زیرِ سرپرستیِ حکومتِ ہند

مہذّب اللغات

مہذّبُ اللغات

جلد دوم

آ ... ب ... پ

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

425-01

محمد اطهر اقبال

مولف مہذب اللغات

حضرت مہذب لکھنوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الّلغات مہذّب

جلد دوم

ا ب پ

مؤلفہ

حضرت مہذّب لکھنوی

صدر (کل ہند) انجمن محافظ اردو لکھنؤ

باہتمام

سید حسن الکمال

سکریٹری انجمن محافظ اردو لکھنؤ

مناشر

مقبرت لکھنوی

منیجر محافظ اردو ڈپو، منصور نگر

نیا محل، لکھنؤ

قیمت

بائیس روپے

پچاس پیسے

ماہ دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء

عدد مطبوعہ

سرفراز قومی پریس، لکھنؤ

جملہ حقوق محفوظ

مُقدّمہ

دور منزل کا غم کیا، پاسِ ہمت چاہیے — کرتی ہیں مشکل کو آساں کوششیں انسان کی
دوسری منزل ہے راہِ شوق کی گذرا ہوں آج — غم میں یہ دوسری ہے سانس اطمینان کی

دُنیا ترقی کے مدارج طے کر رہی ہے یا تنزلی کے زینے سے گر رہی ہے؟ یہ ایسے مسائل ہیں جن کے کسی ایک جواب سے پوری دنیا کبھی اتفاق نہ کرے گی۔ لیکن اگر اسکا ترقی و تنزلی کے مفہوم کو انقلاب کے نام سے موسوم کر دیا جائے تو ہر باشعور انسان بلا غور و تامل اس تسلیم تم کرنے اور یہ اقرار کرنے پر مجبور ہو جائیگا کہ گذشتہ پچاس برس کی طویل مدت میں ساری دنیا متواتر انقلابات کا مرکز بنی رہی ہے اور آج بھی دنیا کا کوئی گوشہ اس خطرے سے بے خوف نظر نہیں آتا۔

سیاسی انقلابات تو ہمیشہ ہوتے رہے اور ہمیشہ ہوتے رہیں گے لیکن مذہبی اعتقادات کی منقلب تصویر یہ بھی اہل دانش کی نظروں سے اوجھل نہیں۔ معاشرتی ماحول میں جس حد کا انقلاب پیدا ہو چکا ہے وہ بھی اہل بینش کی نگاہوں کے سامنے ہے۔ بہرحال ہوائے انقلاب کے طوفانی جھونکوں نے جہاں عالیشان محلوں کو ڈھا دیا وہاں کچے جھونپڑوں پر بھی رحم نہیں کھایا۔ جہاں اہل دنیا کے نفع و ضرر کا خیال نہیں کیا وہاں جاہ و بیجا کسی کا دل دکھانے میں بھی تکلف نہیں برتا۔ علم اور صاحبان علم کی قدر و فضیلت کو مٹا رکھ دیا۔ منطق، فلسفہ اور ریاضی پر اگر دسترس ہو تو انسان کا ہی کی تلافی ادب کے ناز کے دست و بازو کو توڑ کر کی گئی۔

ان انقلابات کے ظہور سے جس فریق گروہ کو کوئی فائدہ یا نقصان پہنچا وہ ان تغیرات کی طول عمر یا ختم حیات کی دعائیں کر رہا ہے۔ لیکن ہم ایسے عاجز و درویش گوشہ نشینوں پر ان عام انقلابات کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور ہوتا بھی تو کیوں اس لیے کہ ہم نہ جاہ و جلال کے خواہش مند نہ حاشیہ نشین مسند جاہ حشمت ہونے کے متمنی۔ نہ کوئی کتاب لکھ کے ہمیں کسی کی دل آزاری کرنا ہو نہ کوئی تقریر کر کے کسی کو مناظرے کی دعوت دینا ہے۔ نہ ہمیں پلٹون تمیس پر ہوائی ٹپی پہنا کر نہ بارکلے سے سج دھج کر گھر سے نکلنا ہی لیکن اسکے باوجود بھی اس خاص انقلاب سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے جو ملک کی ہر اس زبان اور ہر اس علم و ادب پر سایہ فگن ہوا جس کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ ہماری ذات سے رہا ہے۔

ہم کو اس بات کا دلی اقرار اور سچا احساس ہے کہ قدرتی اسباب سے پیدا شدہ انقلابات کا مقابلہ دنیا کی کوئی قوم نہیں کر سکتی لہٰذا ہم یہ ذمہ داری اپنے سر ہرگز نہیں لینا چاہتے کہ غلط راستہ اختیار کرنے والوں کا ہاتھ پکڑ کر صحیح راستے پر لے آئیں، تاہم اتنی خواہش ضرور رہی کہ اگر صاحبان ذوق سلیم آج یا آئندہ کسی وقت زبان کے متعلق صحیح و غلط، مذکر و مؤنث، فصیح و غیر فصیح میں امتیاز کرنا چاہیں تو ان کو کسی ایک معیاری تصنیف کے قابل اطمینان حل مل جائے اسی آرزو کی بنا پر ہم نے اپنی اس ناچیز پیشکش یعنی "مذکر و مؤنث" کی بنا ڈالی جس کو منظر عام پر لانے کے لیے جن امید شکن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اُن کے بیان کا دل ہی نہیں تاب ہے بہرحال کسی نہ کسی طرح ابتدائی پانچسو صفحات کو باقساط شائع کر کے ایک مکمل جلد مرتب کر لی۔ اس کے بعد بعض مخصوص حالات کے پیش نظر دوسرے پانچ سو صفحات کو بجائے باقساط شائع کرنے کے ایک مکمل جلد کی صورت میں پیش کیا جس کے یہ تین صفحے بطور مقدمہ ہدیۂ ارباب نظر کئے جا رہے ہیں۔

اس پیش نظر جلد نیز ہر دو شائع شدہ جلدوں کے سلسلۂ اشاعت میں یہ بات ہرگز کسی آئندہ توقع پر اظہار کرنے کے قابل نہیں بلکہ سب سے پہلے قابل ذکر ہے کہ ہماری یہ ادبی خدمت ملک چند مخصوص سرپرآوردہ ہستیوں کی زیر بار احسان ہے اور اس سلسلے میں ہم اپنے صوبہ کے ارباب حکومت میں آنریبل ڈاکٹر سید محمود (جو اسی مہینے میں صوبے کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دے کر سبکدوش ہوئے ہیں) اور مرکزی حکومت کے وزراء میں آنریبل حافظ محمد ابراہیم اور آنریبل ہمایوں کبیر (ایم پی) کو ہرگز اپنے دل سے فراموش نہیں کر سکتے۔ اور ان حضرات کی خدمت میں اپنا دلی شکریہ پیش کرنے کو اپنا فخر اور فرض سمجھتے ہیں اور یہ ظاہر کرنے میں ذرا بھی تکلف نہیں محسوس کرتے کہ ان حضرات کے پے در پے جو سہولتیں ہمارے کام میں بہم پہونچائی ہیں وہ اردو زبان کے سلسلے میں ہمیشہ لائق تحسین و مستحق شکر گزاری رہیں گی۔

مذکورۂ بالا حضرات کا شکریہ ادا کرنے کے بعد ہم اپنے پر خلوص حامیانِ زبان و ادب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جو کسی نہ کسی طرح ہم کو فائدہ پہونچاتے

رہتے ہیں، اور کچھ نہ سہی تو ہمارے خیر خواہ اور ہماری محنت و جانفشانی کے قدر دان ضرور ہیں۔ لیکن ہم سے اور ہمارے کام سے دلچسپی و ہمدردی رکھنے والوں کو یہ سن کر کم و بیش تعجب ضرور ہوگا کہ اس زمانے میں جب کہ گرانی اپنے بھرپور شباب کی برق افگن رعنائیوں کے ساتھ بازارِ عالم کی پامالی میں مشغول ہے ہم نے کھیتوں میں نئی فصلیں لگانے کا ارادہ کیا اور بجائے اس کے کہ ہماری ہمت کی داد دی جاتی اور ہمارے باغبانی ہوئی نازک ٹہنیوں کو برق و باراں سے بچانے میں ہماری مدد کی جاتی، ایک دلشکن اور مایوس کن انداز میں ہم کو دعوتِ پیکار دیتے ہوئے ہمارے ایک نورس پودے میں گرم پانی ڈالنا شروع کر دیا گیا۔ ایسے حضرات چونکہ ناخنوں پر ہیں اس لیے انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ اور اُن کی زبانی ریختہ روانیوں کے جواب میں سکوت اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن جب طبیعت کا ابال بردہ سے باہر کر ٹھنڈی پڑ جائے اور دل کا بخار لوگ زبان پر رقص کرتے کاغذ کے گھوڑے پر اڑنے لگے تو بجز ہے بجز طبیعت و انسان تماشا دیکھتے دیکھتے زبان سے بس کچھ کہہ اٹھتا ہے۔

۱۹۵۶ء میں ہمارے لغت کی پہلی قسط یعنی ابتدائی سو صفحات شائع ہوئے اور صرف چند مخصوص آدمیوں تک پہنچا دیے گئے۔ کیونکہ ہم اس کی اشاعت پر اُس وقت تک زور دینا نہیں چاہتے تھے جب تک کہ پانچ یا پانچ سو صفحے کو کم از کم دو جلدوں میں ضبط نہ ہو جائیں۔ بہر حال جن لوگوں تک بھی یہ پہلی قسط پہنچی اُن میں سے کسی ایک شخص نے (جو اپنے کو "ایک واقف کار" کے نام سے ظاہر کر رہے ہیں) ہمارے اس قسط کو سامنے رکھ کر زورِ طبیعت کا کھاتا شروع کیا۔ اور اپنی اس واقف کاری کو انجمن ترقی اردو (علیگڈھ) کے سہ ماہی رسالے "اردو ادب" کے دسمبر ۱۹۵۶ء کے پرچے میں شائع کر دیا۔ یہ تنقیدیں یا لفظی مضمون اٹھارہ صفحوں پر مشتمل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس کے مفصل جواب کے لیے کم از کم اس کے چوگنے یعنی بہتر صفحے ہونا چاہیے تھے جن کے لیے اس لغت میں کبھی بھی گنجائش نہیں نکل سکتی۔ لہٰذا اس وقت ہم صرف چند چیزیں صاحبانِ ذوق کے منصفانہ فیصلہ کے لیے پیش کر رہے ہیں جو ایسا ہے کہ اگر معلومات میں کوئی خاص اضافہ نہ کر سکیں تاہم دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی۔

ہم نے قسط اول کی بالکل ابتدا میں حرفِ اضافت کے چند محل ضرور قائم کیے تھے اُن میں سے بعض افعال کے ذکر کو فضولی اور غیر متعلق بتایا گیا ہے لیکن ہمارے طرزِ تحریر پر جو اعتراضات ہیں اُن کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ پسندیدہ انداز سے محروم ہیں۔ بہر حال جو باتیں زیادہ تفصیلی جواب چاہتی تھیں اُن کو بسبب قلتِ وقت فی الحال ترک کیا جا رہا ہے۔ صرف چند کا مختصر جواب پیش ہے۔ ممکن ہے کہ کسی آئندہ موقع پر انھیں باتوں کے جواب سے بھی ہمارے واقف کار معترضین کو رفع شک کر دیا جائے۔

ہمارے قائم کیے ہوئے افعال پر ایک مجموعی اعتراض یہ ہے کہ ان میں سے بعض "بالکل فضول یا غیر متعلق" ہیں۔ یہ اعتراض یا اس قسم کے دوسرے اعتراضات چونکہ کوئی علمی بحث نہیں ہو سکتے لہٰذا ان کے لیے اتنا کہنا کافی ہے کہ فضول سے فضول چیز بھی کسی نہ کسی کے لیے کارآمد ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہر لفظ کی تشریح کے بعد ہم نے مشترک خاص و عام لکھنؤ دہلی طرز پر مرد اپنے اصول کی بنا پر لکھا تھا۔ لیکن دوسری جلد میں الفاظ کو ہم نے صاف کر دیا ہے اس لیے یہ بھی خارج از بحث ہو گیا۔ اس کے بعد اب صاحبانِ انصاف ملاحظہ فرمائیں کہ مندرجۂ ذیل باتیں زیرِ اعتراض ہیں اگر وہ ثبوت سے کامیابی کی سند حاصل کرنے کے قابل نہ بھی ہوں تاہم کوئی جرم تو نہیں ہے۔

الف: ۱ کو ہم نے "اردو۔ فارسی، ترکی، عربی کے مروجہ حروفِ تہجی کا پہلا حرف" لکھا ہے جس کو دیگر واقف کار "کو" ترمیم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے جو تشریح پیش کی ہے اس کو بھی انھوں نے دوسرے افعال کے ساتھ اس کو دہرانے کے بجائے "دیکھیے تشریح نمبر ۱" لکھ دیا تھا۔ چنانچہ یہ فاضل واقف کار کو اس کے لیے لکھنا پڑا کہ "اس کی رٹ ہر نمبر پر لگی ہوئی ہے تو کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اگر ہمارے فاضل واقف کار کو اپنے ملازم کو ضرورتاً پکارنے کے لیے دن میں پچاس بار اس کا نام لینا پڑے تو وہ نوکر یہ کہنے کا حقدار ہو جائے گا کہ حضور استاذ الدہر دہلی ایک لفظ بار بار دہرانا خلافِ فصاحت ہے میرا نام ایک مرتبہ کے بعد لے۔ بی۔ اے۔ ایم۔ او۔ وغیرہ میں سے کچھ کہہ کر پکار لیا کیجیے۔

"یا" اور "یائے تحتانی" کو ہم نے اتنا قلیل الاستعمال مانا کہ داخلِ زبانِ اردو نہیں قرار دیا صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان تسلیم کیا۔ اس پر بھی ہمارے فاضل واقف کار "ہاں داخل ہیں اور بالفاظِ دیگر فرماتے ہیں کہ ہر کم و بیش بولی جانے والی لفظ داخلِ زبان سمجھی جانا چاہیے۔ اس کا اور اس کے ساتھ بہت سی دوسری

باتوں کا جواب ہم آیندہ کسی مناسب وقت کے لیے ملتوی کرتے ہیں ورنہ ان معمولی باتوں میں کچھ کردہ خاص دلچسپی کی باتیں چھوٹ جائیں گی جن کا ہم اوپر اعادہ کر آئے ہیں۔ ان میں سے ایک علمی مسئلہ ملاحظہ ہو۔

الف نمبر ۲ میں ہم نے الف تاسیس کا ذکر کیا ہے۔ اس کے متعلق ہمارا یہ لکھنا گناہ ٹھہرایا گیا ہے کہ اگر مطلع میں خاور کا قافیہ یاور ہو گیا ہو تو بقیہ اشعار میں گوہر مظفر وغیرہ قافیہ نہیں ہو سکتے۔ ہمارے فاضل "واقف کار" نے اس پرانے کلیے سے ابا کرتے ہوئے (یہ لفظ ہم نے اس لیے استعمال کیا ہے کہ معترض ہی نے ہم کو اس کے معنی رد و گردانی بھی بتائے ہیں۔ نیز لفظ کو بقول خود اردو بھی تسلیم کیا ہے، پھر انھیں کے مقابلہ میں ہم کیوں نہ استعمال کریں۔) ہمارے لکھے کے خلاف فتویٰ دیا ہے اور اپنے فتوے کی تائید میں، تیر کی مصنفہ "روضۃ القوافی" کی فارسی عبارت نقل کی ہے جس کا ترجمہ اور مفہوم یہ ہے کہ "شاعر کے لیے الف تاسیس کا التزام ضروری نہیں۔ بلکہ اگر نہ کرے تو بہتر ہے۔ یعنی یاور و گوہر، دل و ساحل، گل و قافل، قافیہ ہو سکتے ہیں۔" اربابِ نظر غور کریں کہ تیر کی عبارت ہمارے مطلب کی تردید نہیں کرتی، کسی واقف کار سے ہمیں کچھ عرض کرنا نہیں لیکن ناواقف حضرات آج سمجھ لیں کہ اگر مطلع میں الف تاسیس کی قید ہو گئی ہے یعنی خاور کا قافیہ یاور لایا گیا ہے تو پھر "بدر، چقدر" قافیہ نہیں ہو سکتے۔ اور اگر مطلع میں قید نہیں کی گئی ہے یعنی خاور کا قافیہ گوہر استعمال ہوا ہو تو بیتِ بعد کے شعروں میں بھی یہ قید لازم نہیں رہے گی۔ اس سے زیادہ تشریح کی ہم یہاں گنجائش نہیں پاتے ہیں۔ آخر دنیا میں ہمارے نقاد "واقف کار" کے علاوہ اور بھی کچھ واقف کار حضرات ضرور ہوں گے لہٰذا وہ فیصلہ فرمالیں کہ ہم نے جو کچھ کہا تھا کیا غلط کہا تھا۔

اس کے بعد ہمیں اپنے فاضل "واقف کار" کی خدمت میں یہ عرض کرنا ہے کہ واقعی اگر ہمارا عنوان اور ہمارے مطلب کو کہیں کہیں واضح نہیں کر سکا ہے تو آیندہ ہم اس کا لحاظ رکھیں گے۔ اس کے علاوہ اگر بعض مقامات کو سمجھنے میں ہمارے فاضل واقف کار کو دشواری ہوئی ہے تو ہم اس کی بھی بالکل شکایت نہیں کرتے، ایسے کہ ہمارے فاضل "واقف کار" نے اپنے جذبۂ بیزاری کی وجہ سے سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی ہوگی۔ لیکن ہم تو باوجود انتہائی کوشش کے یہ سمجھنے سے قاصر رہے کہ مضمون کی چبھتی پر مضمون نگار کے نام کی جگہ "از ایک واقف کار" جو لکھا گیا ہے "اس جملہ میں "از" اور "ایک واقف کار" کو پاس پاس بٹھا دینے سے زبانِ ادب انگشت بدنداں تو نہیں ہے۔ اس کے بعد دوسرا لطیفہ ملاحظہ فرمائیے کہ ہمارے الف نمبر ۱۲ پر اعتراض کے ذیل میں اپنی بے بسی پر افسوس کرتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے کہ "ایک ہم ہیں کہ اپنی مجبوری کے نوحہ خواں ہیں بالکل اس شخص کی طرح جو ایک اجنبی کو دریا میں ڈوبتے دیکھ کر ہاتھ ملتا تھا اور کہتا تھا کہ کاش کوئی اس سے میرا تعارف کرا دیتا تو میں اس کی جان بچا لیتا۔" صاحبانِ فہم انصاف فرمائیں کہ یہ کہانی ہمارے سامنے کیوں کہی گئی ہے۔ ایک واقف کار کے لیے ہم اجنبی کیونکر ٹھہر سکتے ہیں۔ اگر ہم نہ پہچانیں تو حق بجانب ہو اس لیے کہ معترض کا نام و نشان "واقف کار" کی نقاب میں پوشیدہ ہو۔ اور بفرضِ محال اگر تعارف نہیں ہوتو اس کی حسرت کیوں ہو؟۔ اگر "جان بچانا" خلوص کی بنا پر ہو تو انداز تحریر خشم آگیں کیوں ہے؟۔ دوسری بات یہ کہ اس کہانی کا "کل حرف" برمحل ہے یا بے محل، کیونکہ یہ واقعہ تو کسی دوسرے شخص کی حماقت ظاہر کرنے کے محل پر بیان کیا جاتا ہو یعنی ڈوبتے ہوئے کو نکالنے کے لیے کسی کا کسی تعارف کرانے والے کا انتظار کرنا بالکل حماقت، کم عقلی یا کم از کم سادہ لوحی کے ہم معنی ہو۔ خدا جانے ہمارے واقف کار سے یہ خلافِ فصاحت امر کیونکر واقع ہو گیا جو زبان کے تصرفات ہی سے تعلق رکھتا ہے۔

آخری دلچسپ لطیفہ اور سنیے اس کے بعد ختم و دعا۔ وہ یہ کہ ہم نے لفظ "ابتدا" کے سلسلے میں لکھا تھا کہ بعض حضرات نے مذکر بھی استعمال کیا ہے۔ اور ایک پرانے رسالے میں چھپا ہوا شعر مثال میں دیا تھا۔ اس پر یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ ممکن ہے کاتب کی غلطی ہو۔ اگر یہیں پر قلم کی رفتار ختم ہو جاتی تو مضائقہ نہ تھا ہم بھی پی جاتے لیکن اپنے اس خیال کی تائید میں ہمارا پیش کیا ہوا ایک شعر لکھ کر لکھا گیا ہے کہ کاتب کی غلطی نویسی سے اس شعر کا پہلا مصرع مسخ ہے۔ اس ستم ظریفی کے بعد ہم سے ضبط نہ ہو سکا۔ شعر یہ تھا۔

ست کیوں آرسی نے پہلے دکھائی کہ تم نے آنکھ کس کی طرف سے چھیڑ کی یہ ابتدا ہوئی۔ ہماری تو ہمت نہیں پڑتی کہ جلدی سے کہدیں کہ عالیجاہ یہ مصرع تو آتش نے یوں ہی کہا ہے۔ اس کی شکر کے بجو لیجیے اور یوں پڑھ کے دیکھیے۔ "کیوں! آرسی نے پہلے (تمھیں) آنکھ دکھائی تھی کہ (خود) تم نے۔"

آخر میں ہم اپنے فاضل "واقف کار" کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے ہمارے چند ہی صفحات کا مطالعہ فرمالیا ورنہ ہماری یہ حقیر پیشکش ایک "واقف کار" کی نظرِ فیض اثر سے بالکل ہی محروم رہ جاتی ہے۔ شکر خدا کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں؛ وہ بے مروتی سے مجھکو مگر دیکھتے تو ہیں۔ بہت زیادہ ممنون۔

آپا

آپڑنا

مہذب اللغات

جلد دوم

آپا:۔ بڑی بہن، اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ (صغری چھوٹی بہن اپنی بڑی بہن سے) اے بی آپا چپ کر دلھا ہی سسرال سے لا آئی ہے۔ (مراۃ العروس)
قول فیصل:۔ بڑی آپا، چھوٹی، وغیرہ بھی بولتے ہیں ہوش ربا اس کے معنی میں آہی دہلوی نے کہا ہے۔

ایک سے ایک کو جلنے میں ہے آپا دھاپی
سایۂ میرا دہ الفت میں ہے جو سے آگے مصحفی

قول فیصل:۔ چھینا جھپٹی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے تم کو جو دینا ہو اپنے ہاتھ سے دے دو میں آپا دھاپی کر کے لینا نہیں چاہتا۔ جرأت نے۔ آپ دھاپ بھی نظر کیا ہے جواب متروک ہے۔

جانے تھا اُسے کیا کہ مجھ سی ڈالدی
اب تو ان دھیرکیاں آپ دھاپ جرأت

آپ دھاپ اپنا ہی منہ اپنا ہی ہاتھ۔ یہ مثل دہاں بولی جاتی ہے جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور کسی دوسرے کا کچھ خیال نہ رکھے۔ (امیر اللغات)

آپڑنا محل:۔ اتفاقی طور پر واقع ہو جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج،

مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے غالب

آپڑنا محل:۔ پڑنا، پڑ جانا، ہونا، اُردو، فصیح، رائج، کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر غالب

آپڑنا محل:۔ واقع ہونا، درمیان میں آجانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

روؤں جہان دے کے دہ مجھے یہ خوش نہیں
یاں سوچتا ہے شرم کہ تکرار کیا کریں غالب

آپڑنا محل:۔ پھنس جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
سنتے ہیں مردم دیدہ مرے اشکوں سے رو رو کر
کہ اب تو آپڑے ہیں مردم آزاروں کے قابو میں قفس

قول فیصل:۔ "اب قابو میں آجانا" زیادہ بولتے ہیں
آپڑنا محل:۔ ملحوظ ہونا، پیش نظر ہونا۔ قابل لحاظ ہونا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال

ٹک آپڑی ہے دیدۂ دلدار کی مجھے
دو آنسو یاں سے آگے پریاں انتظار ہے غالب

آپڑنا محل:۔ گر پڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال
محل صرف:۔ اگر قسمت کا ہوا چلی اور خود بخود بھی گودی میں ثمر مراد آپڑا تو آپڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں۔ (آب حیات)
قول فیصل:۔ ٹپک پڑنا زیادہ بولتے ہیں
آپڑنا محل:۔ آدمی کا بلندی سے گرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال
محل صرف:۔ ایک شخص کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آپڑا۔ (آب حیات)
قول فیصل:۔ اس محل پر نیچے آرہا زیادہ بولتے ہیں
آپڑنا محل:۔ وارد ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال
محل صرف:۔ بہت سے مہمان ایک دم سے آپڑے ہیں تو انتظام کرتے نہیں بنتا۔

صاحب امیر اللغات نے حسب ذیل معنی بھی لکھے ہیں
ملے آجانا اور آموجود ہونا۔ (نقرہ) جلدی جلدی کھانا کہیں کوئی بے نکرا آپڑے۔ لیکن اب اس محل پر "آنہ جائے یا نازل نہ ہو جائے" زیادہ بولتے ہیں
ملے آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ) ایسی تحریر کیسا

آ پڑنا:۔ آنا، پہنچ جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بے وقت آ پڑنا۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔ فصحا خاص طور سے احتیاط کرتے ہیں۔

آ پڑنا:۔ ٹوٹ پڑنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جیسے ہر طرف سے مصیبت آ پڑی۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آ پڑنا:۔ آ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جیسے بادشاہی لشکر میدان آ پڑا لیکن لکھنؤ میں اس جگہ "آ گیا" یا "پہنچ گیا" بولتے ہیں۔

آ پڑنا:۔ ضد ہونا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُسی غریب پر آ پڑا ہے۔ لیکن اس محل پر لکھنؤ میں "پڑ گیا ہے" بولتے ہیں۔

نمبر ۲۔ ذمہ ہونا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُسی غریب پر آ پڑا ہے۔ لیکن اس محل پر لکھنؤ میں "پڑ گیا ہے" بولتے ہیں۔

نمبر ۳۔ "ٹوٹ پڑنا" کے معنی میں جیسے "فوج آ پڑی" لیکن اب اس جگہ "ٹوٹ پڑنا" بولتے ہیں۔

نمبر ۵۔ "آ رہنا" کے معنی میں جیسے "بوٹ تمہارے قدموں کے نیچے آ پڑے ہیں۔ لیکن اس محل پر لکھنؤ میں "پڑے ہیں اور پڑے ہوئے ہیں" بولتے ہیں۔

نمبر ۶۔ وارد ہونا۔ جیسے بادشاہی لشکر میدان میں آ پڑا لیکن لکھنؤ میں اس جگہ "آ گیا" یا "پہنچ گیا" بولتے ہیں۔

آپڑوں گھر بھی ہو:۔ مثل عورتوں کی زبان اپنے سائنی دوسرے کو بھی بلا میں پھنسانے اور خرابی میں ڈالنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آپس:۔ باہم، یکدگر۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے یاد وہ رات دل کی صحبت
آپس کی وہ اُلفت و محبت مومن

آپس داری:۔ رشتہ داری میں چال۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جیسے ہر ایک میں تکلف برتا جائے تو آپس داری کا لطف ہی کیا ہے۔

قول فیصل:۔ چونکہ اردو فارسی الفاظ میں ترکیب ہے اس لیے اصولاً غلط ہے اور فصحا نہیں بولتے۔

آپس کا معاملہ:۔ اپنوں کی بات، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم کیوں دخل دو۔ اُن کا آپس کا معاملہ ہے وہ خود طے کر لیں گے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "آپس کا معاملہ" بھی بولتے ہیں لیکن بہت کم۔ معاملہ زیادہ مستعمل ہے۔

آپس کی بات:۔ اپنوں کی بات، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ تو آپس کی بات ہے جو تم کہہ دو مجھے منظور ہے۔

آپس کی باتیں:۔ ایسی باتیں جن میں تکلف اور بنوٹ نہ ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی باتیں اور زبان شستہ و رفتہ۔ (آب حیات)

قول فیصل:۔ بچوں کی باتوں کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے ہمارے آپس کی باتوں میں آپ کیوں دخل دیتے ہیں؟

آپس کی پھوٹ:۔ باہمی مخالفت، آپس کا نااتفاقی، اردو، غیر فصیح، رائج۔

بگڑا دل معاملہ آپس کی پھوٹ سے
پھٹتا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے نکہت

قول فیصل:۔ غیر فصیح ہے مگر ایسا ہے کبھی کبھی خواص بھی بول دیتے ہیں۔

آپس کی گفتگو:۔ بچوں کی بات چیت، اردو، فصیح، رائج۔

تفسیر لن ترانی واعظ نہ کر بیاں تو
چرچا نہیں ہے لازم آپس کی گفتگو کا کیفی

آپس میں:۔ باہم، اردو، فصیح، رائج۔

آپس میں تڑکے عاشق صادق جو مر گئے
ہاتھ آئے گا حضور کو اس امتحاں سے کیا امیر

آپس میں رہنا:۔ میل جول کے ساتھ رہنا، ایک دوسرے کی مخالفت نہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ بھی ضد کے آپس میں رہنے لگے
ہم راز دل اپنا کہنے لگے میر حسن

آپکڑنا:۔ پکڑنا، گرفتار کر لینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چھوڑ دے ہاتھ کیا پکڑتا ہے
جا ابھی کوئی آ پکڑتا ہے مومن

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔ فصحا خاص طور سے احتیاط کرتے ہیں۔

آپہنچنا:۔ آ جانا، پہنچ جانا۔ وارد ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خاک پہنچے کوئے جاناں کو کہ آپہنچی گھٹا
کیا ہماری خاک اُڑانے میں ہوا نے دیر کی ناسخ

قول فیصل:۔ پہنچنے کے قریب ہونا، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

وصل جاناں نہ ہوا رقعۂ سال آپہنچا
وائے حسرت کہ رہی دل کی تمنا دل میں بحر

آپھنسنا:۔ پھنس جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چھوٹی مچھلیوں کے ساتھ کچھ بڑی مچھلیاں بھی جال میں آ پھنسیں۔

آپی آپ باتیں کرنا:۔ بغیر مخاطب کے باتیں کرنا، اکیلے باتیں کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ ہوش تھوتے اگر اس پری کی باتوں پر
تو آپی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم مومن

قول فیصل:۔ "آپی آپ" کی جگہ "آپ ہی آپ" زیادہ فصیح ہے۔

"آپ ہی آپ کہنا" بھی انھیں معنوں میں بولتے ہیں۔

مستحل جو ہو نہ سکتی تھی
آپ ہی آپ پھر دل بھی تھی شوق

آتا:۔ آنا مصدر کے ماضی تمنائی کا صیغہ واحد غائب۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کاش آج بخار نہ آتا۔

آتا ۱:۔ شرط کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر وہ یہاں تک آتا تو اس کا کام بن جاتا۔

آتا ۲:۔ کسی کام میں مہارت و دستگاہ ہونے کے معنی میں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قسمت بھی سے لاچار ہوں لے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا ذوق

آتا ۳:۔ علم ہونا، واقفیت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جاتی رہے زلفوں کی ٹک دل سے ہمارے
(افسوس کچھ ایسا ہمیں لگا نہیں آتا ذوق

آتا ۴:۔ قرض واجب الادا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس کا مجھ پر کچھ آتا تو ہے نہیں کہ میں اس سے دبے کے بات کروں۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں۔

بن گئے آپ سے ہم سیکڑوں کے قیدی
نہیں ہم پر ستم و دام کسی کے آتے ظفر

آتا تو سبھی بھلا تھوڑا بہت کچھ جاتے بس دو ہی چلے دلت را اردو کہ:۔ طے شدہ ہر چیز (خواہ کم ہو یا زیادہ) بہت اچھی معلوم ہوتی ہے لیکن اپنے پاس سے جانے والی چیزوں میں مفلسی اور بیمار کے سوا کسی چیز کا جانا اچھا نہیں معلوم ہوتا اردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

آتا جاتا:۔ آنے جانے والا اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی آتا جاتا ہو تو تیسرے تال سے مجھے ایک ہاتھ کی لکڑ منگوا دو۔

قول فیصل:۔ راہرو اور مسافر کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

دیوانہ آدمی بن کے بن میں آتے
آتے جاتے کو گھیر لاتے (گلزار نسیم)

آتا جاتا ۲:۔ کسی کام میں دستگاہ ہونے کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس کو آتا جاتا خاک نہیں زبردستی کا شاعر بنے پھرتے ہیں۔

قول فیصل:۔ عام طور پر اس کا صرف نفی کے ساتھ

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے، جاتا ہو تو کا غم نہ کیجیے:۔ جس ملتی چیز کو نہ چھوڑیے اور جو کچھ جاتا رہے اس کا افسوس نہ کیجیے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کم بولتے ہیں۔

آتا ہوں:۔ دھمکانے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم جانے نہیں جو پھر میں آتا ہوں۔

آتا ہے:۔ آرہا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں ذرا پہلے آگیا ہوں۔ وہ بھی آتا ہے۔

قول فیصل:۔ مستقبل قریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے "تم چلو وہ بھی آتا ہے" یعنی آئے گا۔

فعل متعدی مجہول کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "ہمارے یہاں سفر کا روز بازار سے سودا آتا ہے" یعنی لایا جاتا ہے۔

آتا ہے آئے جاتا ہے جائے:۔ اس شخص کے لیے کہتے ہیں جس کے آنے سے نہ خوشی ہو نہ اس کے چلے جانے سے رنج ہو۔ اردو، جملہ، فصیح، رائج۔

آتش ۱:۔ آگ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کیوں نہ کہیں بشر کو ہم آتش و آب و خاک و باد
قدرت حق سے ہیں بہم آتش آب و خاک و باد آتش

قول فیصل:۔ جس کی اصل زند کا لفظ آتر ہے

آتر سے قدیم فارسی میں آتیش ہوا اور پھر اس سے آتش ہو گیا۔ محققین نے اس لفظ کی تائے قرشت کے اعراب میں اختلاف کیا ہے بعض کسرے کے قائل ہیں اور اکثر فتح کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو لوگ کسرہ کے قائل ہیں ان کی دلیل یہ ہے کہ آتیش تائے مکسورہ کے اشباع سے پیدا ہوا ہے اور جن کے نزدیک فتحہ متقول دلیل ہے اور جو فتح کو ترجیح دیتے ہیں ان کی دلیل کثرت استعمال معلوم ہوتی ہے اس لیے کہ اکثر و بیشتر سرکش کو سرکش وغیرہ کے توافی میں ملتا ہے۔ دوسرے آتیش کو مشبع آتش کہنا بھی بظاہر ٹھیک نہیں ہے اس لیے کہ آتیش خود قدیم فارسی ہے۔

آتش ۲:۔ مشہور شاعر کا تخلص جن کا نام خواجہ حیدر علی ولد خواجہ علی بخش دہلوی تھا جو شیخ غلام ہمدانی مصحفی کے ارشد تلامذہ میں تھے جن کا کمال شاعری کا سکہ ہندوستان کے دل پر بیٹھا ہوا ہے پہلے پہل کچھ دنوں نواب میر زا محمد تقی خاں ترقی کے ساتھ فیض آباد میں رہے پھر انھیں کے ساتھ لکھنؤ آئے سنہ ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا۔ دو دیوان ان کی یادگار مقبول روزگار ہیں۔ ان کا مکان مسکون سرائے معالیخاں ماجولال کی چڑھائی پر قاضی کے کٹرا کے اب تک باقی ہیں یہ اب ایک لالہ کے قبضہ میں ہے اس مکان میں ان کا انتقال ہوا اور مفتی گنج کے قبرستان میں دفن ہوئے افسوس کہ اب قبر کا نشان بھی کسی کو معلوم نہیں۔

آتش افروختہ:۔ بھڑکی ہوئی آگ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

مومن و کافر کا قائل ہے ترا حسن شباب
آتش افروختہ یکساں ہے خشک و تر کے ساتھ آتش

آتش افروز :- آگ بھڑکانے والا۔ فارسی ترکیب۔ نصیح، رائج۔

لاجب یہ جواب صاحبہ سوز
سوا سے گرم آہ آتش افروز مومن

قول فیصل :- مفسد، فتنہ پرداز کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے ؎

آتش افروز مری فکر میں بھرتی ہیں پھریں
کیا خبر شعلہ جوالہ کی سرشاری سے بحر

آتش افسردہ :- ٹھنڈی ہوئی آگ۔ وہ آگ جو شعلہ نہ دے۔ فارسی ترکیب۔ نصیح، رائج

تو ہی بھڑکائے گی اے باد بہاری ورنہ
دل ما آتش افسردہ ہے ناسخ

آتشباز :- آگ برسانے والا۔ (فارسی) صفت نصیح، رائج۔

پھلجھڑی کی طرح خود اپنا غبار افشاں ہوا
گر کبھی لکھی حقیقت آہ آتشباز کی ناسخ

آتشبازی :- آتشبازی بنانے والا۔ فارسی مذکر نصیح، رائج۔

رتبہ تحقیق میں ہے کوئی مقلد سے
کب خلیل اللہ سے نسبت ہے آتشباز کو ناسخ

قول فیصل :- صاحب بہار عجم نے اس لفظ کے فارسی ہونے کی دلیل میں حکیم شفائی کا یہ شعر لکھا ہے۔

کسے بر گرد شمعے تو چوں من برنمی گردد
بجنگ شعلہ آید مرغ آتشبازی آہ

آتشبازی :- آگ کا تماشا، انار، چھلجھڑی، مہتاب وغیرہ اسی طرح کی مختلف چیزیں جو بارود سے بھک اور کوٹک وغیرہ سے بناتے ہیں وہ اس میں شامل ہیں۔

اس میں آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ فارسی مؤنث نصیح، رائج۔

گرم ہے آہ سے ہنگامۂ آتشبازی
کونسی رات فلک تک یہ ہوائی نہ گئی مصحفی

قول فیصل :- اس کا صرف بنانا، اور بنانے کے ہاتھ سے آتشبازی چھوٹنا، انار، پھلجھڑی وغیرہ کا آگ لگاتے ہی چنگاریاں دینا، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے :-

چرخی آتشبازی ایسی چمکی گلکاری کو دیکھ
رات کو کہتے تھے آپس میں ثریا ثریا

صنع آتشباز پر حیرت زدہ ہوتی ہے مثل
دق سنگ پا میں سے نکلیں بارود کو پیسا تھا کیا

تشبیہا ہنسی دل لگی کی باتیں۔ (نقرہ) رات بہت گئی تھی اور اُن کے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی۔ (آب حیات)

صاحب آب حیات کا یہ صرف لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے آتشبازی چھوڑنا) متقدی (نقرہ ترنچے ہوا اپنے ہاتھ سے آتشبازی نہ چھوڑنا نمبر (۱) تشبیہا دولت اور مال کا فضول، عیاشی میں برباد کر دینا۔ نقرہ۔ مفت کی دولت تھی دو دن میں آتشبازی سی چھوڑ دی اب بھیک مانگے پھرتے ہیں۔ (امیر اللغات)

لکھنؤ میں اب یہ دونوں صرف متروک ہیں۔

نمبر (۱) میں آتشبازی نہ چھوڑا ہوتے ہیں

آتشبازی کا دیو :- ایک قسم کی آتشبازی ہے بانس اور کاغذ کی ڈراؤنی صورت بنا کر اس پر بارود وغیرہ بھرتے اور اس کو چھوڑتے ہیں اور بھتی کے طور پر موٹے یہ نام ڈراؤنی شکل کے آدمی کو کہتے ہیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل :- جب نہ ایسا آتشبازی کا دیو بنتا ہے اور نہ ایسے آدمی کو آتشبازی کا دیو کہتے ہیں

آتشبازی کا طاؤس :- بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود وغیرہ اس میں بھرتے ہیں جو چھوٹتے وقت ناچتا ہے اور اس سے پھول جھڑتے ہیں۔

میں ہوں طاؤس آتشبازی کیسی ہی بہار آئے
نہ باغ سرے دارم نہ گلزار سودا سودا

اور اسی قبیل سے ہے آتشبازی کا تودہ کرتے کی صورت بناتے ہیں اور اس میں آگ دینے سے توپوں اور بندوق کی سی آوازیں نکلتی ہیں اور اسی طرح ہاتھی کی صورت بناتے ہیں اس کو آتشبازی کا ہاتھی کہتے ہیں۔ دو ہاتھی بنائے جاتے ہیں اور دونوں مقابل کر کے ایک ساتھ چھوڑاتے ہیں تو پیچ میں جنگ کرتے ہیں۔ (ہاتھی کی بجریں)

پر اس کے دل میں لب بھی یہ غضب ہے
کہ آتشبازی کا ہاتھی وہ اب ہے سودا سودا

قول فیصل :- اب آتشبازی کا قلعہ بنتا ہے۔ طاؤس، اور ہاتھی نہیں بنتے۔

آتش بلند :- وہ آگ۔ جو شعلہ ور ہو۔ جس آگ میں شعلے اٹھ رہے ہوں۔ فارسی ترکیب مؤنث نصیح، رائج۔

جلا کر پہاڑوں کو کرتے جو خاک
بلند اور تیز آتش ہولناک نظیر

آتش پرست :- آگ پوجنے والا۔ فارسی صفت نصیح، رائج۔

کفر کی مے سے مست ہے جو ہے
غرض آتش پرست ہے جو ہے سودا

قول فیصل :- آتش پرستی ایک مذہب ہے جس میں

دل مرا سوز نہاں سے بے محابا جل گیا
آتش خاموش کے مانند گویا جل گیا غالب

آتش خانہ ۔ وہ مکان جہاں آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پوجتے ہیں ۔ فارسی ترکیب ۔ مؤنث تفصیل ۔ واحد ۔

آتش خیز ۔ جلد بھڑکنے والا ۔ فارسی ترکیب ۔ صفت تفصیل ۔ واحد ۔

آتش دان ۔ وہ مکان جہاں آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پوجتے ہیں ۔ فارسی ترکیب ۔ مذکر تفصیل ۔ واحد ۔

آتش دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ فارسی ترکیب ۔ صفت تفصیل ۔ واحد ۔

آتش زدگی ۔ آگ لگنے کی حالت ۔ فارسی ترکیب ۔ مؤنث تفصیل ۔ واحد ۔

آتش زنی ۔ آگ لگانے کا فعل ۔ فارسی ترکیب ۔ مؤنث تفصیل ۔ واحد ۔

آتش سیال ۔ وہ مادہ جو آگ پکڑ لے ۔ فارسی ترکیب ۔ مؤنث تفصیل ۔ واحد ۔

آتش فشاں ۔ وہ پہاڑ جس کے دہانے سے آگ اور لاوا نکلتا ہو ۔ فارسی ترکیب ۔ مذکر تفصیل ۔ واحد ۔

آتش کدہ ۔ وہ مکان جہاں آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پوجتے ہیں ۔ فارسی ترکیب ۔ مذکر تفصیل ۔ واحد ۔

آتش گیر ۔ جلد بھڑکنے والا ۔ فارسی ترکیب ۔ صفت

آتش

[illegible]

آتش زرتشت ۔ زرتشت کے آتشکدہ کی آگ ۔ فارسی ترکیب ۔ تصریح ۔ اضافی ۔

[illegible]

آتش شعلہ ۔ جلتی ہوئی آگ ۔ دہکتی ہوئی آگ ۔ فارسی ترکیب ۔ تصریح ۔ اضافی ۔

[illegible]

آتش عشق ۔ وہ چمک جو حضرت موسیٰ کو کوہ طور پر نظر آئی تھی ۔ فارسی ترکیب ۔ تصریح ۔ اضافی ۔

[illegible]

آتش فشاں ۔ جلتے ہوئے مادے اگلنے والا پہاڑ ۔ فارسی صفت ۔ تصریح ۔ اضافی ۔

[illegible]

قول فیصل ۔ یہ ہمیشہ بصورت صفت ہی مستعمل ہوتا ہے ۔ جیسے کوہ آتش فشاں ، دل آتش نشاں وغیرہ ۔ دل میں تیز کرنے والی چیز کے معنوں میں بھی مستعمل ہے

[illegible]

آتش گرفتہ ۔ جلا ہوا ۔ آگ لگا ہوا ۔ صفت ۔ اضافی ۔

[illegible]

آتش قدم ۔ تیز قدم ۔ فارسی ترکیب ۔ صفت ۔ اضافی ۔ لاستعمال ۔

[illegible]

آتش گل ۔ ایک قسم کا سرخ رنگ کا پھول ۔ اضافی ۔

قول فیصل ۔ یہ صفت بہت کم مستعمل ہے

آتشک ۔ مگر ایک مرض کا نام جو بدن میں آبلے پیدا کر دیتا ہے ۔ فارسی ۔ اسم ۔ تصریح ۔ واحد ۔

آتش مادہ کے منہ سے پانی نکلنے کی بیماری جس میں مریض کو آگ کی طرح گرمی محسوس ہوتی ہے ۔ فارسی ۔ اسم ۔ تصریح ۔ واحد ۔

قول فیصل ۔ انگریزی میں اس بیماری کو ہائیڈروفوبیا کہتے ہیں اور فارسی میں بھی کہتے ہیں ۔ بہار عجم نے اس کی وجہ یہ لکھی ہے کہ آتش فارسی میں آگ ہے جو فارس میں زرتشت نے روشن کی تھی ۔ اور ایک مدت تک فروزاں رہی چونکہ اس مرض میں سوزش بہت ہوتی ہے اس مناسبت سے یہ مرض آتش فارسی اور آذر قوی سے موسوم ہوا ۔ عوام اسی کو یہ بھی کہتے ہیں ۔ یہ مرض عورت مرد دونوں کو ہوتا ہے ۔

آتش کاپر کالہ ۔ آگ کا لوہار ۔ انگارہ ۔ فارسی ۔ تصریح ۔

پھر بہار آئی چمن میں غم دل آ لے چلے
پھر مجھے داغ جنوں آتش کے پرکالے چلے

قول فیصل ۔ مشابہت کی صفت میں شوخی ، شرارت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔

ہے یکسے جوں سے رنگ رخ آتش کا پانی
رلانے میں پلانے میں جلانے میں ستانے میں

فتنہ پرداز اور بلائے بے درماں کے معنوں میں بھی بولتے ہیں ۔

خریدی گھر جلیں گر ہم ہمارا
لیں ہیں سے جیے ہیں دل سوختہ کا

آتشی شیشی ۔ ایک شیشی جس کا گلا بہت لمبا اور تنگ ہوتا ہے اور جس کے ذریعہ سے مختلف اقسام کے عطر یا عرق وغیرہ کھینچے اور جمع کئے جاتے ہیں۔ اس کو عطر شیشی بھی کہتے ہیں۔

قول فیصل ۔ یہ محاورہ عام نہیں ہے صرف عطاروں کی اصطلاح ہے۔

آتشیں ۔ آگ کی طرح کا آگ کی صورت رنگ کے مثل آگ کی خاصیتیں رکھنے والا۔ فارسی صفت تشبیہ و رنگ۔

تیرے ملنے سے تیش کو دیکھتے ہی آگ گئی
غیظ سے کہتے تھے ہو سے تو

قول فیصل ۔ یہ کلمہ تنہا نہیں ہوتا بلکہ بصورت صفت دوسرے لفظ سے مل کر بولا جاتا ہے

آتشیں رخسار ۔ بہت سرخ رخسار کہنے والا

کیوں نہ ہو آتشیں رخسار تیرے تیش کی
کی ہے تف عشق میں میرے تیز ہو

قول فیصل ۔ آتشیں رخ بھی کہتے ہیں۔

جلتی آتشیں رخ مشرق شفق
کہ گلا آتشیں رخ سرخ

آتما ۔ سنسکرت ۔ اسم مذکر آتمن سے مونث۔ روح، محبت، دل، طبیعت، خلقت، ذہن، ایک شخص کا وجود، آتما کی سوجھ بوجھ، آتما کی شانتی، آتما کی گتی، آتما کا کوٹ، فقرہ۔ آتما کا کلیا، آتما دھاری (امیر اللغات)

قول فیصل ۔ اب کسی معنی میں بھی کوئی نہیں بولتا۔

آتما میں پڑسے تو پرماتما کی سوجھے ۔ مثل پیٹ میں کچھ پڑے تو عبادت کی طرف توجہ ہو۔

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ یہ مثل کھوئیں اب کوئی نہیں بولتا۔

آتو ۔ اسم مذکر ایک جڑی جو دوائیوں کو تعفن سے روکنے کے کام آتی ہے۔ اس کا درخت چھ سات ہاتھ اونچا ہوتا ہے۔ پتے ۔۔۔ ہوتے ہیں۔ پھل ۔۔۔ ہوتا ہے۔ اس کا مزہ ۔۔۔ ہوتا ہے۔ اس کا

رکھتے رکھتے رکھے گا وغیرہ وغیرہ بولتے ہیں۔
آتے آتے ہی نہیں آتے آتے ہو کر کے نہ
بھی بولے ہیں۔
یہ مثالیں کہ وہاں آتے آتے ۔۔۔ کی
کی بیٹی کو یہاں ہی ملا جاتا ہے
آتے آتے رک جانا، آتے آتے ٹھہر جانا۔
صحیح رہے گا۔
مثلاً جب کب سے انتظار کر رہی ہوں تو
آتے آتے رک گئے تھے۔
یہ فیصلہ ۔۔۔ بار بار ذہن میں رکھنے کے لائق
ہے ہوتے ہوتے نہ ہونے کے معنی میں بھی بولتے
ہیں وہ غیر صحیح ہے۔
آتے آتے کو جانے کے معنی میں جگہ دیتے ہیں
ان کا خیال ہوتا ہے کہ تھوڑی سی چیز کا بھی
استعمال ۔۔۔ دینے سے بہتر ہے
غیر صحیح ہے۔
یہ فیصلہ ۔۔۔ کی بہت سی
کہنے کا تعین ہو جاتی ہے۔
آتے جاتے ۔۔۔ جب کسی کا آنا جانا
ہوتا ہے تو اسے کہتے ہیں یعنی ان کے
آنے جانے سے ۔۔۔ ہوتا ہے
یہ فیصلہ عورتوں کی زبان۔
آتی جاتی ۔۔۔ ایک کھیل ہے۔ جس میں ایک
کھیلنے والے کو کسی چیز کا پتہ بتاتے ہیں کہ
وہ چیز ۔۔۔ ہے اور جب وہ
جاتے ہیں جب وہ کہاں سے پتہ لے کر
بتاتے ہیں اور سب کو دھوکا دیتے ہوئے
سے اس کو تھوڑی سی چیز کا پتہ ہو جاتا
ہے اور جو دھوکا نہیں دیتا وہ سب

اڑ کر سوار کے خود ہی نہیں کہہ سکتے ہیں جب کہ
۔۔۔ جو بولتے ہیں وہ ہو جاتے ہیں۔
رات غیر صحیح۔
بول فیصلہ ۔۔۔ جب کہنے والے میں بات کہہ گیا
ہے جس وقت کہہ سکے تھے اس وقت بھی
اس کی زبان سے نکلا ہوا ۔۔۔ کی آن بان کی
کے نام سے مشہور ہے یہ ۔۔۔ غیر
صحیح ہے۔
بولنا کہ وہ بولنے والے کی بات ہے نہ
نہیں بھی کہنے والے کی بات ہے
آتے جاتے ۔۔۔ ہے
۔۔۔ آتے جاتے ۔۔۔ کہنے والے
۔۔۔ فیصلہ ۔۔۔ آتے جاتے ۔۔۔
جانے بھر کی ۔۔۔ بولتے ہیں۔
وہ ہمیشہ آتے جاتے ۔۔۔
۔۔۔ آنے جانے سے ۔۔۔
بھی بولتے ہیں جیسے۔
عورتیں دن بھر ۔۔۔
وقت ۔۔۔ ہیں کہ چپ نہیں رہتے
۔۔۔ میں ۔۔۔ کے معنی میں بھی بولتے
ہیں۔
کل کر وہ چیز تو ہیں اور آتے جاتے
باتیں کھیل کر ہزاروں ہی ہوتے جاتے تھے
آتی جاتی چوٹ نظر آتی ہے کسی جانور کی
چوٹ جو بہت تیزی سے آتے ہوئے لگائے
۔۔۔ کی جاتی ہے اور جو کی صاف دی قریب
میرے چلے کہا جاتا ہے۔

آتی جاتی چوٹ بھی
۔۔۔ جیتے ہیں کہ
۔۔۔
۔۔۔ آتے کو رکنے نہیں جاتے ہوئے نہیں
۔۔۔ کے ۔۔۔ بولتے
یہ صحیح ۔۔۔
فیصلہ ۔۔۔ چوٹ کرنے والے کو
۔۔۔ خوش ہونے کی
غیر صحیح ہے
آتی ہے ۔۔۔ کی کے پاؤں جاتی ہے
جیسے ہی ۔۔۔ کے پاؤں ۔۔۔
۔۔۔ ہیں کہ
۔۔۔ ہیں ۔۔۔
۔۔۔ ہیں ۔۔۔
۔۔۔ ہیں ۔۔۔

رات ہو گئی اور وہ ابھی نہیں آئے
مرجھائے ہوئے غلام کی آنکھیں
اسے یہ غم ہے کہ سلامت رہے
پسوا ہو جائے گا تو اسے بین کریں گے

صاحب میر لغات نے لکھا ہے کہ
بسی ... مرجع کا ... سکتے ہیں ...
سے ... غلام ... کو ... لانے کو ...
آ ... لوگی۔

اب آ ... دی کی جگہ ... بات ... لائیں۔

... لکھتے ہیں کہ ...
... سے ... کے ...
... ہے۔

... ہے ... بات ... تک ...
... ہو گا ... کہ ...
کر ... (میر لغات)

... صاحب ... لغات نے ... کے ...
کے ... معنی لکھے ہیں۔

... لیجئے ... ہو ...
... گئی جان۔

... محفلوں میں نہیں بولتے
... دیکھی ...
... کس کے ... کچھ ...
... آ ... کو ... ہو جائے ...

(میر لغات)

قول فیصل ... اپنے معاملات میں کوئی نہیں بولتا۔
آ ... دل ... بھی ہے ... جہاں ... بولتے ہیں۔

(میر لغات)

قول فیصل ... لکھنؤ میں ... بولتے ہیں ...
... مفلسی ... اور ... کہہ کر ...
... بولتے ہیں لیکن ... میں ... مفلسی ... کہتے ہیں
مفلسی میرا ...

آٹا مسلنا ... جس ... کو ... سے ...
... پانی ملا کر ... گوندتے ہیں۔

آٹا ہونا ... مفلسی ...
... خوش ہونے والے ...

(میر لغات)

قول فیصل ... جس ...
... آ ... تب بھی ...
... بہت ... ہے گا ...

قول فیصل ... صورت میں ... جاتی۔

آٹا ٹوٹنا ... ایک دم سے ... جانا۔ ... فصیح، رائج۔

اس کے ... ایک ... آئی
... ہے کی ... آ ... آئی

آٹھ ... شش۔ ... دس۔ (اردو) فصیح، رائج۔

... دن ... آ ...

آٹھ آٹھ آنسو رونا ... بہت ... تار ... رونا۔ ... سارا ... آٹھ آٹھ رونا۔ (میر لغات)

آنکھ کا آنسو

آنکھ کا آنسو

آنکھ کا آنسو

بھیں ... چھپ جاتی ہیں ... آنکھوں ...
... آنکھوں کا میابی ... کھیں ہوتی ہیں ...
... ہیں ... ہوتا ...
... ہے ... ہوتا ...

غزہ ... بہت ... لہجہ لطف ... حسن
... یہ ... آنکھوں ... ہوتے ...

... آنکھوں ... آنکھوں ... ہوتے ... آنکھ
... ہوتے ...
... آنکھ ... ہیں ... آنکھوں ...
... سے ... ہیں ...

قول فیصل ... جب میر صاحب نے ... آنکھوں ...
... آنکھوں ... ہوتے ... جب ...
... ہوتے ...

آنکھوں کا آنکھ مچولی ... آنکھوں ...
... آنکھوں ... ہوتے ... ہیں ...
... ہوتے ...

آنکھیں ... آنکھوں ... ہوتے ...
... ہوتے ...

محاورہ ... آنکھیں ... آنکھوں ... ہوتے ...
... ہوتے ...

... ہیں ... ہوتے ...
... ہیں ...

قول فیصل ... آنکھیں ... آنکھوں ... ہوتے ...
... ہیں ... ہوتے ...

... ہیں ... ہوتے ... ہیں ...
... ہیں ... ہوتے ... ہیں

فصیح، رائج۔

گو کہ سامان خاک۔ میں ہیں
پر سب آثار شہریاری ہیں

فتق

انوار فیض، فتق، طرب میں نشان اور نشان خدوخال کے معنوں میں ہے
یہ ہو بصرت میں نشانات، خوبی کے معنی میں ہے
صاحب بہار عجم نے نشان اور نقوش کے معنوں میں لکھا ہے اور یہ شعر پیش کیا ہے جس میں ان تھوڑوں کے گھوڑوں کے پاؤں کے آثار کی سرزمین پر پائے جانے کا ذکر ہے۔ لیکن اب ان معنی میں بہت کم کیا جاتا ہے۔

تب نے تعفن اور بدبو کے معنی میں بھی نظم کیا ہے

جلوہ ہے ہر رنگ میں لے بار تھا۔
دیکھ رہے کیا تعفن آثار تھا

اب ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔

بجز نے اثر کے معنی میں نظر کیا ہے جیسے

آشفتہ طبیعت کے آثار نہیں بچتے
آزار محبت کے بیمار نہیں بچتے

بحر خوجہ نے بھی علامات کے معنی میں نظر کیا ہے۔

جب چلے ہیں خط شہر بتاں سے خبر یہ
دن ہے کہ غبار کے آثار ہیں جاتے ہیں

صاحب امیر اللغات نے بھی اس شعر کے معنوں میں بھی لکھا ہے اور یہ فقرہ دیا ہے اس مکان کے آثار اچھے ہیں۔ لیکن یہ استعمال ہے کہ رہتے ہیں ہوا ہوئی چیز کی چوڑائی کے لیے بھی بولتے ہیں۔

رہتے تھے جن کے بڑے شہسوار بلند
اب تک ہے یہ خوش آثار بلند

آثار باقی ہونا۔ نشان رہ جانا، نشانات باقی ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گریۂ مجنوں کے ہیں آثار باقی آج تک
اونس کے قطروں سے کہ دن نمو ہیں

قائل

آثار بد ظاہر ہونا۔ برے نظر آنا، علامات خراب ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رات کیا جانے کہ کیا دل میں آئی کہ قیامت آئی
رنگ تغیر ہوئی موت کے آثار بد سے کیفی

لیکن اب نہیں ہوتے

آثار پڑنا، علامات ظاہر ہونا، نشانات ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

غش کی حالت میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں مسکے کے آثار پڑ جاتے ہیں

آثار پڑنا، علامات کے ظاہر ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ اردو قلیل الاستعمال۔

جس کے ہونے سے پہلے آثار پڑ جائیں وہ تیسرا ہوا۔
آثار چھپا، علامات کا غائب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جسم تھرا کے رہ گیا اک بار
چھپ گئے سارے موت کے آثار

شوق

مگر عام بول چال میں مستعمل نہیں ہے

آثار دکھائی دینا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بالکل کو سر سے دیا جب نے
دکھائی دیتے تھے سارے آثار

رنگ

قول فیصل:۔ اس طرح بھی بولتے ہیں۔

آثار پیدا ہونا جس سے قیامت کا ہونا
مرنے کے آثار نظر آتے ہیں

آثار دکھائی دینا، علامات ظاہر ہونا، اردو، فصیح، سوز

وصل کی شب دیکھی مرے ہے
تن سے دکھائی دیتے ہے آثار

آثار ڈھانا۔ نیرنگ۔ بیت، وغیرہ۔

فقرہ۔ دن اچھا ہے لڈا آج آثار ڈھا رہے ہیں

دیبا اٹھانا۔ امیر اللغات

قول فیصل:۔ اس طرح بھی بولتے ہیں

آثار رکھنا۔ دیکھو آثار ڈھانا۔ فقرہ۔ ۔۔۔ رکھ کے چھوڑ دو برسات بعد مکان نہ ڈھائیں گے

اب ریواروں کے آثار رکھوانا چاہیے۔

(بقیہ)

اب کوئی نہیں بولتا۔

آثار شریف ... دلیا کی قسم ... شریف ... شریف ... شریف

آج سے

تھے بھی ہیں بے۔

رہت ہی تک پریو دی ہی ہوگی بے
آج کھی ہے، ہوں ہی سے نہیں ہے

(میر انیس)

قول فیصل۔ اس طرح لکھو ہیں ہے کوئی نہیں وقت

آج سے کل زندہ یکت ہے۔ میں موجود دن ہے
آج ہے، ہوں ہے۔ ہے کہ مرتبہ ہے موجود دن،
جیسے ہوں گے اور آئندہ دن۔ زندہ یک ہے ہوں
ہوں ہے جہاں کوئی آئندہ زمانے کو
دور کچھ کر چھے کاموں پر فضیلت وقت ہی کو ہوتی

(میر انیس)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اب اس طرح کوئی نہیں بولتا

آج کل ہے۔ موجود دن۔ اردو۔ فصیح، زندہ،
محض صرف ہے۔ صبح سے افطار کر۔ ہوں آج کل
دن لگے آنے ہیں۔

قول فیصل۔ گذرا ہوا دن کے معنوں میں بھی مستعمل
ہے جیسے۔

آج ہوں تو وے نہیں تھے خدا کرکے
اب وہ کہ ہے

آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے۔ آج کا
کام دوسرے دن پر نہ رکھنا چاہیے۔ اردو۔
فصیح، زندہ۔

جو کل پر نہ چھوڑے ہوں
آج کا کام آج ہی کرے ناصر

آج ہو کام کل پر مت رکھ۔ کام میں کاہلی
نہ کرنا چاہیے۔ اردو۔ فصیح، زندہ۔

قول فیصل۔ آج کا کام کل پر رکھنا بھی مستعمل ہے

کرو رہ نصیحت جسے جیسے کہے منتشر
رہ گیا بس جس نے کہا کام کل پر آج کا

آج کل

آج کل ہے۔ موجودہ زمانہ۔ اردو۔ فصیح، زندہ۔

قول فیصل۔ اس طرح لکھو ہیں ہے کوئی نہیں وقت

آج کل

آجکل تمہارے نام کمان چڑھتی ہے بیش کسی کی ترقی دولت اور منصب کے ... یں لیتے ہیں اور تمہارے کی جگہ کل ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب امیر اللغات نے نام پر نمبر ۱ کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ اصل میں یہاں آج کل ہے مگر فصحا تمام ہی بولتے ہیں لیکن موجودہ دور میں کسی طرح مستعمل نہیں ہے کسی طرح بھی خواص و عوام نہیں بولتے۔

آجکل سے:۔ تھوڑے عرصے سے۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

چنانچہ آتش سے ہیں کفر زاہدا
مثل شرارا ان سے ہیں شکر کیا تو نے

قول فیصل:۔ اب کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے۔

آجکل سے سلسلہ محبت کا نہیں
... ہے ...

آجکل کرنا:۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

وائے قسمت جن پہ مرتے تھے
آجکل آنسو ہے کرتے ہیں نگاہ

آجکل میں:۔ بہت جلد عنقریب۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

وہ میں سے کو دیکھ کر ریزگی
تو آجکل میں شرما کے چھپ گئے تو

قول فیصل:۔ اسی معنی میں آج ہی کل میں بھی مستعمل ہے (فصیح تر ہے)

... آج ہی کل ہو جائے گا
آجکل ... کرتے ہیں

آجکل میں:۔ بہت جلد عنقریب۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

... میں سے کو دیکھ کر ریزگی
تو آجکل میں شرما کے چھپ گئے تو

قول فیصل:۔ اسی معنی میں آج ہی کل میں بھی مستعمل ہے (فصیح تر ہے)

... آج ہی کل ہو جائے گا
آجکل ... کرتے ہیں

ہوتا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

کہنا پیارا نہیں کہ یہاں تو ہے آجکل
حالت وہاں تباہ ہے بتاب دیکھ کی

قول فیصل:۔ آجکل ہوتی رہتا" اور ہوا کرتا بھی مستعمل ہے۔

آج کو:۔ نمبر (۱) آجکے دن۔ نقرہ۔ آج کو تخ ... ہر کسی کی ہے کل کو موقوف کر دیجئے۔

خاکے نے تب کہا یوں تم نے زبان نکالی
ہے آج کو کہا ہے کل دو گے مجھ کو گالی

نمبر (۲) اس زمانے میں۔

خدا کے فضل سے ہم پردہ رنگ و زنگ ہے
بدن پر آج کو ہوتے جو تل پھسل جاتے

نمبر (۳) عین حیات۔

آج کو نے نہ تبسم شغل ہے تم کو کیا
چہرہ ہے اور آئینہ ہے زلف ہے اور شانہ ہے
جائے آئینہ ہے کل آئینہ زانو حسن
اور عوض شانے کے ٹکڑے استخوان شانہ ہے

(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ موجودہ دور میں نمبر (۱) اور نمبر (۲) کی جگہ صرف "آج" بولتے ہیں۔ اور نمبر (۳) کی جگہ آجکل بولتے ہیں۔

آج کے آج اور آج کے برس میں:۔ جلد عورتیں وہاں بولتی ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ جو حاجت ہونے والی ہے وہ ہو کے رہے گی۔ آج نہ ہو تو برس میں ہو مگر ہو گی ضرور۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ گھر کی عورتیں یہ نہیں بولتیں۔

آج کیا جانی دنیا دیکھی:۔ خلاصہ امید جب کوئی ... ہے ... جگہ کہتے ہیں۔ اردو۔ مثل۔

نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی
آج کیا آپ نے جانی ہوئی دنیا دیکھی
امیر

قول فیصل:۔ عام بول چال میں "آج کیا جانی دنیا دیکھی" بولتے ہیں۔

آج کے بنیے کل کے سیٹھ:۔ یہ مثل ... جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ زمانے کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے جو کل امیر تھا آج فقیر ہے، جو آج غریب ہے ممکن ہے کل امیر ہو جائے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب یہ مثل کوئی نہیں بولتا۔

آج کے کتھیے آج ہی نہیں جلتے:۔ گھڑے نہیں جلتے۔ اردو۔ مثل۔ غیر فصیح، رائج۔ محل صرف:۔ جب آج تو نے فرمائش کی ہے کسی دن پوری ہو جائے گی۔ جو کہ بھی ہو جائے تو یہ مثل ہے "آج کے کتھیے آج ہی نہیں جلتے۔"

قول فیصل:۔ یہ مثل عوام الناس اس جگہ بولتے ہیں جہاں کہنا یہ مقصود ہوتا ہے کہ جلدی! ذکر یہ کام آہستہ آہستہ محل و موقع سے ہو جائے گا۔ اسی کے قریب قریب فارسی میں یہ مثل ہے "کے آمدی کے پیر شدی"

آج کے دن:۔ آج کل موجودہ زمانے میں۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

بندگی کر، غلاموں کی طرح سے تیری
آجکے دن تو ہوا یوسف کنعاں جیتا تو

آجکی رات:۔ آج شب کو۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

... گیسو میں ہوئے اشک رواں آج کی رات
بن گئی صاف پے چشم ... جیحوں آج کی رات

قول فیصل:۔ موجودہ دن کے بعد آنے والی

کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

صبح ہی سے جو کھڑے ہیں سنورتے ہیں حضور
یہ تو وہ ہے جو ہے کہا آج چلی بات اور ہی

گذری ہوئی رات کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ کیا بتاؤں آج کی رات کیونکر گذری مجھ دن سے ایک منٹ سونے نہیں دیا۔

آج جب روز ۔ اس دن۔ موجودہ دن۔ روز۔ نصیح۔ رائج۔

کوئی بخت ہو ہمیں ایسا دلسوز
کہ جو دیوے کسی کو تو ہمیں بتا دیوے

آج گئے کل آئے ۔ بہت جلد واپس آنے کے محل پر بولتے ہیں۔ روز۔ نصیح۔ رائج۔

حج کو جاؤ کہ زیارت کو تمہاری کیا ہے
زندگی شرط ہے بس آج گئے کل آئے

آج ہوئے کل دوسرا دن ۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کیا معلوم کب موت آ جائے۔ روز۔ غیر فصیح۔

ہے برق سر پہ آج ہوئے کل دوسرا دن
اک ہوائی سی ایک ہوئی درپیش ہوئی تمامی ہوئی تیار

قول فیصل۔ اس میں پیش آتی ہے کل دوسرا دن تھی۔ موا سے موئے ہو گیا۔ اور مرے کی جگہ مرے نہ ہونے لگے۔

لیکن موجودہ زمانہ میں خوم دوسرے کی جگہ دوسرا دن آج کل دوسرا دن دوسرا کیلئے اور اسی لیے آج گئے کل دوسرا دن آتے ہیں جو کہ ہمارے ایک کہنے ہو گئی ہے لیے فصیح نہیں

آج میں کل تو ۔ جس کا مستعمل ہونا ہے ایک تو موت کی نسبت کہتے ہیں کہ فلاں آج

ہے کوئی آج تو کوئی کل۔ (میر)

... کی مثال میں کہتے ہیں جلد ہی ہونے والا ہے یا ہنستے ہو جو حال آج ہمارا ہے وہ کل تمہارا ہونے والا ہے۔ لیکن ہنسی میں بھی یوں بھی کہتے ہیں آج ہمارے کل تمہارے ہے۔

(امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب کھنے میں کل تو بجائے آج کے ہے لیکن آج کل بہت سے لوگ

آج میں نہیں یا وہ نہیں ۔ جملہ منفی کے معنی میں ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یا میں ہی زندہ رہوں گا یا وہی زندہ رہے گا۔

کوئی کب تک کہے ... کی خدا تو ہے
آج یا میں ہی نہیں یا دل ناشاد نہیں

قول فیصل۔ اس جملہ میں بھی کے مثل ہے ... یہ تو ہے۔ اور دونوں جگہ دونوں ہوتے ہیں جس کا مطلب وہ ہی ہے۔

آج میں جوں اور وہ ہے ۔ کسی بہت غصہ ور کرنے کے وقت کہتے ہیں آج میں جوں اور وہ ہے یعنی کوئی دقیقہ دار و گیر اور مواخذہ کا نہ رکھوں گا۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب بھی بولتے ہیں مگر بہت کم کے برابر۔

آج نصیبوں سے ہوئے ۔ بہت خوشی سے کہ تمہارے قدم سے رونق ہوئی۔ روز۔ نصیح۔ رائج۔

کل یک نہیں جو دن گئے یہ جوئے سے
تو آج نصیبوں سے گئے ہو تم گھر

قول فیصل۔ نصیبوں کی جگہ قدم

آج ہی ہوتا ہے۔

آج نہیں کل ۔ جب ... سے ہو ... ہے

... ہے ... نہیں ...

... ہے۔

آج سے سو کل نہیں ۔ ... ہونی ہے ... ہے۔ روز۔ نصیح۔ رائج۔

... ہے ... ہے ...

آج جو ہے کل ... ہے ... ہے

قول فیصل۔ اب ... ہے ... ہے ... ہے

کے لیے افسوس کیا جائے ۔ (امیر لغات)
قول فیصل ۔ شاذ و نادر ہی یہ لفظ
بہ کسی معنی میں بھی نہیں ہوتے

آخ تھو ۔ غصہ میں کسی کو تھوکنا ۔ جس کے لیے
لفظ ہیں ۔ ۔ ۔ غیر فصیح ۔

قول فیصل ۔ اف ۔ تف ۔ تھو ۔ کیا
جس طرح آخ تھو سے کسی پر نفرت

قول فیصل ۔ آخ تھو ۔ غصہ میں منہ سے تھوک
بھی نکلتا ہے اس لیے غصہ ہی میں بولتے
ہیں ۔ اظہار نفرت کے لیے بھی بولا جاتا ہے
جیسے کسی گندی چیز پر نظر پڑ جانے سے
صاحب امیر لغات نے آخ تھو کے
معنی سمجھ لیے ۔ پھر جانے کے بھی معنے میں
یہ شعر پیش کیا ہے ۔

خون ناحق چڑھا کنگورہ میں
کر چلے ہاں اور کب تک خوب تم

لکھنؤ میں اس محل پر بھی سوار ہونا ہی بولتے
ہیں جیسے ان پر خون سوار ہے کہیں کسی اور کو
نہ قتل کر دیں ۔

آچکنا ۔ موجود ہونا ۔ آجانا ۔ ہو چکنا ۔
ہونا ۔ فصیح ۔ رائج ۔

وصل کی شب تو پڑ چکی ہے بلا
ہو چکی ہو گی پر دیر صبح ناسخ

آچنا ۔ آنچ کے قریب ہونا ۔
اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صحت اور بے خطر ہونے پر آتے ہیں ۔

آچھپنا ۔ آکر پوشیدہ ہونا ۔ چھپ جانا ۔
اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

آخ جاں ہے کوئی ۔ ۔ ۔
کر مرے دل میں آ چھپا ہے عشق ۔ ۔ ۔

آخ تھو ۔ غصہ میں کسی کو تھوکنا ۔ جس کے لیے
لفظ ہیں ۔ ۔ ۔ غیر فصیح ۔

قول فیصل ۔ اف ۔ تف ۔ تھو ۔ کیا
بھی مستعمل ہے ۔

کس بچے کی بلی لگی ہو کچھ سدا تف تف
پھر اور زوال اور وہ آخ تھو سدا تف

لیکن زیادہ غصہ میں ۔ ۔ ۔ ۔ کے وقت
آخ تھو ہی کہتے ہیں ۔

آخت ۔ وہ چوپایہ جس کے بچے نکال ڈالے گئے ہوں ۔
اردو ۔ قلیل الاستعمال ۔

آخر ۔ آخری (ضد اول) عربی ۔ فصیح ۔ رائج ۔
اری آتش زبانی ہے خراب اس دود آخر میں
کہ اس گھر کو بنا جہاں میں جسکا گھر جلے

قول فیصل ۔ اول ۔ آخر ۔ عدد ترتیبی کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے ۔

ہر کام کے آخر پہ نظر پہلے ہی ہو گئی
حق نے جو ہر کی تھی اور پہلے ہی ہو گئی ظفر

خیر و انجام کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔

میر ہوئیلی آخر شرح اپنی تیرہ بختی کی
سیہ گویا بکھیرا کاغذ کے ۔ ۔ ۔ ہونے ظفر

قریب ۔ خیر و نیکی کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔

رکھ رہنا ہوا میں در پہ حاضر
تھی شام قریب دن تھا آخر

انجام کار اور نتیجہ کے طور پر کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے ۔

کھا لیا ۔ ۔ ۔ فرق یار نے آخر مجھے
ہو رہا ۔ ۔ ۔ ایک پر عمل کو ساتھ چھوڑ کر آتش

کبھی حسن کلام کے لیے زائد بھی آتا ہے
جو تو جاڑے میں چاہیے تھا ۔ ۔ ۔
تو نے بادہ زہر یہ آخر غالب

اور بفتح خا ۔ ۔ ۔ کے معنی میں کسی کا
جیسے یہ امر آخر ہے ۔ یعنی یہ دوسری بات ہے ۔
اس محل پر بھی غلط ہے ۔

آخر اپنی ذات پر گیا ۔ جب کسی بچہ کو
اسے کوئی خراب کام کرتے ہے تو کہتے ہیں کہ اپنی ذات
پر گیا اور ذات کی جگہ اصالت بھی بولتے ہیں ۔
(امیر اللغات)
قول فیصل ۔ اب لکھنؤ میں اصالت ہی بولتے ہیں ۔

آخر الامر ۔ نتیجہ ۔ انجام ۔ بالآخر ۔
آخر الامر بعد صد وقت
نکلی صورت گری کی یہ صورت خلق

آخر آخر ۔ انجام میں ۔ نتیجہ میں ۔ فارسی ترکیب
اول اول بھلائیاں کیں
آخر آخر بہت بری کی

اضافت آخر ۔ ۔ ۔ اول و آخر آخر سب سے پچھلے
کے معنوں میں مستعمل ہے ۔

رفتہ رفتہ غیر نے اس محفل میں پائی جا ۔ ۔ ۔
آخر آخر مقدم ہو گیا ۔ ۔ ۔ مقدم ہو گیا

آخر بیں ۔ انجام پر نظر رکھنے والا ۔ فارسی
ترکیب ۔ فصیح ۔ ۔ ۔ ۔

ایک دم کی زندگی پر کس قدر پھولا حباب
والے محو دید ہیں پر فصل چشم آخر بیں نہیں تسلیم

آخرت ۔ مؤنث ۔ وہ عالم جہاں
مرنے کے بعد بندگان الٰہی کے اچھے برے
اعمال کی جزا و سزا اور حساب کتاب ہو گا ۔ عربی
مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

اور تو جہاں کے کام کا رکھا غرض نہ
دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے

قول فیصل ۔ اس کا صرف جگانا آخرت
بگاڑنا برے عمل اور برے کام کرنے کے
معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے ۔ جو دنیا
کے لئے آخرت بگاڑتا ہے اسی محاورہ کی ہے
وہ آخرت بگاڑتا ہے ۔

آخرت بنانا بھی اچھے عمل اور نیک
کام کرنے کے معنوں میں مستعمل ہے جیسے آخرت
بنانے والے تو بنا لیتے ہیں اپنی آخرت بنانے
والے بھی آخرت بنانے کے معنوں میں مستعمل ہے جیسے

بات دن غافل کیا کر نیک کام
آج تیری آخرت بنائے گی ظفر

آخرت سنوارنا بھی آخرت بنانے کے معنوں
میں مستعمل ہے جیسے

لے میرے گنہ کی شرمساری
تو نے مری آخرت سنواری

اس کا لازم آخرت سونا ہے

آخرت کا بھلا ہونے کی اچھائی کے معنوں میں مستعمل
ہے جیسے ۔ دنیا کی بھلائی اور آخرت کا بھلا چاہنا
خلاصہ یہ ہے ۔ آخرت کا سودا نیک بات ۔ حسنات
کے معنوں میں ۔ آخرت کی خیر ۔ بھلے کی بھلائی اور
آخرت کی نیکی نیک کام ۔ نیک عمل کے
معنوں میں مستعمل ہے ۔

آخرت کا نفع ۔ آخرت کے قریب ۔ نزدیک
انعام ۔ اجر کا ۔

بعض صرف آخرت میں ہی کی نہیں
بلکہ دنیا اور آخرت کے معنوں
میں مستعمل ہے ۔

پوری زندگی [illegible]
آخرت خانے میں بڑی مصیبتوں کا [illegible]
آخرش ۔ آخر کو ۔ انجام کار ۔ فارسی ترکیب [illegible]
[illegible]
[illegible]

قول فیصل ۔ محققین حنفیہ [illegible]
کیجئے ۔ [illegible]
نہیں [illegible]
میں [illegible]
کہ [illegible]
[illegible]

قول فیصل ۔ [illegible]
آخرش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

آخری بچی صورت کمالایا راگ تیرا ناچنا
محو رقص آخر ہوئے اے بتدام آغاز رقص
ان بت کہ دیتے ہیں۔

آخری۔ بعد کا۔ خیر کا۔ فارسی۔ تصیح۔ رائج۔
تشبیہ ترکیب میں کرم میں عدد میں صورتوں میں ترتیب
نام آخری ہے تمہارے جد امجد کا
آخری بہار۔ بہار ختم ہونے کا زمانہ۔ اردو۔ تصیح۔ رائج۔
دیکھو آخری بہار ہے بچنے
ابھی پھولوں میں رنگ و بو موجود ہے بحر
قول فیصل۔ ہر چیز کے حسن و رونق کے زوال کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے۔ ابھی ان کے حسن کی آخری بہار ہے۔ دیکھ سکتے ہو۔
آخری پوشاک۔ کفن۔ وہ آخری لباس جسکے بعد پھر دوسرا لباس پہننا نصیب ہو۔ اردو
گو بدلتا ہے لباس اپنا تو دن میں کتنی بار
کل کے تڑے گی جو تیری آخری پوشاک ہے
قول فیصل۔ اب یہ صرف بہت کی کے ساتھ مستعمل
آخری چہار شنبہ۔ ہر ماہ کا آخری بدھ۔ اردو۔ تصیح۔ رائج۔
حضرت۔ یہ لفظ سے آخری چہار شنبہ کو ان کے یہاں مجبر ہوتی ہے
قول فیصل۔ صاحب یہ لفظ کہا ہے کہ صفر کے آخری بدھ کو کہتے ہیں۔ اور یہ بھی کہا ہے کہ لکھنؤ میں آخری چہار شنبہ کو ایک پیسہ کا آٹا گوندھ کر چوراہے پر رکھ آتے ہیں۔ اور ہر شخص کے سر سے پھیرا پھیر کر لیتے ہیں۔ گھڑا ٹوٹ جاتا ہے۔ اور یہ مصیبت ٹلنے کی خوشی ہے اسی سے جب کسی کے یہاں برتن بہت ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں آج تو نے آخری چہار شنبہ کر دیا۔

اب یہ رسم لکھنؤ سے ختم ہو گئی ہے۔
آخری دور۔ آخر زمانہ۔ اردو۔ تصیح۔ رائج۔
دیکھ سکتی ہوں نہ شیشے کو نہ تیرے کو
آخری دور ہے بھرے مے پینے کو
قول فیصل۔ خاتمہ دور شراب کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
دیکھ پچتائے گا زاہد نہ تقدس کی ہے
آخری دور ہے کیا یاد کرے گا پی لے
آخری دیدار۔ دم آخر کسی کو دیکھنا۔ وہ دیدار جس کے بعد پھر اس کی صورت دیکھنا نصیب نہ ہو۔ اردو۔ تصیح۔ رائج۔
دیکھ لو آج کے آخری دیدار
رخ سے چادر ہٹائی جاتی ہے
آخریں۔ آخری۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔
داں خیں الممتنی آل عبا
مقتدائے اولیں آخریں پیدا ہوا
قول فیصل۔ اس میں یا اور نون نسبت کا ہے۔
آخری وقت۔ ہنگام نزع۔ دم آخر۔ اردو۔ تصیح۔ رائج۔
ع ساری گرمی عشق بتوں میں ہے موجود
آخری وقت میں کیا خاک مسلمان ہوں گے
قول فیصل۔ اسی معنی میں آخر وقت بھی مستعمل ہے
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت
ابھی سے جو ہے یہ فکر آل کیا ہم کو
ہی محل پر وقت آخر بھی بولتے ہیں۔
وقت ہم نے عشق پنہاں یار پر ظاہر ہو
وقت میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو
اسی معنی میں آخریں دم بھی مستعمل ہے جو عام بول چال میں رائج نہیں صرف نظم میں پایا جاتا ہے۔

ہوئی مجھ کو خفت اٹھانی پڑی
وہ کاغذ کہ مٹھ کے آخر نہ ہوا
آخور۔ بیکار۔ خواب۔ اردو۔ تصیح۔ رائج۔
تلخ جو ہو گئے ہیں آتش دین کی لگا سے
لگا میں تھوکتی ہیں کیا دنیا کہ یہ آخور دنیا ہے
قول فیصل۔ وہ رسی جس میں گھاس کو کتے ہیں جو گھوڑے کے کھانے سے بچ جاتی ہے اور کھیرے کی تمام **آخور کی بھرتی**۔ نکمی یا خراب چیز کی زیادتی۔ فقرہ خوان میں جا رہی شوا چھے ہیں باقی آخور کی بھرتی ہے
(نسیم لکھنوی)
قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔
آخون۔ استاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ اردو۔ تصیح۔
یہ نہیں پڑھنے کی اس آخون نے تنخواہ لگیہ
اس پہ آخون نہیں کرتی جلاد کرو
قول فیصل۔ یہ لفظ فارسی میں آخوند ہے اردو میں اب کسی طرح مستعمل نہیں جب بولتے تھے تو تلفظ "آخون" بھی کہتے تھے۔
آخون جی الف ہی کہوں گا ہزار بار
کس راستے کو ہے یہ قدیار کی شبیہ
آخون جی صاحب بھی کہا ہے۔
بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہنے کو
کرلے حضرت سلامت آپ نیچے ہر حقیقت ہے
آداب۔ حفظ مراتب ادب۔ تسلیم۔ عربی۔ تصیح۔ رائج۔
بیٹھنے کہنے نہیں دیتا ہیں آداب یہ
سجدے کہتی ہے محبت کی شریعت کی نماز
قول فیصل۔ اور کبھی محض ادب کے موقع میں بھی بولتے ہیں۔
کوچہ یار میں جاؤں گا تو مثل خورشید
پاس آداب سے میں سر کے بل جاؤں گا ذوق

آدم ۔ ابوالبشر ۔ وہ پہلے نبی جن سے انسان کی نسل شروع ہوئی ۔ ع ۔ تلفظ ۔ ر ۔ رائج

کلمۂ خطا سے آدم کا سنتے آئے تھے نکلت
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے (غالب)

قول فیصل ۔ مسلمانوں کے تمام فرقے نیز عیسائی نیز یہودی جناب آدم کو زمین پر اللہ کا پہلا خلیفہ، پہلا نبی اور پہلا بنی نوع انسان مانتے ہیں ۔ پہلے آدم یعنی انسان بھی بولتے تھے ۔

پس اب لازم یہی ہر اک آدم
بات کو سوچ کے کرے ہر دم (بشر کاکوروی)

لیکن اب نہیں بولتے ۔

آدم ثانی ۔ حضرت نوح علیہ السلام جن کی امت پر طوفان کا عذاب نازل ہوا تھا ۔ علاوہ ان لوگوں کے جو کشتی نوح پر سوار ہو گئے تھے سب غرق ہو گئے ۔

آدم خاکی ۔ ابوالبشر جناب آدم ۔ فارسی ترکیب

طور آدم خاکی سے ہم کو تھے نئے
تماشا انجمن کا دیکھنے خلوت نشیں آیا (مومن)

قول فیصل ۔ انسان کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔

بام فلک پہ آدم خاکی کو لے اڑا
آیا کبھی جو ان تلے بادپائے عیش (نظیر)

آدم خوار ۔ وہ جنگلی آدمی جو انسان کو کھا جاتے ہیں ۔ فارسی ترکیب ۔ غیر فصیح ۔

قول فصل ۔ فصحائے لکھنؤ آدم خور بولتے ہیں اور یہی فصیح ہے ۔

آدم زاد ۔ آدم کی اولاد ۔ انسان ۔ فارسی ترکیب فصیح ۔ رائج

وصف تیرے حسن کا کیونکر کروں میں رشک حور
خانۂ دل پریوں کے دل پر انیس آدم زاد کا

قول فیصل ۔ انسان کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔

وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد
یہ تھا ان پر یہ آدمی زاد (سودا)

آدمی زادہ بھی بولتے ہیں ۔ لیکن آدم زاد فصیح تر ہے

ہتھے چڑھ کیوں نہ دیوی دیو پیر مجھ کو
آدمی زادہ وہ محبوب ہی کچھ خوب نہیں (جرأت)

آدم شناس ۔ انسان کی اچھائی برائی سمجھنے والا ۔ فارسی ترکیب ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ اس محل پر مردم شناس زیادہ بولتے ہیں ۔

مجھی کو ناز سے دیکھا جلا جو پروانہ
تم ایک بزم میں مردم شناس پہنچے ہو (انشا)

آدم کوہی ۔ پہاڑ پر کار رہنے والا ۔ مجازاً وحشی غیر مہذب انسان ۔ فارسی ترکیب فصیح ۔ رائج ۔

نسبت کیا لوگوں سے ہم کو شہری ہیں یہ بولتے ہیں
جو فرہاد اک آدم کوہی تھا مجنوں اک صحرائی تھا (میر)

آدم کی اولاد ۔ ذریت آدم ۔ انسان ۔ بنی آدم اردو فصیح ۔ رائج ۔

حاکم عادل ہوئے گا ہم کو اک ملک چند
جائیں گے جنت میں آدم کی اگر اولاد ہیں (نظیر)

آدم گری یا آدمی گری ۔ انسانیت اخلاق مروت وغیرہ صفات انسانی ۔

تو بن نکلا کردہ پری بن گیا تو کیا
پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی (میر)

شب رفتہ میں اس کے در پر گیا
سگ بد آدم گری کر گیا (میر)

شب سن کے تو رسیدا کو کی نہ بد دماغی
اس کی گلی کے سگ نے کیا آدمی گری کی (میر)

خواجہ حسن نظامی بول چال میں آدم گیری بولتے ہیں جیسے "شرارت ہے تمہاری آدم گیری سے بیٹھو"

آدمی ۔ آدم سے نسبت رکھنے والا ۔ انسان ۔ فارسی فصیح ۔ رائج ۔

ہی بچے تجھ سے تو خدائی ہی
آدمی کام ہی کو تھا ئی ہی (میر سوز)

مراد یہ ہیں ۔ صفات انسانی جس میں پائے جائیں

ہیں بہائم یہ صورت انسان
آدمی اٹھ گئے زمانے سے

ذکور اور مذکر کے لیے بھی کہتے ہیں ۔

کوئی اس طرح سے بے رحم ہو کہ
خفا ہوتا ہو اپنے آدمی پر (لطف علی)

دیہاتی عورتیں اپنے شوہر کو بھی آدمی کہتی ہیں ۔ جیسے بابو جی جب سے ہمارا آدمی باہر گیا ہی نہ خط بھیجا نہ خرچ کے لیے روپیہ

آدمی اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے پتھر ڈھوتا ہی ۔

یعنی انسان بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ آدمی اپنی غرض اور نفع کے لیے کون سی مصیبت نہیں جھیلتا ۔ کیا کچھ نہیں کرتا ۔ (سیر جہانی)

قول فیصل ۔ اب لکھنؤ میں "پہاڑ کے پتھر ڈھونا" رائج ہے ۔

آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہی ۔

آدمی حصول مطلب کے لیے اچھائی برائی کا خیال نہیں کرتا ۔ اردو محاورہ

قول فیصل ۔ موجودہ دور میں کمی کے ساتھ بولتے ہیں

آدمی اناج کا کیڑا ہی ۔ آدمی بغیر کھائے زندہ نہیں رہ سکتا ۔ اردو مثل ۔ غیر فصیح ۔ رائج

آدمیاں گم شدند ملک خدا خیر گرفت

اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی نااہل کسی بڑے عہدے پر فائز ہو جائے ۔ فارسی مثل ۔ فصیح ۔ رائج

آدمی آدمی اُنتر کوئی میرا کوئی گنکر: مثل
سب آدمی برابر نہیں ہوتے کوئی نیک کوئی بد ہوتا ہے
قتوں بیسل۔ اہل لکھنؤ مست کر لیتے ہیں۔

آدمی بنانا: انسان کو پیدا کرنا۔ اُردو فصیح رائج
بہتر کر صانع قدیر تو
جس نے ہیں آدمی بنائے
قتوں بیسل۔ شاہ نصیر دہلوی کے محل پر۔
کرتے گے میرزا کچھ کی باتیں
بد ہے گیا آدمی بنایا تو نے
ہی کر تمثال میں لا کے محل پر
ہی بھی تو وہ نعمت پڑھاتی
تب کر اسے آدمی بناتی

آدمی کا پیدا بنانے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
کل ہی دردو زمانے میں تمہارے ایک آدمی نے
دیں کیا کہوں میں منہ سے بولنے کی کسر ہی۔
آدمی بننا: عدم سے وجود میں آنا۔ اُردو فصیح رائج۔
جس سے ہوئے بصد جذب خدا کی عبادت کے لیے
آدمی بنا تو
ہے۔ قیس۔ مہذب اور لائق بنانے کے معنوں
میں بھی بولتے ہیں کسی کو بنانے کے لیے
سکھائیں گی تو تمہیں حسن و آداب
ت گی آدمی یہ رشک مہتاب
ضمیر۔ مرد ہی کی شکل اختیار کرنے کے معنوں میں
یا آدمی بن کے ہیں آئے
تے جانے کو تھہرا نے

آدمی کا صورت بنانے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
سو تو شوں سے بنے ہر چند یہ بیت آدمی
آدمیت کی نہ تھی بات کیا تم بت

آدمی بنو: سانس نیت سیکھو۔ سعد۔ بدیع۔ رائج۔
ہولاؤ بھی کو لوگوں میں لب آدمی بنو
اپنی بھی تم کو قدر ہیں فخر شاعراں
قتوں بیسل "عیشت درست گو کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے جیسے چلے بال کنو دہانہ ہو کر آدمی بنو
پھر باہر جاؤ۔

آدمی پانی کا بلبلا تو: بے ثباتی حیات کی جگہ
کہتے ہیں۔ اُردو مثل۔ فصیح۔ رائج۔
زیست کا ہے کیا بھروسہ
آدمی بلبلہ ہے پانی کا
قتوں بیسل۔ اب لکھنؤ میں بلبلا کی جگہ بلا بولتے ہیں۔ لیکن اس مثل میں بلبلا ہی صحیح ہے۔

آدمی پر جیسی پڑتی ہے ویسی سہتا ہے: جب کوئی
مصیبت انسان پر پڑتی ہے تو آخر بہر برداشت کر لیتا ہے
پڑتا ہے مثل۔ فصیح۔ رائج
قتوں بیسل۔ خوش کم و بیش ہر زمانہ میں ہوتے
ہیں اور بڑھا لکھا طبقہ اس کی بہ سر رفتار آدم
ہر چہ بد باد باد آور دما را۔

آدمی پیٹ کا گڑھا ہے: مثل۔ رزق کے لیے انسان
کیا کچھ نہیں کرتا۔ اُردو مثل۔ غیر فصیح۔
قتوں بیسل۔ اب لکھنؤ میں کم بولتے ہیں۔

آدمیت۔ انسانیت۔ انسانی۔ حیوانیت۔
کی ضد۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔
آدمیت یہ حق داد ہے اللہ اللہ
اس انسان سے کرتے ہو پرہیز کہاں
قتوں بیسل۔ مقبل۔ شعور کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
لکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا
آدمیت اُٹھ جانا: آدمیت باقی نہ رہنا۔

نہایت جاتی رہنا۔ اُردو فصیح۔ رائج۔
ظلم حد سے بڑھ گیا دنیا سے آدمیت اٹھ گئی
آدمیت آنا: انسانیت پیدا ہونا۔ اُردو
فصیح۔ رائج۔
شق سے آدمیت آتی ہے
آدمی کو مروت آتی ہے
آدمیت پکڑنا: آدمیت اختیار کرنا۔ انسانیت
سے رہنا۔ اُردو غیر فصیح۔
محاورہ۔ شریعت ہو چکی سب آدمیت پکڑو
آدمیت سے گزرنا: حد درجہ انسانیت سے
باہر ہو جانا۔ ظالم کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو فصیح۔ رائج۔
ہے سوا ایوں کے خوب نہیں روپوشی
آدمیت سے گزرنے ہو چھپاؤ ایسا کر
آدمیت کے جانے میں آنا: انسانیت کی
بات نہ رہنا۔ اُردو فصیح۔ رائج۔
محاورہ۔ اردو شریعت تو محصور ہیں کرتے۔ اُردو
آدمیت کے جانے میں آ کر ہے کہ ہر بات میں دوں قولی۔
آدمی ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے: تجربہ اور
نقصان اٹھانے کے بعد انسان کو تجربہ ہوتا ہے۔
اُردو مثل۔ فصیح۔ رائج۔
پڑا ہوں سنگ راہ دولت ہی کے دشمن میں۔
گئی ہے آدمی یہ ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا تو
آدمی جانے لیے سونا جانے کسے: بری کی میں
ہوں اور خلقت اور سونے کی کسوٹی پرکھنے کے بعد
اچھائی برائی معلوم ہوتی ہے۔ اُردو مثل۔ رائج۔
قتوں بیسل۔ اب لکھنؤ میں۔ سونا جانے کسے اور
آدمی جانے بولتے ہیں۔
آدمی را آدمیت لازم است: آدمی میں انسانیت
نہیں ہے تو وہ آدمی ہی نہیں ہے۔ فارسی مثل۔ فصیح۔

رائج۔

...یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے جس نے ...ت اختیار کر لیے۔

...ں سا چیز لوگوں میں ہے یعنی آدمی اپنی عقلمندی سے خدا جانے کہاں کہاں پہونچتا ہے۔ امیر اللغات۔ قول فیصل۔ ب بہت کم برتتے ہیں۔

آدمی کا آدمی ہی سے کام نکلتا ہے۔ انسان کو انسان کی مصیبت کے وقت مدد کرنا چاہیئے۔ اردو فصیح۔ رائج۔

آدمی کا بچہ ہے۔ نہایت حسین ہے نہ بدصورت اردو فصیح رائج

آدمی کا جنگل جہاں بکثرت انسانوں کی آبادی ہو۔ بیحد ہوں۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تلیس کی قلیس جانے ہے لیکن
وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا

قول فیصل۔ آدمیوں کا جنگل بھی بولتے ہیں

آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے۔ بروں کی صحبت میں اچھا آدمی بھی برباد ہو جاتا ہے۔ اردو۔ مثل۔ تلیس ابلیس

آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان کے بعد سمجھ میں آتا ہے کہ ہمنے غلطی کی۔ اردو۔ مثل۔ فصیح رائج۔

...ی کاسب کو دیکھے یہ بھروسہ
آدمی مستقل تو کچھ کھو کے

آدمی کو آدمی سے معاملہ کام پڑتا ہے۔

دنیا میں ایک دوسرے کا محتاج ہے۔

قول فیصل۔ ...ں سے نکلا ہوا

نکال کے بولتے ہیں۔

آدمی کو ڈھونڈے نہیں ملتا۔ کمیاب ہے۔

بولتے ہیں جب کوئی ناعاقبت اندیش انسان بڑی بڑی تدبیروں سے گھیر رہا ہو۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ کرنے کے بعد صرف ڈھائی گز زمین بھی (قبر) سے زیادہ پر قبضہ نہیں رہے گا۔ اردو۔ فصیح۔ ڈھائی گز جگہ دو گز زیادہ بولتے ہیں

قبر بیکس کو کہیں دو گز زمیں ملتی نہیں
سارا عالم کل زمیں کے ہے جہاں ہو گیا مسہو۔

آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ وہ انسان ہی نہیں جو انسان کو نہ پہچانے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔ قول فیصل۔ شروع میں تو وہ پڑھا لکھا بھی بولتے تھے

آدمی کے جامے میں آنا۔ غصہ فرو ہونا ہوش میں آنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

آدمی کے لباس میں آؤ
ہوش پکڑو حواس میں آؤ (میر درد، دیباچہ دیوان)

قول فیصل۔ جامے کی جگہ لباس بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے "بیگانہ انسانی میں آنے" کے معنی میں بھی مستعمل ہے ؎

قالب تہی از الفت اللہ کنی شاید
جامے میں تو آدمی کے آئے (محمد افضل)

آدمی کی روٹی آدمی ہے۔ انسان کا دل انسان ہی سے بہلتا ہے۔ اردو۔ مثل۔ تلیس الاستعمال۔

آدمی کی شکل بنو اتنا بدحواس اور پریشان ہو، بات کرو، تمیز ہو۔ اردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

اسے پری آدمی کی شکل بنو
عشق میں آئی تو وہ نہ تو نہ ہو

آدمی کی شکل ہے۔ خوبصورت ہے۔ خوبصورت ہے۔ اردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

نقطہ ہے کوئی مصور کی ہو کا
ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے

قول فیصل۔ مثل کی جگہ صورت بھی بولتے ہیں

آدمی کی قدر مرنے پر ہوتی ہے۔ اچھا آدمی مرنے کے بعد بہت یاد آتا ہے۔ اردو۔ مثل۔ فصیح۔ رائج۔

آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے۔ جب انسان سے کوئی معاملہ پڑتا ہے تو اس کی اچھائی برائی معلوم ہوتی ہے۔ اردو۔ مثل۔ قلیل الاستعمال۔

آدمی نہ آدم زاد۔ ویرانہ ہے! سنسان ہے! کوئی موجود نہیں۔ آدمی نظر نہیں آتا۔ عام۔ فصیح۔ رائج۔ محل صرف۔ جنگل بیابان کوہ و دشت میدان وغیرہ۔

نہ آدمی نہ آدم زاد۔ فقط خدا کی ذات۔

قول فیصل۔ یہ فقرہ زیادہ تر کہ بنوں میں بولتے ہیں۔ سودا نے انھیں معنوں میں آدمی کی ذات بھی کہا ہے۔ ؎ دیوانہ و درخت ہیں اب اس آدمی کی ذات

آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ مثل انسان سے خطا ہو ہی جاتی ہے۔ جب کسی شخص سے اس کی شان کے خلاف کوئی بات ہو تو اس وقت اس کے حق میں پیش ہوتی ہے۔ اور یوں بھی بولتے ہیں آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مثل لکھنؤ میں نہیں بولتے

آدمیوں کی سی چال چلنا شائستہ عنوان سے چلنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

جانیں میں فرش رہ تیرے مست خرام حال میں
لے رشک ہو آدمیوں کی سی چال چلی

آدمی ہونا صاحب تمیز ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ انسان کے معنوں میں بھی مستعمل ہے

دیکھا جو تجھ کو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو
ہم آدمی ہوں اور وہ پری یا نصیب

آدمی ہو یا آسیب۔ کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے، ڈرایا جائے۔ کسی طرح سمجھایا نہ جائے تو کہتے ہیں کہ آدمی ہو یا آسیب۔

آدمی ہو یا جانور خلاف تہذیب بات پر زور سے
ہو کر روہ سے کہتے ہیں۔ اردو فصیح۔ رائج

فعل متعدی۔ آپس میں دو فریق سے کوئی
کام کرانا۔ محاورے اور امثال بھی ہوتے ہیں جیسے

آدمی ہو یا گھگیر، پنچشاخا، ہرکلٹ، چونچ وغیرہ
خیر اور ہزاروں لوگ آدمی ہو یا جیتا بھی ہوتے
ہیں۔ ان کو عوام کی رعایت سے [illegible]
ہے۔ اور یہ سب صورتیں غیر فصیح ہیں۔

آدمی ہیں مگر آدمی نہیں [illegible]
ہیں۔ یہ تین جو کہیں جانوروں سے بھی بدتر ہیں
[illegible]

[illegible]

معترض ہیں یوں کہا ہے۔

آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

آدمی بشنف یا گوش راجع

[illegible]

قول مفصل۔ یہ لفظ آدمی کی بگڑی ہوئی
حالت میں آدھا نشانہ ہو کر ہے۔

آدھا آپ گھر آدھا سب گھر [illegible]
آدمی کی نسبت کے لئے [illegible]

آدھا آدھا۔ نصف نصف۔ ہوئے پورے
[illegible]

آدھا پاؤ۔ تھوڑا سا تھوڑا سا [illegible]
جو بچے رہتے ہیں یا بچا کر [illegible]
خیر کرنا روپیہ آدھا پاؤ ہوتا ہے
ہوگئے رہتے ہی [illegible]

[illegible]

آدھا تیتی۔ [illegible]
[illegible]

محل صرف۔ سال بھر سے ترقہ کا [illegible]
دیا۔ اگر آدھا تیتی کچھ بھی مہاجن کو [illegible]
[illegible]

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ [illegible]
[illegible]

آدھا سیسی۔ [illegible]
[illegible]

آدھا سیسی۔ [illegible]
[illegible]

آدھا سیر آدھا۔ [illegible]
[illegible]

آدھا سیر آدھا۔ [illegible]
[illegible]

آدھا سیر آدھا

قول فیصل۔ اب یہ کھیل بچوں میں کم ہو گیا ہے اور نصف حصہ کی شرکت ہی کے معنی میں مستعمل ہے۔

آدھمکنا۔ آنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

عہد کا پھر بناؤ و تحکم کی
اور یاروں کے پاس آدھمکی

آدھوں آدھ۔ برابر کے دو حصے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل مصرف۔ مورد چیز دوست لے کی قیمت تم بتا رہے ہو آدھوں آدھ پر فیصلہ کر دو۔ تو میں لے لوں۔

آدھی بات۔ ناتمام بات۔ نامکمل گفتگو۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ ناگوار اور بری بات کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جو آدھی بات کہوں تم کو تو مٹھ توڑے
قصائی بھیجے لے گدی سے یہ زبان میری

عوام مرد اور عورتیں بولتی ہیں۔

مذکورہ ہر دو معنی میں کہنا، آدھی بات کہنا، کے ساتھ استعمال ہے۔

آدھی بات نہ اٹھنا۔ ناگوار بات کی برداشت نہ ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

نہ اٹھے گی کسی کی بات آدھی
تمہارے ناتوان و یم جاں سے

آدھی بات نہ پوچھنا۔ حقیر و ذلیل سمجھ کے قدر نہ کرنا۔ ذرا بھی متوجہ نہ ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح۔

اسی آرزو میں گئی عمر ساری
پر اس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی

آدھی بات نہ سننا۔ انتہائی ناراضگی کے خلاف بات نہ سننا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

سناتا ہے معروف اب مجھ کو لاکھوں
سنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی

آدھی دنیا آباد آدھی ویران۔ پھتی کے طور پر کسی کے غصہ کے لئے کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس جملہ کو عمومیت حاصل نہیں ہے بلکہ انفرادی طور پر کوئی کوئی بولتا ہے۔

آدھے دھڑ تک کمر تک جسم کے نیچے کا حصہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ہوتے ہیں خاک رہ بھی نشان نہ قبر ایسے
رستے میں آدھے دھڑ تک مٹی میں ہم گڑے ہیں

آدھی رات منتصف شب۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

لاتم سمجھے رنڈیوں کی دوپہر تو ہو چپ
یہ بھی رت سے کرتے ہیں یہ سب آدھی رات ہے

آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر۔ یہ آدھی رات کا وقت کہانیوں میں زیادہ آتا ہے۔ مثلاً آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر جنگل میدان اندھیرا بیابان۔

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم

قول فیصل۔ اب کوئی بچہ آپ کو سب سے بڑھ کر سمجھے اور نصف حصہ کا مستحق بنانے وہاں بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ مثل اب کوئی نہیں بولتا۔

مشہور ہے کہ قاضی قدوہ نے ستر برس کی عمر میں ایک بیٹے کے [illegible] سے مبالغہ کے طور پر کہتے ہیں کہ آدھے ہیں کل اولاد آدم اور آدھے ہیں قاضی قدوہ۔ [illegible] فقرہ شکایت کی صورت میں

اب متروک ہے۔

آدھے کا تہاؤ یا آدھے کا تہائی یعنی حصہ اردو غیر فصیح۔

قول فیصل۔ اب صرف آدھے کا تہائی (کسی مقدار کے محل پر) بولتے ہیں۔

آدھے کا تیہا۔ (تیہا یائے معروف کے ساتھ) بیشتر تباہ کن بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل مصرف۔ سارا مال انھوں نے آدھے کا تیہا کر دیا۔ اب میں حصہ لے کے کیا کروں۔

قول فیصل۔ صاحب امیر اللغات نے اسی معنی میں آدھا تیہا لکھا ہے اور مثال میں یہ فقرہ دیا ہے اولاد کی چاٹ سے ساری دولت آدھا تیہا ہو گئی لیکن اب یوں کوئی نہیں بولتا۔ اور اس کا مصرف کچھ دینا کے ساتھ (آدھے کا تیہا کر دینا برباد کر دینے کے معنوں میں ابھی ہے۔ اور اس کا لازم (آدھے کا تیہا ہو جانا) بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

آدھے کا ساجھی یا شریک۔ نصف کا حصہ دار۔ اسی معنی سے حقیقی بھائی کو کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ آدھے کا ساجھی اور خواص آدھے کا شریک۔ نصف کا حصہ دار کے معنوں میں تو بولتے ہیں لیکن حقیقی بھائی کے معنوں میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آدمی کو چھوڑ ساری کو دوڑتا۔ تھوڑی کامیابی پر قناعت نہ کر کے زیادہ کی خواہش کرنا۔ اردو مثل۔ قلیل الاستعمال۔

گر خدا دیوے قناعت، وہ ایک نعمت کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی آدمی نہ اس چھوڑ کر

آ ... ۱۳۵

آ ... ۱۳۵

آ ... ۱۳۵

آرام ہونا۔ راحت کا عادی ہونا۔ [illegible]

آرام جان۔ [illegible]

آرام جاں۔ [illegible]

آرام چاہنا۔ [illegible]

آرام چھوڑنا۔ [illegible]

آرام حاصل ہونا۔ [illegible]

آرام خواہ۔ [illegible]

آرام دل۔ [illegible]

آرام دینا۔ [illegible]

آرام دہ۔ [illegible]

آرام سے۔ [illegible]

آرام سے پاؤں پھیلانا۔ آرام سے گزارنا۔ چین سے بسر کرنا

پاؤں آرام سے پھیلائے سبھی نے اپنے
ہاتھ دریا سے ظفر جس نے نہاں کھینچ لیا

تو ہی بس بگھوں میں کوئی نہیں ہوتا۔ [illegible]
عورت۔ اہل میں [illegible] پاؤں پھیلانا۔ [illegible]
آرام سے سونا۔ چین سے سونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بے تو سو عمر راحت کی خیریت
[illegible]

شد آرام سے کچھ کھا کے میں
زہر میرے [illegible]

[illegible]

آرام سے گزرنا۔ چین سے زندگی [illegible]
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

اب تو آرام سے گزرتی ہے
[illegible]

آرام طلب۔ [illegible]

[illegible]

آرام کرسی۔ [illegible]

آرام گاہ۔ [illegible]

آرائش مؤنث سماعی۔ (ع) ہزاروں ہیں نہیں ہر خانۂ دنیا کی آرائش
ترے پرتو سے ہے جیتے جی ہمارا بکھیڑا ہی
تو ل نفیس۔ اس کی جمع اردو میں واؤ نون
آخر میں بڑھا کر آرائشوں بنتی ہے۔
آرائشوں سے یار کو فرصت کہاں ملی
رکھا جو آئینہ کبھی شانہ اٹھا لیا
سجاوٹ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
آرائش ایسی اور وہ گلہائے رنگ رنگ
ان سے بہتر ہیں غنچۂ نیلوفر سے سال تک
یہ آرائش سندی ہے اس کی جمع بھی واؤ نون
بڑھا کر بنتی ہے۔
جب توشہ ہو تو یوں گل گلشن ہے ستمگار
آرائشوں میں جیسے لگائیں کنکے پھول تنگ
کاما اور ابرک سے رنگا برنگی درخشندہ اور
چمکیلے ریزے جو زیادہ تر سندوں کی برت کے
ساتھ زینت کے لیے ہوتی ہے جب برت ورس
ساتھ بیچ جاتی ہے تو وہ سونی ہوئے والے مالیت
کے بوسٹ ان سے لوٹ لیتے ہیں۔ پہلے لوگوں
میں سیتی کے ساتھ دولھن کے گھر جاتی تھی میں
اب مسلمانوں میں متروک ہو گئی ہے۔ یہ کہ برت
دولھا بیچ کی اس سے زینت ہوتی تھی اس لیے
آرائش کہنے لگے۔ دولھن کے ساتھ بھی اس کی
جمع آرائشیں بنتی ہے۔
آرائش پسند ہندوستانی۔ ہندوستان کا شوقین۔ ہندی
ترکیب۔ فصیح رائج۔
دیکھ کر آئینہ کہتا ہے وہ آرائش پر
قتل کے قابل ہے کمسر گرد تو ناداں ہے
آرائش دینا مصدر۔ اردو
شادی بیاہ کے موقع پر لڑکی یا لڑکے کو
نئے کپڑے اور زیور پہنا کر اس کی آرائش کرنا
آرائش کرنا مصدر۔ سنسکرت۔ اردو۔ فصیح
رائج۔
بے فائدہ آرائش تن کرتے ہیں انسان
اس خاک کے انبار سے ہاتھ آئے گا کیا خاک
آرائش کے پھول ۔ نگینی کاغذ اور ابرک کے رنگ برنگے
کے پھول۔ اردو۔ فصیح و رائج۔
بنائے پھول آرائش کے ایسے
کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا
تو ل نفیس۔ کاغذ اور ابرک کے رنگ برنگے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن پر آرائش کے پھول بیل بوٹے
ہوتے ہیں۔ ان کو آرائش کا تخت کہتے ہیں۔
آرائش کے تختوں اوپر ساحروں میں ہو تیغ دو چار
جس کے مارے یاں ہر اک کی چھاتی اوپر کا کھولسا جاوے
آرائش ہونا ۔ بہت جہیز دولھن کے گھر پہونچنا
جو تو برائی اور تماشائی آرائش لوٹ لیتے ہیں۔ اردو
فصیح رائج۔
آرائش سارے سسرال گھر کو ہوئی
چھوڑا کسی مہدین نے سر پر ٹوکرا سونے کا
آرائش ہونا ۔ ہندوستان رہنا۔ اردو۔ فصیح رائج
بیوہ نوکروں کی آرائش کبھی جوڑے کی بندش ہے
یہ کیا عقدہ ہے باتوں پر اٹھا کھولے ادھر آیا
آر پار۔ ادھر سے ادھر تک کہتے ہیں ایک
طرف سے دوسری طرف تک سوراخ ہونا۔
قلم سمجھ کے اپنی نظر پھینکیں
گزر سے ادھر تیر آر پار ہی
تو ل نفیس۔ صاحب نے لکھا ہے کہ ہندی
میں پار ہوتا ہے۔ لیکن اب ہندی میں بھی آر پار بولتے
ہیں۔
آرتی مؤنث سماعی۔ (ع) آرتی کے وقت سو گئے بال بھوگ کے
وقت جاگے۔ اس شخص کی مذمت میں
کہتے ہیں جو اپنے مطلب کے وقت موجود ہو جائے
اور کام کے وقت کنی کاٹ جائے۔ سرسلطان،
ہندو بیوہ لکھنو میں بہت کم ہوتے ہیں۔
عورتیں اس کل پر کام چور۔ نوار حاضر اکثر ہیں۔
آرتی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ ان میں کا ایک چراغ ہوتا
ہے جس میں سوتیوں کے سروں کے گرد بھرائے
ہوئے اور گھی میں ڈبوئے جاتے ہیں وہ بھی
آرتی کہلاتے ہیں۔
آرتی کر رہی ہے شمع شبستاں کی
تیرہ کا لنگر، پھر میں یوں جوں کی
آرٹلری ۔ کسی خاص موقع پر رکھی ہوئی توپ۔
انگریزی۔ غیر فصیح رائج۔
ہم نے توپیں زور بیضوں اور بھی دیکھے مگر
اس غضب کا آرٹلری نہ کبھی دیکھی نہ سنی
تو ل نفیس۔ انگریزی دال نظرات ہوتے ہیں۔
آرڈر حکم۔ انگریزی
یہ بکایہ کوچ کی تیاریاں کہ کر گئیں
تمام کہ اسا تو کوئی آرڈر آیا تھا
تو ل نفیس۔ انگریزی تعلیم یافتہ ولتے ہیں اور
ہی کو عوام آرڈر کہتے ہیں۔
آرڈنری ۔ معمولی رسمی۔ انگریزی۔ غیر فصیح۔
محاورہ۔ اردو۔ انجنٹ کی کیا ضرورت ہے۔
آرڈنری تار دیدو۔
آرزو حسرت۔ تمنا۔ فارسی فصیح۔ رائج
تمام رات رہا دل سے تذکرہ تیرا
گلہ کیا ہو تو شرمندۂ آرزو تیری
تو ل نفیس۔ اس کی جمع اردو میں واؤ نون

کے ساتھ رہتے ہیں۔ اچھے خوشحال۔ جنت بصیرت
اسم میں بھی مستعمل ہے
آرزو سے بھی کریں سیر دلی
تو کہیں وہ تنگ حوصلہ آدمی

آرزو۔ سید انور حسین ۔۔۔ کا تخلص آپ تھوڑے عرصہ سید ناصر خان کے
ماموں تھے شعر و شاعری میں جرأت مکھوی کے شاگرد
و جانشین تھے ہوتی کے دن لکھنؤ ہی میں گذرے
لیکن اس کے بعد بمبئی میں قیام کر لیا تھا
آرزو کی تصنیف آب حیات آرزو شعری
بہت اچھی تصنیف آپ کی یادگار ہے
مشاعروں میں بڑا وقار رکھتے تھے ۔۔۔
حیات و ۔۔۔ بقام ۔۔۔ میں آپ نے
۔۔۔ شرکت و فیض سے مشرف کیا تھا

آرزو پر آنا ۔ مراد پوری ہونا ۔۔۔ ہونا
جدائی ہوگئی اے دوست تجھ سے
آرزو ۔۔۔ کی ۔۔۔ آرزو ۔۔۔

۔۔۔ کی تمنا کی جاتی ہے آرزو
۔۔۔ بھی ہوتے ہیں
برآئیں آرزوئیں سب پر اب ہی آرزو تھی
خدا وندا ہوا تو زیست اور آ ۔۔۔

آرزو پر لانا ۔ حسرت نکالنا ۔ تمنا پوری کرنا
۔۔۔ ہونا
مشتاق ہیں سیکڑوں سے نیسے کے
۔۔۔ جی میں آرزو

آرزو پر پانی پھیرنا ۔ تمنا کا برباد کرنا ۔۔۔
غیر فصیح

تمنا ہے بخشے ہر ۔۔۔ زندگی
۔۔۔ آرزو پانی پھیرا

آرزو بڑھانا ۔ حسرت ۔۔۔ کا زور ۔۔۔ لانا
فصیح ۔۔۔

کہا بتاؤں جو نقصان ہوا ہے برشگال
۔۔۔ ہے ۔۔۔ کی

آرزو پوری کرنا ۔ حسرت نکالنا ۔ ۔۔۔ لانا
حسرت ہے اس کو کھلے نہ لبیں کی آرزو
۔۔۔ ہے ۔۔۔ کی

۔۔۔ آرزو پوری ہونا اور نہ ہونا بھی کہتے ہیں
لے دے کے بچ گئے وہ اس کو کیا کریں

چوری ہو تا مراد تو کی آرزو شہ

آرزو نکلنا ۔ حسرت کا پورا نہ ہونا ۔۔۔
۔۔۔ ہے

آرزو کی بھی نہ ۔۔۔ ہے ۔۔۔

آرزو مچلنا ۔ حسرت کا بے ۔۔۔ ہونا ۔۔۔
فصیح ۔۔۔

تجھ بن ان ۔۔۔ پہ ۔۔۔ کی آرزو ۔۔۔
۔۔۔ کی ۔۔۔ ہوئی ہیں کی ۔۔۔

آرزو خاک میں ملانا ۔ ۔۔۔ کرنا ۔۔۔
فصیح ۔۔۔

۔۔۔ تجھ پر ۔۔۔ تجھ پر ۔۔۔
۔۔۔ میں ہے ارمان کو ۔۔۔ کی آرزو

۔۔۔ ۔۔۔ حسرت ۔۔۔

جو بقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے
آرزو نے ۔۔۔ سیدھی ہو

آرزو دل کی دل ہی میں رہ گئی ۔ حسرت
تمنا پوری نہ ہوسکی ۔۔۔

۔۔۔ ہی کو ۔۔۔ کرنے ۔۔۔
ہیں۔

دم نہ نکلا کسی کے ۔۔۔
رہ گئی دل کی آرزو دل میں

آرزو کھنا ۔ حسرت ۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

آرزو رہ جانا ۔ حسرت ۔۔۔
الفصیح

۔۔۔

آرزو سا تو ہے جانا ۔ ۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

آرزو کا خون ہونا ۔ حسرت ۔۔۔
ہو جانا ۔ ۔۔۔ فصیح ۔۔۔

۔۔۔ دل میں خون آرزو کی
۔۔۔ آرزو ہی ۔۔۔

۔۔۔ شعر ۔۔۔

۔۔۔ حسرت ۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

مرگ آرزو ہی کا ہے
۔۔۔ مرگ آرزو ہی تمنا ہے کے ہم
تا کیا دست دعا کو وقف تاثیر ہے

آرزو کرنا ۔ تمنا اور خواہش کرنا ۔۔۔
فصیح ۔۔۔

خلاف سب کے ہوئی - کی جو آرزو تیرا

آرزو کرنے لگی تو تیرا

آرزو کنا - دل کی حسرت بیان

آرزو کنا - دل کی حسرت بیان

آرزو مٹ جانا - [illegible]

آرزو مٹ گئی ناری

آرزو مرے رہ جانا - حسرت لئے رہ جانا

آرزو نہ تھا - کسی چیز کی

آرزو نہ تھا شہادت مرنے کی حسرت

آرزو نکالنا تمنا پوری کرنا - [illegible]

آرزو نکل جانا - [illegible]

قول فیصل - اس کا لازم نکلنا آرزو نکلنا بھی مستعمل ہے۔

اگر نادان کے دل دیا اس کو تو کیا حاصل
نہ اس کی آرزو نکلے نہ اپنا مدعا نکلے

آرزوئیں نکلنا بھی کہا ہے۔

[illegible] آرزوئیں نکلتی تھیں
[illegible] کی جنبش مژگاں تھی کہ دم نکلتا تھا

آرزوئے خام - جس حسرت کے پورے ہونے کی [illegible]

[illegible] نہیں محبت [illegible]
پیچھا کرتے ہیں ہنوز آرزوئے خام کا ہم

آرسی - ایک انگوٹھی جس پر نگینہ کے بجائے [illegible] کے برابر گول تراشا ہوا آئینہ جڑا ہوتا ہے [illegible]

[illegible] آرسی پہنی ہے دل اور [illegible]

[illegible] انگوٹھی میں [illegible]

[illegible] آئینہ کے [illegible]

میں تو جانو عائشہ کا چہرہ زرد ہوتا ہے
[illegible] سے کہو کہ پیارے آرسی دیکھے

[illegible] آئینہ کے [illegible] اب [illegible]

آرسی تو دیکھو [illegible] کی [illegible]

تو دیکھ اپنی صورت تو دیکھ جب کوئی حسن پر ناز [illegible] بات سے بڑھ کر کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے۔ [illegible] یہ محاورہ بولا جاتا ہے اور مطلب یہ ہوتا ہے [illegible] یہ بات تو پہلے اپنی صورت اور [illegible] سے نکلنے سے ذرا شرما بھی [illegible]

برسا رو تا جو میں نکلا تو بولا تھتھر سے
آرسی جا دیکھ گھر برسے ہے منھ پر نور کیا

اور آرسی میں منھ تو دیکھو - آرسی میں صورت تو دیکھو بھی کہتے ہیں۔

[illegible]

قول [illegible] یہ [illegible] مگر [illegible] آئینہ میں۔ [illegible] منھ دیکھو [illegible]

اس کا فصیح ہے۔

آرسی مصحف - ہندوستان میں کثر جاہلوں کے ہاں یہ رسم ہے کہ نکاح کے بعد دولھن کے گھر میں دولھا کو بلاتے ہیں اور عورتیں دولھا کے آگے سامنے سر سے سر ملا کے بٹھلا کر دوشالہ یا سرپٹ دوپٹہ دولھن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن مجید سے سورۂ اخلاص نکال کر دونوں کے درمیان میں رکھتی ہیں۔ آئینہ اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ دولھا دولھن ایک دوسرے کا منھ آئینہ میں دیکھ لیں۔ اور شرم و حجاب میں کمی ہو جائے۔ اور سورۂ اخلاص سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ دولھن کی صورت دیکھ کر دولھا کو [illegible] اخلاص پڑھے تاکہ آپس میں محبت اور اخلاص رہے۔ اس کے بعد عورتیں دولھا سے اصرار کرتی ہیں کہ دولھن کی آنکھیں کھلوئیں مگر دولھا [illegible] ٹال جاتا ہے۔ اور عورتوں کی طرف سے اصرار پر اصرار ہوتا ہے۔ دولھا کو کسی نہ کسی طرح سے [illegible] ہی پڑتا ہے۔ دولھن جب اس پر بھی نرم سے آنکھیں نہیں کھولتی تو عورتیں طرح طرح کے طعنے دیتی ہیں۔

[illegible] جب آنکھیں [illegible] دست [illegible] جب دولھن ذرا ذرا آنکھیں کھول دیتی ہے۔ تو دولھا کہہ اٹھتا ہے کہ سلیمہ کھول دیں اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دولھن کے ہاتھ میں دیتا ہے۔ اور یہ بھی فصیح و رائج

جب جھکا سر شرم سے لطف عروسی لے گیا
آرسی مصحف ہمارے چہرہ زیبا ہوا

قول فیصل - اس کا صرف دکھانے کے ساتھ آرسی مصحف [illegible] بھی ہے۔

ثمرہ یہ عورتوں کا چار طرف
بلا رکھنا دولھا [illegible]

جنھوں نے بجوں کے آرے سے دو ٹکڑے کرا دیے ہیں
آرے سے ریدنا بھی مستعمل ہے
رات بھر وہ کنگھی چوٹی میں [illegible]
صبح کو آرے سے [illegible]

آریہ - وہ لوگ جن کی بولی ایرین تھی سنسکرت تول فیصل سنسکرت انھیں کی زبان ہے۔ یونانی اور انگریزی زبانوں کو سنسکرت سے بہت زیادہ تعلق ہے اور اکثر زبانوں میں سنسکرت کے الفاظ پائے جاتے ہیں صحیح لفظ (آریہ) ہے جس سے معنی [illegible] صاحب امیر اللغات نے لکھا ہے کہ آریہ ایک ترکاری کا نام ہے جو لکڑی کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے۔ لکھا ہے اس وقت ہوتے ہوں لیکن یہ مستعمل نہیں۔ آریہ کا لفظ اس [illegible] سے ہوا ہے لیکن بالعموم [illegible] سے (آریہ) ہی صحیح ہے

آریہ سماج - ویدک مذہب پر چلنے والوں کی کمپنی قول فیصل سنسکرت میں سبھا انجمن کو کہتے ہیں اب ہندو خاص یا ہندو مصلحوں کی کمپنی کو کہتے ہیں۔

آرے بھوا - لازم۔ مفرد۔ اس لڑکے کی نسبت کہتے ہیں جو ادھر ماں جی روح ہیں ادھر ہے آرے ہوں (امیر اللغات)

قول فیصل - آرے کا لفظ بے عقل نہیں بالعموم کے ساتھ ہی لکھا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے الف سے لکھنے کے لیے کوئی مستند دلیل موجود نہیں

آڑ - حجاب۔ پردہ۔ اردو۔ غیر فصیح

بے حجاب اٹھے ہوا بھی تو نہیں کچھ ہوتا
تم نے کرلی ہے بڑی آڑ حیا سے پیدا

قول فیصل - پناہ و حمایت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے مردوں کے واسطے ہے یہ کیا کہنا کا:
گھونگھٹ ہو عورتوں کا جو لوں میں سیکی آڑ

صاحب امیر اللغات نے ایک معنی سہارا اور ٹیک کے بھی لکھے ہیں اور یہ فقرہ لکھا ہے "دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو۔ اب تک لوگ کے مشابہ بولتے ہیں

آڑ باندھنا - پردہ کرنا۔ اردو۔ متروک

پردے کی ہم سے ٹھہری تو تلپن کی اوٹ کیا
تیں پہ اور دیجے دوپٹے کی آڑ باندھ

آڑ بند - ایک قسم کا سگوٹ ہے۔ جو تعزیت یوں کی آلودگی سے حفاظت کو باندھا جاتا ہے۔ اردو مشترک۔

آڑ پاڑ - پردے نام ذمہ داری اور اعتبار اس کا استعمال یوں ہے کہ کچھ آڑ پاڑ کر کے کام نکال لو یعنی پورا ذمہ داری نہ سہی اعتبار کی صورت رکھا کے کام نکال لو۔ [illegible]

[illegible] - اب لکھنؤ میں نہیں بولا جاتا۔

آڑ پکڑنا - پردہ پناہ محفوظ ہونے کے خیال سے چھپ جانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

تل لٹھا و میر خواں دار یار تھ
پڑی بت بھار سے ایک کن شجر کی آڑ

آڑ توڑنا - حجاب توڑنا۔ پردہ درمیان سے اٹھا دینا۔ اردو متروک

کچھ منھ سے پھوٹیے تو سہی پھر نہیں کہوں
آپس میں کی حجاب کی جو آڑ توڑیے

آڑ ڈھونڈھنا - پناہ چاہنا۔ اردو۔ فصیح [illegible]

دن کو جو مرے نالۂ گریاں بلند ہوں
ڈھونڈھے فلک پہ فلک ابر کی آڑ کیت

آڑ کرنا - پردہ کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

آگے اس خورشید تاباں کے جو ہوتا ہے خجل
وہ تاباں ابر سے کرتا ہے جلدی آڑ کر [illegible]

قول فیصل - پناہ لینا کے معنی میں۔

کرتا ہے کی آڑ شجاعت سے دور ہے
روکے جو وار تیغ کا تھ پر وہ صور ہے

[illegible]

مذکورہ شعر سے رد اور آڑ کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ پناہ لینا کے معنی بعید از قیاس ہیں صاحب امیر اللغات نے آڑ لگانا بمعنی تکیہ لگانا ٹیک لگانا بھی لکھا اور [illegible] کا مصرع پیش کیا ہے

کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب
اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

آڑ میں آجانا - کسی کے پیچھے چھپ جانا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

[illegible] وہ تو کہیے میں دولت کی آڑ میں سکیہ ورنہ اس سنان ڈھیلا مار تھا کر سری چھٹ جا۔

آڑ میں چھپنا - [illegible] اردو۔ فصیح۔ رائج۔

گاہ ہر ہر قدم پہ اٹھلانا
آڑ میں در کی گاہ چھپ جانا!

آڑ ہونا - حائل ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ [illegible]

دونوں نے یوں چھپائی دل زار کی بہار
پتے ہوں جس طرح کہیں مل کر شجر کی آڑ

آڑا - ٹیڑھا۔ ترچھا۔ اردو۔ فصیح [illegible] بمعنی صفت۔ خان صاحب بڈھے ہو گئے۔ مگر ہم آڑا پن نہیں جاتا۔

قول فیصل - صاحب امیر اللغات نے لکھا ہے کہ ایک کپڑے کا نام ہے جس میں دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ دونوں قسموں کا ہوتا ہے۔ ستاں میں تاسخ کا تعدد یا ہے۔

کوئی سید جی بات صاحب کو نظر آتی نہیں [illegible]
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آنا چاہیے

یعنی اب اس معاملہ کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

آڑا آنا (ف) ۔ زور دار پنچ کو موسے بازو سے بچا کر دوسری طرف جھکنا یا ہٹنا۔

آڑا پاجامہ ۔ ایک قسم کا چوڑی دار پاجامہ جس کے پائنچے بہت چوڑے ہوتے ہیں۔ اور جو ٹخنوں سے اوپر رہتے ہیں۔ آڑا پاجامہ ابکوئی نہیں پہنتا۔

آڑا پڑنا (ف) ۔ ایک قسم کا بڑا کپڑا جو دھلنے کی وجہ سے عرضاً سکڑ کر پون گز سے ڈیڑھ گز رہ جاتا ہے۔ (مقابلہ) ۔

آڑا ترچھا بولنا ۔ بیجا یا غیر موزوں یا نامناسب بات کہنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ غیر شائستہ گفتگو کرنا۔

سبھی ہی اتنے آڑے ترچھے ہو
واجبی بات سمجھ کا مول کرو

(میر)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں عوام آڑے ترچھے ہوتا بولتے ہیں۔ اور تتق نے بھی آڑے ترچھے ہونا ہی مسلم کیا ہے۔

آڑا چڑھانا ۔ حریف کے پنچ پر اپنے پنچ

کو تیر چلانا۔ (میر)

قول فیصل ۔ پنچنگ بازوں کی اصطلاح ہے کوئی نہیں بولتا۔

آڑا چوتالا ۔ موسیقی میں خیال کے بول ہیں ان میں سے ایک بول کا نام ہے سمجھ میں نہ ہوں کا فرق ہے۔ جو آڑے میں بھی ضرب کے جلد بعد ایک ضرب کے وقفہ سے کر بقیہ تب خالی سب توقف ادا کرتے ہیں۔ اور آڑے چوتالے میں ضرب کے ساتھ توقف کی ہے توقف کئے ہوئے۔

قول فیصل ۔ اس اصطلاح سے عوام ناواقف ہیں۔

آڑا کھینچنا ۔ مکوسے تو دوسرے حریف کے پنچ سے اپنے کو بچانے کے لئے اپنے دسی کے ہاتھ کو بائیں طرف کھینچنا۔ (میر)

قول فیصل ۔ گھونسے بازوں کی اصطلاح

آڑا گھونسی ۔ دو حریفوں کا ایک دوسرے کی طرف گھونسی پنچ کا مارنا۔ اس میں ہاتھ کو صرف چوڑا کر دیتے ہیں۔ اور کلائی کو سیدھا رکھتے ہیں۔ اس کے معنی آڑا گھونسی پنچ کا مارنا ہیں۔

(میر)

قول فیصل ۔ اب گھونسے کے پہلوانوں کی یہ اصطلاح نہیں ہے۔

آڑا لگانا ۔ پنچنگ کی طرف کو ہوا میں پنچ کرتے ہوئے اس کو ذرا دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔

(میر)

قول فیصل ۔ محض آڑا لگانا کہنے سے یہ معنی نہیں پیدا ہو سکتے البتہ جب گھونسے کا وار ہو رہا ہو اس وقت یہ معنی سمجھ میں آ سکتے ہیں۔ اسی طرح آڑا لگانا یعنی پنچ کا آڑا لگانا اور آڑا مارنا یعنی پنچنگ کا دشت یا بائیں

آزاد ہونا ۔ [illegible]

آزاد آنا ۔ [illegible]

آزاد ہونا ۔ [illegible]

آزاد ہونا ۔ [illegible]

آزاد ہون

آزاد طبع ۔ بے تکلف ۔ اسی ترکیب
آزاد طبع ہونا اللہ کے تقسیم
خدا ہے کہ ۔ ض ہے ۔ طبع ہے
آزاد کا لفظ ۔ وہ سیاہی کہ ہوا سے آزاد
پڑھتے ہیں ۔ اور اس کو اضافت
ہوتے ہیں ۔ گدا قلیل ۔ مسلمان
ہونا ۔ ہونا
آزاد کا شوشا ۔ ہنر ۔ آزاد کے ہاتھ کا
ہنر ۔ سنگ تراشی ۔ نقش چھپ ۔ ہیں نہ چھپے
ہنر کو کسی سے ۔ ہے ۔
ہیں ۔ لکھنؤ ۔ کی نہیں ہوتا
آزاد کا شجرہ ۔ یہ ہے ۔ کا خلاصہ جس ہنر ۔ نام
ہے ۔ ہیں
قول فیصل ۔ عربی میں لفظ تین ہے ۔ اہل فارس نے
شجرہ کی جیم کو ساکن کر کے بھی تلفظ کیا ہے ۔
فیض ازاں ساحد پُر نور نہ دیدست کسے
حاصل از شجرۂ زنجبر نہ دیدست کسے
لیکن معمولہ کی گفتگو میں بسکون جیم زیادہ مستعمل ہے
ہے ۔ ہیں ۔ ترک ۔ ہوں ۔ ہے ۔
ہر سعد تو ۔ ہے ۔ ہیں ۔
بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا
صاحب امیر اللغات نے لکھا ہے کہ آزاد کا شجرہ
ہے ۔ ہیں ۔ ہوں ۔ ہیں ۔ کہ
نظر ہے ۔ ہے ۔ ہے ۔ ہے ۔ شجرے کی

تخلیص کچھ آزاد کے ساتھ نہیں ہے سب خاندان
کے ساتھ شجرہ برابر ہے ۔
آزاد کا قشقہ ۔ یہ بانی پرستار و تقدیر کی علامت
اردو ۔ قلیل الاستعمال ۔
ہو کچھ بھی ہو گیا تیری محنت پہ تقسیم
ہے شاہ ہو زر ہے تنگ آزاد ہے
آزاد کرنا ۔ قید غلامی سے نکالنا ۔ ہے
ہے طرح ہے جو لگا کر نہ ہے
آزاد داغ دے کے خریدار نے کہا
ہونا ۔ کرنا ۔ ہے ۔ ہیں ۔ ہے
بھی مستعمل ہے ۔
ہر ہے آزاد ہے ۔ ہے
جاہد بھی اور غیرت شمشاد خط نسخہ
اہل دہلی نے رخصت کے معنی میں بھی کہا ہے ۔
چلنے کے لیے ہے خاطر شاد
کیجئے خانہ زاد کو آزاد نسخہ
موقوف کرنا اور نکال دینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔
دونوں محل ہیں مصور بھی محل سے نکلے
کہ شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث
آزاد لوگ ۔ ہیں ۔ ہیں ۔ قیدیوں کا ہونا ۔
بولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ
آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال ڈھال
تہمد (۲) بے پروا ۔ بے تعلق ۔ فقرہ ۔ ہم آزاد لوگ
ہیں جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا ۔
قول فیصل ۔ حضرت اہل سخن کی خاص اصطلاح ہے
آزاد مرد ۔ صاف گو ۔ ہے ۔ ہونا ۔ ہے ۔ ہیں
ہیں ۔ کل ۔ ہے ۔ ہیں کی ہے
جس حضرت کو ہے عجب آزاد مرد ہونا
آزاد منش ۔ جس کی فطرت میں غلامی نہ ہو

جیسے ہوس کی قید سے آزادی ریاضت کی
وہ بخت کہ جس سے ہو آزاد ہر مصیبت سے
آزادی کچھ خوشی
یوں تو ہے رشتے خط آزادی
یکہ نہ ہی ہو کہ آزاد سب
آزادی کا رشتہ ٹوٹ سکتا ہے
آزادی سے آزادی پانا
آزادی ہونا
آزادی ہونا
آزادی ہون

آزاری

تپکہ اک پروانہ سے دل بیقرار اتنا
جو مریضوں سے چھپاتے ہیں وہ آزار اتنا

آزاری ۔ آزار رسیدہ ، دکھی ، بیمار ، مریض ۔ فارسی ، تانیث ، آزاری ۔

ایک عالم کو تڑپنی تیری بیماری ہے
کل جہاں تجھ سا ہوا کب کوئی آزاری ہے

آزار ۔ بیماری ، دکھ ، تکلیف ، ایذا ، ستم ، ظلم ، جفا ، جور ، جبر ، ضرر ، نقصان ، عیب ، برائی ، گناہ ، فارسی ، مذکر ۔

ضبط فریاد ہے اب آگے دل آزاری ہے
آتش آزار ۔ یہ بت ترکش کا تمام جو حضرت دل پر ہمارے چلایا تھے ۔ اردو ، تانیث ۔

نقش بن جاتی ہیں وہ دلفریب
ترکش بت خانہ آزار کا ۔ غالب

آزاردہ ۔ رنجیدہ ، خفا ، ناراض ، غصہ ور ، غصہ ناک ، فارسی ، صفت ۔

یار آزردہ ہے آتش آسماں ہے برخلاف
گوں شستہ بود سوزی آتش ہمی زند

آزردہ ہونا ۔ خفا ہونا ، ناخوش ہونا ، رنجیدہ ہونا ، اردو ، فعل ۔

دل ہمارا آپ نے آزردہ ہو کر توڑ دیا
بھر سکے گی ۔ جو ملے گزند ، ضرر ، نقصان ، ایذا ، تکلیف ، اردو ، تانیث ۔

ہم تو اب ہم فقیر ہوتے ہیں
نقطہ چھٹے بزرگ کو آزار سے تیرے ہے

آزمائش ۔ امتحان ، جانچ ، پرکھ ، تجربہ ، فارسی ، مذکر ۔

خوش وہ ہیں اپنی آزمائش کی
مجھ کو خوش فہمیاں ہیں آزار تو

آزمانا ۔ امتحان کرنا ، پرکھنا ، جانچنا ، تجربہ کرنا ، اردو ، فعل ۔

کس کس طرح سے ہم فقیروں سے یہ لوگ ہیں
سب امتحاں کے بعد دل محزوں ہے دوستاں

آزمانا کے ساتھ بھی اس کی ترکیب بولی جاتی ہے ۔

آزمائش میں نہ ٹھہرنا ۔ امتحان میں نہ ٹھہرنا ، اردو ، فعل ۔

رقیب آزمائش میں اس کی نہ ٹھہرا
کسے ہے میں ناقص ہی ستمگر ترا ثانی

آزمودہ را آزمودن جہل است ۔ آزمودہ کو آزمانا جہالت ہے ۔ فارسی مقولہ

آزمودہ کار ۔ تجربہ کار ، مجرب ، مشاق ، ماہر ، فارسی ، صفت ۔

بے سبب مجھ سے رہا کرتا ہے آزردہ
جس نے یہ سیکھا ہے رکھنا ہے کسی سے کام کیا

آزردہ ہونا کے ساتھ بھی اس کی ترکیب ہوتی ہے ۔

کریئے جو ہے آزردہ طبع جناب
پڑتا ہے صبر کرنا تو ہوتا ہے ناشکیب

آزردہ ہونا ۔ خفا ہونا ، ناخوش ہونا ، رنجیدہ ہونا ، اردو ، فعل ۔

دلبراں آزردے ہیں بیدادِ آزردہ سے
بدر آوے گی ۔ جو ملے گزند ، ضرر ، نقصان ، ایذا ، تکلیف ، اردو ، تانیث ۔

آزمانا ۔ امتحان کرنا ، پرکھنا ، جانچنا ، تجربہ کرنا ، اردو ، فعل ۔

ہی جب ہم فقیروں سے بیگانہ وضع ہیں
نقطہ چھٹے بزرگ کو آزمائے تیرے ہے

آزمائش ۔ امتحان ، جانچ ، پرکھ ، تجربہ ، فارسی ، مذکر ۔

خوش وہ ہیں اپنی آزمائش کی
مجھ کو خوش فہمیاں ہیں آزار تو

آزمودہ را آزمودن جہل است ۔ آزمودہ کو آزمانا جہالت ہے ۔ فارسی مقولہ

آزمودہ کار ۔ تجربہ کار ، مجرب ، مشاق ، ماہر ، فارسی ، صفت ۔

آزمودہ کار ہے ، شکایت ، اے دل ، تیرا کام
آساں ہو جائے گا ، مشکل اتنا سمجھا تھا نہ میں

آساں ۔ سہل ، سہولت ، سہولیت ، سہولیت ، سہولی

آسا ... لکھنؤ میں عمدہ ہوتے ...
آسا کا کاسہ ... ایک مشت ... برابری ...
... لکھنؤ ... خوب ... سیدہ ... نام کا ... ہوتی ہیا
... رسیدہ ... کو کھانی ... ہے ...
... فیصل ... ہیں ... ہے ...
... مرحوم ... سے ...

آسا کے گا گلے ... کی ... ایک مشت ... گلے ...
... ہیا ... سیدہ ... کھانی ... ہیں ... عورتوں ...
... ہوتا ... ہے ... ہیں ... کوئی ... عورت ...
... گئے ... ہے ... اس ... ہیں ... بُرا ...
... کا ... عورتوں ... کا ... ہوتا ...

کوئے گلے ... ہے ...
... ہیں ... ہوتا ...

آسا گلے ...

... ہے ...

آسا، ہم کا جھلا، ہیں، یا، یا اٹھانا ... ایک مشت ... کو ... ہیں ... ہے ... آسا ...
... ہیں ... ہوتا ... ہے ... کر ... اٹھا ... رکھنا ... ہے
... بڑی ... ہوئی ... ہے ... ہیں ... ہوتی ہے ... دوسرا ... ہوتی ہے
... ہوتا ... ہیں ... ہے ... ہیں ... کر ... اس ...
... ہے ... کر ... ہیں ... ہوتا ... کر ... دیتی ہیں ...

... ہے ... ہیں ... ہیں ... ہو ...
... ہے ... ہیں ... ہے ... ہیں ...

... ہیں ... ہے ... ہیں ... ہوتا ...
آسا ہم ... ہے ... ہیں ... ہے ...
... ہے ... ہیں ... ہے ...

آسا مرے بڑا سا جیئے ... سیدہ ... کی ... زندگی ...
... انتظار ... ختم ... ہوتی ... ہے ... اس ... سے ... توقع ... امید ...
اچھا کہ اس کا ... عرصہ ... انتظار ... نہیں ... اٹھانا ... پڑتا ...

(امیر اللغات)

آسا ... ہیں ... کوئی ... نہیں ... ہوتا ...

آسان ... (دشوار کی ضد) ... فارسی ... فصیح ... رائج ...
... مشکلوں ... ہے ... دیر ... دشواریاں ... آسانی ... ہو ...
... تو ... آسان ... ہے ... ہم ... کو ... ہے ... محبت ... مشکل ...

آسان جاننا ... سہل ... سمجھنا ... اردو ... فصیح ... رائج ...
... اس ... پرندے ... مسخر ... کرنے ... میں ... حیران ... ہوں ...
... ورنہ ... آسان ... جانتا ... ہوں ... تیری ... تسخیر ... کو ...
قول فیصل ... آسان ... سمجھنا ... بھی ... مستعمل ... ہے ...
... ابھی ... ہم ... تل ... کا ... کھیل ... دیکھا ... اس ... کھیل ... میں ...
... نہیں ... دیکھا ... تنا ... ہے ... ہاتھوں ... میں ... تیر ... تو ... اس ... کو ... عاجز

آسان کرنا ... سہل ... کرنا ... اردو ... فصیح ... رائج ...
... طرح ... چھپ ... تو ... اس ... نے ... اس ... طرف ... کے ... چند ... ہیں ...
... اللہ ... کرے ... آسان ... کرے ... دل ... تری ... مشکل ... کو ...

آسان ہونا ... سہل ... ہونا ... اردو ... فصیح ... رائج ...
... رنج ... سے ... مر ... گیا ... ہو ... جہاں ... تو ... ہٹ ... جاتا ... ہے ... رنج ...
... مشکلیں ... مجھ ... پر ... پڑیں ... تھی ... کہ ... آسان ... ہو ... گئیں ... عاجز

آسانی ... سہولت ... ملاحظہ ... شوری ... کی ... عربی ... فارسی ...
فصیح ... رائج ...
... زندگی ... یار ... گزر ... جائے ... کس ... آسانی ... سے ...
... آج ... کی ... رات ... اگر ... جبر ... سے ... ہاں ... دور ... ہے ...
قول فیصل ... اس ... کا ... صرف ... ہو ... جانا ... کے ... ساتھ ... بھی ... ہے ...
... ہمارے ... کام ... میں ... اگر ... مدد ... نہ ... فرمائیں ... تو ... آسانی ... سے ... چلا ...

آسائش ... راحت ... آرام ... چین ... فارسی ... فصیح ...
رائج ...
... تم ... جوانی ... عجب ... ہوس ... ہو ... بڑھاپے ... کی ... کیا ... ہاں ... تھی ... عجب ...
... خواب ... آسائش ... میں ... ہم ... تم ... پہ ... سان ... گزرتی ... ہیں ...

آسائش اٹھانا ... راحت ... پانا ... اردو ... رائج ...
... محل ... صحرا ... ریاست ... کی ... ملازمت ... میں ... جیسے ... آسائش ...
... اٹھائی ... ہو ... کسی ... اور ... نوکری ... میں ... ممکن ... ہی ... نہیں ...
قول فیصل ... راحت ... آرام ... اٹھانا ... زیادہ ... مستعمل ... ہے ...

آسائش پانا ... آرام ... پانا ... اردو ... فصیح ... مستعمل ...
... صحرا ... صحرا ... ان ... کے ... ساتھ ... سفر ... میں ... ہمیں ... راحت ...
آسائش ... ہوئی ...
قول فیصل ... راحت ... آرام ... پانا ... زیادہ ... مستعمل ... ہے ...

آسائش دینا ... راحت ... دینا ... اردو ... فصیح ... رائج ...
... محل ... صحرا ... شوہر ... کو ... آسائش ... دینا ... نیک ... عورتوں ...
کا ... کام ... ہے ...

آسائش طلب ہونا ... آرام ... کا ... خواستہ ... ہونا ...
اردو ... فصیح ... رائج ...
... غضب ... ہے ... منزل ... ہستی ... میں ... آسائش ... طلب ... ہونا ...
... ہو ... ہم ... خواب ... سے ... رہرو ... ہے ... آخر ... خلل ... پایا ... آسائش ...
قول فیصل ... آرام ... طلب ... ہیں ... محل ... پر ... رہا ... مستعمل ... ہے ... کٹیا ...
... ہیں ... ہے ... آدمی ... کو ... بھی ... آرام ... طلب ... کر ... جاتا ... ہے ...

آسائش کیجئے ... رخصت ... ہو ... جیے ... فقرہ ... اب ...
... کچھ ... کام ... نہیں ... آپ ... آسائش ... کیجئے ...
قول فیصل ... اب ... لکھنؤ ... میں ... اس ... طرح ... کوئی ... نہیں ... بولتا ...

آسائش کرنا ... آرام ... دینا ... اردو ... فصیح ... رائج ...
... ہوئے ... ہو ... بندہ ... وطنی ... میں ... ذرا ... بھی ... آسائش ...
... عقیق ... جا ... کے ... مدن ... میں ... گھر ... میں ... ہی ... رہی ...

آس باندھنا ... امید ... کرنا ... آسرا ... لگانا ... اردو ...
مکمل الاستعمال ...
... آس ... لوں ... کی ... تو ... اشعر ... سے ... آس ... باندھے ... ہوئے ... بیٹھے ... ہیں ... یہ ... تیر ... دیر ...
قول فیصل ... اس ... کا ... لازم ... آس ... باندھنا ... بھی ... مستعمل ... ہے ...
... ہو ... سارے ... یہ ... مشکن ... جی ... چھوٹ ... جائے ...
... کیا ... کروں ... جب ... آس ... بندھ ... کر ... ٹوٹ ... جائے ...

آس بچانی جوت کے وہ جیوت ہی مر جائے

مثل ہر دیا۔ جب مدد کرنا زندہ در گور ہونے کے برابر ہو۔ کسی یوں کہیں گے آس پر پانی جوت کے وہ جیوت ہی مر جائے۔

آس پاس - گرد و پیش - آس پاس - قریب

آس پاس برسے دنی پڑتی ہے - مثل

آس پاس پھیرنا - کسی آدمی یا کسی چیز کے گرد پھرنا کسی کے ساتھ

آس پاس ہونا - بالکل ہی قریب ہونا

آس پوری کرنا - امید پوری کرنا

آستان بوس - چوکھٹ چومنا کسی آستانے کو بوسہ دینا - دروازوں پر حاضر ہونا - آداب

آستان بوس ہونا چوکھٹ چومنا کسی آستانے کو بوسہ دینا - دروازوں پر حاضر ہونا - آداب

آستانی -

آس توڑنا -

آستین -

جانی کی آستین میں ہے تری
عاشق کے مُرغِ دل کو ہے یہ ہر دم شکار میں

لیکن اب اس کا رواج ختم ہو گیا۔

آستین اُلٹنا ۔ آستین کو پلٹ لینا۔ اردو
صحیح ۔ مرکب۔

محل صرف ۔ آستین اُلٹ لو نہیں تو بھیگ جائے گی۔

قول فیصل ۔ کسی کام پر مستعد ہونا اور غیظ و غضب کے محل پر آستین چڑھانے کے موقع پر بھی مستعمل

تیغ کھینچی تو گیا برہم دو عالم
آستیں یار نے اُلٹی تو زمانہ اُلٹا

کاسمی ۔ آستین ۔ اُلٹنا ہی مستعمل ہے۔

اُس جو آستین تو اک سمت الٹ گئی
تیغ برہنہ ہو گئے اس دلربا کے ہاتھ

آستین پکڑنا ۔ منہ روکنا۔ اردو گیہ کرنا۔

روئے سخن جو دیکھا چمن میں نرگس سے
صبا نے برگ ہزار اک آستیں پکڑی

نمبر (۲) کسی کام سے روکنا۔

ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اس نے مسکرا دیا
عجب ادا سے گماں آستیں پکڑنے بیٹھ

(امیر اللغات)

قول فیصل لکھنؤ میں کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

نمبر (۲) معشوق میں لگاوٹ کر کے بجائے آستین پکڑنا دامن پکڑنا بولتے ہیں۔ معشوقوں کو ہی معنی میں مرحوم سودا نے ذیل کے مطلع کو ہی

پیش گاہ [illegible]

آستین چڑھانا ۔ زیادتی جھگڑنے پر مستعد ہو جانا۔ اردو فصیح ۔ رائج۔

پھر آئی فصل گل پھر شوق عریانی ہوا ہم کو
چڑھائی آستیں دست جنوں نے پھر گریباں پر

قول فیصل ۔ آستینیں چڑھانا بھی مستعمل ہے۔

قتل کو کافی ہے آنا آپ کا دامن کشاں
آستینیں قتل عاشق پر چڑھانا کیا ضرور

امیر

لیکن آستین کی دیگر دو صورتوں موڈھے کے چڑھانے کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے۔ شیروانی بالکل تیار ہے صرف آستینیں چڑھانا باقی ہے۔ اس محل پر لنگا بھی بولتے ہیں۔ اس کا لازم آستین اور آستینیں چڑھانا ہی مستعمل ہے۔

آستیں ہر گھڑی چڑھی ہے سیر دامن پر
دست وحشت بھی بڑا ہے ستم دستان سکا

آستین چُننا ۔ آستین میں کسی صورت ... مرکب سے شکنیں ڈالنا۔ اردو فصیح رائج

قول فیصل ۔ آستینوں کو چُننا بھی بولتے ہیں۔

یہ مجھ دل میں ہاتھوں پھنس پھنس میری نے
چُنا ہے جامہ ہستی کی آستینوں کو

آستین سے چراغ بجھانا ۔ آستین کی ہوا سے جلتے ہوئے چراغ کو بجھا دینا۔ اردو

چلے نیر سحر ہے نہ ذلیل ہو کہ صبا بھی
بہت آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا سکے یہ چراغ دل

آستین کا چاک ۔ وہ آستین کی درز جو کلائی کی طرف کھلی رہتی ہے۔ اور اس میں بٹن وغیرہ لگا لیے جاتے ہیں۔ اردو غیر فصیح۔

جنوں میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں نے گل تر
ہوا جو کہہ کر یہ بات باہر وہیں ہو چاک آستین صبا کی

قول فیصل ۔ بالعموم معشوقوں کی آستین سے ہوتا ہے۔

آستین کا سانپ ۔ باطنی دشمن ۔ دوست نما دشمن ۔ اردو فصیح ۔ رائج

عبث چھوا ترے گیسوئے عنبریں کا سانپ
ہوا ہی کاٹ مرا تیری آستیں کا سانپ

قول فیصل ۔ آستین کا سانپ بنانا بھی مستعمل ہے۔

عجب ہے رسم جہاں پرورش کرو دشمن کی
چھپائیے جس کو زیر دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا

فارسی میں اسی معنی میں "مار آستین" ہے۔ اور فارسی کی زبان پر بھی رائج ہے۔ آستین کا سانپ ہونا بھی مستعمل ہے۔

تعبیر دیکھئے کیا ہو بقول آتش
کہ سوج اشک ہوئی اپنی آستین کا سانپ

آستین کے پھول ۔ بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ میں آستین میں بناتے ہیں۔

رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جا بہ جا
کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستین کے پھول

امیر اللغات

قول فیصل ۔ اب یہ طریقہ قریب بہ ترک ہے۔

آستین میں سانپ پالنا ۔ دشمن کو اپنے پاس جگہ دینا۔ اردو فصیح ۔ رائج۔

دشمنوں کو جاں کے دل کی طرح رکھا عزیز
گُرگ کو پالتی ہیں آستین میں مار کو

آستینوں دار کُرتی ۔ بڑی آستینوں کی کُرتی ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج۔

کُرتی ستم کی آستینوں دار
لٹکے ہے پہ اس کے زور بہار

دار کی کُرتی کو آستینوں کی کُرتی بھی کہتے ہیں۔

آستینوں کی وہ بھنسی کُرتی
ہم نے وہ شباب کی پھریری

آس ٹوٹ جانا ۔ امید منقطع ہو جانا، آس رہنا ۔ اردو فصیح، رائج۔

آس کر سکتے ہیں لوگ نہ شمن
ٹوٹ جائے نہ پھر آس کہیں

آس ہونا۔ امید ہونا۔ آس توڑنا بھی مستعمل ہے

آس ہی ہر حس سے بھا
حصہ ہوں سے شش پنج میں آیا

آس جانی رہنا۔ امید ٹوٹنا۔ اردو۔ تصحیح۔ رائج

ترک سے تھی زندگی کی آس جو جاتی رہی
ہوں بری حالت خودے نیر تھا ہونگی

آس چھوڑ دینا۔ امید نہ رکھنا۔ اردو۔ رائج

بعض محاورہ۔ دوسرے کی آس چھوڑ دینا۔ تمہیں تو کچھ کرنا ہی۔ اپنی قوت بازو سے کرو۔

آس دینا۔ گویئے کا گانے میں سازے اور سوز خوانی کو اس کے سنڈ پڑھنے میں لگے سے روک دینا۔ اردو تصحیح۔ رائج۔

بعض محاورہ۔ آج میرے یہاں سوز خوانی کی مجلس ہے ایک بازو کی کمی ہے ذرا تم ان کے بازوؤں کے ساتھ شریک ہو کے آس دے دینا۔

آس ڈھونڈھنا۔ آسرا لگانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔

کہ ہر کام میں آس ڈھونڈھے پرائی
کرے آپ اپنی ہی مشکل کشائی

آسرا۔ سہارا۔ امید۔ آس۔ اردو۔ مذکر فصیح۔ رائج۔

زور بازو سے یوں ہے آسرا ہر پیر کا
دیکھ لو دست کماں میں بھی عصا ہے تیر کا

قسم فصیل۔ بھروسا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

اور کسی کا آسرا ہو سر زدہ ہیں راہ کا
آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا

اس کی حج پائے مجہول اور رد۔ ن اس کے اضافے

کے ساتھ بولی جاتی ہے۔ جیسے ہوئے آسرے ٹوٹے
خدا کسی کے آسروں کو نہ توڑے۔

آسرا باندھنا۔ امید رکھنا۔ سہارا لگانا۔
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

سو تیرے نہیں ہر کو سہارا دیں۔ میاں
ترے در دوازے پر بیٹھے ہیں آسرا باندھے ہوئے

قسم فصیل۔ مومن نے آسرا باندھنا بھی کہا ہے جو لکھنؤ میں غیر فصیح ہے۔

ہے عام خطاب یا عبادی
اس نے تو کچھ آسرا بندھایا

آسرا بندھنا۔ سہارا ہونا۔ امید ہونا۔

آسرا ڈوبنا۔ آسرا ٹوٹنا۔ بھروسا جاتا رہنا۔ امید ٹوٹنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بعض محاورہ۔ آسرا ڈوبنا۔ آسرا ٹوٹ جانا بصورت لازم۔ اردو۔ سہارا دینا سہارا دینا کے معنوں میں بہت کم مستعمل ہے۔

آسرا ڈھونڈھنا۔ سہارا ڈھونڈھنا کے معنوں میں بولتے ہیں۔

جس کو اللہ پر بھروسا ہو
کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے

آسرا پانا۔ سہارا پانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تیرا ہوں۔ مرد ہیا کہ بیٹھے ہیں آسرا پائے ہوئے
کہیں پا کے آسرا کچھ جو امید وار ہوتا

آسرا پیدا کرنا۔ سہارا ڈھونڈھنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

طاری ہے آشیاں لیا ہوں جی گر پڑے
ایک تنکے کا کروں میں آسرا پیدا کروں

آسرا ٹوٹنا۔ امید ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

کیوں یاس توڑتی ہے مرے دل کا آسرا
یہ گھر اجڑ گیا تو بسایا نہ جائے گا

آسرا رکھنا۔ امید رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔

اردو۔ فصیح۔ رائج۔

مالک تار و جہاں ہے ساقی کوثر بھی ہے
زندگی کا آسرا رکھے سوائے ور بھی

قسم فصیل۔ جس کا لازم آسرا ہے

تو فلک اور گرگ و ہم سے سب خائف
اپ کسی کا بھی آسرا نہ رہا

آسرا رہ جانا۔ امید رہ جانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ہو گیا ہے نیستاں میں مجھ کو
آسرا مرگ نالت نی کا

آسرا کرنا۔ بھروسا کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تو ہمیں ہیں چھوڑ کے تنہا ہی تنہا
آس کا آسرا ہے تو ہی تو ہی

آسرا لگانا۔ امید رکھنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دست استمداد کی تو آس نہ توڑ
آسرا لگا ہوا ہے تیرا

آسرا لینا۔ امید رکھنا۔ بھروسا کرنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

کہ عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ
آسرا لیتے ہیں ڈوبے ہوئے تنکے کا

آسرا اٹھنا۔ امید منقطع ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

اٹھا ہے زیست میں وہ سر سے تیر
اٹھتا ہی آسرا دل امید کا

آس رکھنا۔ امید رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

کہ تری ذات تو ترا ہوں سے ہے
آس رکھنا ہو اک دوست تو کیا

آس لگانا۔ امید رکھنا۔ بھروسا کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قسم فصیل۔ اس کا لازم آس رہنا بھی ہے

امید ناامید کی ہے کشمکش میں
ہاں کی خدا کی آس تباہی میں نہ

آسمان سے بولنا - محاورہ ہونا - فقرہ کہہ کر اس کا تعلق ہونا آسمان سے ہونا - محاورہ کی زبان - (امیر اللغات، قول بیخود بدایونی) ب لکھنو میں ہندی کی [illegible]

آسمان کا ہم پیالہ ہونا - [illegible] سے کنایہ ہونا - فارسی میں [illegible] جگہ پر قبول کرنا ہونا - دنیا [illegible] اردو [illegible]

قول [illegible] لکھنو میں [illegible] کوئی [illegible] کی تگ [illegible]

آسمان گنگانا - [illegible] - [illegible] - اردو [illegible]

وہ اپنے در کے فقیروں سے پوچھتے بھی نہیں
یہ تم لگائے ہوئے کس کی آس بیٹھے ہو

آس لگی ہونا - کسی سے کوئی امید ہونا - اردو فصیح - رائج

[illegible] - [illegible] - [illegible]

لیکن [illegible] آس کی [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible]

بھلی خاطر خواہ تو معلوم تھا میرے تئیں
آس دل کو لگ رہی تھی جب تلک تھا یہ نہیں

[illegible] لکھنو میں اس طرح نہیں بولتے -

آسمان - فلک - [illegible] - فصیح - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible]

قول [illegible] - [illegible] - [illegible]

آسمان بنانا - پست کو بلند اور ادنیٰ کو اعلیٰ کرنا - اردو - فصیح - رائج -

ہمت عالی تو دی یارب مگر دوں چاہیے
آسماں گھر کو بنانا ہی تو اونچا بنے

آسمان پر پہنچانا - انتہائی [illegible] - سربلند کرنا - اردو - فصیح - رائج -

آسمان پر چرخ نے پہنچا دیا دلدار کو
دار پر لے کر گیا منصور کی للکار کو

آسمان پر چڑھا دینا - دماغ اونچا کر دینا - مغرور کر دینا - اردو - فصیح - رائج -

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

آسمان پر کے اُڑنا محاورہ کردینا ہوشربا
حوا ہیں۔ رکھا۔ کردی ہے۔ رفیعہ
بات سے غریب ہوشربا ہے وہ
سے اُڑی ہے آسمان پر ہوشربا
قول فیصل۔ غرور۔ کردینے کے معنی میں بھی بولتے ہیں
دم بھک پر آسمان خاک کرنے اُڑا
آسمان بھی ہے ہر ساعت سے عیش
آسمان پر مزاج ہونا ۔ مغرور ہونا۔ تکبر کرنا
دماغ کا مزاج ہے فلک پر
ہیں دماغ آسمان پر ہوا ہے
قول فیصل۔ صاحب ہیر اللغات نے لکھا ہے کہ یہ
محاورہ اگلا ہے۔ اب آسمان پھٹ پڑنا ہی بولتے ہیں
کہیں نہیں لکھا ہے۔
آسمان تک جانا ۔ تعلی کی انتہا۔ حد سے بڑھنا۔
نقرہ۔ پیر جی۔ بھی تو آسمان ہی تک جاتے ہیں۔ تھرڈ
دونوں میں ہوشربا ہے
آسمان تھرڈ ہے
سے ہوا تو ہونا
آسمان قصہ
قول فیصل۔ یہ محاورہ مختلف حالات پر مشتمل ہے۔
افریدہ تکیں کی تجھ۔
زخ تجھ جب سے ہوا ہے
کا پتا نہیں۔ نہیں آسمان تھرکے
آسمان کی جگہ چرخ کا بھی مستعمل ہے۔
کہ شبہ کہ کرن ہے
ہے ایک طرف چرخ
آسمان ٹوٹ پڑنا ۔ مرجانا۔ تباہ ہونا
ہوا۔ ہر طرف کی
اُجاڑا موسم گل
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد
آسمان ٹوٹنا کسی انتہائی مصیبت میں پھنس
جانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
آسمان ہجر
ستم اختر آنکھ کیونکر
قول فیصل۔ آسمان ٹوٹ پڑنا بھی مستعمل ہے۔

آسمان پھٹنا۔ سخت مصیبت
مجھے کیا واقعی ہوا اچنبھا
آسمان جو پھٹے تو کیا چارہ
قول فیصل۔ صاحب ہیر اللغات نے لکھا ہے کہ یہ
محاورہ اگلا ہے۔ اب آسمان پھٹ پڑنا ہی بولتے ہیں
کہیں نہیں لکھا ہے۔
آسمان تک جانا ۔ تعلی کی انتہا۔ حد سے بڑھنا۔
نقرہ۔ پیر جی۔ بھی تو آسمان ہی تک جاتے ہیں۔ تھرڈ
دونوں میں ہوشربا ہے
آسمان تھرڈ ہے
سے ہوا تو ہونا
آسمان قصہ
قول فیصل۔ یہ محاورہ مختلف حالات پر مشتمل ہے۔
افریدہ تکیں کی تجھ۔
زخ تجھ جب سے ہوا ہے
کا پتا نہیں۔ نہیں آسمان تھرکے
آسمان کی جگہ چرخ کا بھی مستعمل ہے۔
کہ شبہ کہ کرن ہے
ہے ایک طرف چرخ
آسمان ٹوٹ پڑنا ۔ مرجانا۔ تباہ ہونا
ہوا۔ ہر طرف کی
اُجاڑا موسم گل
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد
آسمان ٹوٹنا کسی انتہائی مصیبت میں پھنس
جانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
آسمان ہجر
ستم اختر آنکھ کیونکر
قول فیصل۔ آسمان ٹوٹ پڑنا بھی مستعمل ہے۔

ہوا
آسمان ٹوٹ پڑا
آسمان ٹوٹا
آسمان ٹوٹا ہے
آسمان ٹوٹا ہے
آسمان ٹوٹا ہے
آسمان جاہ ۔ بلند مرتبہ۔ فارسی ترکیب نفیس۔
رائج۔
محل استعمال۔ آسمان جاہ عمدۃ الملکوہ وفرماں
روا۔ عرش آشیانی۔
قول فیصل۔ سلاطین دہلی سے اعلیٰ حضرت کے القاب
میں سے ایک لقب۔ اعلیٰ درجہ اور عزت کے القاب
لکھے جاتے ہیں جیسے آسمان جناب، آسمان بارگاہ،
آسمان رفعت وغیرہ وغیرہ۔
آسمان جھکنا ۔ مرنے والے کی مغفرت کی
مرغ کا ہست رہا ہے
آسمان پر
کی نسبت کہا ہے۔
جھانکنا ۔ بہت آسمان کو جلدی اس کی ہر قدم
پہ کہکشاں ہست کا اس کے اوپر تنگ ہے
(میر الفات)
قول فیصل۔ یعنی اوّل میں کو صاحب نے غلط
لکھ مرغ بازوں کی اصطلاح بتایا ہے اس قدر غریب
اصطلاح ہے کہ عام طور سے سب ناواقف ہیں اور
کہ اس کے معنی
آسمان دُور ہونا ۔ بہت دُور ہونا۔ اُردو محاورہ
اور بے لبی کی جگہ بولتے ہیں۔ اُردو ہے۔
آسمان دُور ہے
جیسے! ان کے دعا مانگو کہ مرجاؤں میں

آسمان زمین ایک کر دینا ۔ کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ آسمان و زمین ایک کر دینا بھی کہتے ہیں

[illegible] آسمان و زمین

نہ ہوا اس کا پتہ سراغ کہیں — مشہور

بل چل ڈال دینا اور بل پڑ جانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

آسمان اور زمین ایک نہ کر دوں پیارے
تیری ذلت میں تو محشر ہی مرا نام نہیں — محشر دہلوی

پہلے معنی کے محل پر محاورے یوں بولتے ہیں۔ زمین آسمان کے قلابے ملا دیئے یا ایک کر دیئے جب کہیں عزت کی [illegible] دوسرے معنوں میں زمین آسمان سر پر اٹھا لینا بھی کہتے ہیں۔ یہ بڑھ کا ہے کا ہے۔ کیوں زمین [illegible] ہے۔

آسمان زمین سیاہ ہو جانا:۔ غم اور پریشانی کی حالت میں کچھ دکھائی نہ دینا۔ اردو۔ فصیح، رائج

ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ
کر زمین و آسمان سیاہ — ناسخ

آسمان زمین کا رونا:۔ قضیہ کا سمجھ نہ آنا۔ محل تعجب۔ بعض مصیبتیں ایسی ہیں جن پر آسمان زمین روئے ہیں۔

آسمان زمین کا فرق:۔ بہت بڑا تفاوت۔

ہے زمین و آسماں کا فرق اصل و نقل میں
عاشق جاناں کہاں روئے مہ کامل کہاں — رشک

(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اصل میں زمین آسمان کا فرق ہوتے ہیں جیسا کہ رشک کے شعر میں بھی زمین ہی مقدم ہے۔ البتہ شدت شعری کی وجہ سے دو عاطفے آگئے ہیں جس میں چنداں مضائقہ نہیں ہے۔

آسمان زمین کھا گئے:۔ نظروں سے غائب ہو گئے کہیں پتہ نشان نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ شکل پوسف جو تھے جہاں میں حسین
کھا گئے ان کو آسمان و زمین! — فواد مرزا ترقی

قول فیصل:۔ جب کوئی چیز غائب ہو جائے اور دریافت کرنے پر ہر شخص لاعلمی ظاہر کرے تو کہتے ہیں کہ آخر کیا ہوئی، آسمان کھا گیا یا زمین۔

کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اس کی
زمیں نے کھایا کہ ہے آسماں نے کھایا — ظفر

آسمان زمین کے پردے میں نہیں:۔ نایاب اور مفقود ہے۔ کہیں نشان نہیں۔ فقرہ وفا جس کو کہتے ہیں وہ کہیں آسمان زمین کے پردے میں نہیں۔

(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یوں کہتے ہیں۔

مصرع۔ اب وفا اٹھ گئی زمانے سے

آسمان زمین کی خبر نہ ہونا:۔ دنیا و مافیہا سے غافل ہونا۔

کچھ نہیں مجھ کو جسم و جاں کی خبر
نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر — شہر شور

(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بطور محاورہ نہیں بولتے۔

آسمان زمین کے قلابے ملانا:۔ کسی امر میں امکانی سعی و کوشش کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج

ابھی ملا دو نہ میں آسماں کے قلابے
اگر تلاش سے میری وہ مستعفل بنے — کیفی

قول فیصل:۔ واؤ کے اضافہ کے ساتھ آسمان و زمین کے قلابے ملانا بھی مستعمل ہے۔

گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں اگر اسیر
قلابے آسمان و زمیں کے ملاؤں میں — اسیر

آسمان زمین ملا دینا:۔ آسمان و زمین ایک کر دینا یعنی انتہائی کوشش کرنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال

لیا کاہ کاہ سے کیں کہیں
ملائے کہیں آسمان و زمیں — میر

قول فیصل:۔ ہنگامہ برپا کرنا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

بیتابی فراق کی حالت نہ پوچھیے
تڑپا تو آسمان و زمیں کو ملا دیا — عزیز

آسمان زمین میں پتا نہیں:۔ معلوم نہیں کہاں غائب ہو گیا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشاں دلدار کا
عالم ہو نظر آتا ہے مکان و لامکاں — امیر

آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں:۔ کہیں رہنے کی جگہ نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

بے خطا ہم پر جفائیں ہو رہی ہیں روز و شب
ہو آسماں میں نہ ٹھکانا نہ زمیں پر — [illegible]

قول فیصل:۔ صاحب لغات نے دوسرے معنی "کہیں سمائی نہیں" کہیں گزارا نہیں" کے بھی لکھے ہیں۔ اور مثال میں یہ فقرہ دیا ہے "اس جھوٹ کا تو کہیں آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں۔ دوسرا فقرہ "لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بری لگی اس مزاج کو تو کہیں زمین آسمان میں ٹھکانا نہیں۔ اور اسے عورتوں کی زبان کہا ہے۔ راقم بہت کمی کے ساتھ انتہائی تباہی و بربادی کی جگہ بولتی ہیں۔

آسمان زمین میں دھوم پڑنا:۔ بہت زیادہ مشہور ہونا۔

لگا ہمت و بسد سر تا نخور
زمین آسمان میں پڑا اس کا شور — میر حسن

آسمان زمین میں سناٹا ہو گیا:۔ لوگوں پر سکتے کا عالم طاری ہو گیا جب بول اٹھنے والا

کہتے ہیں کہ کل شاعر اپنا کلام پڑھ چکے یا شمع اس کے بعد کسی مؤثر بات کے انتہائی اثر سے لوگوں پر ایک محویت و سنجیدگی سے سکوت کا عالم ہو جاتا ہے۔ اس حالت کو کہتے ہیں۔ فقرہ دیا لال صاحب جو سونے پڑھ کر اٹھ گئے تو مجلس کیا زمین و آسمان میں سناٹا ہو گیا۔ (امیر اللغات)

قول فیصلہ:۔ اس محل پر بہت سا ہو گیا۔ سکوت ... طاری ہو گیا۔ دیکھ دیئے ہوتے ہیں۔

آسمان زمین میں فرق نہ رہنے ... انتظام کا ... فرق آجانا۔ اردو۔ فصیح ... ہے۔ ... فرق ہے۔ میں آسمان ... فرق ہے۔

آسمان زمین ہلا دینا ... شور ... کر دینا۔ فصیح اور رائج۔

... ہو شاہ بیدار ہے ... ہو
... دیں و آسمان زمین ہلا دیں

آسمان زمین مل جانا۔ آفت بپا ہو جانا۔ اردو۔ صحیح ... ہے۔

زمین و آسمان مل گئے ہیں
شب فرقت میں آہ حزیں سے

آسمان سر پر اٹھانا۔ بہت شور کرنا۔ غل مچانا۔ اردو، فصیح اور رائج۔

شور و شر کرتے ہیں ہستی مدور و زہ پر
آسمان اپنی زمیں سر پہ اٹھا لیتے ہیں

قول فیصل:۔ صاحب امیر اللغات نے بہت ... معنی لکھے ہیں۔ یہ شعر پیش کیا ہے۔

... ہو ... یہ ... آل ... کہ
... پیدا ... کیا کیں آسمان سر پر اٹھاتا ہو

... ہے یہ محاورہ متروک ہے۔

آسمان سر پر پھٹ پڑنا۔ عظیم مصیبت نازل ہونا۔ اردو، فصیح رائج۔

کل جاتا ہے ... میں ہی ... کے نیچے سے آن
پھٹ پڑا ہو بیکسی کا آسماں بالائے سر

آسمان سر پر توڑنا۔ ... اردو، فصیح رائج۔

سر زمیں کو چرخ جاناں کی چڑائی مجھ سے
آسماں غم کا فلک نے مرے سر پر توڑا

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ عظیم مصیبت ... ہونا۔ اردو، فصیح رائج۔

... سے کہتے ہیں ... ہو جانا
... ٹوٹ پڑا آسمان سر پر ... ہو گیا

آسمان سر پر گرنا۔ عظیم مصیبت نازل ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جب سے گرا ہو سر پہ یہاں آسمان داغ
... ہو ... ماہ پہ ... کو گہنا لو داغ

آسمان سے اترنا۔ نہایت خوبصورت ... کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔ فقرہ یہ ... آسمان سے اتری ہو۔ فقرہ۔ ہر شعر میں آسمان سے اترے ہوئے مضمون نظر آتے ہیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اس ... کہتے ہیں۔

آسمان سے باتیں کرنا۔ عمارت ... نہایت درجہ ... کا انتہائی نمبر ہونا۔ اردو، فصیح ... ہے۔

... ہے ... قلب میں ... ہو گویا آسمان سے باتیں کر رہا ہو۔

آسمان سے پتال تک جانا۔ انتہا کی سعی کو ختم کرنا۔ اردو، متروک۔

گر آپ آسمان سے پتال جایئے
جانوں گا اپنے آگے ہیچ ہو گئے

قول فیصل:۔ ... ہے ... ہے ... ہے

...ے ... ب لکھنؤ میں اس محل پر ... ہیرا کے کھیتا
... ہیں ... کا ... ہوں سے چھنا ہیرا میں ... کا
... ہے۔

آسمان سے گرنا ۔ نہرا (۱) مجازاً جو چیز ہوا
فضائے آسمان میں ہوتی ہیں ان کا زمین پر آنا
... ہوا۔ شدآج کس قدر اولے آسمان سے
گرے۔ (۲) حالانکہ اولے کائنات اکبو یعنی فضا کے
آسمان میں ہوتے ہیں۔

نہرا ۔ بے محنت و جستجو ... دولت ہاتھ آنے
سے چیز کی قدر نہ ہونا۔ (ق)

تو کہ تو گل ہی اور جون شبنم
... ہے رنگ و بو ترا ہوں میں
یہ نہ اتنا بھی جان سہل مجھے
آسماں سے نہیں گرا ہوں میں

مرزا جواد تپش

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ نہرا (۲) معنی میں اب نہیں بولتے۔

آسمان سے گزرنا ۔ فلک سے پرے ہو جانا
... فصیح ۔ رائج۔

منفعل ہے زندہ مذہبیہ سے کیا ہوئے
کیوں گزرتی ہو فلک سے آہ و زاری آپ کی

آسمان کا تارا ۔ ستارہ، نایاب اور نادر چیز (فقرہ
میں سہی گر انسان ہی ہے آسمان کا تارا تو نہیں
ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل ۔ اب لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

آسمان کے تارے توڑنا ۔ ناممکن کو ممکن
بنانا، امر مشکل کو سہل کرنا۔ اردو۔ فصیح ۔ رائج
محل ضرورت ہے آسمان کے تارے توڑنا آسان
ہے مگر یہ کام بہت مشکل ہے۔

قول فیصل ۔ آسمان کے تارے توڑنا بھی مشکل
ہے۔ جیسے اگر آپ حکم ... تو میں آسمان کے تارے
... توڑ لاؤں۔

آسمان کی چیل زمین کی صیل ۔ دور چلا کر
عر ... جس کا باتوں ایک جگہ سے اور بیٹھ
چلا کی سے دوڑ دھوپ کر اندر باہر کام کرنے۔

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا

آسمان کی سیر کرنا ۔ خیالات کا دور دور پہونچنا
(بیشتر نشے اور بیخودی کی حالت میں اس کا استعمال ہوتا ہے)

آسمان کی سیر کرتا ہوں ہر ساقی کے ساتھ
نشہ یا دو ہے مجھے عقل فلاطوں ہو گیا خیف

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ یہ محاورہ نہیں ہے بلکہ شاعر نے
نشے کی حالت دکھائی ہے۔

آسمان کی طرف دیکھنا ۔ حسرت کے وقت اکثر
آسمان کی طرف نظر اٹھ جاتی ہے۔ (فقرہ دس
لیکس نے مایوسی میں آسمان کی طرف دیکھ کر ایک
آہ کھینچی

دیکھ کر غیروں میں مشغولی پر اس ہوش کو رات
... کی کل سے ہم نے سونے گردوں دیکھا روتی

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ یہ محاورہ نہیں ہے۔

آسمان کے نیچے ۔ زیر آسمان، روئے زمین پر
... بند ہیں کے یوں تو نہ پھر زیر آسماں
ایسا نہ ہو کہ آہ ہو گردوں تک پہنچے فق

آسمان گرجنا ۔ نہایت ہولناک گرجنا۔ اردو۔ غیر فصیح
گرجے گردوں کی طرح سے وہ باد زمیں
... ہری جس کو کہ ملا ہے گرجا گوہر فرد

قول فیصل ۔ جس موقع میں بادل گرجتا ہے اس کو

آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے
... پست ... آسمان اور طوفان سے مراد
نہیں ہوتا۔ طوفان جو ... الا ہی رسوا ہوتا ہے۔
بزرگوں کی ... چھوٹے ... باعث ذلت ہے
اور اس کا مقابلہ ... سب سخت ہے
... ہے گھبرا ... کی آبرو کا
سر پر پڑا ... کے ... تھوکا

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ اب لکھنؤ میں یہ مثل اس طرح بولی جاتی ہے۔
آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔

آسمان کا رکھا نہ زمین کا ۔ سارا کام
خراب کر دیا۔

دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد سما
... زمیں کا رکھا نے آسماں کا رکھا

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا اب اس کی
... پڑھا ... کہیں کا نہ رکھا "اور عوام" بگاڑ کا
نہ رکھا" بولتے ہیں۔

آسمان کھونچا ۔ بہت بڑے پہیے نیچے
کا حصہ آگے بڑھا ہوا کہ ... یں جو لوگ بلند
مقام پر بیٹھتے یا ... ھیوں پر سوار ہوتے تھے
اون کو گنبد سے وہ حصہ بچاتے تھے۔
نہرا (۲) مزاحاً بہت بڑے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

(امیر اللغات)

قول فیصل ۔ اب نہ اس معنی کا حصہ بچتا ہے نہ
کوئی ہوتا ہے

آسمان کی باتیں ۔ بڑی باتیں جو میں نہ آئیں
جیسے مجذوب کی باتیں۔ (امیر اللغات)

آسمان پر تھگلی لگانا محاورہ

آسمان پھٹ پڑنا محاورہ

آسمان پھٹ پڑا (امیر اللغات)

آسمان پھٹنا محاورہ

آسمان پر چڑھنا محاورہ

آسمان پر چڑھ جانا محاورہ

آسمان پر چڑھ جانا محاورہ

آسمان پر چڑھ جان

کے سامنے کرنے سے شیشہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔
دی جو اُنکو اُس خورشید رو نے تو مجھے النشا
ول اکر آسمانی آگ سی محسوس شیشے میں امانت
(امیر اللغات)
قول فیصل:- مکسر میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آسمانی بلا:- الٰہی آفت۔ اردو فصیح، رائج۔
گری اُس پہ جو آسمانی بلا
دل اُس نازنیں کا ہوا ہو چلا میر حسن
قول فیصل:- بلائے آسمانی بھی مستعمل ہے۔
بڑھے ایڑی سے چوٹی اُس پری کی
زمیں پر پڑے بائے آسمانی نشیمی

آسمانی پیشوا:- ناگہانی حادثہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔ (امیر اللغات)
قول فیصل:- ہیت کہ بولتے ہیں۔

آسمانی تیر:- وہ سوائے تیر جو آسمان کی طرف سے کیا جائے۔
قول فیصل:- شہاب ثاقب کو بھی کہتے ہیں۔

آسمانی دھکا:- وہ آفت اور مصیبت جس کا آدمی کو پہلے سے علم نہ ہو اور اُس میں مبتلا ہو جائے۔ اردو، غیر فصیح۔
محل صرف:- ظلم کا نتیجہ ہے کیا جو تا ایسا آسمانی دھکا لگا کہ مزاج درست ہو گیا۔
قول فیصل:- کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

آسمانی رنگ:- ہلکا نیلا۔ آسمان کے رنگ کا سا۔ اردو، فصیح، رائج۔
آفت کا کہا ہے شراب کو ریسا
اس کے شیشے کا رنگ آسمانی ہو

آسمانی قہر:- خدا کا غضب۔ اردو فصیح، رائج۔
وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے
نگہ اُس کی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے لطفر

آسمانی کتاب:- وہ کتاب جو خدا کی جانب سے کسی پیغمبر پر نازل ہوئی ہو۔ اردو، ترکیب فصیح، رائج۔
قول فیصل:- چار پیغمبروں پر کتابیں اتری ہیں، زبور جناب داؤد پر، توریت جناب موسیٰ پر، انجیل جناب عیسیٰ پر اور قرآن مجید پیغمبر اسلام جناب محمد مصطفےٰ پر۔ جس طرح دین اسلام ناسخ ادیان ہے اُسی طرح قرآن مجید ناسخ کتب سابقہ ہے۔
بل اسلام قرآن مجید کے قبل نازل ہونے والی تینوں کتابوں پر عام بولتے ہیں مگر وہ سری صحیح کتاب اسمیں قرآن مجید ہے یہاں نہیں ملتیں۔ زبور، توریت اور انجیل میں سے ہر کتاب ایک وقت میں مکمل نازل ہوئی لیکن قرآن مجید مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر وقتاً فوقتاً کرکے نازل ہوا۔

آسمانی گولا:- برف اولے وغیرہ جن چیزوں سے ناگہانی سخت صدمہ ہو چکے۔ (امیر اللغات)
قول فیصل:- اب نہیں بولتے۔

آسن:- گھوڑے سوار کی ران کا وہ حصہ جو سوار کی حالت میں گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے۔ اردو فصیح، رائج۔
کرے یہ ایلق ایام خوخی جسقدر چاہے
کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کے اکھڑتے ہیں امیر
قول فیصل:- جوگیوں کے انداز نشست کو بھی کہتے ہیں لیکن یہ خاص اصطلاح ہے عوام و خواص سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔
وہ جوگی وہ دھونی اور وہ آسن
دکھلایا تو تھا اُسی کی جوگن (گلزار نسیم)
فقرائے ہنود اُس ریشمی یا اونی کپڑے کو جس پر بیٹھ کر پوجا پاٹ کرتے ہیں آسن اور آسن کہتے ہیں جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ کو آسن اور مٹھ بھی کہتے ہیں جیسے جوگی تھا سو اٹھ گیا آسن رہے بھبوت۔
عورت کے ساتھ ہمبستری کے مختلف طریقوں کو بھی آسن کہتے ہیں۔ مشہور کتاب کوک شاستر میں چوراسی آسن کی تصویریں مع تشریح موجود ہیں۔

آسن اکھڑ جانا:- پختہ نہ رہنا۔ سوار کی ران گھوڑے پر قائم نہ رہنا۔
سنبھلنے دیتی ہو کب ایلق ایام کی شوخی
اکھڑ جاتے ہیں آسن شہسواروں کے یہاں جمکے امیر
قول فیصل:- اب چونکہ گھوڑے سواری کا رواج بہت ہی کم ہو گیا ہے اس لیے لوگ کم بولتے ہیں۔

آسن پہچاننا:- شہسوار اور غیر شہسوار کو بیٹھتے ہی گھوڑے کا پہچان لینا۔ اردو فصیح، رائج۔
کرتا ہو مجھ سے ایلق ایام شوخیاں
پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا آتش

آسن تلے آنا:- ران کے نیچے آنا۔ اردو محل صرف:- جب گھوڑا شہسوار کے آسن تلے ہو تو اُس کی اچھائی برائی معلوم ہو جاتی ہے۔

آسن جلنا:- ایک مرض ہے جس سے بیٹھے ران یا زانو میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔
کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں
بیٹھے بیٹھے دور پر تیرے تو مرا آسن جلا میر
(امیر اللغات)
قول فیصل:- اب نہیں بولتے۔

آسن جمانا:- ران جما کے گھوڑے پر بیٹھنا۔ اردو فصیح، رائج۔
باقی نہیں نشان کسی کے وقار کا
آسن جما ہوا ہے مرے شہسوار کا

آسن قولِ فیصل۔ اسم۔ مذ۔ آسن جمنا جو مصغر ہے۔

آسن بدلنا ۔ ایک دوسرے کے مقابل بدلنا
سے نر اور جورو کے بیٹھنے اور سونے کی۔

آسن جمنا ۔ جم جانا۔ ٹھہر جانا۔ بیٹھ جانا۔ جو گیوں
آسن جمائے بیٹھے ہیں۔

قولِ فیصل ۔ آسن سے آسن جمانا بھی بولا
جاتا ہے جیسے۔ گھنٹوں آسن سے آسن جوڑ کر
بیٹھے ہوئے کام ہے۔

آسن لگانا ۔ آرام لینے کے ارادے سے
کہیں بستر لگانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔

محلِ صرف ۔ بابِ اجابات کو کہا جاتا ہے
آسن لگا لو۔

قولِ فیصل ۔ جوگیوں اور فقیروں کی اصطلاح۔

آسن مار کر بیٹھنا ۔ جوگیوں کے طریقے سے
بیٹھنا۔ دراز ہونے سے کہ اب کوئی اٹھائے
بھی تو نہیں اٹھیں گے۔ اردو۔ غیر فصیح۔

؎ خوشا حال ان کا جو لوگ ترے کوچے میں
خاکِ نیستی سے بیٹھے ہیں آسن مار کر

آسن مارنا ۔ جوگی کی طرح سے بیٹھنا۔ اردو
غیر فصیح۔

مر کے اٹھیں گے اگر اٹھیں گے ہم
بیٹھے ہیں اس در پہ آسن مار کے

قولِ فیصل ۔ جوگیوں کا اصطلاحی۔

آسنی ۔ ایک چھوٹا سا بستر جس پر بیٹھ کے
جوگی وغیرہ ذکر کرتے ہیں۔ ہندی غیر فصیح۔

؎ پر جو وہاں بیٹھے آسن مار کے
کیں جوگی کی بھی وہ شوخ نہ گردن مار کے

قولِ فیصل ۔ سکھنے کی ہرن جیسے بچھا کر
اس پر جو کھانا کھاتے ہیں اس کو آسنی کہتے ہیں۔

آسودہ مشتق۔ فارسی۔ فصیح۔ مراد
آرام بخش۔ کہاں ؎ تو اے ہو جائے
آسودہ زیرِ چرخ نہیں آشنائے حزن

قولِ فیصل ۔ خوشحال کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔
جیسے وہ ایک آسودہ گھرانے کی فرد ہیں۔

آسودگانِ خاک ۔ اہلِ قبور۔ اردو۔
فارسی قلیل الاستعمال۔

آسودگانِ خاک کے سایہ میں محو دید
نرگس کو کھینچتے ہیں جو آنکھیں بند کے پھول

آسودہ حال ۔ خوشحال۔ ایسے فقیر کی ترکیب غیر فصیح
آسودہ دل ۔ بے فکر۔ مطمئن۔ ترکیب غیر فصیح
قلیل الاستعمال۔

سرزمیں لکھنؤ میں تختۂ مشق ہے
کیا پیادہ کیا سوار آسودہ دل کوئی نہیں

آسودہ ہونا ۔ خوشحال ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح
دہیت سخت آسودہ دلے خنجر
نہ غم مفلسی کا نہ خوف زوال

قولِ فیصل ۔ شکر یہ ہونے کے معنی میں بھی بولا جاتا
تھا لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

رغبت نہیں ہوا کسی نعمت کی مصحفی
غم کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہو گئے

آسیا ۔ چکی۔ فارسی۔ مونث۔ فصیح۔ رائج۔
آسیا کہتی ہے ہر صبح بآوازِ بلند
رزق سے جو تا ہے رواں دہن چکی کے

قولِ فیصل ۔ قدیم زمانے میں پانی کے زور سے
چلنے والی بڑی چکیوں کو آسیائے آب اور ہوا سے
چلنے والی چکیوں کو آسیائے بادی کہتے تھے۔ مستعمل ہیں۔

آسیائے آب کے مانند پھرتا ہے جنوں
کیوں نہ ہو اس کو تلاشِ مشتِ زر ہے گھومنا

میں ہوں سحر میں نئی بہو کے وہ ساس ہو
حال میرا ہے بعینہٖ آسیا

آسیب ۔ اگر ذکر کیفیت
یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتا ہے
اثر اغلب میں بھی آسیب پری کا ہے

قولِ فیصل ۔ آفت اور بلا کے معنی میں بھی
فتنہ پریوں کا دشمنِ جان ہے
فتنہ آسیب جانِ انساں ہے

محاورہ
جن و پری کا سایہ ہونے کے معنی میں
لوگوں نے اس پر آسیب پری ثابت کیا
پڑ گیا جس شخص پر سایہ تری دبو کا

عداوت کے معنی میں قلیل الاستعمال
نہ رکھتا میں بعد فنا آسیب دشمن کا
چراغِ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مرقد پر

آسیب اتارنا ۔ دعا سے
کی برکت سے کسی پر آئے ہوئے جن
اردو فصیح۔

قولِ فیصل ۔ اور کسی ذات سے آسیب دور کرنے
کو بھی کہتے ہیں۔ مستعمل
بھونکے فقیر سایہ دیوار کے لیے
صاحب سریر علاج سے دور ہو

اثر کے معنوں میں بھی آسیب بولتے ہیں
اور یہ فقرہ دیا ہے۔ خدا خدا کر کے آسیب
آدمی بے عقل کی باتیں کرنے لگے
زرد کوب سے ٹھیک ہو جاتا ہے
ہیں اور یہ فقرہ دیا ہے۔ جب تک
نہ کھائے گا اس کا آسیب نہ اترے
عوام لکھنؤ آسیب کی جگہ بھوت یا
اور خواص اس لفظ کی گفتگو سے پرہیز

آسیب پہنچانا۔ اذیت دینا۔ ایذا پہنچانا۔ اردو۔ تفصیح، رائج۔

اس رشک پری کے ہجر نے مجھ کو
ہوا ہے آسیب ایسا کیا کہیں تجھ کو

قول فیصل۔ اس کا لازم آسیب پہنچنا آسیب ہونا بھی مستعمل ہے

آسیب میں لیتے ہو جو زلفوں کو دبا کر
آسیب ہوا ہے کسی ناقہ کو تمہارے

آسیب زدہ جس پر بھوت یا کسی ناپاک ہستی کا اثر ہو۔

آسیب کرنا قول فیصل۔ کسی شخص کو آسیب کا اثر ظاہر کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

آسیب سر پر آنا۔ بھوت یا بری روح کا اثر ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

آسیب علاج وہ علاج جس سے کسی پر بھوت یا آسیب کا اثر ہو۔

قول فیصل۔ آسیب سر پر آنا عشق کا آسیب جب سر پر چڑھتا ہے
کوئی تدبیر نہیں پھر بھی ہو، ٹوٹا ہوا

صاحب امیر اللغات نے آسیب سر پر ہونا بمعنی بھوت ہونا کے معنوں میں بھی لکھا ہے اور فقرہ دیا ہے قول فیصل سے باہر نہیں ہو سکتا کہ آسیب سر پر ہونا بھی اردو میں عام مستعمل ہے، اس میں بھوت کا اثر ہونا زیادہ بولتے ہیں۔

آسیب عشق سر سے اترنا عشق وغیرہ کے زور سے جن اور بھوت وغیرہ کے اثر کا زائل ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کسی کے سر سے آسیب اترنا۔ ہر شخص کے منہ کی بات نہیں ہے۔

قول فیصل۔ اس کا لازم آسیب سر سے اترنا بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔

آسیب عشق سر سے اترتا نہیں کسی کے
لکھا ہے نقش روز بری خواں نہ مٹے

صاحب امیر اللغات نے انتہائی عشق کی حالت میں ہونے کے معنی میں یہ فقرہ لکھا ہے شاید اسے عوض بھوت کے لکھا ہو کیونکہ آسیب سر سے اترنا بھی لکھتے ہیں اب اس مرتبہ پر پہنچ گئے ہیں کہ آسیب سر پر بھوت سوار تھا جب خواہ کی آسیب سر سے اترا ہے۔

آسیب کا اثر۔ بھوت وغیرہ کا اثر ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

پھر بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہے
عشق میں بھی آسیب پری کا رکھ تاثیر

قول فیصل۔ کسی عمل پر آسیب کا حمل بھی ہوتا ہے یعنی

آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و نشان بتانا۔ شاعر کا تو ہم دیکھتے ہی لڑکی کھیلنے لگی اور آسیب سر پر آکر بولنے لگا

افسون عشق سے وہ عاشق کے سر پہ آوے
آوے وہ بلا سے لعنت گر پھر بولتی نظر

(امیر اللغات)

قول فیصل۔ صاحب امیر اللغات کا پیش کردہ شعر متحمل ہے۔

آسیب کا سر پہ کھیلنا، جب کسی پر جن یا بھوت آتا ہے تو عوام اس کو کہتے ہیں پھول، عطا وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں جس پر آسیب آتا ہے اور سر ہلاتا ہے تب اچھلتا ہے اردو، غیر فصیح، رائج۔

آسیب کا گذر ہونا۔ کسی مکان وغیرہ میں بھوت وغیرہ کے ہونے کا یقین ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

ہر وقت دل میں بسے یار رہے
آسیب کا گذر ہو تو خالی مکان ہے

آسیب کا لپٹنا۔ بھوت وغیرہ کا کسی پر اثر ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

سر کے بالوں کو خود زلف نکالی ہے بنا
عشق پر بھی آسیب پری کا ہو کر

آسیب نہ آئے محاورہ۔ بھوت نہ ہو، اردو۔ مشترک۔

لعبت چین ہیں پنجۂ مژگاں سے بلائیں
ڈرتا ہوں کہ کہیں زلف پہ آسیب نہ آئے

آسیبی۔ جس کو آسیب کا خبط ہو، اس کو آسیبیا بھی کہتے ہیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مکان وغیرہ ہی کو کہتے ہیں۔

آسیبی مکان۔ جس گھر میں بھوت پریت وغیرہ کے ہونے کا یقین ہو۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ آسیبی مکان ہے اگر دو مہینہ پر بھی لے تو بیکار رہے۔

آسیہ۔ فرعون کی کافر بیوی جس نے حضرت موسیٰ کے دین کی پیروی کی تھی۔ اردو۔ مشترک۔

آش۔ فارسی۔ اس کی اصل آش معلوم

ہوتی ہے جس کے معنی سنسکرت میں کھانا ہیں)

وقت مذاخھونا جو تیغ موسل ہوتا دھریہ

کھا عیسیٰ نے مجھے نوش جاں کر خون اپنا

مریض عشق کا بہتر غذا یہ آش ہے گویا

(امیر اللغات)

قول فیصل: اب صرف آش کوئی نہیں بولتا ہے جگہ آش بولتے ہیں۔

آش گرم ہونا: آشنا ہونا سے اور مراد ہے کہ تعلق کے معنی دیتا ہے۔ جیسے

ہے آشنا شراب پینے والا۔ فارسی فصیح ہے

ہوگی نہ فصل گل کو صبا آشنا تمام

ہوتے ہیں رنگ سے آشنا تمام

آش پکانا: وہ پکا ہوا جو بھیج میں

مجھ پاؤں تک یوں ہو گھراتے ہیں

وہ تو وہ آش کیا پکاتے ہیں

میر اللغات

قول فیصل: یہ محاورہ سترہویں پہلے سے متروک ہے۔

آش پلاؤ: بلا اضافت آش، ایک قسم کا پلاؤ جو فقیروں کے لیے پکایا جاتا ہے۔ متروک ہے۔

آشتی: بھلے انسان، مہذب، فارسی فصیح اور رائج۔

کتب سے جو دل کے بہلانے کی آشتی

کی اپنے آشتی کی تمام پڑھ نہیں

آشتی جو: چھیڑ، رنجش ہونے پر خوش ہو

اور جو غصہ نہ لگے اس کو

چونا سے دیکھے جو آشتی

قول فیصل: آشتی دل اور آشتی مزاج بھی بولتے ہیں۔

آشفتہ: پریشان، دیوانہ، فارسی فصیح اور رائج۔

یوں خوار تا ماشق بیتر و بیچ زلف دوتا

زار خا آشفتہ حالی موش تا بیمار تا

قول فیصل: یہ معنی جدید ہیں ہے۔

ہے یہ کسکو آشفتہ سودا تیرے

اس کی ہر بات سکی زلف یہ اک کاٹ ہے

عاشق کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

دیکھے انجام کو آشفتہ حال کیونکر

جائے اس حیلہ کو یہ شیر ہستہ کیونکر

دیوانہ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

گر نہیں آشفتہ میری طرح یہ زلف پر

بانے میں اتنا پریشان حال سنبل کیوں ہوا

آشفتہ حال: پریشان۔ فارسی فصیح اور رائج۔

وہاں آشفتہ حالوں کی پریشانی کا پڑتا ہے

جو نکھی کو سواد زلف میں شبہ کرتے ہیں

آشفتہ خاطر: پریشان دل۔ فارسی۔

نام مستوکی سے آباق کا رہ دے اب

خاطر آشفتہ جیسے پا گیا چین

قول فیصل: آشفتہ دل اور آشفتہ دماغ بھی بولتے ہیں۔

آشفتہ رہنا: پریشان رہنا۔ اردو فصیح اور رائج

جو میں ہوں آشفتہ سر سے پا

زیادہ تھے آشفتہ اول سے

آشفتہ سر: پریشان، دیوانہ

فصیح اور رائج۔

کیا ہو کسی نے کہا ہے سچ

راس آئے کہ آشفتہ سر ہو کیے

آشفتہ طبع: پریشان خاطر، فارسی فصیح اور رائج۔

وصف تیرا صفت یکسوئی تیری ہو مجال

آشفتہ طبع شانہ کی کیا بحال نہیں

قول فیصل: موجودہ زمانہ میں طبیعت کی پریشانی ہو

خیال نہیں میں آشفتہ طبیعت بھی اسی میں سے

آشفتہ طبیعت کے بیمار نہیں سمجھتے

آشفتہ کر دینا: پریشان کر دینا، دیوانہ بنا دینا۔ اردو فصیح اور رائج۔

دیوانہ پہلے ہی دل عاشق مزاج تھا

آشفتہ اور کو کل جاناں نے کر دیا

آشفتہ مزاج: پراگندہ دل۔ فارسی فصیح اور رائج۔

تم کو آشفتہ مزاجی نہ ہو کیا

سو سو اکر دیکھتے ہو سیدھا

آشفتہ مو: جس کے بال پریشان ہوں۔ فارسی ترکیب فصیح اور رائج۔

ملاحت مشک میں چین و خطن کی حاکم نیا ہے

چرائے ہیں لف کے سودے میں ہم آشفتہ مو نے

قول فیصل: انتہائی درجہ پریشان حال ہونے میں

جو کہ کل دانگی پریشان ہونے میں

کنایۃً معلوم اور پریشان کے لیے استعمال ہوتا ہے

آشکار ۔ ظاہر ۔ نمایاں ۔ فارسی ۔ فصیح ۔ رائج

یہ آئیں مستعار کی رنگین فراخیاں ۔
حسرت تم کو شوق کا ہو آشکارا مدت

۔ ۔ ۔ کے ساتھ آشکارا بھی مستعمل ہے

غرچہ ہیں حسن سے آشکارا
کب دم بھی فراق ناگوارا

علانیہ ۔ کھلم کھلا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔

جیسے آشکارا ہم کس کی حمایت جیوری
جیتی گر نہیں ہاری تو پھر بندے کی گیا چوری

آشکارا کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔ واضح کرنا ۔ دکھانا ۔ فصیح ۔ رائج

دوں گا بھر میں تار گریباں سے ناخدا
رسوا جو کیجئے آشکارا ہاتھ تو نہیں

متعدی فعل ہے ۔ آشکارا کرنا بھی آتا ہے ۔

اس کی صورت سے گیا ہے پتا پایا گیا
یہ نہاں تھا آپ کو ہونا آشکارا کیجئے

آشکارا ہونا بھی مستعمل ہے ۔

ہوا ہے وہ ۔ ۔ ۔ سے آشکارا
یہ تب پر ۔ ۔ ۔ کا تماشا ہے

آشنا ۔ دوست ۔ مرکب حروف ۔ فارسی ۔ فصیح ۔ رائج ۔

ہے ۔ ۔ ۔ آشنا ۔ ۔ ۔
کوئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

آشنائی

آشنائی کا جھوٹا دعویٰ

آشنائی کا سچا دعویٰ

آشنائی نباہنا

آشوب

آشوب ... [illegible] ... آشوب ... [illegible]

آشوب گاہ ... [illegible]

آشوب محشر ... [illegible]

آشیاں ... [illegible]

آشیاں باندھنا ... [illegible]

آشیاں بلند کرنا ... [illegible]

آشیاں بلند کرنا ... [illegible]

آشیاں بنانا ... [illegible]

آشیاں پورے جانے نہ طور ... [illegible]

سراسر ل کھاتا ہو کوئی ذکر اور ہی چھیڑو
پتہ خانہ پرندوں سے نہ پوچھو آشیانے کا — حزیں

ہمارے رہنے سے بجلی کو جو آگ لگتی ہو
جلائے دیتے ہیں ہم آشیاں بہت اچھا — بحر

مذکورہ دونوں اشعار میں آدمیوں کی سکونت کا مکان کے معنوں میں نہیں ہے۔ ان معنی میں لکھنؤ میں کوئی بولتا ہے۔ بڑے لوگوں کو مرنے کے بعد خلد آشیاں اور عرش آشیاں کہہ کے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کا ضرب اٹھانا کے ساتھ یعنی گھونسلا چھوڑ دینا۔ (آشیانہ آشیانے اٹھانا) ہے۔

مثل ہو بلبلوں کیا اجڑے گاؤں سے ہوا
اب آشیانے اٹھا دیکھ چکے — بحر

آشیاں اجاڑنا گھونسلا توڑ ڈالنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے اے صیاد
نہ ہو اجاڑ کے بلبل کا آشیاں محفوظ — کیفی

اسی محل پر آشیانہ اجڑنا بھی کہہ سکتے ہیں۔

آشیاں باندھنا ... گھونسلا بنانے کے معنی میں بھی مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔

بچ رہے گا کوئی تو برق و باد و باراں سے
ہر درخت پر باندھا ہم نے آشیاں اپنا — داغ

آشیاں بلند کرنا ... اونچی جگہ جونچ لگانا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

بجلی جلائے کاٹنے سبھی میں ہمصفیر!
صیاد کے جو ڈر سے کریں آشیاں بلند — داغ

آشیاں بنانا بھی مستعمل ہے۔

آشیاں پورے جانے نہ طور
سر مجنوں پہ جو بیٹھے ہوتے — داغ

آشیانہ بنانا بھی کہہ سکتے ہیں۔

جرأت نے آشیانے بندھنا۔ چونچ لگانا کے معنی میں کہا ہے لیکن یہ محاورہ اب متروک ہے۔

قفس میں سکوا اے اسیران کہنہ
ہر شاخ نو آشیانے بندھے ہیں — جرأت

آشیاں چھانا بھی چونچ بنانا کے معنی میں کہا ہے جو متروک ہے۔

آ، بہار سبزۂ خط کی مراد پر
طوطی کا آشیاں گل سنبل سے چھانے لگا — بحر

آشیاں کرنا بھی چونچ بنانا کے معنی میں کہا ہے جو متروک ہے۔

میں گلستاں میں آکے عبث آشیاں کیا
بلبل نے بھی نہ طور گلوں کا گماں کیا — میر

آشیاں لگانا بھی چونچ بنانا کے معنی میں مستعمل ہے۔

آشیاں میرے چمن میں جو لگے آکر
بجلیہ زراعت سے ہو مرغ خوش اس پیڑ — تاج

آصف ... جناب سلیمان کے وزیر کا نام جو برخیا کے بیٹے تھے۔

آصف کو سلیمان کی وزارت سے سروکار
ہے فخر سلیمان جو کرے بندگی وزارت — غالب

قول فیصل ... مجازاً ہر وزیر کو کہہ سکتے ہیں۔

نام نامی سن کے رکھتا ہوں میں سر پایوں کی
اے وزیر خسروان اے آصف ستودہ خصال — نسیم

آصف الدولہ ... ایک نواب وزیر اودھ کا لقب ان کا نام محمد یحییٰ خاں تھا۔ یہ میرزا امانی قتیل نواب شجاع الدولہ مرحوم کے بڑے بیٹے تھے۔ ۱۱۷۶ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۲ ذیقعدہ ۱۲۱۰ھ مطابق یکم فروری ۱۷۹۶ء کو مسند آرا ہوئے۔ ۱۲۱۱ھ میں آصف الدولہ نواب محمد یحییٰ خاں بہادر ہزیر جنگ کا خطاب ملا۔

آصف گشت [illegible] آصف الدولہ
[illegible]
[illegible] کے وزیر تھے [illegible]
[illegible] کا [illegible] سے اور [illegible]
[illegible] کے [illegible]
سلطنت کے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آصف جاہ [illegible]
اسی لقب سے [illegible]

آصف خانی [illegible]
[illegible]
[illegible]

آصفی ۔ آصف کی عورت منسوب ہے جیسے [illegible]
[illegible]

آغا ۔ آقا [illegible] کی [illegible]
[illegible]

آغا ۔ [illegible] کی ٹوپی

آغا ۔ [illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آغا ۔ [illegible] کی [

[illegible] تذکیری کو ترجیح دی ہے۔
[illegible] مؤلف بھی اسی نظریہ سے متفق ہے۔

آغوش آباد کرنا - گود گرم کرنا [illegible] محاورہ
[illegible] رہنا۔

[illegible] میری رہا برسوں
اب تو آغوش کر مرا آباد

قول فیصل - اسی کا فعل لازم (آغوش آباد ہونا)
بھی مستعمل ہوا ہے۔

مدتِ معشوق دو دن ہوں شاد
پھر آغوش سب ہوں آباد

آغوش بھرنا - گود میں بیٹھ جانا - اردو محاورہ
ترک

جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں

آغوش پھیلانا - گود میں لینے کے لیے دونوں
ہاتھ پھیلانا - اردو فصیح - رائج

[illegible] مرا آغوش پھیلا
[illegible] کا ہو گا بدن کا پھول بستر

قول فیصل [illegible] گود میں لینے کے لیے
[illegible] آغوش پھیلانا بھی کہا ہے۔

آغوش گل کشتہ برائے وداع ہے
اے عندلیب چل کہ چمن بار کے

غالب

کشادہ اور کشودہ دونوں مستعمل ہے۔ غالب نے
آغوش کشائی بھی کہا ہے۔

گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے
ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہے

غالب

موجودہ اردو میں یہی ترکیب کم مستعمل ہے۔

آغوش کھولنا - گود پھیلانا - اردو فصیح رائج

جب اس بے مہر کے جذبات کچھ جوش آتا ہے
تو کس طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے

صبا

قول فیصل - آغوش وا ہونا بھی مستعمل ہے۔

[illegible] کی جگہ [illegible] بھی کہا ہے جواب بہت کم بولتے ہیں

جیتے ہوں جب تک مرا آغوش ہی نشیمن
پھر میں ہوں اور میرے ہمجولیوں کی گود

آغوش سے نکلنا - گود سے مچل کے نکل جانا۔
اردو فصیح - رائج۔

جس طرح تو مرے آغوش سے نکلا اے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری

آغوش کا پالا - گود کا پالا۔ اولاد کے لیے یہ
دل کے جانے کا نہ ہو کیوں غم مجھے
وہ مرے آغوش کا پروردہ ہے

قول فیصل - عورتیں گود کا پالا۔ اور پڑھے لکھے
آغوش کا پروردہ اور پسندیدہ آغوش کہتے ہیں

آغوش کشادہ - گود پھیلائے ہوئے بغیر اضافت
آغوش - فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

امید قبول و صال جاناں
آغوش کشادہ چشم حیراں

قول فیصل - آغوش کشودہ بھی (پھیلی ہوئی گود
کے معنی میں مستعمل ہے۔

آغوش گل کشودہ برائے وداع ہے
اے عندلیب چل کہ چمن بار کے

غالب

کشادہ اور کشودہ دونوں مستعمل ہے۔ غالب نے
آغوش کشائی بھی کہا ہے۔

گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے
ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہے

غالب

موجودہ اردو میں یہی ترکیب کم مستعمل ہے۔

آغوش کھولنا - گود پھیلانا - اردو فصیح رائج

جب اس بے مہر کے جذبات کچھ جوش آتا ہے
تو کس طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے

صبا

قول فیصل - آغوش وا ہونا بھی مستعمل ہے۔

مجھ کو تو یاد رہے ہے ہمہ آغوشی کا خیال
تو ہے میرے ہمشیر نیا ہوش کر اے ہوش

آغوش گرم کرنا - محبت سے گود میں لینا۔ اردو
فصیح - رائج۔

یار سے گرم کیجیے آغوش
مے ہے صحبت سے ہو چلے مدہوش

قول فیصل - اس محل پر سینہ گرم کرنا زیادہ بولتے ہیں

آغوش میں آنا - گود میں آنا۔ ہم کنار ہونا۔ اردو
فصیح - رائج۔

وہم سے یار کا آغوش میں آنا شب وصل
پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل

قول فیصل - آغوش میں اٹھانا۔ گود میں بٹھانا۔
آغوش میں بٹھانا بھی مستعمل ہے۔

آغوش میں رہنا - گود میں رہنا۔ اردو
فصیح - رائج۔

مجھ میں اس میں ربط ہے گویا برنگ بوئے گل
وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا

آغوش میں سونا - گود میں سونا۔ اردو فصیح

آغوش ... وہ جگہ جس کے اندر میں چیز لی جائے
کنار گود میں سونا ہوں یا آغوش مادر میں
آغوش میں کھینچنا ... جوش محبت و شوق میں
داہنی بازو جس کے بائیں ہاتھ پکڑ کے کھینچنا۔ (اردو
تصیح ... رائج)
کھینچتے ہیں عبیر کو پھینچ کے آغوش میں
دل سے ہم ہیں نادرہ پروردۂ حسرت کھینچ کے
آغوش میں لینا ... گود میں لینا۔ (اردو تصیح
... رائج)
جاتا تو ہے پر آنکھوں سے اوجھل نہ ہو کہیں
ہر طرح آغوش میں لیتی ہے بالک ماں کو کش
آغوں ... دودھ پیتے بچوں کی آواز جب
کوئی شدت توجہ کرنے کے لیے ہی کی آواز نکالتا
تو بھی آغوں کہتے ہیں۔ آغوں منھے دودھ
پی کر سیاں ہوئے منھے۔ (دایہ الطفال کو یہ
کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہو (خالہ منھے بچے
کی طرف مخاطب ہو کر) فقرہ کیوں ہی بڑے ... جب
وہ اپنی جان کر نہیں سمجھتے ... بچہ آغوں
آغوں کرتے دودھ پی کر سیاں ہوئے
منھے۔ (توبۃ النصوح ... ڈپٹی نذیر احمد)
نول نصیل ... لکھنؤ کی عورتیں اب یوں کہتی ہیں
آغوں منھے میاں مارے منھے۔ غوں کی غوں
... میاں ... رقیباں مرے منھ میاں۔
آغوں کرنا ... دودھ پیتے بچوں کی آواز
کرتے ہیں۔
آفات ... بلائیں مصیبتیں آفت کی جمع
(اردو ... مذکر فصیح ... رائج)
شب وصلت ہو جاں فزا تری آنکھوں کا
سر سے آفات سیک تیرا فسوں پھر جائے

خوب نہیں (اردو میں آفت کی جمع آفتیں اور آفتوں
مستعمل ہے)۔
آفات ارضی ... وہ مصائب جو زمین کے ظاہری
اسباب سے واقع ہوں ... فارسی ترکیب (فصیح ... رائج)
تو آفات ارضی ہو جائے آسمانی ہو
خدا کا قہر مجسم ہو عذاب ناگہانی ہو
نول نصیل ... جو حوصلہ زیادہ ہوتے ہیں زیادہ تر آفات
بھی ... سماوی ملیدے ہوتے ہیں ... آفات سماوی بھی
طرح دیا جاتا ہے۔
یہ زلزلے یہ آفات سماوی یہ قحط ہائے
دولے چکی سے نکلتے ہوئے سارے دیکھے
... آفات سماوی اُن مصائب آلام کو کہتے ہیں جن کے
اسباب قدرتی یا آسمانی ہوں ... آفات آسمانی بھی
کہا جاتا ہے جس کے معنی حوادث کے ہیں۔
جان کی خیر ہو نہ مال کی خیر
عشق آفات آسمانی ہے
آفاق ... زمین کے وہ انتہائی حدود جہاں آسمان
زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ عربی (آفق کی جمع)
مذکر فصیح ... رائج۔
ٹکڑے ہوئے جگر کے آنسو بہے لہو کو
خونناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا
نول نصیل ... مجازاً دنیا کے معنی میں بطور جمع استعمال
ہوتا ہے۔
آفات میں ثانی شہ دلیراں کا نہیں ہے
بچ کر کوئی اور جب ہی ماں کا جنا ہے
آفت ... ہر مصیبت سختی زحمت دکھ ... مؤنث
(اردو ... رائج)
ہوتا نہ گر دل تو محبت بھی نہ ہوتی
ہوتی نہ محبت تو نہ آفت بھی نہ ہوتی

فتنہ انگیز اور آفت تموج
بچی نیرن کہ ہے قیامت شوخ — جان صاحب

آفتاب ا۔ سورج۔ فارسی، فصیح، رائج۔ ۲۔ راعب لکھتے ہیں لفظ آب و تاب کا تعلق پھیلنے، بچھنے، بہنے سے ہے۔ ۳۔ چراغ آفتاب کا

قولِ فیصلہ:۔ دونوں معنی دھوپ کے ہیں لیکن اردو میں صرف اپنے اصطلاحی (یعنی سورج کے) معنی میں مستعمل ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ "آب تاب" سے بنا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ اس کی اصل آب ہے اور بعض کی رائے ہے کہ آفتاب (یعنی سورج) اور تاب (یعنی دھوپ) سے ہے اور یہ قول واضح ترین اور قابلِ قبول ہے۔

آفتاب ۲۔ شراب۔ فارسی، فصیح، رائج۔
ساقی نہ تھا شراب دیوے
ہوتا ہے میں آفتاب دیوے

آفتاب ۳۔ کرن۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
آفتاب آسمان میں پہنچوں گا مادے
یہ دل بے تاب ہو اگر آفتاب کا

آفتاب ۴۔ کنایۃً ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو [illegible] روشن اور مشہور [illegible] قلیل الاستعمال۔

[illegible] کرنیوں کی ہم
اے [illegible] تمام
آفتاب [illegible] پنجۂ آفتاب بازوں کا
[illegible] ہوتا ہے۔

گنجفے کا ثوق ہو تجھ کو ہوائے خود شبودو
آفتاب آسماں آئے بجائے آفتاب — اہل

آفتاب ایک نیزے پر آنا محشر برپا ہونے کا کنایہ ہے۔ اردو، جملہ، قلیل الاستعمال۔
جس میں پروفوں کے تھا ایک نیزے پر خورشید حشر
شیخ کے سر پر جو سہرا اے لقا پیدا ہوا — لقا

آفتاب بام ۱۔ غروب ہوتا ہوا آفتاب۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح
کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے — درد

قولِ فیصلہ:۔ اس کے مقابلے میں "آفتاب لب بام" زیادہ بولتے ہیں۔

آفتاب برآمد ہونا ۱۔ سورج نکلنا، صبح ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔
اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد
ڈیوڑھی پہ منتظر ہے شورِ نشور تیرا — محشر

قولِ فیصلہ:۔ گنجفے میں دوسرے پتے کے ساتھ آفتاب کا پتا پھینکے جانے کو بھی کہتے ہیں۔ اس سے کھیل شروع ہوتا ہے اور کھیل شروع ہونے کو بھی آفتاب برآمد ہونا کہتے ہیں۔

آفتاب بر سر دیوار ۱۔ زوال کے بعد جب آفتاب اتنا پچھا ہو جائے کہ مکان کی دیواروں کی سیدھ میں آجائے۔ فارسی، جملہ، قلیل الاستعمال۔
جب سفیدی سر پہ آئی کیا علاج و چارہ ہے
اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں — حجر

آفتاب بلند ہونا ۱۔ سورج کا کافی اونچا ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
سمجھتا نہ تو ہو تو مرد کاب بلند
تو نرم سے نرم ہو، ہے آفتاب بلند — نظر

آفتاب پرست ۱۔ سورج کی پرستش کرنے والے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست
ظفر! جو یار کے رخسار آتشیں کو تکیں — ظفر

قولِ فیصلہ:۔ فارسی میں سورج مکھی کے پھول اور گرگٹ کو بھی آفتاب پرست کہتے ہیں۔ (از زبان خلق)

آفتاب پرستی ۱۔ سورج کی پرستش کرنا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اس بت کو آفتاب پرستی نباہتے ہے
تیغ نگہ کو چاہیے ساں آفتاب کی — ناسخ

آفتاب تیز ہونا ۱۔ دھوپ تیز ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔
شام ہوتے ہی وہ چلے جانا
ہے ابھی آفتاب تیز بہت — داغ

آفتاب جہانتاب ۱۔ دنیا کو روشن کرنے والا آفتاب۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
اک روز بے نقاب ہوا تھا وہ مسیح کو
اتنک ہے آفتاب جہانتاب پر زوال — میر

آفتاب چھپنا ۱۔ سورج غروب ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
اندھیر ہو اس دیدۂ گلگوں سے جہاں پر
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو — کمیت

قولِ فیصلہ:۔ سورج یا ابر یا بہار آجانے کو بھی کہتے ہیں۔ ؎
دردِ جگر میں دیکھیو سفلے کو آہ کے
آکر چھپا ہے ابر کے داماں میں آفتاب — ظفر

آفتاب محشر ۱۔ آفتاب جو حشر کے دن نکلے گا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
تردامنی اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر
سایہ مرا محل کرے ابر بہار کو — ظفر

آفتاب دولت و اقبال:- دولت و اقبال کے استعارہ کے طور پر بھی آفتاب کا لفظ بولا جاتا ہے، فارسی تفصیل، رائج ہے۔ اسی سے آفتاب دولت و اقبال ہمیشہ تابان رہے۔

تو جس کے سر پر ہو دست کرم کا سایہ ہو
ترے جہاں میں وہ کیوں کر نہ سرفراز ہو آفتاب

آفتاب ڈوبنا:- سورج غروب ہونا، اردو تفصیل، رائج ہے۔

سورج جو اس بروش سے دریا میں
دیر سے آفتاب ڈوب گیا

آفتاب ڈھلنا:- آفتاب کا نصف النہار سے مغرب کی طرف مائل ہونا، اردو تفصیل، رائج ہے۔

جب آفتاب ڈھلا تمام رخت یاد آئی
ہمارے صدر مصیبت نے یہ سمجھ لیا تھا

آفتاب ذرہ پرور:- ذروں کو چمکانے والا آفتاب، فارسی ترکیب، تفصیل استعمال

جہاں پر آپ کی نظر تھی جس دن
آفتاب ذرہ پرور جب ہوا تھا

آفتاب سر پر آنا:- سورج کا عین نصف النہار پر ہونا، اردو تفصیل، رائج ہے۔

سر پر جب آفتاب آتا تھا
باؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا

آفتاب سوا نیزے پر آنا:- قیامت آنا، اردو تفصیل، رائج ہے۔

کون یہ پیڑ سے سر پر لگا
سو ہمارے پر آگیا آفتاب

آفتاب شرق:- مشرق کی طرف سورج، اردو تفصیل، رائج ہے۔

[illegible] میں جس سورما ہے
جبہ تیرا ہی پرتو آفتاب ہے

آفتاب طلوع کرنا:- سورج نکلنا، اردو تفصیل، رائج ہے۔

صبح کو جبہ آفتاب آتا تھا
بالوں میں سایہ لپٹا جاتا تھا

آفتاب عالمتاب:- بہت گرم اور روشن آفتاب، فارسی ترکیب، تفصیل، رائج۔

آفتاب غروب ہونا:- سورج ڈوبنا، تمام ہونا، اردو تفصیل، رائج۔

"اے نوجوان جو غروب آفتاب ہو
تو نہیں تھی تو سر ساغر شراب کا

آفتاب پرست:- وہ آفتاب جو صبح کے وقت نکلے گا۔ فارسی ترکیب، تفصیل، رائج۔

بیخبر ہے دن رہے ہے ساقی
ہے آفتاب قیامت سر صہبائے شراب

آفتاب کو چراغ دکھانا:- کسی ماہر فن کو فن کی کوئی معمولی بات سکھانا، اردو تمثیل، تفصیل، رائج۔ محل تفصیل:- اتنے بڑے کیپس کو معمولی سا رموز دفاع کرنے میں رائے دینا گویا آفتاب کو چراغ دکھانا ہے۔

آفتاب گرم ہونا:- آفتاب کی حرارت بڑھنا، اردو تفصیل، استعمال۔

کیا ملکہ نے ہمارے ہی کر عداوت پر
چلے سفر کو جو ہم گرم آفتاب ہوا

آفتاب لب بام:- غروب ہوتا ہوا آفتاب، فارسی، تفصیل، رائج۔

خط سے حسن اس کا ہے قریب زوال
اب لب بام آفتاب ہے یہ

آفتاب نشر:- [illegible] آفتاب [illegible] دن نکلنے کا، فارسی ترکیب، تفصیل، رائج

[illegible] آفتاب نشر آنکھوں سے اڑ گیا تو
[illegible] تا دوپہر ہے [illegible]

آفتاب شب سے نکلنا:- [illegible] آفتاب کا [illegible] ہونا، [illegible] آفتاب کا [illegible] ہونا، اردو تفصیل، رائج۔

محل تفصیل:- الف آفتاب کو شب سے حل کرنے کی کئی صورتیں ہیں۔

قوت فصل [illegible] اعتقاد [illegible] آفتاب [illegible] ہے [illegible] آفتاب [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

کے ناموں کے ساتھ بولتے ہیں جیسے گلدستۂ آفتابی،

آفتابی ؛ف؛ دھوپ کا سا رنگ یعنی زرد یا نارنجی رنگ۔ فارسی لفظ ہے۔

آفتابی ؛ف؛ تنہا استعمال نہیں ہوتا۔ فارسی مذاق رکھنے والے حضرات کبھی کبھی دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بول دیتے ہیں۔ جیسے سیب آفتابی وغیرہ۔

آفتابی ؛ف؛ ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھوٹنے سے دھوپ کی سی روشنی پیدا ہو جاتی تھی اور دیر تک

جب کبھی دامن پہ اس کا رخ تاباں چمکا
آفتابی کی طرح چھوٹے بہشتابی سے بکھر

آفتابی ؛ف؛ اب یہ آتشبازی نہیں بنتی اسی سے ملتی جلتی دوسری قسم جس کو بہشتابی کہتے تھے اب بھی ہوتی ہے لیکن اب اس کو بجائے بہشتابی کے آفتابی کہتے ہیں

آفتابی ؛ف؛ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ چلنے والی چھتری جو رات کو بھی دن کی طرح روشن رکھنے کے لئے بنائی جاتی تھی۔ ایک دائرہ سا ہوتا تھا جو ایک بلند ڈنڈے پر نصب ہوتا تھا۔ چتر فرد بادشاہ کے سر پر سایہ فگن ہوتا تھا

[illegible]

آفتابی ؛ف؛ گول، روشن، نارنجی مخلوط، رائج۔

تو اے بلبل ۔۔۔ اس کا سرخ چہرہ اور آفتابی وارد کے ساتھ یعنی آفتابی چہرہ، صاف آفتابی دائرہ نیا ہے۔

آفتابی ؛ف؛ [illegible] کے کونوں پر کھڑے کئے ایک ڈنڈے پر ایک بڑا سا چھوٹی کوٹھری سی بنی رہتی تھی [illegible] اور رات کو روشن کر دیتے تھے۔ [illegible] قریب بہ متروک۔

چھپے آتے ہیں کثرت سے جو پروانہ ہو پیہم
بنی ہے آفتابی یار کی چھتری کبر تک

نوٹ فیصلہ۔ اب اس کو بجائے آفتابی کہتے ہیں

آفتابی ؛ف؛ ایک قسم کی چھوٹی منکیا جس سے چھتر پر دھوپ کی آتشبازی کرتے تھے اور کبھی کبھی [illegible] اس سے جلنے کا کام بھی لیتے تھے [illegible] متروک۔

[illegible] سے تا نہ آفتاب جلے
[illegible] سے [illegible] آفتابی سے

آفتابی فیصلہ اس کو سورج مکھی بھی کہتے تھے لیکن اب ہر قسم کی زرد اور چمکیلا پھول کہتے ہیں۔

آفتابی ؛ف؛ ایک قسم کی ڈھال جس کا رنگ [illegible] ہوتا ہے [illegible] قریب بہ متروک

[illegible] اگر چمکتا ہے تیغ مغربی
[illegible] ہے آفتابی آفتاب نصر

آفتابی دائرہ ؛ف؛ [illegible] خط و [illegible] جو [illegible] خط شکستہ کی [illegible] بنایا گیا ہے کہ اسلام کا تاج اس کے [illegible] خطوط آفتابی رخ [illegible] خط شکستہ میں [illegible] خط کوفی سے [illegible] ایک شخص

[illegible] خط تعلیق [illegible] خطوط [illegible] خط تعلیق کی آمیزش سے [illegible] ایک شخص میر علی تبریزی نے [illegible] ایجاد کیا جس کا [illegible] نام رکھا

مذکورہ بالا کتاب [illegible] جون پوری) میں ایک دوسری تصنیف موسوم بہ [illegible] پیدائش خط و خطاطان [illegible] عصر کے حوالے سے ایک دلچسپ واقعہ یوں درج ہے کہ میر علی تبریزی [illegible] تعلیق کے ایک [illegible] مشغول تھے۔ وہ روز خدا سے دعا کرتے تھے کہ بار الٰہا مجھ کو ایک بیت خوبصورت اور پسندیدہ [illegible] خط ایجاد کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔ آخر ایک رات کو انھوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت علی [illegible] [illegible] تشریف لائے ہیں اور فرماتے ہیں کہ [illegible] سیر میں [illegible] کے سر چشمہ [illegible] کو دیکھو۔ وہاں [illegible] کی ساخت کو جس [illegible] ایک [illegible] خط ایجاد کرو۔ چنانچہ انھوں نے خط [illegible] تعلیق [illegible] کیا [illegible] تمام کیے [illegible] آفتاب [illegible] بیضاوی [illegible] کے [illegible] خط [illegible] کے [illegible] خط [illegible] کے [illegible] کے ساتھ [illegible] حسن [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

ن ن

آفت اٹھانا: مصیبت جھیلنا۔ تخلیف برداشت کرنا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل و صحیح و رائج

کبھی آفت سے یہ اٹھائی تھی
جو میں چھریں یہ رگڑ ڈالی تھی — شوق

تشریح: نقل پھانسنے اور شوخ کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے۔ گھر کے بچے نے دن بھر ہمیں آفت اٹھائے رکھا۔ مکتب کے لڑکے پڑھنے کا نام لیتے ہیں سر پر آسمان اٹھا لیتے ہیں۔ محاورے میں بھی مستعمل ہے۔

یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا
مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا — میر حسن

آفت بتانا: مصیبت نازل ہونا۔ آفت جاری کرنا

آفت آ پڑنا: کسی پر کوئی مصیبت نازل ہو جانا مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج

ہیں جاتا ہیں سو منہ چھپائے یارب
یوں آ پڑی ہے آفت یہ بیڑیاں پر — آتش

آفت آنا: مصیبت نازل ہونا۔ کسی پر کوئی عجیب مصیبت آنا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج

موذن کرتا ہے بانگ پر ذکر ہے نماز کا
جب وہ تب آن کی آفت خانہ خراب پر — انشا

آفت بالائی: مصیبت آنا۔ اچانک کوئی مصیبت نازل ہونا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج

دھیان رہتا ہے قدیروں کی رسائی کا
سامنا رہتا ہے اس آفت بالائی کا — آتش

قول فیصل۔ اس ترکیب کے ساتھ صرف نظم میں کبھی کبھی مستعمل ہوتا ہے۔

آفت برپا کرنا: مصیبت نازل کرنا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج۔

ع وہ عہد وفا ہی میں پر پاس آفت سے — نسیم

قول فیصل۔ اس فعل کا لازم ہونا کے ساتھ ہے

جس بچے پر تو آفت برپا — وہ گھر سے ہوئے تو ایمان بچا — امیر مینائی

آفت برپا ہونا فعل لازم ہے کے معنوں میں بولتے ہیں۔ جیسے ع وہ آئے بزم میں اتنا تو برق طور نے کی — ان کے آتے ہی آفت برپا ہو گئی۔

آفت برسنا: مصیبت نازل ہونا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ فقط۔ دونوں طرف سے تیر اندازوں نے آفت برسا رکھی تھی۔ [illegible]

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو فعل لازم و آفت برسنا بھی لکھا ہے لیکن لازم و متعدی اب کسی طرح نہیں بولتے۔

آفت پڑنا: مصیبت نازل ہونا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج۔

زمانے بھر کی آنکھ اس سے پڑی ہے
جدھر دیکھو یہی آفت پڑی ہے — میر حسن

قول فیصل۔ محاورات کی عام زبان کہنے کے

کہہ گروں پہ اے دل آوارہ سے
کچھ [illegible] آفت پڑے [illegible]

جلدی اور گھبراہٹ کے معنوں میں جیسے آفت پڑی تھی کہ سب دکانیں لپ لیا۔ محاورہ ہے ساتھ مل کر [illegible] کے پیچھے پڑی ہیں جیسے آفت پڑے تمہاری باتوں پر آتا جاتا ہر ایک ہنس دیتا ہے کہتا ہے

آفت توڑنا: ستم کرنا، غضب ڈھانا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل۔

ہجر کی شب اضطراب سے ملنے آفت توڑی
صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے آفت [illegible] اضافت سے بھی لکھا ہے لیکن گھر میں مستعمل نہیں۔

آفت ٹالنا: آنے والی مصیبت [illegible] مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج۔

[illegible]
ڈر اتھا رات کاٹے سے [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] مستعمل ہے جیسے بڑی مشکل سے آج یہ آفت سر سے ٹلی ہے۔

آفت ٹوٹنا: مصیبت پڑنا۔ مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج

محل صرف۔ یہ آفت تو دن ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلمان کو زندہ نہیں رکھتا۔ [illegible]

[illegible]

آفت جان: جان کا دشمن۔ فارسی ترکیب مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح و رائج

[illegible] کی جان آفت [illegible]
[illegible]

آفت ... [illegible]

... [illegible]

آفت ... [illegible]

آفت ... [illegible]

آفت

آفت سے چھٹکارا : کسی کو مصیبت سے نجات دلانا۔ اردو، فصیح و رائج

آفت ناگہانی : اچانک آنے والی آفت یا مصیبت

آفت نازل ہونا : آفت کا اترنا، مصیبت کا واقع ہونا

آفت کا مارا : آفت زدہ، آفت رسیدہ، جس پر آفت ٹوٹی ہو۔ اردو، فصیح و رائج

آفت جب کوئی آفت کا مارا ادھر آنکلا تو وہ
محاورہ، جب کوئی مصیبت زدہ ادھر آنکلتا ہے تو وہ اس پر اثر ہوتا ہے۔

آفت ٹوٹنا : مصیبت نازل ہونا، آفت کا واقع ہونا، مصیبت کا آنا، اردو، فصیح و رائج

آفت کا ٹوٹنا : مصیبت، آفت کے نزول، اردو، فصیح و رائج
قیامت ہو گر قبر سے اٹھ کھڑا ہونا
دیکھ لو کہ آفت کا ٹوٹنا کسے کہتے ہیں

آفت کی پڑیا : مصیبت سے بھرا ہوا، انسان
مونث، اردو، فصیل، انسان
فوج فصیلے، چھوٹی تیز بدمزاج عورت کے لئے بولتے ہیں

آفت کے لوٹ : بہت ہی دیدہ ور، اردو، فصیح و رائج۔
مونث، لکھنؤ، خواجہ سرا کے لئے بولتے ہیں

آفت گزرنا : مصیبت ٹلنا، فصیح و رائج
مونث، آفت جو ٹلی ہو گزری
مونث، ان سر کو کیا کرے

آفت گلے لگنا : خود کو مصیبت میں ڈالنا، اردو، محاورہ، تسلسل، انسان
مونث، کسی کا خود کو مصیبت میں ڈالنا
مونث، ان کو دعوت دے کر آفت گلے لگی

آفت لانا : مصیبت ڈالنا، مصیبت میں ڈالنا
مونث، لکھنؤ، کسی کو مصیبت میں ڈالنے کے لئے

آفت مچانا : شرارت کرنا، شور کرنا، اردو، فصیح
محل، مونث، کام بگاڑنے کے لئے بولتے ہیں
مونث، کام بگاڑنے میں ماہر عورت کے لئے

آفت مول لینا : مصیبت، تکلیف
مونث، آفت کے معنوں میں
مونث، آفت مول لینا

آفت میں پڑنا : مصیبت، تکلیف
مونث، آفت کے معنوں میں

آفت میں آجانا : مصیبت میں پڑ جانا
فصیح و رائج
دل و جان عشق کے ہاتھوں جان آفت میں
تو عاشق و مصیبت پڑ مصیبت والی ہوئی ہے

آفت میں ڈالنا : مصیبت میں ڈالنا، فصیح، اردو، فصیح۔

آفت

اسیر آفت ہیں ڈالا ہجر ان بار نے ہم کو
رہ دیتے ہیں سسکتے ہیں مرتے ہیں

آفت میں گرفتار ہونا: مصیبت میں مبتلا ہونا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

آفت میں جب مسیح گرفتار ہو گئے
آفت میں گھر جانا: مصیبتوں میں گھر جانا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

گھر گئی آ کے کیسی آفت میں
پڑ گئی جان کس مصیبت میں

آفت میں مبتلا ہو جانا: مصیبت میں پھنس جانا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

آفت میں مبتلا ہوا ہیچے بچائے دل
یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل

آفت نازل ہونا: مصیبت پڑنا، اردو محاورہ فصیح و رائج

جہاں میں تیرہ دلی ہی ہے رہتے ہیں۔
کہ نازل ہوتی ہے آفت سدا کی صبح روشن پر

قول فیصل۔ آفت نازل رہنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے "مسلمانوں کی کیا پوچھتے ہو یہ آفت تو ہمیشہ سے گھر پر نازل رہتی ہے۔"

آفت نصیب: مصیبت زدہ، بدنصیب، اردو ترکیب، فصیح و رائج۔

گیا جب داغ مقتل پر لہا خونخوار کے قاتل نے
مرا آفت نصیب آیا مرا بیداد لب آیا

آفتوں پر آفتیں: پے در پے مصیبتیں نازل ہونا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

تھے۔ انھوں نے آفتوں پر آفتیں جھیلیں
بات سے نہیں ہٹے۔

آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا: کثرت سے مصیبتوں کا ہجوم ہونا، اردو محاورہ فصیح و رائج

آئیں گی ٹوٹ ٹوٹ کے تا حد یہ آفتیں
غافل ادھر ادھر بھی ذرا دیکھتے چلے داغ

آفرش: سہ پیدائش، فارسی، آفرس بمعنی پیدا کرنا، اصل مصدر، موث قلیل الاستعمال

یا رب، رحمن کا عالم
نور نامدہ روح آدم

آفرش گش: انگریزی ماچ۔

محل مصرف۔ کسی بڑے آدمی کو کوئی حقیر چیز آفر نہیں کرنا چاہیئے۔

آفریدگار: پیدا کرنے والا خالق، فارسی قلیل الاستعمال

زبان صنعت قلم آفریدگار
تھی ہر ورق پہ صنعت دیں آشکار

قول فیصل۔ اردو میں عام طور پر مستعمل نہیں۔

آفریدہ: سہ پیدا شدہ، پیدا کیا ہوا، فارسی، آفریدن مصدر کا اسم مفعول قلیل الاستعمال

بندہ خدا کا کون رہ خاص آفریدہ ہے
ذات فلک سلام کو جس کے خریدہ ہے ظفر

آفرین: سہ سبحان اللہ، ماشاء اللہ، مرحبا، واہ وا کیا کہنا، شاباش، فارسی کلمہ تحسین، موث فصیح و رائج

دم سادا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے
آفریں ہے ساحۂ لکھی ترے سو فار سے شفق

قول فیصل۔ اپنے محل پر لبطور طنز بھی بولتے ہیں۔

کیوں جی ہم بدنظر، بھلا صاحب
آفریں تیری بدگمانی کو موزوں

اسم کے ساتھ مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے جہاں آفریں (دنیا کا پیدا کرنے والا)، صورت آفریں (خالق صورت) وغیرہ

بنایا تجھ کو ایسا خوب صورت
کہ نازاں تجھ پہ صورت آفریں ہے ذوق

آفریں آفریں: تحسین مکرر، بار بار پیدا کرنے والے ہیں، فارسی، فصیح و رائج

آفریں آفریں محبت کے پیچ پر
مرحبا مرحبا سائی ترے پرلنے کو داغ

آفرینش: سہ پیدائش، فارسی، آفرس بمعنی پیدا کرنا، اصل مصدر، موث قلیل الاستعمال

یا رب، رحمن کا عالم
نور نامدہ روح آدم

قول فیصل۔ کائنات کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

من بندۂ آفرینش سے دعا مانگو یہ بہتر
دعا ہوں صبح جس میں جاں نثار سبزہ و رنگ بحر

آفریں صد آفریں: سہ مرحبا صد مرحبا، فارسی فصیح و رائج۔

جب گیا جب وہ سے تب کہ گھر کا ہے کا ہیں
آفریں صد آفریں اے مرد ان و زنگار شتر

آفریں کرنا: تحسین کرنا، اردو محاورہ فصیح و رائج

محل مصرف۔ حاضرین کے پورے مجمع نے ہر فقرہ کی تقریر پر آفریں کی۔

آفریں کہنا: تحسین و توصیف کرنا، اردو فصیح و رائج۔

ہمارے فہم کو انصاف ہو تو آفریں کیجے
نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر سارے زمانے میں انیس

آفرینندہ: سہ پیدا کرنے والا، خالق، فارسی قلیل الاستعمال

دیکھے گا جو ترے سر شوخ بیدۂ عاشق کی شرم
آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا رشک

آفریں ہے: کیا کہنا ہے، شاباش، مرحبا اردو فصیح و رائج۔

محل مصرف۔ ان کی ہمت پر آفریں ہے کہ اکیلے دم پر پورے خاندان کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

قول فیصل۔ طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے خاندان والوں پر آفریں ہے کہ ایک پڑھے لکھے

آفس ا کو بائیں پر نقطہ لگا دیں

آفس ا، مذ [سنسکرت۔ ہندی، انگریزی، مذکر] وہ
محل جہاں اس قسم کے کام ہوتے ہوں۔ دفتر۔ کچہری۔ کوٹھی وغیرہ
جہاں سے

خواہ فیصلے، انگریزی والی ہفتہ، یا وہاں سے
دفتروں سے تعلق رکھنے والے علوم بھی بولتے ہیں
جس اضافہ کے ساتھ کل اور بھی مستعمل ہے۔ جیسے
پوسٹ آفس، ریل آفس، ٹیلیفون آفس، ٹیلیگراف
آفس وغیرہ۔

آفیسر ا [انگریزی، مذکر] افسر۔ حاکم۔ عہدہ دار
خواہ سرکاری ہو یا غیر سرکاری۔ اپنے آقا سے کم درجہ رکھنے
والے ملازم کے لیے بھی

خواہ فیصلے۔ صرف انگریزی والی اضافات اس
طرح ہوتے ہیں۔ آفیسر صحیح لفظ ہے۔ آفیسر
کے ساتھ کل کرنے والا آفیسری ہوتا ہے۔ آفیسر
کی طرح کا۔ آفیسر سے متعلق۔ آفیسری ہوتے
ہیں

آفیسل ا، مذ [انگریزی] ضلع کا سب سے بڑا افسر
جو ضلع میں نئے آفیسل رپورٹ لکھتا ہے اس
کو ضلع جج بھی کہتے ہیں

آک ا، مث [سنسکرت] ایک جنگلی پودا جس کے
پتے اور دودھ دوا کے کام آتے ہیں۔ اس کی
روئی جب دیا سلائی کی تیلی کے برابر ہو جاتی ہے
تو اسے آک کا گالا کہتے ہیں۔ آک کا پودا
خوش نصیب۔ ہندی میں بھی یہ لفظ اسی
طرح مستعمل ہے

آکاس ا، مذ [سنسکرت] خلا۔ فضا۔ ہوا۔ آسمان
جو ہر طرف دکھائی دیتا ہے

آکاس بیل ا، مث [سنسکرت] ایک قسم کی زرد
رنگ کی بیل جو بغیر جڑ کے درختوں پر پھیلتی ہے
اور ان کا رس چوستی ہے۔ محاورہ میں بے
جڑ کی بات

آکاسی ا، مث [سنسکرت] ایک قسم کی زرد رنگ
کی بیل جو بغیر جڑ کے درختوں پر پھیلتی ہے اور
ان کا رس چوستی ہے۔ محاورہ میں بے جڑ کی بات

آکاش ا، مذ [سنسکرت] خلا۔ فضا۔ ہوا۔ آسمان
جو ہر طرف دکھائی دیتا ہے

آکاش بیل ا، مث [سنسکرت] ایک قسم کی زرد رنگ
کی بیل جو بغیر جڑ کے درختوں پر پھیلتی ہے اور
ان کا رس چوستی ہے۔ محاورہ میں بے جڑ کی بات

آکسفورڈ ا، مذ [انگریزی] انگلستان کا ایک شہر جو
اپنی یونیورسٹی کی وجہ سے بہت مشہور ہے

آکسی جن ا، مذ [انگریزی] ایک گیس جو ہوا میں
ہوتی ہے اور جلنے میں مدد دیتی ہے

آگ ا، مث [سنسکرت] وہ چیز جس کے چھونے سے
جلن محسوس ہو۔ شعلہ۔ لپٹ۔ محاورہ میں
آگ کا پتلا۔ آگ کا گولا۔ آگ کا ہونا۔ آگ کا
بگولا۔ آگ کی چنگاری۔ آگ کی طرح۔ آگ
لگانا۔ آگ لگنا۔ آگ لگی ہے۔ آگ ہونا۔ آگ
ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔
آگ

سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے داغ

(۱۲) صدر حوی، واسطہ، اجی کے معنوں میں
ہمارے حق میں تم سے ہوئے تنگ
کسی جوری ہوی سب نوج سر میں لگ نسیم

(۱۳) وسیلہ، وسطہ کے معنوں میں مؤنث بولتی ہیں
جیسے: وہ میری جان ہیں مگر سب کی طرح میری
آگ میں بھی جان ہیں۔

(۱۴) تاثیر گرم رکھنے کے اعتبار سے جیسے: پانی
سے پڑے ہوئے بھی آگ ہو رہے ہیں۔

(۱۵) عوض، بدلہ، قیمت کے معنوں میں جیسے
کسی رہے اس دیئے آگ ہو
حسد در سے کے معنوں میں۔

جیسے روپے کو جانا ہے ساتھ میں مرے
ہر کسی کی آگ دھن ہے ہر کسی کی رسائی

(۱۷) سلگ، دوسروں سے معنوں میں
کیا کیا آہ ناتواں تو نے
آگ سی چھپر تک ہی لیا تو نے افسا

(۱۸) وگے، وغیرہ کو بھی کہتے تھے لیکن اب متروک
ہے۔ ان معنوں میں مذکر رہا
مر کے بھی موزوں کا ہے یہ اثر
خاک تربت سے آگ اگتا ہے ناصر

(۱۹) چمک، دمک، روشنی کے معنوں میں
دال ہے آب و تاب یاں آتش دل
جدھر دیکھو ادھر ہے جلوہ گر آگ موتی

(۲۰) تیزی رکھنے والی چیز کا اثر ظاہر کرنے کے
لیے جیسے: اس وقت کھانے میں اتنی مرچیں
تھیں کہ منہ میں آگ لگ گئی۔

(۲۱) مرچ، سلگنے کے لیے جیسے: سے، صورت

سکل کسا دیکھا جو آگ میں بھک رہا ہو:
(۲۲) صدر دگدا از عشق کے معنوں میں
مری چشم ہیا بساتی رہی
مری آگ عالم جلاتی رہی مومن

(۲۳) انتہائی غیظ و غضب کے لیے۔
لگائی آگ نے فیروں کے گھر آگ
ہمارے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ مومن

آگا: مسامانا گلا حصہ، رلنے کا رسا، ہندی
غیر فصیح۔

قول فیصلے: ان معنوں میں بہت کم بولتے ہیں، دوسرے
الفاظ کے ساتھ ذکر یا محروم بولا جاتا ہے جیسے
آگا پیچھا وغیرہ ایک قسم، فوج کا آگا
رات کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ بولی جاتی تھی
لیکن اب کم بولتے ہیں۔

صاحب نور لغات: ایک معنی۔ پوشاک کا گلا
حصہ جس لکھے ہیں لیکن اب اس معنی میں تاصا
بولتے ہیں جیسے تمہارے کوٹ کا سامنا درزی نے
خراب کر دیا ہے۔

آگا باندھنا: سامنے آکے کسی کو روکنا، مستدرکہ
ہونا، اور دو محاورہ، متروک۔

اے صاحب تجھ سے جو دم گھبرا
بڑھ کے دو چار قدم موت کا آگا باندھا صبا

آگ اگلنا: سخت تیز اور سخت گرمی کی جگہ
کہتے ہیں، زمین سے آگ نکلتی ہے۔ (امیر لغات)
قول فیصلے: مستعمل ہیں

آگا جگہ ری ہونا: راستے کا بند ہونا، بند ہونا
(امیر لغات)
قول فیصلے: مکمل مستعمل ہیں

آگا پیچھا: سامنا پیچھا، سامنے اور پیچھے، اور
محل منہ: انسان کو چاہیے کہ پہلے ہر کام کا آگا پیچھا
سوچ لے پھر اس میں ہاتھ ڈالے
قول فیصلے: بولتے ہیں اور کچھ جملے کے بھی
بھی عورتیں بولتی ہیں۔
انسان کے ہر دو مقام مخصوص کے لیے بھی دیتے ہیں
جیسے: بڑھاپے میں آگا پیچھا دھیان کم کے
حواس نہیں ہوتے۔

آگا پیچھا سوچنا: کسی کام کے نتیجے پر نظر کرنا کہ
اس کے آغاز و انجام پر غور کرنا، اور دو محاورہ، فصیح، رائج

آگا پیچھا نہ دیکھنا: کسی نتیجہ پر نظر نہ کرنا، اور دو محاورہ فصیح
اس نے دیکھا نہ بھالا ہے آگا
دھڑلے کھا، غرنکا گھر لگا مفت کا
قول فیصلے: اب اس محل پر آگے پیچھے نہ دیکھنا
بولتے ہیں اور یہ فصیح ہے۔

آگا ٹاگا لینا: خبر گیری رکھنا، آؤ بھگت کرنا،
ظاہر مدارات کرنا، اور دو محاورہ متروک

آگ اٹھنا: غم و رنج، بہت سوگ اور ماتم، ہونا
پہلی بیگم عظیم کی آگ ابھی بجھی ہی ہے، بھی
نہیں اور دوسری کی بھی۔

آگا روکنا: سامنے آکے کسی کو آگے بڑھنے سے
روکنا، اور دو محاورہ، متروک
پیچھے سے تو دامن کے تئیں مارنے کھینچا
اور سر تو کھڑا ہو کے لگا روکنے آگا سودا

آگ اڑنا: چنگاریاں اڑنا، اور دو فصیح، رائج
جلوں گا میں کہ دل اس بت کا جیسے ہی آیا نسق
اڑے گا آگ کا پتھر گرا ہے پتھر پر

آگا مارنا: سامنے سے روکنا
فقرہ، زور نے بڑھ کر غنیم کا آگا مارا (امیر لغات)
قول فیصلے: اب یہ محاورہ متروک ہے

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

آگ بجھنا ... [illegible]

قول فیصل۔ شوق ابھارنے اور محبت بڑھانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں ؎

ذرہ پتہ دو گلستاں کا کھلا گئے
نئے سرے سے کوئی آگ بجھا گئے — نجم

آگ بجھڑکنا ... [illegible] شعلے بلند ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

نالۂ عاشق دل سوختہ ہے آفت جاں
بھڑکی خوب آگ جہاں ڈھیر ہے خاکستر کا — آتش

قول فیصل۔ آگ بھڑک اٹھنا بھی ایک بیگ تیزی [illegible] ؎

بھڑک اٹھی اک آتش تیز تر
بجھانے کو دوڑا جو دامان تر — حزیں

جذبۂ شوق ابھرنے اور محبت میں بیتاب ہونے کے معنوں میں ؎

گل دیکھے جو یار بن چمن میں
ہیں آگ بھڑک اٹھی بدن میں — جرأت

آگ پانی ... [illegible] قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

آگ پانی میں لگنا ... [illegible] محاورہ۔ فصیح، رائج۔

بجھا کرے آگ پانی میں سوگن
بھی تیرے اون کے جدائی نہ ہوں — [illegible]

قول فیصل۔ انتہائی چالاک اور عیار ہونے کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے ؎

کچھ شرارت ہے نہیں دل ہی جلانے والے
آپ ہیں آگ میں پانی میں لگانے والے — خلیل

آگ پر پانی ڈالنا، بجھانا ... [illegible] محاورہ۔ فصیح، رائج۔

نہانے کو جا حمام میں ہمرہ رقیبوں کے
لگا ہے گا ہیں رشک آتش سوزان گلخن ہے — آتش

آگ پر لوٹنا۔ تڑپنا بیقرار ہونا ... [illegible] سے جلا کرنا ... [illegible]

ہم ہیں وہ داغ ... [illegible] مرگ پہ روتی ہے سوت آگ پر لوٹتی ہے [illegible]

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں عورتیں ... [illegible] ہوتے تھے ... [illegible] یہ محاورہ ... [illegible] یہاں تک ... [illegible] آگ بگولا ہونا بھی ... [illegible]

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل ہجر یار میں پہ جہل ابدال ہو گیا — اسیر

کثرت استعمال سے ... [illegible] مریا قطعہ تغیرت زمانہ سے ... [illegible] رہا اور نام بھی قریب بہ متروک ہے۔

آگ پڑنا۔ ... [illegible] محاورہ۔ متروک۔

کیا آگ ... [illegible] اغیار ہم کو دیدے جلتے ہیں ...

قول فیصل۔ ... [illegible] آگ کی بڑ سے منہ میں بھی بولتے ہیں

آگ چھانکنا ... [illegible] کہنا۔ اردو متروک۔

... [illegible] آگ کی پھونس میں اسیر ہے۔ دو متضاد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ جب ایک غیر جوان مرد اور جوان عورت ایک ساتھ رہیں تو ان کی ناکردنی خاہر کرنے کے لیے یہ مثل بولی جاتی ہے۔

آگ پھونکنا۔ منہ سے پھونک کر آگ کو تیز کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

آگ بجھانا ۔ آگ بجھانا ۔ آگ بجھانا ۔

آگ کا پرکالہ ۔ ۔ ۔

آگ کا دریا آگ کی کثرت کی تعریف کرنے کی جگہ کہتے
ہیں اور اردو نہیں استعمال

آگ کا دریا ہے یہ سیلاب نہیں جوش

آگ کا گولہ زمین و آسمان کی درمیانی وسیع جگہ

آگ کی بیری کہ جو نہ بات گرم ہے

آگ کی چنگاری سے بھی جس کا دامن جلتا

آگ کا کھیل۔ محاورہ ہے جب کوئی بہت مشکل
کام بہت آسانی سے کر دیتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو آگ کا کھیل تھا۔

آگ کھیلنا کسی کام کو بہت آسانی سے کر لینا

آگ کا گولا کوئی بڑا جلتا ہوا جسم جس سے

آگ کا مینہ برسنا بہت گولہ باری ہونا

آگ کا منہ دیکھنا لڑائی میں آگ سے پہلے
پہل ہونا

آگ کا ہونا بہت غصہ ہونا

آگ کا پتلا بہت غصہ ور آدمی

آگ کا دریا بہت بڑا دریا

آگ کا ڈھیر بہت سا ایندھن

آگ کا شعلہ بہت تیز آگ

آگ کا بگولا آگ کا شعلہ جو ہوا کے زور سے
بگولے کی طرح اٹھتا ہو

آگ کا پرکالہ آگ کا ٹکڑا

آگ کا پہاڑ بہت بڑا ڈھیر

آگ کا پھول آگ کا شعلہ

آگ کا پیکر آگ کا جسم

آگ کا پیمانہ آگ کا ناپ

آگ کا تیر آگ کا شعلہ

آگ کا تیر بجھنا آگ کا شعلہ

آگ کا تیر ہونا بہت تیز ہونا

آگ کا تیر ہونا بہت تیز ہونا

آگ کا تیر ہونا بہت تیز ہونا

آگ میں جلنا ۔ غصہ سے جلنا ۔ محاورہ

آگ میں گرنا ۔ جان بوجھ کر مصیبت میں پڑنا ۔ محاورہ فصیح و رائج ۔

آگ میں ہاتھ ڈالنا ۔ کسی کام کو بڑی ہمت سے کرنا ۔ محاورہ فصیح و رائج ۔

آگ میں کودنا ۔ کسی کام کو بڑی ہمت سے کرنا ۔ محاورہ فصیح و رائج ۔

آگ میں کھیلنا ۔ خطرناک کام

آگے ... آتی تھی ... دل پر آسمی ... غالب
... کسی ... بر میں آتی

آگے ... جیسے ہی حیات ... اردو بردو اردو فصیح ... رائج۔

کیا دم کا بھروسا ہے پھر آئے کہ نہ آئے
... ہے جو کہ ... جائے ... آگے داغ

آگے ... اس کے بعد۔ آئندہ۔ فصیح ... رائج۔

... حال کچھ ... ہے ... کہنا پیا ... میر
... آتی ... نہیں ... تھا

آگے ... آئندہ ... میں ... اردو فصیح ... رائج۔
... لگانا ہے ... یہ کیا ... آسان
آگے ... شکل ... پڑے گی میری جان ... قتیل

آگے ... ایک ... دوسرا ... اردو ... غیر فصیح ... ہے۔
... کہتے ہیں ... سب ... بیٹھیں ... ہو کر
... یہ شرط ... ہے ... آگے ... نہ ... ہو ... میر

آگے ... کہیں ... بات ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... دیا ... ش ... آگے ... کر
... ہے ... اور ... کا ... داغ

آگے ... بہت ... دور ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... جو ... ہوں ... ہے ... کھوں ... کس
... بیت ... گئی ... آئی ... کبھی ... نظر ... آگے ... داغ

آگے ... پڑھ ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... ہیں ... کہ ... بیت ... ہوں
... آگے ... ہیں ... ہے ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... ہیں ... ہے ... ہیں ... ہو ... ذرا ... اور
... ہے۔

آگے ... ہے ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... ہیں ... ہے ... والی ... کے ... آگے ... اچھا ... ہے

آگے بڑھانا:۔ ہمت بنانا۔ اردو محاورہ فصیح رائج
محل صرف:۔ جب اس کمسنی میں اُن کے لڑکے کی
ترقی کا یہ عالم ہے تو آگے بڑھ کے وہ جانے کیا
گل کھلائے۔
قول فیصل:۔ کچھ دور جانے کے معنی میں بھی بولتے
ہیں جیسے اگر بچے کی دوکان پر کوئی چیز نہ ملے تو ذرا
آگے بڑھ کے دیکھ لیا کرو۔
آگے بڑھنا:۔ بقید استعمال کرنا۔ اردو فصیح رائج
قیامت ہو کہیں، ہیں کہ سے ہم بڑھ کے آگے
مسافر کی طرح رہتے ہیں گھر بھی تو کیا گھر ہے کیف
آگے بڑھنا:۔ ہمت سے بڑھنا قریب تر ہونا۔ اردو
فصیح رائج۔
کسی بحث میں تھیں جو کچھ کچھ پڑھیں
وہ ہمیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں
آگے بڑھنا:۔ ہمت پر فخر کرنا، برتری کا دعویٰ
کرنا۔ اردو فصیح رائج۔
آگے آگے اردوؤں کے تم تو بڑھے ہیں
آگے بڑھنا:۔ [illegible] اردو فصیح
کرنے والا ہیں [illegible]
مگر ہیں کہ بڑھ بڑھ کے مل کر رہے ہیں
آگے بڑھنا:۔ ترقی کرنا۔ اردو فصیح رائج

بڑھیں گے جو شوق مجازی سے آگے
حقیقت میں کیا ہوگا نقشا ہمارا
آگے بڑھنا:۔ بدزبانی کرنا۔ فقرہ زبان
سنبھالو کچھ تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو۔ [illegible]
قول فیصل:۔ اس محل پر صرف بڑھتے جاتے ہو"
بولتے ہیں۔
آگے بڑھو:۔ آگے جاؤ۔ اردو فصیح رائج
محل صرف:۔ شادی آگے بڑھو ان تم کچھ [illegible]
نہیں ہو۔
قول فیصل:۔ فقیر کے سوال پر جب اس کو کچھ نہیں دیا جاتا
تو اس سے یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی کسی دوسرے دروازے
پر سوال کرو۔
آگے پانا:۔ برائی کا عوض پانا۔ اردو محاورہ
دل کیلئے رنج دے کا مزا کسی کو جو
بی اپنے دیدے گھنوں کے آگے وہ پائیگا
آگے پیچھے:۔ سامنے اور پشت پر۔ اردو فصیح
آگے پیچھے دیکھ کر بولو کہ اور
کوئی یاں حاضر نہیں اب نابکار
قول فیصل:۔ آگے پیچھے دیکھنا" بول کے "یا محل قرینہ
دیکھنا" مراد لیتے ہیں۔
آگے پیچھے:۔ یے در پے۔ مسلسل۔ اردو فصیح رائج
دیکھے
کوئی تو ہے مجلس آرائے طرب نوبہار زمیں
آگے پیچھے جو چلے جاتے ہیں سب نوبہار
آگے پیچھے:۔ بعد کا پہلے کا بعد مقدم مؤخر
بے ترتیب۔ اردو فصیح رائج۔
محل صرف:۔ دفتری نے جلد باندھے میں کتاب کے
ورق آگے پیچھے کر دیے۔
آگے پیچھے:۔ دیکھ کر قبل از بعد۔ اردو فصیح

آگے پیچھے کا خیال نہ ہونا
ہونا۔ اردو فصیح
آگے پیچھے کوئی نہیں ہونا:۔ کوئی
نہیں ہے۔ اردو عورتوں کی زبان
محل صرف:۔ اُن کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے
اگر مر جائیں گے تو سوا رہ جائے دوسرا کوئی
سنے گا۔
آگے پیچھے ہاتھ دھرے ہونا
اردو محاورہ
آگے تقدیر
وہ ہوگا۔ اردو
محل صرف
آگے جانے کھلنے
آگے بھی
قول فیصل
آگے جانا
آگے جانا
آگے جانا
آگے جانا
آگے جانا

آگے جو قدم رکھتا ہوں پیچھے پڑتا ہے۔
[illegible]

آگے چل کر [illegible]

آگے خدا کا نام ہے۔ [illegible]

آگے غیریت ہے [illegible]

آگے دھرا ہے۔ [illegible]

آگے دھرے ہوئے۔ [illegible]

آگے دیکھا جائے گا۔ [illegible]

آگے دیکھا جائے گا [illegible]

آگے دیکھنے کیا ہوتا ہے۔ [illegible]

آگے ڈال دینا۔ [illegible]

آگے رکھنا [illegible]

آگے رہنا۔ [illegible]

آگے سے ٹل جانا۔ [illegible]

آگے سے ہوتی آئی ہے۔ [illegible]

آگے قدم نہ اوٹھنا۔ [illegible]

آگے کنوں تیچھے کھائی

آگے کو

آگے نکل جانا۔ بڑھ جانا

آگے ہونا

آگے مقدر۔ آگے تقدیر۔ اردو فصیح۔ راجگی۔
تقدیر کو آپ کے دربار میں لڑیا ہوں میں

آگے ہاتھ پیچھے ہو جانا

آگے ہاتھ نہ پیچھے ٹیکنا

کسم کے سامنے ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں لیکن اب
متروک ہے۔

ذکر کے آگے نہ ہو مکاں مرے کہنے کو
ناسخ
[illegible] ہو مانیر لنظر پتھر ہے

آل:۔ خاندان، نسل، بیٹا، بیٹی، عربی، مؤنث، فصیح،
دونوں جہاں میں آل نبی انتخاب ہے
ہر ایک باکمال ہر اک لاجواب ہے
سودا

قول فیصل:۔ ترکی میں اس کے معنی سرخ رنگ کے
ہیں۔ اور اردو میں ایک سرخ کپڑے کو (جو غالباً
کہتے ہوتا ہے کہتے ہیں جس اس کپڑے کی کمیابی سے
رسمی کو مستعمل ہے۔

خضاب بگاتی، کسنبہ کا یہ رنگ ہے
تجھ ہی رنگ ہے نہیں گل میں آل سرخ
جان صاحب

[illegible] کی پتی، اور [illegible] کو کہتے ہیں میر ایک
[illegible] کا نام بھی ہے جس کی جڑ سے سرخ رنگ نکلتا ہے
[illegible] اس درخت کے معنی بھی ہیں۔

آل اطلاق:۔ [illegible] فصیح، [illegible] مستعمل
[illegible] کو [illegible] کہتے ہیں
[illegible]

آلا:۔ [illegible] فصیح، [illegible]
[illegible]
[illegible]

آلا:۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] کہتے ہیں۔
[illegible]

آلا:۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] کہتے ہیں۔
[illegible]

لا پٹ جانا محاورہ میں [illegible]
[illegible]

کرنے سے فارغ ہو جانا۔ مقرر) اگر دونوں آلے پٹ گئے
تو سولہ ورق کی جیت ہوگی۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ گنجفہ کھیلنے والوں کی خاص اصطلاح۔

آلات:۔ اوزار، ہتھیار، (آلہ کی جمع) عربی،
مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ سبب، اسباب کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف
ناسخ
ابو البشر ہوئے بے مادر و پدر پیدا

سازو سامان کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

صرف ہو جائے گا سب آلات میکشی
غالب
تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہو گئے

آلائے نوالا طاق دے بھیک:۔ یہ مثل
وہاں بولتے ہیں جب کوئی پست فطرت انسان کسی بلند مرتبہ
پر فائز ہو جائے اور اس کی حرکتیں پست ہی رہیں۔ اردو
مثل، غیر فصیح، رائج۔

آلام:۔ مصیبتیں، مصائب، الم (الم کی جمع)
عربی، فصیح، رائج۔

نہ ہو انسان مبتلائے فراق
رشک
بائے آلام و صد ہائے فراق

آلان:۔ وہ کھڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤں
باندھا جاتا ہے، مکسر، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

آل اولاد:۔ بیٹے بیٹیاں، پوتے پوتیاں، نواسے
نواسیاں، کل خاندان، مذکر، مؤنث، فصیح، رائج۔

مری آل اولاد کو شاد رکھ
میر حسن
مرے دوستوں کو تو آباد رکھ

آلائش:۔ آلودگی، گندگی، فارسی، فصیح، رائج۔

پاک ہو جائے لگا بحر فنا میں غوطے
امیر
جسم خاکی جسے کہتے ہیں وہ آلائش ہے

قول فیصل:۔ آلائش دنیا، یعنی کدورات زمانہ
بھی مستعمل ہے۔

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کریں جھاڑ جہاں
بحر
پاک آلائش دنیا سے بشر کیا ہوگا

پھوڑے کی پیپ لہو وغیرہ کے معنوں میں جو مستعمل ہے
پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل سے یہاں
اور نہ خم دل میں اے جراح آلائش نہیں
رشک

بچہ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ جو پیٹ سے جو فاضل چیزیں
خارج ہوتی ہیں اُن کو بھی آلائش کہتے ہیں۔

آلپٹنا:۔ لپٹ جانا، گھیر لینا، اردو، فصیح، رائج۔

روشنی کی سیر جب میں نے شب فرقت میں کی
ناسخ
شعلے آ لپٹے مجھے، سر و چراغاں چھوڑ کر

آل پیمبر:۔ اولاد رسول، ذریت رسول، اردو، مذکر،
فصیح، رائج۔

چاہیے آل پیمبر کا وسیلہ لے رشک
رشک
نافع حشر نہیں کوئی پیمبر کے سوا

آلت:۔ اوزار، ہتھیار، عربی، مذکر، فصیح۔

قول فیصل:۔ اردو میں صرف مرد کے عضو تناسل کے
معنی میں ہے، عوام کی زبان ہے، اب بالعموم متروک ہو گئی ہے۔

گذری میرے پہ تو یہ منہ حالت
[illegible]
[illegible] سی ایک تھی گئی [illegible] لت (بہشت گلزار)

آلتمغا:۔ بسکون لام، مذکر، لغوی معنی سرخ مہر، یا
فرمان شاہی جو جاگیر وغیرہ کی نسبت ہو، تحقیق مقام ہے
کہ آلتمغا میں آل اگر سرخ کے معنی میں لیا جائے اور
تمغا مہر کے معنی میں تو ترکیب مقلوب یعنی تمغائے آل،
معنی مہر سرخ ہوگا جیسا کہ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ
شاید زمانہ قدیم میں بادشاہی مہر شنجرف سے ثبت
کی جاتی ہو۔ دوسری صورت یہ ہے کہ آل بمعنی نسل
اور تمغا بمعنی مہر قرار دیا جائے، اس صورت میں
بھی ترکیب مقلوبی ہے گی اور اسی کو ترجیح ہے۔

اس لیے کہ جو عنایات شاہی نسلاً بعد نسلٍ ہوتے ہیں اُسی کے دامان وسند کو آلتمغا کہتے ہیں۔ فقرہ۔ کیا سات پشت کے لیے آلتمغا لکھ دیا ہے۔

تن مرا آلعلی پر جب اولاد آدم کو
نہیں ممکن سعد رکھ کو خسروِ دوراں ہو

اردو میں ہر چیز سرمایۂ تفاخر کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) مثلاً دے چار شعروں پر صلہ کیا کر دیئے تو اُسکو پشت دے چار شعروں پر صلہ کیا کر دیئے تو اُسکو پشت دے آلتمغا لکھ دیے۔ فقرہ (آلیاں سنی ہوئی) مدر الفاظ کو تم اپنے کمال کا سمجھے۔

ز امیر امعات

تھے ملے۔ اب فرہ بر متروک ہے۔

آلِ رسول:۔ یعنی فاطمہ، سادات۔ فارسی ترکیب فصیح و رائج۔

ورثس کا آسرا جو سر وداس رد کا
آسرا اللہ، ورآل رسول اللہ کا

آل عبا:۔ اہل کساء یعنی دختر رسول فاطمہ زہرا علی مرتضیٰ امام حسن، وامام حسین۔ فارسی ترکیب فصیح و رائج۔

ہم کو ہیں کسے ہے اے رشک
ماتم آلِ عبا کرتا ہوں

قول فیصل۔ عبا سے اُس چادر کی طرف اشارہ ہو جو حضور خدا اقدس کر دیئے تھے اور اس میں دونوں نواسے اور علی و فاطمہ بھی شامل ہو گئے تھے۔ اسی وقت جبریل یہ آیہ تطہیر لے کر آئے تھے۔

آل کا انڈا:۔ ایسا بیضہ جس کا ایک کھیس جس کا ملغوبہ ہے کہ آپس میں سے کسی ایک لڑکے کو اپنے مذاق فاسد نہ دینا کہ لے دوسرے لڑکے پہلے سے طے کر لیتے ہیں اور ایک لڑکا آن پہنچے ہاتھ سے مرغے کی شکل بناتا ہے اتنا بڑا انڈا کا

کا سب لڑکے جواب میں کہتے ہیں آل کا انڈا۔ وہی پوچھنے والا لڑکا پھر کہتا ہے جو اس لڑکے کو ایک چپت نہ لگائے وہ چھنال کا۔ سب لڑکے جھپٹے سے طے کر لیتے ہیں پھر مارنا شروع کر دیتے ہیں وہ بیچارہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کر چپتیں مارتے رہتے ہیں۔ وہ قریب ہے متروک۔

آلگنا:۔ قریب آ ہو جانا۔ اردو فصیح و رائج۔

مضمون جبکہ عنایت ہے اٹھانا آپ کا
خدا سے کیا ستم و جور نا خدا کیجئے

غالب

قول فیصل۔ محاورہ کی صحت میں اٹھانا آپ کا بھی لکھا ہے جواب مترادف ہے۔

جوں ہوئی شام دوں پہ آلگے
آدمی اُن سحاب میں جا لگے

انشا

آلنگ:۔ گھوڑی کی مستی۔ ہندی متروک۔

اسپ بگل بنائے گر اس حمار کے کمال

بحمت

آلنگ پر رہے وہ کھلونا تمام سال

آلو:۔ زمین کے اندر پیدا ہونے والی ایک ترکاری اردو مذکر فصیح و رائج۔

قول فیصل۔ آلو غلط مشہور ہے ہوتے ہیں ان میں نواب گنجی، دیسی اور پہاڑی بہت مشہور ہیں بیماری آلو کو اولیں کہتے ہیں۔ آلو بخارا کو فارسی میں آلوچہ کہتے ہیں جو سے چاہیے گرو تلب یار کے
مکن نہیں کہ دانۂ آلو ہو چارہ ساز

سودا

آلوچہ:۔ آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش میوہ۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

آلودگی:۔ گندگی۔ فارسی فصیح و رائج۔

وسعت مشرب ہے تو رندو گنہ سے کیا ضرر
دامن دریا ہزار آلودگی سے پاک ہے

فائق

قول فیصل۔ لوث کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

پاک ہیں آلودگی سے جو ہیں وارستہ مزاج
ترنمیں ہوتا کبھی مصحف کا درس آب میں

آلودہ:۔ جو ہوا لتھڑا ہوا لت پت۔ عام آلودوں کا اسم مفعول فصیح

دامان تر تو کیں آلودہ میں ہوں
ظالم سحاب کس کے دل میں روئے آیا

قول فیصل:۔ عام گناہوں کے ارتکاب یا تلوث مشابہ نجاست کے لیے بھی مستعمل ہے۔

یہ واعظ مذہب آلودہ تر سے نہ ملی
خراب آج ہوا آج کے خراب نہ تھا

واثق

آلودہ خون، آلودہ مے وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

آلودہ دامن:۔ گناہگار مقدس قلیل الاستعمال

اگر آپ خدا کا بگڑ ہوگا گناہوں کو
بہت آلودہ دامن ہوں کرو فکا شستہ شورا

آلودہ دنیا:۔ دنیا کی محبت میں گرفتار۔ فارسی ترکیب فصیح و رائج۔

ضد ہم جیسے نہ ہوں گے تجھے پیچا ہے تلاش
ڈھونڈ جن نہ کر آلودہ دنیا ہو کر

آلودہ کرنا:۔ متعدی۔ لتھیڑنا۔ اردو فصیح و رائج

تجھ پہ ردا میں ریں کو آلودہ کرے ہوں سے
سر خنجر کے کیوں تو نے سید نیکوں کا ہاتھ

قول فیصل۔ لوث کرنا اور خراب کرنا معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

تلخ باتوں سے نہ آلودہ کرے یار زباں
کچھ تو لذت شہد میں ملاوت رکھے

آلو

آلہ کار۔ کسی کام میں کسی کو معین، مدد گار یا کام
چلانے کا مستقل ذریعہ فارسی ترکیب اُردو
[illegible]

آلی۔ فارسی۔ قانونی معاملات میں سب کچھ کر سکنے
والا وکیل کیا سب نے مجھے اپنا آلی بنا لیا ہے
یہ لفظ اب بہت کم سننے میں آتا ہے۔

آلیہ۔ زیادہ تر آلیے ہی بول چال میں رائج ہیں
صرف اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے کسی سے کام لینے کا
آلے بالے۔ مذکر۔ چھوٹے موٹے فضل دان کمینے
بالے کاٹنے بھی دیا ہے (میر الفات)

آلیہ۔ فصیص۔ اس فعل پر لکھنؤ کے عوام اور زیادہ تر
عورتیں تالے ڈالے ہوئے ہیں۔

آمد۔ پاس پہنچ جانا۔ [illegible] ترک۔
خضر سے گر کر دعا کو آیا۔
[illegible]
[illegible]

آلیہ۔ فصیص۔ گھیرے لینے کے معنی میں بھی بولتے تھے
[illegible]
بجھی شمع کبھی آتش رخسار نہ تھی
آلیا اور اس نے دوڑ کر مجھکو
[illegible]
آم۔ ہندوستان کا مشہور اور نہایت لذیذ پھل
اُردو۔ فصیح رائج۔

تم سے پوچھو تو کچھ نہیں بتلایا
آم کے آگے نیشکر کیا ہے غالب

قول فیصل۔ سنسکرت میں آمر خام کچی میں انبہ
عربی میں انبج اور انگریزی میں مینگو کہتے ہیں
دراصل آم ہندی زبان کا لفظ ہے لیکن کثرت
استعمال سے اُردو ہو گیا ہے۔ افریقہ میں عمان

آمد

اور سفر میں بھی کمی کے ساتھ پیدا ہوتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

آمد ...

آمد کلام میں ... بات کی رَو میں ... اُردو جملہ ...

آمد کی آمد ... بناوٹی غصّے کے ساتھ ...

آمد بر سر مطلب ... پہلے ...

آمد بہار ... قلیل ...

آمد و رفت ...

آمدن ...

آمدن بادہ و رفتن باد ...

آمدنی ... حاصل ...

آمدنی کے سر رشتے ... اس کے ...

قول فیصل ... زیادہ ...

آمد و رفت ...

آمد و رفت بند ہونا ...

آمد و رفت رہنا ...

آمد و رفت کے لئے ...

آمد محاورہ۔ گھنٹہ بھر سے کیسی آمد و رفت لگائے ہوئے ہو۔

آمد و رفت لگی رہنا ۔ آنے جانے والوں کا سلسلہ قائم رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑے شہروں میں رات بھر سڑکوں پر آمد و رفت لگی رہتی ہے۔

آمد و شد:۔ آنا جانا۔ فارسی مرکب فصیح رائج

محاورہ۔ کل آمد و شد میں بوتل کو چھپا کیا کی ہے اس کو رہنا ہو سفر میں چین سے ظفر

قول فیصل:۔ اس کا صرف نفس کے ساتھ (نفس کی آمد و شد) زیادہ ہے بغیر واؤ عاطفہ (آمد شد) بھی بولا گیا ہے لیکن اب متروک ہے۔

خبر ہیں کل میں کیا تغلی آگئی ہے میر
آمد و شد نسیم سحر دم سبزہ پر ہے کچھ میر

آم ڈھل جانا:۔ آم کا کچے کچے گل کے مزے سے اتر جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آمرزش بخشش (آمرزیدن کا حاصل مصدر) فارسی طویل الاستعمال۔

ع۔ اس کو طاعت پہ غرور اس کو ہے آمرزش پر وزیر

آمرزگار بخشنے والا صفات الٰہی میں سے ہے۔ صفت، فارسی قلیل الاستعمال۔

ع۔ ہے آمرزگار بخشے ہمت کہاں ہیں گناہ میرے

آم کا پیڑ گننا:۔ آم کا پکنا شروع ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سکھ ہے دو تمہ آموں کی فصل میں
شوق دل سے باغ میں پیڑا لگا رہا غالب

آم کھانے کو یا پیڑ گننے کو:۔ یعنی مطلب سے مطلب۔ فضول فائدہ باتوں سے کیا کام۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اب اس طرح زیادہ مستعمل ہے۔ "تمہیں آم کھانے سے مطلب ہے کہ پیڑ گننے سے"

آم کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیئے تال کا:۔ یہ جملے بطور کلیے کے ضرب المثل کی طرح زبانوں پر ہیں یعنی آم پال کا اور خربوزہ تازہ ٹوٹا ہوا ڈال کا اچھا ہوتا ہے اور پانی دریا کا خوشگوار ہوتا ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں اس طرح نہیں بولتے اس جگہ یوں بولتے ہیں "آم کھائے ٹپکا پانی پیئے ڈوب کا" یعنی ٹپکا آم کھانے کے بعد کنویں کا تازہ پانی پینا بہت مفید ہے۔

آم کے آم گٹھلی کے دام یعنی تجارت میں ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ ہو اس جگہ کہتے ہیں۔ اردو، مثل۔

اس تجارت میں ہے فائدہ تمام
دام گٹھلی کے اور آم کے آم مشہور

آم گھاس:۔ اچھا برا، کار آمد و بیکار۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہیں سودا خریدنے کی تمیز نہ آئی جب بازار گئے آم گھاس جو پایا اٹھا لائے۔

آملہ:۔ ایک قسم کا کھٹا درخت پھل جس کا مربہ مرتبان میں جاتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ع ہا میں آملہ اور اردو میں آنولہ کہتے ہیں مقوی دل و دماغ ہے۔

آم مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا:۔ اپنے محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ "اگر آج ہم کو نقصان پہنچا دیا ہے تو کبھی ہم کو بھی اپنا عوض لینے کا موقع مل ہی جائیگا" اردو، مثل، متروک۔

آم ٹپ بور آنا:۔ آم کے درخت پر چھوٹا اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بور کی طرح بور بھی بولتے تھے اب متروک ہے۔

کیوں ہوا جوش جنوں پھر آگئی فصل بہار
بور آیا آم میں پھولا ہوا ہے ڈھاک سرخ ہلال

آمن:۔ پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہیں۔ ہندی، فصیح، رائج۔

آمنا و صدقنا:۔ ایمان لائے ہم اور تصدیق کی ہم نے۔ عربی جملہ فصیح، رائج۔

مُریدوں کی نہ تھی یہ شیخ کے رہبار
جز آمنا و صدقنا کے گفتار سودا

قول فیصل:۔ الطیف معنوں میں یہ صرف آمنا بھی کہا ہے۔

جو سخن آپ کا زباں سے سنا
کچھ نہ بولا سوائے آمنا سودا

آمنا و صدقنا جو کچھ آپ فرماتے ہیں وہ بالکل درست و بجا ہے کے معنوں میں بولتے ہیں۔

آموختہ:۔ پڑھا ہوا پہاڑا، سبق فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج حساب کے ہیں ہیں ہوگا بس آموختہ سنا دو اور چلے جاؤ۔

قول فیصل:۔ جب کوئی شخص رک رک کے بات کرے یا غیر معمولی روانی کے ساتھ کوئی دعا اس طرح پڑھے کہ سننے والے اچھی طرح سمجھ نہ سکیں اس وقت طنزاً کہتے ہیں کہ "کیا آموختہ سنا رہے ہو"

آموزگار سکھانے والا معلم، اسم۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

ع اور اس کی دعا ہے کہ آموزگار علم بخشی

من آمین ہونا۔ امن و امان ہونا مگر

بی بی سے آمین اللہ

آمین تو نے خوب کہا

ہاتھ توڑیں ترے آمین اللہ

زمرد کا مونڈھا چمن میں بچھا
وہ بھی عجب آن سے دلربا — میر حسن

آن ۵۔ بالفتح اخلاف رسم۔ اُردو، مؤنث، فصیح اور رائج۔

محل صرف۔ ہمارے یہاں کسی بات کی آن نہیں ہے

قیصر — صاحب امیر اللغات نے عزت اور خصلت کے معنوں میں بھی لکھا ہے اور یہ فقرہ مثال میں پیش کیا ہے کہ "تم مٹا بھی چکو مگر آن نہیں چھوڑے گی" لیکن اب ان معنوں میں نہیں بولتے۔

آن ۶۔ آمد، بات، ادا، ناز۔ اُردو، مؤنث، فصیح اور رائج۔

آن میں ان کی آ نہ دیجئے
جان اگر جائے تو جانے دیجئے — مشہور

آن ۷۔ آنے کے معنی میں۔ اُردو، متروک۔

اک دم آن کے باہر ٹھہرا
دم کے دم جاں کے باہر ٹھہرا — مومن

آنا ۱۔ جانا کی ضد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہ آئیں گے ہم خانہ آباد صاحب
اگر ناگوارا ہے آنا ہمارا — بحر

آنا ۲۔ پہنچنا۔ اُردو، فصیح اور رائج۔

میری آواز بھی ہے میری عرض ہے طاقت
سو جگہ بیٹھ گئے یہ نا پہ مگر آتی ہے — امیر

آنا ۳۔ دکھائی دینا نظر آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

صبح سے تم کو آتی ہے ہنسی
خواب میں کس کی چشم تماشائی — داغ

آنا ۴۔ چلنا۔ اُردو، فصیح اور رائج۔

چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے
کیا ہو جو جنازے میں چند قدم اور زیادہ — ذوق

آنا ۵۔ پلٹنا واپس آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ شام و سحر ان کے دروازے رکھے گئے آئے
آخر ہم اس گلی سے خفت اٹھا کے آئے — صفی

آنا ۶۔ طلوع ہونا نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ ترے رونے سے مخملہ پر عرق آیا نہیں
خوشۂ پروین یہاں ہے خرمن اختر نہیں — ناسخ

آنا ۷۔ طلوع ہونا نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کب سے کھلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں
دیکھے نہ دن کہیں لے آفتاب آ — صفی

آنا ۸۔ پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہہ دو ان سے کوئی، اپنی تم آنکھیں کھولو
روشنی لے کہ عالم ایجاد آیا — آتش

آنا ۹۔ مائل ہونا۔ راغب و آمادہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی — غالب

آنا ۱۰۔ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ ابھی رام کریں — اختر

آنا ۱۱۔ کسی چیز کا سامنے سے ہو کے نکلنا اور گذرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہم سے دیوانے بھی ہو دیں گے پری کے مائل
اس طرف سے جو سواری سلیماں آئی — آتش

آنا ۱۲۔ کسی بات کا دل میں طے کر لینا، ٹھان لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پاس بٹھلاتے ہو مجھ کو مرا رتبہ کیا ہے
آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے — بحر

آنا ۱۳۔ کسی کام میں سلیقہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ذبح کرنا ہی تم کو آتا ہے
اور کوئی ستم نہیں آتا — کیفی

آنا ۱۴۔ ٹھہرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

موت نے تھم کر کیا ہے کام تمام
آئے آئے مگر بہت نہ آئے — ناسخ

آنا ۱۵۔ ماننا، موافق ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بالیں پہ کوئی شب کو ہمارے نہ آئیں
شکایتیں نہ کبھی ہم سے دیوانے کریں — ناسخ

آنا ۱۶۔ برسنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جا سکا پھر نہ ترے گھر کو جو دیوانہ گیا
رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا — امیر

آنا ۱۷۔ ٹھیک ہونا۔ ناپ میں برابر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہارا جوتا میرے پاؤں میں بھی آتا ہے۔

آنا ۱۸۔ سمانا گنجائش ہونا۔ اُردو، فصیح اور رائج۔

رنج اتنا نہیں میرا جو تجھ لکھے کوئی
یہ مرے نامۂ اعمال میں کیونکر آیا — داغ

آنا ۱۹۔ پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیار کے دل میں کدورت آئی پھر نئی تم میں
دو گھڑی دل کھول کر رہنے کی نوبت نہ آئی — آتش

آنا ۲۰۔ تیار ہو جانا، گل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ نوٹ مشرکی دال ہے چڑھا دو ایک بھاپ میں آ جائے گی۔

آنا ۲۱۔ واجب الادا ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہارا ایک روپیہ مجھ پر آتا ہے پرسوں دیدوں گا۔

آنا ۲۲۔ کچل جانا دب جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ موٹے کپڑے کے نیچے میرا پاؤں ایسا آیا کہ ہٹنا ہو گیا۔

آنا ۲۳۔ گھڑا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنا ... سر کر جب ... بچوں سکان ... آنے ... آنا ... بیرت پریت ... لا ... جوا ... اردو لفیس ... ریخ ... حل حدیث ... رس کے سر پر کوئی ... ہے۔

آنا جو ... ہے ... نفس آنا ... اردو لفیس ... ریخ ...

تیغ کھینچے وہ آ ... ہے بیسر
رکھے آوے ... کی آ ... ہے

آنا ... ا ... ہوا ... جوا ... اردو ... بازار کی زبان ... حل حدیث ... چیز ... ہیں ... جن کو کہتے ہے آدمی روز ... نہیں آتا۔

آنا جانا ... آمد و رفت ... اردو ... ذکر نفیس ... ریخ۔

... جو ... وہاں ... کھانا
سب جانا ... چھوڑ آنا جانا

آنا کانا ... ایک ... حرف ... دوسرے کو ... ہیں ... وہ ...

... نفیس ... ستعمل

... سے جیتے جوں ... زہر کا پیا کیا
... سے ... سب جا ... آنا کانا کرنا

... نفیس ... ہے آنا ... ہیں اس کا ... آنا ... گیا ... اردو ... کس وقت ... معنی ... ہیں ... ہے جیسے ... جب ... کام نے ... تو ... تو ... نے ... شہر کو ... مقام ... آنا ... دست ... گیا۔

آنا کانی ... ا ... اردو ... حرف ... نفیس ... ریخ

آنا کانی کرنا ... تعلل کرنا ... ہیں ... وجہ کہ ... ہیں ... اردو ... ریخ۔

... ہے ... نہیں ... ہاں سے خبر ... ہوکر ... سے ... حرف ... آنا کانی ... تو ... ہیں ... اور ... نہیں ... ہوتی ...

آن ... آن ... ہ ... آنے ... اردو ... مترادف ... ہوا ... ہے ... ہوئے ... ہے ... ہیں ... آن ... ہوا ...

آن ... ہ ... ٹھوڑی ... انگڑی ... ہوا ... سیدھا ... اردو ... ہندی ... دشنام ... دے ... ہے ... ہوا ... خدا ... کا ... کلمہ ... ہے

چھٹتی ہے میرے ... میں ... وہی ... کی آن کی

آن بان ... ہ ... شان و شوکت ... ناز و ... اردو ... مترادف ... ریخ۔

کیا کہے جو آن بان ... کی
تھا کہ خدا کی شان ... کی

آن بان ... ہ ... با کمال ... وضعدار ... اردو ... ریخ۔

... ہے ... ام ... ہے ... خوب ...
... ہے ... آن بان ... ہے ...

آن بان ... ہ ... غرور ... تمکنت ... اردو ... مترادف ... نفیس ... ریخ۔

... ہیں ... ہے ... ہیں ... آن بان ... ہیں
... ہے ... زی ... کس ... ہیں ... ہیں

آن بان سے رہنا ... ٹھاٹھ ... ہے ... اردو ... نفیس ... ریخ

... ہے ... کے ساتھ ... ہے ... ہے ... ہے

فصیح ۔ رائج۔

...صوت ۔ بہت دنوں سے وہ ایسے ناراض تھے
...کہ میرے یہاں آنا چھوڑ دیا تھا ۔ برکی
...ٹ کبھی
...کو ...ت ۔ ہے ہی مشترک
...ہ ...گانہ کا ق ہے
...ت ہیرے ...کتے ...سیسہ

آنکھ کا ہو چھپنا ...ہونا ۔ فصیح رائج

...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنکھ کا پانی اترنا ...کا نام ہے ...ہر
...ہے جب ...ہوتا ہے تو ...ہر
...ہے ...ظ کا لحاظ نہ کرتے ہیں
...کی قریب الفہم ۔ رائج

...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا

...کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
پکا آنچ کی کسر اور ہے۔

...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا

نقصان و ضرر کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

پیش دستی نہ کرنا جس سے نہیں پہنچ کو آنچ
بلکہ ہے آتش نمرود گلستانِ خلیل ذوق

آنچ آنا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
فصیح ، رائج۔

...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
آنچ آتی ہے جو مجھ پر تو بچا لیتے ہیں جلیل

آنچ پہونچنا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
فصیح ، رائج

آنچ پہونچے خلیل کو کیونکر
اوس بہشتی کو ...ہونا ...ہونا مشورہ

...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچ دینا ۔ آگ میں تپانا ، تاؤ دینا۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچ کرنا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچ کڑی ہونا ۔ آگ کے شعلے تیز ہونا۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج۔

...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچ کھانا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچل ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچل پکڑنا ۔ عورت کا پلان پک جانا۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچل پلٹنا ۔ ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آنچل ڈالنا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا
...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا ...ہونا

آپ کیا پوچھتے ہیں

ہاں جی ہاں میں آپ ہی سے کہہ رہا ہوں

ہاں ہاں آپ ہی سے

آپ کیا پوچھتے ہیں

آپ کیا پوچھتے ہیں

آپ کیا پوچھتے ہیں

آندھی کا جھونکا۔ بہت تیز ہوا کا ریلا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آندھی کا شور۔ گرد و غبار کے ساتھ ہوا کی تیزی سے سائیں سائیں کی آواز پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آندھی کا کوا۔ وہ شخص جو پریشانیوں کی وجہ سے ایک جگہ کسی کے ساتھ نہ بیٹھ سکے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

آندھی کے آم۔ وہ بھی چند روز میں آندھی کا آ کر ہو کر غائب ہو گیا۔ (آبِ حیات)

قول فیصل۔ چونکہ آندھی میں تیزی ہوتا ہے اور ہوا کی تیزی کی وجہ سے ایک جگہ بیٹھ نہیں سکتا ہے اس لئے مجازاً بیقرار آدمی سے تشبیہ دینے لگے۔

آندھی کے آم۔ مجازاً کسی چیز جس کی قدر نہ ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ چونکہ آندھی میں آم کثرت سے گرتے ہیں اور لوگ بے قدری کے ساتھ سستے بیچتے ہیں اس لئے "آندھی کے آم" مشہور ہو گئے۔

آندھی دھڑنا۔ سستی چلنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عام بول چال میں "آنکھوں میں آندھی دھڑنا" زیادہ مستعمل ہے۔

آندھیل۔ ذی حوصلہ، صاحب بزرگی، صاحب مرتبہ، معزز، رائج۔

آندھی آنا۔ آندھی کا چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ آندھی کا لفظ حافظ محمد ابراہیم آج کل مرکزی حکومت میں وزیر آبپاشی ہیں۔

آنریری۔ اعزازی، کسی عہدے پر بغیر کسی معاوضہ کے کام کرنے والا۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل۔ حال ہی میں نواب حامد حسین خاں نے لکھنؤ میں آنریری مجسٹریٹ دیے ہیں۔

قول فیصل۔ چونکہ اس مفہوم کو لفظ "اعزازی" بھی پورے طور پر ادا نہیں کرتا، یہ لفظ اپنے محل پر بکثرت رائج بھی ہے، اگر اردو زبان میں داخل سمجھا جائے تو ایک حد تک قابلِ قبول ہونا چاہیئے۔

آنسو۔ وہ پانی جو انتہائی رنج و غم یا کبھی انتہائی خوشی کی وجہ سے آنکھوں میں بھر آئے یا ٹپک پڑے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بلقہ ہیں سرزخمِ نگر تیر میں آنسو
یہ مجھ جکڑے ہیں کے زنجیر میں آنسو (مجروح)

قول فیصل۔ بہت رقیق اور پتلی چیز کو بھی کہتے ہیں جیسے "اتنا زیادہ پانی ڈال دیا کہ سب پتلے آنسو ہو گئے"۔

آنسو ایک نہیں نکلنے دینا۔ پیش دستی کرنا۔ شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی رنج و غم و زیان سے بہت کچھ ظاہر کرے مگر کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے (آبِ حیات)

قول فیصل۔ اب یہ بول چال میں کوئی نہیں برتتا۔

آنسو آنا۔ آنسو نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کس کے دانتوں کی چمک کا خیال ہے جو رات بھر
متصل آتے ہیں آنسو مسوڑھے بلور سے (ناسخ)

آنسو بہانا۔ رونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوں وہ غنچہ جو ہنسے کوئی تو میں رونے لگوں
کو بہانا چاہیئے آنسو بہانے کے لیے (ذکر)

آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سر محفل بھر آئے ہوں گے آنسو
گئی جھپکی ہماری آبرو رہ گئی (قتیل)

قول فیصل۔ اسی کا مشدد "آنسو ابھرانا" بھی مستعمل ہے۔

سوزشِ دل جب کہتے ہیں تب آنسو بھر لاتے ہیں
موم کے مانند آتشِ غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (قتیل)

آنسو بہنا۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فرد میں ہیں رونے کے مشترک معنے ہی ہوتی
بہتے ہیں جو میرے غمِ شبیر میں آنسو (آغا شاعر)

آنسو پاک کرنا۔ آنسو پونچھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

صورت جاں لیا بطلں میں اوسے
چہرے تے آنسو اوس دے پاک کیتے (شاہ حسین)

آنسو پچھنا۔ تسکین ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یوں کب ہمارے آنسو پچھے ہیں کہ تو رے شوق
دیکھا کیا ادھر کو نگہِ یم باز سے (میر)

آنسو پونچھنا۔ کپڑے سے آنسو خشک کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو میرے آنکھوں سے پونچھے آنسو ابل پڑے اور سب خویش
لھو کی دو بوندیں بھر میں تھیں بگجر ہاتھ پہ ڈھلکا (میر)

قول فیصل۔ مجازاً تسکین اور دلاسا دینے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

کوئی نہ رہا جو پونچھے آنسو
کیا ہوئیں بی مکیسی کو (سودا)

آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو بہنے لگنا، آنسو نکل پڑنا۔ اُردو، محاورہ، مشترک۔

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے
فوارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا (انشا)

آنسو پی جانا۔ اتنا ضبط کرنا کہ بھرے ہوئے آنسو آنکھوں ہی میں خشک ہو جائیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا۔ اردو۔ تانیث۔

آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا۔ اردو۔ تانیث۔

آنسو ٹپ ٹپ پڑنا۔ [illegible] اردو۔ تانیث۔

آنسو ٹپک پڑنا۔ بے اختیار رونا۔ اردو۔ تانیث۔

آنسو جاری ہونا۔ آنکھوں سے آنسو بہنا۔ اردو۔ تانیث۔

آنسو جوش پر آنا۔ شدت سے رونا۔ اردو۔ مستعمل۔

آنسو چلنا۔ اشک بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ اردو۔ تانیث۔

آنسو خشک ہو جانا۔ آنسوؤں کا پیدا [illegible]

آنسو دینا۔ [illegible]

آنسو ڈھلنا۔ [illegible]

آنسو ڈھل ڈھل کر گرنا۔ مسلسل آنسو بہنا۔ اردو۔ قبیل الاستمرار۔

آنسو ڈھلنا۔ آنسو بہنا۔ اردو۔ [illegible]

آنسو ڈھلکنا۔ [illegible]

آنسو ڈھلکنا۔ [illegible]

آنسو ڈھلکنا

آنسو ... زیادہ ... اردو تفصیح ادا ہے۔

... کو ... اٹھ کے رونے ہیں

... آنسوؤں سے رونے ہیں

... ہے کنایہ ہے۔ اردو تفصیح ادا ہے۔

... ہے ...

... ہے ...

قول فیصل۔ اشکوں کو تار بھی مستعمل ہے۔

... ٹکڑے نہیں جڑ کے ہیں اشکوں کے تار ہیں

... یعنی موتیوں کے رشتے ہیں اردو ... نظر

... نہ بہانا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

... ہے ...

... ہے ...

... ہے ...

آنکھ ... بصر، دیدہ ... نعیم ...

... آنکھ ...

آنکھ اُبل آنا ... آنکھ ...

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھنا ...

آنکھ اُٹھانا ...

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا ... نعیم ...

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا ...

آنکھ اُٹھانے کی تاب نہ لانا ...

آنکھ اُٹھانے کی طاقت نہ ہونا ...

آنکھ اُٹھائے نہ اُٹھنا ...

آنکھ اُٹھائے نہ اُٹھنا ...

**آنکھ اُٹھائے نہ اُٹھن

محاورات

آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ — جو چیز نظر کے سامنے نہ ہو اس کی طرف سے بے فکر ہو جانا۔ اردو، تذکیر و تانیث۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل — جو چیز نظر کے سامنے نہ ہو اس کی طرف سے بے فکر ہو جانا۔ اردو، تذکیر و تانیث۔

آنکھ اوٹھی پہاڑ اوٹھی

آنکھ بند کرنا

آنکھ بند کرنا ۔ مرنا ۔ انتقال کرنا ۔ فوت ہونا ۔ کنایۃً ۔ مثلاً ۔ ایسا کہنا ۔ ایسا کہنا ۔ ایسا کہنا

آنکھ بانا ... (اردو، پانا، رضی پانا، نقرہ ...
ہی اردو آنکھ رچنا ہوا (امیر اللغات)

... فصل ... میں اس محل پر ... لانا ... لے
... کہ ... آنکھ میں آنسو بھر آنا اردو ...
... ریخ

... ہوا ... ج کے ہوتے ہیں دہم رحمت آمیز
... کی آنکھ جہاں سے پُر آب دیکھتے ہیں

آنکھ پہچاننا بہت پہچاننا، گہری ... شناسائی۔
... ہم آنکھ ... پہچانتا ہیں

قول فیصل ... دو دو ... نظر پر حیرت دلتے ہیں۔

آنکھ پھرنا ... پھر جانا ... دیکھنا، اردو فصیح ... ریخ
... پھر گئے ... رنگ رنگ ...
... غیرت کر، ... پر آج اپنی پڑی

... فصل ... اس محل پر نظر پھرنا ... فصیح

آنکھ پھڑکنا ... پھڑکنا ... اردو فصیح ... ریخ
... پھڑکی ... آنکھ ... ہے

قول فیصل ... مشہور ہے کہ ... مرد کی داہنی آنکھ اور عورت
... بائیں آنکھ پھڑکنے سے کوئی خوشی ہوتی ہے اور مراد اس کا
... مقصد ہو پہنچتا ہے۔

... ہی ... بغل میں ... دیکھ ... کہ دے
... یہ ... آنکھ پھڑکتی ہو ... ناک ... ل مجھے

آنکھوں تلے کے محل پر ہونا
آنکھ جب پھوٹے ہے بائیں تب مجھے ... ہے وہ
... پھر ... کھسے گا یہ ... اب ... کسی ...
... شگون ہے ... سے پر۔

تقدیر ... بھر کی ... ہے ... ہر
... وہ ... گے ... میں آنکھ پھڑکی ہے ... میں

آنکھ پھوٹنا ... ہونا ... اردو فصیح ... رائج۔
ع۔ پھٹے وہ آنکھ جو دیکھے تجھے بدلے ... (آتش)

آنکھ پھوٹی پیر گئی آنکھ میں ... درد کی حکایت
... ف سے اندھا ... ہونا، ... اردو ... قلیل الاستعمال۔

... اس ستانے سے دے ... ف جواب
آنکھ پھوٹی بلا سے پیسہ ... گئی

قول فیصلہ ... یہ مثل ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں ... کہنا مقصود ہوتا ہے کہ بلا سے جو نقصان ہوا تھا وہ ہوا جگڑا تو مٹ گیا۔

آنکھ پھوڑ ٹڈا ... ٹڈی کی قسم کا ایک کیڑا جس کی ... مونچھیں لمبی اور جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اس کے ... سرخی ... دل اور ... پر جھکیں مٹکیاں ہوتی ہیں ... دے اس کو آنکھ پھوڑ بولتے ہیں اردو ... سمجھ ... کر ... ریخ۔

آنکھ پھوڑ ڈالنا اندھا کر دینا ... فصیح ...
... دل افشانہ ہوا دل کے رکھ لیوں میں
پھوڑ ڈالی آنکھ جگر آنسو نکلنا آ ... مجھے

قول فیصل ... "آنکھ پھوڑنا" بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہے۔

... ہے تم کو ... کس آنکھ پھوڑا چاہیے
... گل ... ہنستے ہیں کان ... کے ... ڑے ہے

آنکھ پھیر لینا خلاف مروت کرنا۔ اردو ... فصیح ... رائج۔

پھیر لینا آنکھ ... ہی ... وہ ... ارت
آئینے کو ... کس کی صحبت کا ترہو ... گا ... بہتر

آنکھ پھیرنا نظر ... نا، رخ پھیرنا، اردو ... فصیح ... رائج۔

... کر کیونکر نہ ... رخ ... سے پھیروں ... صبح ہوتے
... کچھ ... دا ... میں چشم ... ہے ... ری

آنکھ پھیلا کر دیکھنا غور سے چاروں ... دیکھ

آنکھ پیدا کرنا۔ دیکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔ شناخت اور پرکھ حاصل کرنا۔ سمجھ پیدا کرنا۔

آنکھ تلے چڑھنا۔ نظر کے سامنے رہنا۔ توجہ کا مرکز ہونا۔

آنکھ تیز ہونا۔ نظر کا تیز ہونا۔ دور کی چیز صاف دیکھ لینا۔

آنکھ تیز ہی تیز ہونا یا ہوجانا۔ بڑے ہوشیار ہونا۔ بہت چالاک ہونا۔

آنکھ تیز ہی کرنا۔ کسی کو دھوکا دینے کی کوشش کرنا۔

آنکھ جھپکانا۔ (۱) ذرا سی دیر کو آنکھ بند کرلینا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ جھپکتے میں۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ جھپکنا۔ (۱) آنکھ کا بند ہونا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ جھپکنے کی دیر۔ بہت تھوڑی دیر۔

آنکھ جھپکنے کی مہلت نہ ملنا۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ جھپکنے میں۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ چار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔

آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ نظر کے سامنے نہ ہونا۔ کترانا۔ کنی کاٹنا۔

آنکھ چلتی ہونا۔ نظر کا تیز ہونا۔ دور کی چیز صاف دیکھ لینا۔

آنکھ چلنا۔ (۱) آنکھ کا حرکت کرنا۔ (۲) آنکھ کا بند ہونا۔

آنکھ چمکنا۔ (۱) آنکھ کا روشن ہونا۔ (۲) آنکھ کا تیز ہونا۔

آنکھ چمکنے لگنا۔ (۱) آنکھ کا روشن ہونا۔ (۲) آنکھ کا تیز ہونا۔

آنکھ چندھیانا۔ آنکھ کا روشنی سے خیرہ ہونا۔

آنکھ چوکنا۔ (۱) آنکھ کا بند ہونا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ چھپانا۔ (۱) آنکھ کا بند ہونا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ چھپکانا۔ (۱) آنکھ کا بند ہونا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ چھپکنا۔ (۱) آنکھ کا بند ہونا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ چھپکنے کی دیر۔ بہت تھوڑی دیر۔

آنکھ چھپکنے کی مہلت نہ ملنا۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ چھپکنے میں۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ چھپنا۔ (۱) آنکھ کا بند ہونا۔ (۲) ذرا سی دیر کو غافل کرنا۔

آنکھ چھپنے کی دیر۔ بہت تھوڑی دیر۔

آنکھ چھپنے کی مہلت نہ ملنا۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ چھپنے میں۔ بہت جلد۔ بہت تیزی سے۔

آنکھ چھوٹی ہونا۔ نظر کا کمزور ہونا۔ کم دیکھنا۔

آنکھ چھوٹے پھر جانا۔ نظر کے سامنے پھر جانا۔ کم دیکھنا۔ کمزور ہونا۔

آنکھ چھوٹے کی عزت بدل لینا۔ فوراً برتاؤ بدل لینا۔

آنکھ چھوٹے کی مروت بدل لینا۔ فوراً برتاؤ بدل لینا۔

آنکھ چھوٹے کی مروت نہ کرن

آنکھ اٹھانا۔ نظر سے نظر ملانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم میں تاب سخن نہ تھی آنکھ اٹھا سکے نہ ہم
بار سے سابقہ پڑا ہے ملاقات نئی

آنکھ جھپکنا۔ پلک مارنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

شرم سے جھکتی ہیں آنکھیں جب نظر آتا ہے یار
خود بخود آنکھ جھپکنے لگتی ہے

آنکھ چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ چار ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ چمکنا۔ آنکھ روشن ہونا۔ اردو محاورہ، متروک۔

آنکھ چھپکنا۔ آنکھ مارنا۔ محبت ہو جانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

آنکھ دکھانا۔ آشوب چشم ہونا۔ آنکھ میں سرخی کے ساتھ کھٹک پیدا ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ دکھانا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ دھونا۔ آنکھ کا علاج کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ ڈبڈبانا۔ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر ہار جانا۔ آنکھ میں مروت یا حیا کا نام نہ ہونا۔ اردو جملہ، غیر فصیح، رائج۔

آنکھ دھونی (دھلائی) پونا۔ آنکھ میں مروت یا حیا کا نام نہ ہونا۔ اردو جملہ، غیر فصیح، رائج۔

آنکھ دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ ڈھونڈھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھ ڈھونڈھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

**آنکھ دیک

...ت خفت ... میرا ... کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

... وہی ہے ... جو ... مجھا ہوں کہ آنکھ ... نازیبا ہیں ... دلوں میں ... خلش

آنکھ ڈالنا ... دیکھنا ... تصحیح ... ہے۔

... بات پر ... کو ... ترجیح ... ہے۔

عاشق ... آفتاب ... کا ... برہمن ... ہو جائے گا ... آنکھ

قول فیصل ... عاشق ہونا کے معنی میں بھی بولتے تھے لیکن ... ہے۔

... ہے ... تیرے ... سائل پر

آنکھ ... دیکھ لے جو ... اکسیر

... نظر سے دیکھنے کے معنی میں بھی بولتے تھے جو ... قلیل الاستعمال ہے۔

... باپ ... ہے ... غائم ... جائے

... والے ... پر ... آنکھ ... شعار باپ ... ہے

آنکھ ... ہونا۔ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ رقت طاری ہونا۔ رونا۔ تصحیح ... ہے۔

... آنکھ ... ہے

... آنکھ ... ہے

آنکھ ... ہے

آنکھ ... ہے

آنکھ سیدھی ہونا۔ [illegible]
[illegible]
آنکھ سے آنکھ ملی ہونا۔ [illegible]
[illegible]
آنکھ سے آنکھ ملانا۔ تشبیہ لہو کے آنسو رونے سے۔ اُردو محاورہ۔

لہو کی بوٹیاں دیدے ہوئے ہیں فرط گریہ سے
محبت رنگ لائی آنکھ سے مہندی ٹپکتی ہے

(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے سلام کا جواب دینا۔ اُردو (فصیح) رائج۔

قول فیصل:۔ متکبر لوگ آنکھ سے جواب دینے کو خلاف شان سمجھتے ہیں اور آنکھ کے اشارے ہی پر کفایت کرتے ہیں

آنکھ سے لہو آنا۔ بجائے اشکوں کے آنکھ سے لہو کے آنسو نکلنا۔ اُردو فصیح و رائج۔

ہمیشہ گریہ و زاری دیدۂ خونبار ہی
جو اشک تھمے تو آنکھ سے لہو آیا

قول فیصل:۔ بہت زیادہ گریہ و زاری کے لئے یہ محاورہ کہتے ہیں۔

آنکھ سے نہ دیکھوں جہاں کسی تیرے لوٹ ہوگئی ہو اور میں [illegible] چاہتا ہو [illegible] کہتے ہیں۔ اُردو فصیح و رائج۔

[illegible]
[illegible]
آنکھ سے ناما جانا۔ [illegible] اُردو فصیح و رائج

ہوئی ساتھ یوں تو یک ایک کے
ہمیں سے ۔ دیکھ آنکھ شرما گئی تیر

آنکھ شوخ ہونا۔ شرارت بھری آنکھ کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

وہ شوخ آنکھ شوخ، نگہ شوخ تھی مگر
سب کا جواب ایک دل اصبور تھا اسیر

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ بیوقوف اور نادان آدمی کو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

اک بوسے پر جاں سایاں نے آئے ہیں ہم اور نگہ
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ایسا ملیگا کم اسنگہ مستورہ

آنکھ کا پانی بہہ جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ اُردو محاورہ قریب بہ متروک۔

مرے جس پہ نہ چار آنسو بہائے اس نے مرنے پر
ہوا غایت کہ پانی بہہ گیا چشم مروت کا

قول فیصل:۔ بے غیرت ہو جانے کے معنی میں بھی بولتے تھے لیکن اس معنی میں اب "آنکھوں کا پانی مر جانا" بولتے ہیں۔

آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ بے غیرت ہو جانا۔ اُردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

ڈھل گیا آنکھ کا نرگس کی کچھ ایسا پانی
مر گیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی مستورہ

آنکھ کا پانی مر جانا۔ بے غیرت ہو جانا۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج۔

مجھ کو دیکھا تو برسے تو نہ تھا
مر گیا تیری آنکھ کا پانی مستورہ

آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کے اندر کی سات جھلیوں میں کی ایک جھلی۔ اُردو فصیح، رائج۔

خون دل اشک لخت جگر حسرت دید
کیا ہے آنکھ نے پردے میں چھپ کیا کیا

قول فیصل:۔ شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے کوئی کام نہ کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "حالانکہ باپ کو معلوم ہے کہ لڑکا سگریٹ پیتا ہے لیکن چونکہ آنکھ کا پردہ ہے اس لیے وہ کچھ نہیں کہتے ہیں"۔

"پردہ دار عورتوں کو چونکہ غیر مردوں سے ہوتا ہے" اوس سے بھی برتتے تھے

اوس سے بھیگتی ہے نرگس:
آنکھ کا پردہ چاہیئے تجھ کو [illegible] مستورہ

لیکن ان معنوں میں اب "پردہ" کرنا بولتے ہیں۔

آنکھ کا پردہ اٹھا دینا۔ بے شرم اور بے غیرت ہو جانا۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج

اپنے گھر پاس ہے نہ پڑوسی کا کچھ لحاظ
تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اٹھا دیا مستورہ

قول فیصل:۔ آنکھ کا پردہ اُٹھ جانا اور باقی نہ رہنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

گھورتی ہے گلوں کو لے نرگس
آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا

اسی معنی میں "آنکھ کا پردہ جاتا رہنا" بھی بولتے ہیں

ساس اوس سے ہو تو بھی نگاہیں نہ ملیں
اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا

آنکھ کا تارا۔ آنکھ کا تل۔ اُردو استعارہ

فی الحقیقت دانہ کنجد چراغ افروز ہے
آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی مستورہ

قول فیصل:۔ عزیز اور بہت پیارے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

ہوئی تھی جس سے چکا چوند چشم مردمی کو
ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب نہ رہا مستورہ

آنکھ کا تل سفید ہونا۔ مرتے وقت آنکھوں کا بے رونق ہونا۔ اُردو قیاس و استعمال۔

رنگ اڑ جانا۔ انتظار۔ اُن کا
آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے

آنکھ کا جالا۔ یہ ایک مرض ہے جس میں آنکھ کی پتلی پر جھلی آجاتی ہے جس کی وجہ سے بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل۔ اس کا صرف کٹنے کے ساتھ جالا کٹنا محاورہ مستعمل ہے۔

کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا نکل گیا

آنکھ کا جالا پڑنا۔ بھی مستعمل ہے جو فصیح ہے اب اس بجائے "آنکھ میں جالا آنا" بولتے ہیں۔

آنکھ کا ڈھلکنا۔ اس مرض میں آنکھ کے برابر ہاں ہوجاتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج

ڈھلکتی نہیں مٹے ساقی گلفام نہیں ہے
یہ قوت ہر کس فرح مری آنکھ کا ڈھلکنا کیف

آنکھ کا پانی ڈھلنا۔ آنکھ صاف نہ ہونے کی وجہ سے دھندلا دکھائی دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سمجھ نہ سمجھے جو کہ تری گرد راہ کو
آشوب ہو اس آنکھ کے اندر غبار ہو

آنکھ کا کاجل چرانا۔ صفائی سے اس طرح اپنا کام کر لینا کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

یار کی ڈیوڑھی پہ دستک دی تھی
آنکھ کا کاجل چرا لے جانے والے چل دیئے

آنکھ کے کاجل چور۔ بھی مستعمل ہے۔

درد دل جو کوئی سیکھے ان سے
آنکھ سے کاجل چور ہے ہر قیامت کی آنکھ سے

آنکھ کا لحاظ۔ وہ خاطر و حجاب اور حیا جو آنکھ سے ہوتی ہے اگر یہ محجوبہ کیوں نہ ہو

خدا دے بیٹا تو سے بھتیجے کو کون سوتی ہے خفا کس کا لحاظ ہے۔ (امیر اللغات)

کیا وصف چشم یار کروں اس کے سامنے
نرگس سے ہے بھی فقط آنکھ کا لحاظ

قولِ فیصل۔ بالعموم ہر جملے عمل پر بولتے ہیں جہاں کسی کے سامنے کوئی کام کرنے میں لحاظ مانع ہو۔

آنکھ کرنجی ہونا۔ آنکھ کے ڈھیلے کی سیاہی کا بھورا یا نیلاہٹ لیے ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے نہایت ہوا
رنگ اڑ جاتا ہے روئے دم بیمار کا

آنکھ کڑی پڑنا۔ غصے سے دیکھنے کی وضع کا خلاف کی طرح سے تبدیل ہو جانا ہو نہ پڑتی ہے جوش جنون میں یہ کڑی میری آنکھ

قولِ فیصل۔ اسی محل اور اسی معنی میں آنکھ کا ڑنا بھی مستعمل ہے۔

ملکی ہے تیرا خوبے تیرے مقابل دیرے
ڈانے کیوں کڑی آنکھ پر ہر بار آنکھ

آنکھ کھٹکنا۔ آنکھ کو دکھنے کی حالت میں ایسا معلوم جیسے آنکھ میں کوئی تنکا پڑ گیا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

خدا دشمن سے دشمن کو بھی دکھلائے نہ یہ صورت
کھٹکتی ہے جب اپنی آنکھ دل پر تیر ہوتے ہیں

قولِ فیصل۔ اس محل پر آنکھ میں کھٹک ہونا زیادہ بولتے ہیں۔

آنکھ کھلنا۔ سونے سے بیدار ہونا۔ جاگنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

گھبرا کے آنکھ کھل گئی تڑپا کیا جگر
فرقت نے یہ خواب کہا جھ کے نوحہ گر

قولِ فیصل۔ حقیقت حال ظاہر ہونا، تعبیر ملنا، پیدا ہونا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

خواب غفلت ہے تماشائے جہاں کچھ بھی نہیں
کھل گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہاں کچھ بھی نہیں

"پیدا ہونا" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

علی کو حق نے اسرار توحید کیے میں
کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا

صفی جو آنکھ سے پیدا ہوئے سے پہلے دیکھتے ہیں اسے بھی آنکھ کھلنا کہتے ہیں۔

آنکھ نہ کھلی میں نہ جس یاد آیا
آنکھ کھلے بھی نہ پائی تھی کہ صبا آیا

صاحب امداد اللغات نے ایک معنی سونے کو بھی داخل بتلائے ہیں اور یہ فقرہ دیا ہے۔ "ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلے گا تو خود گھر کا کام سنبھال لے گا" لیکن لکھنؤ میں اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

آنکھ کھولنا۔ پیدا ہونا۔ آنکھ کو سونے کے بعد بیدار ہونے کے معنی میں بھی اردو، فصیح، رائج۔

تو ہے ایسا چاند کہ تیرے دیدہ کو
آنکھ اپنی دن کو کھولے ہرگز نہ کوئی

قولِ فیصل۔ جاگنا اور بیدار ہونا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایک دن
تاروں نے سارا غرق جگایا تو کیا ہوا

پیدا ہونے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

نرگس کی روش آنکھ نظر ہم نے جو کھولی
اس گل کے سوا گلشن ہستی میں نہ سوجھا

[illegible]

آنکھ کے اشارے چلنا ...

آنکھ کی پتلی کے آگے ...

آنکھ کی پتلی کھیوں کے آگے ...

آنکھ کی مسہری ... آنکھ کی پتلی

... کیا ...

... کھلنا ...

... کھلنا ...

... کھلن

شاہ عدل آنکھ سبھی گر کرے تو خوبرو
ایر پلوں سے سیں عشاق کے زخم جگر

آنکھ سینی نہ کرنا۔ سمجھے کو خیال میں نہ لانا۔ کسی شخص کا خیال نہ کرنا۔ اردو، مستعمل۔

ہے جس اس نے اٹھایا اور سینی کی نہ آنکھ
ہو سکے تو دیکھ مشت خاک بے بنیاد کا

آنکھ میلی نہ ہونا۔ تیوری پر بل نہ آنا۔ اردو، قریب متروک

صاف اتر جائے گا غیروں کی نظر سے عاشق
آنکھ میلی نہ ہو تیوری نہ چڑھایا کیجے

آنکھ میں آنا۔ نظر میں جچنا۔ اردو، متروک

کچھ اپنی آنکھ میں آیا نہ یاں کا
خدا کے سیکے دیکھا دور تر تک

آنکھ میں پانی اترنا۔ رفتہ رفتہ آنکھ کی روشنی کم ہو جانا۔ آنکھ کے تل پر رقیق مادہ بہنا۔ اردو، فصیح، راسخ۔

چشم جوہر چوں دھیائی نور و ذوق دیکھ کر
پانی اترا آنکھ میں آئینہ اندھا ہو گیا

آنکھ میں پانی نہیں ہے۔ بالکل بے حیا ہونا۔ اردو، متروک۔

کرتے ہیں خوں کو یہ منع شراب
تو ادھر کی آنکھ میں پانی نہیں

آنکھ میں پتلی ہونا۔ آنکھ کے ڈھیلے میں سیاہ دائرہ کا ہونا جس سے آنکھ کی پتلی کو پہچانتے ہیں۔ اردو، فصیح۔

آنکھ میں تصویر پھرنا۔ آنکھ میں صورت کا نقش رہنا۔

تجھ میں تمر آنکھ میں پتلی ہو کر
پھرتے ہے یار کی تمہ و سیہ کی تصویر

آنکھ میں جچنا۔ نظر میں منتخب ہونا۔ اردو، فصیح۔

جچتا ہوا اپنی آنکھ میں وہ خوش جمال بھی
تیری کا بول چال ہو چال ڈھال بھی

آنکھ میں جگہ کرنا۔ رسائی پیدا کرنا، اعتبار حاصل کرنا۔ اردو، متروک۔

ہوں وہ نمدیدہ کہ انظروں سے اک بل میں ذریہ
کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو ہو کر

آنکھ میں چوب آنا۔ چوٹ لگنے سے آنکھ کے ڈھیلے میں جو سرخی پیدا ہو جاتی ہے اس کو چوب آنا کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے
چشم بلبل صبا لگا گھس کے

قول فیصل: جاہل لوگ اس کے دفع کے واسطے ٹوٹکے کیا کرتے تھے لیکن یہ دستور اب رائج نہیں۔

چوب آئی گر مرے نظارے سے مارکی
ٹوٹکا جس طرح بتلاؤں میں کرنا چاہیے

اس کا حد بڑھا پڑھا جانا اور جاتی رہنے کے ساتھ تھا۔

آنکھ میں شرم ہونا۔ شرم سے جھکی رہنا۔ شرم و حیا احسان کے لیے بے انتہا وقار کا باعث ہے۔ اردو، مستعمل۔

ہو شرم آنکھ میں تو جہاں بانی کے لیے
ست کر کے ستونہ چشمی آنکھ میں آنسو ہونا، متروک

آنکھ میں کھٹکنا۔ کسی کا ہر وقت برا لگنا۔ بدنگاہ ہونا۔

[illegible]

آنکھ میں گانے کو نہیں۔ بالکل بے حیا ہونا۔ اردو، فصیح، راسخ

خلاصہ شرح۔ بادہ جبر تو بہت ہوا ہے ساقی تو

اس وقت آنکھ میں لگانے کو بھی نہیں ہے۔

آنکھ میں موتیا بند ہو جانا۔ آنکھ میں نزول مادہ کا اتر آنا جس سے بصارت جاتی رہے۔ اردو، فصیح، راسخ۔

دنیا بدا آنکھ میں اپنی جو رکھتی ہے حضرت
اب رکھے ہے۔ روشنی شمع دل اہل صفا

آنکھ میں نہ آنا۔ حقیر اور ذلیل ہونا، نظر میں نہ جچنا۔ اردو، متروک۔

نہ ہار اپنی آنکھ میں آتا نہیں فدوی
پھولا دو سمار جس کے جگر میں نہ تیر ہو

قول فیصل: اب اس جگہ آنکھوں میں سمانا بولتے ہیں۔

آنکھ میں نہ ٹھہرنا۔ نظر میں نہ جچنا، حقیر معلوم ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تصویر۔ رخ روشن میں صبح صورت خواب
نہ ٹھہرا آنکھ میں کچھ نور مہر عالمتاب

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا۔ بصارت زائل کر دینا۔ اردو، فصیح، راسخ۔

کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی
ہے رقیب روسیہ کا نیل تمہاری آنکھ میں

آنکھ ناک سے درست ہے۔ خوبصورت ہے اچھا ہے، غنیمت ہے۔ اردو، فصیح، راسخ۔

بولے وہ ہاتھ بھر کی تصویر دیکھ کر
ہاں کچھ درست ہے پر آنکھ ناک سے

آنکھ ناک سے ڈر۔ کسی کے جھوٹ بولنے پر اس کو آسمانی بلا اور غیبی مصیبت سے ڈرانے کے لیے عورتیں کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

آنکھ نکلوانا۔ کسی جرم کی سزا میں کسی کی آنکھ نکالنا۔

خوبیٔ اردو فصیح۔ ج آنکھ۔
آنکھ میں تنکا نہ کھونٹ سا آنکھ
سامنے پیر جو آتش ہے کہ آنکھ آئینہ

آنکھ نہ ٹکرنا ۔ آنکھ میں آنسو نہ لانا۔ اردو فصیح محاورہ
لا آنکھ سے آنکھ آنسو نہ ملانا کرنا
دیکھ آنکھ کی قطرہ شرم سے نہ گرنے دینا

آنکھ نہ اٹھانا ۔ اردو محاورہ کسی کی طرف نظر نہ
اٹھانا۔ اردو فصیح ہے۔
دوسرے معنی میں بھی بولتے ہیں وہ آنکھ
بھی ہی۔ ستی ہو صفت ہے۔ یہاں تمام دن کہ
آنکھ نہ بچھنا ۔ کسی مصیبت میں کسی طرح پر
نہ پڑنا۔ اردو فصیح ہے۔
ہاں یہ بچی آنکھ ہماری
کوئی دیکھی مرا نہ جواب اس جوئے آنسو

قول فیصل ۔ توجہ دو غیب سے کسی
میں بھی بولتے ہیں۔ اب آنکھ کی جگہ نظر بولتے ہیں۔

آنکھ نہ جھپکنا ۔ کسی چیز پر ایسے غور و توجہ سے
دیکھنا کہ آنکھ بند نہ ہو۔ اردو محاورہ فصیح ہے۔
آنکھ نہ جھپکی ساری رات ہم نے تیرے
آنکھ نہ چرانا ۔ آنکھ ملانا۔ اردو فصیح
محاورہ۔ آنکھ۔
ماسوا غیرت کے جھجکی جاتی ہے
ہیں مجھتی کبھی صاحب آنکھ

قول فیصل ۔ آنکھ کی جگہ نظر بولتے ہیں

آنکھ نہ دیدہ کا ٹھنڈے شنیدہ ۔ جس کام
کی اجنبیے نہ ہو اس میں دخل دینا۔ اردو محاورہ
ہے۔ قول کی زبان۔

آنکھ نہ کھولنا ۔ آنکھ نہ کھلنا۔ اردو فصیح
تپ و قحط سے غش کی حالت ہے
آنکھ نہ کھلی ہے
آنکھ نہ لگنا ۔ نیند نہ آنا۔ اردو فصیح
جاگنے۔ اردو محاورہ فصیح
وصل کی شب سو گئے تم سو غم نے عمر بھر
آنکھ نہ لگنے دی ہے تو نے خواب

آنکھ نہ ملانا ۔ نظر نہ ملانا۔ اردو فصیح محاورہ
آنکھ اس سے نہ جب ملی اس نے

آنکھ نہ ملنا ۔ آنکھ
میاں بیٹے یہ جو آنکھ
تو کیا یہ سوچتی
قول فیصل ۔
میں بھی بولتے ہیں جو بات نہ ہو
ملتی نہیں ہے آنکھ اس آئینہ رو کی
وہ دل جو لیکے جاوے کہ ہو ہے کہ
آنکھ نہ ناک بھوں چاند سی ۔ بولتے اس وقت
کی نسبت بولتے ہیں جو بدصورت ہو اور اسے خوبصورت
سمجھے۔ اردو مثل قلیل الاستعمال۔
آنکھ نیچی نہ ہونا ۔ اردو
کسی
تجھ
آنکھ
اردو

آنکھ والی کو کھول سے کیا ۔
مثل واما
تو
ہے
آنکھ
آنکھ
آنکھ
قول فیصل ۔ اب متروک ہے۔
آنکھوں آنکھوں میں ۔
میں
آنکھ

قول فیصل: ... ہی کے اضافہ کے ساتھ (آنکھوں ہی آنکھوں میں) بولتے ہیں۔

... دیکھیں ... ہوں ... سودہ ... سے ...

... آنکھوں ہی آنکھوں میں کیفیت ... ہے ...

آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہونا۔ نگاہوں کے اشارے سے مطلب ادا کرنا۔ اردو فصیح، رائج۔

آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہو گئے
ہم تمہارے تم ہمارے ہو گئے — مستور

آنکھوں آنکھوں تیر باتیں ہونا۔ ... ہونا۔ اردو ... میں باتیں ہونا۔ اردو ...

آنکھوں آنکھوں میں ... تیر ...
... اشارے ... ہیں

... قول فیصل ... آنکھوں ... باتیں ...
آنکھوں میں باتیں ...

... قول فیصل ... آنکھوں ... باتیں ...
... سیلی ... آنکھوں ...

... کچھ ... ہے ...
... آنکھوں میں ...

آنکھوں آنکھوں میں ... ... بڑی ... ہے ...
... محبت ... اختیاری ... کا ...
... اردو ...

... ہے ...
آنکھوں آنکھوں میں ... ...
... ہے ...

آنکھوں آنکھوں میں ... ...
... آنکھوں ...

مستعمل ہے۔

وہ اشاروں میں دل اڑا لینا
آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا لینا — مستور

آنکھوں آنکھوں کے بعد ہی بڑھا کے بھی بولتے ہیں۔

میں یہ دردیدہ ... تری کافر وہ چور
آنکھوں آنکھوں ہی میں جو دل کو چرا لیا ہے — ظفر

آنکھوں آنکھوں میں رات کٹنا۔ جاگتے یوں رات گزرنا۔ اردو فصیح، رائج۔

آنکھوں آنکھوں میں کٹی رات الٰہی تو نے
کسے لائق ہیں مصیبت کی شبِ ہجر ہیں ہم — جلیس

قول فیصل: آنکھوں ہی آنکھوں میں کٹنا بھی جنسی معنوں میں ہے۔

رات مصیبت کی بسر ہو گئی
آنکھوں ہی آنکھوں میں سحر ہو گئی — داغ

آنکھوں پر آنا۔ انتہائی مہمان نوازی اور مطلوب ... آنے پر ... خوش ... کہتے ہیں۔

اردو ... میں مستعمل۔

تمنا جو ہے ... آنکھوں پر آئیے
... خدمت کو نہ کچھ لے کر آئیے — داغ

آنکھوں پر بٹھانا۔ ... احترام کرنا۔ اردو فصیح، رائج۔

مرتبہ دیکھنے والے کا ترے ایسا ہے
کہ بٹھاتے ہیں جسے اہل نظر آنکھوں پر — داغ

آنکھوں پر پٹی باندھنا۔ ... ہے کہ ... آنکھوں پر پٹی باندھنے سے ... وقت حسب ... مذکر ... اردو فصیح، رائج۔

... کیا آنکھوں پر پٹی باندھ کر
... فصیح ... دیدہ ... گیا
تو نہیں ... جراحت نے ... آنکھیں ... کی

... کہا ہے جو ... مستعمل ہے

جو گردن باندھتے ... نوفل کو
... ہو آنکھوں ... کہیں

آنکھوں پر پردے پڑ جانا۔ ... اردو فصیح، رائج۔

... جب پردے ... آنکھوں پر پردے پڑ گئے

قول فیصل: ... آنکھوں پر پردے پڑنا ...
... آنکھوں پر پردہ ...
کچھ نہ سوجھنا ... دیکھنا
... نظر نہ ... ہے ...
... کرتا ہے ... کہ ...
پردے پڑنے ... آنکھوں پر ... تو ...
آنکھوں پر پردے ... ہو ...
تیری صورت کو ترستے ... ہم وصل میں بھی ...
پردے آنکھوں پر ترے آتے ہی دلبر چھوٹے

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔ ... محبت و خلوص ہوتا ہے وہ بار نہیں ہوتا۔ اردو مستعمل، قطعی الاستعمال

جسم دل کو ہیں خانہ غم مرعوب
کب ہوا آنکھوں پر اپنی پلکوں کا ...

آنکھوں پر پھیکری رکھ لینا۔ ... اتنا ... زیادہ ... اردو فصیح، رائج

بے مروتی ... ہوں ... تو ہنس دیتا ہے
پھیکری ... کوئی آنکھوں پر رکھ لیتا ہے

قول فیصل: ... صاحب ... انتقامات ... جیسے کے ساتھ ... آنکھوں پر ... رکھ لینا ... ہے ... مگر ... ایسا کوئی ... ہوتا۔

آنکھوں پر قدم رکھنا

آنکھوں پر غلاف چڑھانا

آنکھوں پر قدم رکھنا یا آنکھوں پر پاؤں رکھنا

آنکھوں پر بٹھانا

آنکھوں پر بٹھانا یا آنکھوں پر بٹھانا

کہتے ہیں جب فریق ثانی میں کھلا ہوا کوئی عیب ہوتا ہے۔ (امیر اللغات)

[illegible] کے جمع بھی اس کھائی جاتی ہے

آنکھوں دیکھی ۔ خود دیکھی ہوئی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔ قول فیصل۔ آنکھوں کی دیکھی اس محل پر فصیح ہے۔

آنکھوں کی دیکھی بات کہوں میں
جوش۔ کیا خوش ہوتی ہوں میں۔ سودا

آنکھوں کے کانجے ٹھنڈک :۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ اس بات سے ہماری آنکھ ٹھنڈی ہوتی ہے یا اس سے ہمارے دل کو چین راحت ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

رہے دے آنکھوں سکھ اب اور کلیجے ٹھنڈک
[illegible] ظفر

آنکھوں سے ۔ [illegible] خوشی سے۔ تکلف۔ اردو فصیح، رائج۔

آنکھوں سے دیتے ہیں وہ بوسہ چشم و رخسار
لفظ لطف و عنایت نہیں مجھ پر کس دن رشک

قول فیصل:۔ اور کبھی سوال یا حکم کے جواب میں بھی کہتے ہیں۔

[illegible] کے پاس [illegible]
بولے ہیں [illegible] آنکھوں سے لالہ عم

آنکھوں [illegible] ۔ [illegible] ۔ بسر و چشم۔ اردو، دلی کی [illegible]

محل صرف ۔ اس کی [illegible] دیکھ کے سارا رنج آنکھوں سے [illegible] (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ [illegible] آنکھوں یا آنکھوں کے [illegible] بولتے ہیں۔

آنکھوں سے اوجھل ہونا:۔ نظر سے غائب ہونا۔

اردو، فصیح، رائج۔

اوجھل آنکھوں سے میں جو ہوتی تھی
ہائیں اندر جا کے سوتی تھی قلق

آنکھوں سے آنکھیں بند ہونا:۔ دو محبوبوں میں باہم محبت ہونا۔ اردو، متروک۔

آنکھوں سے آنکھیں ناصح ہرگز بند ہوئی چھوٹیں
نہ نجیر کی کڑی پر جیسے کہ ڈھی لگائی سودا

آنکھوں سے آنکھیں لڑنا:۔ آنکھیں چار ہونا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
مرد کے تیر کلیجے کو توڑ کر نکلے بحر

قول فیصل:۔ اب آنکھ سے آنکھ لڑنا فصیح ہے۔

آنکھوں سے آنکھیں ملنا۔ میل محبت ہونا۔ اردو محاورہ، متروک۔

اس کی آنکھیں کیا ملیں عاشق کی آنکھوں سے بھلا
جتنے آنسو ہیں انھیں ہر ایک سے دم چاہیے ناسخ

آنکھوں سے بجا لانا۔ خوشی خوشی تعمیل حکم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بجا لاتے اسے آنکھوں سے اے دو سے
کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا آتش

آنکھوں سے پاؤں:۔ اپنی سجاوٹ اور صفائی کے لیے عورتیں قسم کی جگہ اپنے کو کوسنے کے عنوان سے کہتی تھیں۔ اردو، متروک۔

گلہ اس کا جو ہو مد نظر تو پاؤں آنکھوں سے
لگا دو دیر جتنی ہو سکے سرمہ لگانے میں رشک

آنکھوں سے پھول اٹھانا۔ ایک کھیل ہے جس میں دو آدمی کے سامنے ذرا فاصلے سے کھڑے ہو کر گیندے کا پھول ایک دوسرے کی طرف پھینکتے ہیں۔ پھول گر جاتا تھا اسے آنکھوں سے اٹھانا پڑتا۔

ناتوانی میں بھی یہ دل ہے جو کھیلو کھیل کیا تم کو ہم آنکھوں سے اٹھاتے ہیں بحر

قول فیصل:۔ اب یہ کھیل ہندوستان میں کھیلا جاتا ہے۔

آنکھوں سے تلوے سہلانا۔ راحت و آرام پہونچانے کے لیے خوشامد کے طور پر تلووں سے آنکھیں ملنا۔ اردو، متروک۔

ہیں راحت ہے مجھے خدمتگاری یار کی
تلوے آنکھوں سے جو سہلاتا ہوں آجاتی ہے نیند بحر

آنکھوں سے ٹپکنا۔ تیور اور نشانوں سے کسی بات کا ظاہر ہونا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

مت فریب سادگی کھا ان سیہ چشموں کا میر
ان کی آنکھوں سے ٹپکتی ہے بڑی عیاری میر

آنکھوں سے جان نکلنا۔ آنکھوں کی راہ سے نکلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جان آنکھوں سے دم تن سے نکلتے ہوئے دیکھے
پر دل سے نکلا ہوا ارمان نہیں دیکھا امیر

آنکھوں سے حجاب اٹھ جانا۔ آنکھوں سے پردہ اٹھ جانا، ہوش جاتا رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دم سحر مرا آنکھوں سے اٹھ گیا جو حجاب
بہار گلشن معنی کے دل ہوا شاداب میر

آنکھوں سے خون ٹپکنا:۔ غصے میں بھرا ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تہ خنجر مآل سخت جانی دیکھیے کیا ہو
ابھی تک خون اس قاتل کی آنکھوں سے ٹپکتا ہے شیدا

آنکھوں سے دریا بہانا۔ بے اختیار رونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سنی اس دل کا بیتابی میں کچھ گر کسی نے ہو
کہیں رو رو کے تم دریا بہانے اپنی کہو ہے

قول فیصل:۔ اس کا لازمہ دریا بہانا مستعمل ہے۔

دو شنبہ ہوئے ہیں سب یاں آنکھ دیکھیے
یہ جا بتے ہیں وہ آنکھوں سے دیا کیجیے

آنکھوں سے دم نکلنا۔ دنیا سے گزرنا۔ آنکھوں
کے دم نکلنا۔ اردو فصیح۔ رائج

سے نرا ہو نہ دیکھے مرنی ہلاکت چشم
آنکھوں سے نکلے دیکھے

آنکھوں کے دور ہے مگر دل سے نزدیک ہے
محبت ہے کہ ہیں بے انتہا محبت ہے

اردو فصیح رائج۔

وہ کہ کرتے ہی سمجھے ہو وہ تو ہے
نزدیک دل ہے پر جو آنکھوں کے دور ہے

آنکھوں سے دیکھا جو کبھی کانوں سے بھی
نہ سنا عجیب غریب چیز دیکھیے یا کوئی نئی

بات سنیے آنے پر کہتے ہیں۔ اردو فصیح رائج۔

ہم رہ دیا ہے پہ دل فیصلہ
وہ نہ ہے سنتے تھے وہ آنکھوں سے دیکھ لیا

آنکھوں سے دیکھا نہ کانوں سے سنا۔ عجیب
بات جو نہ دیکھی ہو نہ سنی ہو۔ اردو فصیح رائج

دیکھا سنتے گل و لیلہ کو نہ آنکھوں سے کبھی
اور نہ کانوں سے سنی بلبل قصہ یہ کی بات

آنکھوں سے دیکھنا۔ بچشم خود دیکھنا۔ اردو
فصیح رائج۔

آنکھوں سے دیکھ لو ستم روزگار کو
کچھ پوچھنا نہ دیکھیں ہمیں ماجرائے گل

آنکھوں سے شعلے نکلنا۔ بے انتہا آنکھیں
جلنا۔ اردو فصیح رائج۔

کیوں کیا خواب میں دیکھا تھا کسی برق تجلی کو
کہ اب تک دیکھیے شعلے ان آنکھوں سے نکلے ہیں

آنکھوں سے طوفان بپا ہونا۔ بہت زیادہ

اردو فصیح رائج۔

آنکھوں سے طوفان بپا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھیے کیا ہو گیا

آنکھوں سے عزیز ہونا۔ اپنی آنکھوں سے
زیادہ کسی سے محبت ہونا۔ اردو فصیح رائج

آنکھوں سے وہ گل رعنا
پتلی وہ ہی چشم تو من کا تھا

آنکھوں سے غائب ہو جانا۔ نگاہوں سے
پوشیدہ ہو جانا۔ اردو فصیح رائج۔

اے صنم غیب کی رکھتے ہیں خبر اہل عشق
غائب آنکھوں سے وہ عنقا ہے کہ کیا ہوگا

آنکھوں سے غفلت کے پردے اٹھ جانا۔
حقیقت حال ظاہر ہو جانا۔ ہوش میں آ جانا۔ اردو
فصیح رائج۔

آنکھوں سے غیرت بہہ جانا۔ بے غیرت
ہو جانا۔ اردو متروک۔

ہر کس کے سامنے روتے ہو تجھ پر
بہہ گئی آنکھوں سے غیرت آپ کی

آنکھوں سے قبول ہے۔ بہ خوشی منظور ہے۔
اردو قلیل الاستعمال۔

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول
تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں

قول فیصلہ اب ہے ہمارا دل سے قول ہے زیادہ بولتے ہیں

آنکھوں سے قدم لگانا۔ محبت، اعتقاد اور
جوش سے پاؤں پر سر رکھنا۔ اردو فصیح رائج

دیا ہے حسن میں یہ مرتبہ اللہ نے تجھ کو
پری تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھوں سے

آنکھوں سے کاجل چرانا۔ انتہائی چالاکی
اور عیاری کرنا۔ اردو سے متروک فصیح

جنس دل مفت ہے بکتے ہیں سب لے جاؤ
غمزے وہ ٹونے ہیں آنکھوں سے چرا لیں کاجل

آنکھوں سے گرا دینا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔
اردو فصیح۔

شعلوں کو تو نے دل سے پروانوں کے اٹھا
آنکھوں سے بلبلوں کی نگہت گرا دیے ہیں

قول فیصلہ۔ ہم نظروں سے گرا دیا فصیح ہے۔
اس کا لازم آنکھوں سے گرنا بھی ہے جیسے
اب اس محل پر بھی آنکھوں کی نگاہوں فصیح ہے۔

اے آفتاب عشق آنکھوں سے گر گیا تو
منھ چھپا جدھر سے چاہیں ادھر آ

آنکھوں سے لحاظ جاتا رہنا۔ بے غیرت
ہو جانا۔ اردو فصیح رائج۔

کیوں نہ آنکھیں لڑائے آئی حیا
تیری آنکھوں سے یہ لحاظ کیا

آنکھوں سے لگا کے رکھنا۔ بہت پیار کرنا
حفاظت سے رکھنا۔ اردو محاورہ ہے کہ

جو متاع ہنر جیش بہا رکھتے ہیں
اُن کو آنکھوں سے جدا رکھتے ہیں

قول فیصلہ لکھنؤ میں طوریں اس محل پر کلیجے سے
لگا کے رکھنا بولتی ہیں۔

آنکھوں سے لگانا۔ محبت یا عقیدت سے
کسی چیز کو آنکھوں سے مس کرنا۔ اردو فصیح رائج

چھوتے ہیں مصحف رخ کو کف غلیظ
ہاتھ بھی جو آنکھوں سے لگاتے ہیں

آنکھوں سے گرنا۔ ذلیل و خوار ہونا۔
اردو فصیح رائج۔

ہو پشیماں جو گرے یہ دیدہ آنکھوں سے
اشک ندامت ہو گئے جو آنکھوں سے

آنکھوں کا تیل نکالنا دیدہ ریزی کے کام میں
آنکھوں پر زور دینا۔ اردو محاورہ
وصل میں ڈھونڈ تھے عبث غیر سے میاں یار کہیں
تیل آنکھوں کا نکالا ہے جو بیکار کہیں تسلیم

آنکھوں کا جھمکا آنسوؤں کی جھڑی اردو محاورہ
جوں ابر نہ تھم سکا آنکھوں کا مری جھمکا
جوں برق اگر وہ بھی چمکی سی دکھا جاتا میر

آنکھوں کا چلنا بینائی کے ساتھ آنکھوں کا گردش کرنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔
اب تو کاہے کو چلیں گی یہ تمہاری آنکھیں
چلتی ہیں یا ہلال عید کی تلواریں آنکھیں داغ

آنکھوں کا رونا آنسو بہانا۔ اردو محاورہ صحیح ہے۔
ہی رونا ہو جو ان نے خرابے کھلوں ہ
ہم سے در ہو جو ان نے ہو دیوار ہو آتش

آنکھوں کا کسی پر ڈھیلا پڑنا کسی کو دیکھنے کے لیے بیقرار ہونا۔ اردو محاورہ صحیح ہے۔
ڈھیلا پڑتی ہیں کوئی آنکھیں وہیں آنکھ
ہم بہت دوڑا ہیں یہ لڑکا چار دل طرف قلق

آنکھوں کا لہو رونا بہت سے آنسوؤں کا گرنا بے انتہا رونا۔ اردو محاورہ صحیح ہے۔
کسی نے یہ زرد چہرہ کسی کا دل کو مارا ہے
لہو روتی ہیں آنکھیں ان دنوں آنسو کا مارا ہے

آنکھوں کا نور آنکھوں کی روشنی اردو محاورہ صحیح ہے۔
اندھا کیا تجھے شب مہتاب ہجر نے
آنکھوں کا نور داغ قمر پر پڑا ضیا

قول فیصل: بعض شاعر نے آنکھ کو بھی کہا ہے جیسے کہ داغ کا شعر۔
اللہ کرے نہ کوئی دل کسی سے لگائے
آنکھوں کا نور تھا مرے دل کا سرور تھا داغ

آنکھوں کا نور اڑ جانا بینائی جاتی رہنا اردو محاورہ مستروک۔
اڑا نور نرگس کی آنکھوں کا سب
ہوئے بال بینا کے ان کے سبب

آنکھوں کا نور جاتا رہنا اردو محاورہ صحیح ہے۔
دل کا اس کے نور جاتا رہے
اور آنکھوں کا نور جاتا رہے

آنکھوں کا نور کم ہو جانا اردو محاورہ صحیح ہے۔
کہو یعقوب سے ہر دم نہ دیکھے کال یوسف کے
یہ کہتے تھے کہ آنکھوں کا نور جاتا رہا آخر

آنکھوں کا نیل ڈھل جانا موت کے وقت
موت کے خوف سے جاں آنکھوں سے نکلتی ہیں اس کے
نیل ڈھلنا کہتے ہیں۔ اردو محاورہ صحیح ہے۔
موت کی معرفت نظر اس کے دیکھ کر آثار
ڈھل گئے آنکھوں کے نیل سے تھے روشن

آنکھوں کا نیل ڈھلنا آنکھوں سے بینائی کا زائل ہونا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔
ہے ہے ڈھلا نہ نیل ترے آنکھ کا اب تک
ہم نے تو کیا کیا نہ دعا کی ہے رات دن

آنکھوں کا نیلا پڑ جانا موت کے وقت
نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے
آنکھوں کے اندھے ناک کٹے۔ بیوقوف اور بے حمیت کے لیے بولتے ہیں جب ایک۔ عام ہے کسی کو دیکھ کر آنکھوں کے اندھے کچھ بھی ہے تجھ کو شعور
یہ تو میرا تو جلتے اور تڑپتے جو دیکھ
قول فیصل: معرفت رہنے کے معنی میں بھی ہے
اہل نظر کو ہوتی ہے محرمیت
آنکھوں کے اندھے پر تو ہنستی ہے ساری دنیا

آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ بے عمل پر بولتے ہیں جب ایک۔ نام ہے کسی کو دیں

آنکھوں

تو ہو ... اپنے ... کا ... کیجے۔ ... دل ...
... تصحیح ...

تجھے تو ... کو وہ کہیں جانے
... آنکھوں ... کے ... اردو ...
آنکھوں کے آگے ... ان کے سامنے۔ اردو ...
تصحیح ...

ترلفت ورخ ساقی کا تماشا آنکھوں کے آگے چاہیے
وحشت ہے وہ دن نہیں وہ صبح نہیں وہ شام نہیں (نگ)

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ غش ...
... تصحیح ... کی ... بھی ... کھل ...
نہ دینا۔ اردو تصحیح ... کیجئے۔

ابر غم کا دل کے اوپر چھا گیا
آنکھوں کے آگے اندھیرا آگیا سودا

... تصحیح ... اردو ... بھی ... ہے۔

... آنکھوں ... اندھیرا آ گیا
... کہ ... تو ... دیا ... داغ

آنکھوں کے آگے آنے۔ آنکھ ... ہٹ
جانا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

چلتے رہو کسی کو اگر تم آب دو
آنکھوں کے آگے آگے جو پانی چھڑکا دو داغ

آنکھوں کے آگے پلکوں کی جڑ کرنا۔ ...
کی مائی بیٹے دوست کی بڑی دوست ہے۔
اردو عورتوں کی زبان۔

تیرِ جاناں جو لگا دل میں نہ کرنا شکوہ
آگے آنکھوں کے نہ کرتے ہیں پلکوں کی داغ

آنکھوں کے آگے پھرنا۔ تصور میں ... ظاہر ہونا۔
اردو تصحیح ... ہے۔

آگے آنکھوں کے جو پھرتا ہے جو چلتا ہوں میں
پیچھے کوئی پکارتا ہے مڑ کر کی آواز سے داغ

آنکھوں کے آگے کیا خاک۔

... کی ... کہتے ہے جسے سامنے کی ...
نہ دکھائی دے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہر عیاں جلوہ خدا کا ان بتانِ ہند میں
سوجھے کیا زاہد مجھے آنکھوں کے آگے خاک داغ

آنکھوں کے پار ... نظر ... اور
ادب کے پیش نظر کسی کی ... بڑھنا۔ اردو،
... کا ...

آنکھوں کے بل چلوں گا تری راہ شوق میں
موئے عزہ نہیں لگے مری چشم تر کے پاؤں داغ

... نہیں ... بولتے ...
اور بل کی جگہ بھل" بولتے ہیں۔

آنکھوں کی پتلیاں پھرنا۔ ... کو ...
بے ... ہو ... تصحیح ...

... ہونے میں ... وحشت ...
... ہے ... ہیں ...

آنکھوں کی پتلیاں پھر جانا۔ مرتے وقت ...
... پر ... اردو ... تصحیح ...

... خیال تھا کہ دم مرنے پر آئیں گے
... ہری ... کی پتلیاں پھر ...

آنکھوں کے پرلے۔ ... جانب چشم وہ سات
پتلیاں جو نہ ہر آنکھ میں ہوتی ہیں۔ اردو،
تصحیح ... ہے۔

آنکھوں کی تری ... کی ... اردو تصحیح ...

آئینہ دیدۂ گریاں نے جو ہر پتلی
دیکھ لے جوہری آنکھوں کی ترا آئینہ

آنکھوں کے تل ... وہ نقطے جو آنکھ
کی سیاہی کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ اردو تصحیح
... تصور ... کیجئے ...

آنکھوں کے تلے ...

... ہیں ...
یہ آندھی ہے کہ ... سمجھ ...
... آنکھوں ...
آنکھوں کے ... سے ...
... جو قدرتی ... ہیں ...
... تصحیح ...
... ہیں ... تصحیح ...
... ہیں ... ہیں ...
آنکھوں کے نیچے ... اردو تصحیح ...
... ہیں ... ہیں ...
غیر کو جھانکا تو ڈھیلے آنکھ کے
... رکھ دیں گے روزن ...
آنکھوں کی راہ سے ... نکلنے کے
... ہیں ... جانا ... تصحیح ...
وہ تماشا ہے ترا حسن پر آشوب اے ترک
آنکھوں کی راہ سے ... نکلنے ...
آنکھوں کی روشنی جاتی رہنا ... اردو
... ہونا۔ اردو تصحیح ...
آنکھوں کی ... بھی ... ہے ...
کچھ سوجھتا نہیں جو وہ ... میں ...
آنکھوں کے سامنے ... کے ...
اردو تصحیح ...
... سامنے ...
... ہیں ...
... ہیں ...
... ہیں ...
... ہیں ...
... ہیں ...
... ہیں ...

قولِ فیصل:۔ اپنے اسی معنی میں بھی مستعمل ہے۔

سامنے آنکھوں کے آئینہ رکھا نہ کر
اے صنم لجاتے ہیں کم پیش یار آئینہ تاج

آنکھوں کے سامنے کی بات:۔ جو بات اپنی آنکھوں سے دیکھی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محاورہ عرف:۔ اُن کے انکار سے کیا ہوتا ہے میری آنکھوں کے سامنے کی بات ہے۔

آنکھوں کی سوئیاں باقی ہونا:۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کام قریب ختم ہو، صرف تھوڑا سا باقی رہ گیا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو ہیں آنکھیں تو بلکیں بھی کوئی دیں کی ہیں
ہمارے ہیں یہی آنکھوں کی سوئیاں باقی داغ

آنکھوں کی سیاہی:۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا سیاہ حصہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا فقط اشکوں نے آنکھوں کی سیاہی دھوئی
کر چکے ہیں کام پلکوں کے بھی سب بال سفید ناسخ

آنکھوں کی سیاہی سفید ہونا:۔ موت کے آثار ظاہر ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

گذری تمام عمر نہ آیا اُدھر سے خط
آنکھوں کی یاں سیاہی بھی ظالم چولا سفید ہندی

آنکھوں کی صفائی:۔ دیدہ دلیری۔ اردو، فصیح، رائج۔

خط کا آنا ہے آنکھوں کی صفائی ہے وہی
[illegible] لڑائی ہے وہی رشک

آنکھوں کی قسم میں لو:۔ جب کسی کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے میں کمی کرتی تھی تو مذاقاً یہ جملہ کہتے تھے۔ اردو، جملۂ متروک۔

[illegible] آنکھوں کی [illegible] آنکھوں کے ناخن لو، محاورہ

آنکھوں کی قسم:۔ کسی بات کا یقین دلانے کیلئے

ایک طرح کی پُرزور قسم۔ اردو، فصیح، رائج۔

صرف آنکھوں کی قسم کھائی گئی، رکھ کان پہ ہاتھ
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سُنا معروف

آنکھوں کی گردش:۔ آنکھوں کی حیلت پھرت، نگاہوں کا چار طرف پھرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے
تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر برق

آنکھوں کے ناخن لو:۔ آنکھوں سے کام لو، اندھے نہ بنو۔ اردو، متروک۔

وہ کہتے ہیں نہ پھیرو مجھ کو دیکھو لوگ بیٹھے ہیں
میاں آنکھوں کی خصد یہ لو خدا آنکھوں کے ناخن لو شعلہ

آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجانا:۔ تھوڑی دیر کے لیے کچھ دکھائی نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بندھا کب تصور ترے گیسوؤں کا
کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا امیر

آنکھوں میں اندھیرا چھانا:۔ کچھ دکھائی نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھپ، تری زینت سے یہ آنکھوں میں اندھیرا
سستی نہ دکھائی دی نہ سرمہ نظر آیا رشک

قولِ فیصل:۔ "چھانا" کی جگہ "آنا" بھی بولتے ہیں۔

ہر دم کی جو پڑی آنکھ تری زلف پر
دونوں جہان آنکھوں میں اندھیرا آیا امیر

آنکھوں میں آنا:۔ نگاہوں میں سمانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مرحبا آنکھوں میں آؤ تم اگر تم شاد قامت ہو
شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی میں امیر

قولِ فیصل:۔ مرزا جان طپش نے "مست ہونا" کے معنی میں بھی نظر کیا ہے جو اب متروک ہے۔

دھوئی میخواری کا دعویٰ جو یہ تھا سرکار کا
پیتے ہی آنکھ گھوم گئی لکھ میں بس نہ لگے مرزا جان

آنکھوں میں آنسو بھرے ہونا:۔ آزردہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھرے ہیں آنکھوں میں آنسو اداس بیٹھے ہو
یہ کس غریب کی تربت کے پاس بیٹھے ہو تشنہ

قولِ فیصل:۔ آنسو بھرنا، آنسوؤں کا بھرنا بھی مستعمل ہے۔

کبھی آنکھوں میں آنسو بھر لانا
کبھی چوری چھپا کے دھمکانا قلق

آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا بھی بولتے ہیں۔

ہونٹ دانتوں تلے دبائے ہوئے
آنسو آنکھوں میں ڈبڈبائے ہوئے قلق

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا:۔ ڈھٹائی سے دیکھنا، نظر سے نظر ملانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل چرا کر لے گیا کیونکر بت عیار وہ
بیٹھے تھے ہم سامنے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے تسلیم

آنکھوں میں بچپن ہونا:۔ اشاروں میں بات چیت کرنا۔ اردو، متروک۔

میرے اُس کے جو لڑ گئیں آنکھیں
ہو گئے آنکھوں ہی میں وہ وہ بچپن درد

آنکھوں میں بسنا:۔ نگاہوں میں سمانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بس گیا وہ نگار آنکھوں میں
کیا سمائے بہار آنکھوں میں مصحفی

آنکھوں میں بہار پھولنا:۔ دل کی کلی کھلنا نظروں سے خوشی ظاہر ہونا۔ اردو، محاورہ، متروک۔

کھب گیا حسنِ یار آنکھوں میں
کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں سوز

قولِ فیصل:۔ آنکھوں میں بہار چھانا بھی بولتے ہیں۔

آتے ہو ضرور تم چمن سے
آنکھوں میں بہار چھا رہی ہے مسرور

آنکھوں میں بیٹھنا: ڈھٹائی سے مکرنا۔ اردو محاورہ دہلی کی زبان۔

دل کو چرا لیا ہے اشاروں سے اور پھر
آنکھوں میں بیٹھتے ہیں ڈھٹائی تو دیکھیے

قول فیصل: اس محل پر اس لفظ آنکھوں میں کھٹکنا بولتے ہیں۔

آنکھوں میں پالنا: ناز و نعم سے پرورش کرنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

اے جانا ہے تنہا چھوڑ کے تجھ کو مصیبت میں
اس لئے تو نے پالا تھا سکھ میں، دکھ میں ساتھ نہ چھوڑا

آنکھوں میں پھرنا: نظر میں بسنا۔ اردو فصیح و رائج۔

دوڑے ہے روئے آب تو تیلی نہیں آنکھ
آنکھیں میں پھرے ہے کہ مژہ کو خبر نہ ہو

آنکھوں میں پھیکا لگنا: جو شخص دل سے معلوم ہو۔ اردو محاورہ مشترک۔

لالہ و گل کیوں نہ پھیکے اپنی آنکھوں میں لگیں
رنگ والے ہیں ہمارے رنگ اخگر کے ترے

آنکھوں میں پی جانا: محبت و شوق سے آنکھ بھر دیکھنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

آ اس سے نہ بھی دعوت رندانہ کو میں پی جائے
جو ان کا گذر شاید نہیں پرہیز گاروں میں

آنکھوں میں تیرے پھرنا: دائمی حاضری کا خیال۔ اردو فصیح و رائج۔

دوڑے ہے روئے آب تو تیلی نہیں آنکھ
آنکھیں میں پھرے ہے کہ مژہ کو خبر نہ ہو

قول فیصل: یہ فقرہ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کو مستغرق ہو کے دیکھتے ہے اسی مناسبت سے دوسروں کو بھی کہنے لگے۔

آنکھوں میں تصور بندھنا: کسی شے کا خیال پیش نظر ہونا۔ اردو فصیح و رائج۔

جب تصور نے گلوں کا بندھا آنکھوں میں
خار ہر گل ہوا اے بادِ صبا آنکھوں میں

آنکھوں میں تکلے چبھونا: مزہ کے طور پر کسی کی آنکھوں میں تکلی سوئیاں چبھونا۔ اردو دہلی کی زبان۔

کرے دعوائے بیچشمی تو مژگان دراز اس کی
جو ہو سوئے چبھے تکلے نہ کیوں شہلا کی آنکھوں میں

آنکھوں میں تل بیٹھنا: آنکھوں میں سما جانا۔ اردو محاورہ مشترک۔

تل بیٹھ رہا آنکھ نہیں ہے ساتھ نیک کے
ہم پر جو ستم اس سے نہ چھوٹے نہ چھوڑے بھول

آنکھوں میں تلنا: نگاہ میں جچنا۔ اردو محاورہ مشترک۔

ہم پہ جو ستم اس سے نہ چھوٹے نہ چھوڑے بھول
آنکھوں میں تلے ترازو میں تولے بھول بگڑ

قول فیصل: یہ مصرعہ آنکھوں میں تولنا کے

[illegible]

آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا: آنکھوں میں طراوت آ جانا۔ اردو فصیح و رائج۔

[illegible]

آنکھوں میں میٹھا پھولنا: آنکھ میں حوصلہ کی سیری ہونا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

[illegible]

نرگس کی چشم یار نے دیکھا جو آنکھ بھر
آنکھوں میں اس کی میٹھا پھولا نہ پھولے بھول

آنکھوں میں نیستی چھا جانا: ہیبت و دہشت سے آنکھوں کا بند ہو جانا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

[illegible]

آنکھوں میں جہاں تاریک ہونا۔ انتہائی صدمہ یا رنج کی جگہ بولتے ہیں۔ اردو فصیح رائج۔

اے ہجر میری آنکھوں میں تاریک ہو جہاں
مضمون شعر تک بھی بیاں سوجھتا نہیں — مشک

قول فیصل۔ تاریک کی جگہ سیاہ اور اندھیرا وغیرہ کی جگہ عالم بھی استعمال ہوا ہے۔

آنکھوں میں میری عالم سارا سیاہ ہے اب
تجھ کو بغیر اُس کے آتا نہیں نظر کچھ — تیر

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہو جو آوے
جانے کا اور دیتے ہیں رہنے کا

آنکھوں میں چبھنا۔ ناپسند آنا۔ اچھا معلوم ہونا۔

وہ دل میں
چبھا
آنکھوں میں پڑنا۔ سامنے آنا۔ نظر آنا۔ اردو۔ فصیح۔

کیا غضب ہے، پیارے آنکھوں میں
دل چُراتا ہے یار آنکھوں میں — سودا

قول فیصل۔ انگلستان میں آنکھوں میں چُراتا بولتے ہیں۔

آنکھوں میں چربی چھانا۔ مغرور و دماغ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رو برو اُس متعارِ روئے بزم میں کیوں آگئی
شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی — نظم

قول فیصل۔ اچھے بُرے کی تمیز نہ باقی رہنا۔ لیکن بدتمیز لوگوں کے متعلق بھی بولتے ہیں۔

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے
کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے — شوق

آنکھوں میں پکا چونا پھرنا۔ انتہائی روشن

اور تمہارے سامنے [illegible] وغیرہ فصیح اور رائج۔

چمک برق عارض دکھانے لگی
حیا جو مرا آنکھوں میں آنے لگی — کامل

قول فیصل۔ آنکھ کی جگہ چہرا بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

چکا چوند ہو آنکھ میں ہوش اڑ جائیں حیران رہ جائے
کلیم اللہ گر اُس مہر کی دیکھیں درخشانی — منیر

آنکھوں میں چھانا۔ نگاہوں پر یا سامنا کر پھر دوسری شے دکھائی نہ دے۔ اردو فصیح رائج۔

میں طلع میں شب تار فراق سے
آنکھوں میں چھا رہی ہے جو خونریز رات کی — ناسخ

آنکھوں میں سیاہ ہونا۔ شرم سے محو نہ ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

نہ مٹے ہے دلوں میں نہ سیا باقی ہے
صنعتِ تو نے بنائے ہیں خدایا کیسے — بحر

آنکھوں میں حقیر کر دینا۔ دوسرے کی نظر میں ذلیل کر دینا۔ اردو فصیح رائج۔

یہ بے زری بھی عجب بد بلا ہے سیم و زر
تمہاری آنکھوں میں اس نے مجھے حقیر کیا — احسان

قول فیصل۔ اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔

مصحفی ہو کے عاشق خوباں
سب کی آنکھوں میں ہم حقیر ہوئے — مصحفی

لیکن اب آنکھوں کی جگہ نظروں زیادہ مستعمل ہے۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ کمزوری اور ناتوانی کی وجہ سے آنکھوں میں گڈھے پڑ جانا۔ اردو فصیح رائج

دیکھیے جو میری آنکھوں میں حلقے پڑے ہوئے
اُستاد یہ نہیں ہے کہ وہ آنکھ کھڑے ہوئے — امیر

آنکھوں میں خار ہونا۔ نظروں میں کھٹکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خار آنکھوں میں ہیں گل باغ میں [illegible]
دل نہیں آتا کسی صورت ترے ماسوا کا — [illegible]

قول فیصل۔ اب کھٹکنے کی جگہ زیادہ تر خار ہی بولتے ہیں۔

آنکھوں میں خاک۔ [illegible] کو [illegible] ایسی لگے کہ اچھی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو اپنے ہی لیے کہتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی [illegible]

نظر پھسلتی ہے وہ [illegible] کہ صاف کو آئینہ [illegible] قول فیصل۔ زیادہ تر اپنے [illegible] دوسرے کی نظر لگنے کا اندیشہ ہو تو میر صاحب کے ساتھ بولتے ہیں۔

آنکھوں میں اُس کی [illegible]
آنکھیں کرو نرگس شہلا کے سامنے — نظم

آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ سچی اور واضح بات سے انکار کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گلے ہیں بال آئے جس سے بنا کے تم
آنکھ میں خاک ڈالتے ہو خاک ڈالنے کو — [illegible]

قول فیصل۔ ڈالنا کی جگہ جھونکنا بھی [illegible] دھوکے یا چالاکی سے کوئی شے اڑا لیجانے [illegible] پر بھی کہتے ہیں۔

مجلس سے رات [illegible] کیا لیگئے ہمارے [illegible]

آنکھوں میں خاک کی چٹکی نہ ڈالوں [illegible]
جتنے [illegible] اردو عورتوں کی زبان قریب قریب [illegible]

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی
مگر اُس کے موسم ہولی میں [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] اس عمل پر [illegible] کچھ دینے سے [illegible]

آنکھوں میں خاک لگانا [illegible]

آنکھوں میں دم آنا [illegible]

آنکھوں میں نیند کی زیادتی یا جاگنے سے بھی جو [illegible]

کر دیا اُس نے مست کے مجھ کو غافل [illegible]

آنکھوں میں نور آنا [illegible]

آنکھوں میں خیال پھرنا [illegible]

آنکھوں میں دم آنا نزع کے وقت پورے

حسن کی دولت چھپتے آنکھوں میں [illegible]

[illegible]

دم مرے آنکھوں میں اٹکا ہے کہ دیکھوں تو سہی

کیا سمجھائے [illegible]

آنکھوں میں دم لانا [illegible]

[illegible]

آنکھوں میں دم ہونا [illegible]

[illegible]

آنکھوں میں رات بسر لے جانا [illegible]

اردو مرکب۔

[illegible]

آنکھوں میں رات جانا [illegible]

اردو [illegible]

[illegible]

آنکھوں میں رات کاٹنا [illegible]

رات جاگ کر [illegible] اردو فصیح ہے۔

درازی شب ہجراں زلف یار رحیم
مجھی سے پوچھ لو کاٹوں ہوں رات آنکھوں

[illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں [illegible]

آنکھوں میں رہنا:- آنکھوں میں بسنا، آنکھوں میں قیام کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بتاؤ دل میں رہو گے کہ میری آنکھوں میں
پسند اپنے لیے تم کوئی محل تو کرو — نظیر

قولِ فیصل:- بہت عزیز اور قابلِ قدر ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

لے اہلِ کعبہ قدر ہماری ضرور ہے
آنکھوں میں ہم بتوں کی رہے سومنات میں — اسیر

آنکھوں میں سبک ہونا:- حقیر و ذلیل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بالوں کی نظروں میں سبک مجھ کو نہ کرنا
ڈرتا ہوں کہ بلکی نہ پڑے لات تمہاری — منیر

قولِ فیصل:- اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔

وہ ناتوان و گراں جان ہیچ ہوں اے دوست
سبک ہوں آنکھوں میں سب کی دلوں پہ بار ہوں میں — جلال

آنکھوں میں سحر کرنا:- رات بھر جاگتے رہنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دن تو یوں سیر میں بسر کرتی
رات کو آنکھوں میں سحر کرتی — قلق

آنکھوں میں سُرخی ہونا:- آنکھوں کا نشے سے لال ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہاں تک آنکھوں میں سرخی شراب خواری سے
سفید موئے باذ آ سیاہ کاری سے — آتش

قولِ فیصل:- جاگنے سے یا نشے سے، چوٹ سے، یا آشوب سے بھی آنکھوں میں سرخی ہو جاتی ہے۔

آنکھوں میں سرسوں پھولنا:- زرد ہی زرد نظر آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چاند نے کھیت کر دیا آنکھوں میں سرسوں پھولے
جام بلور کے ہاتھوں ہوا یہ کیفیت شب — تجر

قولِ فیصل:- بھنگ وغیرہ پینے والے لوگ زیادہ نشے کی حالت کے محل پر بولتے ہیں۔

آنکھوں کے آگے آ کر سرسوں بھی پھول جائے
عشرت کی لہریں آویں دکھ درد بھول جائے — نظیر

سرسوں کھلنا بھی بولا جاتا تھا جو اب متروک ہے۔

کھل گئی آنکھوں میں سرسوں بھنگ کے نشے میں بھنگ کے
آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کے نبشت — نظیر

"بیجا روپیہ صرف کرنے اور دولت اُڑانے کے محل پر عورتیں زیادہ بولتی ہیں جیسے "پانی کی طرح روپیہ بہا رہے ہو انجام کچھ نہیں سوچے تمہاری آنکھوں میں تو سرسوں پھولی ہو۔

آنکھوں میں سُرمہ دینا:- کاجل لگانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پھر دوبارہ طور پر سجل گری
تم نے آنکھوں میں دیا سُرمہ غریب — صبا

آنکھوں میں سُرمہ کھینچنا:- سرمہ لگانا کاجل لگانا۔ اُردو، متروک۔

کھینچے سرمہ جو یار آنکھوں میں — خوش
ہوئے دونوں بہار آنکھوں میں رہتا ہے رچ

آنکھوں میں سُرمہ گھلا رہنا:- آنکھوں میں ہر وقت سرمہ لگا رہنا۔ اُردو، متروک۔

خیر سے سرمہ گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھا اچھا نہیں — دبیر

آنکھوں میں سرمہ لگانا:- کاجل لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سُرمہ آنکھوں میں وہ لگاتے ہیں
دیکھیے کیا فتور ہوتا ہے — صبا

قولِ فیصل:- انھیں معنوں میں آنکھوں میں سُرمہ کی تحریر کھینچنا" بھی نظم ہوا ہے۔

نیرہ بختوں کا خدا تقدیر دیکھے
آنکھ میں اُس سرمہ کی تحریر کھینچ — داغ

آنکھوں میں سفیدی چھانا:- آنکھوں کا بے نور ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تکتے تکتے راہ اے ہمیں بدلہ
میری آنکھوں میں سفیدی چھا گئی — ناصر

آنکھوں میں سمانا:- بہت وقعت تصور میں ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جام آنکھوں میں سما یا ہے حسرت ہے یہی
دل کی صورت نہ بغل سے کبھی مینا نکلے — بحر

قولِ فیصل:- نظروں کو بھلا معلوم ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

تو نے جس روز سے بے پردہ دکھائی صورت
پھر مری آنکھوں میں ہرگز نہ سمایا کوئی — برق

آنکھوں میں سماں بندھنا:- کسی منظر کا تصور نظروں کے سامنے رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ملکِ عالم لے جنوں تو دکھا وہ کہ جس سے سما
لاہوت کا سماں مری آنکھوں میں آ بندھے — انشا

آنکھوں میں سیل نہ ہونا:- آنکھ میں مروت نہ ہونا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

سیل گریہ سے مرے خشک کو بھی بیل نہیں
مگر آنکھوں میں کسی بت کی ذرا سیل نہیں — شاد

آنکھوں میں شرم نہ ہو تو ڈھیلے اچھے:- بیحیائی کی بات پر ملامت کے انداز میں کہتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

علم اگر دل میں نہ ہو تو کہیں پتھر بہتر
ڈھیلے اچھے ہیں اگر شرم نہ ہو آنکھوں میں — ناسخ

آنکھوں میں صورت پھرنا:- ہر وقت کوئی صورت تصور میں رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنکھوں دیکھتی ہے دل غیر سمت کسی کی
کرا آنکھوں میں پھرتی ہے صورت کسی کی

آنکھوں میں طراوت آنا آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
کیا کہوں میں سرمہ نے کیا آنکھوں کا اثر
مجھتے ہوئیں آنکھوں میں طراوت آگئی

آنکھوں میں غبار ہونا دھندلاہٹ آنا۔ اردو فصیح و رائج۔
سب بیری میں خاص کم نظر آتا ہیں
تو ہے وہ روشنی کا یہ غبار آنکھوں میں کہ

آنکھوں میں کاجل گھلانا کاجل لگانا۔ اردو مترادف۔
آنکھوں میں گھلا یا ہے جو ان ہاجو کا جس
منظور ہو کیا اس سے اسی پھر کے تو تجھ

آنکھوں میں کوٹ کے موتی بھرنا خوبصورت آنکھوں کی ایک دلکش کیفیت کے لیے بولتے ہیں۔ اردو غیر فصیح رائج۔
سمجھ میں ان دانوں کی جا بہر جو
جو دیئے آنکھوں میں موتی کوٹ کر

قول فیصل: تکرار کے ساتھ موتی کوٹ کوٹ کے بولتے ہیں اور یہی صحیح بھی ہے۔
بھرے ہیں کوٹ کوٹ کے موتی
آپ کی آبدار آنکھوں میں

آنکھوں میں کھائے جانا کسی کو بہت نظر بھر کر دیکھنا جو اسے کھلے اور ناگوار ہو۔ اردو غیر فصیح رائج۔
دیکھیے شوق سے تو بیٹھے ہیں
مر تو آنکھوں میں کھائے جاتے ہو

قول فیصل: تکرار کے ساتھ ہی استعمال ہے۔
ہے آنکھوں آنکھوں میں کھا گیا دل کو دغا

آنکھوں میں جچنا بہت پسند آنا نظر کو بھلا معلوم ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
کھٹکا ہے تو ہر بار آنکھوں میں
ترے سوا ہر اک گل ہے خدا آنکھوں میں

قول فیصل: موجودہ دور میں یہ محاورہ بولنے میں
جب دل سے لیتے کی دوشنا تو ہیں
آنکھوں میں کھب رہی ہے وہ مورتی ہوئی

آنکھوں میں کھٹکنا آنکھوں میں کچھ چبھنے کی کیفیت ہونا۔ اردو فصیح رائج۔
طرفہ تر اس کی بدگماں کے تصور نے کیا
خار سا آنکھ میں ہر چیز کھٹک کر رہ گئی

قول فیصل: کسی آدمی یا شے کا وجود کسی کی نظروں میں مارچوں کے معنی یہ ہیں جو ہوتے ہیں جیسے میری آنکھوں میں تمہارا آنکھوں میں شبہ ہے تو یہی ہے رکھ دوں گا۔

آنکھوں میں گڑھے پڑنا آنکھوں میں گڑھا پڑ جانا۔ اردو فصیح رائج۔
یہ رونے رنج فرقت صورت یعقوب نہ کر
گڑھے آنکھوں میں آخر پڑ گئے اشکوں کے بہہ کر

آنکھوں میں گھر بنانا نظروں میں رہنا نگاہوں میں بسنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
کس کی آنکھوں میں گھر بنایا تھا
بعد مدت جو آپ آئے نظر

آنکھوں میں گھر دینا آنکھوں میں جگہ دینا۔ اردو مترادف۔
تو ہر دو عالم بیچتے ہیں کہ ارباب نظر
مثل انگشتر انھیں آنکھوں میں گھر دیتے ہیں

آنکھوں میں گھر کرنا نگاہوں میں سمانا۔ اردو فصیح رائج۔

آنکھوں میں لہو اترنا آنکھوں میں خون اتر آنا۔ کسی پر بے حد غصہ ہونا۔ اردو فصیح رائج۔
کہتی ہے وہ شوخ ستمگر
بال ہو کے آتے ہے آنکھوں میں لہو

قول فیصل: صاحب میر امانت نے یہ محاورہ
کوئی کام کرنا اور حالت کی سے
لکھے ہیں۔
تا صبح گھڑی تھی نگاہوں میں یار سے
آنکھوں میں دشمنوں کا کیا گھر تمام رات
لیکن یہ صرف اب مترادف ہے۔

آنکھوں میں لہو اترنا آنکھوں میں خون اتر آنا۔ کسی پر بے حد غصہ ہونا۔ اردو فصیح رائج۔
آنکھوں میں لہو اترتے ہیں
دل میں کچھ ہے جو وہ نہیں کہتے

آنکھوں میں لہو ترچھ جانا آنکھوں میں خون اتر آنا مرچ بھر لینے سے چونکہ فیدا ہوتا ہے اس لیے اردو مترادف۔
دعوت ہجر کے ہوتے ہیں مسالے یہ
وہ جو آنکھوں میں بھرتے ہیں لہو

قول فیصل: اب یہ محاورہ اس جگہ
بولتے ہیں جب آنکھوں
وہ جو آنکھوں میں وہ بھرے ہیں لہو

آنکھوں میں مروت نہ ہونا بے مروت ہونا۔ اردو فصیح رائج۔
مروت بھی اگر آنکھوں میں اس کی
تو نظروں سے مروت اس کی نظر بھی آشنا ہو تو

آنکھوں میں موہنی ہونا ۔ آنکھوں میں قدرتاً تسخیر کا
جوہر ... تصحیح راقم۔
دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق
فرض ... ہو
قولِ فیصل ۔ اس محل پر اعجاز یا جادو ہونا بھی
استعمال ہوا ہے۔
سُنا الیسا نخ دیکھا نہ ایسا ناز آنکھوں نے
... آنکھوں میں
فعل ... آنکھوں سے
آنکھوں میں جگہ پایا ... پایا
آنکھوں میں ... سے چھد ہونا۔
... تصحیح راقم۔
... آنکھوں ... جادو ہونا
... ہے تو کیا
قولِ فیصل ۔ آنکھوں میں نشہ چھانا بھی ہے۔
... سے آ رہا ہے
... آنکھوں میں نشہ ہے
آنکھوں میں ... ہونا ... خیال میں
... آنکھوں کی تصویر لگنا کے
... تصحیح راقم

آنکھوں میں خ آنا ۔ نظر میں ... تغیر و تبدیل
ہونا۔ اردو، مستعمل۔
نہیں آتے کسو کی آنکھوں میں
ہو کے عاشق بہت حقیر ... میر
آنکھوں میں نہ ٹھہرنا ۔ نظر میں نہ جچنا بے قدر ہونا۔
اردو، بول چال، مستعمل۔
ٹھہر جو نہیں اس دُرِ دندان کا تصور
آنکھوں میں وہی گوہرِ نایاب نہ ٹھہرا ... نصیر
آنکھوں میں نہ جچنا ... ہونا۔ اردو،
فصیح، رائج۔
... کوہ ... رہ
کہ آنکھوں میں نہیں جچتا ... ہے ... میر
قولِ فیصل ۔ آنکھ کی جگہ سر کا محاورہ فصیح تر ہے۔
آنکھوں میں نہ سمانا ۔ ... ہونا۔ اردو، فصیح
... ہے
اس کو کھپ کہی ہو ... ہے
... ہے پری اب تو سمائی نہیں ... کھ میں
آنکھوں میں نیند بھری ہونا ... کھوں پر نیم
کا ... ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔
پیری میں یہاں خواب اجل ... ہے
گھونگھ ہوئی ... پڑ آنکھوں میں ... ہے
آنکھوں میں ہلکا ہونا ... میں ... ہونا۔ اردو،
... آنکھوں میں ... ہوتے ہو ... ہے
گر ... تا ... ہے
قولِ فیصل ... ہونا بولتے ہیں۔
آنکھیں اُبل آنا ... آنکھیں دکھنا ...
آنکھیں ... ہے
گرد ... آنکھوں ... اور
... ہوا ... آنکھیں
آنکھیں اندر دھنس جانا ... ہے ... ہے
بیٹھ جانا ... تصحیح راقم۔

آنکھیں اُٹھا کے دیکھنا ۔ نظر اوپر کر کے دیکھنا
اردو، مستعمل۔
کچھ نہیں کہتے اگر آنکھیں اُٹھا کے ایک دم
دیکھ تو لو حال اے خستہ دلو کس کا ... نسیم
آنکھیں اُٹھنے آنا ۔ آنکھیں دُکھنے آنا۔ اردو،
قبیل از استعمال۔
... قسمت ... وکن کے ... ہے نقاب
آنکھیں اُٹھنے لگیں جب طالب دیدار کی ... نسیم
آنکھیں اُلٹی پڑنا ۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا اوپر کو
اردو، مستعمل۔
... ہٹ سے تو ... ہے ... کی آنکھیں
رشک سے ... ہو ... کا نداز ... نسیم
قولِ فیصل ۔ گھوڑے کی صفت میں زیادہ مستعمل تھا۔
آنکھیں اُلٹنا ۔ آنکھوں کی پتلیاں ... ہو
جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔
آنکھیں اُلٹیں دل کا ... کچھ ایسا اُلٹا
... ماں نے ہوا کے ... پیدا اُلٹ ... نسیم
آنکھیں اُلٹ ... ہونے کی زیادتی سے
... ہونا۔ اردو، قبیل از استعمال۔
محتب نشے میں اُلٹی ہوئی آنکھیں کیسی
... ہے ... ہے ... لیکن ...
آنکھیں اُمڈنا ... ہونا۔ اردو، مستعمل۔
... آنکھیں
جیسے ... اُمڈتے ہیں ...

مرقع۔ دیدنی نظارہ۔ عش فرما۔ آنکھ دیکھے
رونے روتے آنکھیں اندھیر گئیں۔ آنکھ
آنکھیں اٹھا کر دیکھنا۔ ہوش
تعجب، رائج۔
آنکھیں اس کے تلوے سہلاتی ہیں۔ آنکھ
آنکھیں پانی کو ترسنا۔ ہونے
آنکھیں پتھرا جانا۔ ہونے
آنکھیں پھوٹنا۔ ہونے
آنکھیں پھوٹنے پر ہونا۔ ہونے
آنکھیں پھیر لینا۔ بیرونی اور بے التفاتی کرنا اردو
آنکھیں پیلی ہونا۔ ہونے
آنکھیں تلے اندھیرا آنا۔ ہونے
آنکھیں چار ہونا۔ آنکھ
آنکھیں چرانا۔ ہونے
آنکھیں چمکنا۔ ہونے
آنکھیں چندھیا جانا۔ ہونے
آنکھیں چوار ہونا۔ ہونے
آنکھیں چوکنی ہونا۔ آنکھ
آنکھیں چھپانا۔ ہونے
آنکھیں چھپانا۔ ہونے
آنکھیں چھپانا۔ ہونے

حوض پر تھیں صف باندھے ابر بہاری آنکھیں
ہو گئیں آنسوؤں کے ساتھ ہماری آنکھیں

آنکھیں بے نور ہو جانا:۔ آنکھوں کی روشنی
زائل ہو جانا یا زائل ہو جانا۔ اردو فصیح رائج

آنکھیں بے نور ہوئیں بالوں نے بھی بدلا رنگ
صبح پیری سے ہوا جسم کی تعمیر عبث

آنکھیں پانی ہو کے بہ جانا:۔ رونے رونے
آنکھیں ہو جانا۔ اردو متروک۔

اک لفظ دیکھنے کی حسرت میں
آنکھیں تو ماند ہو ہیں پیارے

آنکھیں بیٹھنا:۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا اندر
دھنس جانا۔ اردو فصیح رائج۔

رنگ نہ بدلے۔ کیونکر آنکھیں نہ بیٹھ جائیں کیونکر
کیسے کیسے غم سہے ہیں کیا کیا رنج اٹھائے ہیں

آنکھیں بیکار ہو جانا:۔ آنکھوں میں روشنی
نہ رہنا۔ اردو فصیح رائج۔

تیرے خیال میں ہے یہ ہیں آنکھیں
یکا۔ ہیں یوں جیسے کہ تصویر میں آنکھیں

آنکھیں پانا:۔ گئی ہوئی آنکھوں کی روشنی کا
دوبارہ واپس آنا۔ اردو فصیح رائج۔

بھلا ہو۔ انہا جب پیالے جب دو آنکھیں پائے

آنکھیں پتھرا جانا:۔ آنکھوں کا بے نور اور بے
حرکت ہو جانا۔ اردو فصیح رائج۔

آخر یار میں پتھرائیں آنکھیں اس قدر
اشک ہی بن کر ہماری آنکھ سے پتھر گرا

قول فیصل:۔ حیرت اور تعجب کے محل پر بھی استعمال ہوتا ہے
مگر اب متروک ہے۔

آنکھیں کیا پتھر گئیں صانع کی صنعت دیکھ کر
بت ہوا حیرت سے تیرا ہر بت کی مورت دیکھ کر

نزع کی حالت میں جو کیفیت آنکھوں کی ہوتی ہے
اس کو بھی آنکھیں پتھرانا کہتے ہیں۔

آنکھیں پتھرائیں ڈھل گیا سکا
بند ہوئی ہچکی لگ گیا گھڑا

آنکھیں پٹپٹانا:۔ شدت انتظار سے آنکھوں کو
صدمہ ہونا (فقرہ) تمہاری راہ تکتے تکتے آنکھیں
پٹپٹا گئیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں متروک ہے۔
جلد جلد آنکھیں کھولنے اور بند کرنے کے محل پر کمی
کے ساتھ بولتے ہیں۔

آنکھیں پٹر پٹر مارنا:۔ جلد جلد آنکھیں کھولنا
بند کرنا۔ عورتوں کی بول چال میں "چاروں کی بیاہی
دلہن اور آنکھیں پٹر پٹر مارتی ہو" (از امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اب متروک ہے۔

آنکھیں پتھ ہو جانا:۔ اندھا ہو جانا۔ اردو
عورتوں کی زبان۔

یا الٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں
دونوں آنکھیں ابھی پتھ ہو جائیں

آنکھیں پرنم ہونا:۔ آنکھوں میں آنسوؤں کی
تری ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

بغیر اُس یار کے پیتے ہیں ہم خون جگر اپنا
بھرا ہو دل میں غم آنکھیں ہیں پرنم ابر تر اپنا

آنکھیں پڑنا:۔ نظریں پڑنا۔ اردو متروک۔

دور اس سے تو اے جانگیں آگ لگ ہو گلستاں
آنکھیں نہیں پڑتی ہیں گل پر سیکڑے ہیں نگاہوں پر

آنکھیں پسنا:۔ کسی کو دیکھ کر لوٹ ہو جانا۔
اردو متروک۔

کسی کے دست حنائی پہ کیوں پسیں دم دید
یہی سزا ہو کہ مر جائیں پسوا آنکھیں

آنکھیں پلٹ جانا:۔ مفہوم ہو جانا۔ اردو متروک
وہ دیکھتا ہی اب نہیں سیدھی نگاہ سے
دولت کا جلوہ دیکھ کے آنکھیں پلٹ گئیں

قول فیصل:۔ "بیمروت ہو جانا" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے
سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے
کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں

لیکن اب اس محل پر "آنکھیں پلٹ جانا" کی جگہ
"نظریں یا نگاہیں پھر جانا" بولتے ہیں

آنکھیں پونچھنا:۔ آنکھوں سے آنسو پونچھنا۔ اردو
فصیح رائج۔

آیا تاثیر گریہ سے یار
ناصح اب پونچھ ڈال آنکھیں

آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا:۔ آنکھیں خوب
کھول کے دیکھنا۔ بہت غور سے دیکھنا۔ اردو
فصیح رائج۔

وہ ہمیں آگے دم جاں داری گر دیکھیں
ہم آنکھیں پھاڑ کے آنکھوں کو نہ کیونکر دیکھیں

قول فیصل:۔ اسی محل پر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا
بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

پیارو سودا نکلیوں ہوں جو آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ
میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری وش ہو مرا

آنکھیں کھپ جانا:۔ دولت سے مفہوم ہو جانا۔
اردو متروک۔

نخوت دولت سے آنکھیں کھپ گئیں قارون کی
کاش آنکھیں پھاڑ کے انجام اپنا دیکھتا

قول فیصل:۔ جب کوئی دولتمند کبر و نخوت میں آ کر
اور دوست یا آشنا سے پرانے خیالات دولت کے
زمانے کے سے رہتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس کی آنکھیں
ہوئی ہیں جو وہ معمولی نقصان کا خیال نہیں کرتے

اپنے اصل معنوں میں بھی بولتے ہیں جو یہ ہے کہ ...
... بگڑ تو جیٹ لیں آنکھیں
اس کا کرتے نہ اعتبار ... (میر)

آنکھیں پھر جانا۔ وقت نزع پتلیاں اوپر چڑھ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

... گر ... کے ... رونے
آنکھیں ... اس کی یہ صبح کے ہوتے ہوتے (میر)

... فصیح ... کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

دیکھتے ہی یار کو ... مرے خدا کا جو یہ
ایسی آنکھیں پھر گئیں طوطا کبوتر ہو گیا (جرأت)

اہل ... محل پر نظر یا نگاہ پھر جانا" بولتے ہیں۔

آنکھیں پھڑکانا۔ دیدہ ... مکانا۔ اردو، مستعمل۔

پھڑکتی ہے کیا دختر رز جیتے ہیں آنکھیں
قبضہ تو کبھی گھر میں ہو حضور کسی کے (مصحفی)

آنکھیں پھڑوانا۔ ... کرا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

... کو نظر لگ کے ادھر کیوں ... آنکھیں
آنکھیں ... ہوتے ہیں لوامہ ... (نامعلوم)

آنکھیں پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا۔ اردو، فصیح، مستعمل۔

معلوم نہیں آنکھیں یہ کیوں پھوٹ بہی ہیں
رونے کی ... کسی کے یہ چوٹ بھی ہیں (نامعلوم)

آنکھیں پھوٹ جانا۔ آنکھوں کا روشنی جاتی رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں پھوٹیں کوسنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

غ ... کو دیکھ لے ... تو آنکھیں پھوٹیں (نامعلوم)

قول فیصل۔ ... کے محل پر اپنے لیے بھی بولتے ہیں۔

آنکھیں پھوٹیں جو کچھ بھی ... (داغ)
ابھی آتا ہوں دشت ایمن سے
... کی آنکھیں پھوٹیں جو بولتے ہیں جو خلاف ... (نامعلوم)
سب تو خدا کسی پہ ... (مومن)
آنکھیں مری سامنے کی پھوٹیں

آنکھیں پھیرنا۔ ... اردو، فصیح، رائج۔

... لیں ہو ہیں ملاقات ان آنکھوں کو پھیرنا (نامعلوم)

پھٹ جائے ناک بھائی کا لپکا کسی طرح (جرأت)

قول فیصل۔ ... محل پر مستعمل ہے۔

... آئیں گے دل ... (نامعلوم)
سخت ہے ... کہاں تک کوئی ... (مصحفی)

گریہ و زاری کی زیادتی پر بھی کہتے ہیں۔

جب میں روتا ہوں تو ہنس کر مجھے ... (نامعلوم)
آنکھ پھوٹے جو مت ... (نامعلوم)

دیدہ ریزی کا کام کرنے کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

کام کرتی رہی یہ آنکھ پھر (میر)
آنکھ پھوڑی ہیں رات دن ... کر

آنکھیں پھیر دینا۔ ... جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

... رنگ مسیحا سے ... آنکھیں
پھیریں گا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (نامعلوم)

آنکھیں پھیر کے چلا جانا۔ کترا کے نکل ... اردو، فصیح، رائج۔

پھیر کے چلے جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

گول بھی ہرے بھرے کے ... ہو یار کی
... ہو آنکھیں پھیر کے ... (میر)

آنکھیں پھیر لینا۔ نظر پھیر لینا، بے رخی اختیار کرلینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیوں اسیران قفس کی طرف آنکھ پھیرے
پھیر لیں تو نے بھی اے باد بہاری آنکھیں (نامعلوم)

قول فیصل۔ اپنی ... پھیر کے چلا جانا فصیح ہے۔

آنکھیں پھیر لینا یا پھیر لینی ... (نامعلوم)
... اس ... وہ ... ہے۔

آنکھیں تر رہنا۔ آنکھ میں آنسو بھرے رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

... ہیں ... (نامعلوم)
آنکھیں ... ہیں ... (نامعلوم)

آنکھیں تر ہونا۔ ... ہونے ... اردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں ... ہیں ... (نامعلوم)
... کی ... (نامعلوم)

آنکھیں تلووں سے ملنا۔ ... (نامعلوم)
... ہیں ... (نامعلوم)

قول فیصل۔ ... ہے کہ ...
... کسی ... (نامعلوم)

آنکھیں تلووں سے لگنا۔ ... (نامعلوم)
... (نامعلوم)

تلووں سے ملنا، لگنا، ... ہی بولتے تھے لیکن اب ... جگہ "ملنا" ہی فصیح ہے۔

... گرنے دو مجھے تلووں سے اپنے تک تو آنکھیں تم (انشا)

تصدق میں تمہارے جاؤں اس میں بھی کوئی مصلحت ہے

آنکھیں تلووں سے لگنا۔ ... (نامعلوم)
... (نامعلوم)

حوب قس الاستعمال ہو۔

آنکھ وہ دی تلووں سے مل جائے تو اچھا
[illegible] نکل جائے تو اچھی

آنکھیں [illegible] پر ہونا۔ [illegible] کے وقت پتلیاں [illegible] اردو محاورہ۔ [illegible] کرنا۔

[illegible] دینا ہے چشم و ابرو پر
[illegible] آنکھیں کہ تلے اوپر

آنکھیں پیر رہا ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ اردو محاورہ۔ [illegible]

[illegible] رہنے یا شمع طور ہو
آنکھ جو تیرا گیس یکساں ہو

[illegible] آنکھوں کو جھپکنا [illegible] بولتے ہیں۔

[illegible] آنکھیں [illegible] ہونا۔ [illegible]

[illegible]

آنکھیں لوٹ آنا۔ [illegible] آنکھوں سے [illegible] آجانا۔ اردو محاورہ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھیں لڑنا۔ [illegible]

[illegible]

آنکھیں لڑنا۔ [illegible] آنکھوں [illegible] اردو [illegible]

[illegible]

آنکھیں جانی رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

آنکھیں جاتی رہتی ہیں [illegible] اشتہار کر کر دیکھے کوئی [illegible] تک

آنکھیں جادو بھری ہونا۔ [illegible] کو [illegible] لینے والی [illegible] اثر رکھنے والی آنکھیں۔ اردو فصیح۔

[illegible] آخر اُن جادو بھری آنکھوں نے [illegible] جان لی

[illegible] لب [illegible] نما جاتی رہی

آنکھیں جلنا۔ آنکھوں میں حدت کا اثر ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

[illegible] جن کی گرمی سے [illegible] جلتی ہیں آنکھیں

جس طرح ہو تپ سے تن بیمار میں گرمی

آنکھیں جلنا۔ آنکھوں میں جلن ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

[illegible] کرتی ہیں آنکھیں [illegible]

[illegible] ہونے سے ہو [illegible] کا بہت [illegible]

آنکھیں جھپکنا: کنپٹی گاہ کے محل پر [illegible] ہونا۔ اردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

جوش [illegible] آنکھیں

[illegible] آنکھیں

آنکھیں جھپکانا۔ [illegible] لحاظ [illegible] نیچی کر لینا۔ اردو متروک۔

[illegible] کر گھلے بندوں ہی کی تنگی
[illegible] ہوئی وہ شوخ تنگی

آنکھیں جھپکا کے دیو بولا [illegible]
تو یہ [illegible]

آنکھیں جھپکنا۔ [illegible] بند کرنا۔ اردو [illegible]

[illegible] جو [illegible] کا سامنا ہو تو [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ اب اس جگہ آنکھیں جھپکانا بولتے ہیں بصورت لازم بھی مستعمل ہے۔

برق چمکی تشنۂ دیدار نے مارے [illegible]
آنکھیں یہ جھپکیں کہ رخ نظروں سے پنہاں ہو گیا

[illegible] آنے اور جاتے رہنے کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔

تا صبح شب ہجر جھپکتی نہیں آنکھیں
کٹ جاتی ہے راتیں در و دیوار کو تکتے

آنکھیں جھکانا۔ نظریں نیچی کرنا۔ اردو فصیح رائج۔

[illegible] ہو تم تو [illegible] آپ کے [illegible] میرے
جھکا لیتے ہیں آنکھیں جانتا ہوں جو [illegible]

آنکھیں چار ہونا۔ آنکھیں پوری طرح نہ کھلنا۔ اردو متروک۔

[illegible] جب جوش نے [illegible] آنکھیں
[illegible] اٹھائیں جو جھجکتی ہیں آنکھیں

[illegible] آنکھوں کی زبانوں [illegible] آنکھوں میں [illegible]

آنکھیں چکرانا۔ آنکھیں جھپکانا۔ اردو متروک۔

[illegible] ایک [illegible] جھک نہ اس [illegible] کی سی کی
آنکھیں تاروں نے بہت جھکائیاں

آنکھیں چھپانا۔ شرمانا۔ آنکھ [illegible] ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

پردہ کیا اُن کی جفاؤں کا کسی نے فاش ہوا
[illegible] چھپ [illegible] ہیں اے ستم [illegible]

آنکھیں چار ہونا۔ نظر سے نظر [illegible] اردو فصیح رائج۔

[illegible] دوسرے جو آنکھ [illegible] چار آنکھیں ہوئیں
[illegible] ہوئے کچھ باہم اشارے ہو گئے

آنکھیں چیکنا۔ نظر جم جانا۔ اردو متروک۔

[illegible] کے ہر گل سے چیک [illegible] آنکھیں
[illegible] آن کے صاحب نظروں کی

آنکھیں چرانا:- جیسے کہ گھونگھٹ پرست لوگ بولتے ہیں کہ چلو یار آنکھیں چرا لیں یعنی عورتوں کی نظارے کریں لکھنؤ میں سنا ہر مگر کسی سند کلام میں نظر سے نہیں گذرا۔ (از امیر اللغات)

قواعد فصیحہ:- اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

آنکھیں چرانا:- نظر بچانا۔ اردو فصیح ہے۔

انہیں پاس ہے دل ہمارا مقرر
وہی ہر سے آنکھیں چرائے ہوئے ہیں

آنکھیں چرا کے دیکھنا:- نظر بچا کے دیکھنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

ایدھر تڑپ تڑپ کر دیتا ہوں جان یارو
ادھر وہ دیکھتا ہے آنکھیں چرا چرا کے

آنکھیں چڑھانا:- نشہ کے دلیلے سے سرخ ہونے وغیرہ کی آنکھ بنانا۔ اردو فصیح ہے۔

قواعد فصیلہ:- اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

آنکھیں چکر کرنا:- آنکھوں کا تیزی کے ساتھ ادھر ادھر گردش کرنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔ محل ضرورت:- اس لڑکے کی آنکھیں ہر وقت ایسی چکر کیا کرتی ہیں کہ مجھ کو تو اس سے ڈر معلوم ہوتا ہے۔

آنکھیں چلنا:- جلد جلد پلکوں کا جھپکنا۔ اردو محاورہ، غیر کے ساتھ اشارہ بازی کرنا۔

آنکھیں کیا جلد جلد چلتی ہیں

آنکھیں چکانا:- آنکھوں کو خیرہ کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

اس زانی کا مزہ دیکھ لیا موسی نے
آنکھیں چکاتے ہوئے جب وہ سر طور گئے

آنکھیں چمکنا:- آنکھوں میں کسی خاص بشاشت کا پیدا ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

زیارت کر کے آیا ہوں جو خال روئے دلبر کی
ستاروں کی طرح آنکھیں چمکتی ہیں کبوتر کی

آنکھیں چندھیا جانا:- آنکھوں میں کسی چمکدار چیز کو دیکھ کر عارضی طور پر کچھ نہ سوجھ سکنا۔ اردو، دہلی کی زبان

زاہد کو ہے ہر جلوۂ دیدار کی حسرت
جس کی جھلک دیکھ کے چندھیا گئی آنکھیں

آنکھیں چوندھیانا:- آنکھوں کا کسی چمکدار چیز پر پڑ کر آنکھوں کا چوندھیا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تیرا چہرہ صبح روشن میں آنکھیں یوں جھپکتی ہیں
کہ جیسے بجلیاں چمکیں گھٹا دیکھ کر

آنکھیں چھپانا:- نظر سے نہ آنا۔ محاورہ، متروک۔

اس قدر آنکھیں چھپاتا ہو تو اے مغرور کیا
تک نظر اٹھا ادھر نہیں آہ اسے ہو منظور کیا

آنکھیں چھپت سے لگ جانا:- [illegible] کی بات نکل جانا۔ اردو [illegible]

آنکھیں لگی ہیں چھپت سے [illegible]
اپنا ہمیں خیال [illegible]

آنکھیں چیل کی پڑی ہونا:- [illegible] برابر نہ ہونا جو طبیب میں [illegible]

دیکھا نہ کر وہ میری طرف آنکھ اٹھا کر
[illegible] ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی [illegible]

آنکھیں چیر کے دیکھنا:- آنکھ [illegible] اردو [illegible]

چونھیا جاتا ہے تیرے سامنے پیر فلک
دیکھنے والے نہ کو آنکھ چیر [illegible]

آنکھیں خون میں ڈبونا:- [illegible] آنکھوں کا بہت [illegible]

قواعد فصیلہ:- آنکھوں [illegible]

آنکھ اس کی یہ سن کے خون میں ڈوبی
[illegible]

آنکھیں ڈبڈبا آنا:- [illegible] آنکھوں پر لگی ہونا۔ [illegible] اردو فصیح [illegible]

[illegible] یا [illegible] آنکھوں کا [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible]

آنکھیں ڈھکنا:- [illegible] فصیح [illegible]

[illegible]
[illegible]
آنکھیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں دو چار کرنا:۔ نظریں ملانا۔ آنکھیں چار کرنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

آنکھیں دو سے چار ہونا:۔ سیدھا سادا بھولا ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

محل استعمال:۔ یہاں محبت کرو تو کچھ پتہ بھی چلے آنکھیں دو سے چار ہو جاتی ہیں۔

آنکھیں دیکھتے رہنا:۔ کسی کی اطاعت پر کمر بستہ رہنا۔ کسی کے چہرہ پر نظر رکھنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

محل استعمال:۔ ہم تو تمہارے اس لڑکے سے پیشتر سے آنکھیں دیکھتے رہتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔

آنکھیں دوڑانا:۔ تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ اردو فصیح۔

محل استعمال:۔ ہر طرف چیخ دیا دیکھ ہم نے
آنکھیں دوڑائیں تو تجھ سا نہیں پایا ہم نے

قول فیصل:۔ اب لفظ دوڑانا فصیح ہے۔

آنکھیں دو سے چار ہونا:۔ سیدھا سادا بھولا ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

محل استعمال:۔ یہاں محبت کرو تو کچھ پتہ بھی چلے آنکھیں دو سے چار ہو جاتی ہیں۔

آنکھیں دیکھتے رہنا:۔ کسی کی اطاعت پر کمر بستہ رہنا۔ کسی کے چہرہ پر نظر رکھنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

محل استعمال:۔ ہم تو تمہارے اس لڑکے سے پیشتر سے آنکھیں دیکھتے رہتے ہیں آنکھیں یار کی

قول فیصل:۔ سیدھا سادا بھولا ہونے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

ایک ان پڑھ لڑکی دوسری سے بابو آنکھیں پڑھنا سیکھا کیا ہے شوخ تو ہم آنکھیں

آنکھیں دیکھنا:۔ آنکھیں اور تجربہ کاری کی صحبت اٹھانا۔ اردو فصیح، رائج۔

تھا ایک کنواں پر دیرینہ
میں نے کی فصل میں آنکھیں دیکھیں

آنکھیں دینا:۔ آنکھیں عطا کرنا۔ اردو

فصیح، رائج

چیرے نظارۂ بت کسن کے واسطے
آنکھیں خدا نے دی ہیں اسی دن کے واسطے

قول فیصل:۔ "بصیرت بخشنا" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

دیدہ کہتے ہیں خدا نے تجھ کو آنکھیں دی ہیں کیا
سُرمہ تھا سے بہتر تھا بصارت عارضی

آنکھیں دیوار ہو جانا:۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

بے ترے جب مائل گزار آنکھیں ہو گئیں
کچھ سوجھا باغ میں دیوار آنکھیں ہو گئیں

آنکھیں ڈبڈبانا:۔ آبدیدہ ہونا، آنسو بھر آنا۔ اردو فصیح، رائج۔

ڈبڈبائی ہیں جو میری آنکھیں
ایک دریا ہے جو لہراتا ہے

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا:۔ انتہائی کمزوری کی وجہ سے آنکھوں میں حلقے پڑ جانا اور ڈھیلوں کا خفیف سی حرکت میں بند جیسے معلوم ہوتا ہو۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

مصیبت کیا ہو کرتی ہیں آنکھیں ڈگر ڈگر
کچھ حال ضعف سے ترے بیمار میں نہیں

آنکھیں ڈھانکنا:۔ ہاتھ یا کپڑے سے آنکھیں بند کر لینا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

ہیں، ہیں آنکھیں ڈھانک لوں میں ہاتھ اپنے مارے لون
ڈھنے ہو کیوں آ کر سنو کچھ پردہ حائل کے ہی

آنکھیں ڈھل جانا:۔ نظروں جم جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

شب دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں
ماہ رویوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں

آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں:۔ دیکھنے کو دل بیقرار ہے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ع ڈھونڈھتی ہیں تجھ کو ابھی بیدار آنکھیں (سنجر)

قول فیصل:۔ ایسے محل پر بھی بولتے ہیں جب کسی اپنے شخص سے ملاقات ہو جائے جس کو دیکھنے کے لیے دل بیقرار رہے ہو۔ اتنے دن سے آپ کہاں تھے آپ کو آنکھیں ڈھونڈھ رہی تھیں۔

آنکھیں رکھنا:۔ شناخت رکھنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

صورت آباد سے جاتے ہیں طلبگار وصال
حق یہ ہے رکھتے ہیں کافر دیدار آنکھیں

آنکھیں رگڑنا:۔ آنکھیں ملنا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

سمجھا ہوں میل سرمہ ہے مجھ کو دیکھنا
آنکھیں رگڑ رہا ہوں تمہارے خدنگ سے

آنکھیں رو رو کے سجانا:۔ زیادہ گریہ سے آنکھوں پر ورم آ جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

آنکھیں رو رو کے کیوں سجاتے ہو
بھر آنسو نہیں اثر رکھتے

آنکھیں رو رو کے لال کرنا:۔ اس قدر رونا کہ آنکھیں لال ہو جائیں۔ اردو فصیح، رائج۔

پس فنا بھی مری روح کانپ جاتی ہے
وہ روتے روتے جو آنکھوں کو لال کرتے ہیں

قول فیصل:۔ رو رو کے آنکھیں خون کبوتر کرنا بھی بولتے ہیں۔

خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط میں
آنکھیں رو رو کے نہ کیں خون کبوتر کس نے

آنکھیں روشن کرنا:۔ کسی محبوب شے یا خوشرنگ چیز کو دیکھ کر آنکھوں کو تازگی اور طراوت دینا۔ اردو فصیح، رائج۔

آنکھیں روشن کرنے دو خط کو رہنے صاف پر
سامنے یہ چاہ ذقن اندھا کنواں ہو جائے گا

قول فیصل:۔ آنکھیں روشن ہونا بھی آنکھوں میں نور آنے کے معنی میں مستعمل ہے۔

کہا جاتا ہے کہ شرابی کی آنکھیں ہوجاتی ہیں روشنی اندھی آنکھیں

جس کی تعریف میں وہ معروف ہے یا ہونے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

یہ اڑھے ہیں جو تیرے ہیں ہم ان کے ہیں
جو آنکھیں ہوں روشن تو یہ تو ہی تو ہے

آنکھیں مین سے لگ جانا ... دیکھنا
اردو قلیل الاستعمال۔

زمیں سے لگ گئیں آنکھیں تمہاری طرفہ بیں
یہ قتل ہوگردوں کو انفعالی تو ہے

آنکھیں سامنے کرنا۔ نظر ملانا اردو قلیل الاستعمال

مجھ سے تو اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے
کر وہ آنکھیں سامنے

آنکھیں سرخ ہونا۔ زیادتی گریہ سے آنکھیں لال ہوجانا۔ اردو فصیح رائج۔

گریۂ شب سے سرخ ہیں آنکھیں
بھولا نوش کو شب کہاں

آنکھیں سفید کرنا ... رونا انتظار سے

کی وکیل نے کہا ... فصیح
... کی آنکھیں سفید
... کا عذر بھیجے دوں تحریر کی تحسیں

قول فیصل: آنکھیں سفید ہوجانا زیادہ رونے سے

... ہوگئیں آنکھیں ہوا ہیں ... سفید
... کے کیا دن کے ہیں ...

آنکھیں سینا ... لانے کی دیئے۔
اردو فصیح رائج

... آنکھیں ... جب کہ ... آنکھیں سی دے
... کہ دو اک روز میں وحشت دور ہوجائے۔

قول فیصل: کسی چیز کی ... ہر وقت دیکھتے ...

کے محل پر بھی بولتے ہیں جواب مترادف ہے۔

کب تک یہ دل صد پارہ نظارہ کیجیے
اس پر آنکھیں ہی سیے رہتے ہیں لبر کیتے

آنکھیں سینکنا ... کو گھورنا ... والے
کو صدمہ دیکھ کر ... فصیح ...

شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو
کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو

ہیں ہے ہیں نظر جب سے شعلہ ... کوئی
تو آنکھیں سینکتے ہیں آؤ شعلہ ... ہم

آنکھیں فرش کرنا۔ کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنے نیز قاضی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو فصیح رائج۔

خاکساری نے فرش کیں آنکھیں
سرنے کو پاؤں کی پرستاری

قول فیصل: آنکھیں فرش ... ہوتے ہیں
... ہے ... اردو ...
... جس کی ... فرش ...

آنکھیں قبول پر ملنا ... خوش ہونے ... کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو فصیح رائج۔

تحفہ کے آداب سے کیا بجز ا
آنکھیں ... کے کہے لگا

قول فیصل: ... قدر دانوں کے ... کے ... معمولہ ہیں ... ہوتے ہیں۔

... ہوں ... کی صورت
آنکھیں ... سے کی

آنکھیں کروانا ... کھوپے ... کی ...
... ہوجانا ... اردو ... تکلیف پیدا ہوجانا۔ اردو ... مترادف۔

خواب شیریں سے ... آگاہ نہیں برسوں کے
آنکھیں ...

آنکھیں کور ہوجانا ...
فصیح رائج۔

کور آنکھیں ہوں کسی طور سے روتے روتے

آنکھیں کٹنا ...

آنکھیں کٹی جانا ...

... کی ...
... کو دیکھ کر ...
... کی ...

آنکھیں کھلنا ...
... فصیح ...

... آنکھیں ...
... ہوگیا ...
... آنکھیں ...
... اور ...
... آنکھیں ...

کب کھلیں سر سے آنکھیں کور ... کا

... قدر و قیمت معلوم ہوجانے کے محل پر بولتے ہیں۔

... دیکھیے ...
... کو ...

آنکھیں کھلنا ...
... فصیح ...

... آنکھیں ...
... ہوگیا ...
... آنکھیں ...
... اور ...
... آنکھیں ...

حسن تک اور ہری ہے مستی ہے

نیند سے افاقہ ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

کھلی آنکھ کھلیں نیند سے جو آپ کے
شعر مشک غزال و عبر رلف امیر

آنکھ بند کسی رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھ کر صورت سحر اس پیکر پُر تصویر کی
رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی گھنٹ

آنکھیں کھلی رہنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مجھے نیند کیسی کہ ماہ تنجسم
کھلی رہتی ہیں میری آنکھیں سو تک سحر

قول فیصل: "آنکھیں کھلی ہونا" بھی بولتے ہیں جو آنکھ کھلی ہونے کے معنی میں ہے۔

آنکھ کھلی ہوں کہ ہے خواب زہے
حسن تو ہو گیا ہے در حقہ زہے

"آنکھ کھلی ہونا" سے یہ معنی ہیں مستعمل ہے۔

مسعود آنکھ کھلی ہو تو کیا دیکھے گا
مسعود کہیں جب آنکھ یاں تک تو سب سے رہا ہے

آنکھیں کنپٹی کی کھلی رہ جانا۔ یک بیک دم نکل جانے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل حیرت ہے کہ تجھ میں نہ نکل گئیں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

آنکھیں کھولنا۔ آنکھوں پر سے ہوا پٹی وغیرہ ہٹانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھولتے آنکھ ڈرو سے نہ دکھیوں گا تجھے
پھٹیں اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں تیری ذوق

قول فیصل: "آنکھ کھولنا" کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

نہ ہو آنکھوں سے تو اندھا کہ کھولو
وہی نگہ عالم ایجاد آیا آتش

کنایہ ہے نوروں کو ظہور کرنے کے لیے آنکھیں

سی دیتے ہیں اور جب ٹانکے کاٹتے ہیں تو "آنکھیں کھولنا" کہتے ہیں۔

مرنا دل موجود ہے گھونگھٹ اٹھا دے شرم کا
آنکھیں شبانہ نظر کی اسے مستمر کھولوے برق

آنکھیں گھونا۔ رہا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

واقعہ یہ ہے کہ رو رو کے میں آنکھوں کو کھو بیٹھا
میں ہوں یعقوب کا ہم چشم وہ یوسف کنعانی ہے مستقیم

آنکھیں کہیں دل کہیں۔ یہ جملہ کسی کی بے توجہی اور بے حواسی ظاہر کرنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کہیں میں بھی پریشانی خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کہیں تھیں دل نکتیں کہیں تھا۔ میر

آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں؟ اس کہنے سے مخاطب کو جھڑکنا مقصود ہوتا ہے کہ جب تجھ کو سوجھتا نہیں ہے تو بے پروائی کی وجہ سے سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دیکھے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

تجھ سے کہا غرور کیے اور یہ بیماری زنجیر
دیکھ کیا پھوٹ گئی ہیں تری صد آنکھیں حضور

آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں؟ کیا دکھائی نہیں دیتا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

آنکھ ان آنکھوں سے چار کرتا ہے
آنکھیں چرنے گئی ہیں آہو کی مستقیم

قول فیصل: اس محل پر "آنکھیں کیا سو گئی ہیں" بھی مستعمل ہے۔

دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا
آنکھیں نہیں کیا طالع بیدار کے سو گئی میر

آنکھیں گرم کرنا۔ غصہ یا غضب کی نگاہ سے دیکھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

جاتا ہوں جس طرف میں سیں میں ہر تلاش آتش
دنیا میں آنکھیں کرتے ہیں کچھ یہ جو پیدا گرم

قول فیصل: کسی ملنے والے میں عورت کو بھی دیکھ کر دل خوش کر لینے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جو اب مسروک ہے۔

سرد مہری ہو سکی جینے کی گرمی کم نہ دوست
ہم بھی آنکھیں گرم کر لیں آتش رخ سے مستقیم

اب اس جگہ "آنکھیں سینکنا" ہی بولتے ہیں۔

آنکھیں گڑ جانا۔ کسی شے کی طرف گھور سے جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

نظر رہ ابرو سے پیدا سخن نہ ہے،
جو ہو کی طرح گڑ گئیں تیر پر آنکھیں میر

آنکھیں گڑونا۔ غور سے دیکھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

رخسار کی سی بات ہے جب دیکھتے ہیں ہم
آتا ہے جی میں آنکھوں کو ان میں گڑو دیجے میر

آنکھیں گڈھے میں جانا۔ آنکھوں کا ضعف کے وقت نزع کا عارضہ ہو کر اندر دھنس جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

کس نے وقت نزع کہا دیکھ کر گور کی طرف
جاتی ہیں آنکھیں گڑھے میں پیچھے ہمارے نسیم

آنکھیں گلابی ہونا۔ کسی وجہ سے آنکھوں پر سرخی پیدا ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

میر نہ مانوں گا کہیں رات کو وہ آئے جو
صاف دیتی ہیں گواہی یہ گلابی آنکھیں شعور

آنکھیں لال کرنا غصہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بدل گئی صورت مریخ نظر میں میر
لال آنکھیں کئے جس وقت وہ جلاد آیا

قول فیصل: شعرا نے لال کی جگہ سرخ بھی کہا ہے۔

غصے سے بھر کر لیجئے سرخ آنکھوں کو جب
فوں بھی مژہ عاشق دلگیر سے ٹپکے آتش

"آنکھیں لال ہونا" بھی بولتے ہیں۔

خط میں آئے تو ۔۔۔ دوں کو لگے بہکانے
۔۔۔ زادوں کو صف غول ہو یا ان آنکھیں رہتا
آنکھیں ڈال لوں ہوا بھی مستعمل ہے۔
ہوتی ہیں دیکھتے سے کیا ۔۔۔ وہ آنکھیں
نظر پڑے ہے کبھی جو ہیں ۔۔۔ ناں ٹوٹ

آنکھیں لجانا۔ آنکھوں سے ظاہر ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

اس آنے میں کیوں ہے ہر آنکھیں
تمہیں یہ سخت چوٹ ہے کسی ۔۔۔

آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ۔۔۔ آنکھیں ملانا۔ اردو فصیح رائج۔

جو وہ ہیں ہے کیسے کون لڑے آنکھیں
جس کی نگاہیں ہیں تو ۔۔۔

نوٹ: ۔۔۔ ہو جانے کے معنی ۔۔۔ مستعمل ہے۔
آنکھیں لڑتا۔ ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ اردو فصیح رائج۔

آنکھیں مچکانا۔ آنکھیں جھپکانا۔ اردو عورتوں کی ۔۔۔ قیس الاستعمال۔

آنکھیں ملانا۔ ۔۔۔ اردو فصیح رائج۔

ہوں میں آبدیدہ جو شرمے کے نام سے
آنکھیں ہی لڑا دی ہیں خود شام سے

آنکھیں لگانا۔ ۔۔۔ اردو فصیح رائج۔

اک ۔۔۔ نہیں ان رات میں آ ۔۔۔
جان کو ۔۔۔ لگانا کہ ۔۔۔
قول فیصلہ ۔۔۔ ہے کہ ۔۔۔ کے
جس میں ۔۔۔ مستعمل ہے۔
۔۔۔ ہو گئی پاؤں میں ۔۔۔ آنکھیں
۔۔۔ ہیں ۔۔۔

آنکھیں لگائے رہنا۔ مسلسل دیکھتے رہنا۔ قیس الاستعمال۔

مس ۔۔۔ ہوا تھا جو دو چار آنے میں
بتاتے ہے آنکھیں لگائے ہوئے ۔۔۔ آنے میں

نوٹ: آنکھیں لگی ۔۔۔ ہونا بھی مستعمل ہے۔

ہر تن چشم شوق دید میں زنجیر آساں ہوں
لگی رہتی ہیں آنکھیں تیرے دروازے کے رستے سے

لگی ہیں ہزاروں کی آنکھیں اُدھر

آنکھیں مانگنا۔ آنکھوں کی ۔۔۔ ہونا۔ ۔۔۔ اردو فصیح رائج۔

اثر ہے ۔۔۔ ہوئی ہے ہوں ۔۔۔
کہ آنکھ ۔۔۔ آئے ہیں ۔۔۔

نوٹ: ۔۔۔ ہیں آنکھیں ۔۔۔ قیس الاستعمال ہے۔

پہنچ گئے سبھی منزل کو ہمراہ فسوں
اور اب ہم اپنی آنکھیں ہی ۔۔۔ ہیں

آنکھیں مٹکانا۔ آنکھیں ۔۔۔ اردو عورتوں کی ۔۔۔

آنکھیں ملانا۔ ۔۔۔ اردو ۔۔۔ کو ۔۔۔ دیکھنا۔ اردو قیس الاستعمال۔

لیرا اپنی صورت احوال ہر اک کو دکھاتا ہوں
۔۔۔ ہے آنکھیں ہیں کوئی ۔۔۔

آنکھیں ملتے ہوئے اٹھنا۔ سو کر ۔۔۔ کے بعد ۔۔۔ کرنے کے لیے آنکھیں ۔۔۔ اردو فصیح رائج۔

۔۔۔ ہیں ۔۔۔ کے دونوں ہر ۔۔۔

آنکھیں ملتے ہوئے اٹھے یکبار

قول فیصل: آنکھیں ملنا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

پہنچ گئے سبھی منزل کو ہمراہ فسوں
اور اب ہم اپنی آنکھیں ہی ۔۔۔ ہیں

آنکھیں نمانا۔ محبت و عقیدت کی بنا پر کسی سے

آنکھیں نہ گڑانا۔ اردو فصیح رائج۔

ہوتا ہے جب سوار وہ مہر سپہر حسن
خورشید و ماہ ملتے ہیں آنکھیں کو۔

آنکھیں ملنا۔ ۔۔۔ ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

میدان دل سیاں فضائے دو آب ہے
آنکھیں ملیں مجھے جس ۔۔۔ کو علاقہ

قول فیصل: ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ آنکھیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ معنی ۔۔۔

۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہوئی ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ آنکھیں ۔۔۔

آنکھیں مقابل چار ہونا۔ ۔۔۔ ہونا اور ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

آنکھیں موچنا۔ ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

قول فیصل: ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

آنکھیں موندنا: ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

قول فیصل: ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

آنکھیں موندنا۔ ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

آنکھیں بند ہونے کے معنی میں بھی مستعمل تھا
۔۔۔ ہیں آنکھیں لیکر شہنشاہ ۔۔۔
سحر تک شام سے ۔۔۔ ہیں ۔۔۔

آنکھیں میچ لینا ۔ (مجاز سے معروف) آنکھیں زور سے بند کر لینا۔ اردو، متروک۔

[illegible] آنکھیں میچ لیں آنکھیں میچ لیں معروف

آنکھیں لٹھے میں ڈوبی ہوئی ہونا ۔ مستی بھری آنکھیں ہونا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

[illegible] آنکھیں کس کی

آنکھیں نکال کے ڈرانا ۔ [illegible] گھورنا کر دھمکانا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

[illegible]

آنکھیں نکال لینا ۔ [illegible] آنکھیں نکال لینے کے

آنکھیں نکلنا ۔ [illegible] دیکھنے سے

[illegible] آنکھیں کو میں نے کس دن

[illegible] آنکھیں

[illegible] آنکھیں نکلنا بھی کہتے ہیں۔

درد سر وغیرہ کی انتہائی تکلیف سے جو آنکھوں پر اثر ہوتا ہے اس کے لئے بھی "آنکھیں نکلی پڑتی ہیں" بولتے ہیں۔

آنکھیں نہ کھلنا ۔ جوش نہ آنا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

میر
میں کھلیں آنکھیں تمہارے منہ کی لالی دیکھ کر
یہ جو کہ کی سی تو وہ ہے اسے خوب دیکھیو تو ہے

آنکھیں نہیں کہ کان نہیں ۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ میں ہر طرح باخبر ہوں۔ اردو، فصیح۔ ع۔

میر
حال سب دیکھتا ہوں سنتا ہوں
بحر
میرے آنکھیں ہیں کہ کان نہیں

آنکھیں نیچی کرلینا ۔ [illegible] اردو، فصیح۔ ع۔

آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ غصے سے تیور کرنا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

ہمیں سی کرتے ہیں آنکھیں ہوئے کو دیکھ کر
کیا رنگ آتا ہے اک جاتا ہے تجھ رخسار کا
داغ

آنکھیں نیم باز ہونا ۔ آنکھیں ادھ کھلی آدھی بند ہونا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

میر
بہتر ہے نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی سرشار کی سی ہے

آنکھیں ہوا کرنا ۔ آنکھیں کھولنا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

صوفی نہ ہوئے ہم بھی ہوا کھائیں گر
ابر آتا ضرور وقت ہم بھی تک پیدا کر
میر

آنکھیں ہونا ۔ بصارت ہونا۔ اردو، فصیح۔ ع۔

آنکھیں جو ہوں تو میں ہے مقصود سر بھگا
میر
ہیں بات ہے جہاں پر وہ موجود ہر جگہ

آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار ۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ ۔ [illegible] جگہ

آن ۔ [illegible] بولتے ہیں جہاں کوئی شخص پر فدا محبت کرتے اور چھوٹے کو بڑا کہے۔ اردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

آن کی آن میں ۔ دیکھتے دیکھتے، دم کے دم۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ غرض لے گئی آن کی آن میں [illegible] میر حسن

آنگن ۔ صحن، اگنائی۔ ہندی۔ مؤنث غیر فصیح، رائج۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ
درختوں کا روشن سا آنگن ہے کچھ
میر حسن

آن مانتا ۔ [illegible] ماننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیوں نہ عشق اللہ بولوں حضرت دل آپ کو
پیشواؤں نے کیا ہے آن مانی آپ کی
الشاء

آن نبھانا ۔ [illegible] اور اداز معنوی [illegible] جانا۔ اردو، متروک۔

ہر بات پہ کہنا کہ تو کیا تم سے نہ نبھی ہے
داغ
دل آن تو کچھ تم سے نبھائی نہ گئی ہے

آن واحد ۔ کہ آن، پلک جھپکنے، دم بھر کے عرصے میں۔ فصیح، رائج۔

ہمیں جو دے گئے تھے لوٹ کر اک آن واحد میں
الٰہی خیر ہو پھر وہ اسی تاخیر پر آئے
میر

آنولا سا رگندھک ۔ آنولے کے رنگ سے ملتا جلتا کہ ہلکا گندھک کا سا رنگ۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنول نال ۔ [illegible] اس لمبی آنت کو کہتے ہیں جو بچے کے پیدا ہونے کے وقت اس کی ناف میں جڑی ہوتی ہے اور اسی کے ذریعے بچے کے جسم میں خون پہنچتا ہے۔ اسی کو دوسرا نام ناڑ بھی ہے۔ گوشت کے لوتھڑے میں جڑ ہوتی ہے اس لوتھڑے کو آنول کہتے ہیں۔ آنول بچے کے پیدا ہونے کے بعد [illegible] خود بخود گر جاتی ہے۔ اگر خود سے جدا نہیں ہوتی تو

[illegible] کہ [illegible] کی جھلی سے علیحدہ کرتی ہے
کیونکہ اس [illegible] میں وہ جانور چوگے لیے اکثر باعث
[illegible] ہوتا ہے۔ اردو، گجراتی، کنڑی، ملیالم،
[illegible] تینوں تلنگی ذکر کرتے ہیں آنول
[illegible] ہے لیکن بعض جگہ تنہا بولتے ہیں جیسے "آنول
[illegible] ہوئے تو رحمہ کی جھلی کا علاوہ ہوتا ہے"
[illegible] ہوتے ہیں بعض جگہ آنول کی جمع ظ صدر کرتے ہیں

آنول نال کاٹنا۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد وہ
[illegible] جو اس کی ناف میں بندھی ہوتی ہے اس کو کاٹ کر
[illegible] کر دیتے ہیں اسی کو آنول نال کاٹنا کہتے ہیں۔
[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں [illegible] آنول نال کاٹنا بولتے ہیں

آنول نال گرنا۔ ہوتا ہے کہ آنول نال کاٹنے سے
[illegible] دیتے ہیں اور بعض جگہ بھی بعض لوگ
[illegible]

[illegible] آنول نال کاٹنے کے [illegible]
[illegible]

[illegible] پیدا ہونے کی [illegible]
[illegible] کسی کو [illegible]
[illegible] کہتے ہیں کہ [illegible]

آنول گرنا۔ [illegible] کہتے ہیں آنول نال
[illegible] بچہ پیدا ہونے کے بعد آنول نال کاٹنا بولتے ہیں
[illegible] اردو [illegible] بھی آنول نال کاٹنا بولتے ہیں
[illegible] آنول گرنا بولتے ہیں۔

آنول نہ گرنا۔ [illegible]

آواجائی لگا رکھی ہے۔ جب کوئی بے موقع یا بلا ضرورت ... کہیں آ جاتا ہے تو عورتیں کہتی ہیں "کیا آواجائی لگا رکھی ہے"۔ (امیر اللغات)

آوارگی۔ ... ہونا ... کو حیرت گردی ... ضمیمہ، رائج۔

آوارہ۔ ... فضیح، رائج۔

آوارہ گرد۔ ... فضیح، رائج۔

آوارہ مزاج۔ ایسا شخص جس کے مزاج میں آوارگی ہو، بد چلن آدمی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے ایک آوارہ مزاج شخص کے کہنے پر اعتبار ہی کیوں کر لیا۔

قول فیصل:۔ اگر مرد کو کہیں تو اسکی ... بری خصلتیں ... ہو سکتی ہیں لیکن اگر عورت کے لیے ... کریں تو ... ہو جاتی ہیں۔

آوارہ وطن۔ غریب الوطن مسافر۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

رکھ غربت کوئی آوارہ وطن سے پوچھے
ہوش اڑا دیتی ہے انسان کے ہوائے غربت غلیل

آواز:۔ صدا، آواز کی سی گونج، فصیح، رائج۔

زنگ کی ہچکی میں لے شیدہ بھی اک راز ہے
آنے والے جلد آ آخری آواز ہے

قول فیصل:۔ وہ چیز جو کسی شے سے صدمہ پہنچ کر کانوں سے محسوس ہو آواز کہلاتی ہے۔ بعض جانوروں کی آواز کیلئے مخصوص الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں جیسے ہاتھی کی آواز کیلئے "چنگھاڑنا"، اونٹ کے لیے "بلبلانا"، مگرمچھ کے لیے "بھونکنا"، کوئل کے لیے "کوکنا"، کبوتر کے لیے "گٹکنا"، چڑیوں کے لئے "چہچہانا" وغیرہ۔ دو یا زیادہ بیجان چیزوں کے تصادم سے بھی آواز پیدا ہوتی ہے۔ ان آوازوں کے مختلف صورتوں میں مختلف نام ہیں۔ ... چیز سے آواز پیدا ہونے کو دھماکا، ... چیز کی آواز کو جھنکار اور ... قسم کی آوازوں میں کسی کو کھٹ کھٹ کسی کو کھٹ کھٹ کسی کو ترڑاقا کسی کو چٹاخا کسی کو سنسناہٹ کسی کو کھڑکھڑاہٹ کسی کو بھڑبھڑاہٹ کسی کو بھنبھناہٹ وغیرہ اپنے اپنے محل پر کہتے ہیں۔ صرف "آواز" کہہ کر بھی آواز ہی مراد لیتے ہیں جیسے "ذرا آواز سے پڑھو کہ میں سمجھ سکوں"۔

آواز اٹھانا:۔ کسی کی شکایت میں بطور فریاد آواز بلند کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی حکومت کے غلط رویہ کے خلاف بھی آواز اٹھانا بہت مشکل ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا فعل لازم (آواز اٹھنا) بھی مستعمل ہے جیسے "وزیر اعظم کی تقریر کے بعد ... کی مخالفت میں کوئی آواز نہیں اٹھی"۔

صاحب امیر اللغات نے آواز اٹھنا اور اپنے سُر میں گانے کے لیے اصل آواز اٹھنا، آواز بلند ہونا (گلے سے بلند آواز نکلنے کے معنوں میں) لکھا ہے۔ ... فقرہ مثال میں پیش کیا ہے۔ (فقرہ) ہر ... مگر کیا کروں اٹھتی ہی نہیں لیکن ہر دو ... میں مذکورہ معنوں میں مستعمل ہیں۔ فیصلہ ... محل پر آواز بلند کرنا اور آواز بلند ہونا بولتے ہیں۔

آواز اکہری ہونا:۔ باریک آواز جو عام طور پر کمسنی کے زمانے میں ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

آواز اکھڑنا:۔ تان لگانے یا اونچا گیت میں دور کھینچ کے آواز کا پھٹ جانا۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:۔ گانے والوں کی اصطلاح ہے۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں۔

آواز اونچی ہونا:۔ بلند ... دور تک ... والی آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

... گل و بلبل بیتابانہ سننے کے ہیں
... اونچی لب شیدا تری آواز کی ...

آواز ایک ہونا:۔ ایک ہی ... آواز کا دور تک پہونچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

...فصیح میں اس کو لہجہ یہ معنی
آواز کیک موری ہے گلستاں تک
قول فیصل: ...کسی کو دینے کے لئے
...ہوتے ہیں جیسے "صبح سات بجے کی آواز سے
...سکتے ہیں"
آواز مشابہ ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "دونوں
بھائیوں کی ایک آواز ہے"
آواز میں امتیاز نہ رہنے کے معنی میں جیسے "استاد
شاگرد جب مل کر گاتے ہیں تو دونوں کی آواز ایک
...
آواز آنا ... اردو فصیح ...
...
آواز بدل جانا ... اصلی آواز میں فرق آجانا
اردو فصیح ...
آواز بدلنا ... اصلی آواز میں فرق آجانا
ہے اور سے ادھا ہوتا ہے نارکی آواز
...ہے کہ بدل جاتی ہے جیسے کی آواز
آواز بدلنا ... اصلی آواز میں فرق کرکے (بعض
...سکے، جیسے ... اردو فصیح ...
جس وقت سنا یہ وہیں آواز بدل کر
...گھر میں سے کسی جیسے کی ہے
آواز پڑھانا ... آواز کو پاٹ ... اردو
فصیح ...
...وقت کسی ... فصیح میں
...سکے ...
قول فیصل: ... پڑھے جو
...جیسے "اس کی ... آواز
...ہوگی
...سے آدمی کی آواز پڑھ جاتی ہے"

دوسری جگہ ... آواز ...
...جیسے "ریڈیو کی آواز ...
آواز پڑی ہونا ... اردو ...
فصیح ...
روز میں جا جا کے بزم وعظ میں
توبہ کرتا ہوں پڑی آواز سے
قول فیصل: ... اس محل پر بولتے ہیں ...
آواز بکا ... کی آواز ...
فصیح ...
آواز بکا سے ... فقرہ ...
...جیسے "کوا اچھی ...
آواز بگڑ جانا ... اردو
فصیح ...
محل صرف: ... میں ایک خوش گلو آدمی کی
آواز ...
آواز بلند کرنا ...
تیری آنکھیں تو ... کیوں
کیونکر آواز کریں ... بلند
قول فیصل: موجودہ زمانے میں کسی بات کی مخالفت
میں بلند آواز سے کچھ کہنے کے لئے ... جیسے
"اتنے بڑے مجمع میں کسی نے ... کی ... کے
خلاف آواز بلند نہیں کی"
آواز بلند ہونا ...
...
آواز جیسے ہوتی ہر وقت اذاں بلند
قول فیصل: ... بولتے ہیں جب کوئی
گروہ ... کسی ... کے ... جیسے
"جدید قانون کے خلاف کوئی آواز بلند نہیں ہوئی
...

...آواز ...
...
گوش دل ...
...
آواز بند کر دینا ...
کر دینا ... اردو فصیح ...
وہ قیامت کے مراثی کو دم میں بند ہو
...کر دوں ... کی آواز کو
آواز بند ہونا ... اردو ...
اردو فصیح ...
...
...
آواز بند ہی ہوئی ...
اردو فصیح ...
محل صرف: ...
...
آواز بیٹھ جانا ...
...
...فصیح ...
قول فیصل: ...
آواز بھونچو ہونا ...

بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، راسخ۔

محاورہ صوت: اُن کی آواز تو بھٹ پڑ ہو رہی ہے لیکن گانا سیکھنے کا بڑا شوق ہے۔

آواز بھونرا سی ہونا: ایسی آواز کے لیے بولتے ہیں جس میں [illegible] کی کیفیت ہو۔ اردو فصیح راسخ۔

آواز بھیانک ہونا: [illegible] سن کر وحشت ہو اور [illegible] اردو فصیح [illegible]

آواز بیٹھ [illegible] [illegible] فصیح [illegible]

[illegible]

آواز بیٹھی ہونا [illegible]

[illegible]

[illegible]

آواز پتلی ہونا: [illegible] آواز [illegible]

آواز پھٹنا: [illegible] [illegible]

آواز پڑنا: [illegible] [illegible]

آواز پڑنا: [illegible] [illegible]

آواز پھٹی ہونا: [illegible] [illegible]

آواز پھٹی ہونا: موٹی عادی اور بھدی آواز کے لیے بولتے ہیں۔ اردو فصیح راسخ۔

قول فیصل۔ اکثر آواز بڑھاپے کی کیفیت ہوتی ہے بعض آدمیوں کی آواز فطرتاً

قول فیصل۔ بعض معنوں میں آواز قدم بھی بولتے ہیں ؎

اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو
مڑ کے پیچھے دیکھ لے تھا ہر قدم پر بات کو

آواز پاٹ دار ہونا: آواز بڑی ہونا آواز کا دور تک سنائی دینا۔ اردو فصیح راسخ۔

اے ہمصفیر و میری فغاں گاہے اور رنگ
آواز پاٹ دار کہاں عندلیب کی

آواز پتلی ہونا: بھیں آواز ایسی آواز جس میں گرانی نہ ہو۔ اردو فصیح راسخ۔

کمر کی بات ہے نیسوار گئی کا شوق ہے چھاتی پر
نکالا تو نے کیوں کر لے ریا کمر بل کی

آواز تانا: آواز کا ٹھہرانا۔ (میر حسن)
قول فصل کی تصحیح نہیں ہوتے۔

آواز تھکنا آواز کی ہو ایسی آواز جو [illegible] پڑنے سے خوب [illegible] ہو۔ اردو فصیح راسخ۔

آواز پر آنا: پکارنے پر [illegible] آنا۔ اردو فصیح [illegible]

آواز پر کان لگائے ہونا کسی کی آواز سننے کے لیے متوجہ ہو۔ اردو محاورہ فصیح راسخ۔

قول فصل۔ آواز پر کان دھرنا اور آواز پر کان رکھنا بھی انھیں معنوں میں بولا جاتا ہے لیکن "کان لگانے" کے مقابلہ میں غیر فصیح ہے۔

آواز پر کان لگے رہنا: کسی کی آواز سننے کے لیے متوجہ رہنا۔ اردو فصیح راسخ۔

[illegible]
[illegible] رہنے کی جانب نگراں ہے

آواز پر لگانا: [illegible] کو اپنی [illegible] آواز سنتے ہیں [illegible] جیسے [illegible] آواز کے [illegible] یا [illegible] آواز پر

پر لانے لگیں جیسے کتے۔ اردو غیر فصیح راسخ۔

آواز پر لگا ہونا: آواز یا بول [illegible] کے مطابق کلام کرنے کا عادی ہونا۔ اردو قبیل [illegible]

جب میں نے آہ کی ہے قیامت اُٹھائی ہے
آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی

آواز پر نشانہ لگانا: جو چیز دکھائی دے رہی ہو اس کی آواز ہی سن کر گولی یا تیر سے نشانہ لگانا۔ اردو فصیح راسخ۔

آواز پڑ جانا: آواز بیٹھ جانا۔ اردو فصیح راسخ

صیاد تک آہ کی فرصت مجھے نہ دے
آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی

قول فیصل۔ کبھی [illegible] چلانے سے کبھی [illegible] کی زیادتی سے کبھی سردی لگ جانے سے آواز [illegible] ہے۔

پڑتی اگر سحر سے ترے آواز
[illegible]

مطلب یہ ہے کہ [illegible] خوب لگتی

آواز پکی ہونا آواز کا پختہ ہونا۔ [illegible] زیادہ چلنے سے خراب ہونا۔ اردو فصیح راسخ

آواز پلٹے دار ہونا دور تک جانے والی آواز۔ اردو غیر فصیح راسخ

کیسے چپکے جب کہے کوئی ہمارے شعر سے
داد دینا ہے پلٹ کر طرز آواز اپنی

قول فیصل۔ پلٹے دار آواز کا اطلاق دھوبی کے کپڑے دھونے والے مزدور کو کہتے ہیں جس سے فصیح دھوبی اس محل پر یہ کہتے ہیں۔

ایسی ہی ہوتی ہے۔

آواز پہچاننا:۔ آواز سن کر بولنے والے کو شناخت کرلینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دور سے غلط شبہہ سائل میں نہ آئے
پہچان گئے لب دیدار کی آواز

آواز پیدا ہونا:۔ غیب سے آواز آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بند ہوں آواز پیدا ایزد غفار
نظر بازی اڑ اڑ کے گریباں چاک ہو جائے

آواز تھرانا:۔ رعب یا خوف یا ضعف سے آواز کا کانپنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خوف تیرا ہے کہاں لے تابِ ہجر
ضعف سے آواز تھراتی نہیں

قولِ فیصل:۔ کبھی کبھی تھرانا بھی مستحسن ہے۔ اردو، فصیح ہے۔

آواز تھکی ہوئی:۔ شستہ آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

آواز تیز ہونا:۔ غصے میں آواز کا بلند ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محرم صبر دل۔ مجھ سے کبھی تیز آواز سے بات نہ کی کہ

آواز جانا:۔ آواز پہونچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل خوبانِ عشق نالۂ یاراں گزشتہ سے
مکہ میں اب بھی ہے آواز جرس جانے

آواز جرس:۔ آواز وہ آواز جس سے گھنٹے کی آواز مراد ہوتی ہے کہ کوچ کا وقت ہوگیا یا قافلہ ٹھہرنے کی جگہ قریب ہے۔ فصیح، رائج۔

وہ کب ہیں محفل میں اب تو ہوتے ہیں صرف دل کو
کبھی کبھی ان کے آنے جانے کی آہٹ آواز پا ہوئی سی

آواز چاک جانا:۔ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

آواز چغلی ہونا:۔ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

بھی نہ نکلتی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ زیادہ تر بچے ضد کرنے کے وقت ایسی آواز میں بولتے ہیں۔

آواز خالی دار ہونا:۔ وہ آواز جو بات کرنے میں قصہ کہانی میں کبھی ہوتی نکلتی ہو۔ اردو، قلیل الاستعمال

آواز خستہ ہونا:۔ آواز تھکی ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج تو تیری آواز ایسی خستہ ہو رہی ہے کہ ایک غزل پڑھنا بھی مشکل ہے۔

آواز خفیف ہونا:۔ نہایت آہستہ آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مریض نے بہ مشکل خفیف آواز میں کچھ کہا مگر اسے کوئی نہ سمجھ سکا۔

قولِ فیصل:۔ تعلیم یافتہ طبقہ اس محل پر خفی آواز بھی بولتا ہے۔

آوازِ خوش آیند:۔ کانوں کو بھلی لگنے والی آواز۔ فارسی، فصیح، رائج۔

لاکھ فقروں سے زیادہ اپنے قلم کی ہے صریر
کب یہ آوازِ خوش آیند مزامیر میں ہے

آواز دب جانا:۔ آواز کا پست ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

غالب ہوا یہ فقر میں نالوں کا اپنے رعب
آواز دب کے نوبتِ شاہی کی رہ گئی

آواز درا:۔ آواز جو قافلے کے گھنٹے کی آواز۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

موقوف ہوئے نالۂ دل گر میں اے دل
منزل پہ پہونچ کر ہوئی آواز درا پست

آوازِ دردناک:۔ [illegible]

کہتا ہے میرے نالوں کو سن کر وہ فلاں سے
آواز درد ناک یہ کس بینوا کی ہے

قولِ فیصل:۔ اگر آواز [illegible]

آواز دکھ بھری ہونا:۔ آواز درد آمیز ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رکھ لیا اُس سنگدل نے دل پہ ہاتھ
ہائے یہ دکھ بھری آواز سے

آواز دُہری ہونا:۔ اُس آواز کے لیے بولتے ہیں جو کبھی کبھی نکلے اور کبھی موٹی۔ اردو، فصیح، رائج۔

آواز دھیمی ہونا:۔ آہستہ آواز سے بولنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آواز دینا:۔ پکارنا۔ بلانا۔ بلانے کے لیے آواز دینا۔ سودا بیچنے والے کی صدا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پکارنے کے معنی میں ؎

چاندنی راتوں میں اکثر دیر تک چھت پر ہمیں
تم کو آواز اس لیے مہ تا دیر ہم دیتے رہے

بلانے کے معنی میں ؎

غزل اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا
ذرا عمرِ رفتہ کو آواز دینا

بلند آواز سے کچھ کہنے کے معنی میں ؎

مرے مزار پہ آیا جو وہ بت گمراہ
تڑپ کے رہ گئے آوازوں کو بسم اللہ

سودا بیچنے والے کی صدا کے معنی میں ؎

دیتے پھرتے تھے حسینوں کی گلی میں آواز
کبھی آئینہ فروش دل حیراں ہم تھے

قولِ فیصل:۔ [illegible] ہونے کے معنی میں بھی مستعمل ہے ؎

[illegible]

"صدا دینا" بھی لکھے ہیں لیکن ان معنوں میں زیادہ تر "آواز لگانا" بولا جاتا ہے جیسے "پھیری میں بغیر آواز لگائے سودا نہیں بکتا"۔

آواز ڈوک میں آنا:۔ زیادہ بلوغ میں گلے کے پھوٹنے سے آواز بھاری ہو جاتی ہے اور بچپن کی سی باریک و سبک آواز نہیں رہتی اسی کو آواز کا ڈوک میں آنا کہتے تھے۔ اُردو، مترادف۔

ہے ان دنوں میں ان کی جو آواز ڈوک میں
تو کھُردُرا ہٹ اور ہی ہے نوک چوک میں — انفاق

قولِ فیصل:۔ اب عام طور سے ڈوک کے بجائے ڈوب (یعنی آواز ڈوب میں آنا) بولا جاتا ہے اور یہی فصیح بھی ہے۔

آواز روئی ہونا:۔ ایسی آواز کے لیے بولتے ہیں جو کسی روتے ہوئے آدمی کی آواز سے مشابہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آواز مُرلی ہونا:۔ آواز سُروں میں ڈوبی ہوئی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آواز سُنانا:۔ کسی کے کان تک آواز پہنچانا، کہنا، بات کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہنا نہیں میں ہو جیسے بے پردہ مہرباں
آواز تو سناؤ اگر مہرباں نہ ہو — لندن

آواز سنائی پڑنا:۔ کان میں آواز پہنچنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

آنکھیں جو دم بزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی — رنگ

قولِ فیصل:۔ اس محل پر آواز سنائی دینا فصیح ہے۔

آواز سُننا:۔ کان میں آواز پہنچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آواز تو سُننے کا نہ دیکھے گا مگر کبھی
گھر اپنا اُس کے گھر کے مقابل بنا — ظفر

آواز سے آواز ملنا:۔ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مگر لیلےٰ کو مجنوں کر دیا تیری محبت نے — ناسخ
کہ آواز جرس طبق ہو آواز سلاسل سے

قولِ فیصل:۔ جب کئی آدمی مل کر گاتے ہیں تو اُن کی آوازوں (یعنی سُروں) میں ہم آہنگی ہونے کو بھی کہتے ہیں جیسے "دو دس نہ پانچ صرف دو آدمی مل کر گا رہے تھے اُن کی بھی آواز سے آواز نہیں ملتی تھی"۔

آواز سے شگون لینا:۔ جانور کی آواز سُن کر نیک یا فال بد کا اندازہ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے اُن کے آنے کا
شگون سُن کے کچھ آواز زاغ لے تو لیا — ظفر

قولِ فیصل:۔ جب کہیں کوئی آنے والا ہوتا ہے اور انتظار کرنے والے شخص کے مکان پر کوئی بیٹھ کر بولتا ہو تو وہ شخص اُس کوّے سے کہتا ہے "کوّے کوّے اگر فلاں شخص آتا ہو تو راہ لے"۔ اس کہنے پر اگر کوّا اُڑ جاتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ وہ شخص آنے والا ہے اور اگر کوّا نہیں اُڑتا تو آنے والے کی طرف سے مایوس ہو جاتا ہے۔

آواز صاف ہو جانا:۔ گلا صاف ہو جانا، آواز کا بھاری پن زائل ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دوا کی دو ہی خوراکوں میں آواز بالکل صاف ہو گئی۔

آوازِ صفور:۔ صور کی آواز۔ فارسی ترکیب، فصیح، قلیل الاستعمال۔

قسم کیا ہے کہ روندے میں تفنگ جانوں کے
نکل ہو بادے آوازِ صفور کی قندیل — ظفر

آوازِ غیب:۔ آسمانی آواز، ندائے بالغیب۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ع:۔ آوازِ غیب آئی فرشتوں کو ایک بار (مولف)

آواز کا پاٹ:۔ آواز پہنچنے کی حد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سمندر کے تھے پانچ آوازوں میں
وہ موجیں تھیں یا تار تھے ساز وں میں — نجر

آواز کا چڑھاؤ اُتار:۔ گانے میں آواز کا اونچا نیچا ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ چڑھاؤ اُتار کے بجائے اُتار چڑھاؤ بھی بولتے ہیں۔

آواز کا سالنا:۔ آواز کا برمانا، آواز کا بہت تکلیف دہ ہونا۔ اُردو محاورہ، مترادف۔

آواز سالتی ہے جگر میں ہزار کی
ساقی خبر شتاب لے میرے خمار کی — سودا

آواز کا کام نہ کرنا:۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کسی خرابی کی وجہ سے آواز مسیحِ مشیر پست و بلند نہ کی جا سکے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کل رات بھر گانے سے میری آواز ایسی بیٹھ گئی کہ آج بالکل کام نہیں کر رہی ہے۔

آواز کان پڑنا:۔ آواز سنائی دینا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح۔

الٰہی کس کی یہ آواز میرے کان پڑی
کہ جس سے پھر تنِ بیجاں میں میرے جان پڑی — ظفر

قولِ فیصل:۔ کان پڑنا کے بجائے کان میں پڑنا زیادہ مستعمل ہے اور فصیح ہے۔

آواز کان تک جانا:۔ آواز کان میں پہنچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کان تک جس کے گئی لگ گئی جی کی اُس کو — ناسخ
سُننے میں آئی نہیں ایسے دلبر کی آواز

قولِ فیصل:۔ انگلیں معنوں میں "آواز کان تک پہنچنا" بھی بولا جاتا ہے۔

آواز کان میں آنا۔ آواز سنائی دینا۔ اردو فصیح، رائج۔
قیس فرہاد کی آواز آئی کان میں
اس گھنے دیوانے میں سنگ پر ہتھوڑے کی
آواز کان میں پڑنا۔ آواز سنائی دینا۔ اردو فصیح۔
مثل میں ہے اندھی کا ہم اگر لے موسیٰ
کی ترانی کی نہ آواز پڑے کانوں میں
آواز کانوں میں بھری ہونا۔ آواز کانوں میں
ہونا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔
تحسین و ذکا رتبہ نہیں جس کے آگے
سے بھری کانوں میں وہ ایک پتھر کی آواز
آواز کانوں میں گونجنا۔ سنی ہوئی آواز کا
سنائی دینا گویا وہی آواز پھر سنی جا رہی ہے۔ آواز کانوں
میں گونجنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔
آواز کچی ہونا۔ ایسی آواز کے لیے بولتے ہیں جو
صحیح و ساذ نہ پڑنے سے خراب ہو جائے۔ اردو
فصیح رائج۔
آواز کرخت ہونا۔ موٹی اور سخت آواز کے لیے
بولتے ہیں جو کانوں کو ناگوار ہو۔ اردو فصیح رائج۔
محاورہ ہے گدھے کی آواز نہایت کرخت بھی
ہوتی ہے اور بھیانک بھی۔
آواز کرنا۔ پکارنا، آواز دینا۔ اردو مروج
قدیم جب تک مسجدوں میں اذان ہونے لگی
ہمنے بھی سینے کے دروازے پر آواز کی
قول فیصل: اب اس جگہ آواز دینا بولتے ہیں
کسی کو آواز کے معنی میں بھی پہلے بولتے تھے
کریں تو جا کے کہاں تک اس آواز
اگر صدا کوئی پہنچانے شہر یاری ہے

آواز کو پر دینا۔ آواز بلند کرنا۔ اردو ترکیب
آواز کو پر دیں جو کبھی دوں کی نے کر
پہلے فلک زہرہ کی وسعت کے ہزار
آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہو جانا۔ اردو
فصیح رائج۔
محل صرف: ہر چند دوا کے دیکھو امید تو ہے کہ
دو ہی دن میں آواز کھل جائے۔
آواز کی اٹھان۔ آواز کی ابتدا۔ اہل
قول فیصل: گانے والوں کی اصطلاح۔ عام
بول چال میں رائج نہیں۔
آواز کی چپل پتلی۔ آواز کی گرفت کا ہلکا
اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔
آنکھ پھر جاتی ہے، چل دیتے ہیں، ہجر کے حوصلے
فی الحقیقت تو دو آواز میں کیا چل رہے آپ
قول فیصل: چل پھر کی جگہ علت پھرت بھی بولا جاتا
ہے لیکن آواز کے مقابلہ میں کم کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے
آواز گرجنا۔ توپ یا بادلوں کی آواز کے لیے
بولتے ہیں۔ اردو۔
جب صدا توپ کی گرجنے لگی
ڈیوڑھیوں پر بھی نوبتی بجنے لگی
قول فیصل: لکھنؤ میں گرجنا کے ساتھ آواز یا صدا کا
اضافہ نہیں کرتے، صرف گرجنا کہہ کر آواز مراد لیتے ہیں
جیسے میدان جنگ میں توپوں کا گرجنا لوگوں کے دل
دہلا دیتا ہے۔
آواز گرفتہ ہونا۔ بیٹھی ہوئی آواز کے لیے بولتے
ہیں۔ اردو فصیح رائج۔
محل صرف: نالے سے آہ میری آواز ایسی گرفتہ
ہو رہی ہے کہ ذرا سے بات بھی نہیں کی جاتی۔

آواز گریہ۔ رونے کی آواز۔ فارسی ترکیب فصیح
مطربہ بجائے اب ہوں گر کچھ حوصلے کا ہنگ
آواز گریہ آئے ترنم جیل ترنگ سے
آواز گلوگیر ہونا۔ رونے کی وجہ سے
محل صرف: مرتیں کچھ کہ چاہا تھا لیکن گلو
گلوگیر ہوں کہ منہ سے بات ہی نہ نکلی۔
آواز گوش آشنا ہونا۔ آواز کا پہنچنے سے
ہونا۔ اردو فصیح۔
نالے مرے سن کے یار بولا
آواز یہ گوش آشنا ہے
قول فیصل: اب اس محل پر اس کو نہ بولتے ہیں
کہ اس آواز سے کان آشنا ہے، نفی میں زیادہ
مستعمل ہے یعنی "کان آشنا نہیں"۔
آواز گوش زد ہونا۔ آواز کان میں پہنچنا۔
فصیح رائج۔
گوش زد ہو نہیں کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہوں گے کمر باندھ کے چلنے والے
آواز گونجنا۔ آواز کا اثر ہوا میں دیر تک باقی
رہنا۔ اردو فصیح رائج۔
نالہ کرتا ہوں تو مری آواز
گونجتی ان کے گھر میں پھرتی ہو
آواز لڑنا۔ آواز کا خوب سُر میں پہنچنا۔ بیگم
آواز کا لگنا بولتے ہیں، اسی جگہ اس کا بھی استعمال ہے
(امیر اللغات)
قول فیصل: گانے والوں کی اصطلاح۔ عام
بول چال میں مستعمل نہیں۔
آواز لگانا۔ بولنا۔ اردو قلیل استعمال۔
کوک کوئل کی غضب کرتی ہوئی جاتا ہوں
کیا ہی آواز یں لگاتا ہے پپیہا متصل

آواز لگانا : جملہ آواز سے اخذ ما کچھ کہنا۔ اُردو فعل استعمال۔

رعد کی طرح سے آواز لگاتے ہیں نقیب
جھومتے آتے ہیں ہاتھی کی روش ابر بہار — سحر

آواز لگانا : فقیر کا صدا دینا، بھیک مانگنا۔ (فقرہ) فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ۔ (امیر اللغات)

قول فیصل : لکھنؤ میں فقیر کے لیے آواز لگانا نہیں بولتے صدا لگانا بولتے ہیں۔

آواز لگانا : گویوں کا سُر بھرنا، تان لگانا گانے میں آواز بلند کرنا۔ (فقرہ) واہ میاں واہ کیا آواز لگائی ہے تان سین کی روح بھی ہو گئی۔ (امیر اللغات)

قول فیصل : لکھنؤ میں اب اس طرح نہیں بولتے۔

آواز لگانا : سودے والے کا پکار کے سودا بیچنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

آواز لگنا : آواز کا سُر پر خوب پہنچنا۔ (امیر اللغات)
قول فیصل : لکھنؤ میں اس جگہ سُر لگنا یا سیدھے سُر لگنا بولتے ہیں۔

آواز ماندی ہونا : آواز تھکی ہونا، کمزور ہونا۔ اُردو، فصیح۔

صیاد بس اب حکم نہ کر نالہ کشی کا
ماندی ہو بہت مرغِ گرفتار کی آواز — امیر

آواز ملانا : جب کئی آدمی ایک ساتھ کوئی گانا گاتے ہیں تو خاص گانے والے سے دوسرے ساتھیوں کے ہم آہنگ ہونے کو کہتے ہیں۔ اُردو فصیح، رائج۔

آواز ملنا : ایک آواز کا کسی دوسری آواز سے ایسا مخلوط ہو جانا کہ امتیاز باقی نہ رہے۔ اُردو فصیح رائج۔

روتا ہے مجھے کون کہ ہوں قبر میں جس پر
ملتی ہے یہ آواز پہ آواز اُن کی صدا میں — جوش

قول فیصل : آواز کے مشابہ ہونے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے تمھاری آواز تمھارے بھائی سے بہت ملتی ہے۔

آواز مہین ہونا : آواز باریک ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف : اُن کی آواز جتنی بلند ہوتی جاتی ہے اتنی ہی مہین ہوتی جاتی ہے۔

آواز میں پتی لگنا : جملہ آواز سے گانے میں یا رونے پیٹنے میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کی اصلی آواز کہیں اور کسی کسی وقت بالکل مہین اور چھنچی سی ہو جاتی ہے اس خاص حالت کو پتی لگنا کہتے ہیں اور اس کو عیب مانا گیا ہے۔ اُردو فصیح، رائج۔

ہے کچھ بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
بانجاں آواز میں بلبل کی پتی لگ گئی — امیر

آواز میں عشہ ہونا : آواز کا پھٹنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

اے بحر فی الحقیقت کامل ہو اپنے فن میں
آواز میں ہو عشہ لغزش نہیں سخن میں — بحر

آواز میں کپکپی ہونا : آواز میں تھرتھراہٹ ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

ناتواں آہ سے سو نرخرے پیدا ہوں گے
کپکپی اترے ہوئے تار کی آواز میں ہے — آتش

آواز میں کھٹکا ہونا : آواز میں ایک قسم کی کیفیت جو سننے والے کے دل پر اثر کرتی ہو اور بھی معلوم ہوتی ہے۔ اُردو، غیر فصیح رائج۔

خدا ساز نے صنم ہے وہ ترا آواز میں کھٹکا
ادھر میں وجد میں آیا اُدھر معزنے سر پٹکا — سودا

آواز میں گمک ہونا : آواز میں ایک خاص قسم کا وزن ہونا۔ اُردو فصیح رائج۔

قول فیصل : بائیں طبلے سے ایک قسم کی آواز نکلتی ہے جس کو گمک کہتے ہیں۔ بعض آدمیوں کی آواز میں بھی اس سے ملتی جلتی کیفیت ہوتی ہے۔

آواز میں لوچ ہونا : آواز میں نرمی، نزاکت، لچک ہونا۔ اُردو فصیح رائج۔

آواز نحیف ہونا : آواز کمزور ہونا، بیماروں کی آواز ہونا۔ اُردو فصیح رائج۔

آواز نرم ہونا : ایسی آواز جس میں حلق و مروت کی جھلک ہو۔ اُردو فصیح رائج۔

محل صرف : اپنوں سے کیا غیروں سے بھی نرم آواز سے گفتگو کیا کرو۔

آواز نکالنا : بولنا، کہنا کچھ کہنا۔ اُردو فصیح رائج۔

صیاد نہ چھوڑے گا تجھے روز قفس میں
آواز جو دے مرغ گرفتار نکالی — صحفی

آواز نکلنا : آواز پیدا ہونا صدا آنا۔ اُردو فصیح

میں تھا وہ مدد مدعا آواز آہوں کی نکلتی ہے
ذرا جب ہچکیں لگتی ہے مرغ روح کے ساغر کو — عشق

قول فیصل : منھ سے بات نکلنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں

جب نکلنے لگی مری آواز
لگے سب گھر میں کرنے عرض نیاز — شوق

آواز نہ چلنا : آواز کا کام نہ دینا، آواز میں گانے یا کچھ پڑھنے کی طاقت نہ ہونا۔ اردو غیر فصیح رائج۔

محل صرف : آج ایک ہی غزل سن لو اس وقت آواز نہیں چل رہی ہے، کل جس قدر کہو گے سنا دوں گا۔

آوازہ : (لفظ) شہرہ، دھوم، فارسی مذکر، فصیح رائج۔

اُن ہاتھوں کی دولت سے کرامال ہوا ہے
اُن پاؤں سے آوازہ خلخال ہوا ہے — آتش

آوازہ بمعنی آواز، شہرت، نامی، مذکر، تصحیح
آوازہ دماغ دولت سے گونج اٹھا
وہ جو سب آسمانوں کے اوپر ہے، سما
قول فیصل۔ اردو قاعدے سے مؤنث بولتے ہیں مگر
دیوان میں مؤنث کہنا بھی پایا جاتا ہے
آوازے ایسے نرے بیوپار کے ہیں
آوازہ مؤنث، قیاسی، اردو، مذکر، تصحیح۔
بڑھی ہے آوازہ جب سے تیرے
ہوا ہے دیوانوں پر اجارہ
آوازہ بلند ہونا۔ شہرہ ہونا، مشہور ہونا، اردو
فصیح، رائج۔
ہو رہے تھے جسد آوازے
کھل گئے تھے جہاں کے دروازے
قول فیصل۔ آوازہ بلند ہونے کے محاورے
میں بھی ہوتے ہیں سنا
قدر سے رتبہ سے وہ بڑھ کے ہوتے ہیں
سر آوازے اللہ اکبر کیا کہنا
آوازہ پہنچنا۔ شہرہ پہنچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
قفس میں سر اسے رشک مہر چشم سیماے گرا
تھا تک پہنچا نہ تھا آوازۂ اعجاز قیس
آوازہ پھیلنا۔ شہرت ہونا۔ اردو،
قلیل الاستعمال۔
دھوم تیرے حسن کی ہے صبح اے رشک مہر
گنبد گردوں میں پھیلا ہے تمام آوازہ آج
آوازہ پھینکنا۔ طعنے دینا، کسی کو کچھ کہنا۔
اردو، ذمی کا محاورہ۔
کس کو عیار کہوں تیر یقیں ہے کس کو
غیر کے نام سے آوازہ یہ تو پھینکا
آوازہ کرنا۔ کسی پر در پردہ طعن کرنا۔ اردو،
قلیل الاستعمال۔
دیر سے آزردہ ہو کر میں جو کعبہ کو چلا
شیخ نے مجھ پر کیا آوازہ بسم اللہ کا
قول فیصل۔ آوازے کرنا بھی مستعمل ہے۔
گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے دیوانہ ہو
کون کر سکتا ہے آوازے ترے آزاد پر
آوازہ کسنا۔ اشارۃً طعنے کچھ کہنا۔ اردو،
فصیح، رائج۔
کس کس سے دل کی بے اثری نے کیا مخل
نالہ بھی لب پہ آ کے اک آواز کس گیا
قول فیصل۔ آوازے کسنا زیادہ بولتے ہیں۔
پیچھے آوازے کستے ہیں مری دستار پر
ٹوکرا اک بیکسی یہ سر پہ حرمت و توقیر کا
بعض ان محلوں میں "آوازے توازے کسنا" بھی
بولتی ہیں۔
آواز ہلکی ہونا۔ آہستہ، کم، بلند آواز
کی ضد، اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ میں تو گھر ہی میں موجود تھا تم نے
بہت ہلکی آواز سے پکارا ہوگا جو میں نے نہیں سنا
آواز ہونا۔ کسی چیز سے صدا نکلنا، اردو، فصیح،
محل صرف۔ میں راستے بھر ہاتھ کو سڑک پر
ایک ایسی تھرتھری کی آواز ہوں کہ میں اچھل پڑا
پلٹ کر جو دیکھا تو ایک سائیکل میں برسٹ ہوا تھا۔
آوازے آنا۔ آوازے پھینکنا۔ اردو، محاورہ، مذکر،
محل صرف۔ مجھ پر بھی آوازے آتی ہوں سیاپوں کو
بھی بتا دے۔ (جادۂ منزل)
آوازے سننا۔ بدنامی کرنا، بیعزتی ہونا، قلیل الاستعمال۔
مجھ کو در پردہ سناتے ہو بدنامی آوازے
فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہوں میں

آوازے کرنا طعن کرنا، دوسرے کچھ کہنا، اردو،
قلیل الاستعمال۔
گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے دیوانہ ہو
کون کر سکتا ہے آوازے ترے آزاد پر
آوازہ گون۔ بمعنی بدنام، رسوا، اردو، مذکر،
کسی دوسرے شخص اور دوسرے جسم میں پیدا ہونا،
ہندی، مذکر، رائج۔
اگر آواگون کے پھر تو ہوں دونوں جنم ایسے
یہ گون اچھے ہیں جس میں دل پڑا ہو یار کا ایسے
قول فیصل۔ سنسکرت میں ما ادھ ہے جس کے
معنی ہیں دوسرا جنم یا دوسرا جسم۔
آوہ۔ کسی کسی بات کے لئے جو فطرتاً
طبیعت میں پیدا نہ ہو، بلکہ کوشش کرنے سے
کی جائے۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ دونوں مصدر کا اسی معنی پر
ذکر کیا ہے فصیح و رائج ہیں
صرف فارسی میں مستعمل ہے۔
آوہ۔ لایعنی، فارسی، فصیح، رائج۔
صاحب دل کا رہے ہے مشق بیجا کو ہمیشہ
رنج و تعب اور آوہ ہے جو ہے نا آوہ ہے
قول فیصل۔ جس کسی شخص کو دوسرے کے
رکھوانے سے تو دوسرا اس کو رکھوانے والے کا آوہ
کہتا ہے۔ یہ لفظ جب کہ آوہ ہے اس سے ملنے والے
ہے اس کا بھی ذکر کرتے ہیں
آوہ۔ وہ بھٹی جس میں کچی اینٹ کے پکاتے ہیں
ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ کسی بدصورت شخص کو دیکھ کر کوئی

ہنس دیا تو اُس نے کہا کہ کمہار پر ہنستے ہو یا آوے پر؟
قول فیصل:- اردو میں "آوا" بولا جاتا ہے مجازاً ادو مشابہ آدمیوں یا چیزوں کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "دونوں بھائیوں کی صورت بھی ملتی ہے اور بات چیت بھی دونوں ایک ہی آنوں کے ہیں"۔ "آنوں چڑھانا" برتنوں کو رکھ کر آنویں میں آگ دینے کے لیے۔ اور "آنوں آتارنا" پک جانے کے بعد برتنوں کو بھٹی سے نکالنے کے لیے بولتے ہیں کمہاروں اور کمہاروں کی اصطلاح ہے کسی گھر کے جب کل سے دوا لے کسی ایک ہی بلا میں مبتلا ہوں تو یہ مثل بولی جاتی ہے کہ "اس گھر کا آنویں کا آنوں پکا بگڑا ہوا ہے"۔ اسی محل پر "آوے کا آوہ بگڑا ہے" بھی نظم کیا گیا ہے۔

بزم میں کس شعلہ رو کی جو ہے پتلا آگ کا
کس کو مزا ہے کہوں آوے کا آوہ ہے بڑا مسرور

آوے:- آئے۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

ہائے افزیت کیوں مرا دوے
چین نہ آوے موت نہ آوے سودا

قول فیصل:- اب اس کو "آئے" فصیح ہے۔

آویزاں:- لٹکا ہوا۔ معلق۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔
محل مصرف:- آئندہ جلسے کے اشتہارات دیواروں پر چسپاں کیے گئے ہیں، اور بڑی بڑی دوکانوں پر بھی آویزاں کر دیے گئے ہیں۔

آویزہ:- ایک قسم کا زیور جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

[illegible]

قول فیصل:- [illegible] شکل کی جیسی سی ایک چیز کو بھی کہتے ہیں جس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سوراخ ہوتا ہے اور اُس کو ریوسات مثلاً بالی یا مالا میں موتیوں کے ساتھ پرو کر پہنتے ہیں، چونکہ وہ ایسے ہی زیورات میں ڈال کر پہنا جاتا ہے جو کان یا ناک میں پہننے میں لٹکتے ہیں اس لیے اسکو بھی آویزہ کہنے لگے۔ ان معنوں میں اردو ہے۔

آہ:- کلمہ افسوس۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

جس میں ہوتا میں پرائے دکھ کی اے ناسخ
آہ میرا مرے قابو میں اگر دل ہوتا ناسخ

قول فیصل:- صدمہ یا صدمہ ظلم کے اثر یا تکلیف کی زیادتی سے منہ سے نکل جاتا ہے، اُس کے لیے بھی بولتے ہیں۔

بجل گرائی آہ کی یا ذبح ہو گئے
صیاد اجی سال نہیں یا ہیں نہیں تحسین

آہا:- ایک کلمہ تعجب اور خوشی ظاہر کرنے کے محل پر بولا جاتا ہے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل مصرف:- آہا اس وقت آپ یہاں خوب مل گئے۔
قول فیصل:- ہ کی تشدید کے ساتھ یعنی آہا بھی بولتے ہیں۔

آہا اور آہا ہا:- بھی مستعمل ہے جو زیادہ تر کسی کا مذاق اُڑانے کے محل پر بولتے ہیں جیسے آہا ہا۔ ذرا آپ کی ڈاڑھی دیکھئے اور اُس پر انگریزی ٹوپی ملاحظہ کیجیے۔

آہ اُٹھنا:- آہ دل سے نکلنا۔ اردو۔ متروک۔

سرد مہری ہے تری میرے دل افسردہ سے
جز دم سرد اثر آہ آتشیں اُٹھتی نہیں مصحفی

آہار:- اراروٹ میں چند دوسری چیزیں ملا کر لیپا تے ہیں اور اُس کو کاغذ پر پھیرتے ہیں اور مُہرے سے رگڑتے ہیں تاکہ کاغذ چکنا ہو جائے اور قلم اُس پر روانی کے ساتھ چل سکے اور حرف اُبھرے ہوئے چمکدار معلوم ہوں۔ فارسی۔

قول فیصل:- اب شروع کا الف حذف کر کے صرف "ہار" بولتے ہیں مکانوں اور کاغذ رنگنے والوں

کی خاص اصطلاح کتابت کے لیے جو کاغذ رنگا جاتا ہے اُسی کے لیے زیادہ تر بولا جاتا ہے۔

آہ اللہ:- ہائے اللہ۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے
آہ اللہ کیا کیا ہم نے رنگین

قول فیصل:- عورتیں زیادہ بولتی ہیں آہ اللہ کے بجائے ہائے اللہ، ارے اللہ اور اے اللہ زیادہ تر زبانوں پر ہے۔

آہ آہ:- آہ آہ۔ افسوس۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔
محل مصرف:- آہ آہ کیسے کیسے صاحب کمال دنیا سے اُٹھ گئے۔
قول فیصل:- کسی تکلیف سے کراہنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے "مریض کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہیں آئی"۔

آہ آہ رہنا:- ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بسر ہو وضع سے غم ہو کہ اس میں شادی ہو
نہ آہ آہ رہے اور نہ قاہ قاہ رہے صبا

آہ آہ کرنا:- کراہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ہنستے ہنستے جو قاہ قاہ شیشے
اب کرتے ہیں آہ آہ شیشے امیر

آہ بھر کر رہ جانا:- ضبط غم کرنا، کلیجا تھام کر رہ جانا۔ اردو۔ محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

سرگذشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا امیر

آہ بھرنا:- آہ کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

اک آہ بھر کے شب ہجر دل روانہ ہوا
ہوا کے جھونکے میں جھٹ چراغ خانہ ہوا کھو

آہ پڑنا:- صبر پڑنا، تغلب رکنا، آہ کا اثر ہونا۔ اردو۔

فصیح، رائج۔

آہ پڑھائے الٰہی تجھ پہ مجھ مجبور کی
محتسب نے صبر ہی کیا ہی چکنا چور کی ناسخ

آہٹ:۔ آہستہ آہستہ چلنے میں پاؤں کی آواز، ہندی، مؤنث، فصیح، رائج۔

یہ اتحاد ہے ٹوٹا کبھی جو ہجر میں دل
یقیں ہوا مجھے اُس کے قدم کی آہٹ کا امیر

قول فیصل:۔ کثرت استعمال سے اب اُردو بھی ہے۔

آہٹ:۔ پاؤں سے یا جسم کے کسی حصے سے ایسی آواز پیدا ہو جانا جس سے یہ ظاہر ہو جائے کہ کوئی شخص کہیں چھپا ہوا موجود ہے یا چوری چھپے آیا ہے، ہندی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کان پردے سے خود لگائے رہے
ڈر سے آہٹ کے دم چرائے رہے قلق

قول فیصل:۔ کثرت استعمال سے اب اُردو ہو چکا ہے۔

آہٹ پانا:۔ آہٹ معلوم ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

غرض وہ شوخ میری پا کے آہٹ
لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ انشا

آہٹ پر کان ہونا:۔ کسی کے انتظار میں ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہیں کس قدر
آہٹ پہ کان ہیں تو در باغ پر نظر قدر

آہٹ سُننا:۔ آہٹ پانا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

تاک کے سایہ میں آ کر بیٹھ پائیں باغ میں
بلبلیں جیسی کسی کی ہنتا تیری آہٹ پولیں مصحفی

آہٹ لینا:۔ کسی چور سے آنے والے کے پاؤں کی آواز کا اندازہ لگانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ میں جا رہا ہوں مگر اکیلے ہے خدا
رات کو اِدھر کی بھی آہٹ لیے رہنا۔

آہٹ ملنا:۔ کسی چور سے آنے والے کے پاؤں کی چاپ کو بھانپ لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ بڑی کوٹھیوں کے چوکیدار اتنے ہوشیار رہتے ہیں کہ رات کو ذرا سی آہٹ ملی اور بندوق سیدھی کی۔

آہٹ ہونا:۔ کھٹکا ہونا، چاپ پائی جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ فوج کے سنتری کو حکم ہوتا ہے کہ رات کے ذرا سی آہٹ ہوا اور گولی مار دو۔

آہِ جگر:۔ دل سے نکلی ہوئی آہ، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

جان لب پر آئی آہِ جگر سے پیشتر
ماہرو منزل پہ پہنچا راہبر سے پیشتر ظفر

آہ خالی نہ جانا:۔ فریاد کا اثر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر صبح تا رہے سُوئے نظارہ آیا
خالی نہ گئی ایک مری آہ سحر گاہ رشک

آہر جاہر:۔ آنا جانا، آمد و رفت، ہندی، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ یہ کیا آہر جاہر لگا رکھی ہے میری نیند پریشان ہوتی ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا منہ لگانا اور لگانے کے ساتھ ہے۔

آہستگی:۔ بہ لطف، نرمی، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ اپنے چھوٹوں سے جو بھی آہستگی کے ساتھ گفتگو کرنا چاہیے۔

آہستہ:۔ بہ لطف، نرمی سے، دھیرے سے، فارسی، فصیح، رائج۔

ترلف آہستہ چلیے مرا جی ڈرتا ہے
دیکھیے ہاتھ کا جھٹکا نہ کر تک پہونچے داغ

قول فیصل:۔ آہستہ آہستہ (تکرار کے ساتھ)

رفتہ رفتہ کے معنوں میں بولتے ہیں۔

مرحبا آنکھوں میں یہ تھمتا نہیں ہے اشک کیا ہی یہ خرام آہستہ آہستہ ہوا اک چور کیا کیجیے سودا

آہ سرد بھرنا:۔ ٹھنڈی سانس بھرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

میں نے جو آہ سرد بھری اُس نے ہنس دیا
گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی ذوق

قول فیصل:۔ آہ سرد کھینچنا بھی بولتے ہیں۔

کھینچی جو میرے دل سے تری نے آہ سرد
جانے کے ڈر سے سرد تمہیں میں اکڑ گیا آتش

آہ سرکرنا:۔ آہ بھرنا، اُردو، محاورہ، سرد کرنا۔

اُس کے منہ پر پڑا جو اُس کی نگاہ
نا امیدی کے ساتھ سرد کی آہ امیر

آہ صد آہ:۔ افسوس صد افسوس، اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔

آہ کا نعرہ مارنا:۔ رونے، آہ کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ جوان اولاد کا داغ تھا۔ غریب کیا کرتا صبر کرنا۔ آخر ایک آہ کا نعرہ مارا اور بیہوش ہو گیا۔

آہ کر کے رہ جانا:۔ فریاد کرتے کرتے رک جانا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ طمانچہ کھا کے غریب ایک آہ کر کے رہ گیا اور منہ سے کچھ نہ کہا۔

آہ کرنا:۔ کراہنا، منہ سے آہ نکالنا، اُردو، فصیح، رائج۔

زور سے آہ کر نہیں سکتے
نرم دل ہیں وہ سخت مشکل ہے نشتر

آہ کھینچنا:۔ آہ کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

میں ہوں وہ ناتواں جب آہ کھینچی
تو نشتر سو جگہ دل سے زباں تک امیر

آہ گرم کھینچنا ۔ جلے دل سے آہ کھینچنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

عشق نے دھر دیا ناچار یہ آیا کھینچوں آہ گرم
کہ لگا دے آگ ابھی جلا کر دل روشن چراغ ذرّیں

آہ لگنا ۔ آہ پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف :۔ تم غریبوں کو بہت ستاتے ہو کسی کی آہ لگ جائے گی تو بہت بُرا ہوگا۔

قولِ فیصل :۔ اسی محل پر عورتیں "ہائے لگ" بھی بولتی ہیں۔

آہ لینا ۔ بددعا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سے جاں دل ہند کے نہ لیجے کسی کی آہ نسیم
آج آتی ہو جو تنگ سے شعلہ اٹھائیے گھر کو

آہ مارنا ۔ بے ساختہ آہ کرنا۔ اُردو، محاورہ۔

سر کو ٹکرا کے ایسی ماری آہ
کر گئی جان آہ کے ہمراہ (بہشت گلزار)

آہن ۔ لوہا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ذرہ جس دن سے لے قاتل تیرے تن میں تو نے ڈالی ہے
طلا و نقرہ کو اک رشک ہے اقبال آہن پر

آہن دل ۔ ظالم سنگدل۔ فارسی صفت مذکر قلیل الاستعمال۔

نہیں کچھ سوز دل ہمنا اُس آہن دل کی خاطر میں
زبان شمع کی تقریر کو تکفیر کیا سمجھے

قولِ فیصل :۔ بجا۔ معشوق کے لیے بولتے ہیں۔

آہن ربا ۔ [illegible] فارسی مذکر قلیل الاستعمال

تیر مژگاں کو کیا میرا گرویدہ پھوڑنے
[illegible] کس طرح آہن ربا چھوڑے

آہ نکالنا ۔ [illegible] اُردو، فصیح، رائج۔

[illegible] تیرے تیر جو [illegible]
[illegible] سے

آہ نکلنا ۔ فریاد نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نکلی لبوں سے آہ کہ گردوں نشانہ تھا
گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کماں میں ہم

قولِ فیصل :۔ لبوں کے علاوہ دل سے سینے سے جگر سے اور منہ سے آہ نکلنا بھی مستعمل ہے۔

آہنگ ۔ قصد، ارادہ، فارسی مذکر قلیل الاستعمال

ہوئی گرمی سے ڈولی کی وہ جب تنگ
کیا اُس نے ہوا کھانے کا آہنگ

قولِ فیصل :۔ نغمہ، الاپ، یا آواز کے معنوں میں بھی بولتے ہیں اور ان معنوں میں مؤنث ہے سہ

موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل
ترا آہنگ بے ہنگام سن لی

آہنگر ۔ لوہار۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

بیڑیاں سب کی بیڑیاں توڑی ہیں مسیحا نے خود بنا جائے آہن ابتو سیم و زر ہے آہنگر کے پاس

آہ نہ آئے :۔ ذرا بھی افسوس نہ ہو، اردو محاورہ

رحم تجھ پر خدا کو آہ نہ آئے
تیرے پرزے کروں تو آہ نہ آئے

آہنی ۔ لوہے کی بنی ہوئی چیز۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پار اُترے خوب بیڑا ئے وفاداری سے تجھ
خنجر فولاد تم کو آہنی پل ہو گیا

قولِ فیصل :۔ مجازاً لوہے کی کسی سخت چیز کو بھی کہتے ہیں جیسے دشمن کے آہنی پنجے سے رہائی مشکل ہے۔ انھیں معنوں میں "آہنیں" بھی بولتے ہیں۔

سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنیں
آج تیرے تیر کا لگنے لگے ہے خوب زخم

آہ نیم شب :۔ وہ آہ جو آدھی رات کو کسی درد مند کے دل سے نکلے۔ فارسی ترکیب مؤنث،

فصیح، رائج۔

ہوئے بیخواب آہ نیم شب سے تو لگے کہنے
کہ سوتوں کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو

آہو :۔ ہرن۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا راہ ہو اور یار کا پیچھا کرے کوئی
آہو کی جو کڑی کا ہو عالم شلنگ میں

آہ و بکا :۔ رونا پیٹنا، ہائے وادیلا۔ فارسی ترکیب مؤنث، فصیح، رائج۔

جنات میں بلند ہوا آہ و بکا بہت
شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی

آہو چشم :۔ ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

یا جانی ہوا وہ آہو چشم
یعنی ہم نے ہرن شکار کیا

قولِ فیصل :۔ جانوروں میں چونکہ ہرن کی آنکھ اپنی خوبصورتی کے لحاظ سے مشہور ہے لہٰذا بجائے آہو چشم معشوق ہی کے لئے بول جاتا ہے۔

آہ و زاری :۔ آہ و بکا، رونا پیٹنا۔ فارسی ترکیب مؤنث، فصیح، رائج۔

آہ و زاری کے سوا کچھ بھی نہ سوجھا بھر میں
تیرگی ایسی خدا نے دی شب دیجور کو

قولِ فیصل :۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ بھی ہے۔

کر دیا برباد اپنا ناخدا ہر تو نے سب پر اے ظفر
دل لگا کر کوئی کرتا آہ و زاری یوں بھی ہے

آہ و فغاں :۔ نالہ و فریاد، گریہ و زاری۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

جو ہیولیٰ شمع دم میں بے شکل کا تڑپے
بجھے کے ہوتو آہ و فغاں میں اثر نہیں

آہو کا کالا ہونا ہرن کا سیاہ ہو جانا، مترادف۔

گرمی رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار
دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائے گا ناسخ

قول فیصل۔ مستورے کے کنوار کے مہینے میں جیٹھ کی سخت اور تیز دھوپ کے ترے ہرن کالا ہو جاتا ہے اپ بالعموم کالا کی جگہ کالا بولتے ہیں جیسے کنوار کی دھوپ میں ہرن کالا ہوتا ہے۔

آہو گیر وہ جو ہرنوں کو زندہ شکار کرنے کا پیشہ کرتا ہو، فارسی ترکیب، اسم فاعل، مذکر، فصیح، رائج۔

کچھ نہیں پروا مجھے رشمن اگر ہے غیب جو
خون کیا شیر نیستاں کو ہوا آہو گیر کا ناسخ

آہو گیری وہ عیب جو غلطی کی گرفت کرنے والا۔

آہوں کا دھواں بہت حسرت کی کیفیت کہتے ہیں۔ اردو فصیح۔ رائج۔

پہنچے گا کبھی قول کسی کا
میرے اٹھے آہوں کا دھواں ہو کر آتش

قول فیصل:۔ اٹھنا کے ساتھ صرف کرتے ہیں۔

منہ سے تا بھر کہاں اٹھتا ہے
کبھی اٹھتا ہے تو آہوں کا دھواں اٹھتا ہے ناسخ

آہو نگاہ آہو کی سی آنکھ والا، فارسی ترکیب، نوفصیح۔

[illegible]

[illegible] جو وہ آہو نگاہ آنکھیں کھاتا ہے
[illegible] کو میرے سامنے دو وقت دونی ہوتی ہے

[illegible] ہوئے غلط کی نثر میں بالکل مستعمل نہیں

آہوئے چرخ کن پتہ آفتاب کو کہتے ہیں فارسی قیس الاستعمال۔

دام تزویر میں کیونکر دل روشن ہو میر
آہوئے چرخ ہوں میں سیر نگی کیا روکیں

قول فیصل:۔ بعض محلوں میں آہوئے فلک بھی بولتے ہیں۔

آہوئے حرم کعبہ معظمہ کے ہرن کا استعارہ، مخصوص ہے۔ فارسی، قیس، استعمال۔

عقدے کی آنکھیں سے صید دیکھے کا جو تو
بھاگ کر رشتہ آہوئے حرم ہو جائے گا

آہیں بھرنا آہیں کرنا، اردو فصیح رائج

آہیں بھرتے ہیں جب آپ خوابیدہ کہیں
اس بھانے چپکے نرگس خراب ہوتا ہے

آہیں روکنا آہوں کو ضبط کرنا، اردو فصیح

رو کی تھیں گرم میں کہ بھڑکا جو غم
اب آہ کی بھی لے اپنے [illegible]

آؤ بھگت [illegible] صورت سے فقیر تھا برو گی
کی آؤ بھگت [illegible]

قول فیصل [illegible]
آؤ بھگت سے [illegible]

نہ پوچھ کچھ بھی کسی کی وہاں نہ آؤ بھگت
تمہاری بزم میں کل ہم کسی کام گئے

نواب [illegible]

آؤ بھگت لانا کسی [illegible] آؤ بھگت کرنا۔

قول فیصل:۔ کوئی [illegible] ہے تو اس پر الزام رکھتے ہیں [illegible] ستی ہے کہ [illegible] ہے کہ آؤ بھگت [illegible] ہوئے لگی ہے کی جگہ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے تو [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کرتی ہیں۔ آؤ بھگت [illegible] دوسری بولی [illegible] ہے تو [illegible] ہے۔

آؤ پیرول مگرے لے چلو [illegible] ہیں [illegible] کسی کام میں نفع [illegible]

قول فیصل [illegible]

آؤ تو جاؤ کہاں [illegible] آنے پر کہتے ہیں۔ اردو فصیح

محل تصرف [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible] آؤ تو جاؤ کہاں [illegible]

آؤ جانے دو [illegible]

سلسلے کو رفع دفع کرنا ہو۔ اردو محاورہ فصیح

تھک کے پر شکستہ کیا ہے لاش ری ٹھوانے دو
جان سے تم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جاؤ

آؤ جاؤ ... نثر لکھو پھر۔ اردو محاورہ
فصیح

وہ گفتگو وہ ... وہ شوخ وہ ... آؤ جاؤ

صوفی اس کیلئے ... کے سوا ... آئے

آؤ دیکھا نہ تاؤ ... بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھنے کا محل پر کہتے ہیں۔ اردو فصیح۔ ... محل ... آپ آؤ دیکھا نہ تاؤ پوچھ کیوں صاحبزادے اس گاؤں کا کیا نام ہے۔ (فسانہ آزاد)

آؤ شہ ... آؤ چلو۔ اردو فصیح۔ ...

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

قول فیصل ... آؤ نا ... آتا ہے اور

اس صورت میں ... کو کھینچ کر ... کہتے ہیں
مثلاً "آؤ نا ... کھڑے کیا کر رہے ہو"

آئی ... آنا مصدر سے ... صفت موثث
... اردو فصیح ...

... ہوت آئی ... کھڑی ہوئی ... کو جھڑک (آپٹے)

آئی ... اردو فصیح۔ ...

قول فیصل ... آئی ہو بھی بولتے ہیں۔

... میں ... کی رہا جاکے ہو کوئی ... ہا
... تو جائے ... کسو کی ... ہو

آیاں ... اردو ... ک ...
... صفت کی ... آیاں
طالعوں نے صبح کر دکھلائیں ... میشتر

آئی بلا کو ٹالنا ... آئی ہوئی مصیبت کو ... اردو فصیح ...

جو سر میں زلف کا سودا تھا سب نکال دیا
بلا اول میں بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا داغ

قول فیصل: آئی بلا سر سے ٹالنا بھی بولا جاتا ہے۔

شام شب فراق سے پہلے ہوئے جو لوگ
آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے آتش

آئی پر چوکے تو حرامی ... برے ... کرنے کے بعد آدمی بڑے فخر سے اپنے لئے کہتا ہے۔ اردو عوام کی زبان۔

آئی پر نہ چوکے ... جب کسی بات کے کہہ دینے کا محل آجائے تو اُسے نہ ... اردو مقولہ غیر فصیح۔

قول فیصل: آئی پر نہیں چوکتے بھی بولتے ہیں۔

چھیڑ کی ٹھہرے تو ہر جیب میں رہنے والے
کیوں آئی پہ نہیں چوکتے کہنے والے امیر

آئی تو روزی نہیں تو روزہ ... ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں غربت میں آئی تو ... اردو مثل۔

یہ تو حق سے حال اپنا ہے
آئی روزی نہیں تو روزہ ہے شاد

قول فیصل: ... نور اللغات نے انھیں معنوں میں "آئی تو نوش نہیں تو فراموش" بھی لکھا ہے۔ یہ مستعمل نہیں۔

آئی تھی آگ کو رد گئی رات کو ... بے غیرت اور بیحیا عورت کی نسبت بولتے ہیں جس کو جنسی کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔ اردو مثل۔ فصیح نہیں۔ مستعمل نہیں۔

آئی عقل جانا ... بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ اردو محاورہ۔ فصیح۔

بات دل کی نہ لب تک آئی تھی
فکر میں آئی عقل جاتی تھی داغ

قول فیصل: ... معنوں میں "آئے ہوش جانا"

اور "آئے حواس جانا" بھی مستعمل ہے۔

آئی کی بھول جانا ... پیشتر ... اور آئی ہوئی بات کا ذہن سے نکل جانا۔ اردو۔ مزاحاً۔

عشق سے بھی زبوں ہے فکر معاش
بھول جاتی ہے بات آئی کی سفوہ

آئی گئی میرے ماتھے ... سارا ... اردو محاورہ غیر فصیح۔

محل ... دوسرے کے ... میں فراہم ہونے سے ساری آئی گئی میرے ماتھے ہو گئی۔

قول فیصل: "میرے" کی جگہ "تمہارے" اور "اُن کے" بھی اپنے اپنے محل پر بولا جاتا ہے ماتھے کی جگہ سر زیادہ بولتے ہیں۔

آئی گئی ہو جانا ... جو چیز کسی قیمتی کے لیے رہن رکھی گئی ہو اُس کی مدت ٹل جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔

محل ... سونے کا زیور ایک مہینے کی آئی گئی پر رکھا تھا۔ مدت کے اندر کسی طرح روپیہ فراہم نہ ہو سکا آخر آج اُس کی آئی گئی ہو گئی۔

قول فیصل: عوام آئی گئی پر رہن رکھنا بھی بولتے ہیں۔ لیکن فصحا اس کو ... کہتے ہیں۔

صاحب امیر اللغات نے ایک معنی "بات ... ہونا اور بھول میں پڑ جانا" بھی لکھے ہیں۔ یہ معنی ... مستعمل نہیں۔ ان معنوں میں ... "آئی گئی ہونا" کے بجائے "گئی گزری ہونا" بولتے ہیں۔

آئی نہ گئی کون ناتے بہن ... جب کوئی غیر جان پہچان کے اپنا ... ظاہر کرے اُس جگہ ... کہتی ہیں۔ فصحا "کون ناتے" کی جگہ ... کہتے ہیں۔ اردو مثل۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: اب فصحا کسی صورت سے نہیں بولتے۔

آئی ہوئی کہیں ٹلتی ۔ موت کا وقت نہیں ٹلتا۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

حال پرسی کو تمہیں بیمار کی دو دم تھی حضرت
فرض کرو دم مری آئی ہوئی کیا تھم جاتی

آئی بے جان کے ساتھ جائی جانے کے ساتھ ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسی کام کو بہت دیر میں کرے۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

آئے ۔ واؤ آں کی آمدیں آئے کی جمع، اردو قلیل الاستعمال۔

تو وہ بے معنی نا حق کر و مسند ناچ رہتا
کروروں آتے اگر شیرہ شان میں آئے

قول فیصل: عربی قاعدے سے آئے کی جمع آیات ہوگی مگر یہ محاورہ قلیل الاستعمال ہے۔ اردو قاعدے سے اس کی جمع آئے ہے۔ آئے سے ہی جس کا تلفظ اور املا بھی اسی کے موافق ہے اور یہ جمع قلیل الاستعمال ہے

آئے ۔ ناصر کے ساتھ ہی تلفظ اور املا بھی موافق ہے اردو فصیح رائج۔

سنگ اسود کو جو دیکھے تو سمجھے
پہلے کعبے سے جو اٹھے تو تیرا آستانہ

قول فیصل: اس کا صرف پردن فعلن بھی ہے

بول گیا آئے گیا چلے تم پائے
کچھ تو وقت بھی ہم نذر کریں پائے

آئے ۔ اس کے علاوہ ... اردو محاورہ ...

... قول فیصل: عربی قاعدے سے آئے کی جمع آیات ہوگی مگر یہ محاورہ قلیل الاستعمال ہے۔ اردو قاعدے سے اس کی جمع آئے ہے۔ آئے سے ہی جس کا تلفظ اور املا بھی اسی کے موافق ہے اور یہ جمع قلیل الاستعمال ہے

آئے ۔ ناصر کے ساتھ ہی تلفظ اور املا بھی موافق ہے اردو فصیح رائج۔

سنگ اسود کو جو دیکھے تو سمجھے
پہلے کعبے سے جو اٹھے تو تیرا آستانہ

قول فیصل: اس کا صرف پردن فعلن بھی ہے

بول گیا آئے گیا چلے تم پائے
کچھ تو وقت بھی ہم نذر کریں پائے

آئے ۔ اس کے علاوہ ... اردو محاورہ ...

آئے آ جائے لبید ۔ (لبید اصلی معنی (مرا) چھوڑ دی کسی نے اس سے طلب ہو چاہے کچھ ہی کہو نہ صرف ہو جائے۔ اردو محاورہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

آئے بائے کھاٹ کے پائے ۔ بیان بے معنی باتیں۔ اردو محاورہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

آئے بھی تو کیا آئے ۔ ... جب کوئی آئے ... دل نہ بھرے ... اردو فصیح رائج۔

وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے
لے تلک رہ گئے ... تو تو کے جو میں

آئے پیر کھائے گے پیر ۔ ... خبیث ... اُن کی صحبت سے پرہیز کرتے ہیں۔ اردو محاورہ۔

قول فیصل: ... ہی لکھا ہے ... آئے ... کھائے ... آئے ... گذرے ہوئے ... آئے ... جانا۔ اردو فصیح رائج۔

محل استعمال: ... بچہ کی پیدائش پر ... جاتے رہتے ہیں۔

آئے دن ... اردو فصیح رائج۔

آئے دن یار کی صورت کا تو خواب ہے
آئینہ بھول گیا میرا ... تحریر

آئے کا آیا ... آنے ... دم میں آنے والا ہے۔ اردو ...

قول فیصل ... دل کی خاص ... بجھ یا آیا ہی سمجھ ... لیتے

آئے کا تو اپنے پاؤں ... یہ دھوکا ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھ ... وہاں یہ جملہ کس ہے ... قول فیصل ... لکھنؤ میں ...

آئے گئے ...

... کرے مجھے ... آئے گئے کا سودا

... قریب مرگ ہونے ... دہلی کی زبان۔

دیکھتے ہیں ... آئے گئے کا سودا
ہم تو سمجھے تھے ... کے

آئے میر جاگے پیر ... خبیث ... اردو محاورہ۔

قول فیصل: ... ہی لکھا ہے ...

آئین ... (اردو میں ... قاعدہ ... فصیح رائج۔

محل استعمال: ... کوئی ... کوئی ... نہیں کیا جا سکتا۔

قول فیصل: ... کے معنوں پر ... جیسے ... ملک کا آئین ... بھی ہوتے ہیں جیسے کسی کے خط کا جواب ... آئین کے خلاف ہے۔

آئین جاری کرنا ...

کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لئے ہر سال سرکار رعیتوں سے داغ لیتے ہیں
بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو

آئین (ع، مذ) قانون، ضابطہ، دستور، طریقہ، رسم، رواج، (عربی میں بھی قانون، ضابطہ، رسم و رواج کے معنی میں) بولتے ہیں جیسے "کونسل کی منظور شدہ برمانیہ ملک کے لیے آئین ہو جاتی ہے"۔

"آئین کے خلاف" بھی (خلاف قانون یا خلاف دستور کے معنوں میں) بولتے ہیں۔

آئیں (ع، مؤ) آرسی، آرسہ، آئینہ، اُردو، (کلیات) فصیح۔

محاورہ صرف "آئیں" ہے اس وقت آپ کہاں جائیں گے۔

قول فیصل۔ آئیں کا اجازت چاہنے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "بہت دیر ہو گئی ہے اب آئیں"۔

آئیں بائیں شائیں۔ بے معنی بات چیت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کس سے کہیں کہ یار ہمارا بگڑ گیا
یوں تو بے آئیں بائیں شائیں یہ کیا کہا

قول فیصل۔ بے جا ضد، بے جا بحث کے موقع پر۔

آئیں بائیں کاہوں میں اخبار بینی

قول فیصل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کسی ایسے کام میں دخل دینے لگیں جس کے وہ ناواقف ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں میں بہت کم سمجھ ہے۔

آئیں تو کہاں جائیں۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کی بات کا قائل ہو یا جواب دینے نہ سکتا ہو۔ اُردو، روزمرہ۔

محل تعارف۔ (اُن کی زبان میر ضاحک کی)

زبان سے نکلا کہ نہیں جو یہ شاعری ہے اس میں خردی بیدرگی کیا ہے تو کہاں جائیں پھر جو کچھ اُنھوں نے کہا خدا نہ سُنوائے۔ (آب حیات)

آئینہ (ع، مؤ) اُس قسم کے شیشے کو کہتے ہیں جس میں ایک طرف قلعی ہوتی ہے اور دوسری طرف سے نظر لگا ہوتا ہے۔ اس قسم کا شیشہ صورت دیکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

آئینہ دیکھ کے کہتا ہے جو اللہ دے میں
اُس کا میں دیکھنے والا ہوں بقا واہ رے میں

قول فیصل۔ اس کی اصل وجہ ہے جو آئینہ ایسے بانے سے مرکب ہے جس کا موجد سکندر فتح کو بتایا جاتا ہے۔ سکندر نے جب یہ خواہش ظاہر کی کہ میں ایک ایسی چیز بنانا چاہتا ہوں جس میں ہر شخص نظر آئے تو ایک لوہار نے لوہے کے ٹکڑے پر پالش کی کہ اس میں صورت دکھائی دینے لگی چنانچہ صیقل کئے ہوئے لوہے سے یہی کام لیا جاتا رہا جو آج آئینہ سے لیا جاتا ہے۔ آج سے دو تین سو برس قبل جب شیشہ دریافت ہوا تو اس سے آئینہ کا کام لیا جانے لگا اور لوہے کے آئینے کا رواج ختم ہو گیا۔ محاورہ کس ایسی بات کو کہتے ہیں جو بالکل ظاہر و واضح ہو۔

رنگ لائی ہے دوستی تیرے کیا کیا آئینے
تجھ کو حیران دیکھ کر میں بھی حیران ہو گیا

ظاہر و روشن ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

قرار اس کو نہیں آتا ہماری بیقراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے دل امیدوار اں کا

کسی ایسی صاف شفاف اور چمکدار چیز کو بھی کہتے ہیں جس میں نظر آتا ہو جیسے "یہ تو بالکل بچے کا آئینہ ہے"۔

حیران و ششدر ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

چشم وا رو گئی دیکھا جو طلسمات جہاں
آئینہ بن گئے ہم محو تماشا ہو کر

آئینہ آلنا دکھانا۔ جب کوئی عورت کنگھی چوٹی کرتی ہے تو ٹوٹکے کے طور پر اپنے منہ کے سامنے شیشہ لے کر اُس کو آئینہ دکھاتی ہے۔ (نور اللغات)

آلنا آسے آئینہ دکھانا

قول فیصل۔ آئینہ آلنا دکھانا نہیں بولتے، صرف آئینہ دکھانا بولتے ہیں اور اسی طرح مذکورۂ بالا شعر میں بھی نظم ہوا ہے۔

آئینہ اندھا ہو جانا۔ آئینہ پر جلا جانے یا اُڑ جانے سے جب اس میں صاف صورت نظر نہ آئے تو اُس کو اندھا ہو جانا کہتے ہیں۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پیشتر جو ہر ہنسے تری فرقت میں رویا اسقدر
ہو گیا اندھا نہیں آتا نظر آئینے کو

آئینہ اندھے کو دکھانا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی نابینا کے سامنے نظارہ کیا جائے یا کسی اندھے کو نصیحت کی جائے۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ صحیح محاورہ اندھے کو آئینہ دکھانا ہے اس محل پر اندھے کو چراغ دکھانا بھی بولتے ہیں۔

آئینہ بنا دینا۔ حیران کر دینا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

نہ کچھ یہ راہبر و حیرت میں رہ جاتے یا بھیجے
تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہے جیحوں کو

آئینہ بن جانا۔ حیران و ششدر ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

تو حیرت سے وہ بت دلگیر
آئینہ بن گیا ہے تصویر

قول فیصل: جیسے گئے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے
کی صفت ہے۔ دلدار کی تاثیر ہے
گروہ لگ بیٹھے، وہیں بجنے لگے اور آپ

آئینہ بند کرنا: کس مقام پر سے کوا آئینہ لگا کر
آراستہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہ یہ شوخ کے آئینہ بند۔
سواری کا ہو لطف جس سے دوچند

آئینہ بندی: آئینوں سے آراستگی۔ فارسی، فصیح، رائج۔
نواب کی آئینہ بندی ہے ہر سو
کہ ہر خانہ پنجے سے بیزار ہو کر

آئینہ بیمار کو نہیں دکھاتے: (ی) آئینہ بیمار
مریض کو آئینہ اس خیال سے نہیں دکھاتے ہیں کہ
وہ اپنی شکل بگڑ کر پریشان ہوگا۔ تورانیات
سامنے آنکھوں کے آئینہ بہت رکھا نہ کر
اے صنم سے جاتے ہیں کہ پیش بیمار آئینہ
قول فیصل: بیمار کو آئینہ نہیں دکھاتے۔ بولتے ہیں
آئینہ کو مسدوم کرنا نہیں ہوتے:

آئینہ تمثال: (ج) آئینے کے آئینے کی طرح صاف
و شفاف، مرصع ترکیب، قلیل الاستعمال۔
تھا نیلی رنگ پر ہے اس آئینہ تمثال کے سبز
آئینہ بیگم کے طوطی کے پروں کے سبز

آئینہ تل کا: چلتے شیشے کا آئینہ، اردو، فصیح، رائج۔
[illegible] آئینے کے [illegible]
[illegible] آئینہ تل کا آئینہ ہوتے ہیں۔

آئینہ جڑنا: آئینہ نصب کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
[illegible] آئینہ جڑے ہوئے ہیں

آئینہ خانہ: (ش) آئینوں کا مکان۔

آئینہ خانہ: وہ مکان جس میں چاروں طرف آئینے
لگائے گئے ہوں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
آئینہ خانے میں اور رنگ سے وارے
دیکھ جاتے ہیں اب خواب پریشاں ہمارے

آئینہ دار: (صفت) آئینہ دار، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
ع آئینہ حسن رسالت ہیں فاطمہ

آئینہ دار: وہ جس سے آئینہ دکھانے کی خدمت
متعلق ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔
تیرے مجرے کے لیے آتا ہے روز اے شاہ حسن
آئینہ داروں میں گھر کے [illegible]
قول فیصل [illegible]

آئینہ داری: آئینہ دکھانے کی خدمت، خوشامد،
اطاعت۔ فارسی، موشگافی، فصیح، رائج۔
آپ مجھ کو خدمت آئینہ دار دیجیے
جائیے اے جان جاں قصور پشت آئینہ

آئینہ دکھانا: (بعض مسلمان قوموں کی عورتیں
پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی داماد سسرال کو جاتا تھا تو اس کی
بیٹھ کو آئینہ دکھا کر اس قابل دار ہونے کے نہ ہونے کا فال لیتی تھیں
ساتھ خیر سے واپس آئے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔
قول فیصل: اب یہ رسم ایک مدت سے کم ہو گئی ہے۔

آئینہ دکھانا: (ہندو لوگ کہ کر سسرال جاتے ہیں
بڑے آدمیوں کے ملازم ہوتے ہیں، اپنے مالک کو [illegible]
کے بعد نظر ہونے والے کو آئینہ دکھانے میں [illegible]
ضرور تیار کیا ہوتا ہے۔ [illegible]

آئینہ دکھانا: خوشامد کرنا۔
جب سے بھر جانے سے اب دیتا ہے تسکین
آئینہ مجھ کو دکھاتا ہے ترا سامنہ ہے

آئینہ دکھانا: (محاورات میں دیکھیے)
صیقل، رائج۔
فرحت سے ہو [illegible]
آئینہ دکھ [illegible]

آئینہ دکھانا: (ہندو سنت کو حاضر ہوں [illegible]
کے سامنے رکھتے ہیں، اس سے [illegible]
آئینے پر سانس کی بھاپ سے [illegible]
محل پر بھی ہوتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔
کہیں سکتہ نہ خالق کو ہوا ہو
اسے آئینہ دکھایا تو ہوا ہو

آئینہ دیکھنا: (ہندو [illegible]
قول فیصل: [illegible]
آئینہ دیکھنا: [illegible] وقت یا [illegible]
یا کسی ضرورت سے [illegible] کی صورت دیکھنا
اردو، فصیح، رائج۔
آئینہ دیکھتے [illegible]
[illegible] دیکھنے والے [illegible]
قول فیصل: [illegible] آئینے میں
صورت دیکھنا [illegible]
سینے سے نور شکر [illegible]
منہ شاد نے آئینہ شمیز میں دیکھ

آئینہ ڈھالنا: آئینہ بنانا، آئینہ تیار کرنا، اردو،
قلیل الاستعمال۔
ڈھالے تصور نے روشن کے آئینے
آئینہ عکس حیرتی نسیار دل

آئینہ رخ: (ہندو) آئینے کا سا [illegible]
روشن چہرہ۔ [illegible] کنایہ، مستعمل،
فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

آئینہ ... [illegible]

آئینہ رخسار ... [illegible]

آئینہ رو ... [illegible]

آئینہ روشن کرنا ... [illegible]

آئینہ ساز ... [illegible]

آئینہ سامنے رکھ کر طوطی پڑھانا ... [illegible]

آئینہ سکندری ... [illegible]

آئینہ سیما ... [illegible]

آئینہ عذار ... [illegible]

آئینہ کر دینا ... [illegible]

آئینہ گر ... [illegible]

آئینہ لے کے اپنا منہ تو دیکھو ... [illegible]

آئینہ لے کے اپنی صورت تو دیکھو ... [illegible]

آئینہ مکدر ہونا ... [illegible]

آئینہ ہر وقت سامنے رہنا ... [illegible]

آئینہ ہونا ... [illegible]

آئینے کا جوہر ... [illegible]

آئینے کا پانی ... [illegible]

آئینے کی جھائیاں ... [illegible]

ہار سا آجانا۔ اردو، فصیح، رائج

آئینوں کا مکدر ہے کدورت

دیکھ لے چہرے کی اپنے تجلیاں آکر دکھلا

آئینے میں بال آجانا۔ کسی کی صورت شکل میں نقص عیب دیکھ کر سرزنش ظاہر کرنے کے طور پر کہتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

آپ کو کچھ میں میں اپنا

دیکھ آئینے میں تو ہوں ایسا خفا

آئینے میں بال آجانا۔ کو سوچنے سمجھنے سے یا کسی دوسری وجہ سے غصہ آجانے سے آئینے میں کیا کیا بال کی کمی بیشی آجانا۔ اردو، محاورہ، رائج۔

ملے ہے دونوں بیش رخسار یار پر

ان آگے ہیں آئینہ آفتاب میں آئس

قول فیصل: موجودہ دور میں اس محل پر بال آنا زیادہ رائج ہے۔

دیکھ کب ہیں ان آئینہ رویوں میں یہ گھنے بال

جو ہوا ہوں یار کی دست مارے میں

آئینے میں غبار آجانا۔ آئینے کا دھندلا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل میں جب آئی کدورت دوستوں پھر کہاں

آئینے میں جب غبار آیا وہ انجان ہو گیا

آئے ہوئے ہوش جانا۔ ہوش حواس جاتے رہنا۔ اردو، محاورہ، رائج، بالاستقلال۔

ہے آئے ہوئے ہوش عشرت کی بات

جو آئے وہ ایسے جاتے ہیں ہوش و حواس

آئے ہوئے ہوش کھونا۔ ہوش حواس کھو دینا۔ اردو، محاورہ، رائج، بالاستقلال۔

ہوش آئے ہوئے کھوئے ہے یہ مژگاں کی جھپک

دل کو تڑپاتی ہے ہر آن یہ چتون یہ نظر

آئیے دعوت دینے کا کلمہ ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

مرے جان رہے تم ہے قدم رنجہ کیجئے

اب آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے بیٹھئے

آیا اسم مصدر ہے۔ اصلی کا نقیض۔ اردو، فصیح، رائج۔

بال کھولے جو وہ خفا دیکھا

مہرباں باغ میں چلا کر فصیل آیا

آیا ۲ آنا، ہوں، ہا، ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل اس آور کے صورتے، مشکل پڑا جیسے

گھبرا نہ گھبرا میں اور شتاب آیا لکھنؤ

قول فیصل: کسی کے کہنے کے جواب میں کہتے ہیں۔

آیا ۳ اندھوں کے محل پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ میں ابھی آکر تجھے سزا دیتا ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

لگائی زلف کو شانے نے جا بجا کنگھی پکار اٹھی

یہ گنگ تھی اجاڑ تو کہی اور بے لب آیا

آیا ۴ کسی دشمن، ستانے والے یا بے ادب کے خدا کے آگے بھی کیے ہوئے کو دیکھ کر بددعا کے طور پر کہتے ہیں۔

ہیں ہے کہ اس چپ کی ہم کو داد آیا

آیا ۵ وہ عورت جو اپنے بچوں کے سوا دوسروں کے بچوں کو کھلاتی بہلاتی اور ان کی نگرانی کرتی ہے۔ پرتگالی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: ایک عورت سے اس کے ملازمت ہونے کا امکان بھی ہو سکتا ہے۔ سنسکرت میں آیا کے معنی ہیں وہ شخص جو عورتوں کی نگہداشت کرے۔ اسی زبان کے قواعد کی رو سے موت بمعنی میں آیا ہو گیا۔ اس کثرت سے رائج ہے کہ اردو بھی کہا جا سکتا ہے۔

آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی

فصیح محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ انسان کا رزق اس کے ساتھ ساتھ آتا ہے۔ اردو، بالاستقلال۔

آیا رمضان جیا کا شیطان

[illegible]

[illegible] اردو، [illegible]

قول فیصل: [illegible]

[illegible]

آیا کہا لگیا تو جھٹی دھوں بجا [illegible]

[illegible] اردو، [illegible]

قول فیصل: [illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا گیا [illegible] اردو، [illegible]

[illegible]

محل استعمال: [illegible]

نہیں کہتے جو اگر کوئی آیا گیا اٹھا لے جائے تو افسوس کرو گے۔

آیات متشابہات [illegible]

[illegible]

آیات محکمات [illegible]

[illegible]

آیت [illegible] اردو، فصیح، رائج

محل استعمال: [illegible]

قول فیصل: [illegible]

ایک مکمل جملے کو کہتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

آیت قرآن مجید میں ایک جملے پورا ہونے کے بعد جو علامت گول دائرے کی سی (۵) بنی ہوتی ہے اس کو بھی آیت کہتے ہیں۔ اس کی جمع عربی میں آیات اور اردو میں آیتیں ہے۔

آیتِ سجدہ۔ قرآن مجید کی وہ آیت جس کو پڑھ کر یا سن کر سجدہ کرنا واجب یا مستحب ہے۔

آیت نازل ہونا۔ آیت کا جناب رسالت پناہ صلعم پر بذریعہ وحی اترنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آیت و حدیث ہونا۔ کسی بات کی صحت ثابت کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ فلاں بات کو اس طرح ماننا چاہیے جس طرح کہ اللہ کے کلام کو یا رسول کی حدیث کو۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس جملے کا یہ ہے کہ جو آیت و حدیث کے خلاف ہو تو ہو تقدیر ہے عبث

آئندہ اردو، فصیح، رائج۔ محل صرف: آئندہ کے لیے احتیاط رکھنا چاہیے۔ اگر آئندہ کے لیے ہم نے احتیاط نہ کی تو ہم پر آفت آئے گی۔ قول فیصل: آئندہ کا صرف آنے والے زمانے "ہی" کے لیے مخصوص ہے "آگے" اور "اس کے بعد" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "میں نے جو کچھ سمجھانا تھا سمجھا دیا آئندہ اُن کو اختیار ہے" "پھر کبھی" اور "دوبارہ" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "یہ تمھاری پہلی غلطی تھی اس لیے میں نے معاف کر دی لیکن آئندہ ایسا نہ کرنا"

آئندہ اختیار بدست مختار۔ کسی کو سمجھانے اور نصیحت کرنے میں جب سخن ور کہتے ہیں یعنی ہمیں سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو یا نہ مانو جو چاہو کرو مختار ہو۔ فارسی جملہ۔ (نور اللغات) قول فیصل: اب قابل استعمال ہے۔

آئندہ دیکھیے کیا ہوتا ہے۔ آگے خدا جانے کیا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: [illegible] تک تو نوکری کو نباہا چلا آتا ہوں آئندہ دیکھیے کیا ہوتا ہے۔

آئندہ سے۔ اس وقت سے ہمیشہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: آئندہ سے تم کو ہوشیار رہنا پڑے گا

آئندہ کو۔ آئندہ زمانہ کے لیے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: [illegible] وقت جو کچھ ہوا سو ہوا لیکن آئندہ کو ایسی باتوں کی روک تھام بہت ضروری ہے

قول فیصل: موجودہ دور میں بعض اوقات آئندہ کو کی جگہ صرف "آئندہ" "آئندہ کے لیے" فصیح تر سمجھتے ہیں بالخصوص نظم میں اختیار کرتے ہیں۔

آئندہ کو کان ہونا۔ آئندہ کے لیے احتیاط رکھنا۔ اردو جملہ، فصیح، رائج۔

محل صرف: [illegible] کی وعدہ خلافی سے اس وقت میرا تھوڑا بہت نقصان تو ضرور ہوا لیکن آئندہ کو کان ہو گئے۔

آیہ۔ آیت کلام اللہ کا ایک مکمل فقرہ۔ عربی مؤنث فصیح، رائج۔

چشم زاہد میں ہوں گو خوار گناہوں سے مگر
مغفرت کا تو مری شان میں آیہ اُترا

ناسخ

قول فیصل: اردو قاعدے سے اس کی جمع آیات بھی بولی گئی ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف میں جس کے رہا
کروبیوں کے اگر تیری شان میں آئے

رشک

آیہ اُترنا۔ آیت نازل ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

چشم زاہد میں ہوں گو خوار گناہوں سے مگر
مغفرت کا تو مری شان میں آیہ اُترا

آیہ آنا۔ آیت نازل ہونا۔ اردو، فصیح [illegible]
نکلا نہیں ہے مصحف عارض پہ اس کے خط
آیات اپنی شان میں یہ عذاب کا

آیۂ رحمت۔ قرآن مجید کی وہ آیت جس میں رحمت [illegible] ذکر ہو۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

حرزِ جاں، قوتِ دل، آیۂ رحمت ہے یہ
ہاتھ آجائے جو بندے کے تو [illegible]

قول فیصل: [illegible] کے لیے بھی کہتے ہیں: [illegible] مسدل ہو گیا رحمت حق [illegible] سایہ کہ سایۂ رحمت، اسلام میں ہے۔

صاحبِ خُلق و حامیِ امت
شافعِ حشر و آیۂ رحمت

فتنہ

آیۂ عذاب۔ قرآن مجید کی وہ آیت جس میں عذاب خدا کا ذکر ہو۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

نکلا نہیں ہے مصحف عارض پہ اس کے خط
آیات اپنی شان میں یہ عذاب کا

آیہ

ب: اردو فارسی اور عربی حروف تہجی کا دوسرا حرف تہجی، ۔۔۔

اس کا تلفظ اردو میں ہے۔ اور ۔۔۔ ہے ابجد کے حساب سے اس کے عدد ۲ ہیں۔ اس کو بائے موحدہ بھی کہتے ہیں

ترکیب: جب کسی لفظ کا مفرد ہو اور شروع میں واقع ہو تو نیچے ایک نقطہ لگایا جاتا ہے جو کسی حرف کے ساتھ نہیں ملتا۔ جیسے ۔۔۔

دوسری شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

تیسری شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول ۔۔۔ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

چوتھی شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

پانچویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

چھٹی شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

ساتویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

آٹھویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

نویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

دسویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

گیارہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

بارہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

تیرہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

چودہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

پندرہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

سولہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

سترہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

اٹھارہویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

انیسویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

بیسویں شکل یہ ہے کہ جب ب حرف اول کے علاوہ ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ۔۔۔ ہو تو اس شوشے کی ۔۔۔ ہوگی جیسے ۔۔۔

باحیا، باوفا، باسلیقہ وغیرہ
مصروف تھے جاریں عباسؑ باوفا
ناگاہ آئی خیمے کی ڈیوڑھی سے بیبا انیسؔ
[illegible] فارسی، فصیح، رائج

محل صرف - جب تک وہ [illegible] سے مجھ کو طلب نہ کریں گے میں ان کی طرف سے سفارش پر گز راضی نہ ہوں گا

[illegible] فارسی ترکیب [illegible] فصیح، رائج

باہنر [illegible] فارسی، فصیح، رائج

قول فیصل [illegible] فصیح، رائج

[illegible] ہیں [illegible] فصیح، رائج

باآبرو [illegible] فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible] فصیح، رائج

باادب [illegible] فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible] فصیح، رائج

باحوصلہ [illegible] فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible] فصیح، رائج

باہمت [illegible] فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible] فصیح، رائج

باحیا [illegible] فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible] فصیح، رائج

باخبر [illegible] فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible] فصیح، رائج

باخدا

باپ ہونا اس بات کے وجود و ثبوت کے
قول فیصل ۔ علاوہ ان کے جو اس سے متعلق ہیں فارسی
میں یہ لفظ کبھی بطور تشبیہ بھی استعمال کرتے ہیں۔
باپ ہونا ۔ دوسرا معنی مذکر، فصیح، رائج
قول فیصل ۔ باپ ہونا کے دو معنی ہوتے ہیں ایک
کے معنی ہیں اور دوسرے کے معنی ہیں
قول فیصل ۔ باپ ہونا دو معنی ہوتے ہیں ایک
کے معنی ہیں اور دوسرے کے معنی ہیں
باپ ہونا ۔ دوسرا معنی مذکر، فصیح
قول فیصل ۔ اس کے معنی ہیں
باپ ۔ اس کے معنی ہیں
قول فیصل ۔ باپ کے معنی ہیں

باپ ہونا اور بابا، حالت، حق، بابت، متعلق
فارسی، فصیح، رائج۔
کب تک دیا سید پہ انتا وہ جہان دل
ارشاد کچھ تو کیجئے بندے کے باب میں
باپ ہونا لائق و قابل، فارسی
دھکی میں رہ گیا جو باپ ہنر خدا
حسن ہنر و پیشہ طلب گار مرد تھا غالب
قول فیصل ۔ ان معنوں میں اب متروک ہے۔
بابا ہونا باپ دادا، نانا، سردار، فارسی، مذکر،
فصیح، رائج،
محل صرف ۔ آج ہی تمام لوگ ہمارے بابا کا نام
لیتے ہیں۔ کب سے بیٹے میں ہیں آ رہے ہیں
قول فیصل ۔ فارسی میں باپ بھی بزرگ سے ہے جو
بستر مرگ پر ہے [illegible]
میں بھی باپ [illegible]
کہتے ہیں مطلقاً میں بھی باپ کو اور کبھی دوسرے
بزرگ رشتہ [illegible]
لیکن ہندوؤں میں عام طور پر باپ کو دادا اور
باپ کے باپ یعنی دادا کو بابا کہتے ہیں بعض علاقوں
میں بجائے باپ کے بابا مستعمل ہوا ہے۔
میں یہ نہیں کہتی وفاداری کا وعدہ دو
بابا مجھے نہ دو دل بے مدعا دو
کسی ہے فضل ۔ بزرگ یا بھی دوسرا بھی جو
سے باپ کا سا رشتہ رکھتا ہو تشبیہ کے طور پر بھی بولا جاتا ہے
مثلاً صاحب کو بابا کہتے ہیں۔
بابا ہونا ۔ بیت نعت، دوسرا، مذکر، فصیح، رائج
محل صرف ۔ بابا خفا کر دادی وقت کچھ
حاضر نہیں ہے۔
قول فیصل ۔ بہت سے بڑے فقروں میں بھی بعض فقرے

[illegible] باپ [illegible]
[illegible] بابا فرید شکر گنج کی اولاد میں سے
[illegible] بابا فرید کہہ کر بھی بولا جاتا ہے۔
بابا ہونا کسی [illegible]
[illegible]
[illegible]
محل صرف ۔ اچھا بابا میں چپ رہوں میں تمہاری
بات میں دخل نہیں دیتا ہوں تم ہی کہو۔
بابا ہونا عام حالات میں اپنا انکسار اور خوف کا
اظہار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ [illegible] رائج
محل صرف ۔ اچھا بابا جو حکم
بابا ہونا ۔ [illegible] سے [illegible]
قلیل [illegible]
محل صرف ۔ ماں باپ [illegible]
[illegible]
بابا ہونا [illegible]
[illegible]
[illegible] مثنوی طلسم الف میں شہزادے سے رخصت
[illegible] بادشاہ کہتا ہے
ذی لیاقت ہنر رہو بابا
بھی ناکردہ کار رہو بابا
بابا بیٹے ۔ سرزمین کے بچوں کو عام طور پر جو امیر
ہو یا لڑکا کہا جاتا ہے صاحب کو اور دلی دوست
سے ہے [illegible]
[illegible]
قول فیصل ۔ صاحب اور میم صاحب خود بھی اپنے
نوکر وغیرہ سے بات کرتے ہیں اپنے بچوں کیلئے
استعمال کرتے تھے جیسے دیکھو خانساماں صاحب بابا
کو کھانا دے آیا کہ نہیں تو ذرا ان کو جا کے دیا کرو

کئی بچوں کو "بابا لوگ" بھی کہا جاتا تھا جیسے "سامنے والی گلی میں نوشہ کے ایک صاحب رہتے ہیں ان کی سیم صاحب اور بابا لوگ بھی ہیں" (۱۹۰۱ء) لیکن یہ صرف عام نہیں تھا صرف انگریزوں اور ان کے ملازمین تک ہی محدود تھا۔ صوبہ بنگال میں لڑکے، لڑکی اور جوان کو اب بھی عموماً بابا کہتے ہیں۔

بابا بہ شد بڑے اور بزرگ صورت انسان کو خطاب کرنے کے محل پر جیسے "بابا ایک کنارے چلو تیج سڑک پر یکہ گاڑی سے کچل جاؤ گے" اردو۔ قول فیصل۔ عام بول چال میں بابا کے بجائے ابا مستعمل ہے۔

بابا آدم (حضرت آدمؑ) سب سے پہلا انسان جس کی نسل سے دنیا بڑھی۔ فارسی عربی الفاظ کا مرکب، مذکر غیر فصیح، رائج۔

اصل حروف۔ بابا آدم کے وقت سے یہ بات لوگوں کی زبان پر ہے

قول فیصل۔ "بابا آدم مل گیا" یعنی پرانی باتیں اور پرانے طریقے بالکل بچوں کے جیسے "وہ دن رہی نہ وہ رات رہی" (۱۹۰۱ء) بابا آدم ہی کچھ مل گیا ہے (۱۹۰۱ء) موضح

"... ہزار ہے اس جگہ رہتے ہیں جہاں ... ہی ... وسیع قطع ... طور طبقہ عام لوگوں سے ... نکل ... ہوئے

... مرزا ... ہی ... آدمی ... کیسے ... ہیں ... کہ ... ہی ... آدمی ... ہوتی ... ہے ... نہ ... کہ ... رائج

... ہیں ... کہ ... طور ... آدم ... ہی ... ہوتی ... ہے

... ہی ... عام ... بول ... چال ... میں ... بابا ... کے ... بجائے ... ابا ... مستعمل ... ہے ... اردو ... ہی ... ہوتی ... ہے

بابا جان ۔ہیں مرد اپنے کسی بزرگ کو کہتے ہیں، اردو۔ فصیح، رائج۔

ع کیوں بابا جان آگے نہ بڑھنے کا کیا سبب — میر

قول فیصل۔ کسی گھر میں نانا کو کہیں دادا کو، کہیں چچا کو کہیں اور کسی بزرگ رشتہ دار کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں لیکن عام طور پر باپ ہی کو کہتے ہیں۔ مرشدیں میں اس کا استعمال بکثرت ہے۔ عام بول چال میں "بابا جان" کے بجائے "ابا جان" رائج ہے۔

بابت ا۔ف۔ لغت، بارے میں، معاملے میں، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مجھ سے کہ روز محشر مجھ جائے گی
کہ تیرے قتل کی بابت تری بابت ہوگی — صبا

بابت ا۔ف۔ لیے، واسطے، سبب، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج

اس طرف داری کے صدقے جائیے
ہم سے لڑتے ہیں وہ بابت غیر کی — اختر

بابت ا۔ف۔ حروف کے جوڑ لگانا، سیکھنے یا سکھانے کے لیے حروف کی جو تختی لکھی یا لکھوائی جاتی ہے اس پوری تختی کو کہتے ہیں۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

ایسا کہنا کسی کی طاقت ہے
ہے بھی بھی تو ایک بابت ہے — میر

بابت ا۔ف۔ قابل، لائق، اردو

تھیں بیتے چوا آنکھیں موند کر اتم کو جنبل اپنی
وفا دھر ہے، سو وا نہیں بابت دکھانے کے — میر

قول فیصل۔ اب متروک ہے

بابت ا۔ف۔ وسیلہ، سفارش، ذریعہ، حمایت، اردو

... کون ... کی بابت ... ہی
... اور ... ہے ... وہی ہے — میر

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

بابر ا۔خ۔ خاندان مغلیہ کا پہلا تاجدار جس نے اپنے پایۂ تخت دہلی سے ۱۵۲۶ء سے ۱۵۳۰ء تک ہندوستان میں حکومت کی۔

بابر بادلہ ا۔ ایک قسم کی گھاس جس کا باندھا جاتا ہے ہندی، غیر فصیح۔

قول فیصل۔ اردو میں عام طور پر اس کی جگہ برسیم مستعمل ہے۔ ایک مستعار کا نام بھی ہے لیکن اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

بابر لبیٹ ا۔ ایک قسم کا باریک جالی دار کپڑا قول فیصل۔ اس قسم کے کپڑے کا نام اسی قسم کا ایک کپڑا ابرلوٹ بھی کہلاتا تھا لیکن لکھنؤ میں ان ناموں کے بجائے عالی لوٹ اور ابر لیٹ زیادہ مستعمل تھے لیکن اب کپڑوں کی کمی بیشی کی وجہ سے (۱۹۰۱ء) بھی کم استعمال ہوتے ہیں۔

بابر نگ ا۔ (بابر نگ) برنج کا ایک ہندی مؤنث قول فیصل۔ ایک دوا کا نام ہے جس کی شخص بہ لکھی جاتی ہے۔ عام طور پر لکھے ہیں نیز حسام بول چال میں بابر نگ مستعمل ہے۔

بابل ا۔ مسوان کے ایک شہر کا نام، عربی۔

ہے وہ یہ جس نے سحر بابل
اسود ہے، سحر حاء بابل — قمر

قول فیصل۔ بابل (بالضم سوم) بھی صحیح ہے لیکن ترجیح (بابل (بکسر سوم) ہی کو ہے۔ شہر بابل پرانے زمانے میں سحر اور شراب خواری کی کثرت کے سبب مشہور تھا۔

بابل ا۔ گھر بھونے کا ایک دوا، انگریزی گھاس جو دلھن کی رخصتی کے وقت رسماً لگایا جاتا ہے، اردو۔ محل بحث۔ بابل اردو سنہ رحیم گیاں گھوڑی کو یوں رخصت کیا جس طرح بابل سننے کے بعد

ہ کی مصدر ل جاتی ہے (حاصل مفعول)

قول فیصل۔ اسم ذات محل پر کثرت استعمال سے واو

بھی ہے۔

بابن :۔ وحدات کی ہوئی ایک خاص قسم کی

چھوٹی ڈبیا جس پر ڈاک ٹکٹ لگا کر کاغذ بھیجنے کی غرض

سے استعمال کرتے ہیں۔ ڈاک خانہ کا ایک خاص

صرف کی سفید یا رنگین، چوکی یا گول بنی ہوئی

ایک ڈبری جو لفافہ جیسے ہوتے کپڑوں سے

بنائی جاتی ہے۔ گوبری، روئت۔

ص ڈبیا جیسے سب بابن بھر کر رکھ لو جب

نین پر کام شروع کرو۔

ے ڈبری کے بیرکوٹ تو اچھا سیا ہے لیکن اس

اچھی نہیں ٹانکی ہے۔

قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ بن ہے

لیکن اردو میں بابن و تلفظ مستعمل ہے اور

کثرت سے رائج ہے کہ اردو زبان میں

داخل سمجھنا چاہیئے

بابن سیٹ :۔ جائداد منقولہ کی ایک قسم کا

کپڑا جو زیادہ تر عورتیں استعمال کرتی تھیں۔

اردو روئت۔

قول فیصل۔ انگریزی لفظ بابن سیٹ سے بگڑ کر

بابن سیٹ ہوا اور اردو ہو گیا۔ دلی میں زیادہ

رائج تھا۔

بابو :۔ ہندی و سنسکرت کے ساتھ مخاطب کرنے کیلئے

مستعمل۔ سند میں ہندی درج کرو۔

بابو :۔ ہندی میں ہر تعلیم یافتہ آدمی کو

مخاطب کرنے کا لفظ۔ پنچاد

قول فیصل۔ یہ لفظ سنسکرت سے اردو ہوتا ہوا

بابو :۔ سنسکرت کے لفظ بابا کا مطلب ہے کوئی

اور بابو :۔ ایک بوٹی جس کے پھولوں کا ہار گنتیا

کے دوسرے نام ہیں۔ ہندی، مذکر، صیغہ واحد

قول فیصل۔ اس کے پھول ہار کی طرح

ہوتے ہیں

بابی :۔ ایک زہریلا جس کی

ہندی

بابو :۔ اردو میں ہر پڑھے لکھے آدمی کو کہتے ہیں

کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بابو :۔ فقرائے اہل ہنود اپنی اصطلاح میں ہر بڑے

کو اور بنگالی ہر چھوٹے لڑکے کو اور ہندو اپنے

بڑے اپنی خاندان کو بھی کہتے ہیں۔

قول فیصل :۔ ڈاکٹر روبن صاحب اور اضافت

نے لکھا ہے کہ بنگلہ میں عام طور پر فقرائے اہل ہنود

ہر مرد کو کہتے ہیں اور ایک راجہ کے مزرا اپنے خاندان

کے لیے مستعمل ہے۔

بابونہ :۔ ایک بوٹی جس کے پھولوں کا ہار گنتیا

کے دوسرے نام ہیں۔ ہندی، مذکر، صیغہ واحد

قول فیصل۔ اس کے پھول ہار کی طرح

ہوتے ہیں

بابی :۔ ایک زہریلا جس کی

ہندی

اس کے مشترکہ نام ہیں

باپ :۔ اردو، ہندی، مذکر، صیغہ

محل استعمال :۔ اس سے جب کسی باپ کا ذکر

ضرورت کرتے ہیں۔

قول فیصل۔ سنسکرت کے لفظ پتا سے

جیسے۔ کسی کو بھکارے تو وہ سلطان کو

بھی باپ ہے:

باپ بنانا :۔ باپ کا درجہ دینا، اپنا سرپرست

کرنا، شاگرد کا استاد کے مقابلہ کا اردو

خیر فصیح، رائج۔

محل استعمال :۔ تم تو ایسے وقت پر گرے کہ بھی باپ

بنانے ہر کسی کا کام نکل جانے پر طوطے کی طرح

آنکھیں پھیر لیتے ہو۔

قول فیصل۔ اس کا اصل اردو باپ ہی

مستعمل ہے جیسے۔ اس کے مقابلہ کے

باپ کسی سے نہیں کہا جاتا:

باپ کھٹکارنی پوت جنڈاری :۔ کہاوت

بات کہنے والے کی بڑی شان و شوکت کے

ہندی مثل، غیر فصیح

قول فیصل۔ کھٹکارنا سے مراد کھانسنا

ہوتا ہے

لیکن یہ بھی کھانسنے میں

باپ پر پوت پتا پر گھوڑا، بہت نہیں تو

تھوڑا ہی تھوڑا :۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں

یہ کہنا ہوتا ہے کہ انسان میں اپنے باپ کے

خواہ اچھے ہوں خواہ برے کچھ نہ کچھ

ہوتے ہیں۔ ہندی مثل، غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔

مثل الولد

باپ تک پہونچنا ۔ کسی کے باپ کو برا بھلا کہنا اردو محاورہ، غیر فصیح مہذب۔

محل استعمال ۔ جہاں کسی کے حال اس حالت پر ہو گیا کہ اس کے باپ تک پہونچ گئے۔ ان میں باپ تک پہونچ جاتے ہیں۔

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے "باپ تک جانا" بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے۔ لیکن لکھنؤ میں دونوں طرح کم بولتے ہیں اس محل پر "باپ دادا تک پہنچنا" زیادہ مستعمل ہے۔

باپ دادا ۔ اسلاف، بڑے بوڑھے، اردو فصیح و رائج۔

محل استعمال ۔ [illegible] کہ صرف اتنی بات دیکھتے ہیں، باپ دادا کو کوئی نہیں پوچھتا۔

باپ دادے سے ۔ بزرگوں سے، پشتوں سے پیڑھیوں سے۔ اردو فصیح و رائج۔

محل استعمال ۔ اس کے باپ دادا سے ہوتی آئی ہے کہ جو اس کے ساتھ احسانی کرتا ہے وہ اس کے ساتھ برائی کرتے ہیں۔

باپ دادا کا نام برباد کرنا ۔ کسی کا ایسے برے کام کرنا جن کے ذکر میں اس کے نام کے ساتھ اس کے باپ دادا کا نام بھی (خاندانی حوالے کے لیے) آجائے، اردو فصیح و رائج۔

رنڈوے کب تک رہو گے بھائی گھر آباد کرو
باپ دادا کے نیک نام کو برباد کرو

قول فیصل ۔ برباد کرنا کی جگہ [illegible] باپ دادا کا نام ڈبونا، غیرہ بھی بولتے ہیں جیسے "تم نے تو جاہل رہ کر خاندان کا نام ڈبو دیا"

محل استعمال ۔ باپ دادا کے نام کے ساتھ بھی مستعمل ہے یعنی باپ دادا کا نام برباد ہونا، غارت ہونا، مٹنا، حرف ہونا، ڈبونا وغیرہ۔ خاندان کی عزت مٹ جانے کے علاوہ وہاں کا نام و نشان باقی نہ رہنے کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے۔ اور دادا کی جگہ دادے بھی استعمال ہوا ہے جیسے ؎

کیا جب لال خاندان ڈوب گیا
باپ دادے کا نام ڈوب گیا — شعور

لیکن دادا کی جگہ دادے اب متروک ہے۔

باپ دادا کا نام روشن کرنا ۔ خاندان کا نام برباد کرنے کے لیے طنزیہ بولتے ہیں، اردو فصیح و رائج

محل استعمال ۔ رات دن جوئے اور شراب میں پڑے رہنے والے نے بھی اپنے باپ دادا کا نام خوب روشن کیا

باپ رے باپ ۔ خدا کی پناہ، خدا محفوظ رکھے کے محل پر بولتے ہیں، اردو غیر فصیح و رائج۔

محل استعمال ۔ باپ رے باپ! اردو کے بیچارے ہیں تمھاری یہ حالت ہو گئی۔

قول فیصل ۔ حیرت یا خوف کے محل پر عوام میں رائج ہے فصحا کبھی نہیں بولتے۔

باپ سے بیر لوٹ سے لگائی ۔ اس شخص کی مکمل محل ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں جو کسی بڑے سے تو دشمنی رکھے اور اس کے چھوٹوں سے محبت کا برتاؤ کرے۔ ہندی مثل، غیر فصیح۔

قول فیصل ۔ عوام میں بھی اب بہت کم مستعمل ہے فصحا اس محل پر [illegible] بولتے ہیں۔

باپ کا ۔ [illegible] اردو فصیح و رائج۔

محل استعمال ۔ بھائی [illegible] اردو پیر ہے میرے باپ نہیں کہ جس طرح چاہوں [illegible]

قول فیصل ۔ عزت کے لیے باپ کی [illegible]

بولتے ہیں عام طور سے غصے یا نفرت کے محل پر مستعمل ہے صاحبان تہذیب صرف غصے کی حالت میں بول جاتے ہیں ورنہ اجتناب کرتے ہیں۔

باپ کا اجارہ ۔ اپنی جگہ بولتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہو کہ زیر بحث بات میں دوسرے کو دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اردو محاورہ غیر فصیح و رائج۔

محل استعمال ۔ ہمارا روپیہ ہے ہمارا جس طرح جی چاہتا ہے صرف کرتے ہیں، تم کیوں روکتے ہو تمھارے باپ کا کیا اجارہ ہے۔

قول فیصل ۔ میرے خانساماں نے میرے مہمان کے سامنے بھی بولتے ہیں کہ کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے۔ بھی بولتے ہیں

باپ کا مال ہونا ۔ کسی چیز پر نہایت تصرف کرنا، اردو محاورہ غیر فصیح و رائج۔

محل استعمال ۔ کیرو پانی میں انھوں نے میرا جوتا پھینک کر ایسا شاد یا جیسے ان کے باپ کا مال تھا۔

قول فیصل ۔ صاحبان تہذیب صرف غصے میں بول جاتے ہیں ورنہ احتیاط کرتے ہیں۔ ضمیر حاضر اور متکلم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے ۔ اپنے بدعمل کی سزا خود ہی بھگتنا ہے دوسرے کو نہیں، اردو مثل۔

قول فیصل ۔ اب کم مستعمل ہے، صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے" بھی لکھا ہے لیکن یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

باپ مارے کا بیر ۔ جانی دشمنی، جانی دشمنی

س حد کی دشمنی، جیسے ایک آدمی کر اس شخص سے
وتی ہے جس نے اس کے باپ کو عمداً قتل کر دیا ہو
ا، دو مثل، غیر فصیح، رائج۔

فصل دوم کی دو بیٹیاں
باپ رے کا تو بہ دو بیٹیاں ہیں، تھ
ہیں نام ور پہ بیٹیاں ہیں مستقل نہیں

باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے۔
ہیں جب بہت کا غلبہ یا ذلت ہیبت کا ستر یہ
ہوتا ہے (اصفاء) اردو، مثل، غیر فصیح
ہیں لوگ سات کی جگہ تیری بھی
بولتے ہیں یعنی نہ باپ نہ دادے تیری پشت حرامزادے
ہیں حرام زادوں میں مستقل ہو خواص اعتقاد کرتے ہیں
صاحب ہوں نسانے ایک اور مثل "باپ نہ دادے
ہر دادے بھی لکھی ہے جو اوس بے حقیقت آدمی
کی نسبت کہتے ہیں جو خصوصیت بڑھے کرتا ہو یعنی زمانہ
زمانہ کے ہیں ہو سکتے، اب مستعمل نہیں۔

باپ نہ مارے پدری بیٹا تیرا اندازہ۔ اوس
ہیں کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے خاندان سے زیادہ فخر
کرے۔ یا جب کسی سے ایسا کام بن پڑے
جو اوس کے مرتبہ و درجے و حیثیت سے بالاتر
ہو۔ یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو
اوس کے خاندان میں کسی نے نہ کیا ہو۔ یا ایسا
کر سکے جو اوس کے باپ دادے بھی نہ کر سکے ہوں
اوس سے کہتے ہیں۔ (فرہنگ اللغات)
مستعمل نہیں۔

باپ [illegible] اردو، مثل
فصیح

باپ بڑا نہ بھیا سب سے بڑا روپیہ۔ اس
کہاوت کے معنی ظاہر ہیں۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

**باپ بڑا نہ مامو، سب سے بڑا گیان

بات ۱ کلام، کہا جانا، اردو، فصیح، رائج۔
کس تیغ کے وہ منہ سے بہ بات، ہی بر ہوئی
بخشی کہ اب سے آہ جو کل تردد ہوئی
میر
بات ۲ سخن، حرف، کلمہ، قول، اردو، فصیح، رائج۔
بات کی جائے اب سنائی نہیں
بات اور بھی ہیں جب نہیں
حسین
بات ۳ خبر، اطلاع، رپورٹ، سبب، اردو، فصیح، رائج۔
بات کی چاہیے جب مفت کی جب ٹھہری
دل گیا پر نہ مجھے اب کہ گنوانا رکھنا
داغ
بات ۴ چیز، شے، مراد، اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ کس بات سے آخر اسقدر خائف ہو۔
بات ۵ احوال، مضمون، اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ خط میں اللہ جانے پیسی کیا بات لکھی تھی کہ
پڑھتے ہی وہ پریشان ہو گئے۔
بات ۶ حالت، صورت، کیفیت، اردو، فصیح، رائج۔
ضد کی ہے اور بات مگر خو بری نہیں
بھولے ہے اس نے میکدہ میں وفا کیے
غالب
قول فیصل۔ ان معنوں میں "بات" کے قبل اور یا
دوسرا فعل آتا ہے جیسے یہ دوسری بات
ہے اس معاملے میں وہ مجھ کو سچا نہ سمجھیں، ورنہ
آج تک ہمیشہ انھوں نے میری بات کا اعتبار
کیا ہے۔
بات ۷ سبب، مقصد، غرض، حالت، ضرورت،
اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ آخر وہ بات کیا ہے جس کے لیے تم
ہم سے لڑنا چاہتے ہو۔
بات ۸ راز، بھید، نکتہ، اردو، فصیح، رائج۔

خوب کھلواتی ہیں یہ دھرمی تری اے بجرؔ حسن
تھا ہمیں ایک اک بات کی دو دو پہ ملتی نہیں صبا
بات ۹ حکم، ارشاد، اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ کبھی نہیں سنا کہ میں نے آپ کی بات
کی تعمیل نہ کی ہو۔
بات ۱۰ وضع، قطع، شکل، صورت، کیفیت، شان،
اردو، فصیح، رائج۔
اصل کی بات نہیں نقل میں قطعی ہے نشاں
کیا ہوا نافہ کی مشک گئی ہے جو لگائے
داغ
بات ۱۱ وعدہ، عہد، قول، اردو، فصیح، رائج
بے ثبات اُن کی بات ہے واللہ
بے مروت یہ ذات ہے واللہ
نظم
بات ۱۲ عزت، وقعت، شان، اردو، فصیح، رائج
آپ کے دم ہی سے تھی بات تمہیتی کی
نظیر
نظیر دانا ہے سمجھ لوگوں کہ آپ
بات ۱۳ نصیحت، مشورہ، صلاح، ہدایت،
اردو، فصیح، رائج
یہ ترک رہ و رسم و ملا سبب
ناصح کی بات پر جو گئے
داغ
بات ۱۴ کسی کی ترکیب کے مطابق ہونا، ہیں
اردو، فصیح، رائج۔
نہ بنا خود پہ نہ کسی کو پیا سکو
کیا بات ہو تھا تیرے تصرف شعور کی
غالب
قول فیصل۔ اس محل پر بولتے ہیں "کیا بات ہے"
بولا جاتا ہے۔ اکثر اوقات میں کیا لطف ہو
کیا مدح ہو بھی ہوتے ہیں بعض تعریف نہیں
ہو سکتی یا توصیف سے بالاتر ہے۔
بات ۱۵ عزت، آبرو، ساکھ، اردو
فصیح، رائج۔

دینی تو ہر طرح بسر اوقات ہو گئی
وہ بات کی کہ شہر میں اک بات ہو گئی
حسرت
قول فیصل۔ انھیں معنوں میں "بات" جمع
بولتے ہیں جیسے اپنے دل میں ان کی بڑی بات ہے۔
بات ۱۶ کوئی، کچھ، مقصد، اردو، فصیح، رائج
سودا کسی کو دیں، تو بتائے نہ بے سبب
کیا جانیے کہ تجھ سے ہو کیا بات ہو گئی
سودا
بات ۱۷ نفس، کی، اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ یہ بات منہ میں ایسی پیدا ہو گئی ہے کہ
وعدہ کر کے بھول جاتے ہیں۔
بات ۱۸ کلمہ، گفتہ، نکتہ، نزاکت کلام،
اردو، فصیح، رائج۔
کس ادا سے کرے ایجاد اشارات میں بات
ہر سخن ہے سخن نغز، ہو ہر بات میں بات
مومن
بات ۱۹ نصیحت، تنبیہ، سمجھانا، سمجھنا،
اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا۔
بات ۲۰ گلہ، شکوہ، شکایت، اردو، فصیح، رائج
محاورہ۔ بات نکل جاتا ہے، بات رہ جاتی ہے۔
بات ۲۱ دستور، مسئلہ، اردو، فصیح، رائج
محاورہ۔ وہ چار ہزار روپیہ صرف کر دینا اُن
کے آگے کوئی بات نہیں۔
بات ۲۲ عمل، طریقہ، برتاؤ، سلوک، اردو
فصیح، رائج۔
ہوتی ہے صبح دیکھئے گھوڑوں کی کس طرح
کروٹ ادھر کی دیکھیے، یہ کون بات ہے
ذوق
قول فیصل۔ عموماً عام پر اس محل پر "کیا
بات ہے" بولتے ہیں، "کیا" کی جگہ اس محل پر
"کون" کا صرف مردوں میں زیادہ ہے، کون

بات ... کے معنی ... بات ہے ... لیے ... ہیں جن معنوں میں مذکور یا ماشوم ہیں صرف ... ہے ان معنوں میں عام طور پر مستعمل ہیں۔

بات ۱ ... اسم مؤ۔ اردو۔ علیہ صحیح

رشتے کی ایک رسم محبت بھری

آپس میں استکبار کی بات نہیں

بات ۲ ... اسم مؤ۔ اردو۔ علیہ صحیح

قول فیصل ... جس کا فعل کام زیادہ مستعمل ہے ... ہیں ... کام یا کردار جس میں مجھ پر ... بات ... کیں بات ... اب مستعمل ہیں۔

بات ۳ ... دانشمندی عقلمندی فراست ... اردو۔ صحیح ... رائج

بات ۴ ... اسم مؤ۔ بات چیت گفتگو ... قول فیصل ... جیسے "بات" کے ساتھ تعریف یا ... معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "بات جب ... پڑ ہی تو ... شانے پر لگے"۔

بات ۵ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

... کی بات پر آپس میں ... کرنا

... زبان کی ہے۔ تمہارا ... کی

بات ۶ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

... کی بات ... ہو تو سے ... دینا

... رکھنے کی ہے یہ ساری کی بات

بات ۷ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

... بھی ... کی بات ... ہے

... رہی ... گئی ... رہتی ہے ... کہیں

بات ۸ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ایک ہی ... کی بات ہے ... سب تسلے ہو جائے گا۔

بات ۹ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... پہلے ہی ... میں ... بات

گئی تھی کہ یہ ... کر چکے ہیں

بات ۱۰ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ماحول میں جان ... کی نظر دکھائی ... ہوتی

بات ۱۱ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

قول فیصل ... اب اس طرح نہیں ... اس کی ... پر کوئی نتیجہ ... نکلتے ہیں۔

بات ۱۲ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

... ہے تری ... بات کا انداز ... ادا ... خوش

... بندش ... ستا ... خوش ... تا ... خوش ... گفتا ... خوش ... تب

بات ۱۳ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... کی ... بات ... ہے ... اردو ... صحیح ... رائج۔

محل استعمال ... باتوں میں سے ... خوشخبری کی ... نکلتا ہے ... جب جو کے ... ہاتھوں یہ بات ... پڑی ہے۔

بات ۱۴ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... بات بننے کی ... ہے

بات ۱۵ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

کہاں ہم کہاں ... ہو یہ جوش ... تھا

یہ تھی بات ... آپ ... کے ... تھا

بات ۱۶ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہر ... کی ... کہہ ... پہنچ

... کی بات ہوتی تو ... چپا ... لیتا۔ ... ہوتا ہے

قول فیصل ... مذکورہ ... مثال کی ... ہے

ظاہر کہ ... چاہے ... پیسے کی بات ... کسی ... کی نظر میں ... ہو ... اس لیے قابل ... ہے تو ... اس ... کے مقابلے میں "سادہ" کے معنی زیادہ ... معلوم ہوتے ہیں۔

بات ۱۷ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... زبان کی بات ... سے ... جاتا

بات ۱۸ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... کی ... ہو ... ہے

بات ۱۹ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۰ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۱ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۲ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۳ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۴ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۵ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۶ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۷ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۸ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۲۹ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۰ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۱ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۲ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۳ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۴ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۵ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۶ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۷ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۸ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۳۹ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۰ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۱ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۲ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۳ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۴ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۵ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۶ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۷ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۸ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۴۹ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۵۰ ... اسم مؤ۔ اردو۔ صحیح ... رائج

محل استعمال ... ہو ... ہے ... ہے

بات ۱؎ مجال۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف:۔ مجھ سے ایسی بات تھی کہ وہ آپ کا
کہنا اور جواب نہ دیتا۔
قول فیصل:۔ ان معنوں میں جب بولتے ہیں تو
اس سے قبل "ایسی" ضرور بڑھاتے ہیں۔

بات ۲؎ حیثیت۔ انسانیت۔ اخلاق۔ مروت۔ اُردو۔
فصیح۔ رائج۔
یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے
آتا ہے تم کو بیٹھے بٹھائے خیال کیا — آغا

بات ۳؎ وضع۔ چلن۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
سُنو دھری جو سیباں ہیں نیک
جن کی ہے بات بات میں ایک — نسیم

بات ۴؎ حسرت۔ ارمان۔ آرزو۔ اُردو۔
فصیح۔ رائج
محل صرف:۔ بات دل کی دل ہی میں رہ گئی کہ وہ
اس وقت کو روانہ کر دیتے۔

بات ۵؎۔ رسم و رواج۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف:۔ ان کے ہاں لڑکوں سے یہ بات ہوتی
ہے کہ ان کے ساتھ کسی قدر ہنسی کی جائے یہ کبھی
ہمارے ہاں نہیں ہوتے

بات ۶؎ عیب۔ نقص۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج
محل صرف:۔ بڑی دکانوں پر بھاؤ تاؤ نہیں
ہوتا ایک بات کہی جاتی ہے۔
قول فیصل:۔ ان معنوں میں ایسا کا اضافہ
کر کے ایک بات کہی جاتی ہے۔

بات ۷؎ معاملہ۔ حسن۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج
محل صرف:۔ اگر تم کسی کے منہ پر کھانا نہیں
کھاتے تو جانے سے کیوں انکار کرتے ہو اس
میں یہ بات نہ ہو۔

بات ۸؎۔ واقعہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
بات اک یاد آئی ہے مجھکو
میری آنکھوں کے آگے گذری جو — منیر

بات ۹؎۔ وصل کا کنایہ (جرأت)۔
جو بات نہ تھی ماننے کی ہم گئے (از نور اللغات)
قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے جو مذکورہ بالا
مصرع مثال میں پیش کیا ہے اس میں پورے جملے
(جو بات نہ تھی ماننے کی) سے وصل کے معنی پیدا ہوئے
ہیں نہ کہ صرف "بات" سے۔ مندرجہ ذیل شعر
سے البتہ وصل کا کنایہ پیدا ہوتا ہے ؎
ہونے کو تو کیا اُن سے ملاقات نہ ہوگی
جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی — داغ

بات اتنی ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ اصلیت اسقدر
ہے۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
انھیں ترک لفظ لغات نسی ہے
ہمیں کو اُن سے محبت کی بات اتنی ہے

بات اٹکا رکھنا۔ معاملے کو کبھی دے میں ڈال دینا
کسی امر کو لیت و لعل میں رکھنا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج
محل صرف:۔ اون میں یہ بہت خراب عادت ہے
کہ وہ انصاف جواب نہیں دیتے نہیں بات کو
اٹکائے رکھتے ہیں۔
قول فیصل:۔ اٹکا رکھنے کی جگہ اٹکائے رکھنا زیادہ
مستعمل ہے۔

بات اٹکنا۔ ایک امر کا دوسرے امر پر منحصر ہونا۔
اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
محل صرف:۔ شادی کے اور سب شرائط طے ہو گئے
ہیں صرف مہر پر بات اٹکی ہے۔
قول فیصل:۔ بحث پڑ جانے اور عزت کا سوال
درپیش ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے
"اس معاملے میں صلح ہونا ممکن نہیں کیونکہ
فریقین کی بات اٹکی ہوئی ہے" اسی محل پر "بات
اٹک جانا" بھی بولتے ہیں۔

بات اُٹھا رکھنا کسی معاملے کو کسی خاص وقت
کے لیے موقوف رکھنا۔ اُردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج
حشر پر تم نے ملاقات اُٹھا رکھی ہے
آج کی کل پہ جنت بات اُٹھا رکھی ہے — داغ
قول فیصل:۔ اس کے شروع میں جب حروف
استفہام (یعنی کونسی یا کیا) بڑھا کر بولتے ہیں تو
نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یعنی کوئی کسر نہیں
اُٹھا رکھی۔
آپ نے میرے ستانے کے لیے
کونسی بات اُٹھا رکھی ہے — داغ

بات اُٹھا نہ رکھنا۔ کسر باقی نہ رکھنا کوئی
دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف:۔ میرے اپنی طرف سے کوئی بات
اُٹھا نہیں رکھی لیکن وہ کسی طرح صلح پر راضی
نہیں ہوتے۔
قول فیصل:۔ ان معنوں میں جب بولا جاتا ہے
تو بات کے پہلے کوئی "ضرور" لگاتے ہیں یعنی
"کوئی بات اُٹھا نہ رکھنا"

بات اُٹھانا۔ کسی کی بدزبانی برداشت کرنا،
بُرا بھلا سُن کر ضبط کرنا، بیجا اور ناگوار بات پر
صبر کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج
سنگ گراں کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا
زور آزما کا نام ہے جس نے اٹھا لیا — اسیر
قول فیصل:۔ تذرہ چھیڑنے اور گفتگو کی بات کرنے
کے معنوں میں بھی عورتیں کسی کے ساتھ بولتی ہیں
جیسے "تمہیں نے تو خود یہ بات اُٹھائی تھی اور اب

نہیں الگ ہوئی جاتی ہو۔

بات اُٹھا رہنا۔ کسی معاملے کا متوی رہنا، کسر باقی رہنا۔ اُردو تصنیع رائج۔

آخر کو بھی لب جاں بخش کے ہوئے
کیا بات اُٹھا رہی ترے رنجور کے لیے

قول فیصل۔ عام طور پر شرع میں کیا یا کوئی بڑھا کر بولتے ہیں، رفع کے معنی لیتے ہیں۔

بات اُٹھنا۔ کسی کے جا بیجا کلمہ کی برداشت ہونا، حکومت سہنا۔ اردو تصنیع، رائج

واعظ سے اون کی تازگی کی بات
دن سے اونگی نہیں کسی کی بات

قول فیصل۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ ہی ہے

بات اُڑا دینا۔ کسی بات پر توجہ نہ کرنا، بات ٹال دینا۔ اُردو غیر فصیح، رائج

محل صرف۔ اون سے جب کوئی کام کی بات
گردہ ہنسی میں اُڑا دیتے ہیں۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں جب بولتے ہیں تو اُڑا دینے کے پہلے "ہنسی یا مذاق" ضرور لگاتے ہیں

بات اُڑا لے جانا۔ کسی کی کوئی بات دیکھ کر سیکھ لینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح رائج۔

یک ایک بات اُڑا لی حسینوں نے آپکی
لڑکوں کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص

بات اُڑانا۔ کسی بات کو جو اب میں ٹال دینا۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

بات اُڑا دیتی ہے ہری سن کر
بے صبر جی ہوا کے گھوڑے پر (علائی)

بات اُڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ اُردو غیر فصیح رائج

دامن اوس گل کا کیا چھوٹے گی صبا
یہ کسی نے ہے محبت اُڑائی بات آتش

بات اُڑانا۔ علانیہ خبر مشہور کرنا۔ اُردو غیر فصیح رائج

تم نے ہمیں دیے جو بوسے تو دل کے جا
یہ اُن سی بات کو جو لب سے ادا نہ ہو

بات اُڑنا۔ بات کا معاملے کا ٹھوں میں پڑ جانا۔ اُردو غیر فصیح

محل صرف۔ میں نے دیکھا تھا لیکن تمہارے
بیچ میں آ کے یہ بات اُڑ گئی۔

قول فیصل۔ یہ متروک ہے۔

بات اُڑی پڑی۔ سُنی سنائی بات کہنا۔ اردو غیر فصیح۔

اے شانہ خیریت ہو جیوں کے گنت پڑی
باد صبا کی آج سُن کر آئی بڑی بات

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان۔ اب فصیح لوگ بولتے ہیں

بات اُس کان سے سنا اُس کان سے اُڑا دینا

بات پر توجہ نہ کرنا، بات سے بے پروائی سے گذرنا۔

وہ نہ ہنستے ہوں تو بدگوے کی بات
اُس کان سے اُڑائی اُس کان کی ہنسی

محل صرف۔ مذکورہ بالا مثل اور شعر کا ہنسی صاحب نور اللغات نے کہا ہے لیکن اس مثل میں بات کا اضافہ ضرور ہے اور عام طور پر اس صورت بولتے بھی نہیں نیز دونوں مثالوں میں "کان کے بعد سے" محو نہیں ہوتے اب صرف "اس کان سنا اور اس کان اڑا دیا" بولتے ہیں۔

بات اشارے سے کرنا۔ چشم و ابرو یا قول حرکت سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مدعیں تمہارے ہو گیا تھا۔ ہوئے کی طاقت نہیں تھی اشارے سے بات کرتا تھا۔

بات اظہر من الشمس ہونا۔ کسی بات کے بہت زیادہ ظاہر ہونے کی جگہ بولتے ہیں

قول فیصل۔ اس کا استعمال عربی فصیح میں بلا تغیر محاورہ ہے

بات اکارت جانا۔ [illegible]
میر فصیح، رائج۔

جو کہی میں نے کام ہیت کے
بات بگڑی بات ہے [illegible]

بات اُٹھنا۔ [illegible] اردو [illegible] غیر فصیح۔

جو پڑھ کر پھونکا سر [illegible]
کیا بات اُٹھے جو [illegible]

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ میں [illegible]

بات اُٹھنا۔ کسی [illegible] سے [illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

بات الگ ہونا۔ [illegible] اردو محاورہ غیر فصیح رائج۔

محل صرف۔ [illegible] نہیں کرتے یہ بات الگ ہے [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] یہ دوسری بات ہے" بولتے ہیں

بات اور ہونا۔ دوسری بات ہونا، تو کچھ اور تھا اور ہے کے علاوہ ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

کچھ بات اور ہی تھی وہ اختلاط کا
مدت کے بعد آج یہ حال ہوا تو کیا

قول فیصل۔ ایسے محل پر بھی بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ "یہ تعلق بات ہے" یعنی [illegible]

تب فراق میں کچھ بس نہیں کا مشکل ہے
یہ بات اور ہے آئی بھلی قضا پھر جائے

بات اونچی رہنا ... شرفا نیچا نہ کھا
... دعوے میں تو بہتیرے آدمی لیکن جب کسی
دلیل کے مقابلے میں کبھی انھوں نے کام اپنا تو انھیں کی
بات اونچی رہی

بات اونچی کرنا ... بات بنانا
... اور لغات

محل صرف ... جھگڑے والوں سے اس کی بات نہ
کرنی چاہیے وہ کچھ ایسے بڑے آدمی نہیں

قول فیصل ... بات بنانے کے معنی میں مستعمل ہے

بات اونچی ہونا ... بات بنانا
اردو غیر فصیح

... سرور ... کا ... ہے

... بات اس کی ... غیرت گلشن ...

بات ایمان کی ہونا ... بالکل سچی بات ہونا ... حقیقت ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

محل صرف ... ایمان کی بات یہ ہے کہ اس وقت
کے قانون پیشہ لوگوں میں تم سے زیادہ امین کوئی نہیں ہے

بات آپڑنا ... تقاضائے وقت کا محل آنا۔ اردو فصیح رائج۔
... مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات اغالب

قول فیصل ... وقت پڑنے اور مشکل پیش آنے کے
معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے اور آپڑنا کی جگہ آن پڑنا
بھی ہو گیا ہے جو اب غیر فصیح ہے۔

... اس وقت ... گئی ہے
... پر مرسد شہ کی بات آن پڑی ہے دلبر

بات آجانا ... بات نکل آنا ... کی بات آجانا
بات کہنے کا موقع نکل آنا۔ اردو فصیح رائج

محل صرف ... اب بات آگئی ہے تو میں بھی کہے دیتا
ہوں کہ ہم لوگوں کا فیصلہ آپ نے انصاف سے نہیں کیا۔

بات آرہنا ... نتیجہ نکلنا ... منحصر ہو جانا۔ (فقرہ از مراۃ
... غالب میں جھگڑے ہوتے ہوتے بتوا اس پر بات آرہی
ہے کہ میں فیصلہ کردوں (از نور لغات)

قول فیصل ... کہنے میں نہیں بولتے۔

بات آزمانا ... کسی کا تجربہ کرنا۔ اردو فصیح رائج

حلق سے نکلی خلق میں پھیلی
ہم نے سو بار آزمائی بات رشک

بات آسمان کی کہنا ... آسمان کا حال کہنا۔
... فصیح رائج۔

... نہیں کر بھی خلل ہے دماغ
... اگر زمین کی کہے آسمان کی بات تیر

بات آگے آنا ... کہا پورا ہونا ... اردو
فصیح رائج

محل صرف ... اوس وقت ٹھہرو کھا دوسری
... طوطے کی بات آگے آئی (از خزانہ عجائب)

بات آنا ... الزام آنا ... بدنامی آنا۔ اردو فصیح رائج۔

بات آئے نہ ہم پر اے قاصد
یوں ادا کیجیو ہماری بات وحشی

بات آنا ... شادی کا پیغام آنا نسبت آنا
... عورتوں کی زبان۔

... نے یہ مچائی ہے
... کی بات آئی ہے (ظلم اللہ)

قول فیصل کبھی کبھی مذکر بھی بول دیتے ہیں۔

بات آنا ... بات معلوم ہونا بات یاد ہونا۔
اردو فصیح رائج۔

کچھ اور بھی تجھے اے وحشی بات آتی ہے
وہی بتوں کی شکایت وہی گلوں کا وحشی

بات آنچل میں باندھنا کوئی بات یاد رکھنا
کسی واقعے کو نشانی میں رکھنا۔ اردو محاورہ۔

سر کی چادر تک نہ چھوڑے گا
باندھ رکھ میری بات آنچل میں

قول فیصل ... یہ محاورہ عورتیں زیادہ بولتی ہیں
ہیں جب یہ یقین دلانا مقصود ہو کہ جو کچھ ہم کہہ رہے
ہیں یہی ہو کر رہے گا

بات آن دان پڑنا ... بات عار ہو جانا۔
اردو محاورہ۔

بات جب آن دان پڑتی ہے
تب کہیں تیسرے کان پڑتی ہے

قول فیصل ... قدیم زبان ہے اب مستعمل نہیں

بات آن کہان ہونا ... وہ بات ہو صرف کہنے
میں آتی ہو لیکن کبھی سننے میں آئے ... اردو محاورہ
یونہیں ہم سخن ہے ہر کہ صحرا نشاں ہے ... وہاں ہے
... کہا ہو نہیں وہ سہی نہیں یہ وہ بات آن کہان ہے

قول فیصل ... عورتیں زیادہ بولتی ہیں

بات آنکھوں سے سننا بات خوشی سے سننا
رغبت سے سننا

حسن تقریر میں ہے نور کا عالم اے شیخ
لوگ آنکھوں سے سنیں جس کو تمہاری بات شعور
(از نور لغات)

قول فیصل ... اس میں صرف "آنکھوں سے" محاورہ
ہے جو قیاسی محاورہ "بچشم" کے محل پر ہو سکتا ہے
"بات" اور "سننے" کو محاورے سے کوئی تعلق نہیں

بات آئے پر نہ چوکنا موقع آجانے
پر دل میں موکد گذرنا بات لگنے پر اپنے
دل میں دبل ہوئی بات سے دھوکہ کھ
جانا اگرچہ وہ دوسرے پر گراں گذرے دل
ہی ہو۔ اردو محاورہ

کیونکر نہ کروں یار سے آئی ہوئی دل کی
اور رہے نشر و کہ بات آنے پہ خوگ کے
قول فیصل۔ اب زیادہ تر آنے ہی کے
بولتے ہیں، نہ بات کو حذف کر دیتے ہیں جیسے یہ
اس بات بھی ہیں جرکت، علاوہ زیادہ بولنے پر
بات آئی گئی ہو جانا بات کا بھول میں پڑ جانا
ت گذشت ہو جانا۔ اردو محاورہ
محل صرف۔ بہت دنوں بعد بات کا بھول جانا
یا آئی گئی ہو گئی، لوگ بھول جائیں گے
قول فیصل۔ عورتیں یونہی ہیں بس ہنسی کی بات
بات آئینہ ہونا ظاہر ہونا، اردو فصیح
فعلی تمہارے عشق کی اب بات کھل گئی
سب باتیں آئینہ ہیں مجھ میں پر تمہیں
بات بات ۔ ہر بات ایک بات، اردو
فصیح، رائج۔
آپ نے خوب دیا بات بات کو
اُڑتے تو کبھی کھلی اے ذرہ ہوئی تمہیں
بات بات پر۔ ہر فعل پر ہر حرکت پر ذرا ذرا سی
بات پر۔ اردو فصیح، رائج۔
ہر وقت بات بات پر ریتے ہو رحم کیا
یوں صاحب اب ہماری یہ اوقات رہ گئی
بات بات میں۔ ہر بات میں۔ اردو فصیح، رائج
دشمن ہیں بات بات میں وہ بدگمان ہیں
ظاہر میں دیکھئے تو بڑے مہربان ہیں تمہیں
بات بات میں مچھری کی گنڈی۔ ہر بات میں
زنہ و تیز۔ خوشامد
قول فیصل۔ ہر بات کم بولتے ہیں۔
بات بات پر جھپیاں لگانا۔ بے ربط بات
چیت جلد جلد کرتے جانا کے معنوں کا سلسلاتی

رکھنا۔ اردو محاورہ۔
ہے جو زیادتی ہمیں ہماری یاد میں
خوبیوں نگاہ رکھیے بات بات میں
قول فیصل۔ خاص دلی کا صرف ہے
بات بات میں موتی پرونا گفتگو میں
میں دلکشی پیدا کرنا۔ مطلب و مدعا بیان کرنے
الفاظ میں ادا کرنا۔ اردو محاورہ
گل گفتگو نے یار بڑی آب و تاب سے
تو صدقے بات بات میں موتی پرو گئے
بات پار ہونا مخلصی ہونا، اردو
بھی ہری سر بریخ کی باتیں ہوں، اردو
بیل کے بوسنے سے
بس جس پر تو ہو
قول فیصل
بڑے دوں طریق
بات پالانا مرغوب طبع ہونا، اردو
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
آج سب طریقے سے
کب کی بات ہے
قول فیصل۔ بات، ہونا بھی ہوتے
بات بٹھانا۔ قائل کرانا یقین دلانا، اردو فصیح، رائج
گر بکت کر کے بات بٹھائی تو کیا تمہیں
دل سے اتر گئے ہو فلاں اگر تو، رخ سے
قول فیصل۔ عام طور پر اس کا محل لازم
میں بیٹھنا، بیٹھ جانا، زیادہ مستعمل ہے جیسے تم کی
آج کی بات میرے دل میں بیٹھ گئی
بات بدلنا۔ پھر کر پلٹ جانا۔ اردو فصیح، رائج
بات کہہ کے بدلنا کہ
کیا بدلتے ہو لیں ہماری بات

بات بڑی جبلی منہ سے نکلنا
اردو فصیح، رائج
قول فیصل۔ محاورہ بات پر ہمیں
بات بڑی بنانا۔ بات
ع۔ بات ایسی بڑی
بات بڑھا کے کہنا
بڑھا کے یہاں
محل
بات بڑھانا۔ بحث
بات بڑھانا۔ عزت
محل صرف۔ فی الحقیقت
ہیں نہیں لیکن لوگ کے
بہت بڑھا دی ہے۔

بات بڑھتی چلی جانا ۔ بحث یا جھگڑے کا طول
پکڑ جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ جو کوئی کسی کی بات پر جواب دیتے ہے
اس سے بات بڑھتی چلی گئی اگر تو چپ ہو جاتے تو بات
کب کی ختم ہو جاتی

بات بڑھکے کرنا ۔ بیشتی یا بے اختیاری
یا تکرار کو بڑھا کے ظاہر کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

دعوائے یکدلی ، اور اس پر یہ بدگمانی
زیبا نہیں ہوں کو یوں بڑھکے بات کرنا — تحسر

بات بڑھنا ۔ تکرار ہونا ۔ جھگڑا ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج
سخت گوئی سے بات بڑھ جاتی ہے ۔ لطف
بات بڑھ جاتی ہے بڑھتے بڑھتے تکرار عداوت آتش

بات بڑھانا ۔ کسی امر کا آئندہ ہونے کے لیے
مقدمہ ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
دعدۂ وصل کی تکرار نے ہم کو مارا
فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھ جانے سے — ذوق

بات بڑھنا ۔ عزت بڑھنا ، رتبہ ہونا ۔
اردو ، فصیح ، رائج ۔
کہتے تھے آپ کی تعریف ہو چکی
بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات — تسکین

بات بڑھی رہنا ۔ بات چلتے رہنا ۔ بات کا ذکر رہنا ۔
اردو ، فصیح ، رائج
لب پہ غنائے زلف بتاں ہر گھڑی رہی
اہل سخن میں بات ہماری بڑھی رہی — نشاط

بات بڑی کرنا ۔ کلام کی تائید کرنا ، ہاں میں
ہاں ملانا ، بات کو طول دینا ۔ قطع کلام کرنا ، بات
کاٹنا ۔ (از نور اللغات)
قول فیصل ۔ خاص دہلی کا صرف ۔ لکھنؤ میں
مستعمل نہیں ۔

بات بڑی ہونا ۔ بات بالا ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج
میری جھوٹی سی کہانی سنیئے
آپ کی بات بڑی ہوتی ہے — شوق
قول فیصل ۔ بڑی کو "بات" پر مقدم کر کے جب
بولتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ "بڑا کام
انجام پا گیا ، بڑا مرحلہ طے ہو گیا" زیادہ تر شرع میں
آپ بڑھا کر ہی بولتے ہیں ۔
بعد مدت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی
مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی — وحشت

بات بگاڑنا ۔ کام خراب کرنا ، کام میں گڑبڑ
ڈالنا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ تو نے ہم کو روپیہ دینے کو تیار تھے
تم نے بیچ میں بول کے بات بگاڑ دی ۔

بات بگاڑنا ۔ ستیاناس کرنا ، ساکھ مٹانا ، اردو ،
فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ میں نے ان کو مہاجن سے روپیہ
دلوا دیا تھا لیکن اونھوں نے وعدہ سے پرا دا نہیں کیا
اور میری بات بگاڑ دی
قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے "دوالہ
نکالنے" نیز "بیوہ کر دینے" کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن
لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں ۔

بات بگڑنا ۔ اعتبار جاتا رہنا ، نظروں سے گر جانا
اردو ، فصیح ، رائج ۔
ذکر میرا بہ بدی بھی اسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں — غالب
قول فیصل ۔ "کام بگڑنے" کے معنی میں بھی بولتے ہیں
جیسے تمہارے دخل دینے سے بات بگڑ گئی ۔ کسی کو
ذلت پہونچنے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "کل دنگل
میں اس کے پچھڑ جانے سے شہر میں اس کی بات بگڑ گئی

بات بنا رکھنا ۔ بے اصل معاملے کو شہرت دے رکھنا
اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ دشمنوں نے اک بات بنا رکھی تھی
ورنہ اس مکان میں نہ شہید مرد تھے نہ جنات ۔
قول فیصل ۔ عزت نہ ہونا ، رکھنے کے معنوں میں بھی
مستعمل ہے جیسے حقیقتاً بات یہ تھی کہ انھیں نوکر نے
انگریزی سوسائٹی میں اونکی بات بنا رکھی تھی ، بن وقت

بات بنا لینا ۔ دل سے بات گڑھ لینا ، جھوٹی
قائم کر لینا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
پوچھو تو دہن کا سا کب ہے دہن غنچہ
تنگی کے لیے منہ سے اک بات بنا لی ہے — رشک

بات بنانا ۔ بات کو گھما پھرا کے دینے مطلب سے موافق
کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج
دہن یار میں نہ آئی بات
شاعروں نے بہت غلط بات — آتش

بات بنانا ۔ جھوٹ بولنا ، بات گڑھنا ۔ اردو ،
فصیح ، رائج
سچ ہے گویا کا اور کاویہ کے
بات دشمن کے بنا لی ہے گڑھ — ؟

بات بنانا ۔ بات درست کرنا ، مشکل حل کرنا ،
اردو ، فصیح ، رائج
کہوں کیا کیا سکوت کے احساں
میری بگڑی ہوئی بنائی بات — ہیجک

بات بنانے ہونا ۔ حیلہ کام کرنا ۔ اردو ،
فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ اون کی بہت بگڑی ہے لیکن وہ ایک
بات بنانے ہوئے ہیں ۔

بات بن آنا ۔ بات بن پڑنا ، کسی کام کے جاری
پانے کے اتفاقی اسباب مہیا ہو جانا ، اردو ، قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ آج وہ اپنے مقدمے کی اپیل بڑھوانا چاہتے تھے کچہری گئے تو پیشکار صاحب جان پہچان نکلے دل کی بات بن آئی اور کہہ سن کر جھٹ بڑھوا لیا

قول فیصل ۔ اس کا صرف نفی میں (بات بن نہ آنا) زیادہ ہے۔

مے خضر پلا بات یہ کرتے ہیں کوئی
اس کے یہ نفس بن آتی ہیں انسان کے ہاتھ

بات بن پڑنا مقدمہ پیشکار کا گزرنا اسے خوش کرنا تمام مقدموں سے بچت حاصل کرنا بات کر کے ایک بات بن پڑی کہ دو چھ روز کے لیے کہیں باہر چلے جائیں۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ زیادہ ہے

چھوٹے سے مراحل میں بن پڑتی کوئی بات
مشکل ہیں جو منزل وہ قضا پار کیے تم

بات بن پڑنا ۔ برمحل سوجھنا تدبیر کرنا

جو وہ دم میں کہ گذرے وہ فصیح الخ

بات بنانا ۔ یہ بگڑی ہوئی کو بنانا اگر وہ کوئی بات بنا دیں تو وہ ضرور کچھ کہتے

قول فیصل ۔ عام طور پر نفی کے ساتھ (بات نہ بن پڑنا) کے برعکس مثبت میں زیادہ مستعمل ہے جیسے "لفظ" سے دل کو بنانا کو بیا تیرے ہاتھوں بنا کر بات نہ بن پڑی ۔ اور کر دس

بات بن پڑنا ۔ عزت حاصل ہونا کام کا قابل ہونا اتفاق ۔ صاحبی میں زبدہ کی بات خوب بن پڑی ہے چاہے تو اور باں پر ہزاروں روپے لیلے (الازہر اتفاقاً)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں یہ معنوں میں نہیں بولتے اور جس طرح مثال میں پیش کیا گیا ہے اس طرح مستعمل بھی نہیں ہے ۔ اس محل پر "بن پڑی" کے بجائے "بن آئی" بولتے ہیں۔

بات بن جانا تدبیر کارگر ہونا کام ٹھیک ہو جانا آرزو (فصیح رنج)۔

سب کے جانے سے گھبراتا ہوں
دل صد چاک میرا ہے جو خاموش بن جائے

بات بندھی ٹکی ۔ عادت پڑی ہوئی بات حسب معمول بات ۔ (اردو محاورہ)۔

بندھا ہے فرض جو سب نے
یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات

قول فیصل ۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

بات بن رہنا ۔ تدبیر کا کامیاب ہوتے رہنا مقدمہ کا بڑھ رہنا (اس وقت سب سے بڑھ کے تو صاحب کا زبردست پایہ ہے خدا ان کو سلامت رکھے آسیر میں اور ان کی عنایت پر بھروسہ ہے کہ وہ اور اللہ

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس جگہ "بن" نہیں بولتے ہے بولتے ہیں۔

بات بنانا ۔ کامیاب ہونا عنایت پیدا ہونا (فصیح رنج)۔

مجھے قسمت میں بھی حضرت نفس ایسی
تھا لگی بات کے بنتے ہی جدا ہونا

قول فیصل ۔ وقار قائم ہونے اور رکھنے ہی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "جھوٹ ۔ سچ کی بات ہی سے ہو جاتے ہیں جیسے

ساقی کے ہر قول پہ کہتے تھے کہ تو سچ ہے
شیشہ
مطلب اگرچہ کام نہ دیتے تھے کا ذب

بات بنی بنائی ۔ بالکل ہو جانے والی ۔ (اردو فصیح رنج)

نامہ بر ہے بنی بنائی بات
چوک تجھ سے اگر نہ ہو جائے

بات بنی رہنا ۔ عزت قائم رہنا شہرت باقی رہنا

اردو (فصیح رنج)۔

صرف کھیل بات کا ہونا
شاعروں ہی کی بات ہی ہے

قول فیصل ۔ [illegible]
[illegible]
سے تو دل کی بات ہے رہے ہیں

بات بھاری ہونا ۔ بات کا گراں ہونا قریب بہ متروک۔

نہ بھیجے تیرے غیری بات
مجھے یہ بھاری زیادہ ہوتی ہے

بات بھاری ہونا ۔ کسی معاملے میں کسی بات کا زیادہ بااثر ہونا (عبدالحلیم)

اصل محاورہ ۔ یہ بات میں [illegible]
برادری مجھ پر بھاری ہوتی ہے

قول فیصل ۔ عوام اس کو [illegible]
کرتے ہیں۔

بات جانا ۔ (اردو فصیح رنج)

تیرے یہ [illegible]
یہ آنسو [illegible]

بات بہت ۔ [illegible]
بات [illegible]
[illegible]
[illegible]
مصلحت سے خالی نہیں ہے

بات بہکی ہوئی ہونا ۔ [illegible]
(اردو فصیح رنج)۔

ہونٹوں سے جو پھر جاتی ہے کہتی طرف ایماں
کیا تیر میں جھکی ہوئی ہے بات تمہاری میتر

بات بھلانا ۔ کہے ہوئے کلام کا سہو کرنا وعدہ

پورا نہ کرنا حکم کی تعمیل نہ کرنا نصیحت فراموش کرنا
مدیہ۔ عمل نہ کرنا اردو فصیح رائج۔

اس وقت تک تو کہہ زیادہ [illegible]

[illegible] میری بات بھلائی [illegible]

قول فیصل:۔ اسی محل پر بات ٹھکرا دینا بھی بولتے ہیں

بات بھولنا کسی کی کوئی فرمائش نصیحت ہدایت
یا حکم فراموش کر جانا۔ اردو فصیح رائج

محل صرف:۔ میں نے تم سے چلتے چلتے کہہ دیا تھا کہ
[illegible] لہذا کر میرا سلام کہہ دینا لیکن تم سے یہ کہنا
تو بات ہی بھولے ہو۔

بات بیچ میں سے لینا متکلم کی بات کاٹنا
دخل در معقولات دینا۔

بات پوری کرو تمہاری بات [illegible]

[illegible] نہیں سنی جاتی رائج

[illegible] کسی کی گفتگو کے بیچ سے [illegible]
[illegible] فقرہ یہ تو [illegible]

قول فیصل:۔ [illegible] مستعمل نہیں

بات بیکار کی فضول بات کرنا۔ اردو
فصیح رائج۔

محل صرف:۔ [illegible] بیکار کی بات کی کہ
[illegible] میں ہزار روپیہ صرف کر دیا۔

بات پانا بات کی تہ کو پہنچنا اصل بات کو
[illegible] فصیل الاستعمال۔

کھوئے سب آپ کو ملے بھوسے
بھوسے تب یہ بات پائی ہے رائج

بات پانا کے خوبی دکھائی دینا بہتری محسوس کرنا
اردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ آپ نے اس لڑکے میں کیا بات پائی

کر بہرام خان پہلے درجہ دے دیا۔

بات پتھر کی لکیر ہونا بہت پکی اور مستحکم بات ہونا
اردو فصیح رائج۔

بات جو منہ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر
صادق الوعد غلام حسام الدولہ تحر

قول فیصل:۔ لکیر کی جگہ سیمھ بھی منظم ہوا ہے جواب
غیر فصیح ہے۔

[illegible] کنگھی بھی کریں گے ہمیں دیکھیں گے جو نہ
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات [illegible]

بات پچنا بات مستحکم ہونا۔ اردو میں محاورہ نہیں
اردو عورتوں کی زبان۔

راز میرا علاوہ سے کہتے ہو
بات بچتی نہیں ذرا تم سے رائج

بات پر [illegible] زبان بلانے پر ذرا سا بہانہ لے کر
اردو فصیح رائج۔

بات پر واں [illegible] کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی غالب

بات پر [illegible] عزت پر نام پر [illegible]
سوچ رائج۔

[illegible] بات پہ جان بھی جائے تو بجا ہے ساقی کوثر
بات پر [illegible] بھاپ پر حرکت پر۔ اردو فصیح رائج۔

کل ہی اس بات پہ کھائے ہیں طمانچے میں نے
[illegible] اس کوچے میں پھر رو بقفا جاتا ہوں معنی

بات پر آنا بات پر اڑنا ضد پر، ہو جانا۔ اردو
محاورہ فصیح رائج۔

مانتا ہوں مری نہ مانیں گے
آ گئے ہیں وہ بات پر اپنی داغ

قول فیصل:۔ اسی محل پر "بات پر گھبانا" بھی بولتے ہیں
بات پر آنا [illegible] ارادہ کرنا ہمت کرنا۔ اردو،

فصیح، رائج

بات پر آئے تو انساں باغ دھواں ہم بھی ہے
یہ نہیں ممکن کہ عاشق کے جاناں ہم بھی ہے ترقی

قول فیصل:۔ اس محل پر "بات پر آجانا" بھی مستعمل ہے
بات پر آنا [illegible] برداشت کرنا تکلیف کو لائق سمجھنا
اردو فصیح رائج

تم ستمگر ہو ستمگر سنا کرتے ہیں فغاں
جب بات پر آتے ہیں تو مر جاتے ہیں فغاں نسیم

بات پر بات چلنا کہہ کر میں [illegible] بات
اردو محاورہ۔

محل صرف:۔ بات پر بات چلی تو معلوم ہوا کہ اسی
نے کبھی گلی نہ [illegible] بیگم لی بی کا تمام زیور اس سے
لے لیا کہ فقیر سے دوستی رہے گی۔ [illegible]
قول فیصل۔ عورتیں زیادہ برتتی ہیں۔

بات پر بات کہنا [illegible] جانے پر جرأت کرنا
کر جانا اردو محاورہ۔

محل صرف:۔ [illegible] میں کیوں لڑنے لگی
بات پر بات میں سب ہی کہتے ہیں [illegible] اردو

قول فیصل:۔ عام طور پر عورتیں بولتی ہیں۔

بات پر بات یاد آنا باتوں کے سلسلے میں کوئی
بات یاد آنا اردو محاورہ فصیح رائج۔

بات پر بات یاد مجھے آئی
لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات وحید

بات پر ٹھہرنا قول پر مستقل رہنا کہے پر مضبوط رہنا
بھی اقرار سے کا کبھی انکار کرتے ہو
ٹھہرتے تم نہیں اک بات پر دل کو سطح [illegible] نسیم

(اردو لغات)

قول فیصل:۔ اس محاورہ "ایک بات پر ٹھہرنا" اور
"بات پر ٹھہرنا" نسیم۔

بات پر جانا کسی کے کہے میں آجانا۔ اردو محاورہ فصیح۔ رائج

یہ ترک سرور راہ وفا کا سبب ہوا
ناصح کی بات پر جو گئے ہو غضب ہوا

بات پر جان دینا بات سر پر دینا۔ کمال صدی بگڑ بولتے ہیں۔ نور اللغات۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے دو معنی لکھے ہیں ان میں یہ دوسرا معنی نہیں بلکہ ہندی بولنے کوئی حقیقت نہیں بلکہ اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو پناقول پورا کرنے یا اپنی بات کی حفاظت کرنے کے لیے جان تک دینے پر تیار ہو جیسے "رویہ عزیز کرنا کیونکہ وہ بات پر جان دینے والے لوگ ہیں ان سے مقابلہ آسان کام نہیں ہے۔"

بات پر جمنا بات ماننا۔ تحریر۔ اردو فصیح رائج۔

اس بات پہ جمتے نہیں کیوں حضرت واعظ
بخشش کریں شرط کو منگا رہے ہیں

قول فیصل۔ شرع میں یہ کہہ کر ایک بات پر جمنا بھی رہتے ہیں

بات پر چلنا کہنے کا کرنا۔ اخلاق۔

مسلمانوں میں یہ تصور ہے کہ عورتوں کی کسی بات پر نہ چلنا چاہیے۔ نور اللغات۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے دو معنی لکھے ہیں ان میں یہ دوسرا معنی نہیں

سفاہت نہ پھر خط یہ کرے
رکھے اپنی بات پر نہ مرے

قول فیصل۔ عزت کرنے سے زیادہ عزت رکھنے کے لیے بھی مستعمل ہے جیسے "شریف لوگ دولت کی پروا نہیں کرتے بات پر مرتے ہیں"

بات پڑنا:۔ موقع پڑنا، ضرورت ہونا، اردو تفصیح، رائج

محل تفصیح۔ جب بات پڑی تو میں نے بھی کھری کھری کہہ دی۔

بات پڑنا:۔ عادۃ پیش آنا، اردو قلیل الاستعمال۔

محل تفصیح۔ اس معاملہ میں آپ یہ وعدہ کر لیجئے کہ اگر کوئی بات پڑی تو سب سے پہلے میرا ساتھ دیں گے۔

بات پڑنا:۔ بحث پڑ جانا، مخاصمہ پڑ جانا، اردو تفصیح، رائج۔

محل تفصیح۔ ہر بھونکنے کو دو گے تو بات پڑ جائے گی تو لاکھ روپیہ میں تمہاری طرف سے خرچ کر دوں گا۔

بات پڑ رہا ہونا:۔ عرض قبول ہونا، گزرنی منظور ہونا، اردو غیر تفصیح

کس کی سنتا ہو بت عربدہ جو عرض شوق
ہے بڑی بات بندیا سو اگر تیری بات

قول فیصل۔ عام بول چال میں رائج نہیں

بات پکانا:۔ بات کو چھپانا، دل ہی دل میں مضمون کا سوچنا، اردو، دلی کی زبان۔

یکا دبا بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم
لگے کار محبت تو لوگ کھٹکیں گے

قول فیصل۔ بعض میں مستعمل نہیں۔

بات پکڑنا:۔ مکر جیسی کرنا، حرف گیری کرنا، اردو نصیح۔

بات پکڑے نہ تیری اے قاصد
اس سے کرنا یہ ہوشیاری بات

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ فصحاء اس محل پر "پکڑنا" کی جگہ "گرفت کرنا" بولتے ہیں۔

بات پکی کرنا:۔ کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کر لینا، معاملہ سنچہ کر لینا، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج

رہ جائے اب کوئی خامی
پیاری بات پکی کر کے آئے

داغ

قول فیصل۔ بعض "پکی" کی جگہ "سنچہ" بولتے ہیں۔

بات پکی ہونا:۔ کسی معاملے کا یقینی طور پر طے ہو جانا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل تفصیح۔ بات پکی ہو جائے تو میں اپنا انتظام شروع کروں۔

بات پلٹنا:۔ کہہ کے مکرنا، کہی ہوئی بات بدل کے دوسری بات کہنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل تعریف۔ ہم کبھی بات نہیں پلٹتے جو ایک مرتبہ زبان سے کہہ دیتے ہیں اسی پر قائم رہتے ہیں۔

بات پلے باندھنا:۔ بات آنچل میں باندھنا، فقرہ۔ ہندو نے صغیر کی بات پلے باندھی، اب وہ کھانا پکانا سیکھ رہی ہے۔ (رانڈ نور للغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "بات آنچل میں باندھنا" بولتی ہیں۔

بات پوچھنا:۔ خیریت پوچھنا، حال دریافت کرنا، متوجہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل تفصیح۔ جب کوئی اپنی بات پوچھے تو اس سے دردِ دل کہنا اچھا معلوم ہوتا ہے

قول فیصل۔ اس کا صرف نفی میں "بات نہ پوچھنا" زیادہ ہے۔

ہزار فیس پہ آئی نہ ایک بسمل کیا
کسی نے بات نہ پوچھی غریب کی افسوس

شاد لکھنوی

بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا:۔ کسی معاملے کو کریدنے پرکھنے، تہ کی تحقیقات کرنا، اردو محاورہ

غیر فصیح، رائج۔

محل تفصیح۔ میں نے تم سے ایک بات کہنے کو آیا ہوں کل تمہارے ساتھ گھومنے نہیں جا سکتا ہوں پھر تم سے پوچھا کہ کہاں نہیں جا سکتے ہو، نے پھر خلاف، کچہری جا کچھ کام ہے، اب پھر پوچھ رہے ہو کہ کیا کام ہے، ہر بھی عجب آدمی ہو، بات پوچھتے ہو مگر بات کی جڑ پوچھتے ہو

بات پوری کرنا:۔ بات تمام کرنا، بات مکمل کرنا، اردو تفصیح، رائج۔

بات پوری کرو، تمہاری بات
بیچ میں سے تو اٹھ نہیں جاتی

داغ

بات پھسل پڑنا:۔ بے اختیار بات نکل جانا، اردو غیر فصیح۔

کیا چرب زباں وہ شعلہ رو ہے
سب بک گیا پھسل پڑی جو بات

خواجہ وزیر

قول فیصل۔ بالعموم رائج نہیں۔

بات پہلو سے خالی نہ ہونا:۔ مزاح سے بات کرنا، مذاق سے بات کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج

ہنسنے کے لیے پوچھتے ہو درد جگر کو
خالی نہیں پہلو سے کوئی بات تمہاری

امیر

بات پہنچنا:۔ اطلاع پہنچنا، خبر پہنچنا، ذکر پہنچنا، اردو فصیح، رائج۔

تھی بھر کی سی اک نظر کہ آئی چلی گئی ؟
پہنچی ہے اس سے تا بہ دل و جان کی بات

امیر

بات پھوٹنا:۔ بھید کھلنا، راز افشا ہونا، اردو محاورہ۔

راز ہے پردہ نشیں کا مرے منھ کو سی دو
بات جب پھوٹ گئی پھر نہیں چھپتے دیکھی

داغ

قول فیصل۔ عام دلی کا محاورہ ہے۔

بات پھیر کی ہونا:۔ پیچیدہ بات ہونا، گھما پھرا

(بات ہوا اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔
مثال: میں تم سے کبھی پھر کی بات نہ کہوں گا۔ میں تمہارے رنگ رہنے سے واقف ہوں۔
اہل پنجاب ۱۰ انھیں معنوں میں غیر ہمارے کی بات بھی بولتے ہیں۔

بات پھرنا۔ بات بدلنا (نور اللغات)۔
قول فعل۔ محاورہ میں مستعمل نہیں۔

بات پھیلانا۔ کسی بات کو شہرت دینا کسی راز کو ظاہر کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
مثال: تمہیں نے دوسروں سے ذکر کر کے بات کو پھیلا دیا، ورنہ ہم تین آدمیوں کے سوا کسی کو بھی اس بات کی خبر نہ تھی۔
قول فعل۔ صاحب نور اللغات نے بگڑنے کو توڑنے دینے کے معنی بھی لکھے ہیں۔ لیکن ان معنوں میں [illegible]

بات پیدا کرنا۔ بات بنانا۔ حیلہ کرنا۔ کسی بری بات میں ایسا حوالہ نکالنا کہ معلوم ہو جائے کہ وہ بات اسی نے پیدا کی ہے۔ اردو، محاورہ، فصیح۔ رائج۔
جن نیں پڑتی شب وہاں بات بنا پیدا کرے
(بیتاب)
قول فعل۔ خود بخود پیدا کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے شعر میں ایک عقدہ کے اٹھا دینے کو بات پیدا کرنا کہا ہے۔ مزہ پیدا کرنے کے معنی میں
مجنوں نے راہ عشق میں جب سے مرے قدم
الفت میں تیری ناقہ لیلیٰ نے بات پیدا کی
(بیتاب)
نیا طریقہ یا عنوان نکالنا پیدا کرنے کے معنوں میں
بات پیدا کرتی اداؤں سے پیدا کر لیا
(وقیع)
اس کا فعل لازم (خود پیدا ہونا) بھی مستعمل ہے۔

بات پیش نہ جانا۔ تقریر کے کسی بیان کا اثر نہ ہونا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج
نہ گئی پیش کوئی بات مری اس کل سے
دل کی فوقی کو گلہ کیا میں کروں اپنی سے
(فوقی)

بات تاڑنا۔ کسی بات کو اندازے سے سمجھ لینا۔ دل کی بات، اردو، محاورہ، فصیح، رائج
قصہ جانا دل ہوا ہے خفا کہ تاڑی تیری بات
اک کٹاری بھی کر نہیں سکتی ہے خنجر کے پاس
(رنگین)
قول فعل۔ [illegible] لیتے ہیں۔
کب قسم کھا کے مرا ہے مستعمل پر میں
تاڑ لی اس نگہ نے، کیا کہی ہوئی
(داغ)

بات تکھارنا۔ کسی بات کو سمجھ لینے کے بعد بار بار دہرانا۔ اردو، رائج۔
مثال: میں نے ایک مرتبہ آپ کو کل واقعہ سمجھا دیا

(اب [illegible] کھڑی [illegible] کہتے ہیں۔
قول فعل۔ عورتوں کی زبان ہے۔

بات تلخ ہونا۔ بات [illegible]
اردو، محاورہ، فصیح، رائج

بات تولنا۔ [illegible] نور اللغات نے [illegible] لکھا ہے۔

بات توجہ سے۔ [illegible] وقت سے [illegible]
[illegible] اردو، فصیح [illegible]
[illegible] جیسی [illegible]

بات تو یہ ہے۔ [illegible] سے [illegible]
[illegible] اردو، فصیح [illegible]

[illegible]
[illegible]

بات تیر سی لگنا۔ [illegible]
[illegible] اردو، فصیح، رائج
[illegible]
[illegible]

بات جتی سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات جم جانا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات جمنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات چاہے بنے یا بگڑے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات چلانا۔ بات مشہور کرنا۔ شہرت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
مثال: فلاں شخص [illegible] گیا لیکن [illegible] ہی ہر [illegible] شہر میں بات پھیل گئی۔

بات چھینکنا۔ (عورتوں کی زبان، طعنے دینا، لاڈ سے کہنا۔ نور اللغات)
قول فعل۔ کھانے میں مستعمل نہیں۔

بات چیت جانا۔ [illegible] فصیح، رائج۔
[illegible]
[illegible]

بات چیت کا ڈھب۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات چیت کرنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات حرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات خاک میں ملانا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں بیٹھنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں جمنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں لگنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں نہ بیٹھنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں نہ جمنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں نہ لگنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات دل میں نہ ہونا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

**بات دل میں

بات سنبار لکھنؤ غیر صحیح ہے ؎

جو جواب کیوں نہ دیں کچھ اس کا بگڑ جاتا ہے
گر شریر گستی ہے دشمن کی ہم کو آ دھمکی بات ظاغ

بات ٹالنا حکمت سے سرپیچی کرنا کسی خواہش پر ہٹ پڑنی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بات تیری پیچ سے خالی نہیں
عمر بھر ہرنے کی ٹالی نہیں ظاغ

قول فیصل۔ جھگڑا فرو کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "اس وقت تو کسی مصلحت سے لوگوں نے بات ٹال دی لیکن پھر کسی وقت وہ اس جھگڑے کو اٹھائیں گے"۔

بات ٹپکنا۔ بات ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ اردو، غیر فصیح۔

اس کے یہاں عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات
سیپ سے بالے نہ اک بوند بھی پانی مانگے بحر

قول فیصل۔ اب قریب بہ متروک ہے۔

بات پکی ہونا۔ حقیر۔ ت ہونا۔ اردو، غیر فصیح۔

محل صرف۔ ایک معمولی رقم کسی دوست کو قرض دیکر اس سے سخت تقاضہ کرنا بہت پکی بات ہے۔

قول فیصل۔ عوام کی زبان پر "پکی بات کرنا" بھی بولتے ہیں

بات ٹلنا بات کا بھول میں پڑ جانا، ملتوی ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان دنوں کا تو یہ حال ہے کہ جو بات ٹل گئی پھر برسوں یاد ہی نہیں آتی۔

بات ٹوٹنا۔ لازم (دلی)۔ بات نہ رہنا اور نہ ملنا۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

بات ٹھانا کوئی بات دل پر رکھ لینا، کسی کام کا بیڑا اٹھا کر لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ تم نے کونسی ہے بات ٹھانی
سناتا ہے کوئی یوں بھی جوانی عالم

قول فیصل۔ ٹھانا کی جگہ "ٹھان لینا" بھی بولتے ہیں۔

بات ٹھکانے کی نہ کہنا۔ معقول بات نہ کہنا، ٹھیک کی بات نہ کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نامہ بر کے آنے کی نہیں کہتا ہے
ایک بھی بات ٹھکانے کی نہیں کہتا ہے امیر

قول فیصل۔ "بات ٹھکانے کی کہنا" بھی بولتے ہیں۔ بات ٹھکانے کی کرنا، بیانہ کرنا بھی مستعمل ہے۔

بات ٹھکرانا۔ کسی کی التجا کو حقارت کے ساتھ رد کر دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "بات کو ٹھکرا دینا" بھی بولتے ہیں۔

بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا، شورش رد ہو جانا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کوئی معمولی بات نہیں قتل کا معاملہ ہے بات ٹھنڈی پڑتے پڑتے بھی بہت دن گزر جائیں گے۔

بات ٹھہرانا۔ کوئی امر طے کرنا، بات پکی کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

آج فرصت نہیں کل رات کی ٹھہرا کے اٹھو
بات بندی سے ملاقات کی ٹھہرا کے اٹھو بیگین

قول فیصل۔ شادی ٹھہرانے کے معنی میں لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

بات ٹھہرنا یا ٹھیرنا۔ کوئی تجویز قرار پانا۔ اردو۔

سوال وصل پر وہ گالیاں ہی دیں لیکن
کوئی تو بات ٹھہر جائے گفتگو ہو کر ظاغ

قول فیصل۔ کوئی واقعہ پیش آنے کے معنوں میں بھی بولتے تھے لیکن لکھنؤ میں دونوں طرح متروک ہے

ٹھیری کیا بات کہا مسند یہ کس نے، جو آج
کوئی شخص اس نے نہ دیکھا ہے علاقہ کو جرأت

شادی ٹھہرنے اور نسبت قرار پانے کے معنوں میں اب بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے ؎

بات بھی ٹھیری ہے کہیں ان کی
آپ کو فکر کچھ نہیں ان کی، ستم ہمت

بات جانا۔ وقار گھٹ جانا، اعتبار باقی نہ رہنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عذر مرنے میں کریں کیا خط تقدیر کے محو
بات جاتی رہے پھر جائیں جو تحریر کے بعد شرف

بات جانا۔ خبر سونجنا، اطلاع پہونچنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

شاہ جی تک یہ بات جائے گی۔
دیکھا کیا حال آئے گی عالم

بات جانا۔ وقت گذر جانا، قصہ ختم ہو جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

گزرا آتش زباں تنے آگے تیر
اب کی کیجئے گئی وہ وقت کی بات تیر

بات جانا۔ شادی کا پیغام دیا جانا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح۔

فرحت عید کا نسبت نہ ہوئی شادی سے
جس کے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی شعور

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں بہت کم بولتے ہیں

بات جب بنے۔ لطف اسوقت ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بات تبھی ہے اور بات تبھی ہے بھی اسی محل پر بولتے ہیں۔

بات جدا ہونا۔ بات الگ ہونا، دوسری بات ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مختار وہ عالم میں بلال آئے نہ تا کے
کہتا ہیں جو سر آپ تو یہ بات جدا ہے عشق

بات جمانا۔ کوئی بات ذہن نشین کرنا، دل میں اتارنا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح۔

محل صرف۔ کسی نے ان کے دل میں یہ بات جمادی ہے کہ ڈرکٹری بھیجنے سے فائدہ ہی فائدہ ہوتا ہے کیں دیر پا نہیں ہوتا۔

بات جمنا اثر قائم ہونا، رسوخ پیدا ہونا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔

بات یہی دل میں رہ گئی دل
اپنے نقشے جما نہ لے لوگوں نے داغ

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ نہیں بولتے۔

بات جھٹلانا کسی بات کی صداقت سے انکار کرنا، بات کی تردید کرنا۔ اردو۔

بڑا وہ گرے جو دوسری بات
کیونکر میں جھٹلاؤں آپ کی بات عاشق

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

بات جھنڈے پر چڑھانا بُری بات کو بہت زیادہ شہرت دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔

دل کی دل میں نہ جہاں سینک سمائے
بات وہ یہ ہے جھنڈے پہ چڑھ جائے

بات جھوٹ اڑانا غلط خبر مشہور کرنا، افواہ پھیلانا۔ اردو محاورہ۔

دل اس کل کی کیا چھوٹ گئی سب
یہ کس نے ہے جھوٹ اڑائی بات آتش

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ یہ نہیں بولتے۔

بات جی سے گھڑنا دل سے بات بنانا۔ بناوٹ بات کرنا۔ اردو۔

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے
نام ہر بات جی سے گھڑتا ہے داغ

قول فیصل۔ دلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ کہتے ہیں۔ "جی سے گڑھنا" عورتیں بولتی ہیں مرد "دل سے گڑھنا" بولتے ہیں۔

بات جی کو لگنا دل بات کا اثر قبول کرنا۔ اردو محاورہ۔

فصل فیصل "جی کو لگنا" عورتیں بولتی ہیں، مرد "دل کو لگنا" بولتے ہیں۔

بات جی میں بیٹھنا کسی بات کا دل میں گھر کر لینا، کسی خیال کا دل میں قائم ہو جانا۔ اردو محاورہ۔

قول فیصل "جی میں بیٹھنا" عورتیں بولتی ہیں۔ مرد "دل میں بیٹھنا" بولتے ہیں۔

بات جی میں نہ رہنا پیٹ کا ہلکا ہونا۔ اردو غیر فصیح۔

بات رہتی نہیں ترے جی میں
تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا انیس

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بات جی میں نہ رہنا نہیں بولتے۔ اس محل پر بات پیٹ میں نہ رکھنا بولتے ہیں۔

بات چبا جانا بات شروع کر کے ٹال جانا، کچھ کہتے کہتے رک جانا۔ اردو محاورہ۔

کیا کہیے یک بہ یک وہ جو چبا گئے کچھ
سر مات ہیں کھاتے سوئے وہ چبا گیا انیس

قول فیصل۔ اب بہت کم بولتے ہیں۔

بات چھپی ہونا بات میں بوں کی سی شوخی سرایت ہونا۔ اردو۔

ناز بیجا نہ کرائے یاد وہ دن سن رہے
بات اب تک بے چھپی ہے لڑکیں کب تک سب

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔

بات چٹکیوں میں اڑانا بات کو ہنسی میں ٹالنا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ اراجی۔

جانا صاحب مجھے تو حیلا ہو مجھے صاحب
چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو صاحب

بات چٹ کہنا کسی سے چھپائے بغیر صاف صاف کہنا۔ فصیح، رائج۔

بات چلانا بات میں کہا جاتی ہوں کچھ سے [illegible]

بات چلانا تذکرہ [illegible]

اس کل کی بات میں جو صاحب سے چلائی بات
[illegible] نے سکا بسے تمام سے پالی بات

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل ہیں۔

بات چلنا سلسلہ گفتگو شروع ہونا، ذکر چھڑنا۔ اردو محاورہ۔

جب شب وصل اوس سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی داغ

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

بات چلی جانا بات کا سلسلہ جاری رہنا، کلام نہ ٹوٹنا۔ اردو محاورہ۔

بات ہوں کی چلی ہی جاتی ہے
[illegible] مرغوب من کی ناک بیخ

قول فیصل۔ [illegible] میں مستعمل نہیں۔ اردو محاورہ میں فرق [illegible] کے معنوں میں بھی آتا ہے جیسے زیادہ جھوٹ بولنے سے فلاں کی بات چل نکلی ہے۔ کسی محل پر بات جاتی رہنا بھی بولتے ہیں

بات چند روز کی کرنا [illegible] بات کرنا۔ اردو۔ رنڈی، عورتوں کی زبان

چند روز کے چھدے سے کر اب فیصلہ
میں بولی نہیں جو تو بدم میں آؤں گی

بات چوپٹیا پنے کی بیوقوفی کی بات [illegible] بات۔ اردو۔ غیر فصیح۔

محل صرف۔ جاڑے میں کشمیر آپ ہی تشریف لیجائیے میں ایسی چوپٹیا پنے کی بات نہیں کرتا۔

قول فیصل۔ بازاری زبان ہے "چوپٹ کی جگہ

بات ... جو نیا ... بات ... بھی ہوتے ہیں ... چوتیا پے
... بات ... جاتا ہے کہ بات ... نیز بعض محاوروں میں صرف
جوش ... بھی مستعمل ہے جیسے ... بات تمھاری جو نیا
بھی ... نہیں ہو سکتا ۔

بات چوکس کہنا : ... موقع سے موزوں بات کہنا ،
... سب حال بات کہنا ، اردو ، غیر فصیح ،

قول فیصل ... عوام کی ... ہے کہنا کی جگہ ہے ۔
... ہے ، ... غیرہ بھی ہے ... محل پر ہوتے ہیں ۔

بات چھڑنا : ... ذکر ہونا ، تذکرہ شروع ہونا ، اردو
فصیح ، رائج

محل ... ابھی ... ہوں مگر جب بات چھڑ گئی
تو جو کچھ میرے دل میں ہے ... کہہ گزروں گا ۔

بات چھپن فن کی ہونا : ... سب کی بات ...
اردو ، رائج ... ہونا کی ...

محل ... تم ہمیشہ جھوٹ سچ ... کے واسطے ...
... ہو جنھیں ... بات ... کہہ دیتی ہیں ۔

قول فیصل ... جیسی ... بھی ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... بات ... ہے ...
... ہے

بات چھیڑنا : ... کرنا ، ... تذکرہ شروع ہونا ، اردو
فصیح ، رائج

محل ... ابھی ... ہوں مگر جب بات چھڑ گئی
تو جو کچھ میرے دل میں ہے ... کہہ گزروں گا ۔

بات چیت ... ہے ... عوام ... بول چال ، گفتگو
... فصیح ، رائج ۔

محل ... بعد کبھی ... کسی بات
... بات ... ہے کبھی ... بھی ... بھی

بات چیت ہونا : ... صلح ، صفائی ، مصالحت ہونے کی
... اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل ... تم ہمیشہ جھوٹ سچ ... کے واسطے ...
... ہو جنھیں ... بات ... کہہ دیتی ہیں ۔

قول فیصل ... ہے ... بھی ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... بات ... ہے ...
... ہے

بات پکی ہونا : ... صلح ، صفائی ، مصالحت ہونے کی
... اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل ... ابھی ... ہوں مگر جب بات چھڑ گئی
تو جو کچھ میرے دل میں ہے ... کہہ گزروں گا ۔

بات پکی کرنا : ... صلح ، صفائی ، مصالحت ہونے کی
... اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل ... ابھی ... ہوں مگر جب بات چھڑ گئی
تو جو کچھ میرے دل میں ہے ... کہہ گزروں گا ۔

بات پھیرنا : ... کرنا ، ... تذکرہ شروع ہونا ، اردو
فصیح ، رائج

محل ... ابھی ... ہوں مگر جب بات چھڑ گئی
تو جو کچھ میرے دل میں ہے ... کہہ گزروں گا ۔

**بات پیدا کر

قول فیصل ۔ بل بکھڑا کھڑا کی جگہ گر کھڑا ہونے کا
بات دل کو لگنا ۔ بات پتہ جانا ۔ اثر ہونا
مثل ۔ اردو محاورہ تصحیح رہے

بھی کبھی جا نہیں کچھ دل کا لگانا
یہ لگ گئی سے ابھی ناداں ترے دل کو

قول فیصل ۔ اس کے ساتھ بات دل کو لگنا بھی مستعمل ہے ۔ صاحب بہار عجم نے دل پر چوٹ پڑنے کے معنی لکھے ہیں اس لیے بات دل میں لگنا بولتے ہیں ۔
بات دیکھنا ۔ مراد کرنا ۔ قبول کرنا ۔ اردو
کس نے دیکھی آپ کی بات
مجھ سے ہنس کر ۔ ۔ ۔

قول فیصل ۔ فصحا بالکل استعمال نہیں کرتے کہ سننا کرنا محاورہ اور غریب ہوتی تھیں ۔ یہ فعل ناسعمال ہے
بات دل میں اتر جانا ۔ کسی بات کا دل کو
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ کبھی بات کی صداقت یا لطیف کلام موقع کے محل پر ہوتے ہیں جیسے تم کو جو اس وقت کی بات میرے دل میں اتر گئی کہ اگر ان کو نوکری نہ بھی گئی تو ان سے بچنا مشکل ہے ۔
بات دل میں بیٹھ جانا ۔ کسی بات پر یقین
واثق ہو جانا ، کسی خیال کا دل میں گھر کرنا ۔ اردو
محاورہ ، تصحیح رہے ۔
محل ۔ خدا جانے ان کے دل میں یہ بات
کیوں بیٹھ گئی ہے کہ کبھی پچاس سال ہمارے ملک سے کوئی وزیر نہیں ہو سکتی
بات دل میں بیٹھنا ۔ کسی بات کا بار بار خیال

بات دل میں جگہ کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بات دل میں چبھ جانا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دل میں ہے آپ کی چبھ گئی ہے بات
کیا کہیں سے بڑھ کے تیز ہو نشتر سے کیا کہیں
قول فیصل ۔ استعمال ہوتے ہیں جہاں کسی تکلیف دہ بات سے دل کو ایسی سخت اذیت پہنچ جائے کہ ایک عرصے تک اس کا اثر باقی رہے ۔
بات دل میں لگنا ۔ کسی بات سے دل کو ایذا یا تکلیف پہنچ جانا ، اردو محاورہ ، تصحیح رہے ۔
محل ۔ آج ان کی یہ بات میرے دل پر لگ گئی کہ انھوں نے ایک غیر آدمی کے سامنے میری بات رد کر دی ۔
بات دل میں کھب جانا ۔ کوئی بات دل
میں سما جانا ۔ کوئی بات یا کوئی ادا یا کوئی حرکت دل

۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فیصل۔ اب نہیں پلٹتے۔

بات دو فصلی۔ دُہری بات، دو رخی بات۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہیں بھاتی مجھے دو فصلی بات
ہے گی رک ایک روز ایسی بات — اگش عشق

بات دُور کوڑی کی ہونا۔ وقار گھٹ جانا، وقعت باقی نہ رہنا۔ اُردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کسی عزت دار آدمی نے ادھر کسی کے آگے ہاتھ پھیلایا اور اس کی بات دو کوڑی کی ہوئی۔

بات دُہرانا۔ بات کر رکھنا، کہی ہوئی بات کو پھر کہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تو ہوا تیرے سخن منہ پر اس بات کے یار
بات دہرنا ترا تند کر ہو گیا — بحر

بات دُہرانا۔ دوسرے سے اپنے کہے کو کسی پلٹ کے اس کو کہہ دینا۔ اُردو محاورہ

میں نے اُن پر ڈھال دی جب یہ فقرہ کہہ کر
اک مزہ ہے اس محل پر بات دُہرانے میں بھی — ذوق

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

بات دُھری اُٹھائی نہیں جاتی۔ ایسے محل پر برتتے ہیں جہاں کسی کی بات میں جھوٹ سچ کا امتیاز نہ ہو سکے۔ اُردو۔ دلی کی زبان۔

کبھی اقرار ہے تجھ کو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے — داغ

بات دین ایمان کی ہونا۔ مذہب سے تعلق رکھنے کی بات ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بات دینی آنا۔ (دینی بمعنے محول) باز پرس ہونا۔ اُردو، دلی کی زبان۔

پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر
اور لیجے ہم کو اُلٹی بات دینی آ گئی — داغ

بات ڈالنا۔ معاملہ پیش کرنا۔ اُردو محاورہ، عدالتوں کی زبان

بہار میں جو بات ڈالی جائے گی — ضیاء
شاخ اک اس میں نکالی جائے گی — لکھنوی

بات ڈپونا۔ عزت مٹانا، ذلیل کرنا۔ اُردو محاورہ، مشترک

بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھتا بھی تھا سو
راتے نے ہر گھڑی کے وہ بات بھی ڈبوئی — میر

بات ڈھالنا۔ کسی کی زبان سے جب کوئی الزام اپنے اوپر آ رہا ہو تو ایسا انداز اختیار کرنا جس سے اس الزام کا نشانہ وہی شخص معلوم ہونے لگے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

وقت اظہار وفا غفلت میں اس کی بیکسی نے
مل گئی تو بس وہ سب باتیں اسی پر ڈھالنا — جرأت

بات ذہن پر چڑھنا۔ کسی خیال میں پختگی ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان کے ذہن پر یہ بات چڑھ گئی ہے کہ انگریزی دوائیں بہت گرم ہوتی ہیں۔

بات ذہن سے اُتر جانا۔ بات بھول جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس کے یہ کہا
کیا کیجئے بات ذہن سے میرے اُتر گئی — شوق

بات ذہن میں آنا جانا گذرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ابھی بیٹھے بیٹھے یہ بات میرے ذہن میں آئی کہ اگر میں اپنے لڑکے کو دینی تعلیم پر لگاؤں تو بہتر ہے۔

قول فیصل۔ "بات عقل میں آنے اور قابل قبول ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

کر دو وہ بات جو ذہن جو ناچیز میں آئے
کہ معقول گر نہ خوش آئی تقریر میں آئے — شوق

بات راز کی۔ (بات) راز کا ظاہر کرنا خلاف مصلحت ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مجھ کو خود افسوس ہے کہ یہ راز کی بات میرے نے ان سے کیوں کہہ دی۔

بات رفت گذشت ہونا۔ کسی رتبے کا گذر جانا، ختم ہو جانا۔ اُردو محاورہ

محل صرف۔ کسی کو مرتے دیکھا یا آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آ گیا۔ بات رفت گذشت ہوئی یاد خدا بھی بھولی قسری ہو گئی (از حقوق و الفرائض)۔

قول فیصل۔ کبھی باہمی جھگڑا ختم ہو جانے پر بھی بولتے ہیں

بات رُکنا۔ بات کا ٹھہر ٹھہر کے ادا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل سے ہزار نکلی ہے ایسی ہے ناتوانی
ہونٹوں تک آتے آتے یک بیک جگر کی بات — شاد لکھنوی

بات رکھ لینا۔ کہا مان لینا، خواہش پوری کر دینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے
میری بات آج اے پری رکھ لے — رطلم اللہ

قول فیصل۔ عزت رکھ لینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بات رکھل دل ناکام نے مرتے مرتے
تالب گور زباں تک نہ شکایت آئی — صبا

بات رکھنا۔ عزت رکھنا، آبرو رکھنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اس حوں سے جو وہ دم ہے بھاری رکھنا
اے خداوند جہاں بات ہماری رکھنا — ریاض

قول فیصل۔ کسی کے مرزا ہونے کے معنوں میں بھی بولتے تھے جو اب قریب بہ متروک ہے

زبان کہہ دو مگر نہیں آتے
بات رکھتے ہو کیوں زکوٰۃ پر — احسن

بات رنگنا۔ اب ٹالنے کے لیے بنانے سے بات کرنا، بات کو خوشنما بنانے کے لیے اپنی طرف سے کچھ اضافہ کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔ عورتیں بہت

بات مؤنث ہونا۔ نہایت واضح بات کرنا
دو دو بھی ہوتا ہے۔

جو ہے بات منہ سے وہ کہہ جاتا ہے
سب پہ سب پر فیصلہ ہیں یہ بھی
بیخود

بات زد میں کہہ جانا۔ کلام کا ہدف زدِ تیر کے
ہونا۔ دو دو بھی ہوتا ہے فصیح و رائج

بات رہ جاتی ہے، وقت نکل جاتا ہے
ہونا۔ دو دو بھی ہوتا ہے فصیح و رائج

مرنے والوں سے یہ کاہلی نہیں اچھی قاتل
بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا ہے
جلیل

بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ آبرو رہ جانا۔
اردو محاورہ فصیح و رائج۔

بے بدیں تیر سے آپ جو بچے
فرمائیے پھر آپ کی کیا بات رہ گئی
عشق

بات رہ جانا۔ یاد باقی رہ جانا۔ تذکرہ باقی
رہ جانا۔ اردو محاورہ تسہیل الاستقبال۔

کب ہم نہ رہیں گے دنیا میں
رہ رہ جائے گی ہماری بات
داغ

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ نے جس ذیل
میں یہ کہے ہیں۔

۱ عرض قبول ہو جانا، آرزو پوری ہو جانا،

سوال دید ترا کر طور پر ہو قبول
خدا کرے کہ تری بات رہ جائے
شرف

لیکن اس شعر میں مذکورہ معنی پیدا نہیں ہوتے ان
کے تقاضے ہیں۔ شرم رہ جانے کے معنی زیادہ موزوں
اور مناسب ہیں۔

۲ موقع ملنا، کامیابی ہونا، مات کا باقی رہ جانا۔

کیا جلد وصل یار کی رات رہ گئی
جو بات چاہیے تھی وہی بات رہ گئی
تعلق

[illegible]

[illegible]

۳ [illegible]

کھڑی ہے [illegible]
تعاقل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہ گئی بات کٹ گئی شب ہجر
قمر آئے تو کیا سحر نہ ہوئی
شاد

یہاں "ساکھ یا اعتبار رہ جانا" کے مقابلے میں کھ
[illegible]

بات رہنا۔ [illegible]
[illegible]

ع وہم تن سے نکل جانے مگر بات رہے
جواب

بات رہنا۔ [illegible]
فصیح و رائج۔

[illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]
کرکے [illegible]

بات زبان پر آنا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بات زبان پر لانا۔ منہ سے بات نکالنا، ذکر
چھیڑنا۔ فصیح و رائج۔

محل [illegible]
[illegible]

بات زہر سے بھری ہونا۔ انتہائی طیش دہ
بات ہونا۔ اردو محاورہ فصیح و رائج

ہمارے ہر سے ہیں جو بات کی بات میں
[illegible]

[illegible]

[illegible]

بات زہر میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

بات کرتے ہیں

بات ستم کی ہونا ۔ غضب کی بات ہونا ، اردو محاورہ
فصیح ، رائج

ہو بود ہر دن بھی کا ناشتہ ہے
اب بھی ۔ دن رو تو ستم کی بات ہو — میر متقی

بات بجھانا ۔ کسی امر کی طرف متوجہ کرنا ، اردو محاورہ
فصیح ، رائج ۔

چشم روشنی ہے تو آنکھوں کو
سرمے نے بھی نہ یہ سجھائی بات — آتش

قواعد فعل ۔ اس کا فعل لازم ۔ بات سوجھنا ۔ بھی مستعمل ہے ۔

بات سر سبز ہونا ۔ بات کامیاب ہونا ، اردو محاورہ

بات کس طرح دم شکوہ ہو سر سبز دیکھئے
اک یا نہیں وہاں ان کے طرفدار ہیں صحیح — قلق

قواعد فعل ۔ عام بول چال میں اس طرح نہیں بولتے ۔

بات سلجھانا ۔ مسئلہ صاف کر دینا ، بات واضح کر دینا
اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

سلجھتی بات جن طرحوں میں ہم دیسا ہی سلجھاتے
یہ بگڑے ، نفرت آتا تو پھر دل ۔ کیا بتاتے — درد

بات سنانا ۔ گفتگو سنانا ، آواز سنانا ۔

نیم جان حیائے جاناں ہوں
کہ نہ آدھی کبھی سنائی بات — رشک

(واژ ۔ نور اللغات)

قواعد فعل ۔ آواز سنانے کے معنوں میں بات سنانا مستعمل نہیں ۔ مذکورۂ بالا شعر میں جو شاں دی گئی ہے وہ بات سننے کی نہیں ہے بلکہ آواز بات سنانے کی ہے ۔ نیز مستعمل محاورے کی شان رکھتا ہے نیز سنانے کی جگہ لفصح تر ہے ، نفی کے ساتھ ہی مستعمل ہے ۔

بات سننا ۔ کہا ماننا ، نصیحت پر عمل کرنا ، اردو محاورہ
فصیح ، رائج ۔

بات سنی سنائی ۔ غیر معتبر ذرائع سے سنی ہوئی بات
غیر مستعمل ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل استعمال ۔ یہ کسی کی سنی سنائی بات پر عمل نہیں کرتا ہوں ۔

بات سوبات ۔ ایسا موقع جیسی بات ، اردو
دلی کی زبان ۔

محل استعمال ۔ میں کیا خدا نخواستہ ہی اولاد کا دشمن ہوں یا
ہم نے یہ بتی کہیں کڑے پر سے پائی ہے ۔ پوچھوں گا تحقیقات
کر دوں گا ، جا کی صلاح ہوں گا ، پھر بات سوبات ۔
(دہلی کا محاورہ)

بات سوجھنا ۔ موقع کی بات ذہن میں آنا ، اردو ، فصیح ، رائج
بات سوچ سمجھ کے کہنا ، معاملے پر غور کر کے کہنا
اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

قواعد فعل ۔ بات سوچ سمجھ کے کرنا بھی بولتے ہیں ۔

بات سوچنا ۔ خیال کرنا ، فکر کرنا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

اس قدر آپ کو پرہیز ہے کیوں عاشق سے
بات جو سوچے ہو تم اپنے گماں میں بھی نہیں — مصحفی

بات سہنا ۔ سخت بات برداشت کرنا ، اردو ، فصیح
رائج ۔

ناصحا جب وہیں چپ رہ گیا
نہ سہنی تھی جو بات بھی سہہ گیا — ساغر لکھنوی

بات سے پھرنا ۔ کہہ کے کرنا ، عہد کر کے نہ کرنا ، پیمان بدلنا ، اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

بات سے اپنی پھرے تو مردوں کا نہیں
ہر سو ہو ۔ اب تو ستم اس بات سے ہم ہار گئے — بند

بات سیدھی کرنا ۔ مدعا بات کرنا ، کام کی بات کرنا ، اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

اپنی زلفوں کے الجھنے سے خفا وہ مت ہو
جس نے سیدھی بات کی اس نے لگایا بل — آتش

بات سے کان آشنا ہونا ۔ کسی کی بات سننا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

لڑیاں آنکھوں سے آنکھیں خاموشی باتوں سے
ادھر تم ہو ، ادھر ہم ہوں نہ پردہ ہو خلل ہو نہ شعور — مصحفی

بات شرم کی ہونا ۔ غیرت کی بات ہونا ، اردو ، فصیح ، رائج

نکلے ہی پڑتے ہیں محرم سے اچکے دیکھو
شرم کی بات ہے تم ان کو دلاتے ہو حیا — امیر

بات شیریں ہونا ۔ بات میٹھی ہونا ، خوشگوار ہونا ، پسند یدہ ہونا ، اردو ، تسہیل الاستعمال ۔

بات ضائع ہونا ۔ نصیحت کا اثر نہ ہونا ، کہنا نہ مانا ، قبول نہ ہونا ، اردو ، فصیح ، رائج

بات طے ہو جانا ۔ کسی قضیہ کا فیصلہ ہو جانا ، کسی بات کا تصفیہ ہو جانا ، اردو ، فصیح ، رائج

بات ظاہر ہونا ۔ راز کھلنا ، اردو ، فصیح ، رائج

مصحفی مقصد داد سے ظاہر ہے یہ بات
من وہ شے ہوں کہ ہے جس پہ ہمیر عاشق صحفی

بات فیصلے کی ہونا ۔ فیصلہ کن بات ہونا ، قطعی و آخری بات ہونا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

ہوں وارلس اب جو ان کا بات ہی ہے
تو اسے چلے۔ فیصلے کی بات ہی ہے — میر مشن

بات قسمت کی ہونا — تقدیر کا لکھا پورا ہونا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

پہلے گھر گھر ہوتا ہوں ساری ہے الفت کی بات
سچ نے اوکی کہ ہے قسمت یہ بھی ہے قسمت کی بات — میر

بات کا بتنگڑ بنانا — معمولی سی بات کو بڑھا دینا۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

بات کا بھرم — بات کا اعتبار، بات کا وزن۔ اردو، فصیح۔

بات کا پاس — بات کا لحاظ، بات کا خیال۔ اردو، فصیح۔

بات کا پاسبان — بات کا محافظ، بات کا نگہبان۔ اردو، فصیح۔

بات کا پکا — زبان کا پابند۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

بات کا پورا — صادق القول، زبان کا پابند۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

ادھ کہی کہہ کر نہ چھوڑ دیں جاں
بات کا ان کو راجا بیٹے — شاہ نصیر

بات کاٹنا — دوسرے کی بات کے بیچ میں بول دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح۔ رائج۔

زبان چھری ہے لیکن کی طرح سے مار
یہ تیز ہے بات کو پیروں کی وہ جو کاٹے — آتش

قول فیصل۔ کسی محل پر بات کو کاٹنا بھی بولتے ہیں۔

کوئی شمشیر ہے یا ان کی زبان
بات کرتے میں — اثر

بات کا کچا — آدمی جو اپنی بات کا پابند نہیں رہتا۔ اردو، فصیح۔

اگر انسان کو کوئی توڑنے والا ہے تو وہ اس کے وعدے ہیں۔ جو وعدہ نہ وفا کرے اور وہ اس سے نہ پھرے۔ اور اٹھائے تو وہ ٹوٹ جائے کہ پھر اس کی تلافی ممکن نہیں ہوتی جس طرح بدن کے ہاتھ سے درخت کی ڈال ٹوٹ جانے پر پھر دوبارہ اس کے ساتھ نہیں لگ سکتی۔ اردو، فصیح۔ مستعمل۔

بات کا پھیر — شکوے شکایت یا ملزمی جھگڑے کسی کا مذاق اڑانے کی غرض سے جو بات اڑائی جائے۔ اردو، محاورہ، فصیح۔

سنا کلام جو مردوں کا شیخ گھر
یہاں تو بات کا پھیر ہے — [illegible]

بات کا دھنی — زبان کا پابند۔ اردو، فصیح۔

قبضہ مارے بڑھ کے کرکے جس ستم
ہم بات کے دھنی تھے جانے دے ہے قدم — (نامعلوم)

بات کارگر ہونا — بات کا اثر ہونا، نصیحت کا سودمند ہونا۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

محل نظر۔ بے تیر آدمی پر کسی کی بات کارگر نہیں ہوتی۔

بات کا رنگ پانا — بات کا وقت پر محاورہ ہونا۔

کسو کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ
دنوں میں نقش علیحدہ کبھی نگارنی کا — [illegible]

قول فیصل۔ ہونا ہے۔ اب رنگ پانا کی جگہ رنگ لانا بولتے ہیں۔

بات کا سر پیر نہ ہونا — بات کا کوئی ٹھکانہ نہ ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح۔ رائج۔

کیوں وہی آرزو غریب مرا
جب وہی بات کا کوئی سر پیر ہو — رائج

بات کا اقرار پانا — کسی معاملے میں کسی کا پابند ہونا۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

جب سے شاہد پہ پیر نے بات
بات نے کچھ قرار پایا تھا — میر

بات کا قیام نہ ہونا — بات کا ٹھیک [illegible]
بات میں استقلال [illegible]

[illegible] بات کا [illegible]

بات کا پیٹ — [illegible] اردو، محاورہ۔

[illegible] بات کا پیالی
[illegible] بات کا پیٹ بھر دیا

بات کام کی — خیر بات کا [illegible] اردو، فصیح۔ رائج۔

محل نظر۔ وہ جو فضول باتیں کرتے ہیں کہ [illegible]

قول فیصل: ضروری حکم کے معنوں میں بھی آتا ہے

بات کان تک پہنچنا: اطلاع پانا، اردو محاورہ

قول فیصل: بات کان تک پہنچی

بات کان تک پہنچنا: اطلاع پانا، اردو محاورہ

قول فیصل: بات کان تک پہنچی

بات کان سے سننا: توجہ سے سننا، غور سے سننا، اردو، محاورہ۔

قول فیصل: بات کان سے سنی

بات کان لگا کے سننا: توجہ سے سننا، غور سے سننا، اردو، محاورہ۔

قول فیصل: بات کان لگا کے سنی

بات کان میں پڑنا: اطلاع پانا، اردو محاورہ

قول فیصل: بات کان میں پڑی

بات کان میں پڑی رہنا: بات یاد رہنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بات کان میں پڑی رہی

بات کان میں پھونک دینا: کوئی بات کسی کے ذہن نشین کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بات کان میں پھونک دی

بات کان میں ڈال دینا: گوش گزار کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بات کان میں ڈال دی

بات کٹ جانا: بات قطع ہو جانا، مسئلہ طے ہو جانا، اردو، فصیح، رائج۔

ذکر آتا ہے اگر اور ان کا کٹ جاتی ہے بات
سر تیغ سے بڑھ کر نہیں برش میں ہیں کانٹے دوست

بات کچی کہنا: بدزبانی کرنا، گالی دینا، اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: میرا مشورہ بھی اگر کبھی تجھے کوئی کچی بات کہدے
[illegible] مستعفی دیدوں۔

بات کرسی نشین ہونا: بات طے ہو جانا، بات قبول ہو جانا، اردو، محاورہ، دلی کی زبان۔

بات کرنا: کلام کرنا، گفتگو کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

دیر میں بھی مثل مسجد رائیگاں اوقات کی
کچھ حسد نے ہم کو پوچھا کچھ تو نے بات کی

قول فیصل: بات کرنا آتا ہے بھی بات کرنے کا سلیقہ نہ ہونے کے معنی میں بولتے تھے، لیکن اب متروک ہے۔

سے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں
ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

بات کرنا: سلک کرنا، برتاؤ کرنا، پیش آنا، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: زبردست کا ظالم پر ہمیشہ دیکھ کر بات کرتے ہیں

بات کرنے میں: ہاتھ آنا، گفتگو میں سلطانی دیوبیں

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: بکھڑے میں مستعمل نہیں، اہل لکھنؤ میں کسی پر بات کی بات میں ملوث ہوتے ہیں

بات کرنے میں پھول جھڑنا: شیریں گفتار ہونا، خوش تقریر ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

شعلہ رہے وہ پھلجھڑی کی طرح
بات کرنے میں پھول جھڑتے ہیں

بجنت

قول فیصل: اسی محل پر منہ سے پھول جھڑنا بھی بولتے ہیں

بات کرید کے پوچھنا: بار بار، ذکر نکال کے کسی بات کے اوپر سے اوپر کو پوچھنا، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: آپ ہی تو کرید کرید کے بات پوچھ اور آپ ہی روٹھ جاتے ہیں (دانہ کا پانی)

بات کرام کرنا کی ہونا: سخت کوشش ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: آج روز بھائیوں میں بڑے بڑے کے بڑوں میں ایسی کرام کرنا کی بات ہو گئی ہے کہ مدت عمر تک صفائی ہونا مشکل ہے۔

قول فیصل: بات کی جگہ بات ہیت اور ہونا کی جگہ کرنا بھی بولتے ہیں۔

بات کڑوی ہونا: بات تلخ ہونا، ناخوشگوار ہونا، اردو، محاورہ۔

قول فیصل: تعلیم یافتہ حضرات کڑوی کی جگہ تلخ زیادہ

بولتے ہیں۔

بات کل کی ہونا ۔ عرصے کی گزری ہوئی بات کل کی گزری ہوئی معلوم ہونا۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

بات کہنے کی کرنا ۔ بات کرنا جس سے

بات کہنے کو نہیں رہتا ۔ رائج

بات کو نہیں جانتا

ترکیب فصیح۔ بولتے ہیں اس محل پر "نام" کو بولتے ہیں۔

بات کوڑی کی ہو جانا ۔ حقیر ہو جانا، ذلیل ہو جانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح۔

بات کیسے لگتی ہو ۔ غیر سے اے جان

بات کو طول دینا ۔ بات بڑھانا، جھگڑا بڑھانا۔ اردو فصیح و رائج۔

بات کہنے کی کرنا ۔ بات کرنا جس سے

بات کہنے کو نہیں رہتا ۔ رائج

بات کہنے کو نہیں ہے

بات کہنے کو نہیں ہے ۔ اس محل پر "بات" کہتے ہیں۔ بھی بولتے ہیں

بات کہنے کی قدرت سے کچھ بیرون نہیں ہے ۔ وہ بڑا ہے

بات کہنے میں تو کوئی مضائقہ نہ ہو ۔

بات کھٹائی میں پڑنا ۔ کسی کام میں کھٹیائی ہو جانا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج

محل استعمال۔ چار آدمیوں میں بات ٹلنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بات کھٹائی میں پڑ گئی۔

بات کھٹائی میں ڈالنا (بات کھٹائی میں پڑنا) کے بھی مستعمل ہے۔

بات کھلنا ۔ ات رہتی نہ ہونا، بات کے حقیقت ہونے کا ظاہر ہو جانا، اردو، محاورہ فصیح و رائج

بات کہنا ۔ وہ محبت بھی لے کہیں اور میرے دشمن ہی

بات کہہ کے گنہگار ہونا ۔ کہہ کر پھر جانا، کہہ کر شرمندہ ہونا، اردو، محاورہ فصیح، رائج۔

لب ہلتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا
بات کہہ کر ترے کوچے میں گنہگار ہوا

بات کھونا ۔ رائگاں ہو جانا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

بات کہنا ۔ بات کرنا، کلام کرنا۔ اردو فصیح، رائج

اردو تھوڑی مقدار میں بات

پھر بات کیسے کہتے کہتے ۔ کیسے کی زبان سے

قول فیصل۔ ذکر کرنے اس محل پر بولتے ہیں

بات کہیں ہے

بات کہہ کر نہ مکرنا ۔ بات کہنے سے نہ پھرنا، اردو، محاورہ

بات کہہ کر ہی رہنا ۔ بات کہنے سے نہ پھرنا، اردو، محاورہ

بات کہیں ہے ۔ بات کہنے سے نہ پھرنا، اردو، محاورہ فصیح، رائج۔

بات کہنے کی لاج :- سخن پروری، کہنے کا نباہ (قول فیصل، عام طور پر صرف "کہنے کی لاج" بولا جاتا ہے)

بات کیا ہے :- واقعہ یا ہے، بات ہے، اردو، فصیح، رائج۔

اے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح
مگر بات کیا ہے، سخن پروری ہے — داغ

بات کیا ہے :- مشکل نہیں، دشوار نہیں، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

تنگ کیوں ہوتا ہے غم کھاتا ہو تو کیوں اے شعور
بات کیا ہے تجھ کو معلوم دہن کی جائیگا

بات کیا ہے :- سمجھا کیا ہے، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

محل ذم :- گھنٹہ بھر سے تم دونوں میں بحث ہوتی ہے ہم بھی تو سنیں آخر بات کیا ہے۔

بات کی بات :- عام طریقے کی بات، معمولی بات، چیستہ، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کچھ مشکل تو در اکیا کہا ہمدم حسن نے مری — جانصاحب
ضعف کی طعن سے ہر دم یہی بات کی پت

بات کی بات :- بعد قلیل، تھوڑی دیر، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم پر بھی نہ ہوئی اس سے بیدار رات کی بات — امیر
طور پر صورت موہنی ہے ہم بات کی بات

قول فیصل :- بے حد حسین نظر آتی ہیں

بات کی بات خرافات کی خرافات :- جیسے بات کے لیے بوتے ہیں جو بے سر پیر کی قرین قیاس ہو لیکن غور کرنے سے مہمل معلوم ہو، مثل، غیر فصیح، رائج

بات کی بات کو :- دم بھر کے لیے، تھوڑی دیر کے واسطے، اردو، محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل ذم :- وہ بات کی بات کو آئے اسی وقت چلے گئے ٹھیک سے بات کرنے کا موقع بھی نہیں ملا۔

بات کی بات میں :- بہت جلد، فوراً، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کٹی بات حرف و حکایات میں
سحر ہو گئی بات ہی بات میں — میر حسن

بات کی پچ ہونا :- سخن پروری، حرف و آبرو کا لحاظ، اردو، رائج

ع ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر — امیر
جو کہتے ہیں منھ سے وہی کرتے ہیں بہادر

قول فیصل :- عوام بات کی پچ کرنا بھی بولتے ہیں۔

بات کے پرگنا :- بہت جلدی بات سمجھ لینا، اردو، فصیح، رائج۔

بات کی پرورش :- سخن پروری، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کرنا، ہونا، کے ساتھ بولتے ہیں

بات کی تاب آنا :- بات کی برداشت ہونا، بذلہ سنجی کا محل ہونا، اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

ع وہ شوخ ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی — بحر

بات کی تہ پانا :- بات کا اصل مقصد سمجھنا، اردو

دیکھا ہر کچھ میں آمد و شد میں تو میں کہوں
خود گم ہوں بات کی تہ کو نہ پہنچا زیادہ بولتے ہیں — میر

قول فیصل :- اب بات کی تہ کو پہنچا زیادہ بولتے ہیں

بات کی تھاہ نہ ملنا :- بات کا بھید نہ ملنا، بات کی تہ تک نہ پہنچنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عوامی کھلواڑ ہیں یہ رمز ہیں تری آنکھیں — بحر حسن
تھاہ اک اک بات کی ہے اور پھر ملتی نہیں صبا

بات کی پھٹیں لگنا :- بات ناگوار ہونا، بات سے تکلیف پہنچنا، اردو، محاورہ، مستزدک۔

پھریں یہی تڑپا کھٹیں اگر بات کی لگی
وٹن ہوا ہے دل یہ کبوتر ہمارے پاس — جانصاحب

بات کی زد لگنا :- ایک ہی بات کو سو ترکہنا، ایک بات کو رٹنا، اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل ذم :- جس طرح کسی کو خون ہو اور ایک بات کی زد لگ جائے، جسے بیٹھتے اٹھتے اس کو اسی کی دھن تھی۔ (از :- ایامی)

بات کے شاخسانے :- بات کے رخ، بات کے پہلو، اردو، فصیح، رائج

عارف سر زلف کیا کوئی سمجھے
کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں — مصحفی

قول فیصل :- اب اس طرح زیادہ بولتے ہیں
- تم تو ہر بات میں ایک شاخسانہ لگا دیتے ہو :- یعنی بری کا پہلو پیدا کر دیتے ہو۔

بات کی کر باندھنا :- کسی بات کا عوض لینا، اردو، محاورہ، متروک۔

گالیاں روز جو آ کر مجھے دے جاتے ہو
کچھ یہ روز آپ کس بات کی کر باندھی ہے — مصحفی

قول فیصل :- کر، ہندی میں بھوں یا ٹیکس کو کہتے ہیں، شعر میں بات کے ٹیکس ہے" بات کا عوض لینا مراد ہے لیکن اب مستعمل نہیں۔

بات کی گرفت :- بات کی پکڑ، غلط بیانی کی گرفت، اردو، فصیح، رائج

سخن سے کہا ہوں کئی بات کی ہو اس میں گرفت — ؟
مل کے غیروں سے نہ تو عاشق ہر راز کو چھوڑ شعور

قول فیصل :- کہ، چینی کے سوں میں بھی بولتے ہیں، اردو میں ہے، سچ ہے یا جھوٹ اُن کی بات کی گرفت کرنا بہت مشکل ہے

بات گرہ میں باندھنا :- بات یاد رکھنا، بات ذہن میں اتار لینا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

چھوڑ کر گھر نہ پھرنا رات کو
تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو — داغ

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بات کا تلفظ مذکر و مؤنث دونوں طرح لکھا ہے لیکن بعض محاورات کے ساتھ بھی لکھا ہے جن میں یہ لفظ مذکر ہے لیکن ان محاورات کے علاوہ دوسری صورتوں میں مؤنث ہی مستعمل ہے۔

بات گڑھنا: دل سے بات بنانا کہنا، اردو۔ فصیح و صحیح

مثل: بات کا گڑتا ہے

دانع

دل پر بات جو گڑھ ہے

قول فیصل: دل پر جو بات گڑھ جاتی ہے اس کو گڑھنا کہتے ہیں

بات سچ سے اترنا: بات کا غلط ثابت ہونا

قول فیصل: مکر پر مستعمل ہے

بات گنوانا: بات ضائع کرنا، اردو۔ فصیح و صحیح

محل استعمال۔ ہر شخص کہا دیکھ کے بات گنوانی۔

دستور کہنا

بات گول کر جانا: بات ٹال جانا، بات کو گول کر دینا

محاورہ۔ غیر فصیح و صحیح۔

محل استعمال۔ وہ کچھ اس وقت دھوکے کہا ہے کہ گرفتن کے بھائی سے مدد لیں گے تو بیکار ہے میں دخل ہو جائے گی بات کو یوں ہی گول کر جاؤ۔

بات گول گول کرنا: بند بند گفتگو کرنا، اردو غیر فصیح صحیح۔

مثل: کوئی حرف و حکایات گول گول

جب ان کے وصف میں وہ کرد بات کو گول

قول فیصل۔ یہ جگہ بانی بھی ملتے ہیں

بات گہری کہنا: سمجھ خیز بات کہنا، اردو محاورہ غیر فصیح و صحیح

محل استعمال۔ یہ بات اس وقت کہی گئی کہ جب کسی کے مدعا سمجھنے کے دل میں ہیں۔

بات گھڑنا: بات بنا دینا۔ (دہلی کی زبان)

بات گئی گزری ہونا: بات رفع گزشت ہونا، قصہ ختم ہو جانا، اردو محاورہ فصیح و صحیح۔

محل استعمال۔ مرزا جدا دے گیا۔ خدا خدا کر وہ جن اسی میں ہے۔ خیر بات گئی گزری ہوئی۔ دستور کہنا

بات لانا: نسب دینا، شادی کا پیغام دینا، اردو محاورہ فصیح و صحیح۔

می شتافد مدد آتی تھی

بات دیتے گھروں سے اتی تھی

قول فیصل۔ اغوا کا سبب ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

لائے گی اک دن محبت میں

تیری بات ہماری بات

بات لاکھ کی کرنی خاک کی: مثل۔ جس کسی کی بات سے کچھ۔ ارے ایں ہمہ ارکاہ فرست، دعوی بڑا اور عمل طور پر کچھ نہیں۔ دستور کہنا

قول فیصل۔ سب مستعمل ہیں۔

بات لاکھ کی گھر خاک کا: ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی طرز کوئی عیب نہ ہو جہاں کہ کر رہنے کا گھر بھی نہ ہو۔ ہوا و ہوس میں وکھوں کی کرے اردو مثل تفصیل الاسماء۔

بات لب تک آنا: بات منہ سے نکلنا، اردو فصیح صحیح

گئی کر ری جب تک آئی بات

منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

بات لٹکائے رکھنا: کسی بات کو لٹکائے رکھنا کسی بات کو تعلق میں ڈالے رکھنا، اردو محاورہ۔

محل استعمال۔ ابن وقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے رکھے گر موقع ہی ہونے سے آئے اٹھا ابن افتخار

خون فیصل۔ کھنڑ مستعمل ہیں

بات لڑ جانا: بحث چھڑ جانا، اردو محاورہ فصیح

محل استعمال۔ [illegible] بات لڑ گئی کہ ایک نے کہا [illegible]

بات کر رکھنا: کسی بات پر [illegible] محاورہ صحیح

محل استعمال۔ [illegible] بات کر رکھو کہ [illegible]

[illegible] بات کھل [illegible] محاورہ فصیح

[illegible]

بات کھنا: [illegible] محاورہ فصیح

[illegible]

بات لگانا: [illegible] بات لگانا، جھوٹ کہہ دینا، اردو محاورہ فصیح و صحیح۔

[illegible]

بات لگی نہ رکھنا: جھوٹ کہہ دینا، [illegible] اردو محاورہ فصیح و صحیح۔

[illegible]

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے فروخت کی بات چیت کرنے اور تہمت لگانے کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں [illegible]

بات لگنی لگانی: بچہ [illegible] محاورہ [illegible]

ٹھہر ہوئے ہیں کیسے وہ بوسے [illegible]

سو ناحق بات جو کہنی تھی ہم نے

بات لگنا: خاص کی بات چیت ہونا، اردو محاورہ [illegible] زبان

محل استعمال۔ [illegible] جگہ لڑکی کی بات چیت لگنے لگی ہے۔ [illegible] سکتا

بات لگی نہ رکھنا: جھوٹ کہہ دینا، [illegible] محاورہ فصیح و صحیح۔

[illegible] شاہ

[illegible] بات کی آرسی لگی بات [illegible]

بات لمبی چوڑی ہونا: [illegible] اردو

بات ... مذکر، غیر فصیح، رائج۔
محل وضع۔ جو کچھ کہا ہو بھی کہہ نہ سکی کون سی بات
چوڑی بات ہے جس کے لیے گھر پر ہار ہے ہو۔
بات ... کرنا ... دوسرے کی ہی بات خود اختیار
کرنا، اردو محاورہ، فصیح رائج۔
باغ سخنوری میں وہ مرغ خوش بیاں ہوں
نکلی جو منہ سے میرے بن دے اڑی وہ بات
بات لینا ... بات کرنا ... کو پہنچنا، اردو
محاورہ۔
بات پوری کر دکھتا ہی بات
بیچ میں سے تو ٹلی نہیں جاتی
بات کاٹ کرنا ... کسی بات میں کسی کو ٹوکنا دینا،
اردو، مشترک
بات ... بھی ... کہنا ... خیر ... ہونا ... ب
بات ماننا ... کہنا ... نصیحت پر عمل کرنا، اردو
فصیح، رائج
کون پوچھے گا مجھے بات نہ پوچھے گا جو تو
کس کی باتوں میں آؤں گا اگر تیری بات
بات مروت کی ہونا ... بہت وضع دار ہونا،
اردو، فصیح، رائج
کہ کہ ... عشق و وفا کا لوگ بہت کرتے تھے
اب ... کہانی اس کی گویا مروت کی بات
بات مدتوں کی ہونا ... بہت پرانی ہونا،
اردو، فصیح، رائج
خرد سالی کی نہ پوچھ بے خبر
عمر گزری مدتوں کی بات ہے
بات مذاق سے کرنا ... کھاؤ پھراؤ سے بات
نہ چیدہ بات کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج

بات مزے کی ہونا ... پر لطف بات ہونا، اردو
فصیح، رائج۔
بات معاملے کی ہونا ... مطلب کی بات ہونا،
اردو، فصیح، رائج۔
محل وضع۔ اگر مرید کے وہ ... نہیں دیتے ہیں تو
لیکن اس کا ... نہیں ماننا چاہیے یہ تو بالکل معاملے
کی بات ہے
قول فیصل۔ معاملت کی بات" کا ... ہماری بول چال کے
محاوروں میں ہوتے ہیں جیسے کہ ... حق تم کو سونپ چھوڑ
رہا ہے تو ... کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ معاملت کی بات ہے
بات مغز سے اتارنا ... اوٹک بات نکالنا، زبان
سے بات پیدا کرنا، اردو محاورہ۔
محل وضع۔ وہ تو نکتہ چینوں کو عقل سکھانے والا ... کہ
بحث کریں گے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اتار کر رکھ دیں گے
کہ سب اس کا منہ دیکھنے لگیں گے۔ (ابن الوقت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ... ایسی محل نقاہ نہ آج ہے۔
بات مقدور سے باہر کرنا ... اپنی اوقات اور
اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام کرنا، اردو، فصیح، رائج
بیٹی اور داماد کے کس نے اٹھائے ایسے ناز
بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے
بات منہ پر آنا ... کسی بات کا کسی کے سامنے
ذکر ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
تم نے کیوں عشق کی چھپائی بات
آخر اے رشک منہ پہ آئی بات
بات منہ پر رکھنا ... ادب و لحاظ کرنا، کسی کی شکایت
اس کے منہ پر کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح۔
آج تک منہ پہ ترے میں نے نہ رکھی کوئی بات
وہ ہوئے کیا کیا نہیں رقیبوں نے بڑھ کر پیدا
بات منہ پر کہنا ... کسی کے روبرو کچھ کہنا، اردو

فصیح، رائج۔
ہے یہ کی خواہش ہر ترسا دل میں تو ہو یہ
... منہ سے کہہ جائے ... کثیر کے معنی
بات منہ پر لانا ... بات زبان پر لانا، کچھ کہنا، بیان
کرنا، ذکر کرنا، اردو محاورہ۔
اب خبر دار یہاں نہ آئیے گا
پھر نہ یہ بات منہ پہ لائیے گا
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "بات زبان پر لانا"
زیادہ بولتے ہیں۔
بات منہ تک آنا ... کسی بات کا منہ سے نکلنے کے
قریب ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
درد دل کہتے ہیں ہے گیا پر وہ ... آتش
کہی جاتی ہے منہ تک آئی بات
قول فیصل۔ "منہ تک بات نہ آنے" کے تقریر معنی کے
ساتھ بولتے ہیں مثلاً تم یہ چاہتے ہو کہ میں اس کی خبر
لوں مگر یہ میرے منہ تک بات نہ آئے۔ یعنی میرے
کانوں تک شکایت نہ آئے۔
بات منہ سے نکلی اور پرائی ہوئی ... راز اگر
کسی سے بھی کہہ دیا گیا تو ... ہو جاتا ہے، اردو مقولہ
بات اپنی اپنے دل تک ہی رہے
منہ سے نکلی اور پرائی ہو گئی
بات منہ سے نکلی اور ... پڑی ... اگر ایک
آدمی سے بھی دل کا راز کہہ دیا گیا تو وہ ... صدہا آدمیوں
تک پہنچ جاتا ہے، اردو مقولہ۔
رائج کا رنگ طبع اڑاتی ہیں ... بجلیاں
پڑتی ہے بات منہ سے نکل کر ہزار میں
قول فیصل۔ عام بول چال میں رائج ہیں
بات منہ سے نہ نکالنا ... خاموش رہنا،
اردو، فصیح، رائج۔

زینب نے کہا جس میں رضا شہ ماں
میں نہ تو کرتی بات نہیں منہ سے نکالتی

قول فیصل کسی بات کو نہ رکھنے کے معنی میں بولتے ہیں

بات منہ سے نہ نکالنا:۔ کلام کرنے پر قدرت نہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

بات سے پھر ٹلنے کی نہیں
جو کہہ دیا سو بات نہ پھیر رشک

قول فیصل۔ بات منہ سے نکلنا، ابھی کچھ کہنے کے سنوں میں سنا۔ جیسے اُن کے سامنے تو بات منہ سے نکلی ہوگی قیامت آئی؟

بات منہ میں پڑنا:۔ ایسے آدمی کو کسی بات کا طلب ہونا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

حاصل۔ اب تو ایسے کے منہ میں بات پڑی ہے کہ تیروں تیر دل پٹ جائے تو عجب نہیں۔

بات مونی سی:۔ عام فہم بات، سیدھی بات جس کے سمجھنے میں کوئی دقت نہ ہو، اردو محاورہ، غیر فصیح۔

بات موقع کی کہنا:۔ برمحل بات کہنا، اردو فصیح و رائج۔

باتیں:۔ تیز و طرار، صاحب تمیز، سلیقہ مند، فارسی صفت، فصیح و رائج۔

محل حرف۔ وہ ایک نہایت باتیں آدمی ہیں۔

قول فیصل۔ اردو بول چال میں باحرم۔ تمیز دار کے معنی میں

باتیں:۔ دو ٹوک بات، اردو محاورہ، غیر فصیح

شاہ شب جمال سحر ہوگی بات میں
تلوں کھلے گی آئینہ پیرہن کی

قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے۔

بات میں بات:۔ دو سرے کے بات کرنے میں اپنی بات شروع کر دینا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

ناحق کیا ہے کہ سنا، نوچے منہ پہ عدو نے
بات میں بات عیب ہے، میں نے تجھے کہا نہیں تیر

بات میں بات ملانا:۔ کسی کے دو ٹوک بات میں اسی سے ملتی جلتی بات چھیڑ دینا۔ اردو محاورہ۔ قول فیصل۔ اب قریب یہ متروک ہے۔

بات میں بات نکالنا:۔ بات پر بات پیدا کرنا، بات میں بات پیدا کرنا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

کانوں میں اور نکالی ہے
بات میں بات کیا نکالی ہے

بات میں بات نکلنا:۔ ایک بات سے دوسری بات کا اور نکلنا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

ابرو میں بل، ہنسی میں کنایہ نگہ میں تیغ
کاٹل ہے جھک، بات نکلتی ہے بات میں تیغ

بات میں بٹا لگانا:۔ بات کاٹنا، عیب نکالنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

بات میں بل ہونا:۔ بات میں پیچیدگی ہونا، اردو محاورہ، غیر فصیح و رائج

بہت کہوں جتاتے ہو، نا کہوں تو لگاوٹ پیچوں کو
بہانے ہر بگیڑے میں تمہاری بات میں بل ہے

بات میں بوٹا:۔ بات میں دخل دینا، دوستانہ بات کاٹنا، اردو محاورہ، غیر فصیح

جا کہتا ہے مری بات میں وہ ۔۔۔

بات میں بٹہ لگانا:۔ غلط اعتراض کرنا، بات کی کمزوری کی نکتہ چینی کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح و رائج

خالی نہیں ہیچ سے کوئی بات
ہر بات میں ہیچ نکالتے ہو

بات میں پیچ نکالنا:۔ بات میں گرہ پیدا کرنا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

بات میں پہلو ہونا:۔ بات میں کوئی لطیف اشارہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

ایک دن غیر سے ہنس کر جو میں کچھ بول اٹھا
جب سے وہ بات میں کی تب سے برہم ہو گئے

بات میں پیچ نکالنا:۔ بات میں ڈھونڈ کے عیب نکالنا، اردو محاورہ

بات میں پیچ نکال دیتا تھا
مرے کہے ۔۔۔

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

بات میں تو آنا:۔ اردو محاورہ، کسی حرکت یا قول کا ناگوار یا ناخوشگوار معلوم ہونا، فصیح، مستعمل

ہوں ہیں ہے کہ کچھ پوچھ لو تیوری چڑھا کر
وہ یہ سمجھے کہ ذرا سی بات میں ان کی توہین ہے
(ریاض)

قول فیصل۔ کثرت سے مستعمل ہے

بات میں ثبات نہ ہونا:۔ بات کا مستقل نہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

پانی میں جس طرح سے تماشے کا حال ہو
اس سے کہ ثبات نہیں یہ دل بات میں

بات میں چپیاں لگانا:۔ بات پر بات بڑھانا، توجہ کو بٹا دے کر بیان کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح

ہے جوڑ تیری باتیں میں ساری چپا ہر
تو چپیاں لگائے لگا ہے بات بات میں

بات میں دخل دینا:۔ دوسرے کی بات میں بے تکی رائے پیش کرنا، اردو، فصیح و رائج۔

رشتہ ہے جسم اور شہ کا کمال میں
دیتا ہے دخل کوئی برگوں کی شاخ میں

بات میں دخل کرنا:۔ دوسرے کی بات میں بے تکی رائے پیش کرنا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

میں دل کی بات ۔۔۔ تو کہتا ہے مری بات میں تو دخل کرتا ہے

بات بیت فی نکالنا ۔ کسی بات میں نقص یا عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اور محاورہ فصیح و رائج۔

حل طلب ۔ تم تو ہر بات میں کچھ نہ کچھ فی نکال دیتے ہو کوئی بات پسند ہی نہیں آتی۔

بات میں تند گھولنا ۔ بات چیت پیدا کرنا۔ اور محاورہ مستعمل۔

پھر رات تک ہنستی اور بولتی
ہر اک بات میں تند تھی گھولتی میر حسن

بات میں کلام ہونا ۔ کسی امر میں شبہ ہونا کسی بات میں اعتراض ہونا۔ اور محاورہ۔

حل لغت ۔ مجھے اس بات میں یقین کلام ہے کہ وہ کل تک دلی پہنچ جائے گا۔

خوف جیل ۔ بات کرنے میں دشواری ہونے کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے مگر عام طور پر نہیں بولتے

پڑھ کر یہ بڑی حیرت اب کہ بات میں کلام ہے
ہر اک جب میں صبح ہے تو ایک جب میں شام ہے شوق

بات میں کھوٹ نکالنا ۔ بات چیت میں [illegible] اور محاورہ مستعمل ہے۔

بات میں کھوٹ نکالنا ۔ [illegible] اور محاورہ

[illegible]

بات میں شاخیں نکالنا ۔ کسی بات میں [illegible] سے پیدا کرنا۔ اور محاورہ فصیح

[illegible]

بات میں شاخ [illegible]

[illegible]

بات میں فرق [illegible]

[illegible]

بات نکل پڑنا [illegible] محاورہ فصیح و رائج

[illegible]

لب پہ اے دل نکلے یار نہ آنے پائے
بات میں فرق خبردار نہ آنے پائے میر

بات بنا نہ ۔ کسی کام کے کرنے کا موقع نہ ملنا۔ اور محاورہ فصیح و رائج۔

ہنا رات کو وہ دن میں بات پر آئے
نہ یہ کہیے کہ ہم کو رات نہ دن کی تمیز

بات نرالی ہونا ۔ اور کسی بات ہونا محاورہ فصیح و رائج۔

اور اک بات حسینوں کی بھی سنیے
کہتے ان کو وعا بھی دعا لیجیے میر

بات نشتر ہونا ۔ بات کا [illegible] عرق لطیف دہ ہونا۔ اور محاورہ فصیح و رائج

[illegible] جس نشتر ہر بات پر تجھ کو
اے ستم گر ترا ہر بات پر نشتر تجھ کو سودا

بات نظر میں ہونا ۔ گزری ہوئی آئندہ ہونے [illegible] میں نظر ہونا۔ اور محاورہ فصیح

[illegible]

ہر اک بات ہے آپ کی [illegible]
ہر اک بات میں آپ کی [illegible] ہے بلگرامی

بات نکالنا ۔ [illegible] شروع کرنا۔ اور محاورہ فصیح و رائج

[illegible]

[illegible] رشک
جس سے یہ ہنگامہ [illegible]
جس سے بات میں رنگ [illegible]

قول فیصل ۔ [illegible]

[illegible]

بات نکل پڑنا ۔ [illegible] محاورہ فصیح و رائج

[illegible]

قول فیصل ۔ مگر عام طور پر [illegible] کی چندی کرتا ہوتے ہیں

بات بنا نہ ۔ کسی کام کے کرنے کا موقع نہ ملنا۔ اور محاورہ فصیح و رائج۔

ہنا رات کو وہ دن میں بات پر آئے
نہ یہ کہیے کہ ہم کو رات نہ دن کی تمیز

بات نرالی ہونا ۔ اور کسی بات ہونا محاورہ فصیح و رائج۔

اور اک بات حسینوں کی بھی سنیے
کہتے ان کو وعا بھی دعا لیجیے میر

بات نشتر ہونا ۔ بات کا [illegible] عرق لطیف دہ ہونا۔ اور محاورہ فصیح و رائج

[illegible] جس نشتر ہر بات پر تجھ کو
اے ستم گر ترا ہر بات پر نشتر تجھ کو سودا

بات نظر میں ہونا ۔ گزری ہوئی آئندہ ہونے [illegible] میں نظر ہونا۔ اور محاورہ فصیح

[illegible]

ہر اک بات ہے آپ کی [illegible]
ہر اک بات میں آپ کی [illegible] ہے بلگرامی

بات نکالنا ۔ [illegible] شروع کرنا۔ اور محاورہ فصیح و رائج

[illegible]

[illegible] رشک
جس سے یہ ہنگامہ [illegible]
جس سے بات میں رنگ [illegible]

قول فیصل ۔ [illegible]

[illegible]

بات نکل پڑنا ۔ [illegible] محاورہ فصیح و رائج

[illegible]

بات نکل کر ہی ہونا ... بات نکل جانا۔ ... مقولہ، غیر فصیح۔

حلف یہ کر زبان دے تم
... وعدہ ہے ابھی مل کر ...

بات نکلنا ... بات نکلنا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

جنبش نہ زبان کو ہو نہ بات نکلے ...
کریں گے کریں گے وہ یہ ... کہہ کر

بات نکلنا ... بات پیدا ہونا، نتیجہ نکلنا، اردو محاورہ، فصیح۔

اہل نظر یہ کہتے ہیں یہ بات
... بحث سے فاضل مراد فاضل ... بحر

بات نکلنا ... مقولہ، کسی کیفیت کا ہونا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

نکلی تو لب خموش سے لاکھوں ...
نکلتی ہے کہ ... بات تجھ میں دشنام بھی

بات نکلنا ... بات ہونا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

... بات نکلنا ضروری تھا ...
... بات نکلنا ضروری تھا ...

بات نکلنا ... کسی سے ... پیدا ہونا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

... کہ ... ایک بات نکلی
... بہتر یہ ہے کہ اس وقت ہم
... بات نکلنا

بات نہ آنا ... بات نہ سوجھنا، حیران ہونا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

بات نہ جانا ... بات پسند نہ آنا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

اس وقت نہ یہ بات مجھے چاہئے تھی
... آنا کہتے ہیں ... بحر

بات نہ چھپنا ... خبر نہ رہنا، ... فصیح ہے۔

... بات چھپی کہ ... نہ چھپے
... بحر ... گئی

بات نہ سننا ... بات کرنے والے کی طرف متوجہ نہ ہونا، اردو محاورہ فصیح ہے۔

ہماری بات جو سنتا نہیں کوئی اے بحر
... بات ... کہتے ہیں ... بحر

بات نہیں ٹلتی ... مقولہ، آدمی ضد کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

یاران قدم سے ہیں بات کسی کی
... کہ ہم ان قافلے والوں کو پکاریں

بات نہ کرنا ... بات نہ ... اردو محاورہ فصیح ہے۔

... کی بات ... میری بات کبھی نہیں سنتے۔

بات نہ کرنا ... بات نہ ... مقولہ، ... فصیح ہے۔

... بات ... آتی ہی نہیں
... بات ... گئے ... کی

بات نہ مانا ... بات نہ ... یا حکم نہ ... اردو محاورہ فصیح ہے۔

... کہہ کر ... بات ... بڑی
... بات ... کل ...

بات نہیں ٹلتی ... بات ... ہے ... اردو محاورہ فصیح ہے۔

... بات ... بحر ... بات ... اور ... بات ... مقولہ، ... بات ... بات ... بات

نقرے نقرے ہیں دل پہ ہیں جوشیں
باتوں باتوں میں [illegible] میر

باتوں باتوں میں پر جانا۔ کسی بات یا [illegible] کر کسی طرف راغب کر لینا، اردو محاورہ بغیر فصیح۔

داغ میں پر جاؤ گے لگا لوں باتوں میں بھی
شرط یہ ہے پیر اُن کا سامنا ہو نہ سکے داغ

قول فیصل، اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

باتوں باتوں میں کہنا۔ [illegible] گفتگو میں، اشارۃً کوئی خاص بات کہہ دینا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

[illegible] یہ کس صاحب نے
باتوں باتوں میں کہلوا لیا اُن سے غلام

باتوں باتوں میں کتب خوانی۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کی بات تجربہ کاروں کی سی ہو اور [illegible] (صاحب تراجم ہوں۔ دار۔ فرہنگ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

باتوں پر جانا۔ کسی کی [illegible] پر بھروسہ کر لینا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

[illegible] بھلا تو بھی کسی کی باتوں پر جاتے سو دفعہ
سینہ ادھر کی ادھر کرنے کا عادی ہے۔

باتوں پر چڑھ جانا۔ کسی کے کہنے میں آ جانا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

[illegible] کیا باتوں پر دیا
[illegible] تک تو نہ آیا انیس

باتوں چکنا کاموں نکھار۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو [illegible] خوب تر ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو (خرابات)

قول فیصل۔ یہ ٹکسالی میں کم بولتے ہیں۔

باتوں سے ڈر جانا۔ [illegible] سے مرعوب ہو جانا اور اس کی بات مان لینا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

بار بار اوکھی سناتے ہو مجھ
آپکی باتوں سے کیا میں ڈر گیا مصحفی

باتوں سے کام نہیں چلتا۔ کسی کام کے انجام دینے کے لیے عمل کی ضرورت ہے نہ کہ باتوں کی۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

قول فیصل۔ زیادہ تر شرفا میں مثال بڑھا کر بولتے ہیں۔

باتوں سے کلیجا پک جانا۔ کسی کی [illegible] تکلیف دہ باتوں سے عاجز ہو جانے پر کہتے ہیں۔ اردو محاورہ رائج۔ عورتوں کی زبان۔

[illegible] گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا
تجھ کو دوں جان کو گو ہو مرا صدقہ فدا جرأت

باتوں کا باغ لگانا۔ [illegible] باتیں بنانا، بے کھچے دار باتیں کرنا۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

محل استعمال۔ وہ [illegible] باتوں کا باغ لگا دیتے ہیں کہ کسی کا بھی [illegible] کھلا ہی رہ جاتا ہے۔

باتوں کا تار باندھنا۔ باتوں کا سلسلہ جاری رکھنا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

[illegible] باتوں کا جو [illegible] عاجز ہے اس شوخ نے
میرے دل کو ہر سخن سنگ فسلاخ ہو گیا جعفر

قول فیصل۔ [illegible] باتوں کا تار بھی ٹوٹتے ہیں،

جب سے کہا ہوں کہ دل چھپ گیا، پاتا ہے
[illegible] باتوں کا تار کر وہ توڑ کرتے ہیں ہما

[illegible] توڑنا بھی بولتے ہیں جیسے، [illegible] رشتہ توڑ گھڑوں [illegible] کی باتوں کا تار بھی توڑنا۔

باتوں کا تانتا باندھنا۔ [illegible] باتوں کا [illegible] باتوں کا تار باندھنا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

محل استعمال۔ انھوں نے آج تو ایسا باتوں کا تانتا باندھا کہ میں کوئی بات کرنے کو بھی نہ پا سکا۔

باتوں کا جمع خرچ۔ [illegible] بیان، [illegible]

قول فیصل۔ لکھنؤ میں باتوں کا جمع خرچ بھی بولتے ہیں، مثل باتوں سے [illegible] زبانی جمع خرچ ہوتے ہیں،

باتوں کا چھڑا۔ سلسلہ وار بیان، اردو مشترک۔

[illegible] لگی اک سرد چراغاں کی بہار
[illegible] میں باتوں کے، گویا کہ لگے پھیکنے کافور مصحفی

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے باتوں کا چھڑا باندھنا اور بندھنا بھی لکھا ہے لیکن [illegible] لکھنؤ میں عام طور پر کسی صورت سے بھی رائج نہیں۔

باتوں کا دفتر کھولنا۔ باتوں کا سلسلہ چھیڑ دینا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

[illegible] گلہ کرتی ہیں، کرتی ہو تم شکوہ شبث
آؤ دفتر کھولیں باتوں کا یوں کھو بیٹھے جانے کیا

باتوں کا کچھا۔ باتوں کی دلفریبی، باتوں [illegible] اردو، غیر فصیح۔

ہم سے رکھیے چند فقروں میں مقدر کیجیے
آپ کی باتوں کا کچھا ہم تو ہو گیرے ہے اسیر

قول فیصل۔ لکھنؤ میں باتوں کا کچھا نہیں بولتے ہیں دلفریب باتوں کو کچھے دار باتیں کہتے ہیں،

باتوں کو اس نشرح کرنا۔ [illegible] کر دینا، اردو محاورہ، رائج، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ جب گھر کی باتوں کو اس نشرح کی کہیں تو، [illegible]

باتوں کی جھڑی لگانا۔ باتوں کا [illegible] اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ انھوں نے ایسی باتوں کی جھڑی لگائی کہ میرے سب کام ہرج ہو گئے۔

باتوں کی طرف کان لگانا۔ کسی کی باتیں توجہ سے سننا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

باتوں کے قربان۔ باتوں سے [illegible] اردو

سیکھ، زبان، عورتوں کی زبان

وصف تیرا کہ زبانوں پہ ہے یکساں مجھ سے
تو زباں تیری ہے باتوں سے کہ یاروں تجھ سے

باتوں ہی باتوں میں پتا چل جانا۔ محاورہ

باتوں ہی باتوں میں اُلّو بنانا۔ (باتوں کی کسوٹیاں، اردو محاورہ)

باتوں میں کھل جانا [illegible]

باتوں ہی باتوں میں [illegible]

باتوں ہی باتوں میں [illegible]

باتوں ہی باتوں میں [illegible]

باتوں ہی باتوں میں بڑھ جانے کا قصہ عشق ہے
یہ سخن ہو کر کہانی داستاں ہو جائے گا
قول فیصل۔ سب کہہ لیے باتوں کی باتوں ہی ہوئے
تھے لیکن اب یہ فیصلہ ہے۔

باتوں ہی باتوں ٹال دے
شمشیر کی زباں سے جو کہا رہ گیا سو رہ گیا

باتونی ۔ بہت زیادہ بولنے والا۔ اردو، غیر فصیح۔

سن کے رقعہ مرا یہ بولی وہ
واہ باتونی تری کیا بات ہے

قول فیصل۔ جس لفظ میں یہ بات ہے کہ [illegible]
نورالغات نے یہ باتون بھی لکھا ہے [illegible]
مستعمل نہیں۔

بات دو ہے۔ [illegible]
بات دو ہے اردو، غیر فصیح۔ رسا
کہنہ داستان گذشتہ کی رکھو
بات وہ ہے جو ہو دے اگلی بات تیر

بات ہاتھ آنا۔ [illegible]
اردو، محاورہ، غیر فصیح۔ رسا۔

باؤں کی مٹھی سے ہاتھ آتی ہے بات
ہاتھ ابراہیم کے سفید و ہے تیر

قول فیصل۔ اسی محل پر بات ہاتھ لگنا بھی بولتے ہیں۔

بات ہلکی ہونا۔ اظہار [illegible]
[illegible]

فرانسیسی کا [illegible]
[illegible] شکر ہے کہ [illegible]

بات جس کے ناں دیا [illegible]
[illegible]

ہمیں رہنے ہیں کیا کہا ان دنوں
ہماری بات جو وہ ہمیں سے ٹالدیے ہیں تیر

بات سنسی میں اڑا دینا۔ [illegible]
[illegible]

بات ہو جانا۔ [illegible]
[illegible]

حال فیصل۔ اگر مجھ سے کوئی بات ہوگئی ہو تو ہیں
سوائی چاہتا ہوں۔

بات ہونا۔ [illegible]
[illegible]

ہوئے تم دوست جس کے دشمن اس کا آسماں کیوں ہو
ہیں بات کی خوبی تو ہے پر کیا بات ہے تم کو

بات ہونا۔ [illegible]
[illegible]

بات سے بات ہے۔ [illegible]
[illegible]

بات ہی بات میں [illegible]
[illegible]

بات ہی کیا ہے [illegible]

بات آسمان سے کرنا : کسی بڑے کی [illegible]

بات آسمان سے کرتا ہے : کہتا ہے کہ [illegible]

بات آنا : [illegible]

بات آنکھوں میں ہونا : [illegible]

بات بڑھانا : [illegible]

بات بڑھ جانا : [illegible]

بات بڑھ بڑھ کے کرنا : [illegible]

بات بگاڑنا : [illegible]

بات بنانا : [illegible]

بات بنانا : [illegible]

بات بنتی ہے : [illegible]

بات بنوں ہونا : [illegible]

طوطے نے باتیں کر کے بس پٹ پٹ
کر دیا اس کو شقیقہ جھٹ پٹ (اخت گلزار)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر زیادہ بولتی ہیں

باتیں چیدار ہونا:۔ گھاڑ پھراڑ کی باتیں ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

تمھاری تقریر میں ہے پہلو، تمھاری تقریر میں ہے جادو
پھینے نہ کس مرد ساں ہمارا جیا ہوں یہ چیدار باتیں (سخا)

باتیں جڑنا:۔ کسی کی برائی کرنا، پیٹھ پیچھے برا بھلا کہنا لگائی بجھائی کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محاورات:۔ دیکھو پڑے یا ہو گو نہ بگاڑ، ورنہ صاحب سے تمھارے خلاف وہ جس دن وہ باتیں جڑ دیں گے ہی دن تم بلا رہے جاؤ گے۔

باتیں جما جما کے کرنا:۔ مزاج کے موافق باتیں کرنا، اردو، محاورہ، متروک۔

جما جما کے میں کرتا ہوں اس لیے باتیں
اکثر [illegible] باتوں میں (اسیر)

باتیں جھوٹ سچ کرنا:۔ سچی جھوٹی باتوں میں جھوٹی باتیں شامل کر کے بیان کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ انھیں سنو یہ جھوٹی سچی باتیں کرتا بھی ہے

باتیں چبا چبا کے کرنا:۔ رک رک کے باتیں کرنا، بات کرنے میں الفاظ کو توڑ مروڑ کے ادا کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کر کر جبا جبا کے یہ باتیں کرے وہ شوخ
جلتے ہیں سنتے سنتے یار کے دہاں نئے نئے (آتش)

باتیں چکنا:۔ حرف آخر گفتگو کرنا، خوش کن باتیں کرنا، رجھانے والی باتیں کرنا، اردو، محاورہ، غیر فصیح

رائج۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

چلنے لگے آگے مجھ سے گھاتیں
چکنا دو انھیں سے جا کے باتیں (شوق نیموی)

باتیں چکنی چکنی کرنا:۔ سلیقہ سے باتیں کرنا، نہایت آہستہ باتیں کرنا، اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

باتیں ہم سے جو کیا کرتا تھا چکنی چکنی
غضب ہے ایک چلا آج وہ روکھا ہو کر (اسیر)

قول فیصل۔ عورتیں، چکنی چکنی کی جگہ چکنی چپڑی بھی بولتی ہیں۔

باتیں چکنی ہونا:۔ باتیں بنانا، اردو، محاورہ، عورتوں کی چکنی باتوں پر جو نہ پھسل جائے (شاد)
کہا جب یہ علی نے بت خشمگیں نہ پھسل سکے تو نہ بھول سکے (مکرز)

قول فیصل۔ چکنی کے بجائے جو تیا چکنی زیادہ بولتی ہیں

باتیں چھپانا:۔ باتیں بگھارنا، ادھر ادھر کی اڑانا، اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج

سبب یہ گر باتیں نہ چھپائے تو کیا کرے
دنیا کے بد دنیا ہے بکار ہے دھندہ (رشک)

قول فیصل۔ طعن آمیز باتیں کرنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

عدا کی شان ہے محفل میں تیری
عدو بھی ہم پہ باتیں چھانٹتے ہیں (بیخ)

باتیں دل میں بھری ہونا:۔ باتیں دل میں جمع ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

دل میں باتیں بھری تھیں کیا کیا کچھ
ہائے کچھ وقت واپسیں نہ کہیں (اسیر)

باتیں رس بھری:۔ شیریں گفتگو، میٹھی باتیں، اردو، فصیح، رائج۔

سیکڑوں بات بات میں گھاتیں
تیغ چھریاں ہیں رس بھری باتیں (بیخ)

بات سر دھرنا:۔ الزام لینا، اردو، دہلی کی زبان۔

اپنے سر کیوں دھروں پرائی بات
کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات (ناسخ)

باتیں سنانا:۔ کسی کو سخت سست کہنا، غصے یا نفرت سے کسی کو برا بھلا کہنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

سنائیں باتیں جو کچھ حال مل کہا ان سے
دکھائیں آنکھیں کر کر، نثار کیا (برق)

باتیں سنانا:۔ تذکرہ کرنا، حالات سنانا، اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال:۔ آپ تو کسی بڑی فوج میں ملازم رہے ہیں، اس وقت ہم لوگوں کو دو میدان جنگ کی باتیں سنائیے۔

باتیں سننا:۔ بدزبانی سننا، برا بھلا سننا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کچھ سخن سے نہیں کہتے پر اس کوچے میں جبر ہر روز سنا کرتے ہیں وہ چپ رہ کی باتیں (مصحفی)

باتیں سنوانا:۔ برا بھلا کہلوانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

باتیں سنوائیں لب خاموش نے
ورنہ ہم دیتے اسے کیا کیا جواب (نثیر)

باتیں قیامت ہونا:۔ بڑی بے تکلفی، شوخی و شرارت ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت
ابھی سے ہیں باتیں قیامت کھلاڑی (اسیر)

باتیں کرنا:۔ ذکر کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

شیریں کے ہیں خواہاں ہیں ہم خسرو و فرہاد
مصحفی کچھ تو بھی کر یار کی باتیں (مصحفی)

باتیں کرنا:۔ گفتگو کرنا، بات چیت کرنا،

اردو تصحیح و تلفظ۔

باتیں حاضر ۔ چپکے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں کرو

باتیں کرنا بات چیت کرنا، گفتگو کرنا، دعوی کرنا

اردو محاورہ، تصحیح و رواج

ہر طاقت جس نے تمہیں رکھا ہے تو

باتیں کھوٹی کرنا ۔ جھوٹی باتیں کرنا، فریب کی

اردو محاورہ، تصحیح و رواج

باتیں کھود کھود کے پوچھنا ۔ بہت کریدکر پوچھنا

اردو محاورہ، تصحیح و رواج

تم اپنے بھلے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو

باتیں گوں کی ہونا ۔ مطلب کی باتیں ہونا، اردو

غیر تصحیح و رواج۔

باتیں لگانا ۔ باتوں میں وقت کاٹنا، اردو محاورہ

غیر تصحیح و رواج۔

محل حاضر ۔ دوستوں میں دن بھر بیٹھے باتیں لگایا کرتے ہو

کام کرنا ہے تو اس کے لیے دوڑ دھوپ

باتیں لگانا ۔ چغلی کھانا، لگائی بجھائی کرنا، اردو محاورہ

عورتوں کی زبان۔

محل حاضر ۔ سلوم ہوتے ہے کسی نے تم سے کچھ باتیں

ہیں جو وہ مجھ سے خلاف ہو رہے ہیں۔

باتیں مصیبتی ہونا ۔ بیہودہ گفتگو ہونا، اردو محاورہ

ہونا، غیر تصحیح و رواج

میٹھی باتوں سے جب کیا ہو دشمن نے ان کے

بہتر پسستہ ہے کا وہ سنگر ہونا آتش

باتیں ناخوشوں میں ہونا ۔ کبھی اچھی باتیں

ہونا، اردو محاورہ، رواج ہونا

ساری رکھی سری یہ کھاتی ہیں

بیسے باتوں میں ہیں

باتیں نورکی ۔ بے ربط باتیں، بیہودہ باتیں، اردو

تحصیل الاستعمال۔

جب سے اس پھرنے سنائی ہیں

چار سے تھے سے ہوئی ہیں

باتیں ہوجانا ۔ گفتگو ہونا، غیر تصحیح و رواج

حضرت تم سے ہیں ہوگئیں

باتیں ہوچکنا ۔ گفتگو ہو چکنا، اردو تصحیح

باتیں ہوجکنا ۔ غلط محاورہ، صحیح ہوچکنا، اردو

تصحیح و رواج

باتیں ہی باتیں ہیں ۔ [illegible] تصحیح و رواج

کیے دعوے اور [illegible]

باتیں ہیں ۔ [illegible]

[illegible]

باٹ پہ ہے [illegible]

ہوا کو زنجیر کھو دو اس کا غلام

باٹ ۔ اردو [illegible] غیر تصحیح۔

[illegible] اردو محاورہ ہے، اور صحیح ہے اور [illegible]

طرح اردو ہے۔ اور صحیح ہے اور [illegible]

میں بلا تغیر بھی مستعمل ہے اور "دان" بڑھا کر

باٹوں بھی بولتے ہیں، جیسے کھانے باٹ کر کھانا

[illegible]

باٹ ۔ [illegible]

[illegible]

قول فیصل لکھنؤ میں باٹ بولتے ہیں یہ اردو ہے اور فصیح ہے۔

باٹ باٹ، واہ، رہستہ (واجد علی)

قول فیصل۔ عاص پی کی زبان ہے۔

باٹ کا ٹکڑا :- اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا جو زمین میں اس طرح اکثر ہو کہ راستہ چلنے والے کے ٹھوکر لگے اردو، مذکر، غیر فصیح

شعر باغیں تیرے کا جب باٹ کا ٹکڑا ہوا
سخت کر کچھ کہہ گیا اس کے دل سے وہ روڑا تیر

قول فیصل۔ لکھنؤ کی ٹکسالی لغت ہے۔

باٹ مارنا :- راستہ کھوٹا کرنا۔ عصیان چلنا، اردو محاورہ

محل استعمال۔ ہر شخص میں تو ناہ ہو ہی عاصی نے تمام بندگان خدا کی راہ ماری۔ (دقائق الفصوح)

باج :- ٹیکس، محصول جو رعایا سے بادشاہ کو دیا جاتا ہے۔ نادر، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے صرف خراج کے معنوں میں بولا جاتا ہے

باج :- بچے والی گھڑی کی آواز۔ اردو، ہندی کا محاورہ

محل استعمال۔ لڑکے نے گھڑی کا باج چھوڑ دیا ہے اسے ٹھیک کر دو

باج گزار :- خراج دینے والا، محصول ادا کرنے والا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج

[illegible]

باج گیر :- [illegible] محصول

[illegible]

باجا :- [illegible]

جب بغشا سر یا گائے کے بول نکالے جائیں، ہندی فصیح اور رائج۔

جب جم چکے پرے سپہ بے شمار کے
باجے بجائے شاہ نے کارزار کے عشق

قول فیصل۔ آخر میں الف کے بجائے "ا" کے ساتھ (باجا) لکھا جاتا ہے حو اگرچہ اصولاً صحیح نہیں لیکن قدیم طرز تحریر کے عادی لوگوں میں بکثرت رائج ہے یہ لفظ کثرت استعمال سے اب بالکل اردو ہے اس کا صرف بجانا اور بجانا کے ساتھ ہے۔

باجا بج گیا :- کسی کی خود بخود بیوقوفیوں سے عروج کے بعد زوال آ جانے کے محل پر کہتے ہیں، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج، بازاری زبان۔

محل استعمال۔ رنڈی، دلی کی بدولت سال بھر میں سیٹھ جی کا باجا بج گیا۔

قول فیصل۔ بعض مصنف میں "باجا پھٹ گیا" بھی لکھتے ہیں۔

باجا گاجا :- مختلف قسم کے باجے، دھوم دھام اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال :- ہم نے لڑکے کی شادی میں باجا گاجا کچھ نہ کیا چپکے سے برات لے جانا اور چپکے سے لے آنا۔

قول فیصل۔ گاجا تالیع ہمل ہے باجے گاجے بھی بولتے ہیں جیسے۔ پہلے بڑے گاجے سے براتی نکلا کرتی تھیں۔

باجپئی :- ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم، ہندی، رائج

قول فیصل۔ ناموں کے آخر میں زیادہ استعمال ہوتا ہے جیسے پنڈت رام شنکر باجپئی۔ اردو میں اس کا تلفظ دھاں میں سے بڑھا کر باجپئی کرتے ہیں۔

باجرا :- ایک قسم کا اناج جو خریف کی فصل میں پیدا ہوتا ہے اردو، مذکر، فصیح، رائج

باجرا برسنا :- نہیں نہیں لوڑیاں پڑنا، مچھار پڑنا اردو، محاورہ، دلی کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر ساون کا برسنا بولتے ہیں۔

باجرا ڈلی :- باجرے کی سی نہیں کٹی ہوئی ڈلی جو پان میں کھائی جاتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

کباجرا سا بکھرنا :- بچھیں ہونا، پریشان ہونا، تھک کر چور ہونا، اردو محاورہ، دلی کی زبان۔

باجری :- مرغیوں کا ایک رنگ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ بجری کیا جاتا ہے۔

باجی :- بہن، خواہر، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ حقیقی ماں شتہ کی بہن کو اس لفظ سے پکارتے ہیں، موقع محل کے لحاظ سے دوسرے الفاظ سے مرکب کر کے بھی بولتے ہیں جیسے بڑی باجی، مجھلی باجی، چھوٹی باجی وغیرہ۔

باجھ :- سنکھ کے ہر دو پہلو جہاں دونوں ہونٹ ملتے ہیں، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع باجھیں اور باجھوں مستعمل ہے۔ جیسے ع۔ [illegible] کی باجھوں میں بھرا تھا

باجھ آنا :- باجھ کا پک جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

ع :- باجھ آ جائے گی ساقی تو قیامت ہوگی

قول فیصل۔ اگر دونوں باجھیں پک گئی ہوں تو بھی بعورت واحد ہی بولتے ہیں۔

باجھ کرنا :- چندہ کرنا اردو، دلی کی زبان۔

محل استعمال۔ صدر جمعرات کو ہنگامہ کر کے اس کو مار ڈالو بہت ہوگا تو بیت بھر ہی آئے گی سب باجھ کر کے بھر دیں گے۔ (لکھنؤ، عزاداری)

باجھیں چری ہونا :- بچھنی کے طور پر اس عورت کو کہتے ہیں جس کا [illegible] ہوا ہو اردو، رائج

ور ترکی کی زبان۔

بادپیس کھلنا ۔ دکھل جب تمامی خوشی اور دن
بہت کی بڑ ہونے سے بجائے نہیں ہنسانہ ہونے اور کوئی
ہی دوغ۔

بادپیما ۔ عام کا یہ قلعہ تھا کہ بہت پیاسا ہے
ارخی بادپیما کوشش کہنی ہوئی، انسانہ ہے
بادپیما صاحب میا غیرت دار فارسی،
انسانہ فضیح، رنگ۔

بادپیمائی ۔ ایک ہاتھ انسان کسی کے آگے ہاتھ
پھیلانا۔

بادپیو ۔ مردانہ رسی، رنڈ فضیح، رنگ۔

آئی گھٹاں میں یاد بھروے
جگرام پکلے لیقوب صبیہ

بادام ۔ ایک مشہور خشک میوہ، فارسی مذکر
تانیث، لغت۔

یہ عطر ہے چوکرتا ہے پھر اس سے تیم چار
خرندہ، واکھ، مرتبہ یادام ہو چکا

خوبیں شراء معشوق کی آنکھ کے بلور شبیہ یا
بلور استعارہ بھی استعمال کرتے ہیں۔

بادام چھ جاندی، سونے کا بنا ہوا بچوں کا پہنے
گلے وغیرہ میں لٹکاتے ہیں، فارسی، استعمال،
ہوتا فضیح۔ یہ بھی ٹوٹکہ بیکنوں کو بھی
کرتے تھے مرد بادام چھ اور بادام چھ کہتے تھے اب
عورتوں کم ہو گیا ہے

بادام چھا ۔ کاشتہ کی طرح بادام کا سا،
رنگ، فارسی، لغات۔

بادامبل۔ لکھنؤ میں اس کو بڑھیا کہتے تھے
سر کی صورت میں بنا ہوتا ہے اور بیچنے والے

آنکھوں کی پتلی کی طرح کرتے ہیں
بادام صحرا ایک قسم کا وحشی بڑا ہوتا ہے۔
بادام توڑا ہے ہیں تو کوئی آتے تھے
ہیں گرفت بادام ہے ہیں لگاتے تھے
بات

بادامی، اوقات ہے اب یہ کیڑا بھی
سے اور اس کا نام بھی صاحب فرنگ سے
اس بیتیر کا کریا بھی کچھ ہیں نہ ہوگا کہ ہی مختلف قسم
کے کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے
کام طور پر کسی نفی میں بھی بستی ہیں

بادامی ۔ ادام کے رنگ کی سی صفت فضیح، رنگ
اصل حروف ہے، رائی کا دانہ ہے اس کے
تو ہم سفید کیوں نہ خرما ہے

قول جبل، صاحب نزہت نے حسب یہ لکھا ہے
اس میں ہوتا ہے کہ ایک قسم کا زرد بھی
وہ حرام ہے جس کا عضو ہے
نفع کا وہ ہوتا ہے بادام رکھنے کی
چھلکا ہے چاول کیس اور بادام
ہوتا ہے علاوہ اور کسی صفت میں بھی اس
ہیں ہے

بادامی آنکھ۔ گوری آنکھ جیسی
ہوتی فضیح، رنگ۔

بادامیہ ۔ ایک قسم کا بالا ہے
ہوتا ہے
بادامیہ ۔ ایک قسم کا ہوتا ہے
طرف میں بکثرت استعمال ہوتی ہے
ہوتا فضیح، رنگ

بادآورد ۔ خسرو پرویز کے دیر کا ایک مغرور ہے
فارسی مذکر فضیح، رنگ

اردو میں عام طور سے ہرزہ گو شیخی خور ہوا کھیے
ہے
بادپیما ۔ دیا ہوا

بادزنی مذکر، تصحیح رائج
ہوا پہنچے جو یہ بادپیمایاں سے واں اور اڑائے لے
قول فیصل۔ ہوا اور جنگل کی ہوا اٹھانے والے کے معنوں میں بھی کبھی کبھی ساتھ مستعمل ہے۔

بادپیمائی اسم مؤنث ہوا خوری، ہوا جنگل کی ہوا کھانا، ہوا خوری معنوں مصدر ہوا میں جانے کے سلسلہ میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ صرف جنگل میں ٹہلنے کے معنوں میں بولا جاتا ہے لیکن اس کا استعمال کرنے میں کسی کے بجائے ہوا پیمائی کثرت سے مستعمل ہے۔

بادتند اسم مذکر، آندھی فارسی مؤنث تصحیح رائج
بڑھا رعب دل بڑھانے لگے افزان جنگ
آ پڑا اڑانے خیمہ کو وہ تند بادتند

بادخیال اسم مذکر [illegible] تصحیح رائج
[illegible]

بادخورہ [illegible]
قول فیصل [illegible] ہوا کے ہی تصحیح ہے

بادرفتار [illegible] تصحیح [illegible] مذکر
[illegible] تصحیح ہے

بادرنجبویہ اسم مذکر ایک دوا جو [illegible] ہوا میں ملا کر علاج میں استعمال ہوتا ہے، بلی دوا، فارسی مذکر

بادرنگ اسم مذکر [illegible] فارسی
قول فیصل۔ اردو والے چال پر عام طور پر مستعمل نہیں اس کا مترادف بادرفتار ہے۔

بادریسہ اسم مؤنث [illegible] کپڑے کی [illegible] کوں مغلی جو [illegible] پڑتی ہے، فارسی تلفظ استعمال

بے ہر دم بھی تو ہی کچھ اور سہ گو
یہ سندر رس من ہوں کہ تنے کر ستیار ستا

بادزن اسم مذکر ہوا، فارسی، مذکر

بادسحر اسم مذکر صبح کی ہوا، فارسی تصحیح، رائج
یہ ہیں سبک بادسحر کہ سب معلم رشید
ہر رکھیں در آیا، گل زر کو نہیں علم

بادسرخ اسم مذکر ایک مرض کا نام، فارسی، مذکر
[illegible] جس کی کمان پر ہر نا [illegible] بڑے چھوٹے پڑ جاتے ہیں، زیادہ تر چیچک سا پھوٹتے ہیں، اردو میں ہر نا بادہ زبانوں پر ہے

بادسموم اسم مذکر، لو، بہت گرم ہوا، فارسی تصحیح رائج

بادشاہ اسم مذکر سلطان ملک، شاہ، صاحب تخت و تاج فارسی، تصحیح، رائج
اوس شاہ خدائے سلیماں سے بادشاہ
بر تاب تخت و لا اوس کی خطر ہوا ہے

قول فیصل۔ اردو میں اس کی جمع بادشاہوں بولتے ہیں اہل فارس کی تقلید میں خدائے سخن نے بھی اس کا استعمال فرمایا ہے جو بادشاہ ہو فرمایا ہے
ہیں ہے فقیر و فغفور سے طمع سے داغ
ہیں ہے خدا و رام سے دنیا کے تئیں

بادشاہانہ [illegible] فارسی، صفت، تصحیح، رائج۔
قول فیصل۔ عام طور پر ان معنوں میں صرف شاہانہ کہہ کر مطلب ادا کیا جاتا ہے جیسے تعیش رئیسوں کی، صحبت میں شاہانہ ادا سمجھا جاتا ہے بادشاہوں کے لائق کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے جیسے بادشاہوں کا لباس بھی بادشاہانہ ہوتا ہے۔ لیکن عام طور پر ان کی بجائے شاہانہ بولتے ہیں۔

بادشاہت اسم مؤنث، دائرہ سلطنت، دائرہ حکومت حدود مملکت اردو، فارسی تصحیح رائج
محل صحت۔ پہلے زمانے میں سلاطین جب ایک بادشاہت سے دوسری بادشاہت میں قدم رکھتے تھے تو دن کو اپنی جان و مال کی سلامت کا بڑا خیال رکھنا پڑتا تھا
قول فیصل۔ دائرہ سلطنت و حدود مملکت کے معنوں میں یہ لفظ اب قبیل استعمال ہے۔ بادشاہ ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے اگر تم بادشاہ ہو جاؤ گے تو تمہاری بادشاہت سے مجھ کو کیا فائدہ ہوگا
سکندر اس کے معنوں میں ہے
جنوں میں عالم طفلی کے بادشاہت کی
کھلونا آنکھ میں پھرتا ہے سر کک فزال ہوا

بادشاہ زادہ اسم مذکر بادشاہ کا فرزند شہزادہ فارسی تصحیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس محل پر شہزادہ زیادہ مستعمل ہے

بادشاہ زادی اسم مؤنث بادشاہ کی دختر شہزادی اردو، فارسی تصحیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس محل پر شہزادی زیادہ بولتے ہیں۔

بادشاہی اسم مؤنث بادشاہ سے منسوب، شاہانہ، فارسی، صفت تصحیح، رائج
محل صحت۔ بادشاہی باغ میں بادشاہی پر اچھا محذوم تر ہے۔
قول فیصل۔ اس محل پر شاہی زیادہ بولتے ہیں

بادشاہی اسم مؤنث بادشاہ کے لائق۔ فارسی صفت تصحیح، رائج۔
محل فیصل۔ بادشاہی ہی دبدبا آداب سکندری قدردانی ہیں ہیں۔ کر سکیو۔
قول فیصل۔ اس محل پر شاہی، زیادہ بولتے ہیں۔

بادشاہی اسم مؤنث بادشاہ ہونا، فارسی تصحیح، رائج۔

بادشاہوں اور دریاؤں کا پھیر کس نے پایا ہے

بادشاہی گئی، تب بادشاہی جائیں

بادشاہی ہے، بادشاہ ہے

بادشاہی ہے، بادشاہ ہے

بادشاہی ہے، بادشاہ ہے

بادل بھرے ہوئے ا۔ برسنے والے بادل، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنسو بھر آئے دیکھ کے بادل بھرے ہوئے
صحرا کے ساتھ زخم جگر کے ہرے ہوئے — نشتر

بادل پھٹنا ا۔ گھرے ہوئے ابر کا ٹکڑے ہو کر پھیلنا، اردو، فصیح، رائج۔

وہ چھٹ گیا ہے بادل۔ نکل گیا ہے سورج
وہ رُخ چمک رہا ہے جیسے پرستان میں — قدر

بادل پھیلنا ا۔ گھرنا، بادل چھانا، اردو، رائج
قول فیصل۔ شعرائے ابر پھیلنا بھی نظم کیا ہے۔

کبھی کرے گا اگر پھیلنے میں ابر سیاہ
ہم اپنی آہ سے دل پر جھوا لگا دیں گے — نظر

کہیں کہیں ابر چھانا یا گھرنا بادل پھٹنے کے معنوں میں بولتے ہیں

بادل ٹوٹ کے برسنا ا۔ زبردست مارش ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہوتے کسی نے ساغر بلّور سم کی بے کیفی پہ — آتش
آنا برسا ٹوٹ کے بادل ڈوب جانا بھی کھوی

بادل جھوم جھوم کے برسنا ا۔ زور شور کی بارش ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بادل کی جگہ ابر بھی بولتے ہیں

ہے جس کو دور تھی [illegible] کے دھوکہ
اے [illegible] برس جھوم جھوم کر — نشتر

لیکن جھوم جھوم کے برسنا ابر کے ساتھ ہی گھرنا کے ساتھ مستعمل ہے۔

بادل جھوم جھوم کے آنا ا۔ [illegible] اردو، فصیح، رائج

[illegible] بادل کی طرح
چل ست آئے گا بادل جھوم کر — قدر

قول فیصل۔ جھومنا یا جھوم کے آنا کا استعمال

بادل کے بجائے گھٹا کے ساتھ زیادہ ہے۔

بادل چلنا ا۔ ابر کا فضائے آسمانی میں حرکت کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

سیت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل — محسن

بادل چھانا ا۔ ابر گھرنا، گھٹا چھانا، اردو، فصیح، رائج

محل نقطہ۔ دیکھتے ہی دیکھتے پورے آسمان پر بادل چھا گئے۔

قول فیصل۔ اسی محل پر ابر چھانا بھی بولتے ہیں

چھایا ہے جو ابر سب جہاں پر
قبضہ ہے زمین و آسماں پر — امیر

لیکن ابر اور بادل کے مقابلے میں "چھانا" کا صرف گھٹا کے ساتھ زیادہ ہے۔

بادل چھٹنا ا۔ ابر کا منتشر ہونا، آسمان کا کھل آنا، اردو، فصیح، رائج۔

[illegible] بادل
[illegible] ہونے لگا

بادل دوڑنا ا۔ [illegible] تیزی کے ساتھ چلنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر ابر دوڑنا بھی بولتے ہیں

ابر دوڑا ہوا ہے صحن کرنے
آج ہوں نقاں ہے کہ [illegible]

بادل دیکھ کے گھڑے پھوڑ ڈالنا ا۔ [illegible] بتے ہیں جہاں کسی کو کثیر شے کے لئے تار دیکھ کر ابھی سے [illegible] فضول خرچی کر ڈالے۔ اردو، مثل

قول فیصل۔ [illegible] کے استعمال کی۔

بادل رندھ کے آنا ا۔ بادل کا گھر کے آنا

[illegible] اس وقت ہوتی ہے جب بادل کا گھرنا [illegible]

قول فیصل بکھرنے کا مستعمل نہیں

بادل کا بھاگنا ا۔ تیز ہوا کے ساتھ بادل کا تیر پھرنا، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر ابر بھاگنا بھی بولتے ہیں

ابر یوں بھاگا ہوا جاتا ہے ہاتھ آتا نہیں
جس طرح بخیل کوئی بھاگتے پر کر پھیر — مصحفی

بادل کڑکنا ا۔ بادلوں کے ٹکرانے کی سی آواز نکلنا، اردو، محاورہ، فصیح۔

بجلی کی قطرۂ خیساں ہے ہو جبتک گوہر
کڑکے نا وقت ترشح کے ہوا میں بادل — سودا

بادل گھلنا ا۔ آسمان کا صاف ہو جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کھلنے کے ساتھ یعنی بادل نہ کھلنا بھی بولتے ہیں۔

[illegible] بادل ذرا کھلتا نہیں
باغ میں بچھڑا ہوا اب آٹھوں پہر — قدر

بادل کے ٹکڑے ا۔ [illegible] ابر پارہ، اردو، فصیح، رائج

کیا کہ خوشامدیں ہیں کوئی یوں ہمارے
بادل کے ٹکڑے سر پر سے ہٹ جائیں — [illegible]

بادل کی طرح گرجنا ا۔ غیظ و غضب یا غصہ کی حالت میں بہت زور سے چیخنا چلانا، اردو، فصیح، رائج

[illegible] طرح گرجنے لگا ہے [illegible] کہ [illegible] بادل کی طرح گرجنے کی [illegible] — [illegible]

بادل گرجنا ا۔ بادلوں سے آواز پیدا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

[illegible] آئی ہے [illegible] کی ہے [illegible]
ذرا بادل گرجنے میں شمنوں کے شیون کو [illegible]

بادل گھرنا: ۔ برسنے جانا، بادلوں سے آسمان چھپ جانا، اردو، فصیح و رائج۔

ساقی کہاں کی تو نے لگا دی ہے آج پی
ہر سو جب بھی پڑ رہی ہیں بادل گھرا ہوا ہے — نسیم

قول فیصل۔ گھری گھٹائیں چھانے کے معنوں میں بادل گھر کے آنا بھی بولتے ہیں۔

سکان بارود ہے گیا ہے سیر سے رونے سے
تو پر ہے بادلے کے ہیں کہ بادل گھر سے آتے ہیں — اکبر

بادل گھنگھور: ۔ گھری گھٹائیں ۔۔۔

سنی تیرے بغیر شب کی جو حق نے کہی سب
کر جا رہا کا یاد آیا گھنگھور بادل ۔۔۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں مستعمل تھا اب گھنگھور کا شرف گھٹا ہی کے ساتھ فصیح ہے۔

بادل میں تھگلی لگانا: ۔۔۔ ستور کا کام کر گزرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح۔

تھگلی بادل میں یہ لگا میں گی
دیکھنا کیسے کل گھٹا میں گی — غالب

قول فیصل۔ بھٹوں میں آسمان میں تھگلی لگانا مستعمل ہے۔

بادِ مخالف: ۔ طوفان آندھی، وہ ہوا، جو کشتی یا جہاز کے مخالف سمت سے چلے، فارسی، فصیح و رائج

میری کشتی کی تباہی بحر غم میں دیکھ کر
شور ہے بادِ مخالف میں صبا کرتی ہے — رشک

بادِ مُراد: ۔ کشتیوں اور جہازوں کے لیے موافق ہوا، وہ ہوا جو موافق چلے، فارسی، فصیح و رائج

اللہ رے ناخدا کا بھروسا ہوائے بادِ مراد
جس سے ۔۔۔ کشتی، خدا نہیں اس سے ناخدا — تسلیم: ۔۔۔ بھی کی سانس جس سے مراد ہو ۔۔۔ نامی۔

قول فیصل۔ اسی کو بادِ عیسیٰ بھی کہتے ہیں لیکن اب یہ دونوں قلیل الاستعمال ہیں۔ اردو نظم و نثر میں ہر جگہ دمِ عیسیٰ زیادہ مستعمل ہے

بادِ موافق: ۔ بادِ مراد، وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو، فارسی، فصیح و رائج۔

بادِ مہرہ: ۔ ہر ہر مہرہ، شطرنج کا کامل فارسی قلیل الاستعمال

بادِ نخان: ۔ بگین، فارسی قلیل الاستعمال۔

بادِ نما: ۔ وہ جو کار سازی دریافت کرنے کا آلہ، فارسی

قول فیصل۔ زیادہ تر جہازراں اور ملاحین اس کو بولتے ہیں۔

بادہ: ۔ شراب، فارسی، فصیح، رائج۔

چشم حیراں جام کو بس حیرت سکوں سے گیا
بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا — ناسخ

قول فیصل۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں۔ بادہ کشوں، بادہ ۔۔۔ انگور وغیرہ ترکیبوں میں کثرت ملتا ہے۔

بادہ اٹھانگانا: ۔ رکاوٹ ڈالنا، خلل ڈالنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ ان کی عادت ہے کہ خود کوئی کام کرتے نہیں اور جب دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس میں بادہ اٹھانگا دیتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس کا لازم (بادہ اٹھانگنا) بھی بولتے ہیں۔

بادہ پرست: ۔ جو کثرت سے شراب پینے کا عادی ہو، شراب خوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بادہ پرستی دے پرستی اور شراب خواری کے معنوں میں ہر نظم و نثر دونوں میں مستعمل ہے۔

بادہ پیما: ۔ شراب ۔۔۔ فارسی، قلیل الاستعمال

بادہ پیمائی: ۔ شراب خوری، فارسی، قلیل الاستعمال

بادہ خوار: ۔ شراب خوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج

کہتے تھا جو سوق کی نداسے ہے یار ۔۔۔
دیر سے ہی کھے ہے کاش بادہ خوار ۔۔۔

بادہ خواری: ۔ شراب خواری ۔۔۔ فصیح

قول فیصل۔ بادہ خواری بھی ہو تو ہیر فصیح ہے۔

سب جس کی بادہ خواری سے تھا خمار
ہے چشم میں ہمارے وہ ساغر بھرا ہوا — سودا

بادہ دوشینہ: ۔ بادہ دوشینہ، شراب جو رات میں پی گئی ہو، فارسی، قلیل الاستعمال

نہ ہے کہ گھر کے بھاگیں گے بچے
بادل ہے مگر بادہ دوشینہ کی ۔۔۔ آب

بادہ سرجوش: ۔ شراب جس پر کیف ہو، فارسی، فصیح، رائج

بادہ کش: ۔ شراب خوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج

ہوتے آج ہے گلبوئے صبائے بہار
بادہ کش بھول پیے اہل حسد کھائیں خار ۔۔۔

بادہ کشی: ۔ شراب خواری، فارسی، فصیح، رائج۔

جدھر بادہ کشی جم کے میخوار چلے
اسی طرف جام ادھر چاندی کے سیار چلے ۔۔۔

بادہ گلزار: ۔ بادہ خوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج

بادہ گل رنگ: ۔ سرخ رنگ کی شراب، فارسی، فصیح، رائج

چشم حیراں جام کو بس حیرت سکوں سے گیا
بادہ گل رنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا — ناسخ

بادہ گلفام: ۔ شراب، رنگ کی سرخ، فارسی، فصیح، رائج۔

جس جگہ میں دے بادہ گلفام مجھے
رہبرم چھاؤں میں تیغوں کی پلا جام مجھے ۔۔۔

بادہ نوش: ۔ شراب کا عادی، شرابی

بادہ ... فارسی تذکیر و تانیث۔
بادہ نوشی ... مؤنث۔ شراب خوری۔ فارسی تذکیر و تانیث۔
... بادہ نوشی میں ... سے بہتر ہے
... بادہ نوشی میں ... کا مزہ آتا ہے
بادہ پیمائی ... مؤنث۔ مے خواری۔ اصل، بمعنے وہ برتن جس میں
... بادہ پیمائی۔ فارسی تذکیر و تانیث
اس کو کہتے ہیں۔ وہ مواد جو
... کے نیچے کی جانب جا کر ... دیتے ہیں
قول فیصل۔ لکھنؤ میں عورتیں زیادہ بولتی ہیں، اور
... ہیں، ... باتوں کے ساتھ "ا" کے ساتھ بھی
... ہے۔ وہ ... ایسی ... بولا کرتے ہیں۔
بادی ... نوع ... فارسی تذکیر و تانیث۔
... جب تک ... نہیں ہوتے
... پانی کا سفر بادی جانداروں اور ... کیلئے
... تھا۔
بادی ... پیدا کرنے والا ... ریح ... کرنے والا
... فارسی صفت تذکیر و تانیث۔
... بحکم ... ہے ... کمانے کو ... نکل
... گیا ہے۔
بادی ... فارسی تذکیر و تانیث
... جس طرح گھوڑا ... ہے ... بادی
... ہے ... میں ... ہے ... یا ... قدم
... اصل ... نہیں۔
بادی ... خوب ... کی وجہ سے کسی ... مرض
... کی ... رہنے کی کیفیت پیدا کرنے والا
... تذکیر و تانیث۔
... کے ... سے ... ہوئے ... کیفیت ... کرنے والا

ہو گئیں، (در آہ العروس)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر بادی پن بولتے ہیں۔
بادی الرائے ... سرسری خیال، ابتدائی رائے
... تفصیل ... مستقل۔
بادی النظر ... پہلی نظر میں۔ دیکھنے کے ساتھ ہی ... بظاہر ... ۔
محل فصیح۔ ... بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
ایک ... بحکم ڈاکٹر کی دوا سے اچھا ہو جاتا ہے لیکن
فی الحقیقت وہ ... سے
بادیان ... مؤنث فارسی، مونث تذکیر و تانیث
بادی بوا سیر ... مرکب ... طرف ... ایک
مشہور مرض
بادی پن ... ایک خاص ... مادے کے اثرات
جس سے جسم کے کسی حصہ کا گوشت پھول جائے اور
... تذکیر و تانیث۔
قول فیصل۔ ... فارسی ہے ... اردو کا صرف جو
کسی صفت کی استعداد ظاہر کرنے کے لیے اس کے
آخر میں اضافہ کیا جاتا ہے کھانے پینے کی چیزوں کے لیے
بھی بولتے ہیں، جیسے: "دودھ کا بادی پن کھٹائی سے
دور ہو جاتا ہے"۔ اس معنوں میں بادی بنا بھی مستعمل
ہے۔
بادی چور ... پکا چور، شاطر چور۔ اردو، مرکب
... بادی چور ... وہ بادی چور ...
جس چور کو چھ ... تک ...
قول فیصل۔ یہ بادی فارسی ... سے مرکب ہے۔
بادی کا بدن ... موٹا ... جسم ... موٹاپا
جو ... کی زیادتی سے ہو ... ملت
قول فیصل۔ ... لکھنؤ بادی کے ساتھ بدن نہیں
استعمال کرتے، بادی بدن کی جگہ بادی جسم بولتے ہیں۔

اور درمیان میں ... نہیں لگاتے۔
بادیہ ... جنگل، صحرا، بیابان، غیر آباد ... مستعمل
قول فیصل۔ ... بادیہ گرد، بادیہ پیما وغیرہ بولے ہیں
بادیہ ... بڑا ... بڑا بیابان۔ ترکی تذکیر و تانیث
جنگل میں گھیے بادیہ لے ... تاج تک ... بیٹھ
کہتے تھے چل کے شہر میں دیں گے جام ... جا کر
قول فیصل۔ بادیہ ... کا ہونا ... یا کسی
دھات کے بنے ہوئے بڑے ... کو ... کہتے ہیں کہ
... سے ... ایک ظرف ہوتا ہے جس میں غلہ وغیرہ
رکھا ... (انجمن ... سال وغیرہ) لکھا ... ہے۔
... کے گھروں میں اس کا رواج زیادہ ہے۔
اس کثرت سے ... لوں پر کہ اردو ... میں ... ہو
گیا ہے۔
بادیہ پیما ... دشت، نورد، صحرا نورد، جنگل میں مارا مارا
پھرنے والا۔ فارسی صفت، تذکیر و تانیث۔
دشت میں جب سے نام ہمارا نکل گیا
جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا ... رشک
قول فیصل۔ اردو شاعری میں بالعموم مستعمل ہے
سرگردانی اور دیوانے کے معنوں میں بولا جاتا ہے ... بادیہ
پیمائی بھی، دشت نوردی کے معنوں میں مستعمل ہے
بادیہ گرد ... جنگل میں مارا مارا پھرنے والا، دشت نورد
صحرا نورد۔ فارسی ترکیب الاستعمال۔
قول فیصل۔ بادیہ گردی بھی دشت نوردی کے
معنوں پر مستعمل ہے۔
بادی ... جسم انسانی، انگریزی ... مونث، غیر
فصیح، رائج۔
محل فصیح۔ آج کل عام خیال ہو کہ انگریزی کرت
سے ... بہت ... خوبصورت بن جاتی ہے۔
قول فیصل۔ ... سے انگریزی داں

باڈی

نوجوان نسل میں موٹر بائیک کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ ہر گلی محلے میں نوجوان موٹر بائیک پر فراٹے بھرتے نظر آتے ہیں۔ ان کے لیے موٹر بائیک ایک فیشن بن چکی ہے۔ ان کی اس دیوانگی کو دیکھ کر موٹر بائیک بنانے والی کمپنیوں نے بھی نت نئے ماڈل مارکیٹ میں متعارف کرانے شروع کر دیے ہیں۔ ان کمپنیوں کے مابین مقابلے کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ ہر کمپنی اپنی بائیک کو دوسری کمپنی کی بائیک سے بہتر ثابت کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ اس مقابلے کی فضا کا فائدہ موٹر بائیک بنانے والی کمپنیوں کے ساتھ ساتھ موٹر بائیک بیچنے والے دکانداروں کو بھی ہو رہا ہے۔ ان دکانداروں کی اکثریت نوجوان لڑکوں پر مشتمل ہے۔ یہ نوجوان موٹر بائیک کی خرید و فروخت کے ساتھ ساتھ موٹر بائیک کی مرمت کا کام بھی کرتے ہیں۔ ان نوجوانوں کی اکثریت میٹرک پاس ہے۔ ان کی اکثریت کالج یا یونیورسٹی کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر اس کام میں لگی ہے۔ ان نوجوانوں کی اکثریت کا تعلق متوسط طبقے سے ہے۔ ان کے والدین ان کی تعلیم پر خاصا خرچ کر چکے ہوتے ہیں۔ ان کے والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے تعلیم مکمل کر کے کسی اچھی جگہ پر ملازمت کریں۔ لیکن ان نوجوانوں کی اکثریت کالج یا یونیورسٹی کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر موٹر بائیک کے کام میں لگ جاتی ہے۔ ان نوجوانوں کی اکثریت کا تعلق متوسط طبقے سے ہے۔ ان کے والدین ان کی تعلیم پر خاصا خرچ کر چکے ہوتے ہیں۔ ان کے والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے تعلیم مکمل کر کے کسی اچھی جگہ پر ملازمت کریں۔ لیکن ان نوجوانوں کی اکثریت کالج یا یونیورسٹی کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر موٹر بائیک کے کام میں لگ جاتی ہے۔

باڈی ۱۔ جسم، بدن، تن، کاٹھ، ڈیل ڈول، قد کاٹھ، ڈھانچا، ساخت، بناوٹ، ہیئت، شکل، صورت، وضع، وضع قطع، ہیکل، ڈیل، ڈول، سراپا، قالب، پیکر، جثہ، جسامت، جسد، تنومندی، توانائی، طاقت، قوت، زور، زیادہ، بہتات، کثرت، فراوانی، افراط، ۲۔ کپڑے کا وہ ٹکڑا جو بچے کے جسم پر پہنایا جاتا ہے، ۳۔ موٹر بائیک کا ڈھانچا، ۴۔ ایک بدل مہر یدار ہوتا ہے اور ایک گھوڑے سوار بھی اور کبھی متعدد سواروں کا دستہ بھی اس خدمت پر مامور ہوتا ہے اور اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔

باذل سخی، بخشش کرنے والا، بہت خرچ کرنے والا، سخاوت کرنے والا، فیاض، داتا، دانی، دانا، دانشور، دانشمند، عقلمند، ہوشیار، زیرک، چالاک، چست، چابک دست، تیز، تیز رفتار، تیز گام، تیز رو، تیز دست، تیز دم، تیز طبع، تیز مزاج، تیز فہم، تیز ذہن، تیز حواس، تیز نظر، تیز بین، تیز ادراک، تیز عقل، تیز ہوش، تیز حافظہ، تیز یاد، تیز قوت، تیز استعداد، تیز صلاحیت، تیز لیاقت، تیز فطرت، تیز سرشت، تیز خو، تیز عادت، تیز مشق، تیز ریاض، تیز کوشش، تیز محنت، تیز جدوجہد، تیز سعی، تیز تگ و دو، تیز دوڑ دھوپ، تیز بھاگ دوڑ، تیز آمد و رفت، تیز گشت، تیز پھرت، تیز چلت، تیز حرکت، تیز جنبش، تیز لرزش، تیز کپکپی، تیز تھرتھری، تیز کانپ، تیز ہلچل، تیز اضطراب، تیز بے چینی، تیز بے قراری، تیز بے تابی، تیز بے صبری، تیز بے حوصلگی، تیز بے ہمتی، تیز بے دلی، تیز بے رغبتی، تیز بے شوقی، تیز بے ذوقی، تیز بے لطفی، تیز بے مزگی، تیز بے کیفی، تیز بے نشاطی، تیز بے انبساطی، تیز بے مسرتی، تیز بے شادمانی، تیز بے خوشی، تیز بے بہجتی، تیز بے فرحتی، تیز بے انبساطی، تیز بے مسرتی، تیز بے شادمانی، تیز بے خوشی، تیز بے بہجتی، تیز بے فرحتی۔

بار ۱۔ وزن، بوجھ، ۲۔ ذمہ داری، ۳۔ احسان، ۴۔ مہربانی، ۵۔ کرم، ۶۔ عنایت، ۷۔ لطف، ۸۔ مہر، ۹۔ محبت، ۱۰۔ شفقت، ۱۱۔ انگریزی میں باڈی، جسم، جسد، قالب، پیکر، ڈھانچا، ساخت، بناوٹ، ہیئت، شکل، صورت، وضع، وضع قطع، ہیکل، ڈیل، ڈول، سراپا، قد کاٹھ، جثہ، جسامت، تنومندی، توانائی، طاقت، قوت، زور، زیادہ، بہتات، کثرت، فراوانی، افراط، ۱۲۔ کپڑے کا وہ ٹکڑا جو بچے کے جسم پر پہنایا جاتا ہے، ۱۳۔ موٹر بائیک کا ڈھانچا، ۱۴۔ ایک بدل مہر یدار ہوتا ہے اور ایک گھوڑے سوار بھی اور کبھی متعدد سواروں کا دستہ بھی اس خدمت پر مامور ہوتا ہے اور اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔

باذل سخی، بخشش کرنے والا، بہت خرچ کرنے والا، سخاوت کرنے والا، فیاض، داتا، دانی، دانا، دانشور، دانشمند، عقلمند، ہوشیار، زیرک، چالاک، چست، چابک دست، تیز، تیز رفتار، تیز گام، تیز رو، تیز دست، تیز دم، تیز طبع، تیز مزاج، تیز فہم، تیز ذہن، تیز حواس، تیز نظر، تیز بین، تیز ادراک، تیز عقل، تیز ہوش، تیز حافظہ، تیز یاد، تیز قوت، تیز استعداد، تیز صلاحیت، تیز لیاقت، تیز فطرت، تیز سرشت، تیز خو، تیز عادت، تیز مشق، تیز ریاض، تیز کوشش، تیز محنت، تیز جدوجہد، تیز سعی، تیز تگ و دو، تیز دوڑ دھوپ، تیز بھاگ دوڑ، تیز آمد و رفت، تیز گشت، تیز پھرت، تیز چلت، تیز حرکت، تیز جنبش، تیز لرزش، تیز کپکپی، تیز تھرتھری، تیز کانپ، تیز ہلچل، تیز اضطراب، تیز بے چینی، تیز بے قراری، تیز بے تابی، تیز بے صبری، تیز بے حوصلگی، تیز بے ہمتی، تیز بے دلی، تیز بے رغبتی، تیز بے شوقی، تیز بے ذوقی، تیز بے لطفی، تیز بے مزگی، تیز بے کیفی، تیز بے نشاطی، تیز بے انبساطی، تیز بے مسرتی، تیز بے شادمانی، تیز بے خوشی، تیز بے بہجتی، تیز بے فرحتی۔

بار ۱۔ وزن، بوجھ، ۲۔ ذمہ داری، ۳۔ احسان، ۴۔ مہربانی، ۵۔ کرم، ۶۔ عنایت، ۷۔ لطف، ۸۔ مہر، ۹۔ محبت، ۱۰۔ شفقت، ۱۱۔ انگریزی میں باڈی، جسم، جسد، قالب، پیکر، ڈھانچا، ساخت، بناوٹ، ہیئت، شکل، صورت، وضع، وضع قطع، ہیکل، ڈیل، ڈول، سراپا، قد کاٹھ، جثہ، جسامت، تنومندی، توانائی، طاقت، قوت، زور، زیادہ، بہتات، کثرت، فراوانی، افراط، ۱۲۔ کپڑے کا وہ ٹکڑا جو بچے کے جسم پر پہنایا جاتا ہے، ۱۳۔ موٹر بائیک کا ڈھانچا، ۱۴۔ ایک بدل مہر یدار ہوتا ہے اور ایک گھوڑے سوار بھی اور کبھی متعدد سواروں کا دستہ بھی اس خدمت پر مامور ہوتا ہے اور اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔

بارات شادی بیاہ کا جلوس دولہا کے ہمراہی
اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل: اہل لکھنؤ بالعموم برات بولتے ہیں

بار اُترنا بوجھ ہلکا ہونا۔ اردو محاورہ
فصیح رائج

بار سر سے تو کبھی بار ہوا پھر پیدا
شکر ساں کرنہ سکا کوئی سبکدوش مجھے

قول فیصل: خدمت گاری سے سبکدوشی حاصل ہو جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے عرصے سے ان کا ایک آدمی پر تھا لیکن آج ایک دیسا سرتھ آگیا کہ وہ ہمارے سر سے اُتر گیا

بار اُٹھنا وزن اُٹھنا۔ اردو فصیح، رائج۔
قول فیصل: بجا آوری مشکل کام انجام دینے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

ازل میں اُٹھ گیا کیوں عشق کا بار گراں ہم سے
ملامت ہو گئے یا رب زمین و آسماں ہم سے ناصری

بارالٰہ خدائے بزرگ فارسی ترکیب فصیح رائج

اگر چاہے یہ بات بارالٰہا برق
جلوں میں دفعتہً اس کو سیاہ

بارِ الٰہا اے خدائے بزرگ۔ فارسی ترکیب فصیح رائج۔

بارالٰہا اپنا جوشِ عشق دے
فطرتِ ہر چیز کو طوفان کر

باران بارش۔ مینھ۔ فارسی مذکر فصیح رائج

ع۔ تیر باراں ہو گیا ہے یار باراں باغ میں آ

قول فیصل: برسات کے معنی میں بھی بولتے ہیں

بارانی برساتی، ایک قسم کا لمبا کوٹ جو بارش کے پانی سے محفوظ رہنے کے لیے معمولی لباس کے اوپر پہن لیا جاتا ہے۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال

یہی ثابت ہو جاتا ہے ہنوز اپر کا نگہ
چلے اون پر جو کوئی اوڑھ کر بارش میں بارانی ندیم

قول فیصل: اردو میں اس مخصوص لباس کیلئے "برساتی" مستعمل ہے۔

بار آنا حمل آنا، ثمر آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ راست ہے ترا آنا مجھے پھلائے سرو
نہال خشک تمنائے دل میں بار آیا

بار آنا بارش ہونا۔ نوبت آنا۔ اردو، متروک

تمہاری بزم میں دیکھیں کب یہی بار آئے
جو آ کے جائے گئے پہلو سے اور جا آئے قتیل

قول فیصل: اب اس جگہ بالعموم باری آنا بولتے ہیں

بار آور پھل لانے والا۔ اصل دار۔ فارسی فصیح رائج

محل صرف: کسی بار آور درخت کو کاٹنا نہیں چاہیے

بار آور ہونا پھلنا پھولنا۔ اردو فصیح رائج
محل صرف: جو شجر بار آور نہ ہو اس میں پانی دینا بیکار ہے۔

بار آور ہونا کنایۃً نتیجہ خیز کے معنوں میں۔ اردو فصیح رائج۔

محل صرف: ہماری کوششیں خود ہمارے حق میں کبھی بار آور نہیں ہوئیں۔

بار بار گھڑی گھڑی: متواتر، لگاتار۔ فارسی فصیح رائج۔

جاتا تو اس کے کوچہ میں ہے بار بار دل
کھاتا ہے چوٹ پاس کی امید وار دل اسیر

بار بٹانا دوسرے کا اٹھانا میں شریک ہو جانا۔ اردو غیر فصیح رائج۔

بارہ ۔ بارہ ۔ ۱۔ ف ۔ ۱۔ ۔ ۔

کل شاہ کہ شاہی کا ہی ہوت فصیح اردو ہے۔
سط ۔ بارگاہ سنسکرت لاہر
ر ۔ ہوا ہے گے ۔ پر چلا ہوا
قول فیصل۔ اردو بول چال میں اس غیر مستعمل قیام گاہ کو
بھی کہتے ہیں جو لشکر کے ہوت توں سے شاہی وغیرہ کی
خدمت میں اقامہ اور پروانوں کی گشت کے لیے تیار کی
جاتی ہے اور جس کو جھاڑ فانوس وغیرہ سے آراستہ بھی کیا
جاتا ہے اور اس آراستہ کرنے کو سجانا (یعنی بارگاہ سجانا)
کہتے ہیں۔ بارگاہ کی جگہ بارگہ بھی بولتے ہیں۔
رگنا: ۔ رگنا ۔ ہوا سرک
اے سو ۔ ہیں لگتی ہا۔
ذ ہوا اس سے ہا یوس امید وار
بار لینا: ۔ رسائی ہونا، کسی جگہ داخل ہونے کی اجازت
ل ۔ اردو ۔ قلیل الاستعمال۔
محلس میں اس کی ہا رکھ کوئی نہ سکا
ہوا زنے سی ہے کہ ست ب ر نگا
قول فیصل۔ ست و لعت سے کے معنوں میں بھی
نظم ہوتے۔
ر کرنے کی ت ب ۔ ۔ ۔ قتل میں ہ
ر کر حور لگا دیں جس سے کا طور پر آنسو
ر ۔ ۔ ۔

بارہ ... کا عدد ... بارہ ... گنا کرنا ...
... بارہ ... بارہ ... عورتوں کا ... کرنا ...
بارہ ... بارہ ... کا زیور ... عورتوں کا ...
... بارہ ... پہنی جاتی ہے ...

بارہ امام ... رسول اسلام ... بارہ ... پیدا ہوئے ... حضرت علی ... حضرت ... سلام ... حضرت ... آخر ... صرف ... تھے ... جب تک ... رہیں ... قائم ... بارہ ...

بارہ بانٹ ... تیار ... بارہ ... حصوں ... بارہ ... حصہ ...

بارہ بانٹ ... بارہ ... حصے ... حصہ ... بارہ ... حصہ ...

بارہ بانٹ ... بارہ ... حصے ... حصہ ... بارہ ... حصہ ...

بارہ بانٹ ... بارہ ... حصے ... حصہ ... بارہ ... حصہ ...

بارہ برج ... بارہ ... برج ...

بارہ بوٹ ... بارہ ... بوٹ ...

بارہ بوٹی ... بارہ ... بوٹی ...

بارہ بھائی ... بارہ ... بھائی ...

بارہ بھائی ... بارہ ... بھائی ...

بارہ بھائی ... بارہ ... بھائ

اور ہر مہینے میں چھوٹی چھوٹی شاخیں اسی مناسبت سے اس کا یہ نام ہو گیا۔ عام بول چال میں "بارہ سنگھا" بولتے ہیں۔

بارہ ماس۔ بارہ مہینے آئے دن، ہمیشہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کے گھر میں بارہ ماس لڑائی رہتی ہے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "بارہوں ماس اور بارہوں مانس" بھی بولتے ہیں۔

بارہ ماسہ۔ ایک قسم کا ہندی گیت جس میں عورت کی زبان سے بارہ مہینوں میں سے ہر مہینے کا الگ الگ قصہ فراق بیان کیا جاتا ہے۔ ہندی مذکر۔

قول فیصل:۔ دیہات کے ہندی داں اس کو زیادہ تر بارہ ماسہ کا املا قاعدے کے اعتبار سے (ماس) ہی ہونا چاہیئے تھا لیکن عام طور پر (ماسہ) ہی لکھا جاتا ہے

بارہ ماسی۔ وہ درخت جو بارہ مہینے جلتا رہتا ہو۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل:۔ ہر کام اور ہر اس بات کے لیے جو پورے سال مسلسل جاری رہتی ہو "بارہ ماسی" بولتے ہیں۔

بارہ مسالے۔ وہ بارہ چیزیں جو ذائقہ بڑھانے کے لیے کھانا پکنے میں ڈالی جاتی ہیں۔ مذ زیرہ۔ مذ تیز پات۔ مذ پودینہ۔ مذ الائچی۔ مذ بیاہ مرچ۔ مذ سونف۔ مذ ادرک۔ مذ دھنیا۔ مذ ہلدی۔ مذ ادرک۔ مذ اجوائن۔ مذ کلونجی۔

قول فیصل:۔ ان ضروری چیزوں یا دوا ضروری اسباب کے لیے بھی (مجازاً) بولتے ہیں جو کسی کام کی تکمیل کے لیے چاہئیں ہوں جیسے

(۱) تیرے بھی چہکی آتی تھی اکثر بھوئیں بھی ہوتی تھیں ماتھے کی بیر پاک پاؤں میں جا پڑی تھیں غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے۔ (کایا پلٹ)

مسالے کا املا جو لکھا گیا ہے یہ ترقی یافتہ اردو دانوں کی ایجاد کردہ ہے۔ قدیم زمانے سے اس کا املا اس طرح (مصالحہ) چلا آتا تھا اور اب بھی قدیم طرز تحریر کے پابند حضرات اسی طرح لکھتے ہیں اور مؤلف کے نزدیک بھی اسی طرح یعنی (مصالحہ) صحیح اور قابل ترجیح ہے۔

بارہ مقام۔ ایرانیوں کی تقسیم کے مطابق موسیقی کے بارہ پردے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مائل موسیقی ایسا کہ دل کرتا تھا
کبھی ہیں بارہ مقام اور کبھی ہیں چار دانگ — فدوی

بارہ مہینے۔ متواتر سال بھر۔ اُردو، فصیح اور رائج۔

کچھ مہینوں پر نہیں موقوف مژگاں کی تری
رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خونخوار میں — نسیم

بارہ وفات۔ ماہ ربیع الاول کی بارھویں تاریخ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ایکی یہ عہد ہے کہ جو بارہ وفات ہو
تو میرے اور تیرے دوگانہ وہ رات ہو — رنگین

قول فیصل:۔ اہلسنت حضرات کی تحقیق کے مطابق رسول اسلام کی تاریخ وفات نیز تاریخ پیدائش دونوں سے بارہ ربیع الاول تک میں کسی دن ہے لیکن بتاریخ زیادہ مشہور ہے

بارہونا رسائی ہونا۔ اُردو، متروک۔

اس کے دوپر جو جھکا بارہوا
اپنے صدقے ہزار بار ہوا — نسیم

قول فیصل:۔ گراں گذرنے کے معنوں میں مستعمل ہے جیسے "دوست سے بھی کبھی ایسی بے تکلفی نہ اختیار کرو جو دوسرے پر بار ہو"۔

بارہ ہاتھ کی زبان۔ اوس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کام میں کچا اور زبان کا طرار ہو۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

بارہ ہاتھ کی لات۔ اوس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کام میں کچا اور زبان کا طرار ہو۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنے ہاتھ پیروں سے تو کچھ ہو نہیں سکتا دوسرے پر حکومت جتانے کو بارہ ہاتھ کی زبان چل جاتی ہے۔

باری مذ۔ پیدا کرنے والا خدائے تعالیٰ کا ایک نام عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تھا حملہ اکبر غضب حضرت باری
دو ہو گیا شمشیر جسے شیر نے ماری — انیس

قول فیصل:۔ اُردو میں صوفیہ کے نام کے ساتھ لگا کر تعظیماً دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں جیسے باری تعالیٰ، دیدہ باری وغیرہ۔

باری مؤ۔ دوران سلسلہ میں کسی کی نوبت آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارے وکیل کے بولنے کی باری آئی تو دوسرا مقدمہ پکار دیا گیا۔

باری مؤ۔ ہندوؤں میں ایک قوم جس کا پیشہ تیل بنانا ہے۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل:۔ ہندی میں مؤ دو شیزہ کے معنی میں بھی مستعمل ہے لیکن اُردو میں اس جگہ بالی بولتے ہیں۔ مؤ باغیچہ اور احاطہ کے معنی میں بھی ہے لیکن اُردو میں اس کے لیے "باڑی" مستعمل ہے۔

صاحب نور اللغات نے اس کے ایک معنی کان اور ناک میں پہننے کا زیور" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں کان کے اس زیور کو "بالی" کہتے ہیں۔ مشعلچی کے معنی بھی لکھے ہیں جو اب مستعمل نہیں ہے۔

بارے۔ الغرض، خیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد — غالب

باریاب۔ حضوری پانے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

باریابی ۔ رسائی، حضوری ۔ فارسی مفصح، اسم مؤنث ۔ باری باری کے بعد دیگرے اپنے اپنے نمبر پر ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ باری باری لوگ آتے تھے اور سلام کرکے چلے جاتے تھے۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر باری باری سے بھی بولتے ہیں۔

باری باری سے جو پری ہے ۔۔۔ (صحرا نسیم)
وہ تیر اندر کی مجری ہے

باری بھرنا ۔ اپنے اپنے مقررہ وقت میں پہرہ چوکی دینا ۔ اردو، قلیل الاستعمال

باریاں حوریں بھریں اگر مجاور ہو ثواب ۔
محل نہیں ممکن نہ ہوں اصحاب میں تربت ہو تو ہو

باری دار ۔ مقررہ وقت پر پہرا چوکی دینے والا ۔ اردو قلیل الاستعمال۔

جاما تک کر چوکی کے تھے باری دار
مرا جو چلی سو گئے ایک بار میر حسن

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں صرف ان عورتوں کے لیے بولتے ہیں جو رات کو اپنے اپنے مقررہ وقت پر بچوں کے اندھیا نیند کی غرض سے جو گئی رہتی ہیں اس محل پر باری نہیں غیر فصیح ہے۔

باری سے ۔ ایک دن بیچ ۔ اردو، فصیح، رائج۔

باری سے رہتا ہے مگر پردہ رشک جو
دشمن میں ایک دن ہوں تو دن میں ہیں تب لاکھ

باریک ۔ پتلا، مہین ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ جاڑے کی فصل کے لیے باریک کپڑا کیوں خرید رہے ہو۔

باریک ۔ نازک، لطیف ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ تم نے اس شعر کے معنی میں وہ باریک بات پیدا کی ہے کہ دل خوش ہو گیا۔

باریکا (بیلائے معروف) حاشیہ، کنارہ، محصور، کاغذ قلم جس سے باریک خط لکھتے ہیں، وہ باریک خط جو حدود کے اندر صفحات کے کناروں پر ہوتا ہے ۔ فارسی، مذکر، متروک۔

دھجہ خط ہے کہیں دیوان میں کہیں صفحہ کہیں
چاہیئے مجدول نگارش میں اک باریکا رائج

باری کا بخار ۔ وہ بخار جو ایک دن چھوڑ کے آئے ۔ اردو، فصیح، رائج۔

باریک بات ۔ نازک بات، لطیف بات، نکتہ ۔ اردو، فصیح، رائج

باریک بیں ۔ دقیقہ رس، معاملے کی تہ کو پہنچنے جاننے والا ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

باریک فرق ۔ سمجھ، امتیاز، لطیف امتیاز ۔ اردو، ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ دونوں کے خط میں ایک باریک فرق ہے جو خوشنویس ہی سمجھ سکتا ہے۔

باریک کام ۔ مہین کام، وہ کام جس کے کرنے میں آنکھوں پر زور پڑے ۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ عام طور پر سلمانی کشیدے کے کام، تلا زردوزی وغیرہ کے لیے بولتے ہیں۔

باریکی ۔ نزاکت، لطافت ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ بندی عصور باریکی خیال میں ایک شاعر کے شعر میں امتیاز کیا جا سکتا ہے۔

باریکیاں ۔ باریکی کی جمع ۔ اردو، فصیح، رائج۔

باریکیاں چھانٹنا ۔ نکتہ چینی کرنا، نازک باتیں نکالنا ۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ اس کا استعمال ہمیشہ تنقید ہی میں مستعمل ہے۔

جتنی ہیں تیری کمر کی نیا میاں صورتیں
چھنتی ہیں باریکیاں ساری رہا میں

باریکیاں نکالنا ۔ باتیں لطیف کرنا، نکتہ چینی کرنا ۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ فضیلت میں بھی باریکیاں بھی کرنا بھی مستعمل ہے۔

باڑہ ۔ درختوں کی قطار ۔ اردو، دلی کی زبان ہے وہ فریقہ وہ درختوں کی ۔ آئیں
ہم دیکھتے رہے دم گشت آئیں

قول فیصل ۔ بعض کسی بات سے ہار جانا، بازی ہار جانا، شکست کھانا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

پیادے جو ان کی دے بیٹھے تھے وہیں
سے خط یہ گایوں کی بازی تھی ۔ تھی
بہت سی مدتوں کے سلسلہ ۔ رنجھنے کے لیے
ہوتے ہیں۔

گرجتا ہے جو بادل کہتے ہیں مست
یہ چلتی ہے فلک پر باڑہ کیسی
نیل لکھنؤ ۔ یہ محل پر باڑہ ہوتے ہیں۔

باڑا بقرستان ۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ خیرات کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے "کیا ہمارا ماڑا بٹ رہا ہے جو تم حضرت کی بھی ہے"۔ مکان کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "امام باڑہ" لیکن اس محل پر اس کا املا آخر میں "ہ" کے ساتھ (امام باڑہ) رائج ہے

باڑھ ۔ دھار ۔ اردو، فصیح، رائج۔

مشکل آساں نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی
جیف مُنہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی تیر

قول فیصل - بڑھ جانا رہنا اور بارڑھ اتر جانا (بارڑھ
اتر جانے سے بھی ہیں) بارڑھ کر جانا (دھار دھ ہے
دینے بڑھانے کے معنی میں) بارڑھ رکھوانا۔ سان پر

بارڑھ دینا ... رانی ہیں بڑھانا اور فصیح، رائج۔

بڑھ ... اس ... جس اس ترک کا
... جس ... دوزخ سے ذیب کر ہونے لگا خنجر

بارڑھ آنا ... ہاتھوں سے کی ہوئی حد بندی حد کنارا
... بندی ... فصیح

... ہیں ... آنکھیں ... ہیں ...
... ہے ... ہیں ... شاد

بارڑھ ... کی ... اور ... کا ... اور
...

... ہیں ... ہیں ...

بارڑھ باندھنا ... ہاتھوں ... سے ... گھیرنا
... سان ... اور ...

... لکھنے ...

بارڑھ پر آنا ... تلوار کے ساتھ) ... سے ... قریب ... قریب
... بڑھنے ... اور فصیح ... رائج

... ہے ... دھار دینے کی
... ہے ... پر ... کی

بارڑھ پر ... ... شاید ... قریب ... کا ... ہونا
...

... ہے ...

بارڑھ پڑنا ... گویوں کی بوچھار ہونا۔ اردو (دہلی کی زبان
پڑنے ہیں جھیدے ملک میں نہیں ہیں یہ اختر
پڑی ہے بارڑھ کوئی دل ہیوں کے نالوں کی داغ

بارڑھ تیز ہونا ... دھار تیز ہونا۔ اردو فصیح اور رائج
محل ... دوستی جانوں کی بارڑھ ہمت تیز ہوتی ہے

بارڑھ جاتی رہنا ... چھری چاقو کی دھار کا کند
ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج

بارڑھ چکرنا ... دھار گرد ... اردو، متروک
وہ ... حال ہوں ... کہ ہلا کشتن
خنجر ... قضا ہے ہلا بارڑھ چکر گئی شاد

بارڑھ چڑھانا ... دھار ... اور ... متروک
... صاحب نور اللغات نے اس کے معنوں میں
... اشتعال دینا لکھا ہے لیکن
لکھنؤ میں ان معنوں میں بارڑھ چڑھانا بولتے ہیں۔

بارڑھ چڑھنا ... سان لگنا، دھار کی جانا۔ اردو
دہلی کی زبان
جو نگاہ سر گئیں تھی ہو گئی وہ شمشیر گئیں
بارڑھ چڑھ کر ... کی تیزی ہو گئی داغ

بارڑھ چلنا ... ... باتوں کا سلسلہ ... رہنا
چھوٹنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
تلوار کی ہے بارڑھ جیسی چلتی
چھاتی ہے زمین کی دلتی حالی

بارڑھ دار ... ہونا ... دھار ... کی سے
... چڑھ جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
... کہ ... کیا کریں نہ ہوئے ترک
... ہوئے صبا

بارڑھ دلانا ... ... اردو ... متروک
... کر ... ہوئے ...
... اردو، رائج
... ہوئی ... بارڑھ یہ
... کے ... ہیر

بارڑھ دینا ... کسی کام پر آمادہ کرنا، اشتعال دینا
اردو، متروک۔
کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ بجلیں کرتیں
بارڑھ دیتے نہیں ترکوں کو ہ خنجر کیں دن آتش

بارڑھ رکھوانا ... دھار تیز کرانا، اردو، فصیح اور رائج
سرمہ ... کو بال ... دوست ... ہے اسیر
بارڑھ رکھوانی ہے اس نے خنجر فولاد پر اسیر

بارڑھ کا ڈورا ... بڑھ ... ہلکا سا ... جو تلوار
کی دھار ... جسم پر ... جائے اردو، ... قلیل الاستعمال
... پڑا ... سے ... ہو کر بارڑھ کا ڈورا۔
... ہیں ... کی ... تیغ عریاں پر قلق

بارڑھ کر جانا ... تیز ... چاقو کی دھار کا ... دار ہونا۔ ... فصیح، رائج
بھتر ہے مرا گلا بھی تلوار تلے
تلوار کی بارڑھ کر نہ جائے داغ

بارڑھ مارنا ... چند ... دھاروں کا ایک ساتھ بند ... چلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
جا پڑا ہے گہ شوق رخ قاتل پر
بارڑھ مارے صف مژگاں ہے کاری دل پر داغ

بارڑھ مڑنا ... دھار ... ہو جانا۔ اردو، فصیح اور رائج

بارڑھیا ... دھار رکھنے والا۔ اردو، فصیح، رائج

بارڑی ... ... صوت۔ اردو، غیر فصیح، رائج
سیاہ ... کی بیاں جو ہے بارڑی
وہاں شاید ہے کوئی ڈھاری (عروج لکھنؤ)

قول فیصل ... ... مکانی ... میں کثرت رائج ہے،
بارڑی ... ... روی کا کھٹک (نور اللغات)
قول فیصل ... ... استعمال نہیں ہے۔ کھٹک
... کے ساتھ ... عوام ... دونوں بولتے ہیں جیسا
... کا پیشہ ... بارڑی ہے"

بازار تیز ہونا

بازار گرم کرنا ... رونق بڑھانا، ... اردو، فصیح ... رائج۔

... میں ... کے گرم ہو،

... بیٹھے ہیں ... بستگی ...

بازار گرم ہونا ... خود بخود ... بازار کی چہل ... اردو فصیح رائج۔

... بازار گرنا ... رونق ...

بازار گرنا ... فصیح رائج

بازار لگانا ... فصیح رائج

... بازار ... اردو فصیح رائج

بازار لٹنا ... جمع ہونا ... اردو رائج

بازار میں ... فصیح ...

... بازار ... اردو ...

بازار والوں ... بازار ...

بازار ہونا ... اردو ...

بازار کی ... اردو ...

بازار کی ... اردو ...

بازار کی

بازو ... صوفی کا ... کو سونے کے ... کے ... باندھتے ہیں

بازو بند ... دروازے کے چوکھٹ کے بیلوں کی لمبی لکڑیاں ... اردو، فصیح، رائج۔

... اس بھی قد کا ... بیچا پاؤں جس دروازے پر ... گھٹنے کے دو دو بانہ کا ایک ایک بازو ہوگا ...

بازو بند ... بچے کے دونوں بازوؤں پر چھاتی ... ہیا ... اردو، مؤنث۔

... اپنی کوڑھ ٹیکے ... مثالوں کے ہاتھوں ہو ... کھڑے کر دیا غائت ... ہری انگیا کے ...

بازو بند ... مرد عورتوں کے ... جسم ... پر ... پہنتے ہیں۔ ... فارسی، فصیح، رائج۔

بازو بند ... زیور کی ایک قسم جسے عورتیں اپنے ... بازوؤں پر باندھتی ہیں ... اردو، مؤنث، فصیح، رائج

... کے ... کھوں

بازو بھر ... بہت ... جسم ... کا ہو ... مثنوی گلزار ...

بازو بھر کے ہونا ... بازوؤں پر خوشنما تیار ... ہونا ... کہ ... بازو ... ہوں نہ ہوتے ... اردو، محاورہ، فصیح، رائج

... کا ... بازو بھر کے گول گول

برابر ہو اس کے جن کا ہو ... میر حسن

بازو تھیل ... بھرے ... کی ... کے ساتھ ... بھرے ... بازو ... زیادہ ... ہوتے ہیں۔

... کھائیاں ... بھرے ... بھرے ... بازو

... کس ... کلائی پہ کھلے ... وہ ... بازو ... نوٹ

بازو کھجھیانا ... بہت ... مرد ... کا اپنے ... بازو ... اپنے جسم پر ... اردو، فصیح، رائج

بازو کھیرکن ... مرد ... سے ... عشقوں ... کی جاتا ... ہے ... اردو، محاورہ، فصیح، رائج

... ہی جو کچھ ... ہے ... پھیرتا ہے

... ہے ... کا ... مرد ... کا ... بازو ... حرکت

بازو تولنا ... مرد ... کے ... بازوؤں کو حرکت دینا ... اردو، محاورہ، فصیح، رائج

بازوؤں کو حرکت دینا ... اردو، محاورہ، فصیح، رائج

... صیاد کو یہ ... ہے کہ اڑنے کا ذکر کیا

... تو لا جو بازوؤں کو وہیں پر ... گیا

بازو فیصل ... اس ... پر ... فیصلہ ہو جاتا ہے۔

بازو ٹوٹنا ... مرگ ... کے لیے ... جاتا ہے۔ ... اردو، فصیح، رائج۔

... کی موت ... ایسی بھاری ... تھی کہ ... باپ تو ... گیا ... کے ساتھ ... اردو، محاورہ، فصیح، رائج

... بھائیوں کا بازو ٹوٹ گیا۔ ... محاورہ

بازو دہ جا ... اردو، ... کا ... اردو، فصیح، رائج۔

... یہ ... ہوں تو ... کے ... مانند ... ہوگا

... بھر جا ... بازو ... کے ... مسلسل ... ہوگا

... فصل ... اردو ... کا ... سن ... ناجی

... ہوتے ہیں

بازو کسنا ... بازو ... اردو، فصیح، رائج۔

... بازو ... ہوئے ... کو نظر آتا ہے کوئی ... سر پر ... دوا چھیننے لیے جاتا ہے کوئی ... میر

بازو کی مچھلی ... مرد ... بازو ... کی ... ساخت ... ہر دیکھنے ... خصوصاً ... میں ... دوسرے ... جسم ... سے ... مختلف ... ہوتا ہے ... اردو، فصیح، رائج۔

... بغیر ... کا ... دو ... چند ... سوچ ... ہے ... گزرتا ...

... کہوں ... ہر ... بازو کی ... مچھلی ... ہی ... ہے ... آب ... سوچ

بازی ... شرط، ... جیت ... کا ... کھیل، ... مذہبی، ... فصیح، ... رائج

... سخنور ... عشق ... کے ... مذہب ... میں ... بازی ... جائز ... ہے

... کھیلنے ... کو ... یوں ... رہے ... ہیں ... تنبر ... کھیل ... گئے ... میر

بازی ... اردو، ... کا ... ہے ... کا ... ہے ... کا ... ہے

بازیچہ ... کھلونا ... اردو ... فصیح ... رائج۔

... بچہ دل مرا ہے کسی نے سوار کا
... کہ ہر نفس میں ہو عالم غبار کا

بازی کرنا ... کھیلنا ... اردو ... قلیل الاستعمال

... لاہاری ...

... بازی کھڑا ... کھیلنا ...

... بازی گاہ ...

بازی گھر ... جہاں ... کھیلے جاتے ...

بازی لگانا ... شرط ... اردو ... فصیح ... رائج۔

... بازی ... ہار ... کھیلیں اگر ...
... تو شاہ کیجئے ... کا غلام ہوتا ہے

قول فیصل ... کا لازم ... جنتی ہے۔

بازی لے جانا ... سبقت لیجانا ... اردو ... فصیح ... رائج

... دیکھنا بھی ہے ... دکھانا بھی حسینوں کو ہے شرط
... اس میں بازی لے گیا اے بندہ پرور آئینہ

بازی مات کرنا ... بازی ہرا دینا ... اردو ... فصیح ... رائج

... تیری ... اور دے زمانے تجھ کو بازی مات کی ...
... اگر کسی خصوصی تعلیم سے اس بات کی طرف

قول فیصل ... اس کا لازم "بازی مات ہونا" بھی ...

بازی نادار ہونا ... کچھ ... ہاری رنگ کے
... کا ... ہونا ... اردو ... رائج

... نام کو بھی نہیں محتاج کوئی دنیا میں
... گنوا کھیلیں تو کوئی نہیں بازی نادار

بازی ہارنا ... جیت ... کھل ... ہار جانا ...
اردو ... فصیح ... رائج۔

... جیت کے بازی شرمسل بھی ہارتی گئے
... ہم سے ہے یہ کہ ... ہماری کی بازی ہار کے

... کھل کر ... جواب ہونے کے لیے
... ہاں ... ہرنا ... بازی ہرا ... نہیں

... ہمت ... کھیلنا ...
... دوں ... ہر جاتے ...

باش ... ہونا ... ہندی ... فارسی ... بعد ...

... ہمارے ... کے ... پھول
... کھیلے نہیں ... رنگ سے اس باغ کے پھول

باسی ... رات کا پکا ہوا ... رات کا ... ہوا تازہ
... اردو ... فصیح ... رائج۔

قول فیصل ... اس کا تلفظ ... غیر فصیح ہونے کے
... ملا کر ... باس ... بولنا فصیح ہے۔

باسٹھ ... ساٹھ اور دو ... اردو ... فصیح ... رائج

باسط ... فراخی دینے والا ... نام ... عربی
صفت ... فصیح ... رائج۔

باسلیق ... سلیقہ ... آدمی ... ایک
... خاص ... ذاتی ... اطوار کی صفت۔

باسن ... برتن ... طرف ... مذکر ... غیر فصیح ... رائج

... بیل ... باسن ...
... بلے ... چھلکے ... چھوٹے ... بھی کہیں ...

قول فیصل ... محاورہ میں اس کا ... برتن ... ساتھ
... ملا کر ... بولنا ... زیادہ ہے۔

باسی ... ایک ... جو شودر ... اور ...
... مذکر ... فصیح ... رائج۔

باسور ... ایک قسم ... کا مرض ... جس میں ... مقام ... پر ...
... ناک ... میں ... گوشت ... پیدا ہو جاتا ہے ... عربی۔

قول فیصل ... اس کی جمع ... سیر ہے ... اطباء ... کی
... اصطلاح ہے۔

باسی ... رات ... کا پکا ہوا ... رات کا ... ہوا تازہ
... اردو ... فصیح ... رائج۔

قول فیصل ... مفہوم ... صاف ... ہیں ... کہتے ہیں

باسی ... رکھا ... اردو ... فصیح ... رائج

... چوڑیٹی ... باسی ...
... بڑی ... رنگ ... دی ... ہوئی

باسیرا ... سردی ... کی ... بڑی ...
باسی ... کہتے ... ایسی ... جگہ ... ہے ... جہاں ... کی ... چیز ... دیر ... تک ... کے ... لیے ... کر ... رکھی ... جائے ... اردو ... رائج۔

باسی بتاسی ... دن ... کا ... رکھا ہوا ... کھانا ...

باسی

باسی عیسیٰ ... ... فصیح، رائج

باسی کڑھی میں ابال آنا ... ... فصیح، رائج

باسی منہ ... ... فصیح، رائج

باشندہ ... ... فصیح، رائج

باطل ... ... فصیح، رائج

باطل پرست ... ... فصیح، رائج

باطل ہونا ... ... فصیح، رائج

باطنی ... ... فصیح، رائج

باغ ... ... فصیح، رائج

باغ بر ہیم ... ... فصیح، رائج

باغبان ... ... فصیح، رائج

باغیچہ ... ... فصیح، رائج

باغیچہ ... ... فصیح، رائج

باغیچہ ... ... فصیح، رائج

باغیچہ ... ... فصیح، رائج

باغات
ھی کیے ہر
باغ تربت ... باغ کی تشبیہ ... فصیح و رائج
... جمع عربی ناصرے سے فارسیوں نے
... ہی ہے اسی جمع فارسی کے حکم میں ہے۔
باغ اُجڑنا ... باغ کے ... کا تباہ و برباد ہو جانا
... فصیح رائج
قول فیصل ... کسی گھر کے تباہ ہو جانے سے بھی
بولتے ہیں،
زہرا کا باغ، اجڑا کھیتی پڑی ہے ویراں
ایسی خزاں نہ آئے بارب کسی چمن میں شعر
قول فیصل ... اس کا تعدی ... باغ اجاڑنا ... ہے
مستعمل ہے
باغ اِرم ... شداد کا بنایا ہوا بہشت ... فارسی ترکیب
فصیح ... رائج۔
باغ باڑی ... پھلواری، آرائش، تعینی صحبتگی،
کھانے پینے کی، اردو، ہندی، دہلی کی زبان۔
باغ باغ ہونا ... بہت زیادہ خوش ہونا نہال
ہو جانا ... اردو ... فصیح ... رائج۔
سر دل کے ملک میں کیا باغ باغ ہے
فصل رس کو کیوں نہ ملک سخن ... شعر
باغبان ... مالی، باغ کی دیکھ بھال اور حفاظت
کا ... کرنے والی ... فصیح ... رائج۔
... کی کلی بھائے باغباں دکھائے
... ل خزاں ... کھائے صفی
قول فیصل ... باغبان ... قدرت ہیر
... غبان خدا ... خدائے واں کو کہتے ہیں۔
باغبانی ... باغ کی دیکھ بھال، ... کا عہدہ، فارسی
موث، فصیح ... رائج
... جنہ باغبانی صحرا کرے کوئی ... تشبیہ

باغ پھونا ... باغ کا ... ہونا ... فصیح رائج
باغ پھولا پھلا ہے سرسبز ہے۔
ہر طرف آب سرد ... شوق
باغ پیرا ... باغ کی کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنے
والا، مالی، باغبان، فارسی تفصیل الاستعمال۔
باغ جناں ... جنت کا باغ، جنت، فارسی ترکیب
فصیح ... رائج۔
جب بچے کے باغ جناں آگے بڑھے شاہ زماں
جبرئیل بھی تھے ہم عناں آسمان ... نظم
باغ جنت ... جنت، فارسی ترکیب، فصیح ... رائج
... جانے ... ہر نہ کرد حالی تباہ
باغ جنت کے مسافر کو نہیں رکھتے راہ ... نشہ
باغیچہ ... چھوٹا باغ جس ... باغ کی تصغیر ... فارسی
میر ... فصیح
قول فیصل ... اردو میں بالعموم باغیچہ بولتے ہیں
باغ خزاں ہونا ... باغ کا تباہ و برباد ہونا، اردو
فصیح، رائج۔
جوں نہ ویراں کوئی گھر ہو نہ خزاں ہو کوئی باغ
رہے اس رشک سے اس دکھ سے زمانے کو فراغ ... تشبیہ
باغ دُنیا ... دنیا جہان، فارسی ترکیب، فصیح ... رائج
ہے بہار باغ دنیا چند روز
دیکھ لو اس کا تماشا چند روز ... تشبیہ
باغ رضوان ... جنت ... فارسی ترکیب،
فصیح ... رائج۔
... گر ہے ... اس ... باغ رضوان کا
... اک کلہ ... ہم چنیں ... کے ... نسیاں کا ... غالب
باغ سبز دکھانا ... دھوکا دینا، فریب دینا، اردو، غیر فصیح ... رائج
... باغ ... زخم ... پڑے ... سکوڑوں آبلے
مجھے باغ سبز دکھائے ہے ... ترا ... باغ دل ... نشہ

قول فیصل ... عام طور پر ... سبز باغ دکھانا بولتے
ہیں۔
باغ شداد ... شداد کا بنایا ہوا بہشت، فارسی ترکیب
فصیح ... رائج۔
باغ عالم ... دنیا کائنات، فارسی ترکیب، فصیح ... رائج
دل میں لے گرفتاری یا وحشی
باغ عالم سے نامراد چلے ... شوق
باغ قالی ... وہ پھول پودے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں
فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال
چشم حیرت کھل گئی جب ہو نگاہ دہر میں
باغ سبز اپنی نظر میں باغ قالی ہو گیا ... نظیر
قول فیصل ... مالی کی حد ... تک ... زیادہ مستعمل ہے۔
باغ کا باغ ... تمام باغ، سارا باغ، اردو
فصیح ... رائج۔
دیکھ دو کل ہے جو تسکین نہ ہوئی سر دس کی
باغ کا باغ ہی سر پہ اٹھائے چلیے ... انشا
باغ کٹنا ... باغ کے درختوں کا کٹ جانا، اردو
فصیح ... رائج۔
قول فیصل ... مجازاً کسی گھر کے کل افراد کا تہ تیغ
ہو جانا۔
جب کربلا میں دختر ایماں اٹھ گیا
یعنی جناب فاطمہؑ کا باغ کٹ گیا ... نظیر
باغ لگانا ... کسی زمین پر پھولوں یا پھلوں کے درخت
لگانا، اردو، فصیح ... رائج۔
قول فیصل ... مضامین میں رنگینی پیدا کرنا کے معنی
میں بھی مستعمل ہے۔
منظور ہے تعریف مجھے لالہ رخوں کی
اے چرخ کہن آج لگا تو بھی یا باغ ... رنگین
مجھے ... باغ کرنے کے لیے بھی لے لیتے ہیں۔ ... میر

...ہاں بیٹھ جاتے ہیں، اوں کا باغ لگاتے ہیں:

باغ بیسر عشق ... یہ گنج کے قریب محلہ ال منڈی لکھنؤ میں ایک باغ ہوا ہے، کہ سر عشق مرحوم کے نام سے مشہور تھا۔ اس کی تعمیر اس سبب سے ہوئی کہ [illegible] ...سی [illegible] ...ہوئے ...ہوئے ...باغ نہیں ...اگرچہ ...ہے ...باغ کے ...

باغ ... [illegible] ...

باغ عوض ... [illegible] ...

باغ گیا ...

باغ مچھلی ... [illegible] ...

باغی ... [illegible] ...

باقر ... [illegible] ...

باقر خانی ... [illegible] ...

باقر خانی ... ایک قسم کی شیرمال ... اردو ... فصیح ... رائج

قول فیصل ... مشہور ہے کہ باقر خان نامے ایک شخص کی ... ایجاد ہے ... اسی کے نام سے مشہور ہے۔

باقلا ... ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں ہوتی ہیں ... پکا کر کھائی جاتی ہیں۔

قول فیصل ... اس کی پھلیاں اور پھلیوں کے اندر کی چیز ...

باقی ... [illegible] ... باقی ... [illegible] ... فصیح ... رائج

قول فیصل ... [illegible] ...

باقی ... [illegible] ... فصیح ... رائج

قول فیصل ... [illegible] ...

باقی ... [illegible] ... فصیح ... رائج۔

محل مصرف ... دو سوالی ... [illegible] ... باقی کے ... کے جواب میں۔

باقی ... [illegible] ... [illegible] ... کھانے کا ... [illegible] ...

باقیات ... [illegible] ...

باقیات الصالحات ... [illegible] ...

باقیات ... [illegible] ...

قول فیصل ... [illegible] ... فصیح ...

باقی آئندہ ... کسی [illegible] ... [illegible] ... کہ ... [illegible] ... مضمون ... مکمل چھاپا جائے تو ... [illegible] ... کہہ دیتے ہیں یعنی اس کا ... آئندہ ... [illegible] ... شائع کیا جائے گا۔ ... [illegible] ... اردو ... مصرف ...

فصیح ... رائج۔

باقی پڑی رہنا ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... فصیح ... غیر فصیح ... محاورہ ... [illegible] ...

باقی دار ... [illegible] ... کسی کی کوئی رقم باقی ہو

باقی ساقی ... [illegible] ... فصیح

ساقی باقی ... [illegible] ...

باقی ساقی شراب دے ... [illegible]

قول فیصل ... [illegible] ...

باقی کرنا ... [illegible] ...

محل مصرف ... دو روپے کے سودے میں ایک روپیہ ... ایک باقی کر لیا۔

باقی کرا دینا ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

باگ ... باگ ... باگ ...

باگ ... باگ ... باگ ...

باگ ... باگ ... باگ ...

بالیسری

قول فیصل۔ جیسے کہ xx کو دیکھ کر، خوش ہوتے ہیں
لوگوں میں زیادہ مستعمل ہے بالوں کی جگہ بال بھی
بولتے ہیں۔

بالیسری ایک رسم کا نام ہے ہندی
سہرے دولہا کی اصطلاح۔

بالیں سے ہوئے۔ بالیں کیسے ہوئے۔ اردو
غیر فصیح، رائج۔

جہاں ہے کیوں نہ تک یہ عبارت ہے کیوں
ادب کا مقام ہے، یہیں سے ہوئے
بالیں ہوئے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
دست شاطر دوں کا میں تکلوتا سے
یار کی تیغ کا بیکا جو کوئی بال ہوا

بال۔ وہ باریک خط جو شیشے اینٹ وغیرہ
چوٹ سے پڑ جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یہ مراد ہے کہ ہے اس میں زبان اثبات
رکھے آئینہ کا سا قول تو یہ
بال تک آنکھوں سے دیکھا ہے نہ سنا ہے کوئی
جس کو یاں سنتے ہیں، معدوم ہوئے مشرکہ۔
تیرہ بخت نہ حاصل، خیال کا برسے
زبان آری سے تیغ میں نہ رہا
بال بکا۔ مٹنے والے، ہلاک ہونے
بازوؤں میں پر لگے ہوتے ہیں، اردو
میں مستعمل ہے۔ فصیح، رائج۔
پری آواز تنہیں سے بار عشق ہیں گیا
بالوں بکا۔ ہلاکت، بربادی، بربادی
اردو، فصیح، رائج۔
بڑھ گیا حسن سے عشق سے مرے تعلق
کان میں سنکے تیرے بالوں کا بالوں ہو کر

بالا۔ اونچا، بلند، فارسی، فصیح، رائج۔

بالا بالا۔ اوپر ہی اوپر، الگ ہی الگ۔ اردو،
فصیح، رائج۔
آتی ہے چھپ کے دبے پاؤں نسیم اور صبا
ابر بھی آ کے برس جاتا ہے بالا بالا

بالا بالا۔ خفیہ طریقے سے۔ اردو،
فصیح، رائج۔
پتے یاقوت کے دکھلاتا ہوا کوئی لال
بجلیاں یار کو آنے لگیں بالا بالا

بالا بالا جانا۔ [illegible]
تعلیل الاستعمال۔
تو جو سرگراں ہے رکھتا ہے روٹھنے کا
وہ بالا بالا نہیں جاتے کہ آ کے

بالاتر۔ بلند تر، افضل، بہتر۔ فارسی صفت،
فصیح، رائج۔

بالا بالا۔ [illegible]
غیر فصیح رائج
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالا بالا۔ [illegible]
فارسی، مذکر، مصدر۔
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کے
معنی سر چڑھنے [illegible]
یہ [illegible]
میں مشترک ہے۔
[illegible] معصوم، سید حامد، حامد
اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بال اُتر جانا ۔ از خود باتوں کا گر جانا، اردو
...

بالاتفاق ۔ اتفاق کے ساتھ بلا اختلاف رائے
...

بالاجماع ۔ اتفاق، کثرت آراء سے، عربی
...

بالا جمال ۔ بحسرہ ہے، عربی، تصحیح، رائج

بالا جوبن ۔ سنی جوانی، کسی کا حسن، اردو
...

بالاخانہ ۔ کوٹھا، دو منزلہ مکان کا اوپر کا حصہ، فارسی، تصحیح، رائج

...

بالادست ۔ اس سے زبردست، فارسی
...

بالارادہ ۔ ارادہ، عمداً، عربی، تصحیح، رائج

بالاستقلال ۔ مستقل مزاجی کے ساتھ، عربی
تصحیح، رائج۔

بالاشتراک ۔ شرکت کے ساتھ، مل جل کے، عربی
تصحیح، رائج۔

بالاعلان ۔ کھلم کھلا، ڈنکے کی چوٹ پر، عربی،
رائج۔

بالاپوش ۔ وہ کپڑا جس سے دوسری چیزوں کو بلند
پر جڑھایا جائے، جز قبیل، اردو، تصحیح، رائج۔

بالانشین ۔ صدر نشین، وہ شخص جو بلند و ممتاز جگہ
پر بیٹھے، فارسی، ترکیب، تصحیح، رائج۔

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالانشیں فلک
اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ

بالائی ۔ اوپری، اوپر کا، فارسی، تصحیح، رائج۔
محل تنگ، شادی کے زنانہ فاضل کاموں کے لیے تو
رہنے کا مکان ہو گیا ہے حصہ بالائی اخراجات
کے لیے، پیسہ کی کمی پڑ رہی ہے۔

بالائی ۔ سر شیر، دودھ پر جمی ہوئی موٹی پرت ۔
اردو، تصحیح، رائج

وہ ہرا بھرا بدن کیں وہ تر سن صحیح
چاہا کا ملف دو بالا کیا بالائی نے

جنوں بیلی۔ پہلے عوام و خواص بالائی کہتے تھے لیکن
نواب دھنے کے نواب سعادت علی خاں نے اسکو بالائی کہا
اور یہ نام اس قدر مقبول ہوا کہ اب ہر کس و ناکس
کی زبان پر ہے۔

بالائی آمدنی ۔ وہ آمدنی جو مستقل معمولی آمدنی کے
علاوہ ہو، اردو، تحلیل، رائج۔

مرد در دشمن عورت ہے وہ کل سرا
جس پر مدار ہے یہ بالائی آمدنی کا

قول الفضل۔ بعد بلوغ مرد کے تمام خاص بال
پیدا ہو جانے کے لیے بھی بولتے ہیں جو بازاری
زبان ہے

بال بال ۔ ایک ایک بال، ایک ایک، تاکید،
بالوں کا، اردو، تصحیح، رائج۔

بالائی پیدا ۔ بالائی آمدنی، اردو، محاورہ، دلی کا محاورہ۔

بالائے طاق ۔ طاق پر، کنارے، تاک، علیحدہ،
فارسی، تصحیح، رائج۔

مصلحت وقت ہے ہم پیش بالائے طاق
وقت آنے پہ اٹھا لیں گے اچھے نام پر

بالائے طاق رکھنا ۔ کسی طرح سے ترک،
کرنا، بے سوچے سمجھے کرنا، اردو، محاورہ، تصحیح
لو زمانے نے شکوہ درد فراق
باہمی صلح کر رکھی ہے مگر بالائے طاق

بالائی کے ٹکڑے ۔ شکر کے شیرے میں
سے کچے ہوئے بالائی کے ٹکڑے، اردو، تصحیح، رائج،

بالائی کاگھی ۔ بالائی کو آگ پر رکھ کر
صاف کرتے ہیں اس کو کہتے ہیں
خوش حال، دودھ سے نکلے ہوئے گھی کو بھی کہتے ہیں
گھی زیادہ قیمتی ہوتا ہے اور صرف رئیس
استعمال کرتے ہیں۔

بالآخر ۔ آخر کار، نتیجہ میں، انجام میں، عربی
تصحیح، رائج۔

بڑھتی ہے کشتی بالآخر جو ہو طوفانی آبی
فرد و گزر خود سمجھ لیتا ہے ہر مدعا

بال آنا ۔ سینے یا پھیپھڑے میں پڑنے کی سخت تکلیف
پڑ جانا، اردو، محاورہ، تصحیح، رائج۔

کس کام کا ہے وہ دل جس میں بال آیا
بیکار آبگینہ ہے جب اس میں بال آیا

بال بال ۔ ایک ایک بال، ایک ایک، تاکید،
بالوں کا، اردو، تصحیح، رائج۔

موسہ کو لطف ہی نہ آئے رکیا کریں
حرف دعا کی ہے تیرے ان بال کی

بال بال بچانا:۔ ضرر سے بالکل محفوظ رکھنا، اردو، صحیح، رائج۔

سر حلقہ کاکل نہیں ہوا ہے داغ
مرے صدقے گیا ہے بال بال مجھے

نوٹ فصیل۔ اس کا لازم بال بال بچنا بھی مستعمل ہے

کبھی ایک دن بال بال آ بچے
تو اب سے نہ ڈوبے یہ جاں کر دیا

بال بال خطا دار:۔ (صفت) بہت خطا کار، بہت گناہ گار، نوٹ فصیل۔ اس مفہوم کو اب بول اور لکھتے ہیں۔

نوٹ توہم کا کارخانہ ہے یاں ہر شخص بال بال خطا دار ہے۔

بال بال دشمن ہونا:۔ ہر کس و ناکس کا دشمن ہو جانا

جب سے اس زلف کا خیال ہوا
دشمن جان، بال بال ہوا

(دور حاضر)

نوٹ فصیل۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

بال بال بچ سو فی پر دینا:۔ (اصطلاح سٹہ بازاں) ہر سے بال تک راستہ ہونا دیچ کے معنی ہیں۔ سو فی کے حساب سے سٹہ لگانا۔ نوٹ فصیل۔ اس کا ماخذ جوا بھی کی چیانی سے ہے جس میں گھوڑوں کی دوڑ کا مقابلہ ہوتا ہے۔ (دور حاضر)

نوٹ فصیل۔ یہ فقرہ کہانی کے کسی کردار کی زبان سے ادا ہو تو بال بال کی جگہ بال بال کہتے ہیں۔

بال بال گرفتار ہونا:۔ سب طرح مجبور ہونا، بے بس ہونا، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ عورتیں اس محل پر بال بال گھبرانا بھی بولتی ہیں۔

بال بال گنہگار ہونا:۔ بہت گناہوں میں آلودہ ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

خط میں کہتا ہے گنہگار بال بال ہوں میں
کیوں نہ دوں گا تجھ کو اے خجلت حساب بے

بحر

نوٹ فصیل۔ بال بال مجرم ہونا بھی کہتے ہیں۔

ع ... بال بال مجرم ہوں گنہگار ہوں میں

بال بال نوچ پڑنا:۔ آمادہ ہونا، ہے بال بال نوچ لینے کو تیار ہونا، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

جیب سے دوڑے بال بال اختیار میں
وہ جو عالی گہر ہوا ہے غرق آب گوہر یہ

رشک

نوٹ فصیل۔ بال بال میں ہوتی پڑنا بھی کہتے ہیں جو بہت شہری کی بنا پر ہو سکتا ہے۔

آیا عرق تو اور بڑھائی صفائے جسم
اس گل کے بال بال میں موتی پرو گیا

امیر

بال باندھا:۔ مجموعہ مرہٹہ، ہندی، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی

(نگار نسیم)

بال باندھا چور:۔ شاطر چور، شاطر چور، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

تاک ماکے بل کو جوڑ بال باندھا چور ہے
جھپٹے ہے چوٹی تو بل کی کھا سے کی

بال باندھا غلام:۔ فرمانبردار غلام، بے حد مطیع، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

رکھے دل میرے دم تک
بال باندھا تجھے غلام کیا

رائج

بال باندھا نشانہ:۔ ٹھیک نشانہ، حکمی نشانہ، اردو، تعلیل، دستکار۔

ہنس بچے گا ترے تیر مژہ سے دل زار
بال باندھا ہے ترا تیر تو ہے تیر ہدف

بال بانکا ہونا:۔ بال برابر کمزور ہونا، بچا

سو جوڑے سوں جاں کی ہوں
کہ ماں بانکا ہوا ہے تیرے بال کا

بال بچوڑنا:۔ بچوڑنا اور مروڑنا ہر کے مالش کو کہتے ہیں، اس طریق سے کہ عضلہ نمایاں ہو جائے، اردو، عورتوں کی زبان۔

فصل مالش۔ گھوڑے بھی بال بچوڑے ہوا ور ایک جگہ ہی نہیں بیٹھتی۔

بال بچوں والی:۔ بہت سے بال بچوں کی ماں، بہت سے بال بچوں کی، اردو، فصیح، رائج

دل غفیل، بہت سے بال بچوں کی ماں ہونے میں بھی عورت کی ایک خاص دلچسپی ہے

بال بچے:۔ اولاد، بچے، بیٹے بیٹیاں، فصیح، رائج۔

نوٹ فصیل۔ بال بچے بھی صرف بال بچوں کے معنی میں مستعمل ہے

بال برابر:۔ بہت تھوڑا، بہت کم، ذرا سا، عوام و خواص، اردو، صحیح

نوٹ فصیل۔ اس کی اصل کمزوری سے ذرا صحیح، لفظ بال ہے

بال بر برابر فرق نہ ہونا:۔ بالکل فرق نہ ہونا، بالکل فرق نہ ہونا، اردو، فصیح، رائج

ہے کہ رکھتے ہیں ... بس شاہ میں
بال بر برابر نہ رکھنا، ... اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان، بال برابر بھی سزا نہ رکھنا، ... اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان، مستعمل

بال بکھرانا
بال بکھیرنا
بال بگڑنا
بال بگھرنا
بال بگھیرنا

بال پریشاں کرنا، بالوں کو پھیلانا، بنے ہوئے بالوں کو کھول دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بال پڑنا
بال پیشانی یا ہتھیلی میں کسی ضرب سے خفیف سی لکیر پڑ جانا، بال آ جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بال پڑنا
کسی سونے کے خالص ہونے پر بھی الفاظ۔

بال پڑنا
بال پڑنا، ذرہ، جب بنانا کہ مرکی گل کا

بال پکنا
بالوں کا سفید ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

بال پک گیا
بال پک گیا

بال پڑنا
بال پڑنا۔ کسی رقیق شے کے ساتھ دھوتے میں بال نکل جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بال پڑنا
بال پڑنا، ذرہ، جب بنانا کہ مرکی گل کا

بالوں کو تیغی کی نوک سے کاٹنا یا مونڈنا، حجامت، تفصیح، رائج

بال چھتری ۔ اس کی، چھتری جو کہ بانکوں کے سنبھلے کے رشتے بناتے ہیں، مروجہ، متروک،

یا کی، ھوں سے دی کا تھوڑا سا شوشہ سے

کیا ہی پھنس کر بال چھتری میں کمر ہو گیا

بال چھتری ۔ سر پر چھتری ہوتے

ہی میں ہوں یا سے دریا بچھی گزری کہ

آ سکتے ہیں

بال چھتری ایک نوشبو دار کیا، جزو کو ذخیرہ

اطلاق میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔

بالکی لشکر ۔ بنی عیسیٰ سے حکومت سے

تعیین، ستاں

بالکھونس ۔ ت س طرح سے عرفی تفصیح، رائج

بال خورہ ۔ کلہ یہ ہوں میں سے

بالکیڑا ۔ تفصیح، رائج

بالکیڑا خیہ یہ کہ ۔ ۔ ۔ ۔ فی فیہ بستان

فوسیہ ۔ ۔ ۔ اردو میں خانہ کے ساتھ اخانہ یا خیرا

زیادہ استعمال ۔

بال دار ۔ ۔ ۔ ۔

بالقصد: علم، جان بوجھ کے، عربی، فصیح، رائج

بالتا ہندی:- اپنے تائیں، القاب کے ساتھ، عربی فصیح، رائج

بالک ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

کہا رام جی کی ہو تجھ پر دیا
خیر ماں سا بالک تے ہوگا میر حسن

بالکا:- چھوٹا بچہ، مرید، چیلا، شاگرد، ہندی تقلیل الاستعمال

لات دُبل پر یہ فدا وہ لعل کا تھا بالکا نظم
ہو جا کبیں تھا رام کا بدھ کی پرستش تھی کہیں جلد اول

بال کا فور ہونا:- ماؤں کا سفید ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

لازم ہے کفن کی یاد ہر وقت اے شیخ
جو مشک سے بال تھے وہ کافور ہوئے انیس

بال کترنا:- قینچی سے بال کاٹنا۔ اردو، فصیح، رائج

کترنے والو اگر تو الجھن کٹ جائے
حقہ فقہ طول شب ہجراں ہو جائے ظریف

بالکل:- تمام، کل کا کل، عربی فصیح، رائج۔

کل جہاں برسکوہ و کل تھے
آج رکھا ہو غبار ماکل تھے لاہا برا شوق

بال تکانی:- کھڑی کے مذبوحی وہ کمانی جو ہاتھ میں رکھ کے ہوتی ہے، اردو، ہندی فصیح، رائج۔

بالکنا یہ:- [illegible] عربی فصیح، رائج

بال کھا جانا:- [illegible] سے بال نکل جانا سے [illegible] اردو فصیح، رائج۔

[illegible] سیریں کو جوم کر
[illegible] کہ [illegible] اس تکرس کی بال نظم

بالک پن:- بچے کی سی حالت، ہندی، غیر فصیح، رائج

بال کھچڑی ہونا:- سر میں سیاہ و سفید بالوں کا ہونا

وہ بلا زلف ہو کھچڑی بھی جو ہوتے مرے بال
کوڑیالا کوئی ہوتا کوئی کالا ہوتا شاد

بال کھڑے ہونا:- خوف و دہشت سے جسم کے رونگٹے کھڑے ہونا، اردو، محاورہ

ہر کوئی تجھ سے ہم تری تعظیم کرتے ہیں
بال اپنے خوف قہر و غضب سے کھڑے ہیں رشک

قول فیصل۔ اب مردنیں کھڑے ہونا، بولتے ہیں۔

بال کھونا:- بہت زیادہ غم و الم کی حالت میں گردنوں کا بال پریشان کرنا، اردو، فصیح، رائج

آ اے خادمت بہار نا امید
اور بال کھولے حال پریشاں کیے ہوئے آزاد

قول فیصل۔ کسی کے ظلم و ستم زیادہ کے بھی عورتیں بال کھول دیتی ہیں، اس محل پر بھی بولتے ہیں۔

بال کھولنا:- جوڑا کھولنا، اردو، فصیح، رائج

کھول کے بال یہ لب پر نہ کرو روح کو تم
اے مرے سوگ کے پردے ہیں کہ رونے والے جلال

بال کی کھال کھینچنا:- بہت باریکیاں نکالنا یعنی پیدا کرنا، اردو، محاورہ، تقلیل الاستعمال

مضمون کر جب تبرے شاعر
کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں واجد

بال کی کھال کھینچنا:- بہت [illegible] پھیلانا، اردو، مترادف

صدقہ حسن و ادا کے ہیں یہ سب بچے ہوئے
لاکھ ہیں ہم میں جو بال کی کھینچے کھال بھرتی

بال کی کھال نکالنا:- کسی بات کی بہت زیادہ تخصیص کرنا، ہندی کی نقل نکالنا، اردو، فصیح، رائج

قول فیصل:- بال سے کھال جدا کرنا، بھی انہیں معنوں میں بولا جاتا ہے جو اوپر مرقوم ہوئے۔

فکر ہے اور معنا بین کر
بال سے کھال جدا کرتے ہیں رشک

بال گوپال:- بال بچے، لڑکے بالے، ہندی، مذکر، عزیز جو بچے ابھی لڑکے ہوں، پیلے، ہندی، مذکر، عزیز

بال گوپال نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل
سدرہ کے سامنے تلے جا کر جایا بسرا انتا

بال گوندھنا:- چوٹی گوندھنا، اردو، تقلیل الاستعمال

وہ بال گوندھ کے چوٹی جب بناتے ہیں
بلائے جاں ہیں یہ جب جان تاڑ لیتے ہیں انیس

بالنبر:- ہندی قسم، عربی، فصیح، رائج

بالنبر العظیم:- [illegible] بزرگ کی قسم، عربی، فصیح، رائج

بالم:- عاشق، خاوند، ہندی، غیر فصیح، رائج

بالہ:- [illegible] سینہ، ستوار، عربی، تقلیل الاستعمال

بالمشافہہ:- روبرو، آمنے سامنے، عربی، فصیح، رائج

سے کر طائیں تلوؤں پہ بوسے بہت دیے
جلدی بالمشافہہ ارسال کیجیے نیر

بالمقطع:- ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کسی ایسے کام کی اجرت جو دفعہ دفعہ کر کے انجام دیا جائے، کھٹا سے کرلی جائے، عربی، ترکیب، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل قرینہ:- مقدمے میں اگر کوئی وکیل بالمقطع طے کر لیا جائے تو بہتر ہے۔

بالم کھیرا:- ایک قسم کا بڑا کھیرا، اردو، تقلیل الاستعمال

بال منڈوانا:- بالوں کا استرے سے صاف کرنا، اردو، فصیح، رائج

بال نکلنا:- بالوں کا اگنا، اردو، فصیح، رائج

بالنگا:- ایک سیاہ تخم کا نام جو کلونجی کی شکل کا ہوتا ہے مگر دانے طور پر بھی کام آتا ہے اور مشاطے طریقے سے بھی استعمال ہوتا ہے، اردو، فصیح، رائج

قول فیصل۔ فارسی میں بالنگو اور تخم بالنگو کہتے ہیں

بال نوچنا : مذ، ف، سنج، ملال مصاحبی کے متعلق
ہر مشہر کے بال نوچنے کی کہ شتن زنان اردو
تصحیح ہے۔

ہے منسب اپنے بال نوچنے
ہے یہ مرا بال نوچنے کا

بالو : ا، ف، ہرگ، اردو مونث، فصیح، رواج

بالوا سلہ : ا، وسیلے، اردو، ہے، عشقی، ر
تصحیح، رواج

بال و پر : ا، پرندوں اور، اردو، ر
تصحیح، رواج

بال و پر نوچے تو سہ نرمس
ہے ابھی فوج سے جب کری، دسار ہیں

بالوشاہی : ا، مرکب، ہندی، اردو، تصحیح، رواج
بالوہر، چھوٹا حوض، عربی۔

ہر چکر چھوٹا حوض بنوا
ہے حوض بالوشاہ فضل، صورہ

ہیں، اردو زبان میں، بالوشاہی، مستعمل نہیں۔
ہوا، ہیں، سنوں، بھی، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بالو گھڑی : ا، مرکب، وہ شیشے کا ظرف جس کے
ہیں، ہیں، بالو، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بالہ : ا، ف، ہرگ، اردو مونث، فصیح، رواج

بالہ استلہ : ا، وسیلے، اردو، ہے، عشقی، ر
تصحیح، رواج

بال و پر : ا، پرندوں اور، اردو، ر
تصحیح، رواج

بال و پر نوچے تو سہ نرمس
ہے ابھی فوج سے جب کری، دسار ہیں

بالیدگی : مذ، ہونا، بڑھنا، فارسی، مونث،
ہیں، ہیں

ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بالیدہ ہونا : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بالیں : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بالیں : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بام : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بام : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بامرو : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بام گردوں : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بامی : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بامیں : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بان : ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بان کی بیٹی کھائے تو کلمہ پڑھے
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں
ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں، ہیں

بان ف ایک قسم کی اکتابازی، ہوائی۔ ہندی مذکر، مشترک۔

بان آسمان جاتا ہے
شورے جیسے بان جاتا ہے — میر

بان ف جو گھاس کا جزو ہے۔ ہندی مؤنث، استعمال مذکر۔

بان ف اسم کے آخر میں بڑھانے سے صاحب یا مالک کے معنی دیتا ہے جیسے باغبان، دربان، کارسی وغیرہ۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں بھی اردو الفاظ کے آخر میں بڑھا کر چلانے والے کے معنی لیتے ہیں جیسے "گاڑی بان"

بانا ف بننے کا عمل، ہندی مذکر۔

جو کپڑا بننے سے پہلے تانے میں بھرا جاتا ہے

بانا ف ایک قسم کا ادنی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے اور سردی سے بچنے کے لیے اوڑھا جاتا ہے۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں بھی اردو الفاظ کے آخر میں بڑھا کر چلانے والے کے معنی لیتے ہیں جیسے "گاڑی بان"

بانات ف ایک قسم کا ادنی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے اور سردی سے بچنے کے لیے اوڑھا جاتا ہے۔ فصیح، رائج۔

درد دل عشق میں ہر کاب کو سینکڑوں میں خریدتے
نہ بالین ہی ملتی ہے نہ بانات ہے — ظریف

بانبی ف اژدہا، سانپ کا بل۔ اردو، فصیح، رائج

وصیت سنت یوسف لکھ کر بھیجی ہے زلیخا کی
لفافہ بن گیا ہے بانبی ہر کاغذ کی — میر

بانٹ ف تانبے، پیتل، لوہے، پتھر یا لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

تول رکھے تھے پھلوں کے کانٹے
بانٹ لاکھوں میں تھے سب جواہر کے — گلشن بے خار

قول فیصل۔ دکن میں "باٹ" کہتے ہیں۔

بانٹ ف تقسیم، ہندی، اردو، بانٹنا کا حاصل مصدر، اردو، قریب، مشترک۔

غیر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب
بانٹ کیسی تھی یہ کس نے تقسیم کیا — رائج

قول فیصل۔ تماش، بیرہ کی تقسیم کے لیے بولتے ہیں جیسے "تمھاری بانٹ ہو چکی اب میری بانٹ ہے"

بانٹ بونٹ ف دینا، بانٹنا، تقسیم کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

مثل صرف کل روپیہ دو بانٹ بونٹ کے بیٹھ رہے
آج خود بھی بھوکے ہو رہے ہیں۔

بانٹنا ف تقسیم کرنا، حصہ لگانا، اردو، فصیح، رائج۔

ہر طرح سے ہم ترے دعا گو ہیں حکیم
انڈے بانٹے حساب تجھے سمجھوں نے — فائق

بانجھ ف وہ عورت جس کے حمل نہ رہے، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

عورت کی بھی نہ کھائی بانجھ دنیا سے چل دیا صاحب

قول فیصل۔ اسی معنی میں "بانجھ" بھی بولتے ہیں۔

بانجھ ف وہ عورت جس کے حمل نہ رہے، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

وہ بانجھ تھی حمل جب نہ ہوا
سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی — اکبر الہ آبادی

قول فیصل۔ انھیں معنوں میں بانجھ بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

بانجھ ف۔ عورت کی بھی نہ کھائی بانجھ دنیا سے چل دیا صاحب

باند ف موج کی وہ پتلی رسی جس سے پلنگ وغیرہ بنتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ہندی میں اس کو باند کہتے ہیں۔ موج سے اسے تیار کرنے کو "باند بٹنا" کہتے ہیں۔

باندا ف چھوٹے پودے جو سرے بڑے درختوں پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہندی

قول فیصل۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

بامد باندھنا ف ہوا کی روانی کو روکنے کے لیے سد باندھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لاکھ روکا پر تھمے اک پل نہیں اشک رواں
یہ وہ دریا ہے جب اس کا باندھا باندھا کھل گیا

قول فیصل۔ "باندھ کھولنا" بھی (باندھنا) کی ضد مستعمل ہے۔ "بامد کھولنا" بھی بولتے ہیں۔ مستند میں ان سب میں "باند" کی جگہ "بامد" بولتے ہیں

باندھنا ... رکھنا ... کپڑے ... گرہ ... دینا ... اردو ... فصیح ... رائج ...

باندھنا ... جانا ... دوڑنے ... کام ... مکمل ... کرنا ...

باندھنا ... گانا ... بجانا ... جیسے ... پیشہ ... زندگی ... بسر ... کرنا ... گوئیا ... باندھنا ...

باندھنا ... کھانا ... کپڑا ... جیسے ... باندھنا ...

باندھنا ... سفر ... کرنا ... اردو ... فصیح ... رائج ...

باندھنا ... کوئی ... چیز ... کپڑے ... میں ... رکھ ... کے ... گرہ ... دینا ... اردو ... فصیح ... رائج ...

باندھنا ... ہاتھ ... دوڑنے ... سے ... کسی ... کام ... کو ... مکمل ... کرنا ...

باندھنا ... جیسے ... دوکان ... باندھنا ... نقرہ ... باندھنا ... وغیرہ ...

باندھنا ... نقرہ ... کرنا ... جیسے ... کسی ... کا ... نقرہ ... باندھنا ...

باندھنا ... گانا ... بجانا ... جیسے ... پیشہ ... زندگی ... بسر ... کرنا ... گوئیا

بانس کی کوٹھی ۔ بانس کے درختوں کا جھنڈ ۔ (تذکیر و تانیث)

بانسواڑی ۔ بانسوں کا جنگل ۔ (ہندی، مونث، غیر فصیح)

بانسوں اچھلنا ۔ زیادہ خوشی میں اتھلنا کودنا ۔ (محاورہ)

بانسوں آگے ہونا ۔ بہت زیادہ آگے ہونا ۔ (محاورہ، غیر فصیح)

بانسوں پانی اچھلنا ۔ قدرتی سیلاب ۔ (محاورہ، غیر فصیح)

بانسی ۔ دو ہاتھ کے ساتھ ایک بلی ہوئی مضبوط لکڑی جو زیادہ تر مچھلی کا شکار کرنے کے کام آتی ہے ۔ (مونث، فصیح)

بانسی کا چاول ۔ ایک قسم کا عمدہ باریک چاول ۔ (مونث، فصیح)

بانک ۔ چھیڑ چھاڑ کی لڑائی کا فن ۔ (مونث، غیر فصیح)

بانکا ۔ جنگجو، بہادر، شجاع ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا پٹا ۔ چھیڑ اور لڑائی کی لڑائی کا فن ۔ (مونث، غیر فصیح)

بانکپن ۔ سپاہیانہ چال ڈھال، سپاہیانہ انداز ۔ (مذکر، فصیح)

بانکپن ۔ شوخی، کج ادائی ۔ (مونث، فصیح)

بانکپن کی لینا ۔ بانکپن کا مارا ۔ (محاورہ، غیر فصیح)

بانکڑی ۔ (مونث، غیر فصیح)

بانکا جوان ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا پٹا ۔ (مذکر، فصیح)

بانکپن ۔ (مونث، فصیح)

بانکپن ۔ (مونث، فصیح)

بانکا جوبن ۔ (مونث، غیر فصیح)

بانکا ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا ٹیڑھا ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا تیر ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا ۔ (مذکر، فصیح)

بانکا ۔ (مذکر، فصیح)

**بانکا

باکی ادائیں ... مستورات کے انداز، ایسے افعال، و
کرشمات جن میں خود نمائی اور ... ہو۔ اردو
فصیح ... رائج۔

وصل محبوب کی ملتا ہے جو ہر تا ہے نصیب
نام سے بانگ خود سان سحر ہوتے ہیں
بہر

بانگ جرس ... بانگ درا، گھڑیال کی آواز اور اس
گھنٹے کی آواز جو قافلہ روانہ ہونے کے وقت اس غرض
سے بجائی جاتی ہے کہ اگر کوئی مسافر چھوٹ گیا ہو تو قافلے
سے مل جائے۔ فارسی، فصیح۔ رائج۔

بانگڑ ... مرد، متکبر، بیوقوف، احمق، بے سلیقہ۔ اردو۔
گنوار، کم ذہن۔

بانگ کرنا ... ادا کرنا، پکارنا۔ اردو۔ ہر دو

بجگے میں ہم نے کی جب بانگ اللہ اللہ و تقدیر
بانگی ... جان گی، ہمزہ بدل، مونث۔ فصیح۔ رائج۔

دانہ خال ہی دکھا وہ بھی جنس جمال
بانگی چاہیئے اسے پردہ نشیں تھوڑی سی
امیر

بانگل ... کثرت استعمال سے اردو ہو گیا ہے۔ اردو
میں۔ مخصوص عورتوں کے لیے اور ملوم دیگر اشخاص کے
لیے بولتے ہیں۔ مثلاً دیگر، بیوقوف، مرد کسی فن یا دکھاوا
سے شوہر کے لیے بھی بولتے ہیں۔ اس کا مونث بانگن
اردو دکھاوا کے ساتھ ہے۔

بانو ... بیوی، ستورات، خاتون، بیگم۔ فارسی
فصیح۔ رائج۔

کل صدائے مرغ سحر کا نپ گیا کے
نور ہوتا ہے بگڑ سے کوڑھ نہ کے
حسرتی

بانوٹے ... بانوں دے، لمبے اور موٹے۔ اردو۔
بانہہ ... گنی کا حصہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
بانہہ ... اردو۔ سلام میں بانہہ بانوں ہے

ہیں اس محل پر اذان دینا بھی منقول ہے
بانگ ... مونث۔ اردو۔ رائج۔ فصیح۔ رائج۔

وصل محبوب کی ملتا ہے جو ہر تا ہے نصیب
نام سے بانگ خود سان سحر ہوتے ہیں
بہر

بانگ جرس ... بانگ درا، گھڑیال کی آواز اور اس
گھنٹے کی آواز جو قافلہ روانہ ہونے کے وقت اس غرض
سے بجائی جاتی ہے کہ اگر کوئی مسافر چھوٹ گیا ہو تو قافلے
سے مل جائے۔ فارسی، فصیح۔ رائج۔

بانگڑ ... مرد، متکبر، بیوقوف، احمق، بے سلیقہ۔ اردو۔
گنوار، کم ذہن۔

بانگ کرنا ... ادا کرنا، پکارنا۔ اردو۔ ہر دو

بجگے میں ہم نے کی جب بانگ اللہ اللہ و تقدیر
بانگی ... جان گی، ہمزہ بدل، مونث۔ فصیح۔ رائج۔

دانہ خال ہی دکھا وہ بھی جنس جمال
بانگی چاہیئے اسے پردہ نشیں تھوڑی سی
امیر

بانگل ... کثرت استعمال سے اردو ہو گیا ہے۔ اردو
میں۔ مخصوص عورتوں کے لیے اور ملوم دیگر اشخاص کے
لیے بولتے ہیں۔ مثلاً دیگر، بیوقوف، مرد کسی فن یا دکھاوا
سے شوہر کے لیے بھی بولتے ہیں۔ اس کا مونث بانگن
اردو دکھاوا کے ساتھ ہے۔

بانو ... بیوی، ستورات، خاتون، بیگم۔ فارسی
فصیح۔ رائج۔

کل صدائے مرغ سحر کا نپ گیا کے
نور ہوتا ہے بگڑ سے کوڑھ نہ کے
حسرتی

بانوٹے ... بانوں دے، لمبے اور موٹے۔ اردو۔
بانہہ ... گنی کا حصہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
بانہہ ... اردو۔ سلام میں بانہہ بانوں ہے

ہیں اس محل پر اذان دینا بھی منقول ہے
بانگ ... مونث۔ اردو۔ رائج۔ فصیح۔ رائج۔

وصل محبوب کی ملتا ہے جو ہر تا ہے نصیب
نام سے بانگ خود سان سحر ہوتے ہیں
بہر

بانگ جرس ... بانگ درا، گھڑیال کی آواز اور اس
گھنٹے کی آواز جو قافلہ روانہ ہونے کے وقت اس غرض
سے بجائی جاتی ہے کہ اگر کوئی مسافر چھوٹ گیا ہو تو قافلے
سے مل جائے۔ فارسی، فصیح۔ رائج۔

بانگڑ ... مرد، متکبر، بیوقوف، احمق، بے سلیقہ۔ اردو۔
گنوار، کم ذہن۔

بانگ کرنا ... ادا کرنا، پکارنا۔ اردو۔ ہر دو

بجگے میں ہم نے کی جب بانگ اللہ اللہ و تقدیر
بانگی ... جان گی، ہمزہ بدل، مونث۔ فصیح۔ رائج۔

دانہ خال ہی دکھا وہ بھی جنس جمال
بانگی چاہیئے اسے پردہ نشیں تھوڑی سی
امیر

بانگل ... کثرت استعمال سے اردو ہو گیا ہے۔ اردو
میں۔ مخصوص عورتوں کے لیے اور ملوم دیگر اشخاص کے
لیے بولتے ہیں۔ مثلاً دیگر، بیوقوف، مرد کسی فن یا دکھاوا
سے شوہر کے لیے بھی بولتے ہیں۔ اس کا مونث بانگن
اردو دکھاوا کے ساتھ ہے۔

بانو ... بیوی، ستورات، خاتون، بیگم۔ فارسی
فصیح۔ رائج۔

کل صدائے مرغ سحر کا نپ گیا کے
نور ہوتا ہے بگڑ سے کوڑھ نہ کے
حسرتی

بانوٹے ... بانوں دے، لمبے اور موٹے۔ اردو۔
بانہہ ... گنی کا حصہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
بانہہ ... اردو۔ سلام میں بانہہ بانوں ہے

بانی ؛ ا ما حاجہ گرم ۔

بانی ؛ بانی کرنے والا ، بنیاد ڈالنے والا ، ہر ۔
صفت تفضیلی ، واحد ۔

بس کی سعد ہے رہے ہے بھی تشنہ دہانی
سرکاٹ کے سب سے اٹھا تم کا بانی

بانی اسلام ؛ ہے ہیں وں اسلام کی بنیاد ڈالنے والا
رسی ترکیب ، تفضیلی ، رائج

قول فیصل ، ہے سب پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفےٰ
کے لیے مخصوص ہے ۔

بانی ستم ؛ ساتی ظالم ، فارسی ترکیب ، تفضیلی ، رائج
مخصوص نہیں ۔ اسی معنوں میں بانی ظلم بھی مستعمل ہے ۔

بانی شر ؛ ۔ فساد کا بانی ہونے والا ۔ فساد پیدا
کرنے والا ، فارسی ، ترکیب ، تفضیلی ، رائج

قول فیصل ۔ کسی کے خلاف کارروائی کرنے ۔ سے
سے متعلق فیصلہ کرنے والے ہوتے ہیں ۔

ختم کرے تھے جو سنہ یہ بانی شر بادہ
کا نیہ ہا تھی سا ہی نسو خلد ، ماد ، رسیور

بانی فساد ؛ ۔ بانی شر ۔ فساد کرنے والا ، فارسی
ترکیب ، تفضیلی ، رائج ۔

بس خسرانی نہ کر زیادہ بانی
قصے بانی فت د انی

بانی کار ؛ سلسلہ بانی سکون یا ، ماہر استاد کاری ، چالاک
خاں ، اردو ، صرف ، مذکر ۔

جتنے ذکر ہیں اس کے خلقکار
خلق ہو دی ہی سے بانی کار

بانی مبانی ؛ ۔ اصل بانی ، تفضیلی ، صفت ، اردو ، صرف
صفت ، تفضیلی ، رائج ۔

ہر دل عزیز کیوں نہ ہوں مشرق کے ہیں
بانی مبانی تفضل غش دلربا ہیں سحر

قول فیصل ، عرض زیادہ لوگ ہیں ۔ الزام کے ۔ ۔
پر زیادہ ۔ ۔ ۔

باہر ... باہر ... باہر ...

باؤگولا ۔ مذکر کے اڑنے پٹنے پر ہواؤں کا تکلیف دہ زور ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

باؤلا ۔ سڑی ، سودائی ، دیوانہ ، پاگل ، احمق ، بیوقوف ، سیدھی راہ نہ چلنے والا ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

تیرے تو ڈھنگ ہی ہیں اپنا بنا کے چھوڑے ہے
دیوانہ ہے ، دیوانہ کہو کر کے چھوڑے ہے

باؤلی ۔ سڑی ، دیوانی ، کم عقل ، اردو ، غیر فصیح ، رائج
سرا زدہ ، عادی کو ہے چاہ بسر کی باؤلی کو ۔ (گلزار نسیم)

باؤلی ۔ بڑا کنواں ، بڑا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

باؤں بت ۔ بار ، استعمال ، دفعہ ۔ اردو ، عادہ ، مستعمل

وہ جائے بکاؤں بت نہ
دیوانے کو باؤں بتائی (گلزار نسیم)

بازی دینا ۔ باز شکاری پرند کو شکار کرنے کی تربیت دینا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

دیا دل کی بازی تو آنکھوں کو اس نے
ن ہوؤں کو شیر بنایا ، ضرور تھا اثر

بازی ہانڈی ۔ مخلص ، کارباں ایک ساتھ کھانا پکانے کو کہتے ہیں ۔ اردو ، عادہ ، عورتوں کی زبان ۔
قول فیصل ۔ کھچڑی کی عورتیں ، دیوانی ہانڈی
ہیں ۔

بالشکوب ۔ ۔ ۔

کیوں نہ ہاؤں بجا کے گانے ہو
پھیرے جب بیٹھ کے تماشا کی ہاں
قول فیصل ۔ ہاؤں طبلہ بجانے کے لیے ہاؤں پھیرا
سی ہوتے ہیں

تو خوشی خنداں و کبوتر کا ہاں
ہاں تو خیر ہم سا بجا ہیں

ہاؤں پاؤں پوجنا ۔ اپنے کل پر اوے صاحب کسی سے
ت سلام ہو پاؤں چلنا اور بجانا قبیل استعمال

کیا وہ نظر کو ہاتھ اے بت دکھا چاہیے
ہاں ہاں ابھی ہاؤں پاؤں پوجا چاہیے
قول فیصل ۔ پاؤں کی جگہ ہاتھ بھی بولتے ہیں

تم کو جیسو کے حق دیکھی ہے
ہوتے ہے کا بھی ہاں ہے

اسی محل پر ہاؤں ہاں بھی بولتے ہیں

خیر اپنے دست بخیر یہ کا کس ہاتھ سے اس نے
بھاگ کر تھا ہاں پاؤں تو اس کی ترس کا

ہاں ہاں ہاں بھی بولتے ہیں

اے صنم جو تم ایک ٹھوکر سے ہم کو چھڑا دو
قدم جو میں اے یار ہاں تمہارا

ہا یا رے شاید ۔ ایسی بات کے لیے بولتے ہیں جو ناگہانی
طور پر کبھی کبھی واقع ہو ۔ تیز جلی چیز کے لیے بھی بولتے
ہیں جو ہت کباب ہو ۔ ہا یا رے کچھ ہی نہ آئے گا ہی

ہاتھ ۔ دست ۔ صرف تانیث ۔ واحد

ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ کے جیسے تصرف ۔ استعمال آپ کرنا
ہاتھ ہونا ۔ ہاتھ ہی کسی کو دینا ہونا

قول فیصل ۔ ہاتھ کو مذکر ۔ موخر کرنا ۔ ساتھ دینا

بجانا ہونا ۔ بجانے کرنے والا ۔ بجانے والا ۔ صفت
تانیث ۔ واحد

ہیں کہیں یار کہیں اور مری آنکھ کہیں
ہے بڑا ہاتھ ۔ قول ۔ اور ہاں ہاں بات

فصل فیصل ۔ پڑھا لکھا فاضل ہونا

ہجڑا ۔ ہیجڑا ۔ ایک قسم جس کی کمر تنگ اور گوشت پر لیے
اور گھنے بال ہوتے ہیں ۔ ہندی ۔ تانیث ۔ واحد

قول فصل ۔ اردو ۔ ہیجڑا ۔ ہیجڑہ ۔ ہیجڑی ۔ تانیث

ہجڑا ۔ کبوتر کی ایک قسم جس کا رنگ سبز اور بازوؤں پر
سیاہ دھبے ہوتے ہیں ۔ اردو ۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح

قول فصل ۔ اس کی مادہ کو ہجڑی کہتے ہیں

ہجڑی ۔ ہیجڑی ۔ ہیجڑا کے دل چڑیا سے لے کر ہاتھی تک خصی
کر دیتے ہیں ۔ اردو ۔ تانیث ۔ قبیل استعمال

قول فیصل ۔ آدمیوں کے سوا کے بال اس طرح اب کم ہوتے
ہیں ۔ گھوڑے کے بالوں کے لیے اب بھی بولتے
ہیں ۔ اس کا صرف سر اور دم کے ساتھ ہے

ہجڑا ۔ ہیجڑا ۔ ہندی ۔ مرد ہیجڑا ۔ جس سے
پیدا نہ ہو سکے ۔ اردو ۔ تانیث ۔ واحد

کھٹے ہاتھ کا ہے ہوا ہی گرگیا

ہے ہے گھوڑے کو دیے کا ہجڑا ہی کر گیا ۔ ظریف

ہجول ۔ ہیجول ۔ ایک جانور ۔ دنبہ سے کچھ بڑا ہوتا ہے
لمبا ہوتا ہے ۔ اردو ۔ تانیث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

ہجوم ۔ ہیجوم ۔ ایک جا اور وقت میں بہت سے آدمی
جمع ہونا ۔ اردو ۔ تانیث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

ہجوم کرنا ۔ ہیجوم کرنا ۔ ہجوم کے جیسے تصرف ۔ استعمال آپ کرنا

ہجوم ہونا ۔ ہیجوم ہونا ۔ ہجوم کے جیسے تصرف ۔ استعمال آپ ہونا

قول فیصل ۔ ہجوم کو مذکر ۔ موخر کرنا ۔ ساتھ دینا

ہجوم ۔ ہیجوم ۔ ہندی ۔ مذکر ۔ مؤنث ۔ مذکر کی
طرف زیادہ میلان ۔ اردو ۔ تانیث ۔ فصیح ۔ رائج

ہجوم کرنا ۔ ہیجوم کرنا ۔ ہجوم کے جیسے تصرف ۔ استعمال آپ کرنا

ہجوم ہونا ۔ ہیجوم ہونا ۔ ہجوم کے جیسے تصرف ۔ استعمال آپ ہونا

قول فیصل ۔ ہجوم کو مذکر ۔ موخر کرنا ۔ ساتھ دینا

ہجیا ۔ ہیجیا ۔ ہندی ۔ ہجیا کرنے والا ۔ ہجیا کرنے کا پیشہ
ہجیا ۔ ہیجیا ۔ ہندی ۔ ہجیا کرنے والا ۔ ہجیا کرنے کا پیشہ

بت [illegible] کا ... بدن کو جو آسیب والے ... کو کر کسی پر ڈالتا ہے ... اور ... ہوا کی صفت ...

... [illegible]

بتانا ... [illegible] ... مستعمل ...

بتانا ... [illegible] ... اور ... تعجیح اور رائج ...

محل تعجب ... بقرعاصہ رنگین نے آج بہت بکا ... آنے کا گمان تھا لیکن جب بات ... بھی بتانا ... گئے ...

بتا بتانا ... [illegible] ... اور تعجیح اور ... [illegible] ... کرتا ہے ... [illegible] ... کہتے ہیں ...

بتانا ... [illegible] ... ہوا ... [illegible] ... ہوا ... [illegible] ... ہوا

بت خانہ آذر ا، مگر یہاں ... رتی، بچے
... سے رقت طاری ہو جاتی ہے ... ش
فش یا ای ... ں ... ل ...
تولے ... ت ... ر کھ ...

بتر ... ا ... ت ... ص ... ا ... ر ... ا ص
... ی ...

... ت ... ص ...
... ص ... ں ... ر ... ت
... ں ... ص ... ب ... ں ... ت ... ا
... ر ... ص ... ں ... ر ... ت

... ے ... ا ... ب ... ں ... ر ... ے ... ا
... ص ... ں ... ا ... ت ... ر ... ا ... ت

بت شکن ... ت ... ا ... ا ... ا ... ف
... ح ... ا ج ...

بت شکنی ... ت ... ا ... ا ... ح ...
... ر ...
... ں ...

بُت کافر ... ا ... ں ... ا ...
... ح ...

بتن ... ا ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ے ... ں ... ں ...

... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ...

بتنا ... ں ... ں ... ں ...
... ح

... ں ... ں ... ں ...

بتنگ آنا ... ا ... ں ... ں ... ں ...
... ح ...

ار ... ے ... ر ... ر ... ر ... ت
... ے ... ں ... ں ... ں ...

بتولہ ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتوڑی ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتوں ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتھرا ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتھوا ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتھوا ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتیا ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتیس ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

بتیسا ... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...
... ں ... ں ... ں ... ں ... ں ...

**بتیسی

بتیسا۔ ہر کچی پھل اُردو اسم مذکر فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ عام طور پر خربوزے کی بتیسا زیادہ

بتی اُڑانا بجھانے سے چراغ کی روشنی زائل کر دینا۔ اُردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

گل کرو یا چراغ ہماری حیات کا
بتی اُڑا دی تو لگے صدمہ رات سے

بتی اُکسانا۔ چراغ کی روشنی زیادہ کرنے کے لیے بتی کو اوپر کھینچنا۔ اُردو محاورہ فصیح۔ رائج۔

ناک پر کے غصہ رخوں کی کھینچ کے کہتا تھا نزع
ہے یہ چراغ حسن کی بتی اُس کو ذرا اُکسا تو دو

قول فیصل۔ اگرچہ مالوم اکثر بولتے ہیں لیکن فصیح لکھنؤ اسے فصیح سمجھتے ہیں۔

بتے بازی جیل خانہ وغیرہ یا اُردو عوام کی زبان قول فیصل۔ دھوکا دینے کے معنی میں بتے بازی بھی بولتے ہیں۔

بتے بالے۔ جھانسا پٹی۔ دھوکا۔ دھوکے کی مثال مثل جیسے حوالے۔ اُردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ ذرا سے کام میں اور مہینہ بھر سے بتے بالے دے رہے ہیں۔

قول فیصل۔ بتے بالے بھی بولتے ہیں۔

بتی بتی۔ ٹکڑے ٹکڑے اُردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پہنے سے غریب کا کپڑا بتی بتی ہو گیا۔

بتی بنا کے رکھ لو۔ کان کی تسم کی کسی چیز کے لیے جو اپنے کام میں ایک مقصد دنوں سوختے کی حاجت میں کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ مجھکو سو روپیہ کی ضرورت ہے اور تم دس روپیہ کا ٹوٹ دکھ رہے ہو۔ اس میں میرا کام نہیں نکلے گا۔ اس کو رخصت بتی بنا کے رکھ لو۔

قول فیصل۔ زیادہ غصے یا زیادہ بے تکلفی میں بتی بنا کے اپنی گانٹھ میں رکھ لو بھی بولتے ہیں۔

بتی بُجھ جانا۔ تھک جانا۔ عاجز ہو جانا۔ اُردو محاورہ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ جب سے تو بڑھ گئی ہے، ان کا یہ عالم ہے کہ ذرا دور چلے اور بتی بجھ گئی

قول فیصل۔ اس کا مستعمل ہی اپنی بجھ جانا بھی کسی کے ساتھ عوام میں رائج ہے

بتی جلانا۔ شمع کا روشن کرنا۔ اُردو محاورہ فصیح رائج

قول فیصل۔ اب بجلی کا بلب روشن کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ اس کا لازم بتی جلنا بھی مستعمل ہے۔

بتی رکھنا۔ روئی میں لت کی ہوئی بتی زخم میں رکھنا اُردو محاورہ فصیح رائج۔

بتیس (یہ لفظ صرف تین اردو درجہ ۳۲ گنتی کا عدد۔ اُردو فصیح رائج۔

بتیس آبھرن۔ بتیس قسم کے زیور جن کے نام حسب ذیل ہیں۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

۱ سیس پھول ۲ کھور (ماتھے کا زیور) ۳ ٹیکا ۴ نقطہ ۵ بال ۶ پٹا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری ۱۰ گلے کا زیور، ۱۱ جوشن ۱۲ جگنو ۱۳ بچلی ۱۴ چھپا کلی۔ ۱۵ بندن ۱۶ مکٹ ۱۷ ہار ۱۸ پہنچی ۱۹ پچھیلی (چوڑیوں کے نیچے پہننے کا زیور) ۲۰ چھن منقش) ۲۱ کنگن ۲۲ نگ ۲۳ ہرے (بازو کا زیور) ۲۴ جوشن ۲۵ بازو بند ۲۶ آرسی ۲۷ انگوٹھی ۲۸۔ چھلا ۲۹ کردھنی ۳۰ کڑے ۳۱ بازیب ۳۲ جھانجھ ۳۳ پھڑے ۳۴ بچھوے

بتیس دانتوں میں زبان۔ بے تخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو ہر طرف سے دشمنوں میں گھرا ہو۔ اُردو مثل فصیح رائج۔

ع۔ تو تو بتیس دانتوں میں ہے زبان شوق

بتیسی دھار دودھ پلانا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں ماں اپنا حق اپنی اولاد پر ظاہر کرے۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تو میری اولاد ہے میں نے تجھکو بتیس دھار دودھ پلایا ہے۔ میرا تجھ پر حق ہے کہ تجھ کو بری باتوں سے روکوں۔

بتیسی۔ منہ کے کل دانت۔ دانتوں کا چوکا۔ اُردو مؤنث فصیح۔ رائج۔

تغافل کے شہیدوں کو جلا دے بے تبسم سے
مگر مجھ قیامت ہے ترے دانتوں کی بتیسی

قول فیصل۔ غصہ کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے ایک ملانچہ دوں گا کہ بتیسی جلق میں چلی جائے گی

بتیسی کی پیڈیاں۔ بتیس یونانی دواؤں کو ملا کر ایک قسم کی خوش ذائقہ پیڈیاں بناتے تھے جو جوان نامختار لڑکیوں کو ان کی لسوانی شکایت دفع کرنے کے لیے کھائی جاتی تھیں۔ اُردو قریب بہ متروک۔

پیڈیاں میں نے جو بتیسی کی جو کھائی ہیں
کھا گئی سودہ چرا کر یہ فلانی باندی

بٹ۔ پیٹ کے اندر کی آنت۔ اُردو غیر فصیح رائج

عاجزوں کو چولہے عدل سے تیرے قوت
شیر کو دے لگائے شکم گاؤ کی بٹ امیر

قول فیصل۔ بعض لوگ بٹیں پکا کر کھاتے بھی ہیں بغیر بھنی آنتوں کو بچوانی بھی کہتے ہیں۔

بٹ۔ جسم کی کھال میں سوتا پے کی وجہ سے جو شکن پڑ جاتی ہے اور سکوڑتے ہیں۔ اُردو فصیح رائج۔

ع۔ ہر بن ہیں بٹیں نار کھوڑ پیٹ ہے دریا ہے مقعد

قول فیصل۔ زیادہ تر پیٹ یا گردن میں بٹیں پڑنا مستعمل ہے۔

بٹ۔ وزن کرنے کے باٹ۔ اُردو ادبی کی زبان

بٹ

بٹ ۱ مسلمان پنجابیوں کی ایک قوم۔ اُردو۔

بٹا ۱ لکڑی کا ترشا ہوا وہ ٹکڑا جس سے سل پر کوئی چیز پیستے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محبت کا سلسلہ یہ ہے کہ ٹوٹ رہی ہے
دل عاشق کا بٹا گھس نہ جائے صبر کی سل کو

بٹا ۲ کپڑا بُننے کی نوزدہ بھوائی۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ مائکل

محل استعمال: جنگ کے زمانے میں دو آنے درجن بٹے بکتے رہے۔ یہ بھی سنا تھا۔

بٹا ۳ وزن کرنے کا باٹ۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

بٹا ۴ چاندی خیرہ کی کھوٹ۔ اُردو۔ روگن کی اصطلاح۔

محل استعمال: آپ یہ چار آنے بٹا کی چاندی بیچ رہے ہیں۔ دیکھ کر ہی کے دام مانگ رہے ہیں۔

بٹا ۵ دو تولہ یا کچھ زیادہ گہری کان کی ڈوری جس پر چلاتے ہیں۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ کاریگروں کی اصطلاح۔

اس طرح میرے تیرے تھے اور بٹا ہے بانٹ کر

بٹا ۶ کھرے سونے کا بتیسواں حصہ۔ غیر فصیح۔

بٹا کاٹ لینا۔ ٹکسال کا کٹنی کمیشن دھات کی لوگھ دیتے وقت اس میں سے اپنا مقررہ حق رکھ لیتے ہیں۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ قریب بہ متروک۔

کسی کے برے سے برے سکہ بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تجارہ کا

دو بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تجارہ کا

بٹا لگانا۔ عیب لگانا۔ نقص نکالنا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

بٹا لگے کہ کب میں دل کا لگایا
کھرے مال کو تم نے بٹا لگایا

بٹا لگنا۔ عیب آنا۔ عیب لگنا۔ اُردو۔ محاورہ۔ غیر فصیح۔ رائج۔

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط سے ہو ماں آگئے آئینہ تمثال میں

بٹا ۷ حصہ۔ اس کا صرف زیادہ تر ذات کے ساتھ اضافت میں بولا جاتا ہے جیسے "گھر بھر کا بٹا کر دو گے تو کیا تمہاری ذات میں بٹا لگ جائے گا؟"

بٹا لینا۔ حصہ لینا۔ اُردو۔ انگریزی اسٹوک۔ رائج۔

بٹا ۸ بانٹ لینا۔ گیہوں وغیرہ کا بٹا کر لینا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

اعضا بٹائیں دور گیر سنگ کا
رنگ رنگ ہوں میں بٹن کی صورت پیاں ہے

بٹائی۔ کاشتکار، زمیندار میں حسب معاہدہ پیداوار کی تقسیم۔ اُردو۔ کاشتکاروں کی اصطلاح۔

محل استعمال: خود ہونے کے بجائے تم بٹائی کھیت بٹائی پر دیدو تو بہتر ہے۔

قول فیصل: جب کاشتکار و زمیندار میں پیداوار کا بٹوارہ ہوتا ہے تو دس کے لیے "بٹائی" فصیح قرار دیتے ہیں۔

بٹ جانا۔ بانٹا جانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

بھنڈ سکل زر کے سب کو ہوئے نصیب
چوری کے پیسے جیسے سرد مت بٹ گئے

بٹ جانا۔ ادھر ادھر چلا جانا۔ اُردو۔ متروک۔

جو حصیں جو تھیں وہ بروز بٹ گئیں
جانے سے ہر کار کے بٹ گئیں نیز حسن

بٹلوئی۔ بالعموم پیتل یا کسی دوسری دھات کی بنی ہوئی ایک قسم کی دیگچی جس میں اہل ہنود کھانا پکاتے ہیں۔ اُردو۔ مؤنث قلیل استعمال۔

قول فیصل: اسی کو بٹوی بھی کہتے ہیں۔

بٹن ۱ دیوتاؤں۔ انگریزی۔ رائج۔

بٹن ۲ چاندی سونے کے تار جو کارچوب میں کام

آتے ہیں۔ اُردو۔ [illegible]

بٹن ۳ پیتل، تانبے یا دھات کی چھوٹی ڈبیا میں [illegible] کے لیے [illegible]

بٹن ۴ نازہ [illegible] کے [illegible] رنگ [illegible] کے [illegible] اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

اس سے بٹن [illegible] کی [illegible] کا [illegible] بٹنا قیم ہونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل استعمال: جب جنگ بند ہوئی تو دو آنے۔

قول فیصل: بٹنے میں [illegible] بھی ہوتے ہیں۔

بٹنہ۔ بیل [illegible] اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل استعمال: اب تو باندھنے کی مشین بھی نکل آئی ہے۔

بٹوا ۱ کپڑے کی ایک خاص وضع کی [illegible] اور تھیلی جس میں نقد [illegible] اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل: چمڑے اور [illegible] بھی بنتے ہیں جو روپیہ پیسہ رکھنے کے کام میں آتے ہیں۔

بڑی بٹلوئی کو بھی اسی میں ہنڈھ یا پکاتے ہیں۔ بٹوا کہتے ہیں۔

بٹوارا۔ حصہ داروں پر جائداد کی تقسیم۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

بٹوانا۔ بٹنا کا متعدی۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

بٹورنا۔ کسی پھیلی ہوئی چیز کو سمیٹ کر [illegible] اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

بٹوں سے منھ توڑنا۔ [illegible] سے [illegible] کام

سخت سزا دینا، اور بدکاروں کی زبان
کوئی شوق سے سنو بھی تو ڈرے گا
اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا پڑھتا

قولِ فیصل۔ عورتیں اس محل پر بچوں سے کہتی ہیں

زیادہ تو سو ہیں

بٹھا دینا بٹھانا دینا کی صفت، اور فصیح، رائج۔

بٹھا دینا کسی دوسرے کی کوئی چیز رکھنا۔ مثلاً
دو بھائی ایکتی میں اٹھتے تھے لیکن بڑے بھائی نے
چھوٹے بھائی کو کچھ روپیہ دے کر بٹھا دیا۔

بٹھا دینا بیٹھ، بھری ہوئی چیز کو اس طرح کرنا جیسے
اینٹ ایک کل، بھری ہوئی ہے اس کو ذرا اٹھا دو۔

بٹھا رکھنا جو لڑکی کی شادی ہی نہ کرے۔
اور فصیح، رائج۔

اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ تم کو دیتی
حالی
جس کو جس سے نگہِ حاجتِ محفل

بٹھانا اور فصیح، رائج

جو چیز سوئی کو ہو محل پر سر بیٹھ

بٹھانا آنکھوں پر کاجل لینا۔ عرفِ عام بٹھاتے ہیں

بٹھانا لڑکی کو شادی کے بعد سسرال نہ جانے
اور فصیح، رائج

بٹھانا بیٹھ، شکار وغیرہ کو ہانک کر محدود جگہ
اور فصیح، رائج

سنتے ہیں وہ شکار، آج اس نخل
جس پر — مردم پیما ہیں بٹھائے
قولِ فصیل جس جگہ پر شکار کو ہانک کر بٹھاتے ہیں
اسی محل پر — ڈالی جاتی ہے بھی
بولتے ہیں

بٹھانا بیٹھ، تخت سلطنت کو اوگے بڑھانا، اور
رائج

قولِ فیصل — محل — ہے کہ ان لوگوں نے تاج
اور تخت — قولِ فیصل

بٹی — اس کی گوٹی بٹھا کر، اور رائج
— ہوئی

بٹیا — ٹانکی جو دوسرے ٹانکے
ہے

بٹیا بٹنے والا، اور فصیح، رائج
قولِ فیصل — اس کا لفظ بٹنے والے کو کہتے ہیں

بٹیا — یوں لڑکی کو بلاتے ہیں، اور فصیح، رائج
محل — ہوئی ہو بٹیا کہ بیٹا۔

بٹیا بیٹھ، جو جس سے وزن کرتے ہیں، اور
فصیح، رائج۔

بٹیا بیٹھ، وہ ورم جو محل پتھر کے سخت ہو جاتا
ہے، اور فصیح، رائج

قولِ فیصل۔ یہ ورم یہ مرض پیٹ کے اندر ہوتا ہے
اس کا علاج چیرا دینا یا پڑ جانا کے ساتھ ہے۔

بٹیا بیٹھ، چھوٹا، وہ جس سے کپڑا سیا جائے
اور فصیح، رائج

بٹیا بیٹھ، چھوٹا، اور فصیح، رائج

بٹیر ایک چھوٹا سا پرند، اور فصیح، رائج

قولِ فیصل اس کو لڑانے کے لیے پالتے بھی ہیں اور
ذبح کر کے کھاتے بھی ہیں، ہندی میں مذکر بولتے ہیں
اور کھوٹ مؤنث، دونوں طرح مستعمل ہے

بٹیر باز — لڑانے کے لیے بٹیر پالنے والا
اور فصیح، رائج

— ہے جو محل فقرہ بازی کے
— پر کسی کی کیا بٹیر بازوں نے سر کھپائی
قولِ فیصل — پالنے اور لڑانے کے لیے
— ہی بولتے ہیں۔

بٹیر کا گوشت — اور مولانا رجب علی بیگ
— کی اصطلاح

بٹیر کوٹنا — رات کو بیٹھ کے دونوں طرف آدمیوں
کو چھپا کر لڑانا، اور بٹیر بازوں کی اصطلاح۔
قولِ فیصل — اس لیے کہا جاتا ہے کہ بٹیر بہت
سویرے اور پلی میں لڑنے کے وقت تماشائیوں کے
غل سے ڈر کر بھاگ نہ جائے۔

بٹیر لڑانا — شکر کو لڑنے کے اصول سے تیار کر
— شکر کے سامنے لڑنے پر چھوڑنا، اور
فصیح، رائج

بٹیر مٹھیا — شکر کو جھگڑنے یا لڑنے پر
— ہے
— اور فصیح، رائج
محل — آپ نے تمام عمر تو بٹیر مٹھیا اور تورا لڑایا
— آپ کو ملاپ نبھانے کی کیا خبر ہے۔ (سیر کلاں)
قولِ فیصل — ان معنوں میں مٹھیا کی جگہ ملاپ کرنا
فصیح ہے

بے کھاتے میں ڈالنا ... دینا ... دینا ... دینا

بجلی (ا مؤ) آگ کی ایک قسم جو بادلوں کے اندر کا تخم جو بڑھ کر گھٹا ہو جاتا ہے
(۲) برق (جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔
(۳) عورتوں کے کان میں پہننے کا زیور۔

آج بجلی گرے جو ہم سے نہ لیجئے کچھ گرہ
حاتم پر بجلی گرتی ہے بجلی کان کی

بجلی گرنا محاورہ جو سامنے کی مدد سے مختلف کاموں مثلاً روشنی، غلہ پیدا کرنے کے کام میں لائی جاتی ہے۔

قول فیصل:- اس کو انگریزی میں الیکٹرک کہتے ہیں اور یہ لفظ بھی اردو میں کثرت استعمال سے ہے جیسے "الیکٹرک پنکھا" "الیکٹرک لیمپ" وغیرہ۔

بجلی بچانا (ا مؤ) محاورہ وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ ہندی، انگریزی، فارسی، عربی، سنسکرت

قول فیصل:- اردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

بجلی بسنت جگنو۔ ہندی، انگریزی، آگ لگانے والا حشرہ پرندا۔ اردو، سنسکرت، تمیل، استعمال۔

قول فیصل:- ایک مثل "چھٹی سنائیں کا بند تری نہ کبھی بسنت" بھی بول چال تھی جو اب کم مستعمل ہے۔

بجلی پڑنا (ف) بجلی گرنا۔ اردو، سنسکرت

تڑپ رہے ہیں زمیں پر پڑے ہوئے گھائل
کہاں وہ توسن بجلی پڑی ہے دیکھے جا

بجلی پڑنا (ف م) کسی کی کیسی میں نرم گھٹلی پیدا ہونا اردو، فصیح، رائج۔

بجلی پڑے بجلی گرے، نذر ہو، تباہ ہو، اردو، عورتوں کی زبان مشترک۔

بجلیاں تم خدا کی پڑیں اے فلانو
کہیں بستان کہیں آگ لگا دیتے ہو

قول فیصل:- بددعا کے محل پر مستعمل تھا۔

بجلی ٹوٹ کے گرنا۔ بددعا کے محل پر برستے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

زیست کی گرم تنا کچھ بغیر اے برق وشں
گر پڑے تیرے بدلے مجھ پہ بجلی ٹوٹ کر

بجلی چمکنا۔ بادلوں کی رگڑ سے چمک پیدا ہونا اردو، فصیح، رائج۔

بجلی چمک رہی تھی یہ تھا عید امتحان عزیز
پردہ سرک دیا کہ ہوئی بند مہ گیا

بجلی کا کڑکا۔ وہ آواز جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے اردو، قلیل الاستعمال۔

نہ بادل لڑیں گے نہ ہری چشم تر سے
کہے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی

قول فیصل:- اب بجلی کی کڑک زیادہ بولتے ہیں۔

بجلی کڑکنا۔ بادلوں کی رگڑ سے آواز پیدا ہو جانا اردو، فصیح، رائج۔

بجلی کوندنا۔ بجلی چمکنا اردو، فصیح، رائج۔

پت کیوں نہ ہو بجلی کا کوندنا ان کر
تڑپ رہی ہے دل بے قرار کی صورت

بجلی کی تڑپ۔ بجلی کی چمک۔ اردو، فصیح، رائج

بجلی کی تڑپ فوج میں دکھلاتا تھا گھوڑا
رکتا تھا کبھی اور کبھی رک جاتا تھا گھوڑا

بجلی کی کڑک۔ وہ آواز جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

بجلی کی لپک۔ بجلی کی چمک۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو بجلیوں کی لپک ہے تو بادلوں کی گرج
غضب کا مس میں ہے نس بل تو قہر کی جھنکار

بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا، قہر ڈھانا، اردو، فصیح، رائج۔

وصیہ:- بارش ابر کرم ہیں ہمسے
بجلی گرائیے نہ نگاہ عتاب کی

بجلی گر پڑنا۔ بجلی گرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دانہ بارود ہیں ذرے ہماری خاک کے
گر پڑی بجلی تو دوں کو آگ چرانداں ہو گیا

بجلی گرے۔ بجلی ٹوٹے۔ اردو، عورتوں کی بددعا

قول فیصل:- بددعا کے محل پر بولتی ہیں۔

بجنا۔ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا اردو، فصیح، رائج۔

اکبر کے انتقال کی نوبت بجی ادھر
نکلی ادھر سے دختر نیک اختر انیس

بجگو (ا مؤ، مجہول) سلافوں میں بہن کو کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بجگو (ا مؤ، مجہول) چھوٹی آنکھ کا بلی کے قد کے برابر ایک جانور جو آدمی کے مردے کو کھا جاتا ہے اردو، رائج۔

بجگ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی، مصیبت۔ اردو، غیر فصیح۔ رائج۔

پڑا تم پہ ایسا کہو کیا بجگ
لیا دانستے کس کے تم نے یہ جوگ

بجگی۔ مذ نصیب، وہ عورت جو بجگ میں مبتلا مصیبت زدہ۔ سنسکرت۔

بجھا دینا۔ کسی روشن چیز کو گل کر دینا اردو، فصیح، رائج۔

پس مرگ میرے مزار پر جو دیا کسی نے جلا دیا
وہ آہ دامن باد نے سر شام ہی بجھا دیا

بجھا رہنا افسردہ رہنا اداس رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ راتوں کو بزم زمانہ میں بجھا رہتا ہوں

قول مسدس۔ ع محل پر بجھا بجھا رہنا۔ فصیح ہے۔

بجھانا مذکر۔ آگ کے سرد کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف۔ انگیٹھی کی آگ بجھا دو گرمی ہو رہی ہے۔

ابجھانا مذکر۔ رسی گل کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف۔ صرف شمع چیف و رسالہ میں بجھا دو۔

بجھانا مذکر۔ دستے کے بنانے یا درست کر آگ میں تپا کے
پانی میں ڈالنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

بجھانا مذکر۔ پانی ملانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج
محل صرف۔ علامہ یہ بجھائی اس کی [illegible]
آب بجھانے سے غرض پیاس بجھائی اس کی

بجھاوٹ مؤنث۔ [illegible] اردو۔
کاریگری۔ [illegible]

ابرو سے قاتل بجھا ہے زہر میں
پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا [illegible]

بجھا یا ہوا پانی یہ ماں حریق علت میں جس
امراض میں لوہا گرم کر کے پانی میں بجھاتے ہیں اور یہ
بجھایا ہوا پانی مریض کو پلاتے ہیں۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

[illegible] ہے بجھا ہو
[illegible] بجھا ہو [illegible]

[illegible] بجھا ہوا پانی جذبہ غیرت بھی بجھ کر
[illegible] چاہتے ہیں اور صبح کی چڑھی ہوئی [illegible]
[illegible] میں لال کر کے اوس سے بھی بجھاتے ہیں۔

بجھ بجھا رہ جانا [illegible] مرد
[illegible] بجھ بجھا رہ گیا

بجھ [illegible] بجھ۔ [illegible]
[illegible]

بجھڑ [illegible] جس کا فائدہ
[illegible] اردو۔ فصیح۔ رائج

بجھنا مذکر۔ آگ یا جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا۔ فصیح۔ رائج
جس کا بجھ ہی دل سوختہ ہو
زہد تپ کا بجھے ذکر کو بجھ ہو [illegible]

بجھنا مذکر۔ تشنگی میں پانی سے تسکین ہونا۔ فصیح۔ رائج
محل صرف۔ جب وہ شربت کلاں پیتے ہیں
پیاس بجھی ہے۔

بجھنا مذکر۔ [illegible] کا پک کے کم ہو جانا۔ فصیح۔ رائج
محل صرف۔ پتیلی بھر تریاں بجھ کے ذرا سی رہ گیں

بجھنا مذکر۔ لڑائی کے مرغ کا [illegible]
اردو۔ مرغ [illegible]
محل صرف۔ [illegible] بجھ گیا۔

بجھوڑنا مذکر۔ [illegible] کا بیلدی کے ساتھ گرانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج
[illegible] بجھ [illegible] ہوئے [illegible]

بجھیل [illegible] بجھا [illegible] اردو۔
غیر فصیح۔ رائج۔
محل صرف۔ تم تو ایسے بجھیل ہو گئے ہو [illegible]
بھی پیدل نہیں چل سکتے

بجیا مسلمانوں میں بڑی بہن کو کہتے ہیں۔ اردو۔
فصیح۔ رائج۔

بجیلا مذکر۔ [illegible] بجیلا [illegible]
بولی۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
قول میسر۔ [illegible] ہنس کر عمدہ [illegible]
ہنس کر [illegible]

بچ مذکر۔ [illegible] کسی کو [illegible]

بچا مذکر۔ ایک بے معنی لفظ جو کسی [illegible]
اور بھی [illegible] اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
بچا نے اتنی محنت کی چھٹی کا دودھ یاد آیا۔
یہ کہاوت [illegible] کی [illegible]

بچ پڑنا [illegible] اردو۔ فصیح۔
[illegible]

[illegible]

بچارا [illegible] اردو۔ غیر فصیح۔
[illegible]

بچا کرنا [illegible] اردو۔ غیر فصیح۔
محل صرف۔ گھوڑے کے پیٹے پر [illegible]

بچا رکھنا [illegible]
[illegible]

بچا کھچی [illegible]
[illegible]

بچا کھچا [illegible]
[illegible]

بچ بچا کے : احتیاط کے ساتھ، حفاظت کے ساتھ
اردو، فصیح، رائج۔

بچ بچ کے گئے تھے موسموں کے سلسلے
[illegible] بچا جانے کے لئے

بچپن : طفلی، لڑکپن، کمسنی، اردو، مذکر، فصیح، رائج

جاس لڑے گی جوان تھا کبھی
وہ سب ہے بچپن تمہارا

بچپنا : لڑکپن، طفلی، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بچپنے سے اس نے سیکھا کپ چپا
بڑا ہونے پر کہے گھر ہو گیا

بچپن کرنا : [illegible] اردو، فعل لازم
[illegible] بچپن کی

[illegible] بچپن کی جگہ [illegible]

بچپنے کی باتیں : بچکانی باتیں، اردو، فصیح، رائج
[illegible] اردو، فعل، سکتا ہے تم
[illegible] بچپنے کی باتیں کیا کرتے ہو۔

[illegible]

بچت : [illegible] مؤنث، مصدر، فصیح، رائج

[illegible]

بچت : [illegible] فعل لازم

[illegible]

بچت : [illegible] مخالف، مصدر، اردو، مصدر، فصیح، رائج
محل استعمال۔ تمہاری بچت اسی میں ہے کہ ابھی چلے جاؤ۔

بچتا : [illegible] فعل، لازم، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

[illegible] بچتا ہے
[illegible] بچتا ہے

بچتا : [illegible] مخالف، مصدر، اردو، مصدر، فصیح، رائج
محل استعمال۔ [illegible] بچتا ہے۔

بچت کے : [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

رحم کر بادل تلے وہ ہے
ہم اس لے کو بچے رہتے ہیں

بچت کے : بات کی آمد و رفت سے محروم کرنے کے لئے
عورتیں بچے رہتے ہیں، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

بچکا کے کھانا : کسی چیز کو لذت و مزہ کے ساتھ
منہ جما جما کے کھانا، اردو، عورتوں کی زبان۔

بچکانا : [illegible] لڑکوں کو بہلانا، اردو، مصدر، فصیح، رائج
محل استعمال۔ ہم پڑھنا چھوڑ کے بیٹے گھوڑے
کو سکھا دیتے ہیں

بچکانا : [illegible] کا جوتا، اردو، مذکر، فصیح، رائج
[illegible] کسی اور سے بڑھ کر اور کی ہو گی
کہ جوتا پاؤں میں اس طرح کے بچکا، آتا ہے

بچکانا : [illegible] کم عمر، کمسن، لڑکا، اردو، متروک

بچکانا بیلنا : چھوٹے بچے کی متواتر حرکت ہونا،
اردو، مرکب، شوہروں کی اصطلاح
محل استعمال۔ [illegible] ذرا، اور ٹھہر جاؤ بچکا! جلے کا ہی
[illegible] ابھی تمہارا سر پھینچا دوں گا۔

بچکے پاؤں رکھنا : ڈر ڈر کے قدم رکھنا
اردو، قلیل الاستعمال۔

[illegible] ہیں، لغت میں قدم رکھنے کا بابو
[illegible] وہی کھاتے ہیں سنکھ کی جو بچکے پاؤں رکھتے ہیں

بچکیں : ہچکیاں لینا، بچکنا، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ [illegible] لڑکی تو ہے میں ایک بچہ بھی، انگلی
[illegible] بچکیاں لیتے ہیں

[illegible] سہیل [illegible] ہے خاص طور سے مستعمل
ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible]

بچ کے چلنا : احتیاط کے ساتھ [illegible] اردو،
فصیح، رائج۔

رحم کر بادل تلے وہ ہے
ہم اس لے کو بچے رہتے ہیں

[illegible] محاورہ ہے قدم رکھنا بھی ہوتے ہیں

جان کر کہ تم سفر کی سے رکھتے ہیں قدم
اس قدر میں زادی فرصت میں دفتر ہو گیا

بچنا لکھنا پڑھنا، اردو ہندی کی زبان

منتظر رہ ہے منت و کشود
چلتے چلتے بچ گئے لاکھوں

بچنا ہ گھگو، بات چیت، شادی، ذکر، تفسیر، فصیح

ہمیں اس کی دل لگیں انکھیں
ہو گئے انکھوں انکھوں میں دو چار

بچنا ہ نقل لگانا، ہندی، ذکر، تمثیل وغیرہ

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن
نہ ہو گر خوشی تو نہیں برہمن

بچنا، بچہ زندہ رہنا، سلامت رہنا، اردو، فصیح، ا

گزرتی ہے میرا تلے میں دن وحشت کے
اب کی بچنے کا نہیں عاشق محزوں مزاج

جن سے ساز گوش ہی جاگے وہ کے کان
نفس تو ہے دام و دد ہیں کیونکر بچے گی جان

بچنا ہ بچنا، بیچنا، اردو، فصیح

بچنا ہ بچنا، چھوٹنا، اردو، فصیح

رہیے کی گر تھی سب کو پابندی
ہر کوئی بھی کرتی نہ خریدی

بچنا ہ گلے رہنا، اجتناب کرنا، اردو، فصیح

محل فقرہ۔ اس نے جھوٹ اور سچ سے بچ کر ایک کلمہ کہا

بچنا ہ مرض سے محفوظ رہنا، تھوڑا، کمزور ہونا، ہندی، فصیح

محل فقرہ۔ تم نے مذاق میں ایڈیلا ماما کہہ دیا
اب کہ بھتیجے بچے ہیں۔

بچنا ہ نفع ہونا، فائدہ ہونا، اردو، فصیح

بچت ب کی شرکت کے ٹھیکے میں ہم کو دو ہزار
روپیہ بچت ہے۔

بچوڑنا، لکھنؤ سے کسی چیز کو کرید نکالنا، اردو، غیر فصیح

محل فقرہ۔ گھنٹوں بال بچوڑ رہے ہیں کہیں ایک جوں
نکلتا ہے۔

بچوں سے گودی بھری رہے، بچوں والی ہونا، اردو، محاورہ

اولاد و علامت رہے، اردو، دعائیہ فقرہ، عورتوں
کی زبان۔

بچوں رسول پاک کی کھیتی سری رہے،
دسدل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

بچوں کا کھیل، معمولی بات حقیر بات، اردو،
فصیح محاورہ۔

محل فقرہ۔ بن اسے پاس کر لینا کوئی بچوں کا کھیل تو
ہے نہیں۔

بچوں کا گھروندا، زمین کی سوکھی مٹی سے بچے
کھیل کے طور پر جو مکان کے صورت تیار کرتے ہیں۔ اردو

جلدی جلدی، بنتے بگاڑتے ہیں
جہاں بلڈنگ بنتے وہاں ہر چیز کے لیے پوچھتے ہیں

محل فقرہ۔ یار سوی کا رشتہ بچوں کا گھروندا ہے کہ ابھی
بنایا ابھی بگاڑ ڈالا۔

بچوں والی، مذکب اردو عورت اردو صفت
مونث، فصیح، رائج

بڑی بانکھر بار سا ہو بھی بچوں والی ہے
بھر کر ٹوکریوں میں کھیل رنگ ریاں اجو

بچہ، مذ محل، لڑکا، بالک، لڑکا جو کہ ابھی
فصیح، رائج۔

پہونچے ادھر پیام غم کے دیئے ہوئے
ہر ان ادھر بچہ کی بچہ لیے ہوئے

قولنجیک، آدمی اور جانور سب کے بچے کے لیے

بچت پر شاخ سے آیا ہوا کھوئے ہوئے

بچہ پڑنا جب کوئی شخص ہر روز اس کی ملاقات
سے آدمی کی روز محاورہ سرو کار رہتے ہیں

فصیح، رائج۔

کہتا ہے کہ آتے ہیں رقیب سے
لیکن یہ شرکا ہے کہ بچہ نہ ہو

بچہ دینا، فقرہ، اس مقصد سے ذبح کرنا جس
کرتے ہیں۔

محل فقرہ۔ جانور بچہ دینا کا محاورہ ہوں سے

بچہ دینا کسی کو مرت تکلیف سے خلاص کرنا
ہر کسی بری بات کی نسبت رہے سے میں محاورہ

نفیر، فصیح محاورہ

محل فقرہ۔ دشمنوں کے بچے گھٹنے جب سے ہمارے
رہے ہاتھ میں۔

بچہ اتر گیا، [illegible]

بچھانا، [illegible]
سے بچھنا، اردو، فصیح، رائج

مجھے تیار صدقہ ہیں بچھے جاتے ہیں
بچھانا، فرش کرنا، اردو، فصیح، رائج

مجھ سجاوٹ میں فالاے دیوان سے بچھونے
بچھونا، مذ، فرش، توشک، بازاری، فصیح، رائج

محل فقرہ۔ لڑکے بازی کے سوں میں بچھونا
بچھا رہے ہیں۔

بچہ جانا، لڑکا بالا، اردو، فصیح، رائج

محل فقرہ۔ چار برس اون کی شادی رہتے ہیں
ابھی تک کوئی بچہ جانا نہیں ہو۔

بچہ پڑنا، [illegible]
سے بچہ پڑنا، اردو، فصیح، رائج

محل فقرہ۔ دو لڑکے بچے ہیں [illegible]

بہت بڑا درخت ہوتا ہے۔

بچھڑنا ۔ ماں سے بچے کا جدا ہونا، جیسے کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ماں سے بچھڑ جاتا ہے۔ اور محاورہ فصیح و رائج ہے۔

بچھڑا ۔ جب کہ بیل، بھینسا، مہدی و دیہات کی زبان

بچھتیا ۔ ایک پودا جس کی پتی چھونے سے اندر کو دب جاتی ہے، بچھتنے ڈنک مارنا، ہندی قلیل الاستعمال

قول فصیل ۔ عورتیں مارس زیادہ بولتے ہیں

بچہ جننا ۔ عورت کے بچہ پیدا ہونا، اور غیر فصیح ہے

بچہ جانے ۔ خدا کے ہاں کچھ دخل نہ ہونا۔

بچہ دینا ۔ بچہ پیدا ہونا، اور غیر فصیح ہے

بچہ دیئے جانور کے بچہ پیدا ہونا، اور فصیح و رائج۔

بچھل گئی ۔ بڈھی گھوڑی نے رات کو بچہ دیا ہے۔

قول فصیل ۔ جانور ماں سے زیادہ بچے دیتے ہیں، اونٹنی نے بچے دیا، بولتے ہیں بھینس کی بکری نے بچے دیے ہیں کسی کی کتیا نے بچے دیے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

بچھڑا ۔ گائے کا بچہ، اور فصیح و رائج۔

ہر دل میں رہتے تھے بلا کیا کہیں انہیں
اللہ ماں کی مار کا بچھڑا کہیں جنہیں

قول فصیل ۔ اسی کو بچھو بھی کہتے ہیں۔

بچھڑنا ۔ جدا ہونا، اور فصیح و رائج۔

ہے تشنہ انھوں سے یہ شیر لپکارے
اترے کھڑے ہو میں قربان تمہارے

بچہ کھلانا ۔ بچے کو پالنا، بچے کی نگرانی رکھنا، اور اس کے ساتھ رہنا، اور دیہاتی

بچھو ۔ ایک حشرہ کہ قدر و قامت کا ایک زہریلا جانور ہے کاٹنے سے انسان مر جاتا ہے اللہ

بچھنا ۔ کپڑے کا بچھنا، اور فصیح و رائج۔

ہر دل میں رہتے تھے بلا کیا کہیں انہیں
اللہ ماں کی مار کا بچھڑا کہیں جنہیں

قول فصیل ۔ اسی کو بچھو بھی کہتے ہیں۔

بچھنا ۔ ڈنک مارنا، ہندی قلیل الاستعمال

بچھنا ۔ بڑھنا جاتا تھا شوق روز افزوں

بچھانا ۔ پھیلانا، کھولنا، فرش ہونا بچھونا سونا، اور فصیح و رائج

پوچھ رہے واعظوں کو فیکرن سے کوئی
بچھے ہوئے بستروں میں زیر کمبلوں

بچھانا ۔ ساتھ عاجزی سے پیش آنا، بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا، اور فصیح و رائج۔

ہم بچھے جاتے ہیں تو اضع میں
کبھی ان کا وہ آتے ہیں۔

بچھوا ۔ ایک ہوائی پودا جس کے چھونے سے پتے سکڑ جاتے ہیں، اور فصیح و رائج۔

بچھو ۔ عقرب کزدم، ایک کیڑا جس کی دم میں ڈنک ہوتا ہے جس میں سخت تکلیف دہ زہر ہوتا ہے اور فصیح و رائج۔

کرے جانا میں تجھ جانے کیا ایذا ہوئی
تجھ کا ہر نقش پا تلوؤں کو بچھو ہو گیا

قول فصیل ۔ کس قدر ناک اور نقصان دہ اور کس کو بھی مارنا، ڈنک کہتے ہیں۔

بچھوا ۔ بہت کڑوا پھیلے کا تمباکو، اور فصیح و رائج۔

بچھوے کا پھرا ہے جس دن سے دریے میں
تو کھانا مانگے کا وہ گھس آڑ ہیں کے

پھوا، کپڑے کی بھری جس میں کپاس بھرا ہے اور فصیح و رائج۔

بچھیا ۔ گائے کا بچہ، اور فصیح و رائج۔

بیٹ سے ہوں نکالے ہیں کچھ اب تم نے
چھوا میں تو بچھیا کو بچھوا بچھیا

بچھیا ۔ ایک قسم کا زیور جسے عورتیں پاؤں انگوٹھے میں پہنتی ہیں، اور فصیح و رائج۔

بچھیرا ۔ گائے بیل کا بچہ، اور فصیح و رائج۔

اس سکڑی بالیں سے جھنجھلا کے ہاتھ میں

بچھوا ۔ ایک قسم کا جنگلی اچار، ہندی قلیل الاستعمال

بچھوانا ۔ ڈنک، مارنے سے بچھو کو ملوانا کرنا، ہندی قلیل الاستعمال

بچھونا ۔ بستر اور فصیح و رائج۔

بچھونے نصیب نرم بچھونا نصیب ہو
بھلا کے ماں نہ میں سونا نصیب ہو

قول فصیل ۔ اس کا صرف "کرنا" اور "بچھانا" کے ساتھ ہے۔

بچھوڑنا ۔ جب کوئی چیز کثرت سے ریزہ ریزہ ہو تو بچھوڑا کہتے ہیں، اور فصیح و رائج۔

کیا سونا کیا جوڑ لے کان اے ابر بہار
مارے بوچھاروں کے بچھوڑا کر دیا

بچھوڑنا ۔ پیدا ہونا، ولادت ہونا، اور فصیح و رائج

بچھیانا ۔ دانوں کی مشت دن کو یا پنچ ہوں کرنا۔ اب ایکسہ بچھیا رہے

قول فصیل ۔ ناسمجھ اور بیوقوف ہونے کے معنی میں بھی محاورۃً بولتے ہیں۔ جیسے یہ سی محاورات میں ابھی تم بچہ ہو۔

بچھیا ۔ گائے کا مادہ بچہ، اور فصیح و رائج

بچگانہ [illegible] کا کوڑے کا رجحان رکھنے والا۔

بچگانہ [illegible] بچوں کا سا۔ وہ جیسے بچگانہ باتیں کرتے ہیں۔ اردو۔ اسم۔

بچگانہ [illegible] بچوں کا سا اردو۔ بچوں کی طرح بچوں جیسی بچوں جیسی بچوں جیسی

بحث کرنے جانا ہے۔ مے گل
بحث بڑھ جائے گی خزاں سے ماتش

خورشید۔ زبانی تذکرہ و تدریج کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے فلاں وقت وہ اپنے مالک سے بحث پڑتے ہیں یہ بات ایک دن اون کی نوکری کے لیے مضر ثابت ہوگی۔

بحث چھڑنا۔ ذکر چھڑنا۔ تذکرہ نکلنا گفتگو میں رد و قدح ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

وہ اور طرفہ اس بحث میں ہے آئینہ
بحث یہ چھڑ گئی ہے کس کا جمال اچھا ہے میر

بحث کرنا۔ زبانی حجت و زبانی رد و قدح جھگڑنے کی باتیں کرنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

فعل فصیح تم کر بحث کی عادت پڑ گئی ہے۔ مسکار کی بات میں بھی حجت کیا کرتے ہو۔

بحث کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ تکرار کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دیکھو صبح تک کہ سمجھاتے ہیں ہم
عاشقوں سے بحث اچھا نہیں ناسخ

بحث نکالنا۔ سوال و ذکر نکالنا جس میں بات بڑھ جانے کا امکان ہو۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل خاص ہے خود بحث نکالی جو اتنا جھگڑا بڑھ گیا۔

بحث نہ ہونا۔ مطلب نہ ہونا۔ غرض نہ ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

حور سے بحث نہیں یہ تو بنانے والے
لاکھ دو لاکھ میں ہے ایک وہ صورت کیسی واسع

بحث و مباحثہ۔ بحث نہ رکھنا۔ بھی بولتے ہیں جیسے میرے اون کی ان باتوں سے بحث نہیں رکھنا چاہتا وہ دل میں رہ جائے اگر وہ میں۔

بحث و مباحثہ۔ کسی مسئلے کی تحقیق میں زبانی رد و قدح۔ عربی۔ الفاظ۔ فارسی۔ ترکیب۔ فصیح۔ رائج

بحر۔ بڑا دریا۔ سمندر۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

خواہ آب جیاس میں جب ہیں موجیں ہیں
موجوں سے بحر الله کبھی چپ نہیں ہوا آتش

بحر۔ بارہ وزن شعر جن کلمات موزوں کا نام ہے جن پر اشعار کا وزن کھڑا کیا کرتے ہیں۔ عربی۔ مونث۔ فصیح۔ رائج۔

دبیر اب کہاں شعر گوئی میں کامل
رہی ہے تو ایک بحر کامل رہی ہے امیر

بحور فصحا۔ کل انیس بحریں ہیں۔ جن میں سے پندرہ بحریں سب سے پہلے خلیل بن احمد بصری نے ایجاد کیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) طویل (۲) بسیط (۳) کامل (۴) ہزج (۵) رجز (۶) وافر (۷) رمل (۸) منسرح (۹) مضارع (۱۰) سریع (۱۱) خفیف (۱۲) مجتث (۱۳) مقتضب (۱۴) تقارب (۱۵) مدید

اس کے بعد چار بحریں اور ایجاد ہوئیں (۱) قلادگی (۲) عدید (۳) قریب (۴) مشاکل۔

اشعار فارسی کے ساتھ بحر عدید، بحر قریب، بحر مشاکل مخصوص ہیں۔ اہل عرب نے ان بحروں میں شعر نہیں کہے اور بحر طویل، بحر مدید، بحر بسیط کو سوائے بحر نے استعمال نہیں کیا ہے اور وہ بحریں جن کو ہندستان کے اردو شعرا نے استعمال کیا بارہ ہیں۔

(۱) رجز (۲) رمل (۳) کامل (۴) ہزج (۵) سریع (۶) منسرح (۷) خفیف (۸) مضارع (۹) مقتضب (۱۰) مجتث (۱۱) تقارب (۱۲) متدارک

ان میں سے حسب ذیل بحروں میں خصوصیت سے مرثیہ گو حضرات نے مرثیے کہے۔ (۱) ہزج (۲) رمل (۳) مضارع اور مجتث اور بعض مرثیہ گویوں نے تقارب اور رجز اور خفیف میں مرثیے نظم کیے ہیں۔

بحر ابیض۔ ایک سمندر کا نام جو روس کے قبضہ میں ہے۔ فارسی ترکیب تفضیل الاستعمال۔

بحر احمر۔ اس سمندر کا نام ہے جو افریقہ اور عرب کے درمیان واقع ہے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب تفضیل الاستعمال۔

بحر اخضر۔ ایک سمندر کا نام جو بحر شرق میں جنوب واقع ہے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب تفضیل الاستعمال۔

بحر اسود۔ ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ فارسی ترکیب تفضیل الاستعمال

بحر اعظم۔ بڑا سمندر۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

دیکھ کر عشاق کی چشم پر آب
پانی پانی بحر اعظم ہو گیا لاوارث

بحر الکاہل۔ سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو دنیا کے مغرب کی طرف اور بر اعظم ایشیا کے شرق کی طرف واقع ہے۔ عربی تفضیل الاستعمال۔

بحران۔ بیماری کے بڑھنے کا دن۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔ اطبا کی اصطلاح۔

ہے وہ نکار مرا جو چھینے مزاج
بحران بھی ترے لیے راحت کا دن ہوا شوق

بحر بے پایاں۔ ایسا بڑا دریا جو کنارہ نہ رکھتا ہو۔ فارسی ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ سمندر یا بڑے دریا کے لیے مجازاً بولتے ہیں۔

بحر بیکراں۔ وہ دریا جس کی انتہا نہ معلوم ہو

فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خدا تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحر بیکراں کے لیے غالب

بحر ظلمات ا۔ بحر، دریا، ف۔ ایک سمندر کا نام فارسی ترکیب، فصیح، رائج

دشت نوردشت ہیں دریا ہیں نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑائے ہیں گھوڑے ہم نے انشا

بحر عُمّ ا۔ عم کا سمندر، بحار۔ سترت آمام، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

بحر عم تجھیا ہے کام اپنا
ایک جو قطرہ تجھیا ہے نام اپنا قتیل

قول فیصل۔ انگریزی میں بحر الم بھی بولتے ہیں۔

بحر فنا ا۔ فنا کا دریا، بحار، دریا، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر ڈوبنی تھی وہ ہی کنارہ کر گیا ذوق

بحر کرم ا۔ کرم کا دریا، انتہائی سخی، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ہاں رخ ظرف ہنر ہے اس بحر کرم کا
خورشید نہ سمجھوا سے نیچہ ہے علم کا انشا

بحر منجمد ا۔ وہ سمندر جس میں انتہائی سردی کی وجہ سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ کرۂ ارض کے انتہائی شمال میں جو سمندر ہے اسے بحر منجمد شمالی اور جو انتہائی جنوب میں واقع ہے اسے بحر منجمد جنوبی کہتے ہیں۔

بحر وجہ۔ ترکی و فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
ڈھاکوں کی مدلیاں جو ہلیں جھوم جھوم کر
سن سے حسینی حسام تہتنا وجہ بحر و بر حسن

بحر ہستی ا۔ عالم وجود، دنیا، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

دے دیا زلیت نے آپ و ہوا کی میں جواب
کشتی بحر ہستی سے نہ سو گئے مانند حباب انشا

بحری ا۔ دریا کے رہنے والے، دریائی، بحر سے منسوب، عربی، صفت، فصیح، رائج

تھی مچھلیوں کے چہرے پہ گرداب کی سپر
بڑی سمان بحر تھے بحری میاں بڑ انشا

بحرین ا۔ دو دریا، دو سمندر، عربی، فصیح، رائج
قول فیصل۔ فصیح فارسی میں ایک جزیرے کا نام بھی ہے جو خلیج فارس میں واقع ہے۔ یہ ملکوں کی تجارت کے لیے مشہور ہے۔ تشنیہ کی حالت میں عربی سے فصیح رائج ہے۔

ہو گیا بحرین میرے رونے سے محی بحران
صاف عالم ہو گیا تیغ جلی پر چاک کا رشک

بحل کرنا: معاف کرنا، خطا سے درگزرنا، اردو، فصیح، رائج۔

ہنسے بار خاطر ہوں مجھ کو پھر پاس وفا ہونا
بحل کرنا گر قتل بے تاب خوں سیاوش کا شرف
قول فیصل۔ لفظ بحل کے عربی یا فارسی ہونے کے متعلق کثرت رائے آرائیاں کی گئی ہیں لیکن اردو میں بالاتفاق بخشنے اور معاف کرنے کے معنی میں رائج ہے۔

بحمد اللہ۔ اللہ کی تعریف کے ساتھ، عربی جملہ، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ عام بول چال میں انشاء خدا کے معنی میں بولتے ہیں جیسے بحمد اللہ آج بخار کم ہے۔

بحیرہ ا۔ چھوٹا سمندر، عربی، بحر کی تصغیر
قول فیصل۔ اردو میں اس کا غلط بحیرہ، جیسے مروجہ رائج ہو گیا ہے جو لغوی اعتبار سے غلط ہے جیسے بحیرۂ عرب۔

بخار ا۔ بھاپ، ہوا، گرمی، لطیف، سیال، فولاد کی دھار، تیزی، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ عربی قاعدے کے اس کی جمع ابخرہ (بکسر اول) آئی ہے۔ اردو میں [illegible] دو لغے ہیں۔

بخار ا۔ غیر معمولی حرارت، بدن کے ہر حصہ میں ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے۔ ایک شدید مرض جس میں تمام جسم آگ کی طرح [illegible] فصیح، رائج۔

بخار ا۔ [illegible] کتاب جڑھی ہوئی [illegible]

بخارات ا۔ [illegible] بخار کی جمع، [illegible] فصیح
قول فیصل۔ عربی میں اس کی جمع [illegible]
تجھا ہے [illegible] بخارات سے آدمی [illegible]
جس طرح بخارات چڑھتے ہیں [illegible] قدرت

بخار آنا ا۔ علامہ [illegible] فصیح، رائج
محاورہ۔ بیوی سے لڑائی ہوئی ہے تو میاں سارا بخار بچوں پر اتارتے ہیں۔
قول فیصل۔ اس کا لازم بخار اترنا بھی بولتے ہیں جیسے جب رات کے پہر جب [illegible] بخار اتر گیا، اور جیسے کی طرح [illegible] کرنے لگے۔

بخار اترنا: تپ دور ہونا، اردو، فصیح، رائج
قوت بھی تن میں آگئی دل بھی بڑھ گیا
[illegible] بخار اترا [illegible]

بخار اٹھنا ا۔ [illegible] اٹھنا، اردو، فصیح، رائج
[illegible] سردی جو بخار سے پہلے ہوتا ہے۔ [illegible]
محاورہ۔ جب بخار اٹھا کہتے ہیں [illegible]
قول فیصل۔ عام بول چال میں [illegible] بولتے ہیں۔

بخار آنا: جسم کی حرارت کا [illegible]، اردو، فصیح، رائج

بخار ... [illegible]

بخار چڑھنا ... [illegible]

بخار نکالنا ... [illegible]

بخار نکلنا ... [illegible]

بخت: نصیب، قسمت، تقدیر، اقبال، مقدر، راسخ
عورت کی نیند سلا دیتے ہے تو خدا نے آکر۔
بخت جاگنا ... [illegible]

بخت اڑ گئے بلندی رہ گئی: ... [illegible]

بخت آزمانا: ... [illegible]

بخت آزمائی: قسمت آزمائی، فارسی،
اصل الاستعمال۔
قول فیصل: ... [illegible]

بخت برگشتہ: بد قسمت، ادبار، نصیب،
فارسی، تفصیل الاستعمال۔
... [illegible]

بخت بیدار: ... [illegible]

بخت پھرنا: ... [illegible]

بخت جگا: ... [illegible]

بخت جوان: ... [illegible]

بخت چمکنا: ... [illegible]

بخت کھلنا: ... [illegible]

بخت پھرنا: بد قسمتی کا موافق ہونا، اقبال بدل
جانا، اردو، محاورہ، تفصیل الاستعمال
پھر دی جرح کی کچھ نہ سے ہے
بخت رہے ہیں خوب پھرے پھرے
قول فیصل: ... [illegible]

بخت جاگ اٹھا: خوش قسمتی کا وقت آجانا، کسی
بیک خوش نصیبی ظاہر ہوا، اردو، محاورہ، تفصیل الاستعمال
ن لڑکی کسی کی غفلت میں لیا ہو سو خ
جاگ اٹھے بخت مرے اس کو جو سوتے دیکھا
قول فیصل: ... [illegible]

رہا خواب میں ان سے شب بھر وصال
مرے بخت جاگے میں سو یا کیا
بخت جگا: ... [illegible]

بخت چمکنا: ... [illegible]

بخت کھلنا: ... [illegible]

بخت پھرنا: ... [illegible]

بخت جاگ اٹھا: ... [illegible]

بخت چمکنا: ... [illegible]

بخت کھلنا: ... [illegible]

ہوتا، بخت میدھی ہونا، زیادہ ہوتے ہیں۔

بخت کرے یاری تو گھوڑے کی سوار ...
...ے کل ...ے ...ب جاں ...کہنا ہو تو دناں عیش ...
...زام کے ساتھ ...سر کرنے کے لیے قدرت کی ...
...تقدیم ہے ...دونوں تحصیل داستان

بخت کھلنا ...ب ہونا، ...ار ...نا کھلنا تو دم ...
...ہونا ...دونوں داستان

بخت گئے ...دختر نہ واب تو ترے بخت گئے ختم

بخت والا ...دونوں بخت، گڑھا ...
فارسی، تفصیل داستان

گن ...ں بخت ...ا کر دے جاوے

کیا مقیم ...ر ...ت رکھتا ...ش عشق ...

خواجہ نصیل ...ہیں ...ں بخت ...ا ...ں ...
ہوتے ہیں

بخت ...ے ...ے ...ں ...
...ر ...ں میرے حق ...ں ...ش ...

بختوں بھی ...ت ...ب ...ت ...
...ں ...ں ...ں ...ں ...ک۔

...ں کے سر جا چڑھ ...ے ...ں ...
رکھتا ...ی ہوئی بختوں ...ی سے ...ں ...

بختیار ...ش بخت، ...ب، فارسی
تفصیل داستان

بخدا ...م ...ں ...ی ...ے۔

...ے ...ا ...ں ...ں ...

بخش ...ب ...ی ...ک

...ے گھوڑا ...ں ...ے ...ں ...

...ں ...ا ...ں ...

قول فیصل ...ے ...ں ...

...ی ...ا ...ں ...

بخشش ...ں ...ں ...

بخشش ...ں ...ں ...

بخشنا ...ں ...ں ...

بخشنا ...ں ...ں ...

**بخشنا

نقش ب نخشا ہوا ہے تجھ کو جس کا اے مترف
اک دل اثر کا پایدار و تھا عامل نہ تھا مترف

قول فیصل ۔ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ کوئی عمل یا کوئی چیز جو اُن کو کسی بزرگ نے بخشا ہو جب تک وہ بھی کسی کو نہ بخشیں یعنی اجازت نہ دیں وہ شخص اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

بخشو ۔ یہ اس کو دیا جاتا ہے جو کچھ کام کرتا ہو اور خود بھی کچھ لیتا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل مثل ۔ مجھ کو تو اس وقت بخشو ہی اس بات کے سوا کہیں گھر سے نہیں جاؤں گا۔

قول فیصل ۔ تخلیہ کسی کے لیے، بخشے بھی لیتے ہیں

بخشوانا ۔ دعا کا شکر ادا کرانا، عفو کرانا، اردو، فصیح، رائج۔

محل مثل ۔ تب تو کہیں مرکے ترے عاشق سے داغ
تو بخشوا لیا سنا بھی ہے

بخشو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلے ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص نقصان اٹھانے کے بعد انسان بیٹھا رہ جائے اور کچھ اس شخص کی نیکی چڑی، توں میں نہ آئے۔ اردو، اصل غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ اس مثل کے وجود میں آنے کے سلسلے میں حسب ذیل حکایت مشہور ہے۔

ایک بی مرجھکا غریب صورت بلا کسی بھی تھی اتفاقاً ایک چوہے کا ادھر گزر ہوا بلی جھٹ چوہا پر جھپٹی تو چوہا بل میں گھس گیا۔ بلی کے ہاتھ ہیں دم لگی۔ بلی نے چوہے سے کہا میاں سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو میں تمہاری دم چھوڑ دوں چوہا اس کے مطلب کو نہ سمجھ گیا اور جواب میں کہا۔ بخشو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلے۔

بخشی ۔ شاہی زمانے میں فوج کا ایک عہدہ دار جس کے حوالے تنخواہ بانٹنے کا کام بھی ہوتا تھا، فارسی، مذکر۔

محل مثل ۔ خط لکھنے کی کاغذ پر نہیں کچھ احتیاج
نقش دل پر بخشیوں نے اس کا چہرہ کھینچ دیا

قول فیصل ۔ جو لوگ بخشی کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں وہ اپنے نام کے ساتھ بخشی اب بھی لکھتے ہیں۔ ہندو کشمیریوں میں بھی بخشی ایک ذات کی حیثیت سے نام کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور مسلمان کشمیریوں میں بھی۔

بخشی خانہ ۔ بخشی کا دفتر، فوج کی تنخواہیں تقسیم کرنے کا دفتر، فارسی، مذکر، متروک۔

بخشی غلام محمد ۔ آپ سری نگر کشمیر کے ایک معزز خاندان میں ۱۲ جولائی ۱۹۰۷ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں کشمیر کی آزادی کی تحریک شروع ہوئی تو آپ بھی اس میں شامل ہو گئے۔ ۱۹۴۶ء میں شیخ محمد عبداللہ کی برطرفی پر آپ کو نائب وزیر اعظم مقرر کیا گیا۔ ۱۹۵۳ء میں شیخ صاحب کی برطرفی پر آپ کشمیر کے وزیر اعظم مقرر ہوئے اور ۱۹۶۳ء تک اس عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے زمانے میں کشمیر میں تعلیم کی بہت اشاعت ہوئی۔ آپ کی وفات ۸ مارچ ۱۹۷۱ء کو ہوئی۔

بخشی گری ۔ شاہی زمانے میں وہ سالاری کا عہدہ جس میں فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے کا کام بھی حوالے ہوتا تھا، فارسی، مؤنث، متروک۔

بخل ۔ کنجوسی، تنگدلی، عربی، فصیح، رائج

محل مثل ۔ بخل جتنا ہے زیادہ ہو تو ناکام ہوا
آج تک پیدا نہ کوئی دولتِ حاتم ہوا

بخور ۔ (دیہاتی معروف) دھونی، وہ چیز جسکے جلانے سے خوشبو نکلتی ہے مثل عنبر، عود، صندل لوبان وغیرہ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل مثل ۔ ہمیں ہے عشق جو اس گیسوئے معنبر کا
بخور کرتے ہیں ہر روز مشک و عنبر کا

قول فیصل ۔ اس کی جمع بخورات مستعمل ہے۔

بخیانا ۔ بخیہ کرنا، سینا، اردو، فصیح، رائج

محل مثل ۔ جیسے ہماری قمیص بخیا دو اس کے بعد دوسرا کام کرنا۔

قول فیصل ۔ گزشتہ زمانے میں ہر کام ہاتھ سے ہوا کرتا تھا لیکن اب زیادہ تر مشین سے ہوتا ہے۔

بخیر ۔ خیر کے ساتھ، فارسی، فصیح، رائج

محل مثل ۔ شکر ہے کہ تمہارا کام بخیر و خوبی انجام پا گیا

قول فیصل ۔ ہم عموماً دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں۔

بخیریت ۔ خیریت کے ساتھ، فارسی، فصیح، رائج

محل مثل ۔ تمہاری بدولت میں بخیریت گھر پہنچ گیا۔

قول فیصل ۔ بعض بولتے ہیں تو نفی کے معنی لیتے ہیں جیسے آج وقت پر دفتر پہنچنا بخیریت ہے۔

بخیل ۔ (دیہاتی معروف) کنجوس، تنگدل، عربی فصیح، رائج۔

مانا کہ سخی ہے لیکن بخیل از حد
احسان مانگے کچھ گردہ دواں ہوتا ظریف

بخیہ ۔ سلائی میں دو ہلڑ ٹانکا، ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے، فارسی، فصیح، رائج

خندۂ دنداں نما کے عشق میں ابدار سا
مثل ناخن بخیۂ زخم جگر ہونے لگا تپش

قول فیصل ۔ مجازاً بھرے ہوئے زخم کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم کس بخیہ یہ اتنا اکڑتے ہو۔

بخیہ اُدھیڑنا سلائی کے ٹانکے کھولنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

قول فیصل۔ محاورہ کسی آدمی کی اصلیت یا بات کی حقیقت ظاہر کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

گرنے والے نے یہ کہا کہ "بخیہ اُدھیڑیں پھر سئیں"

بخیہ اُدھیڑیں پھر سئیں محاورہ

بخیہ زن بخیہ کرنے والا۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

بخیہ کرنا ٹانکے لگانا۔ سینا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

چھپانے کی اس کے یہ پردہ کیا
بخیہ کرتے ہیں اس سے بخیہ گیا

بخیہ گر سلی کے ٹانکے اُدھیڑنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

یہ جانتے ہیں کس سے رقم کس تنخ بخیہ گر کے

بخیہ گری بخیہ کرنے کا کام۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

بخیہ گر بخیہ کرنے والا۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

بد فارسی صفت بُرا۔ خراب۔ شریر۔ اردو میں بھی مستعمل

ہوتا ہے۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

رہتا ہوں اس حریم حرمت میں
آگے جو کچھ بلا ہو قسمت سے

بدائع جمع بدیعہ۔ عجائبات۔ عربی (بدیع کی جمع)، مذکر فصیح، اور رائج۔

اس صناع کا اس بدائع کا
کچھ تو ہے تعجب نہیں خدائی ہے
میر

بدائع صنائع۔ قول فیصل۔ حریفوں کی اصطلاح ہے صنائع بدائع ملا کر بولتے ہیں۔

بدائی شاعر کے جواب کی خصوصیت کی
ت عورتیں۔

بدباطن جس کی ت
کچھ دال۔ فارسی ترکیب فصیح۔

بدبخت
بدبختانہ
بدبختی
بدبخیل
بدبخیلی
بدبخیلی
بدبخیلی

بدخشش بدخشاں کا مخفف۔ فارسی قیس وستی
ہے۔ خوبی و دانتوں کے موتی لبوں سے لعل بخش دلکش

بدخشاں شمالی افغانستان میں دریائے جیحوں کے
اوپر کی طرف ایک صوبہ ہے جو قدیم زمانہ میں تخارستان
کا صوبہ تھا اور ۱۸۸۵ء سے افغانستان میں شامل
ہو گیا ہے۔ فارسی تعلیم دیتے ہیں

قول فیصل۔ کسی زمانہ میں یہاں سے یاقوت
نکلتے تھے۔

بدخصال بُری عادتیں رکھنے والا۔ فارسی
عربی الفاظ کی ترکیب تعلیم دیتے ہیں۔

تیغوں پہ تیغیں سہتے ہیں ڈھال پہ ڈھال
چلے چڑھا رہے ہیں کمانوں پہ بدخصال

قول فیصل۔ کبھی لفظوں میں بدخصلت بھی بولتے ہیں

بدخلط اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا خلط
ترکیب ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم دیتے ہیں۔

بدخلق بداخلاق۔ مزاج۔ فارسی ترکیب
تعلیم دیتے ہیں

بدخو بدعادت، بُری عادتیں رکھنے والا۔ فارسی
تعلیم دیتے ہیں۔

بخوبی سے اپنے یہ جانا کہ وہ بدخو ہوگا
نہیں تم سے تو بیش شعلہ سوزاں ہمدم

قول فیصل۔ "بدخوئی" بدمزاجی اور بدخلقی
کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بدخواب کرنا ہندی آئی ٹی دینا۔ اردو محاورہ
ہے۔ یہ بات نکالنا ہے کسی کا جھوٹا

اجی تم تو خواہ مخواہ بدخواب کیوں
قدیم

بدخواب ہونا ہندی۔ بری نیند سونا۔ اردو محاورہ
جیسے ہوئے فرشتے سوئے ہیں زیر خاک
بدخواب ہوں گے ہم جو تربت سے دیکھ لیں

قول فیصل۔ خواب میں ڈرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں

مردی بیوقوف: رانی بیری سے یا تک جرے
اس کروہ تو یہ کہ دوانہ ہو بدخواب ہے جاگتے

اب صرف سوتے میں احتلام ہو جانے کے معنی میں بولا
جاتا ہے۔ عوام کی زبان ہے۔

بدخوابی نیند اچٹ جانے سے جو تکلیف ہوتی ہے
اس کے لیے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ

بدخواہ برا چاہنے والا۔ دشمن۔ فارسی صفت
تعلیم دیتے ہیں

وہ مرکز جہاں خوب زمین کا ہے بدخواہ

بدخواہی برا چاہنا۔ دشمنی۔ عداوت
فارسی صفت تعلیم دیتے ہیں۔

بددُعا بُرا چاہنے کی کہنے خدا سے بری چاہنا۔
اردو تعلیم دیتے ہیں

کھلوں تیں بد دعا سے جو آج تک جریہ
سے صحتفی یہ سر کی سبھے یہ دعا تو

قول فیصل۔ اس کا صرف "کوسنا دینا"
سے معنی ہے یعنی کسی کے لیے بددعا کرنا کسی کی
بددعا لینا اور کسی کو بددعا دینا۔

بددل ناراض، ناخوش، تنگ۔ خاطر سے
تعلیم دیتے ہیں

قول فیصل۔ "بددلی" ناراضی، ناخوشی، نامردی
کے معنی ہو جانے اور دل بیٹھ جانے کے معنوں میں
بولتے ہیں جیسے "موجودہ حکومت سے عوام میں بددلی
پھیلی ہوئی ہے"۔

بددماغ چڑچڑا، مغرور، بدمزاج، برا بھلا
فارسی ترکیب تعلیم دیتے ہیں۔

ع۔ غصہ میں بددماغ کھڑا تھا وہ بدلحاظ دقیق

قول فیصل۔ بددماغی، بددماغ ہونے
معنی میں بولتے ہیں

ص۔ [illegible]

بددماغی کی کچھ [illegible]

بددیانت [illegible]
فارسی ترکیب تعلیم دیتے ہیں

قول فیصل۔ بددیانتی، خیانت، بے ایمانی
کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بدذات نیچ، شریر، کمینہ، رذیل، کی
تعلیم دیتے ہیں۔

قول فیصل۔ کمینہ پن، شرارت سے معنوں میں
بدذاتی مستعمل ہے

ماں بیوہ ہو تو پھر سکتی ہے وہ ذات

بدذائقہ بدمزہ۔ فارسی ترکیب تعلیم دیتے ہیں

بدذوق بداخلاق، سلیقہ نہ رکھنے والا۔ فارسی
ترکیب تعلیم دیتے ہیں۔ کسی چیز کی
اثر نہ کرے۔ فارسی ترکیب تعلیم دیتے ہیں

محل صرف۔ [illegible]
بالکل مرد نہیں۔

قول فیصل۔ یہ لفظ [illegible]
بدذوق بھی بولتے ہیں۔

بدرہ [illegible]
تعلیم دیتے ہیں۔

[illegible]
بدرہ [illegible]

بدرہ مدینہ طیبہ کا قریب ایک [illegible]
بھیجا اس کو جو دیر ہو [illegible]
[illegible]

بدرالدجیٰ تاریکی کا چاند، رسول اسلام کا لقب
عربی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
شمس الضحیٰ علیؓ ہیں تو بدرالدجیٰ حسنؓ ہیں
عرش کو ہے کہ ریاض خدا ہوں میں انیس

بدراہ سیدھا راستہ سے سک جانے نہ پا۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
پیارا جو نہ تھا تو کھو گئیں کیوں
بدراہ بھی آپ ہو گئیں کیوں (گلزار نسیم)
قول فیصل:۔ اس کا مصرف "ہونا" اور "کرنا" کے ساتھ ہے۔ اردو میں بدچلنی اور آوارہ مزاجی کے معنوں میں مستعمل ہے "بدراہ کرنا" عورت کو بدچلنی پر لگانے کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

بدر بدر کرنا پیچھے پیچھے اس طرح کچھ کہنا کہ ہونٹ ہلتے ہوئے دکھائی دیں اور آواز سمجھ میں نہ آئے۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

بدرجہا متعدد درجے، بہت زیادہ۔ فارسی فصیح، رائج۔
محل مصرف:۔ اون کا لڑکا ان سے بدرجہا بہتر ہے

بدرجۂ اتم پورے طور پر، کامل طور پر۔ فارسی ترکیب تعمیر یافتہ طبقہ کی زبان۔
محل مصرف:۔ ان صاحبزادے میں سخاوت کی استعداد آج بھی بدرجۂ اتم موجود ہے اور آئندہ مزید ترقی کی رسد ہے۔
قول فیصل:۔ بدرجہ کہ کا بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہے

بدرو گہری پرنالہ پانی یا مہ جانے کا راستہ فارسی، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل:۔ اردو میں اس کا تلفظ "بدرو" کیا جاتا تھا لیکن اب یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

بدرقہ وہ شخص جو راہ میں مسافر کی حفاظت کرے
قافلے کا نگہبان یا رہنما۔ عربی، مترک۔
مفت کا کس کو برا ہے بدرقہ
رہبری میں پردۂ رہبر کھلا غالب

قول فیصل:۔ اصطلاح طب میں ادویہ کے لیے بولتے ہیں جو دوسری دوا کو معدہ پہنچانے کے لیے دیجائے

بدرکاب شریر گھوڑا۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔
بھڑک گیا مری آہوں سے چرخ کجرفتار
ہوا فرس بدرکاب کے مانند قدر

بدر کرنا باہر نکال دینا۔ اردو، مترک
ع۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں (داغ)
قول فیصل:۔ اب صرف شہر کے ساتھ ملا کر "شہر بدر کرنا" بولتے ہیں

بدرگ بدسرشت، بدطینت، پاجی، کمینہ۔ اردو، صرف، مترک۔
بدرگ ہے دولت کیجیے کس طرح صفائی
پتھر کی ٹھیکریوں کو مٹایا نہیں جاتا قدر

بدر نکالنا حساب میں غلطی نکالنا۔ اردو، مترک۔

بدرنگ رنگا ہوا جو رنگ سے میل نہ کھائے، فارسی قلیل الاستعمال
محل مصرف:۔ ایک رنگین اصطبل کھینچا ہے جو اس میں آیا پھولا پھلا وہ ان کا پیرو ہوا اور جس نے ڈھنگ سمجھ لیا وہ تنگ ہوا بدرنگ ہوا (خانۂ عجائب)

بدرنگ تماش گیجھنہ وغیرہ کھیلنے میں جب رنگ کا پتا نہیں ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا دیتے ہیں اس کو بدرنگ کہتے ہیں۔ اردو، صرف، تماش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

بدرنگ تاش کی سو گڑیوں میں سے سات گڑیاں۔ اردو، صرف، جوا بازوں کی اصطلاح۔

بدرنگ وہ چیز جس کا رنگ دوسرے رنگ سے میل نہ کھاتا ہو۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
محل مصرف:۔ تم نے قمیص میں بدرنگ کپڑے کا پیوند لگا دیا بہت برا معلوم ہو رہا ہے۔

بدروبست (بوا، معروف) بدصورت (خبر بری کی ضد) فارسی، قلیل الاستعمال۔

بدروبست (بوا، معروف) ایسی چیز جو دیکھنے میں اچھی نہ معلوم ہوتی ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل مصرف:۔ آج کے خربوزے دیکھنے میں تو بہت بدروبست تھے لیکن کھانے میں بہت میٹھے نکلے۔

بدرہ روپیوں کی تھیلی توڑا۔ فارسی قلیل الاستعمال
وہ سمندر میں جو دھوئے اپنے ہاتھ
موج ہمیاں اور بدرہ ہائے بھنور قدر

بدری جست کے برتنوں پر چاندی کے نقش و نگار بناتے ہیں اسکو بدری کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج
قول فیصل:۔ دکن کے ایک مشہور مقام بیدر سے اس کام کی ابتدا ہوئی تھی اس لیے اس کا نام بھی اسی کی طرف منسوب ہو گیا۔

بدزبان گالم گلوچ کرنے والا، کسی کی شان میں تہذیب کے خلاف الفاظ استعمال کرنے والا
فارسی، فصیح، رائج۔
الٰہی دیکھیے صحبت پر رہ کیونکر
زباں دراز ہوں میں اور بدزباں صیاد رند

بدسرشت قول فیصل۔ کسی کو سخت سست کہنے یا گالی دینے کے لیے بدزبانی" برتتے ہیں۔

ہ۔ ۔ ۔

نہ جانوں کیونکہ سنے داغ لعل بدقسمتی
تجھے کہ آئینہ بھی ورطۂ ملامت ہے طالب

بدفعلی ۔ بدکاری۔ فارسی، تنبیس الاستعمال۔

بدفعلی ۔ بدانتظامی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا اور کرنا کے ساتھ ہے۔ جب جمع میں بولتے ہیں تو مختلف برے کام مراد لیتے ہیں جیسے انھوں نے ساری دولت بدفعلیوں میں (یعنی جوا، شراب اور دوسری حرام کاریوں میں) اڑا دی۔

بدقسمت (بہ قسمت) دقت سے مستعمل ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج

شیخی آدمی نے بدقسمت سے
جب آیا تو پٹی دوبارہ ملا ظریف

قول فیصل:۔ بات میں زیادہ زور پیدا کرنے کے لیے بدقسمت تمام بھی بولتے ہیں جیسے "بدقسمت تمام صورت سورۃ پیہ فراہم ہوئے ہیں اس میں بھلا لڑکی کی شادی کیونکر ہو سکتی ہے"۔

بدقطع ۔ بدصورت، بدشکل۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج
عمل صورت:۔ ایک بدقطع آدمی کو بھی آئینے میں اپنی صورت بری نہیں معلوم ہوتی۔
قول فیصل:۔ آدمی کے علاوہ کسی "بے ڈھنگی چیز کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "دھوبی نے تمھاری پیشتر بہت بدقطع سی دی"۔

بدقلعی وہ مرغ جس کی قلعی جاتی رہی ہو۔ اردو صرف فصیح رائج۔

بدقلیہ ۔ بدوضع پکے ہوئے شوربہ۔ ارسالن کے لیے بولتے ہیں۔ اردو قلیل الاستعمال
خلاصہ:۔ یہ کیا بدقلیہ پکایا ہے جلا ایسا سالن

کسی مہمان کو کھلایا جا سکتا ہے۔

بدقماش بدوضع بدچلن۔ اردو، فصیح، رائج۔
اتنی پٹ، یہاں کی رکھتا نہیں مرد، قماش۔
جتنا کالے کپڑے میں رہ جاتا ہے دھبا سفید بنگ
قول فیصل:۔ یہ ترکی لفظ ہے اور فارسی میں اس کا صحیح تلفظ بضم قاف (قُماش) ہے۔

بدقوارہ ۔ بدصورت بدشکل بھدا، بھونڈا۔ بری حرکتیں کرنے والا۔ فارسی فصیح، رائج
زشت صورت، ذلیل، بھونڈا سخن
بدقوارہ پشت ٹیڑھا سخن (اشتاکر)

بدقولا کم اصل، ذلیل، کمینہ۔ اردو، غیر فصیح، رائج
شکل صورت:۔ کیسے بدقولے ہوں ایک بات کو ان مرتبہ منع کر دیا اور پھر وہی کرتے ہیں۔
قول فیصل:۔ کسی نالائق کی حرکت کرنے پر غصہ میں کسی کو کہتے ہیں۔

بدکار ۔ بدچلن، بدعمل، زناکار۔ فارسی فصیح، رائج
قول فیصل:۔ "بدکاری" بدچلنی اور حرام کاری کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بدکانا ۔ گھوڑے کو کھڑکانا، ڈرانا، بھڑکنا کر دینا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ بچکانا بولتے ہیں۔

بدک جانا ۔ بھڑک جانا، بدگمان ہو جانا۔ اردو، متروک۔
اشعار:۔ کچھ سنائے جو فریاد و آہ کے
سنتے ہی یہ فسانہ وہ فوراً بدک گئے (داغ)
قول فیصل:۔ جانور کے بھڑکنے اور بچکنے کے لیے عوام بولتے ہیں۔

بدکرداری ۔ بدکاری، بدچلنی، فاسق و فاجر۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ "بدکرداری" بدکاری، بدچلنی

کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بدکلام بدزبان۔ فارسی، فصیح، رائج
قول فیصل:۔ "بدکلامی" بدزبانی کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بدکنا ۔ بچکنا، بھڑکنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

بدکیش (بدکیش) بدمذہب، بے دین، ملحد۔ فارسی، فصیح، رائج
بدکیش و بدنہاد و خطابیشہ و شریر
ہے تاک پہ آڑ جاتا تھا دشمن کرجی کا تیر (نسیم)
قول فیصل:۔ اس کا استعمال نظم میں زیادہ ہے۔

بدگلو بدصورت، جس کی آواز گانے میں یا ترنم کے کو پڑھنے میں سننے والے کو ناگوار ہوتی ہو۔ اوش گلو، (ضد) فارسی، فصیح، رائج۔

بدگمان ۔ بدظن، کسی کی طرف سے برا گمان رکھنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج
بدگمانی جا نہیں جاتی کسی سے بھی مل کر
نہ ہووے تا مری جانب سے بدگماں پیارے (ذوق)

بدگمانی خیال فاسد، بدظنی، سوءظن۔ فارسی، فصیح، رائج
لاش پر بھی آئے منہ ڈھلنے نہ دیے
بدگمانی آپ کی جاتی نہیں (ذوق)

بدگو (بدگو) بیٹھ پیچھے لوگوں کی برائی کرنے والا۔ رسمی، فصیح، رائج
قول فیصل:۔ بیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنے کے معنوں میں "بدگوئی" بولتے ہیں

بدگوئی ۔ بدگوئی دی کرتا ہے میں یک اشک حسرت سے
فرشتے میرے لعنت دستہ ہوں گے میرے دامن پر (آتش)

بدگوشت وہ فصل گوشت جو وہ فاسد، جسے زخم بھر جانے کے بعد پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو، صرف ذکر، فصیح، رائج۔

مثل معاف ۔ گو کہ ان صاحب نے کبھی کوئی تعریف نہیں کی تھی مگر آپ کے پیغمبرانہ پر تکلف عیش بدولت کی تعریف کرتا رہا (اودھ پنچ)

تو ان فیصلہ ۔ اس کا تصرف "سونا تلف ہو پیدا ہونا کے ساتھ ہے۔

بدگمر ۔ سرشت ۔ مثل قاضی فیصلہ رائج۔

تلف ۔ ہے بدگمر ۔ گرفتار ۔

چھپنے ۔ ۔ ۔

بدلوانا ۔ (بدلنا کا متعدی) تبدیل کرانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

کیا عشق! اگر دو زخمی بدلی پوشاک
تربت میں کفن کون بدلوائے گا عشق

بدلی ۔ ابر، گھٹا۔ اُردو فصیح، رائج۔

بدلی آنکھ کے جو ہر بار سرک جاتی ہے
کہیں دھوپ اور کہیں چھاؤں نظر آتی ہے رشید

بدلے ۔ عوض، بالعوض۔ اُردو فصیح، رائج۔

کیا وقت ہے نثار شہ مشرقین کے
کاٹے مزے گلا کوئی بدلے حسین کے نسیم

بدلی آنا ۔ چھانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

سو گئے اُڑکے جو زلف آنکھوں پر ان کی آئی
مست بیہوش ہوئے جھوم کے بدلی آئی رشید

بدلی چھانا ۔ ابر گھرنا، گھٹا چھانا۔ اُردو فصیح، رائج

پھول کھلنے لگے گلزار میں بدلی چھائی
سونے والے ہوئے بیدار قیامت آئی مؤدب

بدلی چھٹنا ۔ ابر کا منتشر ہونا۔ اُردو فصیح، رائج

چھٹ گئی بدلی فلک پر سا گئی یادِ بہار
توبہ کرتے ہی ہمارے یہ مصیبت چھا گئی داغ

بدلی کرنا ۔ پہرہ بدلنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محبت کی ہے محبوب پر باتیں جو کرتا ہوں
نہیں پھر وجد کے عالم میں کرتے پاسباں مل متر

بدلی کی چھاؤں ۔ معمول ابر کی حالت میں ذرا ذرا دیر کے بعد جو سایہ ہوتا رہتا ہے اور دھوپ نکلی رہتی ہے اوس کو کہتے ہیں۔ مجاز، کسی ناپائدار چیز کے لئے بولتے ہیں۔ اُردو فصیح، رائج۔

ع بدلی کی چھاؤں سی، دھرتی اور دھرتی کی آرزو

بدلی کی دھوپ ۔ بھی دھوپ۔ اُردو فصیح، رائج

نہ رنگت وہ باقی ہے اس کی نہ روپ
ہے چہرہ کا گویا ہے بدلی کی دھوپ شوق

بدلی ہونا ۔ چھایا ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

بدلی ہونا ۔ بحالت ملازمت ایک جگہ سے دوسری جگہ کسی کا تبادلہ ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

بدمآل ۔ بدانجام۔ جس شخص کا انجام خراب ہو۔ فارسی ترکیب، صفت فصیح، رائج۔

بدمذاق ۔ ذوق سلیم نہ رکھنے والا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف:۔ کیسے بدمذاق انسان ہو کہ ہیچ مدعا عرے سے اٹھے جا رہے ہو۔

تول فیصل:۔ "بدمذاقی" ذوق سلیم نہ رکھنے کے معنی میں بولتے ہیں

بدمزاج ۔ تندخو، غصہ ور۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج

تول فیصل:۔ "بدمزاجی" تندخوئی کے معنی میں بولتے ہیں

بدمزگی ہمارے لطفی۔ بے کیفی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہر جام کی صورت سے عیاں بدمزگی ہے
لب خشک ہیں پانی کی طرف آنکھ لگی ہے نقش

تول فیصل:۔ عام بول چال میں بسکون زا (بدمزگی) مستعمل ہے۔

بدمزگی ۔ شکر رنجی، تعلقات میں کشیدگی۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

کچھ تو فرمائیے اس بدمزگی کا باعث
آپ ہی آپ ہے رنجش نہ خفگی آپ ہی آپ داغ

تول فیصل:۔ عام بول چال میں بسکون زا (بدمزگی) مستعمل ہے۔

بدمزہ ۔ (خوش مزہ کی ضد) بدذائقہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بدمزہ ۔ رنجیدہ، ناراض، خفا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

ع ۔ مصری کی کوہ شیریں سے وہ بدمزہ ہوئے

بدمست ۔ مدہوش، مخمور، نارسی، صفت، فصیح، رائج۔

میں مشق میں خود ہوں وہ غیر سے کہتے ہیں۔
کر دیتی ہے انساں کو بدمست شراب ایسا داغ

بدمستی ۔ مدہوشی۔ فارسی، فصیح، رائج

ہے یہی بدمستی ہر ذرہ کا خمیر
جس کے جلوے سے زمیں تا آسماں سرشار ہے غالب

بدمعاش ۔ وہ شخص جس کی بسر اوقات بُرے کاموں کی آمدنی سے ہو۔ بدچلن، بدذات، شریر، شہدا، آگیا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ہے خلق بے تماشا لڑنے کے لئے
وحشت کدۂ تلاش لڑنے کے لئے
یعنی ہر بار صورت کاغذ باد
ملتے ہیں یہ بدمعاش لڑنے کے لئے غالب

تول فیصل:۔ "بدمعاش" شرارت اور بدچلنی کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بدمعاملہ ۔ معاملت کا خراب، بے ایمان۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تول فیصل:۔ "بدمعاملگی" معاملت میں صفائی نہ رکھنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

بدمغز ۔ کم عقل، جو بہت دیر میں بات سمجھتا ہو، جہالت کی باتیں کرنے والا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج

تول فیصل:۔ عام بول چال میں "بدمغز" اور "بدمغزے" بھی بولتے ہیں۔

بدعقلی کی باتوں کے لئے "بدمغزیاں" بولتے ہیں۔

بدمہر ۔ بیوفا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

بدنہری

بدنہری ا۔ جو پانی رد کی طبیعت کے
بدنہری ا۔ گھوڑے کے
بدنہری ا۔ گھوڑے کے
بدن جسم عزیز
بدنا۔ مذکر
بدنا۔ مذکر
بدن اترنا۔ جسم گھٹنا، دبلا ہونا، اردو، عوام
بدن بگڑنا۔ کوڑھ یا جذام کے مرض سے جسم
خراب ہوجانا۔ اردو، کاروبار، فصیح، رائج۔
بدن پر بوٹی نہ ہونا۔
بدن پھیکا ہونا۔
ہونا اردو، کاروبار،
بدن چھٹاب جانا۔
بدن چھٹنا جانا۔
بدن چرانا
بدن چوڑا ہونا۔
بدن دھرا ہونا۔
بدن ڈھلکا ہونا

قول فیصل
کون عبث پر ہوا ہم دعوی کے
نور ہو تاسیوں کا آسماں ہو جائے
بدنامی کا ٹیکا
مذکر فصیح رائج
بدن چھوڑا ہونا۔
ہونا اردو، کاروبار، فصیح رائج
بدنا۔
قول فیصل
بدن ہونا۔ جسم گھٹنا، دبلا ہونا، اردو، عوام
بدنا۔ مذکر فصیح رائج
بدن بگڑنا۔ کوڑھ یا جذام کے مرض سے جسم
خراب ہوجانا۔ اردو، کاروبار، فصیح، رائج۔
بدن پر بوٹی نہ ہونا۔
بدن پھیکا ہونا۔
ہونا اردو، کاروبار،
بدن چھٹاب جانا۔
بدن چھٹنا جانا۔
بدن چرانا
بدن چوڑا ہونا۔
بدن دھرا ہونا۔
بدن ڈھلکا ہونا

بدن ٹوٹنا۔ تمام جسم میں درد ہونا، ماندہ ہونا،
ہاتھ پیروں میں درد ہونا، ماندہ ہونا،
کاروبار، فصیح، رائج۔
جسم میں درد ہونا، ماندہ ہونا،
اگر بدن میں درد ہوتا ہے تو بدن میں
بدن ٹوٹنا کا محاورہ
اصول فیصل
بدن جلنا۔
فصیح رائج۔
رکھا ہے قدم کو چھ جاناں میں جو ہم نے
بدن چھٹاب جانا۔ جسم
اردو، کاروبار، فصیح، رائج
بدن چرانا۔ سردی
بدن چوڑا ہونا۔
بدن دھرا ہونا۔ جسم
اردو، کاروبار، فصیح، رائج
قول فیصل
بدن ڈھلکا ہونا۔ جسم
لاغر ہوجانا، کمزور ہوجانا، اردو، کاروبار، فصیح، رائج۔

بدن ڈھیلا کرنا محل استعمال۔ جانفشانی کا روزی کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھے کے کانٹا ہو گیا۔ بدن ڈھانچا ہو گیا۔

(فسانہ عجائب)

بدن ڈھیلا کرنا:۔ مصدر جسمانی کو اپنے حال پر چھوڑ دینا، ظاہر داری نہ رکھنا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

محل استعمال۔ حالت بیمار پڑنے کے وقت بدن بالکل ڈھیلا کر دیتا ہے۔

بدن ڈھیلا ہو جانا:۔ جسم کے گوشت کا گھٹ جانا اور کمزور رہنا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

محل استعمال۔ آٹھ دن کی کسرت نہ ہونے سے بدن بالکل ڈھیلا ہو گیا۔

بدن سرد ہونا:۔ موت واقع ہونا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

[illegible]

بدسل:۔ [illegible]

بدن فضل:۔ [illegible]

بدن کسل:۔ [illegible]

بدن سن ہونا:۔ خون یا قوت کا کم ہو کے جسم میں سنسنی پیدا ہونا، اردو، تطبیل الاستعمال

[illegible]

بدن کھل گیا:۔ [illegible]

بدن کھل گیا سنسنی تیغ اجل کی انیس
فصیحی نے ہم کو جواں کر دیا

قول فیصل۔ کھل جانا کی جگہ گھلنا بھی بولتے ہیں

بدنما:۔ (خوشنما کی ضد) قبیح، بھونڈا، جو دیکھنے میں برا معلوم ہو، فارسی، فصیح و رائج۔

قول فیصل۔ بدنمائی، بدنما ہونے کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بدن میں آگ سی لگی ہونا:۔ کسی دلی تکلیف کو ضبط کرنے کے محل پر بولتے ہیں، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

فرقت میں دل جلا ہے شوق وصال میں
اک آگ سی لگی ہے ہر اک استخوان میں

بدن میں جان نہ ہونا:۔ انتہائی ضعف اور کمزوری کی جگہ بولتے ہیں، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں
بدن میں جان نہیں پیرہن میں جان ہے

بدن میں جان نہ رہنا:۔ جسم میں طاقت نہ رہنا، سکت نہ رہنا، اردو محاورہ، تطبیل الاستعمال۔

تب فراق سے باقی بدن میں حال نہیں
فراق ہی نہیں اس سے اگر وصال نہیں

بدن میں خون نہ ہونا:۔ جسم کا خون خشک ہو جانا، یا خون پانی ہو جانے کی وجہ سے جسم میں خون نہ ہونا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

[illegible]

بدن نیلا ہونا:۔ [illegible]

بدن گھل جانا:۔ بہت لاغر ہو جانا، اردو فصیح و رائج۔

بڑھی تھی فراق میں اے بحر لاغری
کھا بھی لیا جو کچھ نہ بدن کو لگا لگا

بدنگاہ:۔ [illegible]

سایہ ہی گر زمیں پہ پڑے ہے بدن کا
[illegible]

قول فیصل۔ بدنگاہی، بدنظری کے معنوں میں بولتے ہیں

بدن گدرانا:۔ جسم کا گول اور تروتازہ ہونا اردو، عورتوں کی زبان۔

خالی نہیں کہیں سے اب آغوش آرزو
گدرا کے کیا مسہ دلی تھا بدن ہوا سفید

بدن گھل جانا:۔ بہت لاغر ہو جانا، اردو فصیح، رائج۔

بدنصیب:۔ بدقسمت، بدبخت، فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

[illegible]

بدنظر:۔ [illegible]

بدنہاد ہ مذ [ف] بدنہاد، بدخصلت، بدفطرت، شریر، فاسق، فاجر، بدکار، بدچلن، بدمعاش، بدذات، بدباطن، بدسیرت، بدخو، بدخلق، بدمزاج، بدعادت، بدکردار، بدکیش، بدمذہب، بدعقیدہ، بدکیش، بدمذہب، بدعقیدہ، بدکیش، بدمذہب، بدعقیدہ

کی جگہ کام میں آتا ہے اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج

...ہ ایسی بات میں بولتے ہیں کہ ...

...

...

بدھو ... عورت ... بیوقوف ... کہتے ہیں ... اردو ... صحیح ہے۔ بعض ... نسبت ... ہر جگہ ... عورت کو ... کہتے ہیں ... اور دیہات کے لوگ ... بولتے ہیں

بدھو ... عورت ... مؤنث، غیر فصیح ...

...

بدھو ... عورت ... مؤنث، غیر فصیح ...

بدھی ... بدھو ... مذکر ... اردو ... رائج

بدھی ... بدھو ... مذکر ... اردو ... رائج

...

بدھی ... بدھو ... مذکر ... اردو ... رائج

...

بدھیا ... وہ جورو جس کے ... ڈالے گئے ہوں ... اردو ... فصیح ... رائج۔

بدھیا ... قول فعل ... عمل کے لیے زیادہ بولتے ہیں ... کے ساتھ ... بدھیا کرنا زیادہ مستعمل ہے۔

بدھیا بیٹھنا ... قصاص ہونا ... مذکر ... اردو ... غیر فصیح ... رائج

بدھیا ... بڑھا ... آدمی ... تین برس ... بڑا ... بچہ ... بچہ ... کی بدھیا بیٹھ گئی۔

بدھیاں ... بدھی کی جمع ... اردو ... فصیح ... رائج

بدھیاں پڑنا ... کسی پودے ... جیسے ... خراب ... پڑنا ... اردو ... فصیح ... رائج

... ہوتا ... اندام میں ... نسبت ... ہوتا ...

... ہوتا ... بدن ... گل کے بدن پر ...

بدھیت ... بدشکل ... عورت ... مذکر ... اردو ... صرف عورتوں کی زبان۔

... کیا بدھیت ... ہے کہ دیکھ کے ... لگتا ہے۔

بدھی کا ہاتھ ... تلوار کا ... پہنچا ... اردو ... خلیل ... استعمال۔

... کی میری قدر ... تیغ یار نے

بدھی ... ہاتھ ... کے ... لپٹ گئے

بدھیت ... بدشکل، بھونڈا ... بدصورت، بدشکل

ہار پہلوں سے پہنتے ہو تو میری خاطر
بھی رحموں کی کرے تیغ تمہاری سیار

بدھی ... بڑے کی کمانی میں جو نیلی چمڑے کا ڈھنڈی لگی ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں۔ اردو، دھنیوں کی اصطلاح

بدھی ... چمڑے کا وہ لمبا چوڑا ٹکڑا جس پر بادلی لگانے کے بعد آسترہ تیز کرتے ہیں اور جوتوں کی اصلاح۔

بدھیا ... وہ جورو جس کے چھپے ہوئے ڈالے گئے ہوں اردو ... فصیح ... رائج۔

بدھیا بیٹھنا ... قصاص ہونا ... مذکر ... اردو ... غیر فصیح ... رائج

بدھیاں ... بدھی کی جمع ... اردو ... فصیح ... رائج

بدھیاں پڑنا ... کسی پودے ... جیسے ... خراب ... پڑنا ... اردو ... فصیح ... رائج

... ہوتا ... اندام میں ... نسبت ... ہوتا ...

... ہوتا ... بدن ... گل کے بدن پر ...

بدھیت ... بدشکل ... عورت ... مذکر ... اردو ... صرف عورتوں کی زبان۔

... کیا بدھیت ... ہے کہ دیکھ کے ... لگتا ہے۔

بدھی کا ہاتھ ... تلوار کا ... پہنچا ... اردو ... خلیل ... استعمال۔

... کی میری قدر ... تیغ یار نے

بدھی ... ہاتھ ... کے ... لپٹ گئے

بدھیت ... بدشکل، بھونڈا ... بدصورت، بدشکل

بدی ... برائی ... مذکر ... اردو ... فصیح ... رائج

... کرنا ... بدی ... سوچنا ... اردو ... فصیح ... رائج

... کرنا ... بدی ... سوچنا ... اردو ... فصیح ... رائج

بدی ... قدر ... مذکر

بڈھی کرنا ۔ بوڑھا کرنا، عمر رسیدہ کرنا، غیر فصیح، رائج

بڈھی گھوڑی لال لگام ۔ بوڑھی عورت کا بناؤ سنگار کرنا، غیر فصیح، رائج

بڑا ۔ بڑا ہونا، عمر میں زیادہ ہونا، فصیح، رائج

بڑا بول ۔ شیخی، تکبر، غرور، فصیح، رائج

بڑا بولا ۔ شیخی خور، متکبر، فصیح، رائج

بڑا بولی ۔ متکبر عورت، فصیح، رائج

بڑا پن ۔ بڑائی، بزرگی، فصیح، رائج

بڑا صاحب ۔ افسر اعلیٰ، فصیح، رائج

بڑا گھر ۔ امیر خاندان، فصیح، رائج

بڑا گھر کا ۔ امیر خاندان کا، فصیح، رائج

بڑا گھر کی ۔ امیر خاندان کی، فصیح، رائج

بڑا گھر کے ۔ امیر خاندان کے، فصیح، رائج

بڑا گھر میں ۔ امیر خاندان میں، فصیح، رائج

بڑا گھر سے ۔ امیر خاندان سے، فصیح، رائج

بڑا گھر کو ۔ امیر خاندان کو، فصیح، رائج

بڑا گھر نے ۔ امیر خاندان نے، فصیح، رائج

بڑا گھر پر ۔ امیر خاندان پر، فصیح، رائج

بڑا گھر تک ۔ امیر خاندان تک، فصیح، رائج

بڑا گھر سے لے کر ۔ امیر خاندان سے لے کر، فصیح، رائج

بڑا گھر کے لیے ۔ امیر خاندان کے لیے، فصیح، رائج

بڑا گھر کے واسطے ۔ امیر خاندان کے واسطے، فصیح، رائج

بڑا گھر کے ساتھ ۔ امیر خاندان کے ساتھ، فصیح، رائج

بڑا گھر کے بغیر ۔ امیر خاندان کے بغیر، فصیح، رائج

بڑا گھر کے بارے میں ۔ امیر خاندان کے بارے میں، فصیح، رائج

بڑا گھر کے متعلق ۔ امیر خاندان کے متعلق، فصیح، رائج

بڑا گھر کے مقابلے میں ۔ امیر خاندان کے مقابلے میں، فصیح، رائج

بڑا گھر کے علاوہ ۔ امیر خاندان کے علاوہ، فصیح، رائج

بڑا گھر کے برابر ۔ امیر خاندان کے برابر، فصیح، رائج

بڑا گھر کے قریب ۔ امیر خاندان کے قریب، فصیح، رائج

بڑا گھر کے دور ۔ امیر خاندان کے دور، فصیح، رائج

بڑا گھر کے اندر ۔ امیر خاندان کے اندر، فصیح، رائج

بڑا گھر کے باہر ۔ امیر خاندان کے باہر، فصیح، رائج

بڑا گھر کے اوپر ۔ امیر خاندان کے اوپر، فصیح، رائج

بڑا گھر کے نیچے ۔ امیر خاندان کے نیچے، فصیح، رائج

بڑا گھر کے پیچھے ۔ امیر خاندان کے پیچھے، فصیح، رائج

بڑا گھر کے سامنے ۔ امیر خاندان کے سامنے، فصیح، رائج

بڑا گھر کے درمیان ۔ امیر خاندان کے درمیان، فصیح، رائج

بڑا گھر کے ارد گرد ۔ امیر خاندان کے ارد گرد، فصیح، رائج

بڑا گھر کے آس پاس ۔ امیر خاندان کے آس پاس، فصیح، رائج

بڑا گھر کے قریب ترین ۔ امیر خاندان کے قریب ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے دور ترین ۔ امیر خاندان کے دور ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے اندر ترین ۔ امیر خاندان کے اندر ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے باہر ترین ۔ امیر خاندان کے باہر ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے اوپر ترین ۔ امیر خاندان کے اوپر ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے نیچے ترین ۔ امیر خاندان کے نیچے ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے پیچھے ترین ۔ امیر خاندان کے پیچھے ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے سامنے ترین ۔ امیر خاندان کے سامنے ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے درمیان ترین ۔ امیر خاندان کے درمیان ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے ارد گرد ترین ۔ امیر خاندان کے ارد گرد ترین، فصیح، رائج

بڑا گھر کے آس پاس ترین ۔ امیر خاندان کے آس پاس ترین، فصیح، رائج

بُرا [illegible] ناکارہ، ہندی، صفت، فصیح، رائج
کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بری بلا ہے
مجھے کیا بُرا تھا مرنا، اگر ایک بار ہوتا

بُرا [illegible] دشمن، مخالف، اردو، فصیل، متداول۔
[illegible] کہہ رہا ہے جس پر قصبوں کا ڈر کریں
ہم تو قلعوں کی ہوا سے ہی دہل جاتے ہیں

بُرا [illegible] مکروہ، اردو، فصیح، رائج
الفت میں برا کیا ہے بھلا کیا نہیں معلوم
سمجھا ہے برا جس کو وہ اچھا نہیں معلوم

بُرا [illegible] ارادہ، فعل کا مرتکب، اردو، مستعمل
[illegible] ہوں، دونوں، رائج، ان کو بولتے ہیں
ہے برا اور برا مرنے کو سو بار برا

بُرا بَرا [illegible] ایک ہی، ایک وقت، ساتھ ساتھ
فارسی، فصیح، رائج۔

مخلص کب بھی پیتے کو اگر پہنچی شکست
لڑکا جیوا دل کے ٹل رہے برابر تو نہ جائے

بَرابَر [illegible] متصل، برابر، مل گئے
[illegible] گھر بھی تمہارے گھر کے برابر بنائیں گے

بَرابَر [illegible] ساتھ، اور، ہمراہ، یکے بعد دیگرے
اردو، فصیح، رائج۔

تیرہ برسوں سے مسلسل تا عرش پیما کبوں کر
نہ تو تھمے برابر سات آٹھ آسماں تھے

بَرابَر [illegible] مسلسلاً، یکبارگی، اردو، صرف، فصیح، رائج
ہجر کی برسات خونیں میں برابر کاٹ دی
ابر علیہ کل چشم تر برسنے لگا تک

بَرابَر [illegible] زمین، ہموار، اردو، مستعمل، فصیح، رائج
اب کی تجھ سے نکلا تو کھیلوں گے
تاج پھر کھو کہنا جو برابر نہ کہوں

قولِ فیصل۔ مکھنؤ میں اس محل پر برابر سے بولتے ہیں۔

بَرابَر [illegible] مسلسل، متصل، اردو، فصیح، رائج
کہوں راہ سے بھی ہو برابر باتا کر لی
سبزہ ہو جہاں جھڑ طریقت کے برابر

بَرابَر [illegible] مسلسل، لگاتار، اردو، صرف، فصیح، رائج
رہے ہیں اس طرح بروز جہاں اس کو
برابر رات ہو جائے تھے اب آرام کرتے ہیں

بَرابَر [illegible] ٹھیک، عدد، اردو، صرف، فصیح، رائج
محل صرف۔ حضور نے جو کچھ حکم دیا ہے برابر تعمیل کروں گا۔

بَرابَر [illegible] بالکل، اتصال کے ساتھ، بالکل ملا ہوا،
فارسی، فصیح، رائج۔
پہنچے تھے ہم ابھی نہ برابر زمین پر
گھوڑوں پہ تن سواروں کے تھے سبزہ زمین پر

بَرابَر [illegible] سطح، ہموار، فارسی، فصیح، رائج
محل صرف۔ ورزش کرنے کے لیے برابر جگہ ہونا چاہیے۔

بَرابَر [illegible] ساتھ، فارسی، فصیح، رائج۔
دشنہ مجھے رقیب کو خنجر لگائیے
جھگڑا یہ کیا ہے تو برابر لگائیے

بَرابَر [illegible] ہمیشہ، اردو، صرف، متروک
شرمیں ہو جو ہاں ہی وہ کہتے ہیں فصیح
پی جاتے ہیں جس جس کے وہ شربت کو برابر

بَرابَر ہونا [illegible] دل ناپ میں برابر ہونا، اردو،
محاورہ، فصیح، رائج۔
نیک و بد دونوں کو یکساں مری آنکھیں ہیں
آہن و زر اصلیں پلڑوں میں برابر ہے

بَرا بَرا کہنا [illegible] فصیح، رائج، گالیوں کے

برابر ہونا ۔ مساوی ہونا ۔ اردو محاورہ ۔ خوشامدیوں کی اصطلاح ۔

برابر بھائی ۔ عام طور پر ۔ ماتحت ۔ ملازم ۔ چاہے ہوتے ہیں

برابر برابر ۔ بالکل یکساں ۔ ہو بہو ۔ ہو بہی ۔ قریب قریب ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج

برابر ۔ اتنوں میں لڑکے برابر نہیں بھلے ۔ بہت تو ایک دو سے کام نہ چلے ۔

برابر برابر ہونا ۔ ہمسایہ ہونا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج

محل ۔ دونوں جانوں نے ترکہ کا روپیہ آپس میں برابر برابر بانٹ لیا ۔

برابر برابر ہونا ۔ ہمسایہ ہونا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج

مثل ۔ نواب بنے جب برابر کے ہوئے ۔

برابر برابر کرنا ۔ ایک سے زیادہ چیزوں کو برابر کرنا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل ۔ سب لڑکے برابر برابر کھڑے ہو جاؤ تو سلسلے سے گنتی میں کتنے ہوتے ہیں ۔

برابر چھوٹنا ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کسی بات میں دو شخص برابر نکلیں ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل ۔ آج کل ۔ کاروبار میں کسی نوکر کو دوسرا نوکر چھوٹ جائے تو کہتے ہیں ۔

برابر چھوٹنا ۔ گنتی میں ایک پھر ہونا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج

محل ۔ گھنٹہ بھر تک دونوں پہلوان لڑتے رہے آخر کار برابر چھوٹے ۔

قول فیصل ۔ اس کا مستعمل برابر چھوٹنا یا چھڑانا بھی ہے ۔

برابر چھوٹنا کے معنی ہیں برابر رہنا بھی ہوتے ہیں

برابر رہنا ۔ کسی آدمی کا کسی کام کو بہت سے انجام دینا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

پسر کو تھے زینت سے چھوٹے بڑے
لڑتی ہیں دونوں برابر سے

برابر سرابر ۔ بالکل قریب ۔ بہت قریب ۔ کہتے ہیں ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج

محل ۔ آمدنی کے حساب سے دونوں گھر برابر سرابر ہیں ۔ (مخصصات)

قول فیصل ۔ سرابر تاج بھی ۔ اردو محاورہ ۔

برابر کھٹنا ۔ برے بھلے کی کسی بات کا برابر اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

رشتہ کیا شاہ نے اٹک انگوں میں بھڑ
[illegible]

برابر کرنا ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل ۔ [illegible] ۔ ہمیشہ برابر سے جواب دینا ۔

برابر سے ٹکر ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل ۔ راستے میں جب کوئی شرابی میرے برابر سے نکلتا ہے تو میں دیوار سے لگ جاتا ہوں ۔ برابر کا ہمسایہ ۔ [illegible] ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کا دعویٰ تو طرف خود نمائی کیا
[illegible] ۔ اور کیوں کر آپ سے مقابلہ

برابر کا بھائی ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کا جواب دینا ۔ کسی کی بات کا مثل پیش کرنا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

[illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

[illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کی ٹکر ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کی جوڑ ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کی جنگ ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کی جنگ ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کی ہے ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر کی ہے ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ [illegible] ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

برابر

برابر ہونا ... کے برابر ... مساوی ... صحیح ...

برابر والا ... مساوی ... صحیح ...

برابری ... صحیح ...

برابری ... صحیح ...

برابر ... صحیح ...

برابر ... صحیح ...

برابر

برائی ... دوسرے یا دوسرے کو دھوکا دینے کی غرض سے
شرارت کے جو کام کیے جاویں۔ اردو، فصیح، رائج۔

وقت نزع آج بیاں ہو چکا
پیر مگیش ترک براق ہے — تلق

قول فیصل۔ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے کہ کل
... برائیوں کی رہنے ہیں۔

برا جاننا ... کسی کو ... برا سمجھنا، کسی کی سمت برا خیال
کرنا۔ اردو، فصیح، رائج

تو بھلا ہے تو برا ہو نہیں سکتا اے ذوق
ہے برا وہ ہی کہ جو کچھ کو برا جانتا ہے

برا جتانا ... کسی کام سے ... اظہار
افسردہ ہونا، ناپسندی، غیر فصیح، رائج

سنگھ سے یہ راج پر راجے گا
ساتھ اس کے تو کھا جائے گا — تلق

برا چاہنا: کسی کا بگڑا ہوا، اردو، فصیح، رائج۔
... ف۔ دوسرے کا برا چاہنے والا خود بھی خوش
... رہتا۔

برا چیتنا: ... کسی کے ... برا چاہنا، کسی کے نقصان کا خواہاں ہونا، اردو
غیر فصیح، رائج۔

دین و دنیا میں رہے اس کا بُرا
جو کسی کا کوئی برا چیتے — دلگن

برا حال: ... خراب حال، خستہ حال مفلسی

پریشان حالی، اردو، فصیح، رائج۔

محل بحث۔ بے روزگاری کی وجہ سے آج کل ان کا
بہت برا حال ہو رہا ہے

قول فیصل۔ قریب مرگ ہونے کے معنوں میں بھی
بولتے ہیں جیسے۔ مریض کا اب بہت برا حال ہے
... کفن شمل ہے

برا حال کرنا... کسی کا ... صدمہ دینا، اپنی حالت
... رنج۔

محل بحث۔ لڑکے کے غم میں روتے روتے انھوں نے
اپنا برا حال کر لیا ہے

قول فیصل۔ کسی کو خوب زدوکوب کرنے کے محل پر
بھی بولتے ہیں جیسے۔ ... صاحب کی شکایت پر
انھوں نے اپنے لڑکے کو مار مار کے اس کا ...
برا حال ...
... رنج

برادر۔ ... بھائی کا سا، بھائی کی طرح کا، اردو
صفت، فصیح، رائج۔

برادر۔ ... بھائی کی طرح کا، اردو
صفت، فصیح، رائج۔

برادر اسلامی: ... مسلمانوں میں ... رائج
... رائج

برادر حقیقی: ... سگا بھائی، رائج، فصیح۔

برادر خورد: ... چھوٹا بھائی، ... رائج

برادر رضاعی: ... دودھ شریک بھائی، ... رائج

برادر عم۔ ... چچیرے بھائی ... رائج

برادر مدراد: ... بھائی کا برابر کا ... رائج

برادر نسبتی: ... سالا، ... رائج

برادر یوسف: ... حضرت یوسف کے گیارہ ... رائج

برادری: ... ذات، ... رائج

برادری باہر کرنا: ... برادری سے خارج کرنا، ... رائج

برادری میں ہونا: ... برادری کے ... رائج

برادری میں لینا: ... برادری کے ... رائج

برادری والے: ... برادری کے ... رائج

برادری والی: ... برادری کی

بُرا دن کٹنا رنج یا تکلیف سے دن گذرنا۔ محاورہ، فصیح، رائج۔

مجھ سے جدا ہو کر آج مریض پر بہت بُرا دن کٹا۔ پورے دن وہ اس کی سانس ہی دیکھتے رہے

بُرادہ لکڑی لوہے یا کسی دھات کے باریک ذرات جو آری سے کاٹنے یا رندے سے رندنے سے گرتے ہیں فارسی، فصیح، رائج۔

جی اس کے تیل کی بھی اگر کی بن گئی
ریزہ ریزہ میل سمندر کا بُرادہ ہو گیا

بُرا ر ہونا میل ہونا مرغت ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ممکن نہیں برار ہو خاشاک و شعلہ میں
صحبت نہ میری اُس بت بیباک سے تھی

بُرا ز پیخانہ، فضلہ، سونی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ذیل پہ جائے آب و گلی پر نہ جائیے
اس کا آب و گل ہے سو دنیا میں سرفراز ہے

قول فیصل: عام بول چال میں اس کا تلفظ فصیح یا بُرا ز، رائج و مقبول خاص عام ہو گیا ہے۔

بُرا زمانہ پُرآشوب زمانہ، ہر طرح کی سعیت کا زمانہ، اردو ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف: دیا بُرا زمانہ نکات کو بھی نگل "سعیت" بلے کے بھائی سخ بھیر لیتا ہے

قول فیصل: اس کا صرف "زیادہ تر" لکھا جائے "آگیا ہے" کے ساتھ ہے۔

بُرا سا منھ بنانا کسی بات پر اپنی ناخوشی ظاہر کرنے کے لیے ناک بھوں چڑھانا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نازِ بیجا ہے آب و گلی پر نہ جائیے
اس کا آب و گل ہے سو دنیا میں سرفراز ہے

قول فیصل: عام بول چال میں اس کا تلفظ فصیح یا بُرا ز، رائج و مقبول خاص عام ہو گیا ہے۔

بُرا زمانہ پُرآشوب زمانہ، ہر طرح کی سعیت کا زمانہ، اردو ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف: دیا بُرا زمانہ نکات کو بھی نگل
"سعیت" بلے کے بھائی سخ بھیر لیتا ہے

قول فیصل: اس کا صرف "زیادہ تر" لکھا جائے
"آگیا ہے" کے ساتھ ہے۔

بُرا سا منھ بنانا کسی بات پر اپنی ناخوشی ظاہر کرنے کے لیے ناک بھوں چڑھانا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

ممکن نہیں برار ہو خاشاک و شعلہ میں
صحبت نہ میری اُس بت بیباک سے تھی

بُرا ز پیخانہ، فضلہ، سونی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ذیل پہ جائے آب و گلی پر نہ جائیے
اس کا آب و گل ہے سو دنیا میں سرفراز ہے

قول فیصل: عام بول چال میں اس کا تلفظ فصیح یا بُرا ز، رائج و مقبول خاص عام ہو گیا ہے۔

بُرا زمانہ پُرآشوب زمانہ، ہر طرح کی سعیت کا زمانہ، اردو ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف: دیا بُرا زمانہ نکات کو بھی نگل
"سعیت" بلے کے بھائی سخ بھیر لیتا ہے

قول فیصل: اس کا صرف "زیادہ تر" لکھا جائے
"آگیا ہے" کے ساتھ ہے۔

بُرا سمجھنا غلط سمجھنا، غلط رائے قائم کرنا، اردو، قریب پہ متروک۔

بُرا ہی میں ہماری وہ گر اپنا بھلا سمجھے
بُرا سمجھے، بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے

بُرا صنعتِ اہتلال نظم یا نثر میں ایک صنعت کا نام ہے کہ جو واقعہ یا قصہ لکھنا منظور ہو قصے کے شروع میں اس کی طرف اشارہ پایا جائے جیسے قلق نے اپنی مثنوی میں شاہزادی گلشن آرا کی شادی کا بیان اس طرح شروع کیا ہے ؎

دیکھ مینائے چرخ کا نیرنگ
طرفہ دورِ زمانہ کا ہے رنگ
دخت رز آج بیاہی جاتی ہے
پیر میکش تلک براتی ہے

بُرا عظم وہ بڑا خطۂ زمین جس میں متعدد ممالک شامل ہوں۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

دورِ آزادی میں اس کو اتنی وسعت دیجیے
بُرا عظم پاکم از کم اک بیاباں کیجیے

بُرا فروختہ بھڑکا ہوا، مشتعل، غصے میں بھرا ہوا فارسی الصفت، فصیح، رائج۔

محل صرف: معمولی سی بات پر وہ ایسے بُرا فروختہ ہوئے کہ محفل سے اُٹھ کے سیدھے اپنے گھر چلے گئے

بُراق اس گھوڑے کا نام ہے جو شب معراج آسمان سے اُترا تھا اور رسول اسلام کو بحکم خدا بالائے فلک لے گیا تھا۔ عربی، فصیح، رائج۔

برق آہندہ خرام و ابر بالائے ہوا
وہ ہے بُراق خطے یہ شہپر روح الامیں

نظم طباطبائی

بُراق نہایت سفید، نہایت صاف و شفاف، برق کے مانند، روشن اور چمکدار۔ عربی، فصیح، رائج۔

وہ سنان جنگل وہ زرفشاں
وہ بُراق سے ہر طرف دشت و در

میر حسن

بُراقی چمک دمک۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

زلف جاناں و رخ کی بُراقی
کرے مثنویوں میں اشراقی

ذوق

بُرا کام نار، افعل، وہ فعل جو عام نظروں میں ناپسندیدہ ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہچکیاں لیتے ہیں سب تو زمیں ہلتی ہے
یوں بُرے کام کی دنیا میں سزا ملتی ہے

قتیل

قول فیصل: بازاری عوام بہ فعلی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے "یہ زنانے اور مجیڑے بدھاوے میں ناچتے بھی ہیں اور پوشیدہ طور پر بُرا کام بھی کرتے ہیں"۔

بُرا کرنا نامناسب کام کرنا، قابل اعتراض حرکت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ سنو گر بُرا کہے کوئی
نہ کہو گر بُرا کرے کوئی

غالب

بُرا کرنا کسی کو بُرا مشہور کرنا، دوسرے کی نظر میں حقیر کرنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

مستوق زمانے میں کیا کام نہیں کرتے
یہ کام تمھارا ہے اچھوں کو بُرا کرنا

داغ

بُرا کہنا عیب جوئی کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

ج۔ نہ سنو گر بُرا کہے کوئی (غالب)

بُرا لکھا بُرا نوشتہ، بُرا حال، اردو، متروک۔

جانفزا ہے بات کو کچھ ہڑپنے سے لڑھ کر
کیا بُرا لکھا کیا تم نے ہماری شال کا

جان صاحب

بُرا بکھانا پ تعریف مذمت، اردو متروک
کہ اوس بیٹے تو خطا رخصت نے جلا حق

بوجہ بُرا ماننا، اپنا یہ بُرا لگنا خفت

بُرا لگنا ناگوار ہونا، گراں گذرنا۔ اردو فصیح، رائج
خوشی یہ دل کی ہے اسی میں نہیں ہے عقل کو دخل یہ
بزرو مکتہ ہے اور کچھ بُرا نہ لگے گا لکھنوی

بُرا ماننا خفا ہونا، بگڑنا۔ اردو فصیح، رائج۔
پس تو یہ بے پہ کیوں تم برا مانتے ہو
میں ہنسی تم سے ہنسی یوسف تال دہلی
بہ خانہ [illegible]
بغداد میں نہ رہے جس کا بیٹا اور پوتے پرور
خلفا بالقدر کے وزیر ہوتے ہے۔ ان لوگوں کو برا کہ
تے ہیں۔
بُرا ں [illegible]
[illegible]
ی زبان۔
قول فیصل۔ مؤنث کے لیے بُرائی بولتے ہیں جیسے
بُرائی تیر کی طرف بھی نہ [illegible]
[illegible]
یہ تو یہ بے سمجھے ہے
یہ نہیں خوب میں ترے ہیں
بُرا نام [illegible] بدنام کرنے والا، بدنام
حالت سمجھ نہ رہے، اور اس کو خود غرضی پر یا بیر
[illegible] کہتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ جب کوئی شخص جانتے ہوئے اپنے آپ
بُرا بنائے جب [illegible]
ہے۔ جیسا چور کو پڑتی ہے [illegible]

بُرا نگر شعبہ ضلع انگریزی حیدرآباد، رقبہ
[illegible] حیدرآباد کی ایک بڑی آبادی
[illegible] ایک گول دروازہ ہے جس سے
[illegible] اپنا راستہ پیدا کرتی ہے۔

بُرا نداز پ اچھا نداز۔ اردو فصیح، رائج۔
[illegible] اوچھا، نازیبا حرکتیں کرنے والا۔

بُرا نڈا [illegible] اون غلہ [illegible] اردو
مذکر، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل [illegible]

بُرا نڈی۔ ایک قماش قسم کی [illegible]
مونث، رائج۔
[illegible]
[illegible]

بُرا نگنہ۔ خصم [illegible]
فصیح۔ رائج
محل صرف [illegible]
[illegible]

بُرا و [illegible] کسی چیز سے بیزاری
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
[illegible]

بُرا وقت مصیبت کا وقت۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بُرا وقت ٹالنا مصیبت کا زمانہ بہ استقلال
[illegible] اردو [illegible]
[illegible]

بُرا ہونا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بُرا ہیم حضرت [illegible]
قول فیصل [illegible]
[illegible]

بُرائیں [illegible]

بُرات بیزاری، نجات [illegible]
مؤنث، قلیل الاستعمال۔
[illegible]

بُرائی ا (بھلائی کی ضد) بدخواہی، اردو

برائی صحیح رائج

کردہ خود اپنی طرف سے بھلائی ۔۔۔
کوئی کہ دلوں میں برائی رہے گی ۔۔۔ شفق

برائی ۔۔۔ نقصان، اردو، صحیح رائج

محل استعمال ۔ گرشاست بر برہمن اسپلے پڑھیے تو
کہ برائی برگشتی

برائی ۔۔۔ دوست، اردو، صحیح رائج

محل استعمال ۔ یہ ہمارے غداروں کی برائی ہے تو آسے دی
نسبت دراب رسمی ج ۔

برائی ۔۔۔ عیب ۔۔۔ صحیح، رائج

محل استعمال ۔ خدا کسی کی برائی نہ کرے۔

برائی، ۔۔۔ برائی، اردو، صحیح رائج۔

[illegible] آدمی سے مقدمہ بازی کرنے میں آپ ہی
کے بیٹے ۔۔۔

برائے ۔۔۔ واسطے سے فارسی صحیح، رائج

رائے [illegible] حسب ذیل
[illegible] کہنا کہ حاضر ہو تک خوار (سودا)

برائے ۔۔۔ واسطے سے، برکت سے بولتے ہیں طفیل میں
فارسی، صحیح، رائج

برائے فاتحہ آئی ہوا ہو وسعت روزی
[illegible] روزی

برائیاں بھگتانا ۔۔۔ سختیاں جھیلنا، الزام سہنا
[illegible]

[illegible] بھلائی کا
[illegible] برائیاں ہوا ۔۔۔ صحیح، رائج۔

برائی بھلائی ۔۔۔ اچھی بری چیزیں اردو
صحیح، رائج۔

محل استعمال ۔ شادی کا سارا انتظام الغیث کے حوالے ہے ہر برائی بھلائی کے ذمہ دار ہیں۔

برائی چاہنا ۔۔۔ کسی کے نقصان کا درپے ہونا اردو
صحیح، رائج۔

مر بھر تو نے بھلائی کبھی چاہی میری
جیتے جی میں نے برائی کبھی چاہی تیری داغ

برائے بیت ۔۔۔ عامل، مفعول، زائد، برائے نام
فارسی ترکیب تفصیل الاستعمال

محل استعمال ۔ ابھی تک تو سرخاب ہی فن تاول نویسی میں
کیں کہے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت
پیدا ہو گئے ۔ (اودھ پنچ)

برائے خدا ۔۔۔ لفظ خدا کے واسطے، فارسی صحیح، رائج

اسد ہے نزع میں چپ ہو نہ برائے خدا
مقام ترک جفا ہے وداع ممکن ہے اسد

برائے کرم ۔ از راہ کرم، مہربانی کرکے، فارسی
ترکیب، صحیح، رائج۔

برائے نام ۔۔۔ نام کو، کہنے کو، رسماً، فرضی طور پر
فارسی ترکیب، صحیح، رائج۔

مگر اس صنم نے جانا دہن میرا
جب نام رہا یہ برائے نام آیا ناسخ

تفصیل استعمال ۔ اس سے علاوہ جس کسی چیز کے بے استعمال
کرنے ہیں وہ تقلیل مقدار کے بھی بتاتے ہیں جیسے ۔ لکھو تو سر
خامہ سے [illegible] ہو جاتی ہے اس سے اس قدر ۔

برائے نہاون چھپ نگ دھپ ڈر ۔۔۔ نہ کرکے
رکھ چھوڑنے کے لیے بیکار اور ہونا دونوں برابر ہو
رہنا، فارسی مقولہ۔

قول فیصل ۔ بخیل کی مذمت میں کہتے ہیں۔

برآبا ۔۔۔ (ترکیب کی صحیح) حسب دلخواہ، اختیاری، عادی
عربی تفصیل الاستعمال

رہا یا برآبا مستعمل تا دے
رہا سبز لعل نمک آدمے ۔۔۔ علی

قول فیصل ۔ یہ تنہا مستعمل نہیں، رہا یا کے ساتھ ظاہر ہی
بولتے ہیں۔

برآمد ۔۔۔ نکلنا، ظاہر ہونا، اردو، صحیح، متروک۔

راست گو کب لکھے وہ سرو سہی قد کبھی
مخبر کو خط نہ ساعد سیمیں برآمد کبھی ۔۔۔ دلگیر

برآمد ۔۔۔ باہر نکلنا، فارسی، متروک۔

جب سے غائب ہیں نامہ برآمد کا پتہ
گرد کھنچا ہے نگاہ کے خط پر کاغذ کبھی

برآمد ۔۔۔ وہ زمین جو دریا کے بہ جانے سے کنارے پر
فارسی، زمینداری سے تعلق رکھنے والوں کی اصطلاح۔

برآمد ۔۔۔ نکلے جانے والی چیزیں، فارسی، صحیح، رائج۔

محل استعمال ۔ آج کل ہمارے ملک میں مال کی درآمد زیادہ
ہے مگر برآمد کم ہوگی ہے۔

برآمد کرنا ۔۔۔ کسی چھپائی ہوئی چیز کو ڈھونڈھ نکالنا
اردو، صحیح، رائج

محل استعمال ۔ پولیس نے چوری کا کل مال برآمد کر لیا۔

قول فیصل ۔ اس کا لازم برآمد ہونا بھی بولتے ہیں۔

برآمد ہونا ۔۔۔ نکلنا، ظاہر ہونا، اردو، صحیح، رائج

برآمد ہوئے سب ستر سے عورت نہ رکھا
[illegible] کھلا ہے یہ ستی کا کھلا

قول فیصل ۔ عورت سے روپیہ نکلنے کے لیے بھی بولتے ہیں
جیسے آج تک اس عورت سے کتنا ہوگا روپیہ
برآمد ہی ہو سکا۔

برآمدہ ۔۔۔ عمارت کا وہ حصہ جو عمارت کے سر حرف۔

برآنا ... صحیح ہے

برآنا ... حاصل ہونا ... صحیح ہے

برآنا ... مقصود ... صحیح ہے

برآوردہ ... تنخواہ ... صحیح ہے

برآوردہ بنانا ... صحیح ہے

برآورد کرنا ... صحیح ہے

برابر ... صحیح ہے

برابر ... صحیح ہے

برابر کرنا ... صحیح ہے

برابری ... صحیح ہے

برائی ... صحیح ہے

برائی ... صحیح ہے

**برائی

بُرتن تفصیل ، رائج
بعض صورت ۔ حالیہ کے زمانے میں بھی ان کو اپنی
بہت زیادہ استعمال کی وجہ سے دیگر علیا، پر برتری حاصل تھی
بُرتن ظرف ، اردو ، مذکر فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ مختلف قسم کے بہت سے برتنوں کے لیے
"برتن باسن" بھی بولتے ہیں ۔
بُرتنانا ۔ استعمال کرنا ۔ کام میں لانا ۔ اردو ،
قلیل الاستعمال ۔
یہ تعزیہ فن ہے کہ آپ اس کو جو برتو
ن حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہیں ہوتا امیر
برتنانا ۔ برتلانا کرنا ۔ اردو فصیح ، رائج
محل استعمال ۔ اس وقت تو مجھ سے غیریت برت
رہے ہو جو میرے یہاں کھانے سے انکار کر رہے ہو
برتن بھانڈے ۔ برتن باسن ، ظروف ۔
اردو ، غیر فصیح ،
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "برتن باسن"
نہیں بولتے ہیں ۔
برتن مانجنا ۔ برتن کو ۔ کھ مٹی یا راکھ سے
رگڑ کر صاف کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
پرتے پر کھونا ۔ بونا ، بیج وغیرہ کسی کے
بھروسے پر ڈالنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
بھوئی کس پرتے پہ جوار بوئے بتو
اس نصیحت کا اٹھا کی مزے بعد جانفشا
برٹش ۔ برطانوی ، برطانیہ کا ۔ انگریزی ۔
قلیل الاستعمال ۔
برٹش کی رعایا ہیں ہم پھر نہیں سکتے
دعوے کی شہادت میں قانون دکھا دیتے ظریف
قول فیصل ۔ ہندستان کا وہ گل رقبہ جو انگریزوں
کے زیر حکومت تھا "برٹش انڈیا" کہلاتا تھا ۔ طاہر

حکومت" کے لیے انگریزی تعلیم یافتہ حضرات "برٹش
گورنمنٹ" بولتے تھے اور بولتے ہیں ۔
برج متھرا کا ضلع جس میں متھرا، گوکل اور بندرابن
شامل ہیں ۔ ضلع کرشن جی کی پیدائش کا مقام ہے
اس لیے زیادہ متبرک سمجھا جاتا ہے ۔ ہندی ، رائج ۔
قول فیصل ۔ اردو میں اپنے اصلی معنوں میں مستعمل
نہیں ناموں کا جزو ہو کر بولا جاتا ہے جیسے برج موہن
برج بھوکن وغیرہ ۔
بُرج ، گنبد ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ مذہبی عمارتوں مثلاً مسجد وغیرہ کی چھت
پر جو گنبد بنائے جاتے ہیں ان کو بھی بُرج کہتے ہیں ۔
بعض عمارتوں کے کونوں پر دوسری منزل یا پہلی منزل
میں گول کمروں کا درجہ بناتے ہیں اس کو بھی بُرج کہتے ہیں ۔
بُرج ، علم ہیئت والوں نے ستاروں کی رفتار
اور دن کے مقامات سمجھنے کے لیے آسمان کو بارہ
حصوں میں تقسیم کیا ہے ۔ جسے کہ بُرج کہتے ہیں عربی
فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ ہر بُرج میں جو ستارے واقع ہیں
ان کی کوئی فرضی شکل قائم کر لی گئی ہے اور اسی
شکل کی مناسبت سے ہر برج کا مخصوص نام رکھ
دیا گیا ہے جیسے شیر کی شکل رکھنے والے بُرج کا نام
"بُرج اسد" وغیرہ وغیرہ ۔
نیز ان بارہ بُرجوں کو بھی قائم تاثیر چار حصوں میں
تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ میں تین تین برج شامل
ہیں ان چاروں حصوں کے نام حسب ذیل ہیں ۔
۱ ۔ برج آبی ۲ ۔ برج آتشی ۳ ۔ برج بادی ۴ ۔
برج خاکی ۔
بُرج اسد ۔ آسمان کے ایک بُرج کا نام جس کی
صورت شیر کی سی ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، نجومیوں کی اصطلاح

بُرج آبی ۔ تین برجوں سے مراد ہوتی ہے یعنی
بُرج سرطان ، بُرج عقرب ، بُرج حوت ۔ فارسی
ترکیب ، مذکر ، نجومیوں کی اصطلاح ۔
بُرج آتشی ۔ تین بُرجوں یعنی بُرج حمل ، برج
اسد ، بُرج قوس سے مراد ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ،
نجومیوں کی اصطلاح ۔
بُرج بادی ۔ تین بُرجوں یعنی بُرج جوزا ، برج
میزان ، بُرج دلو سے مراد ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ،
نجومیوں کی اصطلاح ۔
بُرج بھاشا ۔ برج کی زبان ، متھرا بندرابن کی
بولی ۔ ہندی ، مونث ، فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ اس کو "برج بھاکا" بھی کہتے ہیں
جو اردو میں قلیل الاستعمال ہے ۔
بُرج ثور ۔ آسمان کے ایک بُرج کا نام جس کی شکل
بیل کی ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، نجومیوں کی اصطلاح ۔
بُرج خاکی ۔ آسمان کے ایک بُرج کا نام جس کی
شکل بکری کی ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، نجومیوں کی اصطلاح ۔
بُرج جوزا ۔ آسمان کے ایک بُرج کا نام جس کی
دو جڑے ہوئے آدمیوں کی ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ،
نجومیوں کی اصطلاح ۔
بُرج حمل ۔ آسمان کے ایک بُرج کا نام جس کی
شکل مینڈھے کی سی ہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، نجومیوں
کی اصطلاح ۔
نوروز کے زمانے میں تکنا محال ہے
برج حمل میں زرد جو کے اک توشہ ہے ظریف
قول فیصل ۔ بارہ بُرجوں میں سے یہ پہلا برج ہے
جس دن آفتاب اس بُرج میں داخل ہوتا ہے وہ
دن نوروز کا ہوتا ہے ۔ اسی برج میں داخل ہونے
شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں ۔

بُرجِ حوت آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل نعل کی سی ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومی اصطلاح

بُرجِ خاکی تیسرا برج جو اسد یعنی برجِ ثور اور برجِ سُنبلہ برجِ عذرا سے مرادف ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومیوں کی اصطلاح۔

بُرجِ دَلو آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام جس کی شکل پانی کے گھڑے کی سی ہوتی ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومیوں کی اصطلاح

ہے بُرجِ دلو جو شناور میانِ فلک
بشکلِ مردِ سیاست کجوں بہ تگ میں آنا ظفر

بُرجستہ۔ حاضر، فی البدیہہ بے سوچے۔ گویا۔ فارسی فصیح۔ رائج۔

اس مصرع برجستہ سے ہر موج ہے شب
دیوان سے جامی کا دو اجام نہیں ہے قدر

بُرجستگی۔ حاضر جوابی۔ فارسی فصیح۔ رائج۔

کھول دو تم بہر دلبستگی ظفر
ہے کیا برق یاری میں برجستگی

بُرجِ سرطان۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام جس کی شکل کیکڑے کی سی ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومیوں کی اصطلاح۔

بُرجِ سُنبلہ۔ آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل دوشیزہ لڑکی کی سی ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومیوں کی اصطلاح۔

بُرجِ مشرف۔ مجازاً بڑا گھر، عزت دار گھرانا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

خورشید ہے عالم آرا برجِ شرف میں ہے
اک کربلا میں اک دو اسی تخت میں ہے منیر

بُرجِ عقرب۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام جس کی شکل بچھو کی سی ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومیوں کی اصطلاح

بُرجِ کبوتر۔ ایران میں خاص طور پر بنائی ہوئی عمارت جو کبوتروں کے رہنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔ اس میں کبوتروں کی دھلوائی۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال

اس بیچ نے سرکش کے جو ترکش میں یہ گھر
غل تھا کہ کبوتر ہے برج میں وہ اڑا

بُرجِ میزان۔ آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل ترازو کی سی ہے۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ نجومیوں کی اصطلاح۔

بُرجی۔ چھوٹا برج۔ اردو، فصیح۔ مذکر۔

مثلِ پستان حور ہر بُرجی
بُرج سے بھی خوب تر بُرجی مشتاق

بُرجیس۔ (بیائے معروف) ایک ستارے کا نام جو چوتھے آسمان پر ہے اس کو مشتری اور ذی ضنی فلک بھی کہتے ہیں۔ عربی۔ قلیل الاستعمال۔

نجا۔ جرجیس اوج عصر کے برجیس ہوئے اقبال
قول فیصل بدست رسے کے معنی میں ہے۔ عام طور پر زیادہ مستعمل ہے۔ عورتوں میں مردوں کے نام میں زیادہ استعمال ہوتا ہے جیسے برجیس جہاں بیگم وغیرہ۔

بُرجیس قدر۔ آخری تاجدار اودھ۔ واجد علی شاہ کے ایک فرزند کا لقب جن کا نام ریاض علی تھا اور مشتری بیگم کے بطن سے تھے اودھ کے لوگ نے ۱۸۵۷ء کے غدر میں ان کو دس برس

کی عمر میں بادشاہ بنا دیا۔ [illegible]
وجہ سے [illegible]

بُرجیکی۔ [illegible]
[illegible]

برچا۔ [illegible]
[illegible]

برچھیاں اُڑنا۔ [illegible]
[illegible]

برچھیاں اُڑانا۔ [illegible]
[illegible]

برچھیاں تاننا۔ [illegible]
[illegible]

برچھیاں تولنا۔ [illegible]
[illegible]

اصل الاستعمال

برچھیاں چلنا :- برچھیوں سے ... اردو محاورہ فصیح و رائج۔

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق و معشوق سے
چھ گئی ہیں برچھیاں سی کھنچ گئے ہیں تیر سے

برچھیاں چلنا :- برچھیوں سے ... اردو محاورہ فصیح و رائج۔

جھکا اب کی تمنا کا سر
چلیں برچھیاں نیر کھائے سر سے

قول فیصل :- کسی ... جملہ پہنچنے کے لئے برچھی ... جیسے ...

برچھیت :- ... سے ...

برچھیں :- ... سے ... اصل ... محاورہ فصیح و رائج۔

جھکا ... کی ...
... سے ...

برچھی تڑک جانا :- برچھی کا سینہ توڑ کے ... فصیح و رائج

جب نظر سے نظر دو چار ہوئی
ہاتھ سے ... برچھی جگر کے پار ہوئی

برچھی سیدھی کرنا :- حملہ کرنے کے ارادے سے نیزے کا رخ دشمن کی طرف کرنا اردو محاورہ فصیح و رائج۔

غرض آزار کا سخت ... کارا چھا نہیں ہوتا۔
بس اب اے آہ چرخ پیر پر برچھی کر سیدھی آ

برچھی کھانا :- برچھی سے زخمی ہونا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

برچھی اے موت کر نے جو کھائی دل میں
کوکھ پکڑے ہوئے ماں نکل آئی دل میں

برچھی گلی آنی :- برچھی کا لگنا، برچھی کا لگنا فصیح و رائج۔

برچھی گرنا :- برچھی ... مجاز کسی تکلیف دہ ... اردو محاورہ فصیح و رائج۔

... سے ... لیا ...
... سے ...
کر دے دل ... نکلنی کو

برچھی لگانا :- ... سے زخمی کرنا۔ اردو ... فصیح و رائج

قول فیصل :- ... سی فصل سے دوسرے کو ... تکلیف پہنچانے کے معنی میں بولتے ہیں

برچھی لگن :- ... سے زخمی ہونا، اردو ... فصیح و رائج

برچھی مارنا :- برچھی ... برچھی سے زخمی کرنا۔ اردو ... فصیح و رائج

برچھیوں پرونا :- کسی کے جسم میں برچھیاں ... کر ... اردو فصیح و رائج

... سے ... برچھیوں پرونا

برحق :- ... مسلمان ... سی، عربی ترکیب ... فصیح و رائج

... ہیں ...
برحق ... اعظم ... ہیں۔

برحق :- ... جملہ، واقعی، شدنی، ملائی، فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

محل صحت :- ... ایک دن موت آنا برحق ہے۔

برخاست :- علیحدگی، اٹھنا، اٹھانا، فارسی قلیل الاستعمال۔

انجم کی فرد فرد میں بے گانگی ہوئی
برخاست کی چراغوں کو پروانگی ہوئی

برخاست کرنا :- کسی کام کو ختم کرنا یا روک دینا۔ اردو، فصیح و رائج۔

محل صحت :- بس اب ... برخاست کرو ... کا وقت آ گیا ہے۔

قول فیصل :- کسی کو نوکری سے علیحدہ کر دینے کے معنی میں بولتے ہیں جیسے ذرا سی بات پر اس نے اپنے نوکر کو برخاست کر دیا۔

برخاستہ :- ... ناخوش، رنجیدہ، برگشتہ فارسی، قلیل الاستعمال

اک بات ... سے ... برخاستہ

ہر طرح کے ... آراستہ

برخاستہ خاطر :- دل برداشتہ، رنجیدہ خاطر، ناخوش، ناراض، رنجیدہ، فارسی صفت، فصیح، رائج

محل صحت :- ... زبان پر لیتے ہیں ... برخاست کا فرینہ نہیں آتا ... سے تو ... برخاستہ خاطر ہو گا۔ (رسالہ مجالس)

قول فیصل :- ... آزردہ خاطری، ... رنجیدہ دلی کے معنوں میں بولتے ہیں۔

برخاستہ دل :- رنجیدہ، رنجیدہ، آزردہ دل، فارسی صفت، فصیح، رائج

اس لیے برخاستہ دل بزم دنیا سے ہوئے
جس کے پروانے کے ہم وہ روشنی محفل تھا

قول فیصل :- برخاستہ دل، آزردہ دلی اور رنجیدہ خاطری کے معنوں میں کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

برخاست ہونا۔ کسی جگہ بیٹھے ہوئے لوگوں کا اپنی
جگہ سے اٹھ جانا۔ اردو قصیح ۔ رائج

برخلاف۔ برعکس، ضد۔ اگر تم نے اپنے وعدے کے برخلاف کیا تو تمہیں
سخت سزا دی جائے گی۔

برخلاف۔ اس کے برعکس ہے۔ برگشتہ
مخالف کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

برخوردار۔ وہ جو برخوردار ہو۔ عزیز، بیٹا
یا خورد کے لئے دعائیہ فقرہ جو اپنے چھوٹے کے لیے استعمال
کرتے ہیں۔ فارسی فصیح۔ رائج۔

برخیزد۔ اس لفظ کی ترکیب سے متعلق
اقوال ہیں لیکن سب سے زیادہ قابل قبول یہ ہے کہ
یہ مرکب ہے "برخور۔ دار" سے (لائق سے) جدا اور
کی اور اٹھ بکل، مرد اس دعا سے ہوتی ہے کہ
خدا تجھ کو اتنا دے کہ تو غریب کھلائے اور بچا بھی لے۔
یا وہ اپنے نزدیک کو مخاطب میں لے کر یہ جملہ بولے۔
تو چشم محمد میاں سلمہ اللہ تعالیٰ و جاء اپنے کو دعا دیتا ہے۔

بے شک مطلب اخذ کرنا تو سہل ہے لیکن جوئی کی
معاشرتی آزادی میری برداشت کے باہر ہے۔ قاضی
قول فیصل۔ برداشت سے باہر ہونا بھی لیتے
ہیں جیسے "وہ اور سب صرف تو اچھے ہیں لیکن ان
کی بدزبانی یہ تو برداشت سے باہر ہے"۔

برداشت کی قوت۔ قوت برداشت، صبر
کی طاقت۔ اردو فصیح و رائج۔

محل صرف۔ اتنے مصائب اور نقصانات میں اب تو

برداشت کسی ناگوار بات کو گوارا کرنا۔
فصیح۔ رائج۔

بیچارا برسوں دکھ پر دکھ اٹھاتا رہا لیکن کسی
غیر کا مذکور کیا آیا قیامت ہوئی۔

برداشت کے باہر ہونا۔ ناقابل برداشت
ہونا۔ ایسی بات کے لیے بولتے ہیں جو انتہائی ناخوشگوار
اردو فصیح و رائج۔

محل صرف۔ برداشت کی تو حد ہے لیکن جوئی کی
معاشرتی آزادی میری برداشت کے باہر ہے۔
قول فیصل۔ برداشت سے باہر ہونا بھی لیتے
ہیں جیسے "وہ اور سب صرف تو اچھے ہیں لیکن ان
کی بدزبانی یہ تو برداشت سے باہر ہے"۔

برداشت کی قوت۔ قوت برداشت، صبر
کی طاقت۔ اردو فصیح و رائج۔

محل صرف۔ اتنے مصائب اور نقصانات میں اب تو
برداشت کی قوت ہی نہیں رہی ہے۔

قول فیصل۔ اس کا صرف فنی سے تعلق ہے

برداشتہ خاطر۔ آزردہ خاطر، رنجیدہ خاطر۔
فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دوستوں سے اس قدر برداشتہ خاطر
نہ ہا کرو۔

برداشتہ دل۔ برداشتہ خاطر۔ غمگین۔ بعیشہ
فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ دل برداشتہ زیادہ بولتے ہیں

برداشتہ طرف۔ وضع داری کی وجہ سے ہوئی
مروت کا اٹھ جانا، مروت یا پاس وضع داری
فارسی ترکیب اب متروک الاستعمال

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

برداشتہ کرنا۔ [illegible]
فصیح۔ رائج۔

[illegible]

برداشتہ ہونا۔ [illegible]

برداشتہ ہونا۔ [illegible]
فصیح۔ رائج۔

[illegible]

برداشتہ ہونا۔ [illegible]
فصیح۔ رائج۔

برداشتہ ہونا۔ [illegible]
فصیح۔ رائج۔

برداشتہ ہونا۔ [illegible]
فصیح۔ رائج۔

بر د ... ہم تو آج ایسے بن ٹھن رہے ہو جیسے کہیں بیاہ دیکھوا جا رہے ہو۔

بر د لیالی ... راتوں کی ٹھنڈک ... تذکیر تانیث ... قلیل الاستعمال۔

گرم فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے
تب اماں ہجر میں دی برد لیالی نے مجھے — چلبیہ

بر د لینا ... آدمی ... پر ... ہونا ... اردو ... مشترک ... تانیث ... استعمال۔

غیر سے کھیلے تھے جب سطرنج
اُس طرف دو شہ بُرد ہی ہم نے — دلگیر

بر د مارنا ... ہاری جیتا ... شطرنج ... اردو ... متروک۔

بر د و خورد ... کھانا ... اس مقصد ... بھی ... اردو ... دیہات۔

بر د و فرش ... دنیا ... غلام ... لونڈی ... سب ... قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ... یہ لفظ ... ہے ... ہوتا ... لیکن ... اردو ... مذکر ... اچھی ... ایسا ... بولتے ہیں

بی کتے ہیں۔

برسانی ۔ کوٹھیوں کے آس پاس خیرہ لڑکے

سنے کے لیے جو چھتہ بنا کر اوس لیتے ہیں۔ اردو

برسانی ۔ چڑیوں کی خاص قسم کی بولی

برسانی، ا۔ ب۔ ا۔ برسات سے منسوب

اردو صفت نسبتی۔

برسانا ۔ برسانی پانی میں دیر تک بھیگنے سے

بخار آجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

برسانی پانی ۔ برسات کی فصل میں آسمان سے

برسا ہوا پانی۔ اردو فصیح، رائج۔

برسانا (برسنا کا متعدی) بارش کرنا۔ اردو

فصیح، رائج۔

برسانا پانی ۔ برسانی پانی کنوؤں کو سیراب کرنا انسان

سے خیر۔ کرتا ہے۔

برسانا ۔ قول فیصل، مجازاً کوئی چیز کثرت سے کسی پر پھینکنے

کے لیے بولتے ہیں جیسے سڑک پر وزیر اعظم کا موٹر

جا رہا تھا اور کوٹھوں پر سے لوگ اوس پر پھول برسا

رہے تھے۔

برسانا ۔ (برسانا مصدر) برسنے والا۔ اردو صفت

فاعلی کی زبان۔

اٹھا ہے ابر کعبہ کی طرف سے نیکیوں مژدہ
نہیں رہتے گناہ برسانا جن کے ساتھ ہے داغ

قول فیصل۔ ۔ نہیں برستا۔

برس برس کا دن ۔ برس برس کا دن، وہ خاص دن جو

ہر برس [illegible] اردو

اور قول کی زبان۔

ع [illegible] برس برس کا دن ہے (مصرع)

برس بھر ۔ برس، اردو عورتوں کی زبان۔

بعض جگہ برس بھر تک تو تب صاحب عورتوں

کیا لیے نیل ہونے کا اتفاق نہ ہو۔ برسوں

برسبیل شکایت ۔ بطور شکایت۔ فارسی

طریقہ سے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

[illegible] تجھ کو تو ہے [illegible] کا۔
[illegible] برسبیل شکایت ہی کیوں نہ ہو غالب

برسبیل ۔ قول فیصل، [illegible] اردو، عشقیہ

[illegible] دیتے ہیں، برسبیل

دوام بھی وجہ بیگی کے معنوں میں، ہمیشگی کے

ساتھ مستعمل ہے۔

مرتا ہوں کہ ہو تر ہوا ہے ماہ
آب ہو [illegible] برسبیل دوام غالب

برس پڑنا ۔ فصیح، رائج۔

اردو محاورہ۔

آزردہ غیر سے ہوئے دیں مجھ کو گالیاں
کس سے بگڑ رہے ہو تم وہ کس پر برس پڑے امیر

برس ۔ [illegible] برسوں کے سال۔ اردو صورت

کی زبان۔

روز وعدے کے آج سے کن تو
بکو مہلت ہے اک برس دن تو غالب

برس دن کا دن ۔ برس برس کا دن، سال

کے بعد کا [illegible] اردو کی زبان۔

عید کا دن ہے برس دن کا دن
مجھے کہتے ہوئے جی ڈرا پھڑی جی رنگین

قول فیصل، لکھنؤ میں اس جگہ "برس برس کا

دن" بھی بولتے ہیں۔

برسر اقتدار ۔ صاحب اختیار، صاحب حکومت

فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

برسر ۔ [illegible] برسر اقتدار ہوتے ہوئے بھی دل کے

اخلاق میں کوئی فرق نہیں آیا

برسر بازار ۔ [illegible]

برسر ۔ [illegible] کرنے سے [illegible]

برسر ۔ [illegible] اپنے دشمنوں کو برسر عام

پھرنے دیں۔

برسر عام ۔ جلد دار، خصوصاً دار عام پر۔ فارسی

ترکیب، قلیل الاستعمال۔

[illegible] تجھ کو تو ہے [illegible]

[illegible] ہے

برسر ۔ [illegible] ہے

[illegible] فارسی ترکیب، رائج

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] فارسی ترکیب، فصیح، رائج

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] فارسی ترکیب، فصیح، رائج

برسر کیں ۔ [illegible] ترکیب

[illegible]

[illegible] ہے [illegible]

برسر مطلب آنا [illegible]

بچ میں جب دوسرا ذکر نکل آئے اور بات کرنے والے کو یاد آ جائے کہ اصلی بات باقی رہ گئی تو یہ فقرہ (یعنی اب میں برسر مطلب آتا ہوں) کہہ کر اس بات کا سلسلہ شروع کرتا ہے۔ اردو، فقرہ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس محل پر تسلیم یافتہ حضرات آمدم برسر مطلب بولتے ہیں۔

برسر چشم۔ سر آنکھوں پر کوئی بات دل سے قبول یا منظور ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج

کنگھی سُرمے کی جو فرمائشیں کیں مول لیا
برسر چشم یہ شوخی یہ عنایت تیری — رشک

برسنا:۔ عرق ہونا۔ پانی پڑنا۔ اردو، فصیح، رائج

گلے لپٹے ہیں وہ بجلی کے ڈر سے
ابھی یہ گھٹا دو دن تو برسے — شاد

برسنا:۔ ظاہر ہونا۔ اردو، متروک۔

ہمارے تمکدہ دل سے یہ برستا ہے
کسی زمانے میں تاثیر یہاں رہی ہوگی — داغ

برسنا:۔ زیادہ غصہ کی حالت میں کسی کو یکدم سے برا بھلا کہنے لگنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

برسا وہ بدمزاج جو کل مجھ غریب پر
میں نے بھی اس کی خوش طبعی کو سراہا — داغ

قول فیصل:۔ اس محل پر "برس پڑنا" بھی بولتے ہیں جیسے "ذرا سی خطا پر وہ اپنے نوکروں پر برس پڑتے ہیں۔"

برسنا:۔ کوئی چیز کثرت سے ملنے پر مجازاً کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل ڈاکٹر صاحب کی پریکٹس ایسی چل رہی ہے کہ روپیہ برس رہا ہے۔

برسوں۔ (بروزن بھول)۔ سالہا سال۔ اردو، فصیح، رائج۔

خیال تھا کہ دم نزع آپ آئیں گے
پھری رہیں مری آنکھوں کی پتلیاں برسوں — برق

برسوں کا بیمار:۔ مدت کا بیمار، زیادہ دنوں کا بیمار۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو گئی دل کی ایسی حالت زار
جیسے برسوں کا ہو کوئی بیمار (بہار عشق)

برسوں کا ساتھ:۔ مدتوں کی بھائی۔ اردو، فصیح، رائج

سچ ہے مدت کے تھمنے کی تسلی دیتی ہے
ساتھ برسوں کا یہ دم بھر میں چھڑا دیتی ہے — انیس

برسوں کی راہ:۔ بہت طولانی راستہ۔ اردو، فصیح، رائج

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاک گریباں ہو گیا — نشتر

برسویں دن:۔ سال میں ایک بار۔ اردو، متروک

اس میں برسویں دن تو ہماں سال بھر طواف
کعبہ کچھ اور ہے، در رشک دگر ہے — رشک

برسہا برس:۔ سالہا سال۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف:۔ برسہا برس سے وہ ملازمت کی کوشش کر رہے تھے آج کامیاب ہوئے۔

برہمی:۔ وہ نامحرمہ جو کسی شخص کے مرنے کے سال بھر بعد دیا جاتا ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ایک حسرت تو برستی ہے ابھی برسی کے دن
دردمند اور تا ابد بھی اپنے مہ پر تربت نہیں — ذوق

قول فیصل:۔ اس محل پر خواص زیادہ تر دیہ بولتے ہیں

برش۔ لکڑی کے ٹکڑے پر لگے ہوئے سخت بال جس سے کپڑے، ٹوپی یا جوتا وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بڑے طبقہ کے انگریزی مذاق رکھنے والے بالخصوص انگریز لوگ اس کو کنگھی کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں۔ خاص طریقہ کے بنے ہوئے برش لکڑی یا لوہے وغیرہ کی چیزیں رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ اس لفظ کی اصل انگریزی ہے اور انگریزی میں اس کا تلفظ "برش" ہے۔

بُرِش۔ کاٹ، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج

جو ہر وہی، بُرش کا وہی، زخم وہی
تیزی وہی، غضب کی وہی، کاٹ بھی وہی — نسیم

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ ر کی تشدید کے ساتھ (برِّش) بھی کیا جاتا ہے۔

کرتے ہیں دیکھ کے وہ گرہ نظر سے تعمیل
بُرش خنجر سفاک سوا ہوتی ہے — جلیس

بِرشتہ۔ بریاں، بھنا ہوا۔ فارسی، قلیل الاستعمال

بَرشکال۔ برسات۔ کلوم۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال

پیالے عشق کے چھلکاتی برشکال آئی
شرابخواروں کو کرتی ہوئی نہال آئی — نسیم

قول فیصل:۔ بعض اہل لغت کی رائے میں یہ ہندی لفظ ہے جو فارسی میں داخل کر لی گئی ہے۔

بَرشولے۔ ایک مٹھائی جو گھی اور شکر ملا کر بنائی جاتی ہے، اور برات کے دن لڑکے والوں کی طرف سے لڑکی والوں کے گھر بھیجی جاتی ہے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس سلسلہ میں ایک گیت بھی گایا جاتا ہے جس کا ایک مشہور ٹکڑا یہ ہے "ٹکڑے برشولے پتے چوڑن لاگا گھی۔" یہ ہریالی منھ سے نہ بولے ترسے بن کاجل"

بَرَص۔ ایک مرض کا نام جس میں جسم پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ عربی، فصیح، رائج۔

بَرشدی۔ ضد مخالفت۔ اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ جب سے لڑکی دہ سیانی ہوئی ہے برات میں ماں کی برشدی کرتی ہے۔

برطرف۔ ملازمت سے برخاست۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے۔ اسم۔ برف کے ٹکڑے یا ذرے جو آسمان سے گرتے ہیں۔

برف باری۔ وہ موسم جس میں برف گرتی ہے۔ فعلیہ۔ ع

برف تو گر رہا تھا مگر اس سے ماورا تھا

چہرہ عشق تو حسن کی ہوگئی

برف گرنا۔ برف کا آسمان سے گرنا۔ اردو۔ فعلیہ۔ ع

یہ اُس کے حسن کی تاثیر تھی یہاں ورنہ

تحقیق۔ برف کی حسن کی عشق

برف زدگی۔ طبیعت سے موقوف علت کی۔ اردو۔ صفت فعلیہ۔ ع

خزاں میں میں کیا ہے اُس کے ماتھ

کہ برف زدگی بجلی سے ذرا کی ہے

قول فیصل۔ اگر ان معنوں میں برف کو مستعمل کرتے ہیں جو قاعدہ صحیح ہے لیکن بہت کم مستعمل ہے۔

چہرہ زرد دفتر تجھ میں کسی کا

برف زدہ۔ وہ شخص جو برف کے سبب سے ٹھٹھر گیا ہو۔ اردو فعلیہ۔ ع

جو شرح کے برعکس تو ترتیب کمال

برف کس۔ وہ چیز جو برف کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

خیر رکھا دیشت سر پہ صاف سے ٹھنڈا

مجھ سے برف کس نہ آئیسہ ڈالا ہو جائے

برف کس نشہ نام زندگی کا فور ایک حبشی کا نام ہے جو برف کے سبب سے برف کس کا کام دیتا ہے۔ برف کس کا کام رکھتے ہیں جب کسی شخص میں وہ صفت نہ پائی جائے جو اس کے نام سے ظاہر ہوتی ہو جیسے کسی اندھے کا نام نور خاں یا کسی فقیر کا نام دولت۔ عبدہ اضافی جعل تعلیم یافتہ عقل نہاں

برف کسی۔ عادت ضد خلقت۔ اردو۔ صفت مرکب۔

مجھ پہ احسان جو کرتے ہیں تو بر کسی سے

روتھتا ہوں تو خفا ہو کے منا لیتے ہیں

برف کھانا۔ شدت سے سردی پڑنا۔ اردو فعلیہ۔ محاورہ۔

محل صرف۔ آج تو برف کھا رہی ہے ہاتھ

ٹھٹھر رہے ہیں

برف کی ڈلی۔ لکڑی کی طرح کا ٹکڑا جو برف کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

برف کے ٹکڑے ہیں پڑے برف سے

ہیں سیمیں کی لمبی ڈلیاں یہ

برف کی قلفی۔ برف کی قلفی بنا کر بیچنے والا۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

محل صرف۔ آج کل برسات کی وجہ سے برف کی قلفی کی بکری کم ہوتی ہے۔

قول فیصل۔ بمبئی میں جہاں برف کی قلفی بکثرت ہوتی ہے برف کے ٹکڑوں کے ساتھ بھی برف کی قلفی بیچتے ہیں۔

برف کی سل۔ پانی کا وہ ٹکڑا جو برف کے سبب سے بہت بڑے ٹکڑے کی شکل میں جما لیا جاتا ہے۔ ان ٹکڑوں کو سل کہتے ہیں۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

برف کی مشک۔ مشک کا وہ ظرف جس میں برف کی قلفیاں رکھ کر بیچتے ہیں۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

[illegible]

برف کی مشین۔ وہ کل جس سے برف بنائی جاتی ہے۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

برف گرنا۔ [illegible] ہونا۔ اردو فعلیہ۔

محل صرف۔ [illegible] سے جمعہ سے برف گرنا شروع ہوا ہے

برف گرنے سے [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] برف گرنے کے [illegible] برف کو برف گرنا کہتے ہیں۔

برف گرنا۔ آسمان سے برف کا ٹکڑا یا ذرہ گرنا۔ بہت بڑی برف گرنا۔ اردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

کھینچی ہیں سرد آہیں کس نے شب جدائی

یہ دن پڑی ہے یارو برف باری ہے

قول فیصل۔ [illegible] برف گرنا۔ زیادہ ہونے میں

برف پینا۔ برف کا پانی پینا۔ اردو فعلیہ۔ مرکب۔

محل صرف۔ [illegible] برف پینے کو منع کیا ہے

برف جمنا۔ پانی کی سوا کسی چیز پر برف کا [illegible] ہونا۔ اردو فعلیہ۔

سوندھے سوندھے آنسوؤں میں تو آ جا بالما

ترجمہ ہے برف سے ساتی کے گلوں کی

قول فیصل۔ اس کا نام برف جمنا بھی ہے

[illegible] تو کپڑوں پر گرتی ہے برف انوٹ

بھی بولتے ہیں جیسے رات کو تو جیسے برف گر رہی تھی وہ
دو مکان اور بڑھنے پر بھی سردی نہیں جا رہی تھی۔
برف میں لگانا۔ برف میں رکھ کے سرد کرنا۔ اردو
متروک۔

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا
لگا کے برف میں ساقی صراحی مے کی لا

برف ہونا۔ مجازاً نہایت سرد ہونا۔ اردو محاورہ
صحیح اور رائج۔

عمل جراحی۔ آج بہت سردی ہو رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں
برف ہوئے جا رہے ہیں۔ مجھ کو کوئی چیز لا دے گھر سے لا کے
کوئی نہیں تو روئی ہی لا دیں گے۔

برفی۔ ایک مٹھائی جو دودھ اور شکر سے بنتی ہے۔ اردو فصیح رائج

دیکھ حلوائی کو جو بیٹھے کہیں
برفی چھٹ کچھ دکھاں میں اس کی نہ

برق۔ صاف، شفاف، آئینہ، مرآۃ صفت متروک

چاندنی رات کے دن آئے تو نکھر اور تو

برق پوش۔ ل معجزہ تھا جسے یہ نہ بشر

سودا

قول فیصل نے ان معنوں میں تو "برق" تسلیم کیا ہے
اور "برق" بولتے ہیں۔

برق۔ بجلی۔ آتشیں، نوری صفت متروک

ساقی نہ چھٹ کچھ دکھاں میں اس کی نہ

سودا

برق۔ صاف، شفاف، آئینہ، نوری صفت متروک

چاندنی رات کے دن آئے تو نکھر اور تو

برق پوش۔ ل معجزہ تھا جسے یہ نہ بشر

سودا

قول فیصل نے ان معنوں میں تو "برق" تسلیم کیا ہے
اور "برق" بولتے ہیں۔

برق۔ بجلی۔ آتشیں، نوری صفت متروک

ساقی نہ چھٹ کچھ دکھاں میں اس کی نہ

برقع ۱؎ نقاب، سر سے پاؤں تک وہ لباس جو سب کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے اور جسم چھپانے کے لیے عورتیں استعمال کرتی ہیں، عام طور پر سفید یا سیاہ۔

برقع ۲؎ وہ چھوٹی جسد پر پہنا جانے والا کپڑا جو سینے اور گلے کو ڈھکتا ہے۔

برقع ۳؎ خفتان، نقاب، گھونگھٹ، گھونگھٹ کا۔

برقع ۴؎ وہ کپڑا جو نقاب کا کام دیتا ہے۔

برقع ۵؎ اوڑھنا۔ برقع سے چہرہ چھپانا۔ اردو، فارسی

برقع پوش ۱؎ برقع اوڑھنے والی، وہ عورت جو برقعے میں ہو۔ فارسی صفت، فعیل، اردو۔

برقع اوڑھنا برقع کے ساتھ، نقاب کے ساتھ

چہرہ نقاب، حریر، گھونگھٹ

لڑکی، برقع والی، بچی

قول فیصل، اس محل پر "بجلی" لکھنا زیادہ

بہتر ہے۔

برق کوندنا، بجلی چمکنا، اردو، فعیل، اردو۔

برسنا، گھٹا، تیر، کوندنا، دھار، تلوار

برق چھپتی پھرتی بجلی، خوبصورت، بیوقوف

برق گرنا، بجلی گرنا، اردو، محاورہ

شوخ، شوخی، شوخ

برق، بجلی، گرتی ہے، دھار

قول فیصل، برق، بجلی، یہ دونوں لفظ

بجلی، بادل، بارش

برق ایسا، ہلاکت، تباہی

خاتمہ، قیامت

محل، موت، ہلاکت، موت کی قید، پھنسنا

فعل، (آزاد)

برکا پیجامہ، ہرا، پاجامہ، وہ پیجامہ جس

پائنچے، سکڑن، کوٹن، فعیل

برکات، برکت، برکتیں، برکت

برکت، برکت، برکت

برکت، برکت، برکت

برکت، برکت

میں آگے زناٹی سے کچھ کو بول نہیں سکتی
کیا جانیے کیا اس نے ماری ہے مجھے بنگ

(مومن)

قول فیصل:- اعداد کی بنگ بھی ہوتے تھے

میں بھی تمس ایماں تک بل آتش میں ڈالی
نگاہ ترکیں نے کیا کہوں جادو کی تھی بنگ

سودا

بزرگ:- پتا۔ فارسی مذکر فصیح۔ رائج

ترک صحبت احباب کیجیو، شیخ
گر ہو برگ منجو باغباں ہوتا ہے

شیخ

بزرگ دا توشہ:- سامان۔ فارسی مذکر
قلیل الاستعمال۔

سارا برگ توشہ کچھ نہیں کہ دے سکا
سے خالی ہو یہ سی کشتی میں اک سوراخ

شیخ

قول فیصل:- تھا مستعمل نہیں اردو میں سامان کے ساتھ مذکر بولتے ہیں جیسے سارا برگ توشہ۔

بزرگ تنبول:- پان۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال۔

بزرگ تجربہ:- پتے۔ اردو قلیل الاستعمال۔

جڑ سے میں باستاں ہیں جو دو چار برگ تک۔
ترجمہ:- میں نفس میں سے پتے جھڑتا ہوتے ہیں

قول فیصل:- عام طور پر جمع بولتے ہیں

برگ:- پتا۔ فارسی مذکر فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:- عام طور پر برگ بولتے ہیں

برگ:- توشہ۔ سامان۔ فارسی مذکر
قلیل الاستعمال۔

سارا برگ توشہ کچھ نہیں کہ دے سکا
سے خالی ہو یہ سی کشتی میں اک سوراخ

(نظیر)

قول فیصل:- تھا مستعمل نہیں اردو میں سامان کے ساتھ مذکر بولتے ہیں جیسے سارا برگ توشہ۔

بزرگ تنبول:- پان۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال۔

بزرگ تجربہ:- پتے۔ اردو قلیل الاستعمال۔

جڑ سے میں باستاں ہیں جو دو چار برگ تک۔
ترجمہ:- میں نفس میں سے پتے جھڑتا ہوتے ہیں

قول فیصل:- عام طور پر جمع بولتے ہیں

برگ:- پتا۔ فارسی مذکر فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:- عام طور پر برگ بولتے ہیں

برگ:- توشہ۔ سامان۔ فارسی مذکر
قلیل الاستعمال۔

سارا برگ توشہ کچھ نہیں کہ دے سکا
سے خالی ہو یہ سی کشتی میں اک سوراخ

(نظیر)

قول فیصل:- اب برگ کی ڈھی زیادہ بولتے ہیں

برگ کی ڈھی:- کھانے کے لیے جو شے ساتھ لے جائیں۔ اردو فصیح۔ رائج۔

برگزیدہ:- چنا ہوا۔ منتخب۔ پسندیدہ۔ فارسی صفت فصیح۔ رائج

محمد صوف:- مولوی عبدالرحمن برگزیدۂ یزداں عالم باعمل ہیں۔ (نسانۂ عجائب)۔

برگ سبز است تحفۂ درویش:- ایک درویش درخت کی ہری پتیاں ہی کسی کو تحفہ دے سکتا ہے۔ ضرب المثل فصیح۔ رائج۔

مدت سے میں نے کی ہے یہ درویش
برگ سبز است تحفۂ درویش

(نظیر)

قول فیصل:- جب کسی کو کوئی چیز ہدیۃً پیش کرتے ہیں تو یہ فقرہ ضرور کہتے ہیں۔ عام طور پر کسی کی تواضع صرف پان ہی سے کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔

برگشتگی:- برگشتہ ہونا، منحرف ہونا، پھر جانا۔ فارسی مونث فصیح۔ رائج۔

مرتبہ دو برگشتگی بخت ہے
دونوں سے تھوکی ہیں چڑیلیں

جاوید

برگشتہ:- پھرا ہوا، منحرف، مخالف۔ فارسی صفت فصیح۔ رائج۔

برگشتہ حال:- بدنصیب، بدقسمت۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

لوگ خالی ہاتھ تھے اک ان کا کمبل تھا فقط
پر وہ بھی چھیا چھوڑ کر وہ برگشتہ حال فقیر

برگشتہ قسمت:- بدنصیب۔ فارسی مرکب فصیح۔ رائج

وہ اک برگشتہ قسمت خدمت پہ وہ کا جھکی۔
صداقت سرمت در نتیجہ ذلت و خواری ظریف

برگ و بار:- درختوں کے پتے، پھل، پھول۔ فارسی فصیح۔ رائج۔

مرتبہ دو برگشتگی بخت ہے
دونوں سے تھوکی ہیں چڑیلیں

جاوید

برگشتہ:- پھرا ہوا، منحرف، مخالف۔ فارسی صفت فصیح۔ رائج۔

برگشتہ حال:- بدنصیب، بدقسمت۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

لوگ خالی ہاتھ تھے اک ان کا کمبل تھا فقط
پر وہ بھی چھیا چھوڑ کر وہ برگشتہ حال فقیر

برگشتہ قسمت:- بدنصیب۔ فارسی مرکب فصیح۔ رائج

وہ اک برگشتہ قسمت خدمت پہ وہ کا جھکی۔
صداقت سرمت در نتیجہ ذلت و خواری ظریف

برگ و بار:- درختوں کے پتے، پھل، پھول۔ فارسی فصیح۔ رائج۔

نخل نے جب ہاتھ پھیلائے تو ہاتھ آئے طلب
تاک جب جھکی تو پائے برگ و بار

(نظیر)

برگ و نوا:- سازوسامان، توشہ۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

مدتی کارگاہ برگ و نوا
نازش دودمان آب و ہوا

غالب

قول فیصل:- مرتبے برگ و نوا نویسہ محتاج کے معنوں میں زیادہ مستعمل ہے۔

برلانا تکمیل کو پہنچانا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

محل صرف:- خدا تمہاری دلی مرادیں بر لائے تم اسوقت میری مصیبت میں کام آئے۔

برماً:- لوہے کا اوزار جس سے لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں۔ اردو۔ مذکر فصیح۔ رائج۔

کرنا ہر بنے سے بال میں سوراخ
نہ ہست تنگ سے زیادہ دراخ

(نظیر)

قول فیصل:- لوہے کے سوراخ کرنے کا اوزار ہے۔ اس سے لکھے جانے تو دو دو ہے۔ اور وہ سے اور بہ لکھا جائے تو فصیح معنوں میں ہے

برما پھرنا:- کسی چیز میں سوراخ کرنے کے لیے برما کو دور دور گھمانا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

تھی گردش فرہ بھی تیرے تیر کی
برمے کی طرح سینے میں پیکان پھر گیا

(نظیر)

قول فیصل:- محاورہ میں "برما چلنا" بولتے ہیں۔

برمانا:- برمے سے سوراخ کرنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

ہوئی وقت میں کاک تاج کی سوراخ
دی کر برمانے کی صورت پیر نے کے برس

(نظیر)

برمحل:- مناسب وقت۔ سانسکرت۔ عین وقت پر۔ فارسی مرکب فصیح۔ رائج۔

تھا سے تو سوں کی کوئی حد کوئی حد ہے
تھا برمحل سو کہتا جو چاہے

ظریف

برم:- مجلس۔ بزم عیش کی۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

برمکس:- برعکس۔ برعکس کی۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بُرنَلا ہونا: گفتگو میں ... دہرانا
... ہونا، ... ہونا
... ہوئے ...
... ہونا
بُرنا: ... ہونا، ... ہونا
... کا ... ہے
بُرنا: ... ہونا
... ہونا
... ہونا

یہ لوگن جو بیٹھی برد گن ہوئی
کہ اسنے میں رات آئی جوگن ہوئی میر حسن

بُرُدگی : ف۔ عاشق، مہدی، مذکر، متروک
صورت سے نہیں ہتا برد گی
کی آ ڈھگت کچھ کے جوگی (گلزار نسیم)

بُرُومند : ف۔ پھل رکھنے والا پھلدار، ثمری، فصیح، رائج
ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری
پھل ہم کو بھی مل جائے رفاقت کا بہاری ۔۔۔

قول فیصل۔ آدمی کے لیے بولتے ہیں تو "فائدہ اٹھانے والے" کے معنی لیتے ہیں۔

یہ تازی یہ کچھ رسم پیوند ہے
ہمیشہ سے عالم برومند ہے میر حسن

بُرُومندی : ف۔ کامیابی، فتحمندی، فارسی، قلیل الاستعمال
نخل اسلام نمونے ہے برومندی کا
اقبال

بُرُوں : ف۔ (گجراتی اور مرہٹی) باہر، بیرون، ان کا مخفف، فارسی، قلیل الاستعمال

دل کھنچے قدم گھر سے بار بار باہر کو
ہمدمان در کوئی تازہ امیدوار ہو سلیم

قول فیصل۔ باعتبار اس کا تلفظ بضم اول (بُرُوں) کرتے ہیں، اردو میں اس جگہ "بیرون" زیادہ مستعمل ہے۔

بروئے کار آنا : ف۔ کسی کام میں حصہ لینا، اور فعل، قلیل الاستعمال۔

جز قیس اور کوئی نہ آیا بروئے کار
صحرا مگر بہ تنگیٔ چشم حسود تھا غالب

بُرہ : ف۔ مفارقت، ہجر، وہ گیت جس میں عاشق و معشوق کی مفارقت کا بیان ہو۔ ہندی، متروک۔
بھوں کی چھاتی سے پار رچھی ہوئی ہے دل بھالا سو ڈھیں
بُرا وہ ساون کی جس کے برہ کا کانٹا کھٹکتا ہو

بُرہا : ف۔ اوگیت جس میں ہجر و فراق کی مصیبت بیان کی گئی ہو، ہندی، قلیل الاستعمال۔

بُرہا : ف۔ باغ یا کھیت کی کیاری، ہندی، مذکر، دیہات کی زبان۔
مالے پیڑوں کے نالیاں برہے
پانی سینچے پڑے لبالب تھے (فروغ الفت)

قول فیصل۔ اس نالی کو بھی کہتے ہیں جس کے ذریعے ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں پانی پہنچاتے ہیں۔

بُرہان : ف۔ دلیل، مستدل، ثبوت، فہم یا عقل کی زبان۔
کہوں اک شعر میں بحر وسیع تا سنے
یہی برہان میرے اپنے بحر کی ہے میر

قول فیصل۔ برہان اور دلیل میں یہ فرق ہے کہ دلیل عام ہے اور برہان خاص ہی ایسی دلیل جس میں شک و شبہ نہ رہے۔

برہمچریہ : ف۔ تجرد، مجردات، ہندی، مذکر
قول فیصل۔ ہندی میں نابالغ مشتری کو بھی کہتے ہیں۔

بُرجِ فلک : ف۔ ہر برج حمل، فارسی ترکیب، نجومیوں کی اصطلاح

برہم : ف۔ ناراض، خفا، فارسی، فصیح، رائج۔
بگڑا ہے وہ شمیم کہ ہے صبح میں تلاطم
برہم ہے وہ چبا سا کہ ہے راس میں تلاطم
انشق

قول فیصل۔ "مرٹ چٹ" سے ترتیب، منتشر اور پریشان کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

برہمن : ف۔ ہندوؤں کی چار بڑی ذاتوں میں سب سے اونچی ذات، فارسی، فصیح، رائج۔
ان بتوں کو بے مروت ہو خدا کیونکر کہوں
آشنا بن جائے جس کا برہمن چل جائیگا
تسلیم

قول فیصل۔ اس کا تلفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم (برہمن) بولتے ہیں جو فصیح ہے بعض اوقات "برہم" بھی بولتے ہیں

برہم ہونا : ف۔ منتشر ہونا، پراگندہ ہونا، اردو، فصیح، رائج
خدا حافظ و ناصر کہ اب آئیں گے ہم
شناسا یہ کہہ کے چلے ہو گئی صحبت برہم
انشق

برہمی : ف۔ اجنبی، تشنا، پریشانی، فارسی، فصیح، رائج
جب تک نہ دیدہ سنی حیرت سے ہر بھک کو
برہمی سونپ نگہ آئینہ ساں ہے جوہر
غالب

قول فیصل۔ بیخودی اور ذہول کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "میں اس کی برہمی مرنے تک نہ بھولوں گا"۔

برہنگی : ف۔ عریانی، ننگا پن، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ یورپ کے بعض ممالک میں عورتوں کی برہنگی معیوب نہیں سمجھی جاتی۔

برہنہ : ف۔ ننگا، عریان، فارسی، فصیح، رائج۔

برمنہ ... (فصل) ... اس کا سعد ... فتح اذن ... دوم دسکوں ... ہوا ... برمنہ ... بھی ... ہوتا ہے۔

قاضی ... برمنہ ... ہوتے ... تورتی ... سنگسب ... شاہ کو ... گئے ... ہیں ... بیت ... باوہ ... خوار ... آج ... اگر ... برمنہ پا ... رنگے ... ہوں، ... بغیر ... جوتا ... پہنے ... ذلیل ... تصحیح ... رہتے ... ہوں۔ ... سیاہ ... پوش ... سیب ... سنگسار ... مفتی، ... برمنہ پائی ... رنگے ... پاؤں ... برہنہ ... رہی ... تصحیح ... رہتے۔ ... شمشیر ... کا ... برہنہ ... رہتے ... کو ... ملے ... ہوئے ... ہاتھ ... کسی ... کی ... حسرت ... کا ... ہوں ... میں ... وہ ... برہنہ ... پائی ... دوڑنا ... برہنہ ... سر ... کھلے ... ہوئے ... سر ... ہونا ... تصحیح ... رہتے۔ ... مزدور ... اس ... وقت ... میں ... مقدور ... نہ ... ہو ... ہیں، ... جسے ... ہیں ... علی ... برہنہ ... ہیں ... اشتہار ... برہنہ ہو جانا ... ہونا، ... ہو ... جانا ... تصحیح ... رہتے ... ہیں ... برہنہ ... کی ... ضد ... پوشیدہ ... ہونا ... تصحیح ... رہتے ... برہنہ کرنا ... علیحدہ ... کرنا، ... ظاہر ... کرنا ... ہیں ... برہنہ ... ہیں ... اشتہار ... ہونا ... تصحیح ... رہتے ... برہنہ ... ہونا ... ہیں ... برہنہ

بڑی بھیل کہنا خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ اردو فصیح ہے

ہم سے جیسے کا حسن و کمال کی بات ہے
کہ بڑی بھیل کہیں کسی سے تو

بڑے پھنسے کسی مصیبت میں گرفتار ہونے پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

دشمن کا جو دوست دینے کا
دلیں سونچے بڑے پھنسے، ستاد

بڑی بڑا ہونا، مجرم ہونا، قصور ہونا، برائی، آزادی، سرکشی۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی بڑی بڑا بڑا، بہت بڑا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی بڑی باتیں بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا، شیخی مارنا، لاف زنی کرنا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی بھلی بہت اچھی، بہت خوب۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی بہن بڑی بہن، بہن کا بڑا ہونا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی پھوپھی بڑی پھوپھی، باپ کی بڑی بہن۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی تھالی بڑی تھالی، بڑا تھال۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی جیت بڑی جیت، بڑی فتح، بڑی کامیابی۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی چال بڑی چال، بڑا داؤ، بڑی تدبیر۔ اردو فصیح و رائج۔

پاؤں کیا جلد بڑی چال سے اٹھا موئے
وہ پڑے پاؤں پہ پاؤں دھرے کہ گڑا ہوئے

بڑی چاہ بڑی چاہ، بڑا شوق، بڑی خواہش۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی چیز بڑی چیز، بڑا آدمی، بڑا شخص، بڑا عہدہ دار۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی خبر بڑی خبر، بڑا حادثہ، بڑا سانحہ، بڑی مصیبت۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی خوشی بڑی خوشی، بڑا آنند، بڑا سکھ۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر بڑی دیر، بہت دیر، بہت وقت۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر کرنا بڑی دیر لگانا، بہت وقت لگانا، دیر کرنا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر لگنا بڑی دیر لگنا، بہت وقت لگنا، دیر ہونا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونا بڑی دیر ہونا، بہت وقت ہونا، دیر ہونا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونی بڑی دیر ہونی، بہت وقت ہونا، دیر ہونا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے بڑی دیر ہونے، بہت وقت ہونے، دیر ہونے۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے پر بڑی دیر ہونے پر، بہت وقت ہونے پر، دیر ہونے پر۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے سے بڑی دیر ہونے سے، بہت وقت ہونے سے، دیر ہونے سے۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بڑی دیر ہونے کے، بہت وقت ہونے کے، دیر ہونے کے۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد بڑی دیر ہونے کے بعد، بہت وقت ہونے کے بعد، دیر ہونے کے بعد۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک بڑی دیر ہونے کے بعد تک، بہت وقت ہونے کے بعد تک، دیر ہونے کے بعد تک۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ، دیر ہونے کے بعد تک نہ۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آ بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آ، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آ، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آ۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو گی بڑی دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو گی، بہت وقت ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو گی، دیر ہونے کے بعد تک نہ ہونا تھا کہ وہ آتا ہے کہ کوئی بات ہو گی۔ اردو فصیح و رائج۔

بڑی زبان ...

بڑی فصل ...

بڑے بڑے ...

بڑی بڑی ...

بڑی ساعت ...

بڑا سانا ...

بڑے سب ڈرتے ہیں ...

بڑی شرم پیشی ...

بڑے کام کا برا انجام ...

بڑی گھڑی ...

بڑی گفت ...

بڑے گھر کی بانڈی ...

بڑی گھڑائی ...

بڑی لت ...

بڑے پیمانے ...

بڑی لگن ...

رقیبوں سے ملا وہ بت نجوم بد کی گردش سے
فلک طالع ہمارا جب بری آئی تو کیا بگڑا شاد

بُرج مُثَلَّث :- برج عقل بروج کا، اردو، تفصیل الاستعمال

یہ راز کسی پر ہم نہیں سنتا
انہی بھی الٰہی نہ بری ساعت ہو کسی کی فراغ

بُرِیّت :- (بروزن عربی) خلوص، پاکیزگی، فارسی، تفصیل، راسخ
یہ خاص ہے استعمال نہیں، اردو میں اس لفظ کے ساتھ
کہ ہوتے ہیں جیسے خلوص بری، خلوص بریت وغیرہ

بُری نظر :- بد نظر، ایسی نظر جس سے بری بے نہاں
ہوتی ہو، اردو، ترکیب اضافی، تفصیل، راسخ

ہم نے گھورا تو ہنس کے فرمایا
اچھے آئے بری نظر والے قدر

بری نظروں سے دیکھنا :- غصے کی نظر سے دیکھنا
اردو، محاورہ، تفصیل، راسخ

قول فیصل :- بری نیت اور برے ارادے سے کسی کو
دیکھنے کے لئے بھی بولتے ہیں، بری نظر سے گھورنا
بھی بھی معنوں میں مستعمل ہے۔

بُری نوبت ہونا :- بری حالت ہونا، اردو
تفصیل، راسخ۔

سنی اس نے تنہا سے جو بھن کے ترنے کی
خلاصہ یہ ہے بری نوبت ہوئی نقارخانے کی

قول فیصل :- یہ محاورہ بولتے ہیں جس کو کسی بری
حالت سے بری نوبت ہونا ہو۔

بُرے وقت آڑے آنا :- مصیبت کے وقت
کسی کی مدد میں [illegible] اردو، محاورہ
تفصیل، راسخ

کہی وہ نے [illegible]
[illegible]

قول فیصل :- بری نیت اور برے ارادے سے کسی کو
دیکھنے کے لئے بھی بولتے ہیں، بری نظر سے گھورنا
بھی بھی معنوں میں مستعمل ہے۔

بُری نوبت ہونا :- بری حالت ہونا، اردو
تفصیل، راسخ۔

سنی اس نے تنہا سے جو بھن کے ترنے کی
خلاصہ یہ ہے بری نوبت ہوئی نقارخانے کی

قول فیصل :- یہ محاورہ بولتے ہیں جس کو کسی بری
حالت سے بری نوبت ہونا ہو۔

بُرے وقت آڑے آنا :- مصیبت کے وقت
کسی کی مدد میں [illegible] اردو، محاورہ
تفصیل، راسخ

[illegible]
[illegible]

اردو، تفصیل، راسخ

کہاں کا رہا برے وقت اس جو کام آئے نہیں
کوئی مدد رہتا نہیں ہوا برے وقت کی مارسخ

قول فیصل :- برے وقت پر کام آنا" بھی بولتے ہیں۔

یہ سمجھ کر تجھے اب موت لگا رکھا ہے
کام آنا ہے برے وقت میں آنا میرا وفا

بُرے بھلے :- برا بھلا، مذکر، تفصیل الاستعمال

بڑے بڑے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی انشا

بُرے بھلے :- جھگڑے، بحث، بحث و بحث کی باتیں جو بیخودی کے
عالم میں کرتے ہیں، اردو، محاورہ، غیر فصیح، راسخ۔

کچھ بھلے ہیں مطلب سے اپنے تو برے ہیں
اثر رکھتی ہے آنسو کی بری بھلی ہے کی بڑا

بُرے بھلے :- بڑا، مخلص، اردو، غیر فصیح، راسخ۔

قول فیصل :- دوسرے لفظ کے ساتھ ملا کر بولا جاتا ہے
جیسے بڑا سڑا، بڑا تگڑا وغیرہ۔

بڑا :- بڑا، بڑے چھوٹے کی ضد، کلاں، وسیع، اردو، فارسی
کشادہ، چوڑا، چکلا، اردو، صفت، تذکیر، تفصیل، راسخ

محل ضرب :- تمام امکان نے مکر، رقم کو خوب بڑا

بڑا :- بڑا، صفت، [illegible] اردو، تفصیل، راسخ۔

محل ضرب :- بڑے بڑے سوال تو سے لڑتے ہیں، دونوں
بیچ کم کرتے ہیں۔

بڑا :- عبارت وطنز کے محل پر کسی صفت کے ساتھ
اضافہ کر کے بولتے ہیں، اردو، تفصیل، راسخ۔

رو گے میرے جو کہا آپ کی ہو چاہ مجھے
ہنس کے بولے کہ بڑا چاہنے والا آیا امیر

قول فیصل :- اسی محل پر بڑا [illegible] کہتے ہیں

بڑا [illegible] :- [illegible] اردو، تفصیل، راسخ۔

محل ضرب :- بڑے کی بڑی بات۔

بڑا :- بڑا، اشرف، زیادہ، اردو، تفصیل، راسخ

محل ضرب :- بڑا بھائی چھوٹے سے کہتا ہے۔

بڑا :- بڑا، بہت زیادہ، اردو، تفصیل، راسخ۔

بڑا ہجوم ہے زخموں سے چور میں پیشتر
نظر یاں سے نہ آئیں گے، دوری مشیر میر عشق

بڑا :- بڑا، اہم، ضروری، مشکل، اردو، تفصیل، راسخ۔

محل ضرب :- تمہارے دو روپیوں سے اس وقت میرا
بڑا کام نکل گیا۔

بڑا :- بزرگ، مربی، سرپرست، اردو، تفصیل، راسخ

محل ضرب :- والد کے سوال کے جواب میں خود اپنے
گھر کے بڑے ہیں۔

بڑا :- عنصر کے محل پر کلام میں زور پیدا کرنے کے لئے
[illegible] اردو، تفصیل، راسخ۔

کہا یاد رکھنا تو وے بگڑ کر
چھوڑ جاؤ [illegible] بڑا یاد رکھنا قدر

بڑا :- ماش کی دال میں کری گولی کہا سی سانے
[illegible] اور اس کے بیچ میں ایک چھید کرتے ہیں پھر اس کو تل
کر کھاتے ہیں اس کو بڑا کہتے ہیں۔

بڑائی میرے شیشے پہ ہے ہوئی رات میں نے
بڑے ایسے بھت سارے کو ہاتھ بیچ تل دے

قول فیصل :- تلنے کے بعد اس کو دہی میں ڈال دیتے ہیں
تو وہی بڑا کہتے ہیں جمع کے محل پر بڑے یا دہی بڑے
بولتے ہیں

بڑا استنجا کرنا :- [illegible] آب [illegible] پیدا [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] قول فیصل :- [illegible] نہیں ہوتے۔

بڑا امام باڑہ :- [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

قول فیصل :- اس کو [illegible] [illegible]

بڑا

مرتے ہیں تمہارا حصہ میں یہ ہے کہ اس سے کہ کوئی ہم سے
سوال کرے تم چپ رہو گھر میں کھڑکی، انیٹ کی ڈالے لگی تو
بڑے بڑے بڑے کی پھنسیر تک دیکھتے ہیں کہ کوئی
بڑی ذات کی بیٹھ دیا جو ہی کسی عبارت کی ہو تو۔

بڑا آدمی (بمعنی انسان، مذکر، اردو، فصیح، رائج)
کہتے ہیں جو صفات نرالی وہ ہے بزرگ
ہم نے تو یہ سنا ہے بڑے آدمی بڑے

بڑا آزار (اسم مذکر، اردو، عورتوں کی زبان۔
دور پڑے اب ہر ذرا ہمدم ہر بار
دشمنوں کو نہ ہو بڑا آزار

بڑا بوڑھا (اسم مذکر، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) جس گھر میں کوئی بڑا بوڑھا نہیں وہاں
بے فکری ریب سے ہیں بیل

بڑا پن (اسم مذکر، اردو، فصیح، رائج
بڑے بوڑھے۔ جمع کے محل پر استعمال۔ بڑے بوڑھے
بھی ہوتے ہیں

بڑے بوڑھوں کے کہے کا برا مانا
ہے بڑا پن کہ بڑا پن نہ گنوائیے

بڑا بول (اسم مذکر، اردو، فصیح، رائج
بڑا بول آگے آنا (محاورہ) تکبر کی راہ سے دوسرے کے
عیب پر کوئی نکتہ چینی کرے، بڑی عیب اس میں
خود ہو، اور فوراً ڈھا جانا، اردو محاورہ
عورتوں کی زبان۔

سمجھ کر یا آخر کو بچانے کے عادتے
بڑا بول آگے آیا ہم ہوئے تم پچھتائے

بڑا بول بولنا (فعل، مذکر، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) تکبر کی راہ سے دوسرے کے
عیب پر کوئی نکتہ چینی کرے، بڑی عیب اس میں
خود ہو، اور فوراً ڈھا جانا، اردو محاورہ
عورتوں کی زبان۔

بڑا بول بولنا: تکبر کی راہ سے دوسرے کے
عیب پر کوئی نکتہ چینی کرے، بڑی عیب اس میں
خود ہو، اور فوراً ڈھا جانا، اردو محاورہ
عورتوں کی زبان۔

چاندی کی بگوٹی پہ جو سونے کا چڑھا خول
وہ چھپی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول

بڑا بول ذاتی (اسم مذکر، اردو، محاورہ)
قول فیصل۔ ڈاکی جگہ بڑے (بڑے بول بولنا)
بھی بولتے ہیں۔

کیوں ہے خارش لب تو کھول ذرا
وہ بڑے بول اب تو بول ذرا

بڑا بول ذاتی کا پیادہ دیکھ کیدن آگے
آئے گا (مرکب، محاورہ) جب کسی کو بہت غرور کا
نشہ ہو جاتا ہے۔ (نور اللغات)

کبر تکبر اتنا پیدا، نکلوا، اقتضا
کر بڑا بول اپنا ذاتی کا پیادہ جانا

بڑا بیر (اسم مذکر، اردو، فصیح، رائج)
محاورہ۔ دونوں بھائیوں میں صرف ایک سال کا
بڑا پاچھڑا پن ہے۔

بڑا پن (اسم مذکر، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بچوں سے خلق کرکے تم نے اپنا بڑا پن
خوب ہی کھو دیا۔

بڑا پیر مارا (محاورہ) کسی کے محل پر کہتے ہیں جس کوئی
بڑا کام سہل کیا، کوئی قابل فخر کام کیا۔ اردو محاورہ
فصیح، رائج

نہ تھی تب اسے دل و کیوں چاہ کی
بڑا پیر مارا، اگر آہ کی

بڑا پیچی (اسم مذکر، بہت بڑا، بہت جسیم، بڑا بھاری، اردو

آخیر فصیح، رائج
محاورہ) ان کے گھر کے سامنے ایک بڑا اچھی ہاتھی کا
بندھا ہوا ہے۔

بڑا پیگڑا (اسم مذکر، بڑا حوصلہ، بڑائی، اردو، عوام
کی زبان

محاورہ) تم نے بڑا پیگڑا باندھا تھا، اب کیا ہوا
تو نے فضل ... دوسرے محاورے میں

بڑا پیمانہ (اسم مذکر، بڑا ظرف، بڑی گنجائش، اردو،
عورتوں کی زبان

محاورہ) جس عورت میں بڑا پیمانہ ہے
بڑے جیسے تنگ یہ ہوتی ہے (مقولہ عوام)

قول فیصل ... بڑا ظرف بڑی گنجائش

بڑا پیمان (اسم مذکر، بہت بڑا، بہت جسیم، بڑا بھاری، اردو
محاورہ) تم نے کہا تھا کہ ہم سے کبھی نہ بگاڑو گے، اب
تم نے بڑا پیمان توڑ دیا

بڑا پیمبر (اسم مذکر، بڑا ظرف، بڑی گنجائش، اردو،
عورتوں کی زبان

محاورہ) جس عورت میں بڑا پیمبر ہے
بڑے جیسے تنگ یہ ہوتی ہے (مقولہ عوام)

قول فیصل ... بڑا ظرف بڑی گنجائش

بڑا پیمبر (اسم مذکر، بہت بڑا، بہت جسیم، بڑا بھاری، اردو
محاورہ) تم نے کہا تھا کہ ہم سے کبھی نہ بگاڑو گے، اب
تم نے بڑا پیمان توڑ دیا

بڑا تاؤ (اسم مذکر، بڑا غصہ، بڑا غضب، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تاؤ کھانا، بڑا تاؤ آنا، بڑا تاؤ
دکھانا، بڑا تاؤ کرنا

بڑا تاؤ کھانا، بڑا تاؤ آنا، بڑا تاؤ
دکھانا، بڑا تاؤ کرنا

بڑا تاؤ آنا (محاورہ) بڑا غصہ آنا، بڑا غضب آنا
بڑا تاؤ کھانا، بڑا تاؤ دکھانا، بڑا تاؤ کرنا

بڑا تاؤ دکھانا (محاورہ) بڑا غصہ دکھانا، بڑا غضب
دکھانا، بڑا تاؤ کھانا، بڑا تاؤ آنا، بڑا تاؤ کرنا

بڑا تاؤ کرنا (محاورہ) بڑا غصہ کرنا، بڑا غضب کرنا
بڑا تاؤ کھانا، بڑا تاؤ آنا، بڑا تاؤ دکھانا

بڑا تاؤ کھانا (محاورہ) بڑا غصہ کھانا، بڑا غضب
کھانا، بڑا تاؤ آنا، بڑا تاؤ دکھانا، بڑا تاؤ کرنا

بڑا تپ (اسم مذکر، بڑا بخار، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تپ چڑھنا، بڑا تپ اترنا

بڑا تپ چڑھنا، بڑا تپ اترنا

بڑا تپ چڑھنا (محاورہ) بڑا بخار چڑھنا، بڑا تپ
اترنا

بڑا تپ اترنا (محاورہ) بڑا بخار اترنا، بڑا تپ
چڑھنا

بڑا تپا (اسم مذکر، بڑا بخار، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تپا چڑھنا، بڑا تپا اترنا

بڑا تپا چڑھنا، بڑا تپا اترنا

بڑا تپا چڑھنا (محاورہ) بڑا بخار چڑھنا، بڑا تپا
اترنا

بڑا تپا اترنا (محاورہ) بڑا بخار اترنا، بڑا تپا
چڑھنا

بڑا تپنا (اسم مذکر، بڑا بخار، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تپنا چڑھنا، بڑا تپنا اترنا

بڑا تپنا چڑھنا، بڑا تپنا اترنا

بڑا تپنا چڑھنا (محاورہ) بڑا بخار چڑھنا، بڑا تپنا
اترنا

بڑا تپنا اترنا (محاورہ) بڑا بخار اترنا، بڑا تپنا
چڑھنا

بڑا تپیا (اسم مذکر، بڑا بخار، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تپیا چڑھنا، بڑا تپیا اترنا

بڑا تپیا چڑھنا، بڑا تپیا اترنا

بڑا تپیا چڑھنا (محاورہ) بڑا بخار چڑھنا، بڑا تپیا
اترنا

بڑا تپیا اترنا (محاورہ) بڑا بخار اترنا، بڑا تپیا
چڑھنا

بڑا تپیہ (اسم مذکر، بڑا بخار، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تپیہ چڑھنا، بڑا تپیہ اترنا

بڑا تپیہ چڑھنا، بڑا تپیہ اترنا

بڑا تپیہ چڑھنا (محاورہ) بڑا بخار چڑھنا، بڑا تپیہ
اترنا

بڑا تپیہ اترنا (محاورہ) بڑا بخار اترنا، بڑا تپیہ
چڑھنا

بڑا تپیہ (اسم مذکر، بڑا بخار، اردو، فصیح، رائج
محاورہ) بڑا تپیہ چڑھنا، بڑا تپیہ اترنا

بڑا تپیہ چڑھنا، بڑا تپیہ اترنا

بڑا تپیہ چڑھنا (محاورہ) بڑا بخار چڑھنا، بڑا تپیہ
اترنا

بڑا تپیہ اترنا (محاورہ) بڑا بخار اترنا، بڑا تپیہ
چڑھنا

قول فیصلہ۔ اس تاریخ کو رات کا پڑھا ختم ہو جاتا ہے اور دن پڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔

بڑا راستہ پکڑنا ا۔ (ا) (دوسرا) سفر اختیار کرنا (د)

بڑا راستہ لینا۔ (دوسرا) سفر اختیار کرنا (د)

بڑا روگ ا۔ (دوسرا) بڑی بیماری جس سے جان جانے کا خطرہ ہو

بڑا سور ہے ا۔ (دوسرا) بڑی مصیبت، آفت، (دوسرا) بڑی دقت

بڑا کام ا۔ (دوسرا) بڑی دقت، (دوسرا) بڑی مصیبت

قول فیصلہ۔ اہم اور سخت کام کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے یہ کوئی ایسا بڑا کام نہیں ہے جس کے تم اتنے روپے مانگ رہے ہو۔

بڑا کام کرنا ا۔ (دوسرا) بڑی مصیبت

بڑا کام کرنا ا۔ (دوسرا) بڑی مصیبت

بڑا کام کرنا ا۔ (دوسرا) بڑی مصیبت

بڑا کام کرنا ا۔ (دوسرا) بڑی مصیبت

بڑا کھانا ا۔ بڑی دعوت، شاندار دعوت، (دوسرا) تفصیل الاستعمال

محاورہ۔ شادی میں جب کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ نے خاندان کی کو بلاتے ہیں (دوسرا)

بڑا گھر ا۔ قدیم: محل، چل، (دوسرا) صرف اندر

میر فصیح، راسخ

ع استاد خدا کرے بڑا گھر دیکھیں ظریف

بڑا گھر ا۔ امیر گھرانا، معزز خاندان، (دوسرا) گھر

فصیح، راسخ۔

ع ہے مدعا دل کہ شبوں سے تیرے

تا کہ ہے بڑے گھر کو تو ٹھکرائے

قول فیصلہ۔ اس کو دیکھ کر بڑا گھر بھی بولتے ہیں۔

بڑا مزہ ہے ا۔ بڑا لطف ہے، بڑی کیفیت ہے

(دوسرا) محاورہ، فصیح، راسخ

ع۔ بڑا مزہ ہو صلح میں ہو جو صلح ہو گئی جنگ کر

بڑا مزہ ہوا ا۔ بڑا لطف آیا، بڑی کیفیت آئی۔

(دوسرا) محاورہ، فصیح، راسخ۔

بڑا مزہ ہو جو محشر میں کروں شکوہ
وہ منتوں سے کہیں چپ ہو خدا کرے
داغ

بڑا نام کرنا ا۔ عزت حاصل کرنا، شہرت حاصل کرنا (دوسرا) محاورہ، فصیح، راسخ۔

آئے جو عزیزوں کے لیے موت کا پیغام
مردوں نے جہنم کے لیے بڑا نام
امیر مینائی

قول فیصلہ۔ اس کو دیکھ کر بڑا ... بھی بولتے ہیں۔

بڑا نوالہ حلق کا دشمن ... (دوسرا) ضرب المثل

محاورہ۔ کھوٹی مثل ہے

بڑا ہی کھٹ بڑا بول ... (دوسرا) محاورہ

محاورہ۔ یہ کہنے والے کو ایسے موقع پر بولتے ہیں جب

بڑا ہی لیٹ ... (دوسرا) محاورہ

... سے نکالنا چاہیے ... فصیح، راسخ،

کھائے بڑا اور بڑا بولے پر بولتے ...

بڑا ہتھان ا۔ ... عمل، زور چلانے کی قوت ...

بڑا وقت ہے ا۔ کافی وقت ہے، بہت دیر ہے (دوسرا) فصیح، راسخ،

محاورہ۔ اس وقت کے آنے میں ابھی بہت دیر ہے تھوڑی دیر پہلے کام کے پورے ہونے کے موقع پر۔

بڑائی ا۔ بڑے کی حالت، (دوسرا) فصیح، راسخ

قول فیصلہ۔ ... بڑائی کا خیال کرکے ... بڑا ہونا ہی ... ہوتا ہے۔

بڑائی چھٹائی ا۔ ... میں بڑا چھوٹا ہونا، (دوسرا) فصیح، راسخ

... بڑائی تو تمہاری ... میں ... سمجھ ڈالی ہے ... بڑائی چھٹائی بڑی ہے۔ (دوسرا) ... قدر و منزلت کے ... لیے بولتے ہیں

بڑائی دینا ا۔ عزت دینا، رتبہ بخشنا (دوسرا) تفصیل الاستعمال

وہ جو ہوں گے اسے بڑائی دنیا
آسمان تک ہے تیری بات بڑائی دنیا
داغ

بڑائی کرنا ا۔ تعریف کرنا (دوسرا) محاورہ، فصیح، راسخ

قول فیصلہ۔ اپنے منہ سے اپنی بڑائی کرنا اچھا نہیں سمجھا جاتا

بڑائی کرنا ا۔ ... (دوسرا) ... محاورہ، راسخ

محاورہ۔ ... سے ... ایسے موقع پر ... بولتے ہیں جب ... ہو جانے کے ... ہو

بڑی لی لیٹ ا۔ ... (دوسرا) محاورہ

قول فعیل۔ جب کسی کی بات ناگوار یا ناپسند ہو تو حقارت سے کہتے ہیں۔

بڑھانا ۔ بے تکی باتیں کرنا، فضول کی بک بک کرنا [illegible]

ماں کہتا ہے کہ بڑھا رہا ہے
کیا جانے کس دھن میں ہوا ہے شیدا [illegible]

قول فعیل۔ حقارت کے محل پر بولے ہیں۔

بڑھنا ۔ وہ شخص جس کی مونچھیں بہ معمولی طور پر بڑی ہوں [illegible]

بڑھ آنا ۔ کسی جذبے کے باعث خود بخود [illegible] زیادہ ہونا، بہتات۔

خود ہی سینے کے لیے آئیں گی، اے عشق
آ گیا بڑھ کسی روز جو دعوا، عشق

بڑھنکا ۔ وہ شخص جس کی ناک غیر معمولی طور پر بڑی [illegible]

بڑھنگا ۔ [illegible]

بڑھنی ۔ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاریخ مقرر کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل مثل ۔ ملازمت سے چھٹی نہ ملنے کی وجہ سے انھوں نے شادی کی تاریخ بڑھا دی ہے۔

بڑھا دینا ۔ مدت میں توسیع کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل مثل ۔ دو مہینے میں مجھ سے تھانا، دشوار ہونا مشکل ہے ایک مہینہ اور بڑھا دو تو میں ضرور ادا کر دوں گا

بڑھا دینا ۔ آگے کھسکانا، اردو، فصیح، رائج

محل مثل ۔ دو قدم دور رکھی ہوئی چیز آگے بڑھا دو۔

بڑھا دینا ۔ بجھا دینا، روشنی گل کر دینا، اردو، فصیح، رائج۔

اب گھٹتے گھٹتے جان میں طاقت نہیں رہی
شمع اگ جلی سحر کو دیا سا بڑھا دیا

بڑھا دینا ۔ بند کر دینا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

محل صرف ۔ آج ذرا سویرے ہی سے دکان بڑھا دو۔

قول فعیل ۔ ان معنوں میں ماباڑے کے ساتھ خصوصیت سے بولتے ہیں جیسے ماتم ہو چکا ہے اب ماباڑہ بڑھا دو

بڑھا لانا ۔ قریب لانا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ تانگہ ذرا دروازے کے پاس بڑھا لاؤ تو سامان رکھا جائے۔

بڑھانا ۔ مطلب سے زیادہ اتار کر رکھ دینا۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

نہایت نفیس ہیں نقد ہی آرام کرنے کا
بڑھانے ہیں جو دام تو کچھ اور ہی لیا

بڑھانا ۔ زور دینا، زور دے کر کہنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

کیا گھٹائے گا جب طور ہی کھانے والا
کہہ رہا ہے ذرا اللہ بڑھانے والا

بڑھانا ۔ زیادہ کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ قابلیت بڑھانے کے لیے اسکول کے بعد گھر پر بھی کتاب دیکھا کرو۔

بڑھانا ۔ دراز کرنا، لمبا کرنا، اردو، فصیح، رائج

بڑھی شیخ نے ڈاڑھی ہر درس کی سی
مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی

بڑھانا ۔ کوئی چیز کسی کے آگے کھسکانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ یہ دوات قلم ذرا بڑے بابو کے آگے بڑھا دو۔

بڑھانا ۔ کھانا، کھا پینے کے بعد بچا ہوا کھانا اٹھوا دینا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ اب دسترخوان بڑھا دو اور چار مگواؤ

قول فعیل ۔ یہ دونوں دسترخوان اور کھانے کے ساتھ بولا جاتا ہے۔

بڑھانا ۔ بند کرنا۔ اردو، فصیح، رائج

محل مثل ۔ ٹھیک نو بجے دکان بڑھا دیا کرو ورنہ چالان ہو جائے گا۔

قول فعیل ۔ ان معنوں میں ماباڑے کے ساتھ خصوصیت سے مستعمل ہے۔

بڑھانا ۔ اٹھانا، مٹانا، اردو، فصیح، رائج

پرسد شبیر کو حسن وقت بڑھانا [illegible]
وہ اس سے ان تصرف زیبا کا [illegible]

بڑھانا ۔ روشنی کم کرنا، بجھانا، اردو، فصیح، رائج

محل صرف ۔ سونے وقت چراغ بڑھا دو۔

بڑھانا ۔ ہوا میں بلند کرنا، اردو، فصیح، رائج

[illegible] شوخ نے بڑھا کے شفق سے [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]

قول فعیل ۔ ان معنوں میں جوش اور گلوے کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔

بڑھانا ۔ اضافہ کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محاورہ - نئے نوکر سے پہلے پندرہ روپیہ مہینہ کہا مگر اکر خدا نے فوراً روپیہ اور بڑھا دیا۔

بڑھاؤ دینا : جھوٹی تعریف کرنا۔ اپنا کام نکالنے کے لیے کسی کی مدح و ثنا کرنا جس کا وہ اہل نہ ہو اور دوسرے کو دھوکہ دینے کو۔

وہ تجھ کو خود کبھی مرے دل کی بات
بڑھاوا دیتے تو کہتا ہے

بڑھا ہوا ہونا : زیادہ دن پر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محاورہ - آج کل ان کا غصہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

بڑھ بڑھ کے باتیں کرنا : چرب زبانی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج

بڑھ بڑھ کے بولنا : تکبر، شیخی، لاف زنی، ذات، اپنی حد سے تجاوز کرنا، دیکھنے والے کو ناگوار ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

بڑھ بڑھ کے ہوتے ہیں ستم ظریف لوگ
حضرت کی خبر بھی ہو منبر کی خبر بھی

ف لفظ بڑھ بڑھ کے کے معنوں میں بڑھ بڑھ کے بھی آتے ہیں۔

ت تجھ بن سے میں کیا ہماری زلف نے بڑھ بڑھ کے
مرے بغل میں ہلال کی ہوں طرح فاصلہ ہوں

بڑھتی : ماتحتی، عاملوں، اردو، بڑی کی ریت
ہوس ستم میں تیرے جلا ہے دیکھو
کہ تیرے یہ خاص ہی کیفیت مگر بڑھتی

ف فعل بڑھنے کے معنی میں آتا ہے جیسے
کا، اور بڑھتی، ہوئے، ہیں کہ
ہوئے شوق، برف کے ہوں سے بھی ہوئے
ہیں جیسے ۔ تک کی بڑھتی دیکھے۔ لیکن
صرف بڑھنا فصیح ہے۔

بڑھتے بڑھتے : رفتہ رفتہ، ترقی کرتے کرتے اردو، فصیح، رائج۔

بڑھتے بڑھتے آتش خمار دو دینے لگے
رفتہ رفتہ گمان گئے ہوتی شراب کے

بڑھتی دولت : دولت، اقبال، دولت، اردو، فصیح، رائج۔

دور ساقی میں ہوا ہے کی بڑھتی دولت
جنبہ بڑھتا ہے ہر جوں ہر تا ہے

بڑھتی کا پہرا : سورج کی تیزی کا زمانہ، اردو محاورہ، دوپہر کی دھوپ)

بڑھتی : کا ۔ کسی کے جانے کی کے
وجود کی دعا کرنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

بڑھ جانا : بیشتر، اردو، فصیح، رائج

محل ۔ ۔ ۔ کے بعد مرگ بڑھتی ہے
ہی دولت ۔ ۔ ۔ سے بڑھ گئی ہے۔

بڑھ جانا : ۔ ۔ ۔ اردو، فصیح، رائج

۔ ۔ ۔ کے ساتھ ۔ ۔ ۔ جوڑ ۔ ۔ ۔

بڑھ جانا : ۔ ۔ ۔ ترقی

۔ ۔ ۔ اردو، فصیح، رائج

محل ۔ ۔ ۔ بعض تجارتیں ایسی ہیں کہ ان سے آدمی بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔

بڑھ جانا : متجاوز ہونا، نکل جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سے بڑھ جانے پر
ذات ۔ ۔ ۔ کے حل جاتی ہے۔

بڑھ جانا : ۔ ۔ ۔ ہو جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بڑھ چلنا : ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اردو، فصیح، رائج

۔ ۔ ۔ کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بڑھ چلنا : ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بڑھ چلنا ف مکان وغیرہ کا بڑھ جانا لیکن اتنی کم مقدار سے کہ محسوس نہ ہو۔ (مذکر) فصیح، رائج۔

بڑھ دینا ف زیادہ دینا، مقدار سے زیادہ دینا، (مذکر) فصیح، رائج۔

بڑھ چلنا ف کسی چیز کا زیادہ ہونا، ترقی پر ہونا، (مذکر) فصیح، رائج۔

بڑھ گئے دن بچے کے سب کٹ گئے
زہد سے سرد بھی شتاب بھی (مذکر) رائج

بڑھ کر بولنا ف گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا، بڑھ کے بات کرنا، (مذکر) فصیح، رائج

بڑھ کر بولنا ہے یہ کسی کی بات کا
بڑھ کر بولنا ہے یہ کسی کی بات کا

بڑھ کر ہونا ف ترقی کرنا، بڑھ کے بات کرنا، (مذکر) فصیح، رائج

بڑھ گھٹ ف کمی بیشی، (مذکر) فصیح، رائج

بڑھ گھٹ کرنا ف کمی بیشی کرنا، (مذکر) فصیح، رائج

بڑھ گھٹ ہونا ف کمی بیشی ہونا، (مذکر) فصیح، رائج

بڑھ مرنا ف بہت زیادہ مرن

بڑے صفت مذکر واحد کا ذاتی جامع شریف، رحیم آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج

بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہیں قبلہ ہوں، بڑے حضرت ہو دولہا ہو — داغ

بڑے حضرت ۱۔ حضرت امام حسینؑ کی ذات کی طرف اشارہ ہے۔ اردو، شیعہ حضرات کی زبان۔

محل استعمال۔ آج کل بڑے حضرت کے روضے پر سونا چڑھایا جا رہا ہے۔

قول فیصل۔ شیعہ حضرات حضرت امام حسینؑ کو بڑے حضرت، اور حضرت عباسؑ کو چھوٹے حضرت بھی کہتے ہیں

بڑی خیر ہو گئی ۱۔ بہت بہتر ہوا، بہت اچھا ہوا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ہمیں مر گئے صدمہ رشک سے
بڑی خیر اے حنا گر ہو گئی — داغ

قول فیصل۔ کسی اتفاقی نقصان سے بچ رہنے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے بڑی خیر ہوئی کہ برسات میں ان کا مکان جب گرا تو کوئی آدمی اس کے اندر موجود نہ تھا۔

بڑی خیریت ہوئی ۱۔ بہت غنیمت ہوا، بہت اچھا ہوا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بڑی خیریت ہوئی کہ
جو قفلی میں جتنا تھا تری
نظیر

بڑے دل کا ۱۔ بڑی ہمت والا، حوصلہ مند، اردو، فصیح، رائج

کہاں ہے میری جان یہ قاتل کا آدمی
تھا بھی محل کو بڑے دل کا آدمی
سودا

بڑی دور کی بات ۱۔ دور اندیشی کی بات، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ اس وقت یہ تم نے بڑی دور کی بات کہی کہ امریکہ جنگ کی ابتدا کبھی نہیں کرے گا۔

بڑے بول کا سر نیچا ۔ غرور اور تکبر کا نتیجہ خفت، اردو، ضرب المثل، فصیح، رائج۔

دیکھ کے آئینہ اونچی تری گردن نہ ہوئی
سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے — داغ

بڑی بی ۱۔ معزز، بوڑھی عورت۔ اردو، فصیح، رائج

بڑی بی آپ کو کیا ہو گیا ہے
مرض پر لا دوا جاتی ہو کس کا اس — اکبر الہ آبادی

بڑی بی تو بڑی بی چھوٹی بی سبحان اللہ جب کوئی کم عمر کی لڑکی کسی بات میں بڑی لڑکی سے بڑھ کر بولے تو بڑی بی، اور چھوٹی بی، اردو، فصیح، رائج

بڑی بیماری ۔ دق کا مرض، اردو، عورتوں کی زبان

بڑے باپ کا بیٹا ۔ معزز شخص کا بیٹا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

اور اس میں بھی تو ہے آپ کا
یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا — شوق

بڑے بچے رہے ۔ ایک کلمہ جو مخاطب کے لیے دعا استقبال رنے ہیں، اردو، عورتوں کی

دل مسل۔ عورتوں کے سے بڑا پکاری، کہے سر جیسے
سانس کہ منی ترے کسی کو گی سے ہا منش ہو صیا
ہر کہ تو ہا کرا ہیا دل چاہتا ہے تو اس کو بلا لیجو
اور دعا دے کہ اور بڑی بیماری جائے دل ہے
ہی جانتا تھا تو کل اس کو بلا کر چوڑیاں پہنوائی ہوتیں
(داغ) لکھنؤ

بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے بڑے آدمی کی دی ہوئی معمولی سوغات بھی بڑی نعمت ہے

بڑائی کے لیے کافی ہونا اردو، فصیل، تفصیل الاستعمال۔

بڑی بڑائی ۱۔ بڑے پن، بڑا ہونے، بڑا ہونے سے زیادہ، اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ بڑی بڑائی آپ بگھارنے، اور تکبر کرنے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔

بڑے بڑے ۱۔ بڑی بڑی، اردو، عورتوں کی، مشہور، اور فصیح، رائج

بڑے بڑے شہروں سے بھاگے ہوئے
کہ کوٹے ہوئے سے کوٹنے والے ہے
بڑے بڑے سبب جو ہیں کہ دعا کے منتی تھا ہ
ہر ہر ہر

بڑی روٹی قرآن شریف اردو عورتوں کی زبان
قسم استعمال۔

غصہ بالکل چھوڑ دینا ہے بڑی روٹی تو ہو کر
حلیمہ کا تیر کر دیکھ کر دل لینی تو کر

بڑی روٹی بڑی روٹی، بڑا، ملف، بڑا کے معنوں
میں عورتیں بولتی ہیں لکھنؤ، قلیس الاستعمال ہے۔

تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائے
شوق

بڑی ٹ دی غصہ کی تفریح، اصفہانی اردو،
عورتوں کی زبان۔

بڑی فجر صبح صادق، اردو، دکھنی، اہل حرفہ کی زبان۔

بڑی فجر سے دل توڑ چل جائے گا
بڑے کام آنا: بہت عیادت ہونا، خصلت
اردو، دکھنی، فصیح، رائج

اف اس کا چہرہ، کہ جو زباں سے ہمدم
بڑی رحم اکبر سے بڑے کام آیا۔ علقمہ

بڑے کر بھائی میں لے جاتے ہیں۔ کثیرہ
بڑے آدمیوں سے خوشامد اور حقارت کو کرنے
کے لیے بولتے ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔

بڑی گھل کا روپیہ۔ کھرا و کشتہ کو جانچنے والوں
اردو، تکسالی۔

بڑے گھر بڑے پتھر دکھاوے اور نمود
کی بہت تعریف، خانگی ٹوٹل ہیں کہ کیے نہ
وہ بہت سی تکلفوں کا ساجھا، اردو، اہل
عورتوں کی زبان، دیوان فغانی۔

تو جس تکلف میں ملن کرتے۔
بڑا لوگ بڑے دل والے عزت آدمی، اردو،

فصیح، رائج۔

بڑا کل ٹھنڈا - اپنے جان کی نہ کھپے وہ بڑے لوگ ہیں ہم
اپنے غریبوں سے کیوں ملنے لگے۔

بڑا بھلا زیادہ آدمیوں کے لئے بھی بولتے ہیں۔
ایک آدمی کے لیے بھی بولتے ہیں

بڑی مایں ایک دوا کا نام کرناٹک، اردو،
الباء اردو دواسازوں کی اصطلاح۔

بڑے مرشد، عزت، بہت سیانے اور حاذق
کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، اس استعمال
وہ کثرت سے بولے ہیں کہ یہ
بڑے مرشد سے۔ بہت اردو، فصیح، رائج
بڑے، اردو، فصیح، رائج
بڑے، اردو، اس دل کے بڑے ہیں
کہ ایک کے بڑے میں بڑے عزت سے بچاس
سکتے ہیں۔

بڑے عزت کی تب و تاں کی مرگی
وہ نہیں ہوں گے جان کو کوستی ہوئی
بڑے میاں کسی بڑے آدمی
روزمرہ، فصیح، رائج۔
بڑے، بڑے میاں دیوانے بھی بڑا جوتا مارتے ہیں۔

بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں تو
سبحان اللہ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی
گھر کے چھوٹے بڑے ہر ایک میں کمال
سے بھی بڑھے ہوئے ہوں، اردو، اہل
محل جب ایک یا دو کم و بیش کمال کے ساتھ
اتفاق ہی رہتا ہے دوسرا بھی تیسرا لائق بڑے میاں

بڑی (ہندی)
جاں چوڑے بیاں توسیعی
بڑی ناک والے (ہندی)
اردو، عورتوں کی زبان۔
محل
روپیہ والی، روپے
محل فصل سے شخص سے طاقت، دولت میں
بات کی دولت نہ رکھتے ہوں محل میں بڑے
والا، اردو بولتے ہیں۔

بڑے کا دل جس شخص سے طاقت
ہو یعنی جانے اور اس شخص کی نسبت
سمجھ کر بھلمنسی، اردو، محاورہ
بڑے فصیح رائج
محل، آپ بھی بڑے ہیں بچوں کو ایسا نہ
چاہیے کہ وہ روٹھنے لگیں۔
بڑا بکرا، بکری، فارسی، مذکر
بڑا ایک
کیا کہ
قمری
خون حیض، عورت
مستقل ہے۔

بڑا بخش بخشنے والا، ہمیں اس کو
بخشنے والا، اردو
محل استعمال۔
بڑی بھرتی کی
بڑا بخش، عورت
محل
بڑا بڑا
بڑا بڑا
بڑا بڑا

بزمِ سخن :- شعر و سخن کی محفل مشاعرہ کی محفل
عام فہم فصیح و رائج۔

حامد سیر کدہ ہے یہ بارگہ بزمِ سخن
شاہ کی مدح میں ہوں میں سرِ مژگاں سے ثنا خواں

بزمِ سماع :- ناچ گانے کی صحبت، طوائف کی محفل، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

پھر کہاں لطف چراغاں پھر کہاں بزمِ سماع
شعلہ ہو جائے گل شمع جو پروانے کا

بزمِ عالم :- دنیا جہان، کائنات، فارسی ترکیب فصیح و رائج۔

بڑے ناز و تنعم سے بزمِ عالم میں ندیم رکھا
جلے نہ میں اس تعصب کو بھیدیا کی بیٹی نے

بزمِ عزا :- مجلسِ تعزیت، فارسی ترکیب، شیعوں کی اصطلاح
محفلِ میلاد و بزمِ عشرت دونوں بگڑ
بیٹھے ہیں لے کے سب پشتہ کان کھنہ

بزمِ عیش :- عیش کی محفل، فارسی ترکیب، فصیح و رائج
عشرتِ بزمِ عیش مستوفی سنم ایجاد بھی
اور کبھی رقیب ہزار عاشق ناشاد بھی

قولِ فیصل - بزمِ عشرت اور بزمِ مسرت بھی اچھی محفل میں بولتے ہیں۔

بزم گرم ہونا :- محفل میں چہل پہل ہونا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

اے داغ بزم اپنی سخن گرم ہو گئی
گرمی ترے کلام میں بھی انتہا کی ہے

قولِ فیصل - گرم ہونا، صحبت کے ساتھ صحبت گرم ہونا، زیادہ بولتے ہیں۔

بزمِ ماتم :- مجلسِ غم، محفلِ غم، فارسی ترکیب، فصیح و رائج
بزمِ ماتم کس کی ہوتی ہے
دوستو بزم پہ تو گھر ہو چلا مٹیا

بزمِ نشاط :- خوشی کی محفل، ناچ گانے کی محفل، فارسی ترکیب، فصیح و رائج
اڑ چلی ہے ترے آنے سے عجب بزمِ نشاط
شمع کا شعلہ ہے شہپر مرغِ زریں بال کا

قولِ فیصل - خاص خاص سے امراء کی اس محفل کو بہت مستعمل ہے جس میں ناچ گانا ہو۔

بزن :- قتل کا حکم، قتل عام کا حکم، فارسی، قلیل الاستعمال
محلِ نشست - بادشاہ کے ایک بزن کے حکم سے دلی میں تین دن تک خون برسا دیا۔

بزن بولنا :- قتل عام کا حکم دینا، اردو، عرف فصیح و رائج۔

مرے منہ سے اہلِ سخن بولنے لگا
اعدائے دیں کے حق میں بزن بولنے لگا

قولِ فیصل - کسی کی بھی طرح زدوکوب کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "ہمارے مدرسے کے فلاں صاحب ایسے سخت ہیں کہ ادھر آئی لڑکا بس بزن بولا" اُٹھ اُٹھ کر انھوں نے بزن بولی:

بزنس :- تجارت، کاروبار، انگریزی، رائج۔
محلِ نشست - اُن کا ارادہ ہے کہ ملازمت سے پنشن پانے کے بعد وہ کوئی چھوٹا موٹا بزنس شروع کر دیں گے۔

قولِ فیصل - بعض لوگ برنس بھی بولتے ہیں تجارت پیشہ آدمی کے لیے "بزنس مین" بولتے ہیں۔

بزن کرنا :- قتل عام کرنا، اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال
کیا ہے گوروں نے جس دن سے کھڑے میں بزن
ہر ایک ہو گیا آسیب سے مکان خراب جانِ من

بس :- طاقت، قوت، اردو، فصیح و رائج
ع حکم خدا میں ہے نہ مرا کچھ نہ آپ کا

بس :- کسی کام سے روکنے کے محل پر، اردو، فصیح و رائج

کوئی ہے [illegible]
بس اے ہوائے طبعِ نکتہ داں بس
بس :- کافی، فارسی، فصیح و رائج
محلِ نشست [illegible]
بس :- [illegible]
[illegible]
[illegible]
بس :- [illegible]
[illegible]
محلِ نشست - [illegible]
بس :- عجب، نقص، ہندی، مذکر
بس :- بہت، ہندی، مذکر، فصیح و رائج۔
بسا :- کثرت، فارسی، علیحدہ، فعلیت کی مدد
محلِ نشست :- پولیس کی ڈکری میں ہے، یہ ہوا کہ فلاں دوست نے قولِ فیصل، بہا، بنات، اگر [illegible]
بسا دینا :- بات پڑ جانے پر کسی کے سامنے دھیر رکھ دینا، اردو محاورہ، عوام کی زبان۔
محلِ نشست - بڑے گھر سے ہو تو ہمارا دیوسیں لگا دو۔
بساریا :- اچھا دن، ہندی، فصیح و رائج جو فصل کی تیاری پر کہا جائے، ہندی، کاشتکاروں کی اصطلاح
بساط :- بچھونا، فرش، عربی، فصیح و رائج
بساطِ نقش برنا تھا، رسمِ شمع فرش تیوں کی
صبح کل دن بساط صحبت احباب تھی
بساط :- بیٹھنا، فرش کھیلنے کا کپڑا جس پر مہرے ہوتے ہیں اور جس پر بیٹھ کر کھیلتے ہیں، عربی، قلیل الاستعمال

شوق نظر سنج کا نہ کچھ پوچھ
اندنوں دل بساط بھی ہے

قول فیصل چوسر کی گوٹیں جس گھر سے بورڈ کے کھیلتے ہیں اس کو بھی کہتے ہیں۔

بساط یہ صرف صفت ہستی وغیرہ اردو صفت صحیح ہے

کوہ گراں اٹھائے ہیں الفت میں کاہ کے
سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کوہ کن کی ہے — بیدل

قول فیصل: بساط سے باہر ہونا حیثیت وغیرہ سے زیادہ ہونے کے معنی میں بولتے ہیں جیسے: کسی بڑے آدمی سے ملاقات پیدا تو کر سکتا ہوں لیکن اس کا نباہنا میری بساط سے باہر ہے۔

حیثیت اور مقدور سے باہر ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

باز آئیں گے زبادی عیش و نشاط سے
باہر ہیں اس جوئے میں ہم اپنی بساط سے — آتش

کسی آدمی یا کسی بات کو کم حقیقت سمجھنے کے محل پر بساط کی ہے بولتے ہیں

بڑا کریم ہے راہد و بخش ہی دے گا
بساط کیا ہے ہم ایسے گناہگاروں کی — امیر

بساط میں ہونا امکان یا اختیار میں ہونے کے معنوں میں بولتے تھے جواب متروک ہے۔

ہم ہیں جرس کی طرح تو اس قافلے کے ساتھ
رہنے جو کوچ کی بساط میں تھے سو نا چلے

بساط خانہ: بساط بچھانے کے علاوہ نرد بخت بوزنی وغیرہ کھیلنے کی چیزوں کے لیے بولتے ہیں اردو صرف، صحیح، رائج

محل استعمال: سامنے والی بساط خانے کی دوکان سے کہیے کہ ایک جوڑی تربوز، ایک صابن کی ٹکی اور سب دواؤں کا برش لادو۔

خوب نصیب: بساط خانے کا سامان پھیری میں یا غیر مستقل جگہ پر دوکان کے بیچنے کے لیے بساط خانہ لگانا بولتے ہیں

جیسے وہ جیسے سے وہ سخن میں ہیں سب بساط خانہ لگا رہے ہیں — مصحفی

مختلف قسم کی چیزیں جمع ہونے پر مجازاً بھی بولتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ کیا بساط خانہ پھیلا رکھا ہے

بساطی: بساط خانہ کا سامان بیچنے والا اردو، فصیح، رائج

بساں: بمعنی طرح، مانند، مشابہ فارسی، فصیح، رائج

خوشبو سے بس گیا تھا بیاباں بیان باغ
سبزے میں پھول ہوتے ہیں اکثر بیان باغ — ذہین

قول فیصل: دوسرے الفاظ کیساتھ ترکیب دیکر بولا جاتا ہے

بسانا: آباد کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل استعمال: بیاہ شادیوں میں عورتوں کو بھجن گانے ہوتی ہیں۔

بسبب: اس وجہ سے، اس سبب سے، فارسی ترکیب، فصیح، رائج

محل استعمال: سب روپیہ نہ ہونے کے بسبب انہوں نے اپنا سفر ملتوی کر دیا۔

بس بس: ایک فقرہ ہے جو کسی کو کسی بات یا کام سے روکنے کے لئے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج

فقرہ کیا تھی تم نے تو اسوں نے یک بیک
بس بس یہ زیادہ منہ سے نہ اب بات بیات بک — قدر

بس بولنا: کسی کے سامنے کسی کی بس بڑی کرنا جس سے اس کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان

پھر تو بن کی کہے سانپ سی گرد
جلکے راجہ کے آگو لیں لو یا — (دفتر اقتت)

بس بھرا: زہریلا، مجازاً کینہ ور، خادی، اردو، عورتوں کی زبان۔

دیکھو تو یہ چکی ہری دنیا ہے کیا بس کی بھری
جس پر کیا نہ دانتی ہی سکی بھری — جگت

بس چلنا بھی: پیش پر بولتے ہیں جہاں کسی کی بات قابل قبول نہ ہو، اور کچھ نہ لگے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

خواب میں دیکھ لیا خط کہ یہ تم نے واقعہ
آخر بس بھر بھی وہاں لطف بستر کچھ بھی نہیں — داغ

قول فیصل: لکھنؤ میں زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

بست: بیس (۲۰) فارسی گنتی کا ہندسہ یا عدد، فصیح، رائج

بستار: تفصیل، تشریح، بیان، ہندی، عورتیں کرے ہے فخر بہت اوج پہ فلک شاہا
رضا جو ہو تو کروں تیرے روبرو بستار — حسن

قول فیصل: زیادتی اور کثرت کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

ہے خون جگر گھر اشک گاہے لخت دل یارو
کسو نے بھی کہیں دیکھے ہے یہ بستار رونے کا — سودا

بستان: (۱) بوستان کا مخرب، جھولوں کا باغ، گلشن، عربی، فصیح، رائج

بست در بست کا تعویذ: ایک قسم کا نقش جو

تکیہ کے قابل ہوتا ہے اور اوپر نیچے یا اپنے اپنے جس طرح سے بھی کر لیتے ہیں اس کے خاروں سے اور بچھونا بھی ہوتا ہے۔ اور دوسرے کاموں کی اصطلاح

نفس ذی روح ہے اس بستر کے جسموں سے ہست و بود کا کوئی تعلق نہیں۔ غالب

بستر ا۔ مذ۔ بچھونا، فارسی مذکر فصیح، رائج

اسباب بہت کم مستعمل ہے ہاں دو چار چیزیں ہیں۔ یہ بستر ہو جاتا ہے قتیل

قول فیصل۔ اس کا صرف مختلف اضافتوں کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بستر مرگ۔ یعنی وہ بچھونا جس پر مریض کی موت واقع ہو۔ بستر خاک۔ یعنی زمین کا بچھونا۔ بستر خواب۔ یعنی وہ بچھونا جس پر رات کو سویا جائے۔ بستر راحت سونے یا لیٹ کے آرام لینے کا بستر وغیرہ۔

بستر ا۔ بستر بچھونا، اردو، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں بالعموم رائج تھا لیکن فصیح سمجھا نہیں ہوتے۔

بستر اٹھانا ا۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے بعد سے بچھونا بچھانا، بجا، کسی جگہ عارضی قیام کرنا، اردو، تفصیل ہو تمہیں جب ہم نے حاضر تھے یہ جا اور جب تکیہ بستر خاک ہی پر اور تو بچھایا ہم نے میر

بستر اٹھانا ا۔ رخصت ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

علما کو جب تم نے اٹھایا بستر رہا جا ہے اب کر کہ ہو کر شفق

قول فیصل۔ بستر اٹھا بھی مستعمل ہے

شوخی نظارہ ہم تو شور عام ہے بیدل گو کہ اس سے محو آرائی کا بستر اٹھا آتش

بستر جمانا ا۔ بستر لگانا، بجا، کسی جگہ مستقل قیام کے ارادے سے ٹھہرنا، اردو، محاورہ، نثر کی اصطلاح

بال گوپال نے اکثر اپنے بھی اے جبریل سیدہ کے سایہ تلے جما کر جایا بستر

بستر لگانا ا۔ بستر بچھانا، بچھونا بچھانا، مجازاً کسی جگہ قیام کرنا، اردو، محاورہ، نثر کی اصطلاح

بستر بندھنا ا۔ کوچ یا کسی دوسرے مقصد کے لئے بستر کا تانا ہی ایک خاص قسم کا کھلا ہوا بڑا سا لفافہ جس میں سونے کے وقت بستر رکھ کے حفاظت کی غرض سے باندھ لیتے ہیں۔ عامی، فصیح، رائج

قول فیصل۔ جھڑے کی نہی شکلیں بھی اس نام سے آتی ہیں جو اس صیغے سے بنی ہوتی ہیں ان کو بھی لکھتے ہیں

بستر سے پیٹھ لگ جانا ا۔ صاحب فراش ہو جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج،

ٹک گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ اٹھ چلوں یا لفرض تج ساتھ ہی بستر چلے

بستر کرنا ا۔ سکونت اختیار کرنا، قیام کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

جی میں ہے ہو جائیے اس مرتبات پر نثر جس کسی آزاد کے تکیہ میں بستر کیجئے

بستر کرنا ا۔ بچھونا بچھانا، اردو، فصیح، رائج۔

مانند کباب آگ پہ کرتے ہیں ہمیشہ دلسوز ترے بستر آرام کے تئیں

بستر کھلنا ا۔ بندھے ہوئے یا لپٹے ہوئے بستر کا کھلنے کے قابل صورت میں آنا، اردو، فصیح، رائج

در پہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا جتنے عرصے میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا

بستر لپیٹنا ا۔ بچھونا نہ کرنا، اردو، فصیح، رائج

جاگا جو سر پہ کاہکشاں بستر لپیٹ کے رستے سے دور ہٹ گئی داماں سمیٹ کے

بستر لگانا ا۔ بستر بچھانا، بچھونا بچھانا، اردو، فصیح، رائج۔

بستر مرگ ا۔ وہ بستر جس پر مریض کی موت واقع ہو، اردو، فصیح، رائج

بستہ ا۔ وہ بستر جس میں کاغذ باندھ لیتے ہیں وہ خاص قسم کا بستر جو قلمدان میں بچھا کاغذ رکھتے ہیں، اردو، صرف، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل۔ خصوصیت کے ساتھ کاغذ رکھنے کا بستر دفتر مرتبہ حوالوں کے مرتبے اور بھیجنے کا پرچہ اس طرح سے بستہ کہلاتا ہے۔

بستہ ا۔ مذ، قید کی ضد، اردو، فصیح، رائج

بھی ہے۔ جس طرح سے "بربست" کہتے ہیں حکیم مومن

کی دوا سے آج بستہ اجابت ہوئی ہے۔
قول فیصل۔ پاؤں کے لیے بستہ ہونا اور بستہ کرنا
دھن ہونے سے مستعمل ہے۔
بستہ ۔ بند، دلگفتہ کی ضد، افسردہ، بجھا ہوا۔ فارسی
فصیح الاستعمال۔
کاجر ہے عبارت دلگیں ہے شرح شوق ۔
خط کی شرح شہرت بستہ اگر کھلے آتش
بستہ ۔ رواں کی ضد، رکا ہوا، اٹکا ہوا،
دوں، سلیم، دفتہ طبیعت کی زبان۔
ع زندگی کر جینا ہے آسیہ اس پیرک کا قدر
بستی ۔ آباد گاؤں، قصبہ، آبادی۔ اردو
دت، فصیح و رائج
یوں ہی گر روتا رہا غالب تو اے اہل جہاں
دیکھنا ان بستیوں کو تم کہ ویراں ہو گئیں غالب
بس ۔ اس کا مصدر بسنا، دھنسنا، جسنا
ورنا، دبنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔
بس جانا ۔ خوشبو سے معطر ہونا، اردو فصیح رائج
گلیاں تمام جس کی خوشبو سے بس گئیں
مسکرائے جس دن کی کلیاں بکھر گئیں
بس چلنا ۔ قابو ہونا، اختیار ہونا، اردو فصیح رائج
نیچے دان کس طرح سری ادا سے
تھا بر کف بس چلا ہے کسی کا
بسر آنا ۔ گزارا ہونا، گزر ہونا، اردو
بسر کرنا ۔ گزارنا، زندگی کے دن پورے کرنا،
اردو کا زندہ، فصیح، رائج۔
زندگاں کی تھیں سمجھے کا نشاں اب گھر
بد بشیر کے یوں کیجیو دن رات بسر
قول فیصل۔ زندگی بتانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں
جیسے ایسے مزاج مرد کے ساتھ بسر کرنا تمھارا کام تھا
بسر و چشم ۔ سر آنکھوں سے، فارسی، فصیح، رائج
محل وقت۔ میں آپ کا ہر حکم بجا لانے کے لیے بسر و چشم
تیار ہوں۔
بسر ہونا ۔ گزر ہونا، زندگی کٹنا، اردو، فصیح، رائج
برے حال سے یا بھلے حال سے
تمھیں کیا ہماری بسر ہو گئی
بسط ۔ فراخی، کشادگی، پھیلاؤ، بجائے اجمال کی
تفصیل، وضاحت، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
طبقی فطرت کی گئی ہے یاں اس ارغاص میں
بسط سے مشکل ہے اس تحریر میں اس کا بیاں غرنی
بس کا ۔ قابو کا، اختیار کا، اردو، فصیح، رائج
لطف کیا آہ آسماں رس کا
دل ہوتا اگر مرے بس کا
قول فیصل۔ عورت کے لیے بس کی بولتے ہیں جیسے
یہ مرد بس کی بات نہیں ہے۔
بسکٹ ۔ میدہ، انڈے کی ایک شیرینی چیز، اردو، فصیح، رائج
دل کسی نے دی تو کہا اس سے بچا جائے
بسکٹ کسی نے دی تو کہا اس سے بچا جائے
قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ بسکٹ ہے
تلفظ بدل کر اردو میں مستعمل ہو گیا۔ اس کی مختلف
صورتیں اور مختلف قسمیں ہوتی ہیں۔
بس کرنا ۔ کسی چیز سے آسودہ ہو کر مزید سے انکار
کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
سخن سے بس کرتے نہ ہرگز ہے خدا کے سوا
گر عرفیوں کو خدا ساری خدائی دیتا
بس کرو ۔ ٹھہرو، چپ رہو، تمام کرو، ختم کرو،
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
محل وقت۔ بس کرو، اتنا جھوٹ نہ بولو۔
بسکہ ۔ اس وجہ سے کہ، فارسی، فصیح، رائج۔
بسکہ روکا میں نے اور سینے میں ابھرتے پے بہ پے
میری آہوں سے سینۂ چاک گریباں ہو گئیں غالب
قول فیصل۔ انھیں معنوں میں اردو بھی بولتے ہیں
بس کھپرا ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کرکٹ کی
شکل کا ہوتا ہے، اردو، مستعمل۔
ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا
دالان اس کا ہے سر پہ چھپر
دروازوں میں ہیں زنجیر کی جا ہے سیاہ
کھپریل میں گھسا جو ہے وہ بس کھپرا
قول فیصل۔ ہندی میں بس کھپرا کہتے ہیں اور اردو
میں بچھو کھپرا زیادہ مستعمل ہے۔ بعض لوگ بچھ کھپرا
بھی کہتے ہیں۔
بس کی بات ۔ اختیار کی بات، قابو کی بات،
اردو، فصیح، رائج۔
محل وقت۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔ ہوا کا جہاز
پر سفر کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے۔
بس کی گانٹھ ۔ زہریلی پڑیا، اردو، محاورہ کی زبان
بیمار ہجر یار کو صحت نصیب ہو
بس کی گانٹھ حقہ شفا ہو تو جائے
قول فیصل۔ مجازاً نہایت ہلاک اور فساد عورت
کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے اس کی رگ رگ بھری ہے بس کی
گانٹھ ہے۔ اس مصرعے میں اسی زہریلی گرانٹھ کا
کا بھید بھر ہو گیا اور میل نہیں ہوا۔

بس کی گرہ :- جس کی گانٹھ رہر مجسم ، اردو ہندی ترکیب
ناچتی گاتے ہیں تو وہ بس کی گرہ ہوئے ہے
جس کی ہر تال پہ ہر تال بھی سر کھاتی ہو ساقی
قول فیصل - مجازاً بہت تیز اور چالاک عورتوں میں
بھی بولتے تھے لیکن اب متروک ہے ۔

ہے جسے اس بھی یہ ہے بس کی گرہ
رہزنے کو وہ دغا بسم دغا شاد

بسم اللہ جب ایک شخص کوئی کام کرنا چاہتا ہے
اور دوسرا شخص کبھی تنبیہاً اور کبھی بغرض حصول برکت
یہ لفظ کہتا ہے ۔ اردو ، صرف ، عوام و خواص
اسلام کا مخصوص ضرب ۔

دیر تھی نہیں کھانا ہے تو کہ بسم اللہ
استخوان ہیں مرے موجود بجا بسم اللہ ایضاً

قول الفصل :- آج محمد کی نکل آیا ہے سہرا سر پر
بخصوص کسی کام کی ابتدا کرتے وقت بھی کہتے ہیں
خصوصاً جب برکت دینے سلامت رکھنے یا کوئی بہ
کہ بسم اللہ کہہ کر چاک کرتا ہوں رسمال کو ناسخ
بسم اللہ شروع کرنا ہوں کسی کام کے شروع کرنے کے وقت
اس کے خوش رکھنے والے مصرات کہتے ہیں اردو
صرف عوام ہیں کھنؤ کا خاص ضرب

بسم اللہ بیٹا اسکا ، اردو ، صرف ، عوام ، فصیح
کوئی کام کرنے انجام ہے تیں

وہ بسم اللہ ہے یاں داستاں کی
بسم اللہ شروع کرنے کو پڑھنے کی ابتدا ایک کو کی صورت
سے کرنا کی وقت اس کو بسم اللہ کرنے میں اردو
صرف ، عوام ، فصیح ، رائج ۔

ہوا ہے جس کا بسم اللہ سے آغاز ہوتا ہے
مرکب ، آج کل دل کی بسم اللہ ترجمہ اردو
بسم اللہ ایشوک کے ٹھوکر کھی ہے کوئی کرنے لگتا ہے

قرینہ کہہ زبان پر لاتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے ۔
اردو ، اہلسنت حضرات کا خاص ضرب ۔

وہ دن عدالت میں کہتا رہے یا شاہ
ہے حکم کہ کر دیجئے حلال بالله
تیشے کا جو دل چاق سے رشتہ ہو پہ سوتا
پھر بسم اللہ سے صید بسم اللہ

بسم اللہ ہے جب کوئی کسی کام کی اجازت چاہتا ہے
تو اب بزرگ یا فقرا کہتے ہیں اردو صرف فصیح رائج
محل صرف - اگر آپ کو جلدی ہے تو بسم اللہ
تشریف لے جائیے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ، ہر بسم اللہ
میں خدا کے نام سے جو رحمن ، اردو ترجمہ ہے عنوان
قرآن مجید کی ہر آیت ۔

قول فیصل - جب اسلام کسی کام کے شروع کرنے
کے وقت برکت کی غرض سے اس آیت کو زبان جاری
کرتے ہیں ۔ عربی ، اردو کے ، اختیار سے اس کے شروع
ہی لفظ شروع (یعنی شروع کرتا ہوں میں) اردو
بسم اللہ کا گنبد ، اردو (جانا من) حفاظت
کی جگہ ، اردو ، قلیل الاستعمال ۔

فلک اور اس سے پہلے طبع اک دل جو دہ کے
عمر ہوتی ہے بسر کہہ بسم اللہ کے

قول فیصل - تحریر کا دہ ہونے کے معنی میں بھی مستعمل
ہوتے ہیں جیسے وہ فلاں بسم اللہ کے گنبد میں بیٹھے ہیں
کہ دنیا کی کوئی بات جانتے ہی نہیں ۔

بسم اللہ کرنا ، مجازاً کسی کام کے شروع کرنے کو
کہتے ہیں ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج

بسم اللہ ہی غلط ہونا ، جب کسی کام کی ابتدا
ہی بگڑ جائے رکھتے ہیں ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج
محل صرف ۔ مشاعرے میں جب پہلا شعر ہی سست ہو

تو ہم نے کہا کہ جب بسم اللہ ہی غلط ہوئی تو آگے
اچھا ہی نہیں چلے گا ۔

بسم اللہ کا گنبد ، اردو ، محاورہ ، فصیح
ہمچو ہیں بیٹھے ہیں کیا تو دنیا میں ہے

قول فیصل - مجازاً حاضر کے معنی میں زیادہ تر طنز
بسم اللہ کرنا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج
ہوئے جاتے ہیں مجھ سے پہلے بس دیکھئے دیکھئے
وہ جاتے جاتے دیکھ لوں تجھے کیونکر

بسم اللہ کرنا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج
بسم اللہ ہی غلط ہونا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج
بسم اللہ کا گنبد ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج
بسم اللہ کی جگہ ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج
بسم اللہ کے ٹھوکر کھی ہے کوئی کرنے لگتا ہے ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج

زنگیں حبابیں دوکتیں پہ کرے کئے ہوئے
مئے ورد و خط سب کپڑے بسے ہوئے — انشا

بسنا ؛ وہ کپڑا جس میں مہاجن کا غلہ بانٹ رکھتے ہیں ہندی، مہاجنوں کی اصطلاح۔

بسنت ؛ بہار کا موسم جو چیت (۱۵ مارچ) سے بیساکھ (۱۵ اپریل) تک ہوتا ہے لکھنؤ میں مذکر، دہلی میں مؤنث

بسنت ؛ وہ خاص گیت جو بسنت کی فصل پر گایا جاتا ہے۔ اردو، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

بسنت پنچمی ؛ ہندوؤں کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے، بسنتی، مؤنث۔

بسنت ؛ سرسوں کے پھول، ہندی قلیل الاستعمال

بسنت پھولنا ؛ سرسوں کے پھولوں کا کھلنا، اردو کا دورہ، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ مجازاً آدمی کے زرد چہرے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

چہرے پہ ہے ہیں زرد و پریشاں عشق کے
پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے — داغ

بسنت کی خبر نہیں ؛ کسی آنے والی مصیبت یا آنے والے خطرے کے لیے بے خبر ہونے پر طنزیہ کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

دنگت تب دردوں صفری ہو گئی ہے زرد
دن کو اگر بسنت کی راتوں کو خبر نہیں — داغ

قول فیصل۔ بسنت کی خبر بھی ہو، بھی بولتے ہیں۔

جو ہو بہار اس کو خزاں کا خطر بھی ہو
اے اہل بسنت کی تجھ کو خبر بھی ہو — امیر

بسنت منانا؛ بھی وسنت کے تہوار کی خوشی کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

احباب سرخرو رہیں دشمن ہوں زرد رو
جب تک منائیں عرس ہم ہندوستان بسنت — میر

بسنتی ؛ نے زرد رنگ کا اردو صفت فصیح، رائج

قول فیصل: **بسنتی پوش**۔ زرد لباس پہننے والے (مجاز) معشوق کے لئے بھی بولا گیا ہے حوالہ تسہیل الاستعمال میں

پھر تو ہر سو تھا تہیئت کا خروش
سب زن و مرد تھے بسنتی پوش (مظہر الفت)

بسوا ؛ پختہ بیگھے کا بیسواں حصہ، آراضی کی ایک پیمائش اردو، فصیح، رائج۔

بسورنا ؛ (دیائے مجہول) منہ بگاڑتے ہوئے اس طرح چیخ چیخ کر رونا کہ آواز بلند ہو اور منہ بنا رہے، اردو، فصیح

وہ قہر کی نگہ سے جب ہم کو گھورتے ہیں
سے لے کے ہچکیاں ہم کیا کیا بسورتے ہیں — داغ

بسولا ؛ (واؤ مجہول) ایک اوزار جس سے بڑھئی لکڑی چھیلتے ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مجازاً نقصان رسانی اور اذیت رسانی کے ذرائع کے لیے بھی بولتے ہیں۔

حکومت کے بسولے جہاں تربیت ہوئی ان کو
تو انہوں ہی کی جڑ کاٹیں یہ ان کی فاش غلطی ہے — ظریف

بسولی ؛ (واؤ مجہول) ایک اوزار جس سے معمار اپنا کام بناتے میں انگلیں تراشتے یا تراشتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

بسہا ؛ زہریلا، اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل شہ۔ تمہاری گلی میں ایک بسہا کتا رہتا ہے اس سے بچ کے ادھر کا راستہ چھوڑ دیا ہے۔

قول فیصل۔ عام طور پر صرف پاگل کتے کے لیے ہی بولتے ہیں جس کے دانتوں میں پاگل ہونے کے بعد خاص زہر پیدا ہو جاتا ہے۔

بسہری ؛ ایک قسم کا زہریلا جانور جو ہاتھ کی انگلی یا زخم کی صورت سے چڑھ جاتی ہے۔ اردو، مؤنث

نصیح، رائج۔

یہ تہذیب کرتا ہوں میں بات میری
بسہری نہ ہو جائے انگلی میں تیری — ظریف

بس ہو چکی نماز مصلے اٹھائیے ؛ ایک مشہور معنی ہو کسی شخص کو کسی جگہ سے ہٹانے کے لیے کبھی مزاحاً اور کبھی حقارت کے محل پر کہتے ہیں، اردو، غیر فصیح، رائج

بسیارا۔ بیت، دکنی، قلیل الاستعمال

بسیرا ؛ (یائے مجہول) دن کے وقت سے پرندوں کا رات بسر کرنے کے لیے اپنے اپنے گھونسلوں میں جانا، اردو، فصیح، رائج۔

ع بسیرا لے جاؤ رہا اپنا بھول — میر

قول فیصل۔ بسیرے کے وقت جانوروں کے اپنے اپنے گھونسلوں میں جانے کو "بسیرا لینا" اور "بسیرا کرنا" کہتے ہیں۔ ہندو فقرا کسی جگہ اپنے رات بسر کرنے کے لیے بھی "بسیرا کرنا" بولتے ہیں۔

بسیرا لینا ؛ پرند جانوروں کا رات بسر کرنے کے لیے اپنے اپنے آشیانوں میں جانا، مجازاً کسی کا کسی جگہ غیر مستقل قیام کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

بسیرا لیا طائر روح نے
کوئی دن رہا تن میں پھر اڑ گیا — داغ

بسیرے کا وقت ؛ چڑیوں کا وقت، سرِ شام، پرندوں کے گھونسلے میں جانے کا وقت، اردو، فصیح، رائج۔

آشیانوں پہ طائران چمن
تھے بسیرے کے وقت چہچہ زن (مراج الفت)

بسیط ؛ (یائے معروف) وسیع، طویل، فراخ پھیلا ہوا، کھلا ہوا، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بسیط ؛ (یائے معروف) غیر مرکب، خالص، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بسیط ؛ (یائے معروف) عروض کی ایک بحر کا نام

عربی، مؤنث، مصدر کی اصطلاح

بشارت: ۱۔ خوشخبری، مژدہ، نوید، خوبصورتی
عربی، فصیح، رائج۔

وہ آئے بزم میں اتنا تو میر نے دیکھا
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی

۲۔ بشارت دینا، مجھے بشارت دو

بشارت دینا: خوشخبری دینا، مژدہ سنانا، عربی، فصیح، رائج۔

بشارت ہونا: خواب میں کسی بات کی ہدایت ہونا، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بشاش: خوش، شاداں، عربی، فصیح، رائج

تو میں دم ہیں، دم کے ہیڈ و شاش
جیسے کہ ہوتے ہیں خوش دل کے دلدادہ

بشاشت: خوشی، شگفتگی، مسرت، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بشپ: انگریزوں میں پادریوں کے منصب درجے قائم کیے گئے ہیں ان میں ایک بڑے درجے کے پادری کو بشپ کہتے ہیں۔ انگریزی، رائج

بشت: ایران کے بادشاہ جمشید کی تخت نشینی کے جشن کا دن، ایرانی قدیم

بشر: آدمی، انسان، عربی، فصیح، رائج۔

بشر ہو کیسی ہوس گر جلا چاہے
یہ مرحلہ الٰہی طے ہے گر خدا چاہے

بشرہ: چہرہ، مہرہ، چہرہ، عربی، فصیح، رائج

نامہ بر کی مژدہ لایا ہے
اس کا بشرہ گواہی دیتا ہے

بشریٰ: بشرے سے منسوب، نسبتی ترکیب عربی، فصیح، رائج۔

بشریت: انسانیت، عربی، مؤنث

مجھ کو خکرہ ہو خدا نہ کرے
بشریت ہے، خطا ہوتی ہے انسان سے

بشواس: یقین، اعتبار، ہندی، رائج

بشیر: خوشخبری دینے والا، خوشخبری سنانے والا، خوبصورت، عربی، فصیح، رائج۔

بصارت: آنکھوں کی روشنی، بینائی، نظر، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ایک تو یوں ہی بصارت پہ ثابت کمر در
تیسرے کھا کار ہا گریں ہے تو ہو جا کی بھور

بصر: بینائی، بصارت، آنکھ، عربی، مؤنث

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بصیر: سمجھ بوجھ کے معروف، دانا، بینا، دیکھنے والا، پرکھنے والا، تجربہ کار، ماہر، عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بصیر جانتے ہیں حال غم گساروں کا
یہاں ہیں صورت معنی خط غبار ہم

بصیرت: سمجھ، دانائی، عقل، عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بطخ: ۱۔ [illegible] فصیح، رائج

قول فیصل [illegible]
مثل کی ہوتی ہے۔

بے زبان ہوتے ہیں ہر دم یہ شرابی بدماغ
[illegible] کو مبارک ہو بطخ کا شکار

بطلانہ: ۱۔ [illegible]

بطن: ۱۔ کوکھ، پیٹ، شکم، عربی، فصیح، رائج۔

بطن بعد بطن: سلسلہ در سلسلہ، نسل در نسل، خاندانی، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بطنی: بطن سے منسوب، طبی، نسل در نسل

بعطور ۱؎ طور سے، طریقے سے، صورت سے، فارسی ترکیب تفصیح، رائج۔

وفا کا امتحان تھا بطور قرض لے لیا
دگر نہ بادشاہ کی مدد کرے گدا (نظیر)

بعکون ۱؎ دیوانہ، مجنوں، سودائی، اندرونی حال عربی، وطن کی جمع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل - اردو میں بصورت حاصل مستعمل ہے۔

ظاہر نہ کیا بعکون اپنا
طالع سے لیا مشورہ اپنا (دگر از نسیم)

بعلی الہضم ۱؎ دیر میں ہضم ہونے والی غذا، عربی، طب کی اصطلاح۔

بغاسیرا ۱؎ - ہیں دیکھئے ہیں، فارسی ترکیب تفصیح، رائج۔

ہمت دونوں میں تھی فرق نے ترے پیدا کی
وہ بگڑ کر ہوئی سرنگاہ سے کم ہے (نامعلوم)

بغتہ ۱؎ دفعۃً، یکایک، اچانک، عربی، بصورت تفصیح، رائج۔

یہ بات تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل - اردو میں بکسر باء (بغشت) مستعمل ہے سلمان، خاص طور سے اسلام کے سیموث پر رسالت ہونے کے معنی میں لیتے ہیں۔

بعد ۱؎ پیچھے، عربی، تفصیح۔ رائج۔

سب کچھ ہو سکے تو کل سے اٹھا
شور تم سے قیامت سوئی اوٹھ جا (انیس)

بُعد و دوری ۱؎ فاصلہ، فرق، صفت عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تلی کی طرح نظر سے مستور ہے تو
آنکھیں جو ذرہ خصم ہیں وہ نور ہے تو
نزدیک رگ جاں سے ہے اس پر بھی
اللہ اللہ کس قدر دور ہے تو (انیس)

بعد ازاں ۱؎ اس کے بعد، فارسی ترکیب تفصیح، رائج

دین شخصت کر لیے ہٹ بر سر دیکھیے
بعد ازاں عینک لگا کر خیر و سیر دیکھیے (نظیر)

بعد مشرقین ۱؎ مشرق و مغرب کا فاصلہ، مجازاً بہت سے زیادہ فاصلہ، عربی الفاظ، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

راکب سے مرکب سے جو ہو بعد مشرقین
ہر کب کبھی چمک کے یہاں ہے کبھی وہاں (محشر)

بعدہٗ ۱؎ اس کے بعد، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

نفع اپنوں کا ہو بالیسیں و پس
آوے خویش بعدہٗ درویش (نظیر)

قول فیصل - عربی قاعدے سے "ہ" جب مضاف واقع ہوتا ہے تو اس کی واو ہمیشہ مفتوح ہوا کرتی ہے۔

بعض ۱؎ چند، کچھ، کسی، کوئی، عربی، بصورت تفصیح، رائج

پڑھ گئے لیتے تو کلمے پہ بندہ قیس لیے
بعض نے قبضہ کیا پایا جہاں جس کا مکاں (نظیر)

قول فیصل - کسرہ کے ساتھ بعض معنی بھی بولتے ہیں جو اردو صرف ہے "بعض" کی جگہ "بعضے" بھی بولتے ہیں جو اردو اور غیر تفصیح ہے

ع چڑھ گئے لیتے تو کلمے پہ بندہ قیس لیے (نظیر)

بعضے ۱؎ بعض کی جگہ، عربی، صفت، تفصیح، رائج۔

محل ہنسی۔ تمہارا یہ فعل عقل سے بعید تھا

قول فیصل - نفی کے ساتھ "بعید نہیں" (کسی بات کا امکان ہونے کے معنی میں) بولتے ہیں۔ جیسے وہ اس قدر زندگی سے عاجز ہیں کہ خودکشی کر لیں تو کچھ بعید نہیں۔

بعید ہے ۱؎ - خلاف قیاس ہے۔ غیر ممکن ہے اردو، تفصیح، رائج۔

ع دل کو خیال یار نہ ہو دے بعید ہے (آتش)

بغبغا - سوتے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا فاضل گوشت جو بڑھاپے میں پڑ آتا ہے۔ اردو، صرف، تفصیح، رائج۔

قول فیصل - عربی میں "بغبغہ" اونٹ کے بولنے کی آواز کو کہتے ہیں نیز اس سوجن کو کہتے ہیں جو مستی

بغبغہ :- بالکل اسی طرح، مگر دکنی، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہیں ہوں پکڑ میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے بادکا (دکنی)

بغارہ :- وہ بڑا پھپھولہ جو کپڑے میں مل جانے سے کپڑا آگ جلنے سے یا کھولتا پانی گر جانے سے ہو جاتا ہے فارسی، تفصیح، رائج

محل مثل - دو جاٹنیاں اناج کی کوٹھری میں بھاری پڑی ملیں جن میں چوہوں نے کاٹ کاٹ کر بھاڑ سے ڈال دیے تھے۔ (لعنات)

قول فیصل - فارسی میں گہرے زخم یعنی گھاؤ کے معنی میں بھی مستعمل ہے

بغارہ ہو جانا ۱؎ - کسی کو کوئی ناقابل برداشت نقصان پہنچ جانے کے محل پر حقارت سے کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔

محل مثل - ہائی کورٹ کی چار ہی پیشیوں میں ان کی بغارہ ہو گئی پور مقدمہ کیونکر لڑیں گے۔

قول فیصل - عوام فعلی کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

بغاوت ۱؎ سرکشی، خروج، عربی، بصورت تفصیح، رائج

آنسوؤں نے ڈبویا دل کو
نوح نے شاہ سے بغاوت کی (داغ)

قول فیصل - زیادہ تر حکومت وقت کے مقابلے پر آجانے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بغایت ۱؎ نہایت، بہت زیادہ، فارسی ترکیب تفصیح یافتہ طبقے کی زبان۔

بغبغا :- سوتے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا فاضل گوشت جو بڑھاپے میں پڑ آتا ہے۔ اردو، صرف، تفصیح، رائج۔

قول فیصل - عربی میں "بغبغہ" اونٹ کے بولنے کی آواز کو کہتے ہیں نیز اس سوجن کو کہتے ہیں جو مستی

بغبغوں ... کے گلے میں ... کی گرہ ... اور ...
... صرف ... کے ساتھ ... زیادہ ہے
بغبغوں ا۔ مذ۔ واحد۔ مونث۔ کوڑے کے گلے کی گرہ ...
... بھیجیے۔ رائج
بغچہ ا۔ مذ۔ کپڑا جس کے اندر کپڑے رکھ کر باندھتے ہیں
... بھیجیے۔ رائج
بغل ا۔ مذ۔ واحد۔ ... کی ... بولتے ہیں

سے چاون بوجائے گا۔

قول فیصل۔ یکے، ٹکے والوں کی اصطلاح

بغل مد ۔ بغل قریب، منسل، پڑوس میں، اردو فصیح، رائج۔

دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم
لیکن وہ تم سے مدعا ہے یہ مگر بغل میں ہو

بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈھورا ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی چیز سامنے ہی پڑی ہو اور ڈھونڈی جائے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ فساد عام ہے۔ ڈھنڈھورہ شہر میں لوگ بغل میں بھی استعمال ہوا ہے جو بالعموم زبانوں پر ہیں ہے۔

بغل میں مٹھنا ۔ گلے ہوئے ہونٹ، مذ، فصیح، رائج

ہم بیٹھے بغل میں جو تیرے بغل کی
کی گرم بغل ہم نے بھی خوب بغل کی

بغل میں سونا ۔ پہلو میں سونا، ساتھ سونا، اردو، فصیح، رائج

بغل میں نظر کر آج آ سوتے مرے کب تک
سب کہیں جو ہے سو کر ستم ہائے نہاں کا

قول فیصل۔ بغل میں بے کر سونا بھی مستعمل ہے۔

دوست کو کے کر بغل میں رہبر سو باتوں میں
شک ہے رفیق کر سے طریع بسمل پہ آنسو

بغل میں لینا ۔ گود میں لینا۔ مذ، قلیل الاستعمال

میں ہر حاشق ہوں کہ قصہ حسن ہو جائے رقیب
کو دیتی ہے بغل میں وہ مسیحا مجھ کو

بغل میں لینا ۔ بغل، پہلو، ہونٹ، مذ، اردو، فصیح، رائج

میں نے صاحب میں بری کر صب وصال
وہ قسم کی کھائی میں نے بغل دبا گیا

بغل میں مارنا ۔ بغل میں رکھ لینا، اردو، محاورہ، مستعمل

ہم نے جب مال بہت دیکھا تو دل میں مارا
میں نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا

بغل میں مارنا ۔ بڑے سلوسے بچ کے نکل جانا، اردو، محاورہ، مستعمل۔

جب دیکھا میں کہ جنگ کی واں ایک نہ ٹھہری
لے بوتلوں کو ہاتھ میں گھوڑا بغل میں مار

دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ گھر میں آن کے میں نے لیا قرار

بغلول ۔ بیوقوف اور خبطی آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، عوام، غیر فصیح، رائج

فتوح فصیل۔ اسی کو مرد خبطی بھی کہتے ہیں۔

بغلوں میں ہاتھ دینا ۔ کمزور یا ڈرپوک آدمی کو سنبھالے رہنے کے لیے اس کی بغلوں میں ہاتھ لگا کے سہارا دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ڈالے ہاتھ بغل میں گھوڑے پہ امام دو سرا
ہاتھ بغل میں دے ہے حسن سر قتا

بغلہ ۔ مادہ خچر، عربی، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ نر کو بغل کہتے ہیں

بغل ہونا ۔ راستے سے ہٹ جانا، کنارے ہونا، اردو، محاورہ، عوام کی زبان۔

محل تعریف ۔ جہاں ہی ایک بغل ہو جاؤ ہوٹا رہا ہے۔

بغلی ۔ بغل کا، گھوڑے کا ایک طریقہ، اردو، غیر فصیح، رائج

بغلی ۔ بڑے کی تہ بندی جس میں عورتیں سوئی ناگا رکھتی ہیں، اردو، دہلی کی زبان۔

بغلی ۔ کشتی کا ایک داؤں جس میں حریف کی بغل کے نیچے سے ہو کر بیٹھ پر آ جاتے ہیں، اردو، کشتی لڑنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ٹھیلا اور ڈھب جانے کے ساتھ ہے جیسے ٹری کی ووٹ بٹ کے اتھی ہو گئیں ملک الموت کی

چوٹ بغلی ڈور کے ہی گئیں (دیوان ہاشم)

بغلی بکیہ ۔ وہ بکیہ جو سوتے وقت بیلوں کے بغل میں رکھتے ہیں، بکسی، اردو، قلیل الاستعمال۔

بغلی خبر ۔ وہ خبر جو اپنی عدالت ظاہر نہ کی جائے بلکہ تھوڑی سی خبر اس کے بعد پہلو میں کھول دی جائے، اردو، مرکب، فصیح، رائج۔

بغلی دریا ۔ وہ دریا جو شہروں میں نہ بہتا ہو، رائج ہو جہاں دریا کی سطح سے پانی بہت قریب ہوتا ہے مثلاً بمبئی وغیرہ بستیوں میں یہ طریقہ عدورہ بالا مجبوری کی خاطر اختیار کیا جاتا ہے لیکن اہل ہنود میں عام طور پر یہی خبر دی جاتی ہے۔ بغل "در" بھی معلوم ہوا ہے مذ، قلیل الاستعمال ہے۔

وہ دیکھ پائے کہ مرزا کے ڈھنگ کی
بغل میں دل نہیں گوکا عذاب ہوا بجز

بغلی گھونسا ۔ آستین کا سانپ، تربیت دشمن، چغلخور جو ہر وقت ساتھ رہے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ہر محل ہوئے ہیں میں بیٹھا ہے رقیب
ایسی تکلیف نہ کر بغلی گھونسا ہو

قول فیصل۔ عوام زبانوں پر یہ لفظ فتنہ ہے اور یہی فصیح ہے۔

ہمدم اس کی بغل کو جو دل کرنا یاد
ہر بغلی گھونسا ہے یہ جان کا میری ناشاد

بغلی مصحف ۔ چھوٹی تختی کا کلام پاک، حافظ، اردو، ترکیب، قلیل الاستعمال

گر مصحفی دل بچے تو نہ چھوڑیو اس کو
مجھ کو نظر آتا ہے یہ مصحف بغلی سا

بغلیں ۔ بغل کی اردو، جمع، فصیح، رائج

بغلیں بجانا ۔ پرند جانوروں کے بازو پھیلانے

کے اندر سے کسی انسان کا اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر اس طرح رکھ کر ہر طرح بند کھلے اور صاف ہو نیز اس میں سے آواز نہ نکلے ہو۔ بھارا، خوشی سے اترانا، خوشی سے اچھلنا، کودنا، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج

وہم کب ہوں ترے یہ بغلیں مرے
نہیں بیکار ہے ہیں کہ کا کہ دلیب تبر

قول فیصل۔ انگریزی محاورہ بغلیں بجانا بھی ہولا گیا ہے جو خلاف قاعدہ ہے۔

ہاں مرے ساقی بدمست بجا اپنی بغل
دیکھ کھر سے برسا ہوا آیا بادل

بغلیں جھانکنا۔ کسی بات کا جواب نہ پڑنا، سٹا پٹا جانا، حیران ہونا، مجبور ہونا، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

تھے ہم قتل عدو سے اس وقت یہ خوش
جس گڑھے کی کھودے بغلیں جھانکتے ہو

بغلیں جھانکنا۔ بھوت دیکھنے یا کوئی چیز توجہ کرنا، اردو محاورہ، فصیح، مستعمل۔

تھوڑا آئے گا جن دم انس مہ کی
کچھ جھجکائے گی نہیں ہست عزرائیل روح

قول فیصل۔ مذکورہ بالا محاورہ بغلیں جھانکنا کا شوق ہو لیکن شعر میں جس طرح صرف کیا ہے اس سے کلام کے معنوں سے کوئی مناسبت نہیں ہے بلکہ اپنے لغوی معنوں میں ہے اور اس صورت سے بالکل مہمل نہیں۔

بغور۔ سفر سے آنے کے بعد۔ تحقیقات کے ساتھ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج

میں تب کو منہ کیے دیدہ تماشا میں
بغور دیکھتا تھا سیر آسمان و زمیں

بغیا۔ بانفیہ چھوٹا باغ، اردو محاورہ فصیح، رائج

آج کل تھی کل زیارت کیلئے صحرا کی بغیا میں
قول فیصل۔ ہر چھوٹے باغ کے لیے بالکل موزوں ہے لیکن میوں کی خیابان وغیرہ بڑے بڑے باغوں پر ہے دوسرے پھلوں کے نام کے ساتھ بہت کم مستعمل ہے۔

بغیچہ۔ بانفیہ چھوٹا باغ، اردو محاورہ فصیح، رائج

ہے جو جن کا بغیچہ مگر آباد ہے جان صاحب
قول فیصل۔ فارسی کی صحیح لغت ہے مگر اردو میں بہت باغ کے ساتھ ترکیب نا صحیح ہے بولتے ہیں

بغیر۔ سوا علاوہ بدون فارسی فصیح رائج۔

سر ہو بغیر اس کے خم بات کی ہو
ہے آفتاب صبح دلیل دلیل

قول فیصل۔ اردو میں اب کو دونے سے بغیر، بالعموم بولتے ہیں اور اس طرح بولنا صحیح ہے بالعموم اس کو اردو سمجھنا چاہیے۔

بقا۔ دوام، ہمیشگی جو انسان کے حق میں خدا ہی عطا کرتا ہے، فارسی، قلیل الاستعمال۔

قتل فیصل۔ ایک قسم کا مرض ہے جو اگرچہ تکلیف دہ نہیں ہے مگر بعض اوقات جب اس کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

بقدا۔ ربیع الاول کا مہینہ، اردو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ جس کی اصل وجہ ہے کثرت استعمال سے ثابت ہوگئی۔ چونکہ اس مہینے میں حضرت حضرت کی تشریف کے موافق رسول اللہ کی ولادت واقع ہوئی ہے اس لیے عوام کو اس کا مہینہ ہوگیا اور وہ اس کو صرف ولادت کے لیے خاص کرنے لگے۔

بقت۔ [illegible]

[illegible]

بقچہ۔ [illegible]

[illegible]

بقا۔ [illegible]

[illegible]

بقائے سابق۔ [illegible]

[illegible]

ہ ر ہ ۔ ی ہ ے اس کو فا ئے حا ں کہتے ہ ۔ پرانے
طبع پر صا ب کتا ب رکھنے والوں میں یہ لفظ بھی عام
ا و ی ں ر عا م طور پر ر ت ہیں ۔

بق بق و ق ق ۔ منہ کی ایک آواز ہے جو مرغ
مشغول ہونے والے پر ا ر ہو ۔ عربی الفاظ اور فارسی ترکیب
مستعمل

رکھتا نہیں ہوں بق بق و ق ق کا میں داغ
سر کھا گیا مرا جو مجھے میہماں ملا

قول فیصل ۔ عربی میں بق بق کے معنی ہیں اور
ق ق پرند جانور کے بچے کو دانہ چگنے کے لیے بلاتے ہیں
چونکہ دانہ چگنے کے وقت بچہ برابر چوں چوں کرتا رہتا ہے۔
اس مناسبت سے یہ لفظ اس کے حق میں رائج
ہو گیا تھا ۔

گفتگو ۔ وہ کپڑا جس میں گٹھری باندھتے ہیں
فارسی تصحیح و رائج ۔

ہ ا ر ی ا ں ہ ب ہ ر خو ب
ن ہ ہ ی ہ و ل ا ع ں ک ا ی ا

قول فیصل ۔ یہ لفظ اچھے کا نقیض ہے جس کے معنی
ا ک ز ا ن ب ج ا ب ی کے ہیں ۔ اردو میں بولی بند بھی
ہوئی گٹھری کو کہتے ہیں جس میں کپڑے بھی شامل ہیں ۔
باندھ گئے ہیں نیز وہ کپڑا بھی شامل ہے جس میں گٹھری باندھی گئی ہو ۔

بقچی ۔ گٹھری ۔ امدد ، عورتوں کی زبان

قول فیصل ۔ ایک مثل بقچی حرام بچہ حلال ، بھی بولی
جاتی ہے ۔

قاضی جی کس کتاب میں لکھا یہ حال ہے
بقچی حرام کہتے ہو ۔ بقچہ حلال ہے

بقر ۔ گائے ، عورت ، قول فیصل ، استعمال
قول فیصل ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ، دوسرے
الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے سورۂ بقر ، تفسیر

تفسیر صاحب ، دھبہ

بقراط ۔ یونان کے ایک حکیم کا نام جو علم طب کا بانی
کہا جاتا ہے ۴۶۰ ق م میں پیدا ہوا ، اور ۳۷۰ ق م میں
وفات پائی ۔

قول فیصل ۔ اردو میں اس کا تلفظ (بفتح با و بکسر قاف)
زبانوں پر ہے ۔

بقعۂ نور ۔ مسلمانوں کا متبرک مقام جو عربی لفظ
ذی الحجہ کو وسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے عربی لفظ
فارسی ترکیب تصحیح و رائج ۔

قول فیصل ۔ تحریر میں صحت تلفظ ملحوظ رہتی ہے لیکن
عام بول چال میں بکرعید بولا جاتا ہے جو اگرچہ غلط ہے
لیکن کثرت رائج ہے ۔

بقعہ ۔ ع ۔ خانقاہ ، وہ زمین کا ٹکڑا جو اور ٹکڑوں
سے ممتاز ہو ، جگہ ، حلقہ ، امکان ، عربی بفتح با ، فتح
بولنے کی زبان ۔

ع حور کا مقام ہو بقعہ ہے نور کا — میر

قول فیصل ۔ اردو میں بقعہ نور اور بقعہ ارض زیادہ
مستعمل ہے ۔

بقعے ۔ ۔ ۔ دھبوں کو کہیر سودا اس رنگ کے
لرنکلتا ہے ۔ اردو ، تصحیح و رائج ۔

قول فیصل ۔ خوب صورت جلے ہوئے حقے کے دھبے کے لیے
بقعے اور دھبوں کو بولتے ہیں کثرت استعمال سے نکلے
کے لیے بھی بقعے بھی بولتے ہیں ۔ خوشنودی
اور ہولی کے ساتھ ہر بوڑھے جھونکوں کے لیے بھی کی کے ساتھ
مستعمل ہے ۔ مگر وہ بالا معنوں میں اس لفظ کا صرف
اردو ہے اس کا اطلاق کے ساتھ ہی صحیح ہے لیکن
اردو میں اس کا تلفظ غ کو گرا کر بقا بقے اور بقے کے
بقے کیا جاتا ہے جس طرح مصرعے لکھ کر مصرعے اور
مجھے لکھ کر مجھے اور مقطعے لکھ کر مقطعے پڑھتے اور بولتے ہیں

اور جائے آ ا ر ا ھا کپڑا کا اک گڑھا
بڑوں کے بنے ایسے ہ وا ر ہ ھا سا طرف

بقلم خود ۔ ایک فقرہ جو دستخط کے بعد لکھا جاتا ہے
جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ دستخط میرے ہی ہیں ۔ اردو
ترکیب تصحیح و رائج ۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر اور انہیں معنوں میں عربی کا
فقرہ "بخطہٖ" بھی لکھا جاتا ہے ۔ کسی خاص محل پر
کاتب تحریر اپنے نام کے شروع میں لفظ بقلم استعمال
کرتا ہے جس سے اپنے کاتب ہونے کو ظاہر کرتا ہے جیسے
"بقلم محمد نواب عزالدین نوس" ۔

بقول شخصے ۔ کسی شخص کے قول کے مطابق ، ایک فقرہ
جو اپنی بات کے حل طلب مسائل پر استعمال کرتے ہیں جب یہ
ظاہر کرنا ہو کہ ہماری بات ایک مقولہ کی حیثیت رکھتی ہے
عربی الفاظ اور ترکیب تصحیح و رائج

محل بحث ۔ ایک ع مصرعہ ہوا کل دوسرا بلگ پڑھ
گیا بقول شخصے کہ گھر سنبھال ہو گیا ۔

بقیۃ السیف ۔ اس فوج کی نسبت کہتے ہیں جو لڑائی
کے بعد بچ رہے ۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول جمیل ۔ بجا ر ا ہر بھی ہوئی اس فقیر کے لیے ہوئے ہیں
جو خیرات ہوئے ۔ سامع ہو جانے کے بعد ہم معاملہ سمجھ جائے

بقیع ۔ ا ۔ دیہات مدینہ منورہ کا وہ قبرستان
جناب فاطمہ زہرا و حضرت امام حسن مجتبیٰ ، امام زین العابدین
حضرت امام محمد باقر حضرت امام جعفر صادق مدفون ہیں
عربی ، تصحیح الاستعمال

قول فیصل ۔ عام طور پر اس کو جنت البقیع کہتے ہیں سوا
ایک عام مقبرہ بھی ہے ۔

بقیہ ۔ بچا ہوا ، باقی ماندہ ، عربی صفت تصحیح و رائج

بقیہ جو ہے سیف کا تیغ خورشید
ہوا ایک ان میں سے بھی حملہ مد — عشق

بکٹ ا م زیادہ گرنی بکواس، اردو، غیر فصیح رائج۔
مساکم گرمجے کرنی ہے ہری جب اصح
اتنی ہی اور زیادہ ہری بک ہتی کہ
قول فیصل، گرمی کے ساتھ دبک بک، زیادہ بکواس ہے
بکٹ ا ایک قسم کا باریک کپڑا جس میں کلپٹ
زیادہ ہوتا ہو۔ انگریزی، رائج۔
بکٹ ہٹ کتاب، انگریزی، رائج
قول فیصل، زیادہ تر دوستوں اور دوستوں کے ساتھ ملا کر
رہے ہیں جیسے بس بک، بوٹ بکٹ وغیرہ۔
بکٹ ہٹ ا ایک شکل کے ہیٹ جو خوشامدی کی
غرض سے کسی بڑے پر چڑھائے جاتے ہیں۔ اردو اصل دستور
بکا ا آواز، رونے، آنسو بہانے کی، ثبوت فصیح، رائج
ع جب کہ تو نے سنا سنا کے کیے تھے بکا۔ میر
قول فیصل، اس کا استعمال کرنا کے ساتھ ہوتا ہے
مرثیے سے لپٹا کے عورت نے بکا کی
سوتن مری سنے یہ، کہ تھا کی میر
بکا ا رونا، کھانا پینا چھوڑ کر کسی کے لیے مرنا
افسوس، استعمال
میر یوسف سے ملنے میں وہ آسماں کا ملنا
ماں کا چلانا ہے وصف اپنا بکا کرنا
بکاارت ا صبح دن، دوپہر گئے، کوا اڑانے، طرح،
اٹھ گئے تلہ بکارت کا صبح کرنے کو
جانے مدری کے سینچ گئے خلعت زردار طریقہ
قول فیصل، بعض بکرا (بکارت) بھی بولتے ہیں،
بکاؤ ا کھنے کے واسطے، کرنے کے واسطے، فروخت کے
لیے۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف، مرزا صاحب نے پوچھا تو اس کا دام بہت کہا ہے
جس نے کہا بکاؤ ہے۔ (مرزا صاحب مرحوم)
بکاول ا، باورچی خانے کا دار و غہ، باورچی، وہ شخص

جو امرا کے سامنے کھانا چننے، داری، مدگر، شرکت
قول فیصل، امرا کے دسترخوان کے بیچ میں جو کہ شخص
بیٹھا تھا اور میز کو ہر طرف سے خشک میوے کھانوں
کی چیزیں، اٹھا کے دیتا تھا، بکاول کوئی حقیر چھوٹا سا عہدہ
بکاؤلی ا، بکاول کی مؤنث، داروغہ، سرکار
ہے پیٹ کر، ہرہ، شیرنی ہو جائے
بکاولی خدمت ہے ہاتھ میں پڑا ہو جائے
بکائی ا، رونے والا، اردو، قریب، متروک
قول فیصل، مورتوں محلوں میں کثرت سے رونے
والے ان کو بکائی کہا جاتا تھا۔
بکائین ا، رونے والی (جمع) ایک مدت کا نام
جس کے بھیس کر دے ہوتے ہیں اس کے محل کو بھی
بکائین کہتے ہیں۔ اردو، متروک، فصیح، رائج۔
قول فیصل، عموماً ایسے مقدمے جن میں تعزیہ کسوٹے
دیتے ہیں، احتراب ہی بکائین ہے۔
بک بک ا، زیادہ بک، فضول باتوں کی رٹ، بڑھنا
اردو، فصیح، رائج۔
اب نہ اے ناصح ہمارا سر پھرا
چھٹ گیا بک بک سے پردہ کان کا
بک بک پڑنا ا، عقل پر، ڈٹ رہنا، بڑھ،
اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف، صبح سے تم غائب تھے گھر میں جا کر دیکھو
کیسی بک بک پڑی ہے۔
بک بک جھک جھک ا، بکواس، زیادہ بک بک، رائج۔
ہاتھ جوڑے بھی وہ روٹھی بک بک جھک جھک
میر اے ابھی دیکھے دل اور دیں کیونکر سخن
قول فیصل، اس کا صرف ہذا دیکھا گیا کے ساتھ ہوتا ہے
بک بک کرنا ا، ضرورت سے زیادہ بولنا، بڑھنا
ع کیوں بحث کر رہے ہو تم بک بک سے کام

بک بک سے جھیجنا ا، دبنا، مکاری، بہانہ
کر کے دوسرے کو پریشان کرنا، اردو، فصیح، رائج
ع بک بک سے جھیجنا ہے
بک بک کے دماغ کھانا ا، فضول گوئی سے پریشان
کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج
ع بک بک نے ناصح مرا کھا دماغ شاد
قول فیصل، بک بک کے معنی کے پیچھے چھاڑ ڈانا بھی مستعمل ہے
چپ بھی رہو ناصح خدا کے واسطے اب بس کرو
چھاڑ ڈالے تو نے تو بک بک سے
بک بک کے نشر کھانا ا، بیہودہ بکواس سے دوسرے کو پریشان
کر دینے کے معنی میں مستعمل ہے، اردو، فصیح، رائج
ع بک بک سے نشر کھا گیا
بک بک لگانا ا، بیہودہ بکواس کرنا، اردو، فصیح، رائج
ع کسی بک بک لگا رکھی ہے
بک پوسٹ ا، چھپے ہوئے کاغذات کو بھیجنے کا محصول
پیکٹ کی صورت میں قاعدے کے ساتھ ڈاک کے ذریعے
کہیں بھیجنا جانا، انگریزی، محکمہ ڈاک کی اصطلاح
بکسر ا، روئی کی گدیوں سے بنا ہوا جامہ عورتوں کے
قول فیصل، بکسر، اردو، فصیح، رائج۔
ع سب پہ بکسر، میر، بسکہ زیادہ
قول فیصل، مگر پہنے ہوئے، اوڑھنے کے
بکسے بکسے سر کھانا ا، بکسے کے ساتھ سر
کھانے ہیں، اردو، سر پیٹنا، رائج
کہتے ہے وہ، رائج، سر
دل کا تو پھر ہاتھ سے گیا
قول فیصل، سر کا محاورہ ہے، اردو، فصیح، رائج
بکٹ، ا، جھاڑ، جھنڈ، اردو، متروک
اردو، بیان کرتے ہیں۔
محل صرف، وہ بڑا بکٹ ہے کھڑے کھڑے تر فضول کر لیا

بکنا ۔ اب پرمتی ۔ مکالمہ ۔ رپورٹ پر تشدد ۔ وہ مقدار جو جنگل سے آئے جیسے لکڑی ۔ ادا ۔ مذکر ۔ عورتوں کی زبان ۔ محل استعمال ۔ اس کا صرف زیادہ تر مارنا کے ساتھ ہے جیسے ۔ اب تو ہم نے تمہارے سب انگوروں کو صاف کر دیا ۔ اگر بچوں انگلیاں کسی کی کھال میں گڑ دے تو کہتے ہیں کہ اس نے بکنا مارا کہ خون چھلک آیا ۔

بکٹ پہاڑ ۔ کسی دن کا پہاڑ ۔ ڈیوڑھا سوا پہاڑ ، ڈیڑھ کا پہاڑ ، پہاڑی ، مذکر ۔ تفصیل الاستعمال

بکھیا ۔ کسیلا ۔ وہ صفت ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل فصیح ۔ جب سے یہ نیم کھائی ہیں منہ بکھیا رہا ہے

قول فیصل ۔ بکھیا پن علی بولنے سے لاکھ تربیت نہ ہو مگر والا کا بکھیا پن نہیں گیا ۔

بکرت ۔ زیادتی کے ساتھ ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

تہذیب نے بنائے خواجہ سرا بکرت شرارت

لڑکے کی شکل سے ہونے لگی عیاں

بک جانا ۔ بے ہوش ہو جانا ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

جو کھا میں آئے آ جاوے بک جاتا ہے اسے اس

نہ اٹھنی ہی سمجھتا ہے نہ دونی تک قریب ہی آتی

بکبک جانا ۔ حیران ہو جانا ۔ اردو ۔ فصیح ۔

قول فیصل ۔ بکبک ہو جانے میں ہوا کے معنی میں مجازاً تسمیہ ہے ۔

لوگ کہتے رہے ہوش اڑ گئے

مگر وہ بکبک جا رہے تھے

بکبک جھکاک کے ۔ غصے میں بھلا کہہ کے ۔ اردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

محل فصیح ۔ اب وہ کیا کر سکتے ہیں سوائے اس کے کہ بکبک جھکاک کے چپ ہو رہیں گے ۔

بکرا ۔ کنوارا ۔ کنواری ۔ دستبرد ۔ مرد کے لئے

ناذک ، لطیف ۔ عربی ، تفصیل الاستعمال ۔

قول فیصل ۔ اردو میں صرف عورت کے کنوارپن کو کہتے ہیں ۔

بکرا ۱ ۔ بکری کا نر ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل فصیح ۔ اب تو تمہارے بکرے کے ڈاڑھی نکل آئی اب کی بقرعید میں بلا ذبح کرا دو ۔

قول فیصل ۔ دکن میں ایسے لڑکے اور معیڈھے کو کہتے ہیں

بکراہت ۔ کراہت کے ساتھ ۔ بادلِ ناخواستہ ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

محل فصیح ۔ اس کے گھر پر میں جانا نہیں چاہتا تھا مگر لوگوں کے اصرار سے بکراہت چلا گیا ۔

بکرم ۔ وہ موٹا سخت کپڑا جس کو قمیص اور شیروانی کی آستین اور گلے وغیرہ میں بلجوتہ کے اس طرح سے لگاتے ہیں کہ سختی اور کرا پن باقی رہے ۔ انگریزی اور مذکر ۔ فصیح ۔ رائج

قول فیصل ۔ کثرت استعمال سے اب اردو ہو گیا ہے ۔

بکرا جیت ۔ اجین کا راجہ اور گرد بھلا کا بیٹا تھا ۔ پہلی صدی قبل مسیح میں پیدا ہوا تھا ۔ کہا جاتا ہے کہ راجہ صاحب سے جنگ کرتا ہوا مارا گیا ۔ جنوبی ہند کے راجہ صاحب سے شروع ہوتا ہے اسی راجہ کے نام پر ہے اس نے دربار کے نورتن مشہور ہیں ۔ راجہ بھوج نے کالیداس نے دھنونتری نے کشپنک نے امرسنہ نے شنکو نے ویتال بھٹ نے گھٹ کرپر نے شنکو نے کالی داس نے ورروچی نے اور راجہ نے ۔

بکری ۔ بکرے کی مادہ ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

اس تماشا گاہ عالم میں تماشے کے لیے

خلق بکری بن گئی ۔ اور میں بندر ہو گیا

بکری ۱ ۔ سودا بکنا ۔ اشیا کا فروخت ہونا ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج

محل فصیح ۔ ان دنوں میں ہر اسٹال پر ابو منگا بی بکری بہت اچھی رہی

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے ۔

بکری سے ہل جتتا تو بیل کون رکھتا ۔ اگر یوں ہی کام ہو جائے تو محنت کون کرے ۔ (جامع اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔

بکری کا سا سنہ چلنا ۔ ہر وقت کھاتے رہنا (جامع اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ عورتیں یوں بولتی ہیں ۔ ہر وقت بکری کی طرح منہ چلاتی ہے ۔

بکری کرے گھاس سے یاری تو جیے کہاں جائے ۔ اگر کسی کی دوستی کی وجہ سے روزی چھوڑ دیا جائے تو کھائیں کہاں سے ۔ (جامع اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں زیادہ تر عوام ۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو کھائے کیا ۔ بولتے ہیں ۔

بکرے کی اولاد ۔ بجا ۔ آخری ۔ دلو ۔ ارزل ۔ اردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

بکرے کی بولی بولنا ۔ بے تکی کرنا ۔ اردو ۔ بچوں کی زبان ۔

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی ۔ جس شخص کو برے کام کی عادت پڑ جاتی ہے وہ ہمیشہ نہیں بچ سکتا ۔ ایک نہ ایک دن پکڑا جائے گا ۔ اور منہ کالا کر بدی کا نسخہ بھگتنے گا ۔ اردو ۔ مثل عوام کی زبان ۔

بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگنیوں میں ۔ برا وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی چیز دی جائے مگر حرام کر کے یا کسی کا کوئی کام بددلی سے کیا جائے ۔ اردو ۔ مثل ۔ (جامع اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں عورتیں ۔ وہ بھی کوسنے کرتے بولتی ہیں ۔

بکس ۔ صندوق ۔ صندوقچہ ۔ اردو ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج

قول فیصل: یہ انگریزی لفظ (اسکن) کی بگڑی ہوئی صورت ہے صاحب نعمانی نے اس کا تلفظ صحیح اول و دوم لکھا ہے لیکن مکھنؤ میں ہمیشہ سے بکرن و بم ہی مستعمل ہے۔

وہ جاڑے میں جیڑے کے مرہ ہے کرنے
بچے سانولے و بنکیں رس میں پڑنے (طرب)

مولوی بچے وہ بنکیں بھی بولتے ہیں، اور بنکیں بھی کہتے ہیں۔

بکسام ا۔ ایک قسم کا جاڑا رہا عزتی بکٹ اردو، خبر تصحیح۔

سانی پانے جانے کا سامان اب مجھے
بکسام رہے جگہ ہے یا ہتھ لگے

بکسیں جمع نا۔ کھٹ اردو، تصحیح صحیح
کہاں تک تمام جسم کی فوجیں ہے بکسیں
سب بکسیں کرائے پھولوں کی کہاں تک بکسیں

بکنا ف۔ بھاؤ، تیز مندی، اردو، تصحیح صحیح
کیوں بکرماں تو اس روگی
کی کی طرح سے بکس روگی

بکسوا ا۔ وہ پہیے کا کانٹا جو مرکزی میخ اور نیمہ کے درمیان حرکت میں حرکت کا دوسرا حصہ اٹھانے کے لیے لگا ہوتا ہے اردو، تصحیح صحیح

قول فیصل۔ پہیے دگ جانے پر بھی نیمہ کانے کا بکسوا لگائے رہتے جو کہ ہاتھی دانت اور مگرمچھ کا بہت خوبصورت ہوا کرتا تھا۔

بکل ف۔ بغل، جھکنا، اردو، تصحیح صحیح
قول فیصل۔ عورتیں کپڑے کی موٹی تہہ کر کے بچے کو بکل میں لیتی ہیں اسی کو بکل بھی کہتے ہیں

بکل ف۔ اوڑھنے کا لپیٹ، اوڑھنی، دوپٹہ، اوڑھنے کا حصہ، جس کا ایک سرا ایک طرف سے دوسری طرف (بقیہ)

طرف کو پیٹھ پر ڈال لیتی ہیں۔ (مارنا کے ساتھ)

اور محاورات

قول فیصل۔ مکھنؤ میں ہیں ہوتے۔

بکھ مگانا۔ بہت بخار، تیز بخار کے جاڑے، اردو، خبر تصحیح۔

قول فیصل۔ بکھ مگانا مفعول جوئی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے جو غلط ہے۔

ع۔ کس بکھ مگا کہ ہاتھ سے

اس معنوں میں بکھ مگانا مستعمل ہے خبر تصحیح ہے جیسے۔

جیو سہو و کب کب کہاں ہو ... محاورات

بگنا ا۔ جھوٹ موٹ، اردو، تصحیح، ریختہ

محمد حسین آزاد آج کل کے لکھے ہوئے

رکیکتا ہے بھلا دوا مجھ کو کیا سمجھے گی

قول فیصل۔ بھلے آدمی کی عقل پر ہنسنے کی جگہ ہے کہ اس تفصیل کے معنوں میں

بگنا ف۔ تصور کرنا، اردو، تصحیح، ریختہ

کہہ رہا ہوں جو میں کہ کیا کچھ
کہہ رہے تھے وہ جانے کیا کچھ

بگیانا ٹھگنا، بھگانا، ہندی، تصحیح۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بگیانا ہے اور مارنا کے ساتھ بگیانا (ٹھگنا) ہے۔ کسی کی کوئی چیز ٹھگنے کے لیے دوسرے کو دے دینا بھی ٹھگنا کہتے ہیں۔ ٹھگنا بھگانا بھی کہتے ہیں۔ اسی کو سگنا بھی کہتے ہیں۔

بگیانا ف۔ ٹھگنا بھگانا، ہندی، تصحیح۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بگیانا اور مارنا کے ساتھ بگیانا ہے۔

بگھارنا۔ ہونا اور مارنا کے ساتھ، اردو، تصحیح صحیح۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بگھارنا اور مارنا کے ساتھ بگھارنا ہے۔

بگھارنا۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بگھارنا اور مارنا کے ساتھ بگھارنا ہے

بکھرانا قول فیصل۔ بکھانا بھی برائی بیان کرنا اور بھلا کہنا کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بیان میں مراد ہے ... لوگ
کس کس کے ان کے کھے تردد کو تکف ... رسوائی جاتا ہے

کھان کے رکھ دینا بھی رہ دینا ہے جیسے ان سے کسد کو میرے سوا ... گئیں نہ اس ماہ ... تھر کو کھانی کے رکھ دیں گے۔ بلکہ ان کی طرف صاحب نظم کیا ہے ملکن عورتیں صرف برائی کے محل پر ہی بولتی ہیں۔

برائیاں چھپانا گر ماہ کے بکھیاں بکھانا
شکم پرست کو شکم پرست کا دہ ... طریق

بکھیاں ڈالنا بھی محاورتاً بولتی ہیں جیسے وہ بہت بڑھ بڑھ کے باتیں کر رہی تھیں آج ... آئی تو بھی ... کھان ڈالا

بکھرانا ۔ پریشان کرنا ۔ اردو ۔ فصیح ۔ راسخ۔

سمیٹو بکھرے بالوں کو بھلا ... خاک ... ہے
یہ کیا صورت بنائی ہے بکھرا اٹھ جیرے ... بکھرنا

بکھرنا ۔ منتشر ہونا ، پراگندہ ہونا ، تفریق ، علیحدہ ہو جانا ۔ اردو ، دہلی کی زبان

ع کہ اڑ اڑ کے مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہیں ... تاثیر
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ناسخ وغیرہ ... رہنے ... موقع دیر کیلئے بکھرا ہوتے ہیں۔

بکھرنا ۔ پھٹنا ، عصہ ہونا ، غصہ ... اردو ، ہندی کی زبان۔

ایک مرتبہ ساکر معہ ... اس بات پر غضب ... دیا اور بکھر کر ... ہوئے ... کیوں کر ... دلچسپ
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں کوئی بھی بکھرنا بولتے ہیں۔ بل کے خستہ ہو جانا کے معنوں میں بھی بکھرنا بولتے ہیں۔ تشتت ... ہونا ، پریشانی ہونا ، حالت ... گوں ہونا کے معنی میں بھی دہلی میں مستعمل ہے۔

بکھریت ۔ بکھرنا ، پھیلنا ، ڈھیر لگانا ، اردو ، ہندی کی زبان۔

... کے ساحل تو کرے ... نہ ہیں
اشرفی اور روپیہ کی یوں بکھریت ... سودا

بکھی ۔ بغل کے نیچے کا حصہ ، اردو ، ہندی ، گجراتی عورتوں کی زبان۔

بکھیاں کھٹنا ۔ کھانے کی نباتی یا ... پانی کی کثرت کی وجہ سے پیٹوں میں ایک قسم کی تکلیف محسوس ہونا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان۔

بکھیرنا ۔ بکھیر دینا ، منتشر کر دینا ، اردو ، ہندی کی زبان
فعل متعدی ۔ یہ جتانے والے ہیں جو مسلمان کو ... اسلام میں نے کیلئے بکھیر دیئے گئے ہیں۔

بکھیڑا پڑنا ۔ جھگڑا پڑنا ، اردو ، غیر فصیح ، راسخ
... اللہ خاں کو جانا ... آپ نہ بکھیڑا ... میں
... تو ہم بیٹھے بٹھائے کا ... بکھیڑا پڑتے ہیں

بکھیڑا پکانا ، جھگڑا ... کرنا ، اردو ، عوام کی زبان
مرد ... نکلا تو اس نے کہہ
بکھیڑا پکا لو ... غلط ہے۔

بکھیڑا ڈالنا ۔ جھگڑا ڈالنا ، اردو ، عوام کی زبان۔

بکھیڑا کرنا ۔ جھگڑا فساد کرنا ، اردو ، عوام کی زبان

بکھیڑا نا ۔ جھگڑا بکھیڑا ، جھگڑا ، اردو ، غیر فصیح ، راسخ
دل کے بہلانے کو ہیں ... آپ
یہ بکھیڑا کہاں کا ... آپ

بکھیڑ لینے ہونے ۔ کھلنے والے ... ان کے ساتھ ، اردو ، غیر فصیح ، راسخ۔

... اس وارد کا مرد ... ہے ... بکھیڑ
... کے بکھیڑا لئے دل میں بڑی حسرت آئی

بکھیڑا نکالنا ۔ جھگڑا نکالنا ، اردو ، غیر فصیح
... ہے ... ہے ... کریں گے ... ہم
... نکالیں گے جو ... کا بکھیڑا نکالیں

بکھیڑا نہ رہنا ، قصہ نہ رہنا ، جھگڑا نہ رہنا ، اردو

بگاڑ ۔ بگڑنا ، بگاڑ ، فساد ، اردو ، غیر فصیح ، راسخ
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

بگاڑنا ۔

کیوں بگڑ کر بُرا بنوں اُن سے
تو تو ناصح مرے بگاڑیں ہے داغ

بگاڑنا مصدر متعدی۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج
اصل معروف۔ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

بگاڑو محل بیاری۔ روگ۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔
محل عرف۔ اب ان کے پیٹ کے بگاڑ کی یہ حالت ہے
کہ دھر کھانا کھایا اور پانی نکالنے گئے۔

بگاڑ مذ۔ برائی۔ خرابی۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
نقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کریں
بنتی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر بن نصیب نظیر

بگاڑنا فعل متعدی۔ ضرر پہونچانا یا ضرر دینا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
محل صرف۔ ہم نے اپنا نقصان کیا کسی کا کیا بگاڑا۔

بگاڑ آنا۔ تعلقات خراب کر لینا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
حضرت دل تو بگاڑ آئے ہیں اس سے لیکن
اب بھی ہم چاہیں تو بگڑی بات بنا سکتے ہیں انشا

بگاڑ بیٹھنا۔ ان بن کر لینا۔ رنجش کر لینا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
پڑے تو ناخدا سے بھی بگاڑ بیٹھے
یہ جان جا رہی ہے اب دم نکل رہا ہے قائم

بگاڑ پڑنا۔ رنجش ہونا۔ لڑائی ہو جانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
محل صرف۔ دونوں میں ایسا بگاڑ پڑا ہے کہ اب میل ہونا مشکل ہے۔
قول فیصل۔ اس کا متعدی بگاڑ دینا خراب کرنا کے معنی میں مستعمل ہے۔

بگاڑ ڈالنا۔ خراب کر ڈالنا۔ اتفاقی کر لینا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
۱۔ اختیار نے تو ڈال دیا تھا بڑا بگاڑ (جلیل)

بگاڑنا۔ خراب پیدا کرنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
ہائے پہنچا ہوں کیوں میں جنگل میں اس سے بگاڑ ہے
کہ جو اب پھرتا ہوں اس طرح سے بنیاب بنا دلی

بگاڑنا۔ آوارہ کرنا۔ بد چلنی سکھانا۔ لفت و صحت میں فرق ذاتی۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج
محل صرف۔ لڑکوں کے بگاڑنے میں زیادہ تر ماں کا ہاتھ ہوتا ہے

قول فیصل۔ یہ بدہیت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے چیچک نے ایسا چہرہ بگاڑا کہ صورت نہیں پہچانی جاتی ہے۔
کسی کام کا نہ رکھنے اور نہ کرنے دینے کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے۔ یاقوت رقم کے لکھے ہوئے قطعہ پر تم نے توجہ کر کے بالکل بگاڑ دیا۔
سنانا اور صاف کر دینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے تختی پر جو کچھ تم نے لکھا ہے اسے بگاڑ دو۔
ناراض کرنا اور خفا کرنا کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے۔ بعض نامسب الفاظ کہہ کر تم نے ہمیں بگاڑ دیا۔
منتشر اور پریشان کرنا کے معنوں میں (بال کے ساتھ) بھی مستعمل ہے جیسے۔
ابھی کنگھی لی تھی تم سب نے بگاڑ دیے

بگاڑنا۔ [illegible] کرنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
تو ہے وہ بیحجوبی زبان پر آئے ہے
بگاڑے ہے یہ بندہ خدا بناتا ہے عشق

بگاڑنا۔ بیحجوبی پیدا کرنا۔ بگاڑا کرنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
[illegible] بگاڑ دیے سے توبہ ہی بہتر ہے
کہ اس کے تقاضے پر دل کے مقابل ہو تو جی
بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مفسد کر دینا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
تناسب پہ اعضا کے اتنا ضرور
بگاڑا تھیں خوبصورت بنا کر

بگاڑ ہونا۔ خلل ہونا۔ رنجش پیدا ہو جانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
اے یار بات بات پہ ہوتا ہے تجھ سے بگاڑ
غصہ ہے تو غمزہ ہے ستم غضب بگاڑ تیر

بگاڑنا۔ اصل لفظ بیگانہ۔ اجنبی غیر دوست کی کسی لڑکی پر الفت۔ بگانی صورت۔ مذکر
نگی کہتے چلی رہی دھانی تھی
ہو گئی بھی کانی تو بھی کانی ہو یہ حسن

بگاڑنا۔ [illegible]
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں نہیں رہتے۔

بگاڑنا۔ بے تحاشا بہت تیز مرچ [illegible] غیر فصیح۔ رائج۔

بگاڑ آنا۔ بہت تیز [illegible] اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
بگاڑ ہے [illegible] آیا ہوا ہے۔
تو اس واسطے [illegible] ہے
قول فیصل۔ بگاڑ بھاگ بھی گھوڑے سے مستعمل ہے اور گھوڑے ہی کے ساتھ اس لفظ کا تعلق زیادہ ہے۔
بگاڑ بھیس۔ [illegible] کے معنی میں مستعمل ہوا ہے جو غیر فصیح ہے جیسے۔
[illegible] اب [illegible] پہر رات گھوڑا بگاڑ بھیس بدلے ہوئے [illegible]
بھاگنا۔ بھگانا۔ دوڑنا۔ دوڑانا کے ساتھ بھی اس کا

ہوتا ہے۔
انسان کے لیے بھی اس کا استعمال ہے۔
ہری ایک اٹ ہی تمہارا لڑکا بگڑ بھاگتا چلا گیا۔
بگڑ بھری ۔ اس کو ذات میں رکھنا شیخی داری کا
مثال دکھانا ، اردو ، تعلیل الاستعمال۔
فارس ہے تم سا کون تہ چرخ چنبری
دکھلا رہے ہو صاحب دلہن کی بگڑ بھری
بگڑیلی ، صفت گڑ رے لی ن ، ایک چھوٹا پیاری
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
بگڑوا ، اسم ، (سنسکرت) وقت تکلیف دہ خرابی
مرض وغیرہ۔
بگڑوا ، نقصان لڑائی دنگا وغیرہ مذکر
کرنا ، ہونا کے ساتھ ۔ (بہار اللغات ،
نور اللغات ، فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات ،
نور تعلیل۔ لکھنؤ میں مذکورہ کسی ایک معنی میں بھی
ہوتے ہیں۔ بگڑا ہے ایمان کے معنی میں مذکر ہوتے ہیں
ہے ایمان کہتے ہیں۔ بگڑا لونڈا ، بگڑا لڑکا ، بگڑا
بگڑا ہیں گھوڑا پیسہ بھی کبھی کام آتی ہے
سبھی ، اسم ، کسی بھی خراب ہو جانے کے
معنی میں ، بگڑا ، بگڑنا ، تعلیل ، مستعمل
بگڑا شاعر مرثیہ گو۔ شاعری میں درجہ
مرثیہ گوئی (بگڑنا) کو۔ مرثیہ گوئی
اور مرثیہ گوئی میں مرثیہ گو کا درجہ کو۔ بگڑا اور
شاعر دونوں رہنے کے گویا ہے ہیں۔
عہد ہمدرد ، میں مرثیہ گوئی کی ہے بہت خراب تھی
اور بکثرت ایسے شعرا جن کو فن سے کچھ تعلق نہیں
کلام مرثیہ گوئی کرتے تھے اور اس مرثیہ گوئی کی

احترام کی وجہ سے اکثر خامات سے کنارہ رہتے تھے
اکثر بیشتر گویوں کو اس دینی خدمت کی بدولت مالی
فائدہ بھی پہنچتا رہتا تھا چنانچہ اس زمانے کے
اساتذہ اور صاحبان فن نے ان کی نسبت یہ جملہ
استعمال کرنا شروع کیا جس نے خل کی صورت
اختیار کر لی۔ ایک عرصہ تک یہ شکل سی طرح ہوتی
جاتی رہی۔ جب وہ دور آیا کہ جس کی شکل ہے حقیقی
معنی مر جانے کے قابل نہیں رہی تھی اور اس لیے
نفس نفیس تو بگڑ جانا ، خراب ہو جانا ، بگڑا ہوا ، سودا خوان
صاحب امیر اللغات نے بجائے سودا خوان کے مرثیہ خوان لکھا ہے
جو غلط ہے ، اور معنی میں بھی کھول کے تھا دیا ہے۔
بگڑا وقت ۔ مصیبت کا زمانہ ، مصیبت ، اردو
فصیح ، رائج۔
مثل جنتر ۔ کہ اس بگڑے وقت میں میری جان
بھی آپ کے کام آئے تو مجھ کو ہے ثبات ہستی
بگڑا ہوا ۔ برہم ، ، اردو ، فصیح اور رائج۔
ناقص ، خراب ، کے ساتھ ہے۔
ان کو بچانے میں بے آواز ہو جائیں گے
قول فیصل۔ آواز ، اردو ، اور ناراض ہونے کے معنی میں
بھی ہے۔
کرتے ہوئے تھے آپ کبھی دن سے گئے
بگڑا ہوا کام ۔ وہ کام جو باوجود کوشش کے
نہ بنا ہو ، اردو ، فصیح ، رائج۔
بگڑے ، مرنے تارہ کام ہو گئے
بگڑ بیٹھنا ، ، ، ، ہو کر بیٹھ رہنا
اردو ، فصیح ، رائج
بگڑے سب ، ، ، بگڑ بیٹھے
بنے بنائے کام میں فتور آیا
بگڑ جانا ، ۔ لڑائی ہو جانا ، جھگڑ ، ہو جانا ، اردو

فصیح ، رائج۔
نہیں واقف مری آہ و فغاں سے
بگڑ جائے گی اک دن آسماں سے
بگڑ جانا ، ، تقدیر کے ساتھ ، پھرنا ، برگشتہ ہو جانا
اردو ، فصیح ، رائج۔
جس کے ایسی نہ بگڑ جانے کسی کی تقدیر
چھپ رہے کاری گھر میں تھا شفی صیرفی
بگڑنا ، ، ناراض ہونا ، خفا ہو جانا۔ اردو ، فصیح ، رائج
دنگا ہونا ، ارادہ ہے کہ لاہور میں کیا کیا
بی کے بے شیخ جو بگڑے تو نہ بن آیا
قول فیصل۔ مندرجہ ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
خراب ہو جانا ، برباد ہو جانا کے معنوں میں۔
کچھ دن کا حال گردش قسمت سے ہو بگاڑ
اس آئینے کی شکل بھلا سے بگڑ گئی
بگڑا ہوا ، اور خراب ہو جانا ، ب ، ، ، جیسے
بگاڑ سے لفظ کا مزہ اب بگڑ گیا کوئی چیز بگڑ جانے سے
بگڑ جانے کی وجہ سے ، ، ، جیسے
بگڑ جانے

بگڑنا

بگڑی بات بننا

بگڑی بنانا

بگڑی بن جانا

بگڑی بھوئی

بگڑی بات بن

بگڑی بنانے والے

بگڑی بن جانا

بگڑی بھوئی

بگڑی بات بن

بگڑی بنانے والے

بگڑی بن جانا

گرمی غش کھانے کے برابر ہو چکی انہیں بہت سے بگولے کی طرح سے گرد اٹھی اور تیز ہوا (نظم طباطبائی)

قول فیصل، آکثر شعرا نے بگولہ بر بولا کر بمعنی گرد باد کہا ہے لیکن اب یہ لا مستعمل ہے۔ صرف بگولا بمعنی گرد باد ہے اور اس کا صرف نخ کے ساتھ (بگولا اٹھنا) ہے۔

ع۔ اٹھتے ہیں بار بار بگولے ادھر ادھر (انیس)

اور بیٹھنا کے ساتھ (بگولا بیٹھنا) بھی کہا ہے جواب متروک ہے

جا بجا بھر کے بے پھرتی ہے دنیا کی ہوس
جیسے جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا (بحر)

بگھار۔ گھی یا تیل میں پیاز کو داغ کر کے گوشت وغیرہ بھاگے کا ڈالنا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ترا جواب نہیں اور سارا بھٹیاری
کہ دال چولھے کے اوپر بگھار رہا ہے (ظریف)

بگھار دینا۔ گھی یا کڑواتیں داغ کر کے پکی ہوئی دال میں ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تھیرجائے دال بگھار دیں تو آتے ہیں۔

بگھار ڈالنا۔ کسی کو دو بچ کے جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ لے ہے کوئی اتنا ستانا ہے تم نے تو میرے بچے کو بگھار ڈالا

بگھار لگانا۔ شربت پینے کے حقہ کا دم لگانا۔ بازاری زبان۔ (از اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کہیں نہیں پایا جاتا

بگھارنا۔ (سن یا پیاز وغیرہ) داغ کر کے پکی ہوئی دال وغیرہ میں ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ سرخ سرخ پیاز سے تمہاری کا بگھار (زنانہ مجالس)

قول فیصل۔ بعض جگہ یہ بھی بگھاری جاتی ہے

بگھارنا۔ (طنز سے) اُردو، صرف قلیل الاستعمال

زبان ہے جس کے اشارے سے وہ پکارے ہے (نظیر)
جو گونگا ہے وہ کھڑا فارسی بگھار رہا ہے (اکبر الہ آبادی)

بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ دوں کی لینا (شیخی کے ساتھ) اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ایک شیخی بگھارتی ہے جو میری زبان سے نکلتا ہے پورا کر کے رہتی ہوں (مرأۃ العروس)

قول فیصل۔ باتیں بگھارنا بھی بولتے ہیں، جامن اور پھلیدے میں پسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف میں رکھ کے اوپر سے ڈھکنا ڈھانک کے اس طرح ہلانا کہ مل کھپ جائیں اور نمک خوب پیوست ہو جائے۔ بگھارنا کا صرف بیگن کے ساتھ بھی ہے جیسے "بگی جاڑے میں تم نے بگھارے بیگن نہیں کھلائے"۔

بگھی ایک قسم کی کھلی جو گھوڑے کو بہت مستاذ ہے۔

ڈاکٹر ڈن (ملہ سے) ہندی، مؤنث

بگھی چار پہیوں کی گھوڑا گاڑی جس پر چھت ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بہر گشت صحن گلشن تو
جلوہ آرا تھی آپ بگھی پر (انیس)

قول فیصل۔ لکھنؤ سے اب یہ سواری مفقود ہو گئی۔ اسی کو پالکی گاڑی بھی کہتے تھے۔

بگھیلا۔ شیر کا بچہ۔ ہندی مذکر۔

قول فیصل۔ راجپوتوں کی ایک قوم کو بھی کہتے ہیں۔

بگیر بچہ۔ ایک رسم ہے جو سسرال سے لے گئی جو چھٹی میں بچہ کو تارے دکھانے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ دہلی کے شاہی خاندان میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا سیٹھا روٹ زمین لال کر کے پکاتے تھے روٹ کے بیچ سے خالی کر کے صرف گرد رہنے دیتے تھے اور اس کے اوپر ننگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا دیتے تھے سات سہاگنیں حلقہ باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گرد سے میں سے بچہ کو دیتی اور کہتی بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچہ کو نکال کر تیسری سے کہتی بگیر بچہ غرض اس طرح بچہ کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگوں سے نکالتی تھیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ رسم دہلی تک محدود رہی۔

بگیری۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔ ہندی، مؤنث۔

بل مذ۔ کل، اکڑاں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگی
رسی نگوڑی جل گئی لیکن نہ بل گیا (جان صاحب)

بل۔ پیچیدگی، پیچ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

صنعت تری ہے شیشم عنایت کا ہوں جس نے
تقدیر کا بل نکالا مژگاں سے نکالا

بل مذ۔ طاقت، زور و قوت، حمایت، سہارا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گردن تو کیا نہیں مرے اعضا میں خون تیرے
بل ایک ایک رگ میں ہے جبل اور برید کا (تیر)

بل مذ۔ نیل، علامت خون۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رخ پر ہر اس کچھ دم جنگ وجدل نہ تھا
تلوار چل رہی تھی برابر دو بل نہ تھا (امیر)

بل ث۔ کمی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

لکھا جو وصف گیسو سے پیچان مصنف
کچھ منفعت میں بل جو رہا تھا نکل گیا (مشیر)

بل مذ۔ غور، گھمنڈ، منحوست۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بیٹھا کرے نہ گاہگ خوبار کی جرأت
تیور سے بل کبھی نہ فیاض نے کیا

بل مذ۔ رنج۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دل میں کس نے یہ اوس کے بل ڈالا
جو مرے عیش میں خلل ڈالا

بل ۱؎ قرضی جو دوستانہ کردی جاتی ہے، ذخیرہ تصدیق دیرینہ کا بھرم۔ ہندی، قلیل الاستعمال

زعفرانیاں کا ہے جو سودا ہوئی
دل و جان و جگر وہ بل دے گا — رشک

بل ۲؎ تیسرا حصہ۔ اردو، متروک۔

نوبت بل گئی آخر بل میں
پھنسی جاتی ہے اپنی ہی بھل میں — جانؔ صاحب

بل ۳؎ فرق، تفاوت، اختلاف۔ اردو، غیر فصیح

مرد و عورت کے ہے بس بولے میں بل اتنا

میں جنیو کا کہوں تم کمر زنار کا خط — جانؔ صاحب

بل ۴؎۔ پیچ، خم، شکن۔ اردو، فصیح، رائج۔

قد دراست کو خوب سیدھا کیا
مگر زلف کا بل نکلتا نہیں — بحرؔ

بل ۵؎ تو توکی کی وہ کسی حصے سے ہو جاتی ہے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بل ۶؎۔ کمر کا لوچ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کیا نزاکت ہے کہ چلنے میں کمر بن تین بل کھاتی ہے۔

بل ۷؎۔ پہلو، رخ، جانب، کروٹ، ذریعہ، مہارا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل، لکھنؤ میں بھل بولتے ہیں۔

تو ہے فرہاد پہ اور تری گردن پہ ہے بھل
تیشہ سے تیرے گر پڑے دیو نہ کے بھل — انیسؔ

بل ۸؎ (میزان میں)، فرق، اختلاف کی بیشی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آدھی خرچ پھر ہے تو تولہ بھی برابر میں بل ہے۔

بل ۹؎ قرباقتی، فرد جرم، تحریری، رائج۔

محل صرف۔ بل پاس ہوتے ہی روپیہ وصول ہو جائیگا

قول فیصل۔ اس کثرت سے اس کا استعمال ہے کہ اسے اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔

بل ۱۰؎ مسودۂ قانون، انگریزی، قانونی اصطلاح۔

محل صرف۔ وقف بل تیار ہو گیا ہے، عنقریب کونسل میں پیش ہونے والا ہے۔

بل ۱۱؎ دیوار یا زمین میں چوہے کی آمد و رفت کا راستہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

بلی جو پہنچا پاتھی خاموش
بل ہو گیا موش کو فراموش — گلشن بیخود

بل ۱۲؎ بلی کو جھکانا ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

بلا ۱؎ آزمائش، امتحان، عربی، قلیل الاستعمال۔

بلا ۲؎ آفت، مصیبت، فارسی، فصیح، رائج۔

بڑ جس پہ سایہ فگنا ہو گیا
پاؤں میں سکہ تو سر بلا ہو گیا — حسنؔ

بلا ۳؎۔ آسیب، سایہ، جن، بھوت، پریت۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ بلا سی وہ دیکھو اس کے پیچھے پڑی (میر حسنؔ)

قول فیصل۔ ڈائن اور چڑیل کے معنوں میں بھی عورتیں بولتی ہیں۔

افسوں عشق سے دل عاشق کے سر پر
ہے وہ بالائے زلف گرہ گیسو پر — بالیؔ

بلا ۴؎۔ حد سے زیادہ غضب کا۔ اردو، غیر فصیح۔

خدا رکھے آپ جگر تفتگاں بلا ہے ستم
ہمیشہ آگ ہی برسے ہے یاں ہوا ہو کم — میرؔ

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں "کی" کے اضافہ کے ساتھ "بلا کی" بولتے ہیں۔

بلا ۵؎ حقارت سے چیز، اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف۔ میں تو نہیں سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہے بڑے بڑے خوبصورتوں کو دیکھ چکی جو تیوں سے کر بقدر میں

بلا ۶؎ پاپوش، پنیار کی جگہ حقارت کے محل پر اردو عورتوں کی زبان۔

سودا نہ دوں کر قتل جو تف در [illegible]
تم او خوش ہو [illegible]

بلا ۷؎۔ چالاک، تیز، اردو، فصیح، [illegible]

محل صرف۔ تمہارا کا پڑھے لکھے میں بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ [illegible] کاٹ دی ذکیہ تو [illegible]

بلا ۸؎ چھ، وغیرہ کا سوراخ میں، اردو، [illegible] رائج۔

قول فیصل۔ [illegible] ترے سوراخ [illegible]
بالا کرنی کی قلم [illegible]
ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بلا ۹؎ بیمار، [illegible]

محل صرف۔ [illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

بلا ۱۰؎ [illegible]

بلا ۱۱؎ [illegible]

بلا ۱۲؎ [illegible]

بلا ۱۳؎ [illegible]

بلا ۱۴؎ [illegible]

بلا ۱۵؎ [illegible]

بلا ۱۶؎ [illegible]

بلا ۱۷؎ [illegible]

بلا ۱۸؎ [illegible]

بلا ۱۹؎ [illegible]

بلا ۲۰؎ [illegible]

بلا ۲۱؎ [illegible]

بلا ۲۲؎ [illegible]

بلا ۲۳؎ [illegible]

بلا ۲۴؎ [illegible]

بلا ۲۵؎ [illegible]

بلا ۲۶؎ [illegible]

بلا ۲۷؎ [illegible]

بلا ۲۸؎ [illegible]

بلا ۲۹؎ [illegible]

بلا ۳۰؎ [illegible]

بلا ۳۱؎ [illegible]

بلا ۳۲؎ [illegible]

بلا ۳۳؎ [illegible]

بلا ۳۴؎ [illegible]

بلا ۳۵؎ [illegible]

بلا ۳۶؎ [illegible]

بلا ۳۷؎ [illegible]

بلا ۳۸؎ [illegible]

بلا ۳۹؎ [illegible]

بلا ۴۰؎ [illegible]

بلا ۴۱؎ [illegible]

بلا ۴۲؎ [illegible]

بلا ۴۳؎ [illegible]

بلا ۴۴؎ [illegible]

بلا ۴۵؎ [illegible]

بلا ۴۶؎ [illegible]

بلا ۴۷؎ [illegible]

بلا ۴۸؎ [illegible]

بلا ۴۹؎ [illegible]

بلا ۵۰؎ [illegible]

بلا ۵۱؎ [illegible]

بلا ۵۲؎ [illegible]

بلا ۵۳؎ [illegible]

بلا ۵۴؎ [illegible]

بلا ۵۵؎ [illegible]

بلا ۵۶؎ [illegible]

بلا ۵۷؎ [illegible]

بلا ۵۸؎ [illegible]

بلا ۵۹؎ [illegible]

بلا ۶۰؎ [illegible]

بلا ۶۱؎ [illegible]

بلا ۶۲؎ [illegible]

بلا ۶۳؎ [illegible]

بلا ۶۴؎ [illegible]

بلا ۶۵؎ [illegible]

بلا ۶۶؎ [illegible]

بلا ۶۷؎ [illegible]

بلا ۶۸؎ [illegible]

بلا ۶۹؎ [illegible]

بلا ۷۰؎ [illegible]

بلا ۷۱؎ [illegible]

بلا ۷۲؎ [illegible]

بلا ۷۳؎ [illegible]

بلا ۷۴؎ [illegible]

بلا ۷۵؎ [illegible]

بلا ۷۶؎ [illegible]

بلا ۷۷؎ [illegible]

بلا ۷۸؎ [illegible]

بلا ۷۹؎ [illegible]

بلا ۸۰؎ [illegible]

بلا ۸۱؎ [illegible]

بلا ۸۲؎ [illegible]

بلا ۸۳؎ [illegible]

بلا ۸۴؎ [illegible]

بلا ۸۵؎ [illegible]

بلا ۸۶؎ [illegible]

بلا ۸۷؎ [illegible]

بلا ۸۸؎ [illegible]

بلا ۸۹؎ [illegible]

بلا ۹۰؎ [illegible]

بلا ۹۱؎ [illegible]

بلا ۹۲؎ [illegible]

بلا ۹۳؎ [illegible]

بلا ۹۴؎ [illegible]

بلا ۹۵؎ [illegible]

بلا ۹۶؎ [illegible]

بلا ۹۷؎ [illegible]

بلا ۹۸؎ [illegible]

بلا ۹۹؎ [illegible]

بلا ۱۰۰؎ [illegible]

بلا آنا: آفت نازل ہونا، مصیبت آنا، اردو، فصیح
ہے۔

دل حزیں ہو جائے گا پھر
کیسے دردوں سے رہا ہوں

بلا بادنما: سہانا عذاب، کالا دھبہ، اردو، غیر فصیح

بلا بوشنا: [illegible]
سروں کی رواں۔

بلا بھلی: تھیں سودا خریدا کبھی نہیں آئے گا۔
جاتے ہو بلا بوجھ اٹھاتے ہو۔

بلا بھیجنا: [illegible] آدمی
بھیجنا، طلب کرنا، اردو، فصیح

بلا پڑنا: [illegible]
اور [illegible] آن پڑنا۔

بلا پیدا کرنا: [illegible]
[illegible] اردو، فصیح

بلا پیش آنا: [illegible]
[illegible] اردو، فصیح

بلا ٹالنا: مصیبت دور کرنا، جھگڑے سے چھٹکارا دلانا،
اردو، فصیح، رائج۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلا اسم مؤنث بمعنی مصیبت، آفت، رنج، تکلیف، دکھ، ابتلا، آزمائش، وبال، عذاب، سزا، ضرر، نقصان، ہلاکت، موت، قہر، غضب، ستم، ظلم، زیادتی، بے انصافی، بے رحمی، سختی، شدت، تباہی، بربادی، بدنصیبی، بدقسمتی، بدحالی، پریشانی، مشکل، دقت، کٹھنائی، دشواری، مصیبت زدہ، بلا کا، بلا کی، بلا سے، بلا ٹلنا، بلا سر پر آنا، بلا سر لینا، بلا سر پر ڈالنا، بلا سر جانا، بلا سر چڑھنا، بلا سر پر پڑنا، بلا سر پر ٹوٹنا، بلا سر پر منڈلانا، بلا سر پر کھڑی ہونا، بلا سر پر کھڑا ہونا، بلا سر پر آ پڑنا، بلا سر پر آ گرنا، بلا سر پر آ ٹوٹنا، بلا سر پر آ منڈلانا، بلا سر پر آ کھڑی ہونا، بلا سر پر آ کھڑا ہونا، بلا سر پر آ پڑی ہے، بلا سر پر آ گری ہے، بلا سر پر آ ٹوٹی ہے، بلا سر پر آ منڈلا رہی ہے، بلا سر پر آ کھڑی ہے، بلا سر پر آ کھڑا ہے، بلا سر پر آ پڑی تھی، بلا سر پر آ گری تھی، بلا سر پر آ ٹوٹی تھی، بلا سر پر آ منڈلا رہی تھی، بلا سر پر آ کھڑی تھی، بلا سر پر آ کھڑا تھا، بلا سر پر آ پڑے گی، بلا سر پر آ گرے گی، بلا سر پر آ ٹوٹے گی، بلا سر پر آ منڈلائے گی، بلا سر پر آ کھڑی ہوگی، بلا سر پر آ کھڑا ہوگا، بلا سر پر آ پڑے گا، بلا سر پر آ گرے گا، بلا سر پر آ ٹوٹے گا، بلا سر پر آ منڈلائے گا، بلا سر پر آ کھڑا ہوگا، بلا سر پر آ پڑی ہوگی، بلا سر پر آ گری ہوگی، بلا سر پر آ ٹوٹی ہوگی، بلا سر پر آ منڈلا رہی ہوگی، بلا سر پر آ کھڑی ہوگی، بلا سر پر آ کھڑا ہوگ

بلا کی طرح نازل ہونا۔ اچانک آنا۔ اُردو، فصیح، رائج

اور منتظم دھجیں سے فقیروں کو سر آئے
بلا کی طرح نازل ہوئے جیسے پڑے نکلے — لطیف

بلا گرداں۔ صدقہ، تصدق، صدقہ کی ہوئی چیز بجائے دوسرے کی بلا اپنے سر لینے والا۔ فارسی، صفت فصیح، رائج۔

تیری زلفوں پہ بلائیں جو بلا گرداں ہیں
قطبے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھوں پر — داغ

بلا گردی۔ تصدق ہونا، قربان ہونا۔ فارسی فصیح، رائج۔

رہوں جو پاس تو دے خدمت بلا گردی
تجھے مزے کی سکونت ہو پیاسکی گردش — رائج

بلا گرنا یکایک بلا کا نازل ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

ظالم پہ آسماں سے بلا ناگہاں گری
دو تین نیزے اُڑ کے زمیں پر سناں گری — انیس

بلال۔ رسولِ اسلام کے مؤذن کا نام۔ عربی، مذکر۔

وہ خال زیرِ لب و دیکھا تو ہنس پڑے بچے
کہیے یہ سایہ اذاں کو شاید بلال آیا — صفدر

بلا لانا۔ ہمراہ لانا، ساتھ لے آنا، پکا لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ جب لوگ آجائیں اوسوقت تم خود جاکے دعائی صاحب کو بلا لانا۔

بلا لگانا۔ روگ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گیسو سے میں نے تیری کیوں آنکھ جا لگائی
جو اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی — میر

بلا لگنا۔ بلا پیچھے لگنا، مصیبت آنا۔ اُردو، فصیح، رائج

اپنا یہ حال کر لی عشق میں کرتا ہے بھلا
جان کر دشمن جانی کی لگے تیری بلا — لطافت

بلائیں۔ عورتیں محبت و خوشامد سے کہتی ہیں، میں تجھ پر جاؤں، قربان جاؤں، عورتوں کی زبان۔

ہے۔ میں بھی کہ کے ہاں مرے کہ ہے — اتفاق

بلا لینا۔ طلب کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ میں گھر ہی میں ہوں جب سب لوگ آجائیں تو مجھے بلا لینا۔

بلا مول لینا۔ جان کے اپنے اوپر آفت لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بلا اپنے لیئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں۔
جہت جی بچ کر الفت کو فساں مول لیتے ہیں — آتش

بلا میں پڑ جانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ڈرتا ہے کہیں آپ نہ پڑ جائے بلا میں
کرتے ہیں ترے فتنۂ محشر نہیں سودا — امیر

بلا میں پھنسنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ جان بوجھ کے بلا میں پھنسنا کس خدا نے کہا ہے۔

بلانا۔ طلب کرنا۔ آواز دینا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل مصرف:۔ بھائی صاحب گھنٹہ بھر سے بلا رہے ہیں اور تم سنتے نہیں۔

بلانا جھک کر گرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل مصرف:۔ جھک بلا کے دیکھو پانی زیادہ تو نہیں ہے۔

بلا نازل ہونا۔ آفت آنا، مصیبت آنا، قہرِ خدا نازل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نرگسِ ساقی سے آنکھوں میں جہاں اندھیر ہے
جان پرستوں کی نازل ہے بلا برسات کی — عشق

بلا نصیب۔ بدقسمت، آفت رسیدہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چلائی سرکوبیت کے فتنہ بلا نصیب
کس سے کہوں حضور کہ ہے سانحہ عجیب — عشق

بلا ٹلنا۔ قہر کا تو نہ ثابت ہونا۔ اُردو، غیر فصیح۔

بجھ کر رحم دل تم کو دیا تھا ہم نے دل بنا
مگر تم تو بلا ٹلے غضب نکلے ستم نکلے — داغ

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں غضب کے نکلے: بلا کے نکلے بولتے ہیں۔

بلا نوش۔ غضب کا پینے والا، ناپ شراب، اسم فاعل، جو کچھ مل جائے، اسے کھا جانے والا۔ اُردو، فصیح، رائج

میں نے تو سر جو دیا زلف کا سائل بن کے کہا
صرف میخوش نہیں یہ تو بلا نوش بھی ہے — امیر

بلاوا۔ دعوت، بھوتا، طلبی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

بلاوا اور حشر میں ہے ساری خدائی کا
بڑی ہی دھوم کا جلسہ قیامت کی مچل ہے — امیر

قولِ فیصل:۔ عوام اس جگہ بُلاوا بھی بولتے ہیں۔

بلاوجہ۔ بے سبب، خواہ مخواہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

نکلے گا دمِ سرا شکی ہے پس پشت مگر
یوں بلاوجہ عداوت بھی ہوا کرتی ہے — ظریف

بلا ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

عالم بالا بھی تجھ پر مبتلا ہو جائے گا
رفتہ رفتہ تو کسی دن بالا بلا ہو جائے گا — ناسخ

بلائے بے درماں۔ لاعلاج مصیبت، وہ عورت

حس کے ٹرکا وزنہ ہو وہ دسی، فصیح، رائج۔
بلائے جاں ۔ کنایۃً ایسے لاعلاج مرض کو کہتے ہیں جو ہر وقت
جان لے کر ٹلا کرتی ہے۔
بلائے جاں ٹھہرنا:۔ جی کا وبال ٹھہرنا آفت
جان ہونا۔ اردو، فصیح، رائج
ہمارے قتل کی تدبیر روز روز ٹھہری
یہ زندگی تو ہمیں موت سے بلا ٹھہری
بلائے جاں ہونا:۔ اپنا ہی نکالے کیے کیے کے
پیچھے پڑجانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج
موئے نہ عشق میں جب تک وہ مہربان ہوا
تمام ہوں ہے وہ دل جو بلائے جاں ہوا
بلائے طویلہ بر سر میموں۔ طویلے کی بلا بندر کے
سر۔ دہی مثل مثل اہ سفہاں
بلائے مُبرم:۔ ناگہانی آفت، فارسی
تعریف اہ سفہاں
وہ کیا بلائے مبرم ہے جس نے
تو اسیر دام سب ہم ہیں
سے قصور وخطا اگر ہم ہیں
بلائے مجسم:۔ بلا کا پتلا، رائج کہ بلا فارسی
ترکیب تعریف، اہ سفہاں۔
وہ شوخ رب سو مرگ کی ہر دم تاہ سب
ہر فرقت میں ہے بلائے مجسم، ہاہ سب بحر
بلائیں:۔ مصیبتیں، بلائیں، اردو، جمع، فصیح، رائج
بلائیں آرہی ہیں سامنے سے گھر جانا
ہمارا ان سے گھر جانا ہے گھر جانا
بلائے ناگہانی:۔ اچانک آ جانے والی
آفت یا مصیبت، اردی، مرکب، فصیح، رائج
محل استعمال۔ عشق کی چوٹ بھی جانے والی بلائے ناگہانی
ہے آسمانی سے جس میں آدمی بھنسے ہیں سجانی
ہیں پانی مصنوعہ، آتائی۔ (مرزا عجائب)

بلائیں ٹالنا مصیبتیں دور کرنا، اردو، فصیح، رائج
بڑے ہیں حضرت دل میں ہمارے وہم و خیال جیسے کہ ہم
جو تن سکیں یہ بلائیں تو ٹالتے جاویں
بلائیں چٹ چٹ لینا:۔ عورتیں جب کسی
کے بچہ کسی عزیز سے ملتی ہیں جو کچھ اوپر ہوتا
ہے بچے سے خوش ہوتی ہیں تو اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر
اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ لگا کر چٹخارے
بھرتی ہیں اس عمل کو چٹ چٹ بلائیں لینا کہتے ہیں۔ مستعمل
بہت بیاہ کرنا۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔
بچے جو بلائیں لیتے اس شوخ کی چٹ چٹ
چل جاتی ہے دو ہو جاتی ہے بڑھ جاتی ہے
بلائیں لپٹ جانا:۔ مصیبتوں کا گھر لینا۔ اردو
فصیح، رائج۔
دے کے ہیں دعوت کو طرح طرح مطلب کی بڑی
لپٹی جاتی ہیں بلائیں مجھ کو
بلائیں لینا:۔ صدقے ہونا، بہت پیار کرنا۔ محاورہ
عورتوں کی زبان، اردو، فصیح، رائج
جو بلائیں لیتے ہیں بحسر جرم لیتے ہیں
تو لیتے تھے کے بلائیں تمام لیتے ہیں
بلایات:۔ آفت کی پکار لفظ، اردو، غلط لکھا ہے
محل استعمال۔ بڑی بلایات لڑکی ہے تھوتے کا کوا
کرے گی تو نہ کرے گا۔
بلبل:۔ ایک مشہور خوش آواز پرند جس کی
نر مادہ دونوں بہت خوش آواز ہوتے ہیں
بلبل کا بچہ جو ابھی پر نہ نکلے ہوں
بلبل ہزار رنگ کا آکر چہک گیا
سنتے صدا ہی پنکھڑیاں کھلنے لگیں ہیں
بلبل چہک رہا ہے ریاض جنوں میں

بلبل:۔ ایک چھوٹی سی چڑیا جو بہت خوش آواز ہوتی ہے
کوئی کہی جس کے اندر بھی ہو ایسی تاثیر
فصیح، رائج۔
بلبل:۔ نری سے بڑی قسم کی
ہوتا ہے۔
بلبل:۔ ہزار داستان، اردو، فصیح، رائج
محل استعمال۔ بلبل کی اس بات پر سارا دربار سب
ہو گیا کہ کئی آدمیوں کی جانیں گئیں اور بہت سے
زخمی ہوئے۔
قول فیصل جنہوں نے اس محل پر کہا ہے
بلبل:۔ ایک خوش آواز پرند جس کی
سر پر کلغی پڑی ہوتی ہے
بلبل ہے شاخ گل پہ بیٹھا ہوا
دیکھ کر اس کو چمن بولا کہ
ہے یہ مسلم کہ کیا صید نے دل
کوئی بلبل کا کلیجا نکلے
بلبل، اردو، فصیح، رائج
دیکھنا یہ ہے کہ بلبل مذکر ہے یا مؤنث جو حضرات مؤنث
کہتے ہیں وہ ذیل کا یہ شعر پیش کرتے ہیں۔
واہ کیا خوب پر و بال نکالے بلبل
اڑنے ہی پڑ گئی صیاد کے دانے بل
صحیح کا شعر
کل تڑپے تھے دام میں ہم بلبل زار
اس طرح رام ہیں بلبل ہو کہ زاغ
جو حضرات مذکر بتلاتے ہیں وہ حسب ذیل شعر پیش
فرماتے ہیں۔
بلبل ہزار داستان ہمیں سے رہے
بلبل ہزار رنگ کا آکر چہک گیا
سنتے صدا ہی پنکھڑیاں کھلنے لگیں ہیں
بلبل چہک رہا ہے ریاض جنوں میں

بلبلا ... [illegible]

بلبلانا ... [illegible]

بلبل ... [illegible]

بلبل ... [illegible]

بلبل

بل پڑنا ... بل پڑنا

بل پڑنا ... بل پڑنا

بل پڑنا ... بل پڑنا

بلڈ پریشر ا۔ معمول کی رفتار سے کمی یا زیادتی کے ساتھ خون کا دوران۔ انگریزی، رائج

بل ٹیڑا ۔ کڑی کے دو گنے جن کے بیچ میں حمائل کڑی کی ہوتی ہے۔ پہلوان دونوں گنوں پر ہاتھ ٹیک کے ڈنڈ پیلتے ہیں۔ اردو، رائج۔

قول فیصل ۔ زبانوں پر عام طور سے ڈنڈ رائج ہے

بل رکھا ۔ عداوت رکھنا۔ رنجش رکھنا۔ اردو

قول فیصل ۔ سینہ میں ایسا ہے دکن میں ہے داغ

بل نہیں رکھتے مسلمان سے ہندو دل میں داغ

بلساں ا۔ مصر کے ایک درخت کا نام جس کے تیل سے روغن نکلتا ہے۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل ۔ روغن بلساں زیادہ شہرہ ہے۔ تنہا بلساں کوئی نہیں دیتا۔

بلعم باعور ۔ ایک عالم بنی اسرائیل جس کے بارے کا علم باعور تھا عربی، مذکر

بلغا ا۔ مناسب وقت و محل گفتگو کرنے والے دوں سال تک۔ بلیغ کی جمع۔ عربی، قلیل الاستعمال

بلغم ا۔ یکی اخلاط سودا، صفرا، بلغم خون میں سے ایک غلظ نا مرغوب مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل بلغم، مرض رائج ہونا کے بھی جب بھی سنو سے

حسنک کی سی رہی تجھ

اب تو تم بھی کچھ کھانسی آتا ہے جان صاحب

بلغمی ا۔ وہ جس کی مزاج والا، ناری فصیح رائج

قول فیصل ۔ لوگ سودی بھی کہتے ہیں

بلغمی مزاج ۔ جس کے مزاج میں غلبہ بلغم عالم ہو۔ اردو، فصیح رائج

بلف ا۔ زبردست دھوکا۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف ۔ میں نے ان کو ایسا بلف دیا کہ بچا یاد ہی کرتے ہوں گے۔

قول فیصل ۔ کھانا کے ساتھ (بلف کھانا) بھی بولتے ہیں جیسے۔ ان کے اعتبار پر میں بلف کھا گیا۔ بلف مارنا اور بلف دینا بھی بولتے ہیں۔ تاش کھیلنے والوں میں زیادہ رائج ہے

بلقان ا۔ یورپ میں ایک جزیرہ نما جنوب مشرق میں جس میں ممالک رومانیہ، بلغاریہ، سرویا، منٹی نیگرو، البانیہ، یونان اور روم شمار ہوتے ہیں۔ اس جزیرہ نما میں ایک سلسلۂ کوہ جس کی سب سے اونچی چوٹیاں ۹ ہزار فٹ بلند ہیں۔

بلقیس ا۔ شہر سبا کی ملکہ جو جناب سلیمان کی زوجہ تھیں۔ بی۔

بلک بلک کے رونا ا۔ نہایت تڑپ کے رونا اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ بعض لوگ ایسے نرم دل ہوتے ہیں کہ ذرا سے بچے کا بلک بلک کے رونا نہیں دیکھا جاتا۔

بل کرنا ا۔ اینٹھنا، پیچ و تاب کھانا، غصہ کرنا اردو، فصیح، رائج۔

بل کیا کرے کہ زور ہی موذی کا گھٹ گیا

حیل تھا کہ اژدھے سے وہ فعلی پٹ گیا امین

بلکنا ا۔ تڑپ ہونا، بیچین ہونا، پھڑکنا، بلبلانا، بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا اردو، عورتوں کی زبان

پردے سے لعل خاں کے بدن کو تکے تھے ۔

ماں جو چپٹی تھی تو بچے تھے بلکتے تھے بیسر

بلکہ ا۔ پھر بھی علاوہ، شاید، ہو، فارسی، فصیح، رائج

بلکہ ایک ایک کو بلوا کے مگر دیکھیں ۔

لیکن اتنی ہمیں فرصت نہیں کیونکر دیکھیں عشق

بل کھانا ۔ پیچ و تاب کھانا، غصہ میں ہونا اردو، فصیح، رائج

موذی سب بخت سب دل سیاہ نام
بل کھاتا تھا کہ بل جو کوئی سے علی کا نام بیتاب

قول فیصل ۔ بڑھا ہونا، ترچھا ہونا جو تک لینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

بدنصیب ہے جو وہ چلتے ہوئے بل کھاتے ہیں
وہ بد نام ہی جیتی ہے کہ کروں کی طرح بحر

بل کھلنا ا۔ خم نکلنا۔ سیدھا ہونا۔ اردو، غیر فصیح

اب ہوا کا بدل گیا دھارا
کھل گیا آبرو کا بل سارا ظریف

بل کی بات ۔ سراسر بے ہودہ، بیہودہ بات اردو، متروک

کچھ بل کی بات ہے جو ہنس سب ہی تو ہنس رہے
کاکل سنی ہے دیکھی نہیں بیچ دار بات عاشق

بل کی لینا ا۔ اتر دینا، غرور کرنا، اردو، غیر فصیح

زلف کے بیچ سے ہیں آگاہ
بل کی لیتے ہیں آپ کھر بیٹھے عاشق

بلا ا۔ بے سلیقہ، دل جلوں، لفنگے، ہوس رو اردو عورتوں کی زبان۔

لیتا ہے تو کسی کا تو دن بے کچھ کچھ
بازی نہ جان اس کو بلے کچھ کچھ میر

بلی ا۔ بدحواس، پھوہڑ، دل جلوں، اردو عورتوں کی زبان۔

بلی دلاتی تو اجی پان آپ نے
پھر کہو مجھ کو تم کہ بی نفر پڑی انشا

قول فیصل ۔ بلے پن کی باتیں، بیوقوفی کی باتیں بھولے پن کی باتیں کے معنوں میں مستعمل ہے۔

ع یاس یاعمل بلے پن کی باتیں میر

بلم ا۔ مؤ۔ جمع۔ جلا لینے کا برتن، اسکی کڑی پر چاندی یا سونے کا خول چڑھا کر دیسروں کی سواری کے کام کرتے ہیں۔ رودہ مضبی۔ راج۔

آنکھ کے اندھے گانٹھ کے پورے
پرکھ نہیں ہیرے کا جانے مول نکما

بلمانا ۔ شرم یا موقعے سے روپوشی کرنا اردو محاورہ ہے

بلمانا ۔ روپیہ کے تقاضہ پر تو ہمیشہ چھپائے پھرتے ہو۔

بلمانا ۔ چھپانا اردو مترادف

آج گیا پیر تکہ سے حبیب دل
اس کو جلانے نے بلم دا داغ

بلم میں آنا ۔ مغرور ہونا اردو۔ محاورہ۔

(بلم سے بل گرہ کا آگئی بل میں (بجا نظام)

بلند ا۔ او۔ بچا۔ عالی برتر فارسی۔ فصیح۔ راجح۔

بلند ہیں یہ صدائیں تمام صحرا سے
حیات آئی صدائے جرس دنیا سے

بلند اختر ۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ فارسی فصیح۔ راجح

بلند اقبال ۔ خوش قسمت۔ خوش نصیب فارسی فصیح راجح

بلند اقبالی ۔ بلند اقبال ہونے کی حالت۔ فارسی فصیح۔ راجح

بلند بانگ ۔ بلند آواز والا۔ فارسی فصیح راجح۔

مرغ دل سے ساکنان عرش سن لیتے ہیں صدا
غلغلہ جاک گریباں کا ہیا بلند آواز ہے

بلند بالا ۔ بلند قامت اور اونچا۔ بلند قد رکھنے والا فارسی فصیح راجح۔

بلند پایہ ۔ عالی مقام۔ فارسی صفت فصیح راجح۔

بلند پرواز ۔ اونچا اڑنے والا۔ فارسی صفت فصیح راجح

بلند پرواز ۔ طائروں میں گدھ سب سے زیادہ بلند پرواز ہے۔

بلند پروازی ۔ خودستائی۔ خودنمائی۔ عالی ہمتی

بلند پروازی ۔ بلند ہمتی فصیح راجح

بلند حوصلہ ۔ بلند ہمت۔ فارسی فصیح۔ راجح

بلند دست ۔ سخی۔ فیاض۔ فارسی فصیح راجح

بلند قامت ۔ دراز قد۔ فارسی صفت فصیح راجح

بلند قبہ ۔ عالی گنبد۔ فارسی صفت فصیح راجح

بلند کلاہ ۔ ایک پنچی۔ ہزار۔ فارسی ترکیب فصیح راجح

بلند مرتبہ ۔ بلند درجہ۔ فارسی ترکیب فصیح راجح

بلند نظر ۔ دور بین۔ فارسی ترکیب فصیح راجح

بلند ہمت ۔ بلند حوصلہ۔ فارسی صفت فصیح راجح

بلند ہونا ۔ اونچا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح

بلند مقدر ۔ مقدر کی آدمی کی پہچان یہ ہے کہ دوسرے کے لیے اس کے ہاتھ بلند ہوں تو اجابت منتظر کرے

بلنگ ۔ پلنگ فارسی فصیح۔ راجح

بلنگ ۔ بلند ہونا۔ فارسی فصیح۔ راجح

بل نکال دینا ۔ کسی کو عاجز کر دینا۔ فصیح راجح

بہت مرے دل موج کے الجھتی تھی دشمن
تمہاری زلف کے شانے نے بل نکال دیا

بل نکالنا ۔ شرارت یا غرور سے عاجز [illegible] فصیح راجح۔

[illegible] بل نکلنا ۔ [illegible] اردو [illegible]

[illegible] بل نکلنا ۔ [illegible] اردو فصیح راجح

بلو ۔ [illegible] فصیح۔ راجح۔

بلوائی ۔ بلوا کرنے والا۔ اردو مترادف فصیح۔ راجح۔

بلوائے عام ۔ [illegible] فارسی ترکیب اردو۔

بلوا خیز ۔ ہنگامہ پیدا کرنے والا۔ اردو۔

بلوٹا ۔ جلی کا ٹین کا ظرف یا مٹی کا کوزہ (بلوٹا) خواتین مخصوص بول چال میں کہتی ہیں۔

بلوہ ۔ ہجوم کا ایک خاص ارادہ سے اشتعال ہونا۔ فارسی اردو فصیح راجح۔

ہوا ہے جب سے کوچہ میں ترے بلوہ تمنا کا
زیادہ اور کچھ ہر گام پر ہے دل بیتابی

بلوہ ۔ [illegible] فصیح۔ راجح۔

بلوہ کرنا ۔ [illegible] اردو [illegible]

بلوہ کرنا ۔ [illegible] فصیح۔ راجح۔

بلہ ۔ [illegible] فارسی [illegible]

بلہ ۔ [illegible] فارسی [illegible]

بلہ ۔ [illegible] فارسی [illegible]

بلوریں ... سفید ...
... معلوم ہوتے ہے ...
... بلور کا سا ...
تیرے رنگ کے اور تیرے طور کے
... ہر طرف ... بلور کے
بلوریں :- بلور کا سا ... طرح ... شفاف
... بلوری ... صفت ... فصیح ... ہے
... ساق ... کو ... آب ...
... بلوریں ... کا ...
بلوط :- ... کا ... درخت ... ان ... سلسلوں
... کا ... رنگ ... کو
... طرف ... گئے ...
بلوغ :- ... حواس ... کو ... جوانی ... سنہ ...
... کا ... فصیح ...
بلوغی :- ... بلوغ ... سنہ ...
بلوکا :- ... سیما ... کے ... دودھ ...
بلوکنا :- ... حرکت ... کھلونا ...
... بلوں ... کھلونا ...
بلوں :- ... کا ...
... بلوں ... کھڑی ...
... رنگ ... کے ...
... بھی ... ہے ... جیسے ... وقت ... بلوہ ... ہوگیا
صبح سے پانی کی بلوگ بلوں چل رہی ہے۔

بلوں پڑنا :- ... گھنٹہ ... عروج ... زوروں ... پر ... اردو ... سرک ...
... عشق ... کے ... بلوں ... پر ... کہ ... کو ... کہ ... تم ... شاد ...
... ہے ... جو ... کہ ... وہ ... اول ... بار ... ہے ... لئے ... میں ... سنہ ...
بلوئی :- ... طرف ... جس ... میں ... دودھ ... دہی ... متعلقہ ... میں ... عموماً ...
... ہے
بلوشت :- ... زور ... آور ... طاقتور ... ہندی
بلوہ :- ... فساد ... غدر ... اردو ... فصیح ... عام ...
قتل، فصیل، غل، شور، فتنہ، فساد کے معنوں میں بھی مستعمل ہے

اس کے کوچے میں حشر برپا تھا
سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا ... داغ

... فصیل ... بغاوت ... شورش ... میں ... بھی ... مستعمل ... ہے ...
... دل ... پر ... لشکر ... آرائی ... تھی ... جوش ... یاس ... کی
... ہے ... اس ... بلوے ... میں ... تم ... کون ... سنا ... کیا ... مومن
... ہم ... کے ... معنوں ... میں ... بھی ... بولتے ... ہیں
... سول ... بیاں ... رکھ ... کر ... گزر ... ہاں ... پہاں ... سے ... کل
... ہے ... میری ... بلوا ... مرغاں ... ہے ... کا ... کھا ... مصحفی
بلوہ رہنا :- ... حکم ... دہنا ... بھی ... رہنا ... اردو ... فصیح ... سنا ...
... غرضانہ ... خیر ... میں ... خوش ... ہیں ... کہنا
کہا ... کانوں ... رہتا ... ہے ... بلوہ ... بیٹوں ... پر ... میر
بلوہ ہونا :- ... بڑی ... ٹھہرنا ... فساد ... ہنگامہ ... اردو ... میر ... سنا
... ہے
... ہوتے ... میں ... سر ... پر ... اٹھا
... ہے ... ہنگامہ ... سخت ... بلوہ ... تھا
بلی :- ... ہاں ... صفت ... عورت ... مرد ... ہندی ... ہندوں
... ہے ... مرد ... کے ... بھی ... بولتے ... ہیں
... دیا ... طرف ... سے ... بڑا ... ہنس ... شعر

بلی :- ... طرف ... کی ... لانبی ... صاف ... بھوئی ...

بلی :- ... ہاں ... عورت ... فصیح ... ہندی
کھل گیا عشق جاری ہے ... مست الست
تقابلے کیے ہیں ... دن ... یہ ... قرار کب ... خود
بلی :- ... گربہ ... اردو ... مونث ... فصیح ... سنا
... کا ... سر ... چرا ... اس ... کا
جیسا اپنے کا ... سمان تھا ... نظیر اکبرآبادی
حلالہ بصل :- ... چھوٹی ... پیاز ... کو ... بھی ... کہتے ... ہیں ... جو ... دوسرے
... سے ... نہ ... نکلے ... اس ... لیے ... گمان ... ہوتا ... ہے ... کہ ... بیٹ
... سنو ... نکلتی ... ہوں ... یہ ... کہ ... وہ ... جیسے ... بلی ... کہتے
... ہیں ... اور ... ... ہر ... کبھی ... دمدی ... کہ ... ہاں ... دی ... ہو
بلیات :- ... جمع ... سنا ... یہ ... لفظ ... صرف ... بطور
طرح ... استعمال ... ہے ... الا ... بلا ... عربی ... تسہیل ... استعمال ...
بلی الانگنا :- ... جس ... طرف ... سے ... بلی ... گئی ... ہو ... اس ... راستے
... کاٹ ... کر ... آنا ... جانا ... لڑنے ... جھگڑنے ... کو ... آنا ... بلی ... جانے
کے ... بعد ... اسی ... رستے ... سے ... آنے ... کو ... منحوس ... اور ... فساد ... کی ... فال
سمجھنے ... میں ... کہ ... جو ... شخص ... آتے ... ہی ... لڑنے ... بھی ... تو ... بھی ... بات ... کرنا
... سے ... کہتے ... ہیں ... بلی ... الانگ ... کر ... آئے ... ہو ... کچھ ... بھی ... مانگ
... کر ... مانگنا ... لینے ... میں ... ... نظیر اکبرآبادی
قول ... نخیص ... کچھ ... بھی ... مانگو ... کے ... آتا ... ہوتے ... ہیں ...

... ہے ... مانگو ... کی ... کل ... ہے ... آج
کہ ... مہینے ... میں ... ہوتی ... ہے ... تو ... ہر ... مزاج ... خواجہ
بلیاں پڑنا :- ... مشتق ... ہیں ... کہنے ... میں ... کہ ... جگہ ... گھر ... سے
... کہ ... جگہ ... سے ... بلیاں ... پڑنا ... اردو ... فصیح ... سنا
... نخیص ... ہے ... کہ ... گھر ... سے ... بلیاں ... پڑنے ... کے ... کہ ... سر ... پر
... بلیاں ... پڑنا ... کہتے ...
قول ... نخیص ... بلیاں ... پڑنا ... بھی ... بولتے ... ہیں ...

بلیّاں بینا [illegible]

بلی بھی زنی [illegible]

بلی خدا سے چوہا نہیں مانگتی [illegible]

بلند [illegible]

بلیرڈ [illegible]

بلی کے گلے چھینکا ٹوٹنا [illegible]

بلی کے خواب میں چھیچھڑے [illegible]

بلیغ [illegible]

بلیاں [illegible]

بلی کا مونا [illegible]

دودھ صحیح ہو رہی۔

محل صحیح - مکان بڑا ہے تمام رات تو کنجن [illegible] صدق ہوا۔

بلی کے گوشت لپیٹنے کا نہ پتے گا [illegible]

مثل غیر فصیح

بلی کھائے گی نہیں تو چپیلا ہی خراب آدمی کی کوئی بات تکلیف اور ضرر سے خالی نہیں [illegible] اور مثل غیر فصیح۔

بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا [illegible] کسی چیز کا ملنا جس کا گمان نہ ہو۔ عورتوں کی زبان

بلی کے خواب میں چھیچھڑے [illegible] اسی واسطے کہا ہے جس شخص کو جس چیز کی خواہش [illegible]

بلی کے گوشت کا چھپانا [illegible]

بلی کی میاؤں سے ڈرنا ہے [illegible]

بلیغ [illegible]

بلیاں [illegible]

بلی کا مونا [illegible]

بلی کا رسّہ کاٹنا [illegible]

قول فیصل [illegible]

بلی کا مونا [illegible]

بھیو [illegible]

بلی لوٹن [illegible]

بسبو کارث :- اب اس قسم کی گاڑی جس کو استعمال
ف، اردو، مذکر، غیر فصیح۔

بم بولنا :- بے پکا، ہندی، غیر فصیح

وہ کم ہے تو ہوں خاموش مگر کے باجے
کچے نہ زیر جس نے فلک سے بم بول

بم بولے :- مرہٹے کا لشکر لوٹنے والے۔ اردو
تفصیل الاصطلاح

قول فیصل :- وہ لوگ جو کسی سردار کی فوج کر کر
کردہ ہمیشہ نوکر کے کاندھے رکھ کے گوگا کا پانی پینے
والے ہیں۔ بال کو شبوی کی موتی پر چڑھاتے ہیں اور
شبوی کی بولی پر جیسے فصیح ان کی بولی ہے۔

بمبئی :- ہندوستان کے ایک مشہور شہر
کا نام۔

بم پاس :- [illegible] وہ بچانے والے
[illegible]

[illegible]

قول فیصل :- [illegible] بم بول [illegible]
[illegible]

بم پھینکنا :- بم مارنا، اردو، فصیح، رائج۔

بم مار دینا :- کل ہی [illegible] کی دکان پر نہ جانے کس نے بم
پھینک دیا۔

بمبا :- پیشکلی سرخ رنگ کا چھوٹا، اردو، فصیح، رائج۔

بم جج :- سورعل، ہڑد ہنگامہ، اردو، غیر فصیح، رائج

اصل :- تم دونوں نے یہ کیا بم جج مچا رکھی ہے۔

قول فیصل :- اس کا صرف ہونا اور مچانے ساتھ دو۔

دیکھو تو غضب کا ہوا ہے زلزلہ کیا
کیوں سیکڑے میں آج ہو بم جج مچی ہوئی

بمشکل :- آفت سے، دشواری سے، اردو،
فصیح، رائج۔

تنگی سے یا نسانے کی کیوں قفل ہو نہ جائے
دبلا بھی ہو تو بھینس کے مشکل وہاں سمائے

قول فصل :- اس میں بمشکل تمام، بھی کی کے
ساتھ بولتے ہیں۔

بم کا گولہ :- ایک قسم کا گولہ جو پھینکنے کے وقت
پھٹ جاتا ہے، اردو، فصیح، رائج۔

اصل قصہ :- پولیس نے سڑک پر سے ایک بم کا گولا
پایا ہے

قول فیصل :- اس کا صرف پھینکنا، اور، کے ساتھ
ہے۔

بم مہادیو :- مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بولی بالا،
ہندی، اہل ہنود کا نعرہ۔

بمنا :- ایک رنگ کا کبوتر، سرخ، غبر، سفید یا
سیاہ رنگ کبوتری چونچ کے نیچے چند پر سفید ہوتے
ہیں اس کو بمنا کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، کبوتر بازوں
کی اصطلاح۔

قول فیصل :- کبوتری کو بمنی کہتے ہیں۔

بن :- [illegible] ہیں [illegible]

ہوئے ہوں اور قدرت نے پھلے ہوئے درخت لگائے
ہوں، صحرا، بیابان، میدان، جنگل، سنسکرت
ہندی، مذکر۔

ہر طرف تھا غضب کا سناٹا
بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا

قول فیصل :- اس معنی میں اردو بھی ہے۔

بن :- ابن، بیٹا، عربی، مذکر۔

قول فیصل :- یہ لفظ جب دو ناموں کے بیچ میں آتا ہے
تو کنیت یا لقب کی حیثیت سے ہوتے ہیں تو اول کا کچھ
حصہ محذوف ہو جاتا ہے۔

بن :- بغیر، ہندی، غیر فصیح، رائج۔

بن برسے پرزے نہ کرو نام مرا بن دیکھے

یہ بھی چھاتی سے چپٹنا ہے کہ منظور نہیں

قول فیصل :- لکھنؤ میں یہ لفظ سروک دوسری عورتوں
سے بولتی ہیں۔ سیدھی لڑکی کو بن بیاہی کہتے ہیں۔ مراد اچھی ہے۔ لکھنؤ
میں بن کی جگہ بے، بغیر، بولتے ہیں۔ وہ بے بیاہی
جگہ، بنا، بولتے ہیں۔

بن :- قہوہ، عربی، مذکر، مروک

رقیب، روسیہ کون بنا
مجھے بن آگ کے تو نے جلایا

بن :- جڑ، ٹہنا، فارسی، تعمیل، استقبال

بنا :- فوشاہ، اردو، ہندی، غیر فصیح

بنا ہوا :- بنی، اور، غیر نہ بنائے
بن ٹھن کے بنا، ٹھرے آئے، لکھنؤ، سیم

قول فیصل :- عورتیں، نشہ زن، بنا بھی کہتی ہیں

بنا :- مبتدا، آغاز، شروع، فارسی، فصیح، رائج

مقدم آپ کا ہے ورنہ سارے کام پر
ہوئی ہے طرح سے پیدا بنا مدینے کی

بنا :- تیار، اردو، فصیح، رائج۔

...ھر صورت گھنٹہ بھر سے پان بنا رکھا ہے۔
...قیاس، قیاس، تیار کرنے کے معنی میں بھی نظر سے
...ہو، بنا رہا ہو ترکیب ہے۔

لیل و نہار گیسو و رخسار یار میں
جی چاہتا ہے میں بھی کچھ ایسا بنا کہوں

بنا بٹر۔ موافق، مطابق۔ فارسی، فصیح، رائج۔
...محل صرف۔ بنا بر قول حکما، اکاسی بھیڑوں کے لیے
...ضرر ہے۔
قول فیصل۔ تمہارا کم سنگل ہے زیادہ تر ترکیب ہی
...سے رائج ہے

بنا پڑنا۔ ابتدا ہونا، آغاز ہونا، تعمیر کی بنیاد رکھی جانا۔
...اردو، فصیح، رائج۔

دیوار جو بلند ہوئی گھر ہی کی بنا پڑی
لفظ کا نام کیا پڑی ہے بنا لے رائج

بنات۔ بنت کا جمع، بیٹیاں، لڑکیاں، عورتیں۔

بنات النعش۔ وہ سات ستارے جو قطب شمالی کے
...قریب، قطب نگر کو گھیرے ہوئے ہیں، عربی فصیح، رائج۔
تھیں بنات النعش اردو کے جو پردے میں رواں
شب کو ان کے بین کیا آئی کہ شیون ہو گیا

بنا چاہیے۔ بننا چاہیے۔ اردو، دہلی کی زبان
کہا دل نے اب کچھ کیا چاہیے
نہیں ہو گی بنت بنا چاہیے

بنا دینا۔ ...اردو، فصیح، رائج۔
بنا دیجیے جو بنا دیا مالک
کسی کو دل تری صنعت پہ کیا کہے

بنا ڈالنا۔ ...کرنا، شروع کرنا، اردو،
فصیح، رائج۔
...ت سے تو بنا ڈالی بنا کر مسخرہ
...ہنسی ہو جس پہ سب کا

بنارس۔ وہ جگہ کہ ...یا ہندوؤں کی
...مقدس شہر جو ہندوؤں کا بہت بڑا تیرتھ گاہ ہے۔
تیرے نشتر نے بنارس سے نکالا ظریف
کیوں سامنے بمنام کے بمنام نہ آیا
قول فیصل۔ اس کا نام عدالتی تھا پھر بنارس ہو گیا
موجودہ کانگریس حکومت نے پھر واراتسی کر دیا۔ اسے
کاشی بھی کہتے ہیں۔

بنارسی ساری۔ بنارس کی بنی ہوئی ساری۔ اردو،
فصیح، رائج۔

بنا رہنا۔ ...رہنا، سلامت رہنا، موجود رہنا، قائم
...رہنا۔ اردو، ...رائج۔
تھی ...رق تجلی کی نمایش منظور
...ن کے شوخی نری چتون میں بنا رہنا

بنا رہنا۔ عادت و اطوار کا برقرار رہنا۔ اردو،
فصیح اور رائج۔
محل صرف۔ ...حضور کا اقبال بنا رہے۔

بناس پتی۔ جنگل کی بنیں کہ جس ...پتے
...جنگلی بیل۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بناس پتی۔ ...سندروں سے نکلا ہوا گھی۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ ...تسلی کو گھی فصیح ...تر ...
بناس پتی استعمال کرتے ہیں۔
قول فیصل۔ اس گھی کی مختلف قسمیں ہیں۔ سنہری پتر،
قطب، پنگھٹ، ڈالڈا وغیرہ۔

بنا کام بگڑنا۔ کام بن کے بگڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
صاحب مری الفت سے خاصب ہے کنارا
دیکھو کہیں بگڑے نہ بنا کام ہمارا

بنا کرنا۔ منعقد کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ ...ایکی ہم نے ایک نئی محفل کی بنا کی ہے۔
بنا گوش۔ ...کی لو، کان کی لو، مؤنث، غیر استعمال

چاہ سے نکلے ہیں یوسف ...
یا بنا گوش ...

بنا لینا۔ ...
محل ...
خلوص من ...

بنا لینا۔ ...اردو، فصیح، ...
...
قول فیصل۔ ...

بنا لینا۔ ...حاصل کرنا، پیدا کرنا، اردو، فصیح،
محل صرف۔ ...
کر کے دو ...

بنام۔ ...
محل صرف۔ ...
قول فیصل۔ ...

بنانا۔ ...
...
...

بنانا۔ مقرر کرنا، عہدہ دینا، اردو، فصیح، رائج۔
یوں بڑھ کے رجز خواں ہوئے سلطان زمانہ
خالق نے بنایا ہے تیرا جان و جہاں اور
بنانا۔ درست کرنا، حل کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر بنائیں گے (اردو)
بنانا۔ تیار کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ گردہ پیلی جو تم نے بنا دی ہے
بنا کہتے ہیں۔ (بنات النعش)

بنانا ف ۱ کسی حالت سے دوسری حالت کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج

عاشق کو بھی دستور بنانا ہے ناری
لوے سے پانی اور نمک نہ ہوگا داغ

بنانا ف ۲ تعمیر کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

افتادہ رہنے دی تھی تو دل کی اس لیے
امید تھی کہ آپ یہاں گھر بنائیں گے نشتر

بنانا ف ۳ عادی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل ف۔ مسلم تجھی کا ہوگی اسے بنا تو دو۔

بنانا ف ۴ مسودہ میں ترمیم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج

کہیں پڑے گا کوئی نہ دل کا مسودہ
اکثر مٹائیں گے کبھی اکثر بنائیں گے داغ

بنانا ف ۵ پکانا۔ اردو، غیر فصیح۔

محل ف۔ شتر کا دست آگیں اور الجھی بکریاں نے
کھانا نہیں بنایا، اہل ہنود کا عاشق صرف۔

بنانا ف ۶ صورت بنانا، انداز بنانا، اردو، فصیح، رائج

عادت ہی ہو گئی ہے وہ بگھیر کے جب نہ
چون منصب کی لٹ کے نیوز بنائیں گے داغ

بنانا ف ۷ اصلاح کرنا، صحیح کرنا۔ صلاح دینا
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بعزل آج شام تک بنا دیجئے گا

بنانا ف ۸ ادب سکھانا، اردو، فصیح، رائج

محل ف۔ میں نے تمھارے لڑکے کو بڑے لوگوں
کی محفل میں بیٹھنے کے قابل بنا دیا۔

بنانا ف ۹ موزوں کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل ف۔ واعظ سلی تباہ سے شعر کسی نے عمر
نہیں بنائی۔

بنانا ف ۱۰ مرتب کرنا، ہموار کرنا، اردو، فصیح، رائج

ع ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائیں گے داغ

بنانا ف ۱۱ کھینچنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل ف۔ پنسل سے اپنی اچھی تصویر بنانا کمال ہے۔

بنانا ف ۱۲ مذاق اڑانا، تمسخر کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل ف۔ بڑوں کو بنانا بدتہذیبی میں شامل ہے۔

بنانا ف ۱۳ موندنا، خط کی اصلاح کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

ع حجام سر پہ صاف، ان کا بنائے خط دشکر

بنانا ف ۱۴ سنوارنا، آراستہ کرنا، اردو، فصیح، رائج

اتنا کہ ہے کہ مسیح کو باہر جو آئے ہیں
زینت نے آپ منہ کے گیسو بنائے ہیں نشتر

بنانا ف ۱۵ بننے کی وضع، بننے کا کام، اردو، فصیح، رائج۔

محل ف۔ اس کپڑے کی بناوٹ خراب ہے۔

بناوٹ ف ۱ وضع، ساخت، ترکیب، اصل، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ غیر قوم نے خرید لیا اچھا کیا مگر اس رکھنے
کی بناوٹ ہمیں نہیں پسند ہے۔

بناوٹ ف ۲ تکلف، تصنع، ظاہرداری، نمائش، اردو، فصیح، رائج۔

خدا علیم ہے ہر شخص کی بناوٹ کا
کہ نماز میں سجدے کیے کہ مسجد بھر

بناوٹ ف ۳ جھوٹ، فریب، مکاری، اردو، فصیح، رائج۔

محل ف۔ تم ان کے دھوکے میں آگئے حالانکہ
یہ سب ان کی بناوٹ تھی

قول فیصل۔ مکر و فریب کی باتوں کو بناوٹی باتیں بھی کہتے ہیں۔

بنا ہونا ف ۱ متحیر ہونا، موقوف ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

بنا ہے دعوی کی ہے جینے پر ان کے
گرائیں ہو ہم پسینے پر ان کے عمل

بنا ہونا ف ۲ شروع ہونا، ابتدا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

ہوئی دو ٹنگ کی نما جس وقت
دفعتہ پڑ گئی نئی فساد نظیر

بناؤ ف ۱ آراستگی، زیبائش، آرائش، اردو، فصیح، رائج۔

اشراف کا بناؤ رئیسوں کی شان ہو
ساجوں کی آبرو ہو سپاہی کی جان ہو ہیبت

بناؤ ف ۲ دوستی، میل جول، یگانگی، اردو، مشترک

مثل نسیم ہوں چمن روزگار میں
گل سے بناؤ کر نہ مجھے خار سے بگاڑ آتش

بناؤ چناؤ ف ۱ سنگار، اردو، عورتوں کی زبان

محل ف۔ زیادہ بناؤ چناؤ کی نما ضرورت ہو تو میں
جا رہی ہو کسی کی شادی تھوڑی ہے۔

قول فیصل۔ سی معنی میں بناؤ سنگار زیادہ مستعمل ہے

بناؤ دینا ف ۱ زیب دینا، جلا معلوم ہونا، اردو
غیر فصیح، رائج۔

محل ف۔ جاور زری کی کیا بات ہے سادہ
جوڑا پہنا ہے مگر لاکھ بناؤ دے رہا ہے۔

بناؤ کرنا ف ۱ سنگار کرنا، سنورنا، آراستہ ہونا
زیبائش کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

کر و بناؤ، سنو اور تم اپنے گیسو کو
پر اس قدر کہ پریشاں کسی کا حال نہ ہو امیر

بناؤ علیہ ف ۱ اسی بنیاد پر۔ اسی وجہ سے، عربی
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عربی داں طبقہ بولتا ہے،

بنائے دشمنی ف ۱ بنائے مخاصمت، دشمنی کی وجہ
استعمال شاذ کا سبب، نظامی، مرکب، فصیح، رائج۔

بنائے محکم ۔ مضبوط بنیاد، دیرپا ترکیب، تعمیر، رائج۔

قولِ فیصل۔ اسی محل پر بنائے محکم بھی مستعمل ہے۔

بنائے مخاصمت ۔ وہ فعل جس سے تاش کرنے کا حق پیدا ہو، لڑائی جھگڑے کی بنیاد، فارسی ترکیب، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ عام طور سے بنائے مخاصمت دشمنی کی وجہ کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بن آنا ۔ مراد حاصل ہونا، دسترس ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

اتنا احسان کر اے صنعت تو بن آئے مری
میں تو دیکھوں تجھے دیکھے نہ مگر تم مجھ کو

بن آنا ۔ بات کھلنا، اردو، فصیح، رائج۔

ہو گئی صیقل بھی ظالم بڑھ بھی کھی گئی
رہ گیا بگڑا ہم سے بن آئی نہ تلوار کو

بن آنا ۔ ہو سکنا، ممکن ہونا، اردو، فصیح، رائج

ان کے ہم سے جو وہ پردے کی ہوا
حافظہ جی صاحب، دیر لگا جب ان

بن آنا ۔ سود مند ہونا، کارگر ہونا، اردو، فصیح، رائج

بہت تدبیر کی ناصح سے لیکن کچھ نہ بن آئی
نہ چھوٹا ان سے اے صیاد بے تدبیر کے قفس

بن آنا ۔ تدبیر بن پڑنا، اردو، غیر فصیح۔

ذرا سے تو نے دل کو قتل کیا داد دوں
سخت ناچار ہوں کچھ بن نہیں آتا ہے مجھے بجز

قولِ فیصل ۔ بہ وجود اس میں کچھ بن نہیں پڑتا ہے مجھے، بولتے ہیں۔

بن آنے کی بات ۔ کسی کام کے لیے سب ماحول بن جانا، اردو، غیر فصیح۔

بوسہ نہ دینے کے لیے نئے ہوئے ہیں
جو کچھ کہو بجا ہے بن آنے کی بات ہو

قولِ فیصل اب لکھنؤ میں، بن پڑنے کی بات ہے۔

بن آئے مرنا ۔ بے موت آئے مرنا، عمر طبیعی ختم ہونے سے پہلے مرنا، اردو، غیر فصیح۔

وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط
کہ قضا آئے نہیں مرتا کوئی

بن باپ کا بچہ ۔ یتیم، اردو، غیر فصیح، رائج

بن باپ کے بچے تو سدھارے سو چلن ہیں
ہشیار ہیں عاقل ہیں کچھ ایسے بنے ہیں

بن باس ۔ جنگل میں سکونت اختیار کرنا، جلا وطنی، ہندی، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ جس کو جلا وطن کیا جائے اس کو بن باس کہتے ہیں۔

بن بلائے ۔ جنگلی بلا، اردو، فصیح، رائج۔

بن بلائے آنا ۔ خود سے آنا، اردو، غیر فصیح

لطف صحبت کا جو اٹھاتے ہیں
سو وہ بے سب بن بلائے آتے ہیں

بن بنا کے ۔ درست ہو کے، سنوار کر کے، تیار ہو کے، اردو، فصیح، رائج۔

تو قیامت اب آئی وہ کافر
بن بنا کے مکان سے نکلا داغ

بن بن کے آنا جانا ۔ تازہ ادا کے ساتھ چلنا، اردو، فصیح، رائج۔

ہوئی کسی جگہ تو کہیں پر قصر
بن بن کے آنے جانے والوں کی

بن بن کے پاؤں رکھنا ۔ [illegible] اردو، فصیح، رائج

ع پاؤں رکھے لگا بن بن کے زمیں پر تاری

بن بن کے بگڑ جانا ۔ درست ہو کے کسی کام کا خراب ہو جانا، تیاری کے وقت سب پہنچ کے کسی کا بگڑ جانا، اردو، فصیح، رائج

بنا پھر جو بگڑا اٹھا بن بن کے ساتھ
مجھے خود ملا حسن احسن کے ساتھ

بن بیاہا ۔ کنوارا، اردو، فصیح، رائج۔

ع بن بیاہا ہرا ل تو برہم ہو گیا

قولِ فیصل ۔ عنفوان شباب کی کنواری لڑکی کو بن بیاہا کہتے ہیں۔

بن بیٹھنا ۔ بے کسی کی سعیہ یا کسی دوسرے قطع تعلق کر کے بے صورت رہنا، اختیار کرنا، پہ کوئی صفت اپنے اوپر طاری کرنا، اردو، فصیح، رائج

مست ہیں حلقہ کیے آنکھ ہے سب پر کرم
اردو ساغر میں سبو میں ہیں نہ مینا میں

قولِ فیصل ۔ [illegible]

بن پڑنا ۔ [illegible]

بن پڑنا ۔ [illegible]

بن پڑنا ۔ [illegible]

بَن پڑنا مجبور ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے جذب دل جو تیری طرف سے کمی ہو
آتے ہی بن پڑے ہے نہیں تا خیر ہی ہو

بَن پڑنا بس کا ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بھوؤں کو کیوں تھا ہائے یہ کیا بن پڑی بھلا
یہ اپنے ہاتھ سے ہے آپ پر جفا کر لینا

بَن پڑنا ممکن ہونا، ہو سکنا، امکان میں ہونا، موقع ملنا۔ اردو فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اگر بن پڑنا تو ہی میں ضرور تمہارے ہوگا

بَن پڑے کی بات۔ جس کو جیسا بن پڑتا ویسا کرتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ یہ اپنے اپنے بن پڑنے کی بات ہے دنیا
بری بھلی کر کے سبھی جاتے ہیں میں نہیں جوتا

بِنت۔ بیٹی، لڑکی۔ عربی، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

عدل کا تو تیرداں کی آن کو یہ پھل ملا
بنت کسریٰ مستیہ متجاؤ کی ماں ہو گئی

قول فیصل۔ تم نہیں بولتے ہیں عادت مضاف میں۔ رائج، فصیح ہے۔

بِنت۔ کپڑے کی بھی جنس جس پر نقرئی اور طلائی تاروں کا کام بنا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج

ع کرکھ و ریشت کی ہے بنات نہ نسجی گئی

قول فیصل۔ اس کا صرف بنانا، تانکنا، ٹانکنا کے ساتھ ہے۔

بنت۔ لعنت۔ شراب۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بنت العنب کی فرقت دل کو نہیں گوارا
جو تل لگی ہوئی ہے آنکھوں پہ کر رہی ہیں

قول فیصل۔ یہ لفظ دال سے بولتا ہے۔

بِنت نہیں۔ بن نہیں بنت۔ اردو، فصیح

[illegible]

بنتا ہی نہیں بغیر اظہار کیے
آقا بھائی نے خوب دار کیے ظریف

بُنت کی پچی۔ شیشے کے ریزے جو بنت میں لگے ہوتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دانے ہیں بگلے کی چڑیا کو بنت کی پچیاں
پانی ہے بالے کی مچھلی موتیوں کی آب ہیں

بنتی نہیں۔ نبھتی نہیں۔ اُردو، فصیح، رائج

کس طرح بنتی ہے اے مرغِ قفس صیاد سے
دن پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے

بنتی نہیں۔ پیار نہیں۔ اُردو، فصیح، رائج

ع بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (غالب)

بنتا بنا کر دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ اُجاڑ دینا
اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ عجب ڈنگا ہے سارے کھیل بنتا بنا کر دیا۔

بن ٹوپی کا بندر بننا۔ محل ہنسی جو مذاق سے کسی کو بیوقوف بنانے کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح رائج

محل صرف۔ تمہاری ہر بات پہ تالی مرتی ہے آدمی
تو بن ٹوپی کا بندر بنا۔

بن ٹھن کے آنا۔ سنور کے آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

ع۔ آئے بن ٹھن کے موسم برسات میں وہ (داغ)

بن ٹھن کے بیٹھنا۔ بن سنور کے بیٹھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

ع کہ ہیں یہ کون میرے گھر میں جو بن ٹھن کے بیٹھے ہیں (امیر)

بنج۔ تجارت، خرید و فروخت، سوداگری، لین دین، بیوپار، ہندی، استرو ک۔

بنج سے دے وہ حسن کے جب گرمی بازار ہو
دل فروش چاہیے ایسا بنج جو پیار ہو (شاد)

بنجارا۔ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہیں اور کہیں سکونت اختیار نہیں کرتے یہ لوگ ہندو مذہب رکھتے ہیں۔ اُردو، رائج۔

کچھ دن یہ ظریف تماشا ہے پھر آگے چل کر کچھ بھی نہیں
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا ظریف

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے بیوپاری لکھا ہے۔

بنجارا۔ نمک کی سوداگری کرنے والا، ایک ہندو قوم جو سوداگری کرتی ہے۔ سوداگر، بیوپاری۔ ایک پہاڑی قوم جو ہر دور رہتی ہے گو کھیوڑہ تک وادیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہے لیکن مذکورہ بالا معنوں میں قلیل الاستعمال ہے۔ بنجارے کی عورت کو بنجارن کہتے ہیں۔

بنجاری۔ بنجارے کی عورت۔ مجازاً مضبوط موٹا، پائدار جیسے بنجاری کھان۔ ایالا جو لفظ ہے ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جس کو بنجارے استعمال کرتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں کوئی نہیں بولتا

بن جانا۔ اثر ہونا، مجبور ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج

میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل
اُس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے غالب

بن جانا۔ ذی اقتدار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ یہ اتفاق ہے کہ پہلی مرتبہ گاجر حلوا بنایا اور بہت اچھا بن گیا۔

بن جانا۔ مالدار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ
دیکھ لیں کر دعائیں بنگلے اس گھر سے آپ (داغ)

بن جانا۔ نشان پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے اتنے زور سے طمانچہ مارا کہ گال پر پانچوں انگلیاں بن گئیں۔

بن جانا۔ مصنوعی طور پر کوئی شکل بنا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بند ۱ مذکر ۱ ہندی، ۱ ہندی، ۱ ہندی،

ے جنسر لکھتے ہیں۔ ہندی

بندا: ۔ عورتوں کے سر کا زیور جس کو آویزہ بھی کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ماں کی نظر میں کان کے بندے کی ہے جھلک
کرے ہے لوگی نہیں بچپن کی آج تک تشفی

بندا بڑھانا: ۔ بندا کان سے اتارنا منت بڑھانا اردو، مترادف۔

مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا
خلاؤں کو یاد آجانے سے حاصل بحر

بندا بندی: ۔ روک ٹوک، اردو، تحدیدوں کی دن محل تصرف۔ اب ایسی بندا بندی نہیں ہے کہ کوئی بچہ بھی آجا سکے۔

بن داموں غلام ہونا: ۔ وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے۔ مجاز مصطلح، عربی لفظ بدون، اردو، فصیح، رائج۔

طائر کے۔ سن کلام قتیل

بند باندھنا: ۔ نیرہ، اردو، دوستی رشتہ داری وغیرہ پر دل سے پکا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

اگر بند باندھ کر جو فرض سے کہا کہ ہاں
ڈرڈ آئی ڈانڈ پر تو زباں سے تو کی نہاں

بند باندھنا: ۔ گانا، فصیح، رائج

محل تصرف۔ تکیہ کلام کا بند باندھے گھر سے باہر نکلا۔

بند باندھنا: ۔ پشتہ باندھنا، سندھنا، اردو، فصیح، رائج

بند باندھنا: ۔ انتظام کرنا، تدبیر کرنا، اردو، دہلی کی زبان۔

ع ۔۔۔ بند باندھ کر جو فرض سے کہا کہ ہاں

بندبند: ۔ جوڑ جوڑ، جسم کے تمام جوڑ، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

وہ ضرب پڑی تھی کہ تھا چور بند بند
تابوں سے تیغ اکبری عیاذ تھی کمند تشفی

بندبند ٹھرانا: ۔ پورے جسم میں رعشہ کی سی کیفیت پیدا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

نزدیکوں پہ تھا اگرچہ نہایت وہ خود پسند
ٹھرا گیا پر آنکھ ملاتے ہی بند بند تشفی

بندبند ٹوٹنا: ۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا، اردو، فصیح، رائج

محل تصرف۔ تب بندبند ٹوٹتا ہے۔ دامن صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہے۔ (فسانہ عجائب)

بندبند جدا کرنا: ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل تصرف۔ خطاب میں "بوٹی بوٹی" ہوتے ہیں بکری ذبح کی اور منٹ بھر میں بندبند جدا کر کے رکھ دیا۔

بندبند جکڑ جانا: ۔ جوڑ جوڑ کا ٹھنا جوڑ جوڑ میں درد ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل تصرف۔ کسرت کرکے ہوا کھانے سے بندبند جکڑ گیا

قول فیصل: ۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا، زیادہ بولتے ہیں۔

بندبند چور ہونا: ۔ جوڑ جوڑ شکستہ ہونا، اردو، فصیح، رائج

ع ٹپکا ذمیں پہ جب تو ہوا چور بند بند

بندبند دکھنا: ۔ بدن کے جوڑ جوڑ میں درد ہونا، اردو، فصیح، رائج

ع ۔۔۔ درد رہا بند بند دکھا تب سے

بندبند ڈھیلا ہونا: ۔ جسم کے جوڑ جوڑ کا سست ہونا، اردو، فصیح، رائج

رنج و کدورت کی حسرت میں ہوا ہے بند بند
یہ ہری کی رنجش کا گھر سے نکل مرا ڈھیلا

بند پانی: ۔ کھانا پینا، عام بول چال، اردو، فصیح، رائج

ع ۔۔۔ بند پانی جب سے آنا بند ہے

بندر ٹھیڑانا: ۔ تیسرے راگ کا، مخلوط، دو تار، اردو، مترادف۔

بندر: ۔ سیرے مقدر میں رہائی ہوتی تو کیسے ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے بندھیڑا۔ (فسانہ عجائب)

بندر دست: ۔ کلائی، گٹا، ہاتھ کا جوڑ، فارسی مرکب، فصیح، رائج۔

ع بندر دست آب کا ہے یا کوئی حسہ کا بند محسن

بندر: ۔ بندرگاہ، وہ شہر یا نجابت کی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو، ہندی، مذکر، نفسل الاستعمال قول فیصل۔ اس میں بندر بڑھا کثرت استعمال سے بندر ہو گیا۔ اب عوام و خواص بندرگاہ نہ بولتے ہیں۔

بندر: ۔ ایک مشہور حیوان، اسم، مذکر، فصیح، رائج۔

ظریف آئینہ دے کر اردوں خاب کو سمجھا دو
نہ جب تک شرم انسان بندر بن سکا ظریف

بندر ابن: ۔ بیچ حمنا کے کنارے پر ایک شہر جو اس ضلع میں آباد ہے جہاں کرشن جی گائیں چرایا کرتے تھے اور گوپیوں کے ساتھ کھیلے تھے۔ متھرا سے چھ میل کے فاصلے پر ہے اور اس میں بہت سے مندر ہیں۔ ہندی، رائج۔

ذرہ ہوا کی کہ ہوا جلی یہ ہے کہی ہے نظر ظریف
بندر ابن کی ہے یہ شام وہ متھرا کی سحر

بندر بھبکی: ۔ بندر کی طرح ڈرانا، خوفناک شکل بنانے، ڈرانے دھمکی، اردو، فصیح، رائج۔

محل تصرف۔ ہماری بندر بھبکی میں اور کوئی نہ آئے گا ہم سے نہیں آسکتا۔

بندر بندر

بندر بندر کی آشنائی بہت دنوں کی ہے اور بندر بندر کی
خبر بھی ہے۔ (مثل)

بندر کے ہاتھ ناریل لگنا بے سمجھے بوجھے کام کرکے
اور بے فضیح۔ رائج۔

بندر کے ہاتھ کا ناریل ہونا بے کارآمد ہونا
بھوں آپ اٹک رہے ہیں بندر کے ہاتھ کا ناریل ہوئے ہیں آپ

بندر کا قول فیصل۔ اس کی مثل میں بندر کے ہاتھ کا ناریل بھی
ملتے ہیں۔

بندرگاہ۔ سمندر کے کنارے جہازوں کے ٹھہرنے کی
جگہ۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل استعمال۔ بمبئی کا بندرگاہ بھی دنیا کے بندرگاہوں
میں مشہور ہے۔

بندر والا۔ بندر جانے والا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر بننا۔ تعطل۔ دھاندلی۔ ہونا۔ اردو۔
فصیح۔ رائج

بندر بنانا۔ کسی کو بے وقوف بنانا۔ دھوکہ دینا۔ اردو
فصیح۔ رائج

بندر بھبکی۔ بے وقوفی کی دھمکی۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

بندر بھبکی دینا۔ بے وقوفی کی دھمکی دینا۔ اردو۔
فصیح۔ رائج

بندر بھبکی ہونا۔ بے وقوفی کی دھمکی ہونا۔ اردو۔
فصیح۔ رائج

بندر پار۔ بندرگاہ کے پار۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر پر جانا۔ بندرگاہ پر جانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر پر کیا کریں کہ دل ہی نہ ہو جہاز کا۔ (مثل)

بندر سے بندر جدا کرنا۔ بے وقوفی سے دو دوستوں کو
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر کی بلا طویلے کے سر۔ (مثل)

بندر کی طرح گھر کی دنیا۔ (مثل) گھر کی دنیا
اردو۔ (دہلی کی زبان)

بندر کے ہاتھ ناریل لگنا۔ بے سمجھے بوجھے کام کرکے
اور بے فضیح۔ رائج

بندر کے ہاتھ کا ناریل ہونا۔ بے کارآمد ہونا
بھوں آپ اٹک رہے ہیں بندر کے ہاتھ کا ناریل ہوئے ہیں آپ

بندر گلی۔ (مثل) بے سمجھے بوجھے کام کرنا
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر سے آزاد ہونا۔ قید سے آزاد ہونا۔ اردو۔
فصیح۔ رائج۔

بندر سے بندر جدا کرنا۔ بے وقوفی سے دو دوستوں کو
پر کیا کریں کہ دل ہی نہ ہو جہاز کا۔ (مثل)

بندر سے بندر جدا کرنا۔ بے وقوفی سے دو دوستوں کو
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر کی بلا طویلے کے سر۔ (مثل)

بندر کی طرح گھر کی دنیا۔ (مثل) گھر کی دنیا
اردو۔ (دہلی کی زبان)

بندر گلی۔ (مثل) بے سمجھے بوجھے کام کرنا
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر گلی۔ (مثل) بے سمجھے بوجھے کام کرنا
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بندر گلی۔ (مثل) بے سمجھے بوجھے کام کرنا
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

اسے پری پیکر ہزاروں بندشیں باندھی گئیں
دل دیا تجھ کو تو ہم پر اور نے کیا کیا ہوئے شرف

قول فیصل:۔ ان معنوں میں جمع ہی کے ساتھ زیادہ
بولتے ہیں

بندش چست ہونا جوڑ و ڈھانچہ کا ہونا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

لفظیں فصیح شعر کی بندش بھی چست ہو
سعدی مرتبہ علیل عطف و اضافت درست ہو مؤدب

قول فیصل:۔ اس کی بندش سست ہوتا بھی
مستعمل ہے۔

چست بندش ہو نہ ہو سست یہی خوبی ہے
وہ فصاحت ہے گر اشعر میں جو حرف دیا طرح

بند قبا بکاسہ۔ فارسی، فصیح، رائج
نشۂ رنگ سے ہے دامنِ گل
ست کیے بندِ قبا باندھتے ہیں غالب

بند کرا دینا۔ قید کرا دینا، گرفتار کرا دینا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نواب صاحب نے اپنے اثر سے خواہ
مخواہ ایک غریب کو بند کرا دیا۔

بند کر دینا چپ کرنا، خاموش کرنا، لاجواب کرنا
اُردو، فصیح، رائج

بند کر دینا ہے جلیسوں کو ہمیشہ
نالۂ موزوں ہمارا باغ میں امیر

بند کر دینا گھر رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ شطرنج کی چند اصطلاح۔
بند کر دینا باز رکھنا، روک دینا، کسی امر کو نہ
ہونے دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دلا ہر چند ساحر حسن کو اکثر بند کرتے ہیں
مگر دیوانہ بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں ناسخ

بند کرنا۔ ختم کر دینا، باقی نکالنا، اُردو، فصیح، رائج
محل صرف:۔ ہم نے اب بند کر چکا اب کل روپیہ دیں گا۔

بند کر دینا ترک کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ عادتوں سے ہم نے اون کے یہاں کا آنا جانا بند کر دیا ہے

بند کر دینا جادو یا منتر سے، ترک کرنا۔ اُردو، متروک۔
ع۔ پیشہ کرتے ہیں ساحر سحر سے تلوار بند۔ آتش

بند کر دینا دکھنی لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تمھیں جب معلوم ہے کہ ہمارا بچہ سے پہلے گھر
نہیں آتے تو ۹ بجے سے دروازہ کیوں بند کر دیا۔

قول فیصل:۔ دروازہ بھیڑ دینے کو بھی بند کرنا کہتے ہیں۔

بند کر دینا قید کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تھانیدار نے کسی کی سفارش نہیں
سنی اور مزرا کو بند کر دیا۔

بند کُشا۔ بند کو چست کرنا، بند کو کس کر باندھنا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

کسے جاؤ تم بندِ محرم مری جاں
کہاں جائے گا دیکھیں جوبن نگر ناسخ

بند کھولنا بند کی گرہ کھولنا۔ اُردو، فصیح، رائج
چاہتا ہوں چودھویں رات آچکی ہو چاندنا
شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھول دے ناسخ

بند کھولنا دواؤں کا تر کرنا۔ اُردو، طبی استعمال۔
ان کا نہ یک دو ار نہ اس کے ہزار بند
بڑھ بڑھ کے کھولتا تھا پیشہ ور بند انیس

قول فیصل:۔ بند بندش باندھنا اور بند بندش
کھولنا بولتے ہیں۔

بندگان۔ بہت سے بندے، بندہ کی جمع۔
فارسی فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہزاروں بندگان خدا ایسے ہیں جنھیں
ایک وقت بھی پیٹ بھر کے کھانا نہیں ملتا۔

بندگانِ خاص خدا کے خاص بندے۔ فارسی
فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بندگانِ خاص میں ہر ایسے گنہگار کا
کا کیا ذکر کرتے ہو۔

بندگانِ عالی۔ بادشاہوں اور رؤسا یا ملک
کو ان الفاظ سے مخاطب کیا جاتا ہے فارسی فصیح رائج

بندگی ۱۔ احترام، اجتناب، پرہیز ظاہر کرنے
بھی اس کلمہ کو استعمال کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔
پہنچیں نہ فصل بہار میں بھی خدا کے ذمے ترے گلوں۔
یہی ہے احتیاط جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہو نسیم

بندگی ۲۔ عاجزانہ کسی کو اُٹھا دینا ہوتا ہے اور یہ
کہنا ہوتا ہے کہ دیکھے جو ہم کہتے تھے وہی ہوا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دیں
بندگی قبلۂ حاجات مری جرأت

بندگی ۳۔ سلام، تسلیم، کورنش، آداب۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

چلائے آگے اسباب زندگی
بگڑا سلام، کورنش، آداب بندگی دبیر

بندگی ۴۔ رخصتی سلام، فی امان اللہ، خدا حافظ۔
اُردو، فصیح، رائج۔

پھنس گئے تم سے ہستی حضرت دل بات کی
بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری امیر

بندگی ۵۔ پرستش، عبادت۔ فارسی، فصیح، رائج
بندگی کا جو طریقہ ہے ادا کرتے تھے
سب کے سب ایک زباں ہو کے خدا کرتے تھے عشق

بندگی بجانا۔ اطاعت کرنا، عبودیت کرنا، اُردو، متروک
آبت کہا کہو تو آؤں
فرماؤ تو بندگی بجاؤں دلگداز، نسیم

بندگی ـــ

بندگی بیچارگی ـ عاجزی، فروتنی، انکساری، کچھ اختیار نہیں رہتا۔ اُردو، مستعمل

لاچاری سے کچھ رہتی ہے جو آوارگی
کیجیے کیا میر صاحب بندگی بیچارگی

بندگی عرض ـ سلام، آداب، تسلیم، عرض، پے، اُردو، فصیح، راسخ۔

بندگی قبول نہ ہونا ـ سائل نہ ہونا، اردو، قلیل الاستعمال

کبھی نے عشق میں بندہ سی دولت سر کا تھا
نہیں ہوتی جہاں برسوں قبول اب بندگی میری — شفق

بندگی کرنا ـ سلام کرنا، اسلام، فصیح، راسخ۔

بندگی کرنا ـ سلام کرنا، اسلام، قلیل الاستعمال

گئی ماتو بندگی کرکے
ہو ہوئے آ کے فرش تربت کے — مرزا فاخر

بندگی لیجیے ـ آخری سلام لیجیے، اُردو، قلیل الاستعمال

رقیبوں سے بس مٹھ کی لیجیے
چلا میں بس اب بندگی لیجیے — داغ

قول فیصل ـ اب اس جگہ سلام لیجیے بولتے ہیں۔

بندگی ہونا ـ حضوری حاصل ہونا، اُردو، متروک

بندگی ہے حضرت عالی میں ہر کو دیر سے
کعبہ بھی ہے جان اپنی ہم نے حضرت پر نثار — میر

بندگی ہیں سے پہونچے ـ سلام قبول ہو، اُردو، دہلی کی زبان۔

شفا ہو جیسی گردوں نشیں سے
ہماری بندگی پہنچے ہیں سے — داغ

بندگی ہیں سے کرنا ـ کنایہ ہے ترک کرنے اور بیزار ہونے سے، اُردو، دہلی کی زبان۔

گئے نہ سوئے حرم کسی دن نہ کام پر میں سے گئی
سلامتی اپنے عشق کی ہے ہیں سے دور زاہد کی بندگی کر — تسلیم

بندگی کہنا ـ سلام کہنا، اُردو، فصیح، راسخ

ہم دام میں پھنستے ہی جو نے عاشق صیاد
بندگی کہنے لگا سر کو جھکانے لگا — داغ

بندگی میں گرہ دینا ـ یاد رکھنے کے واسطے بندگی میں گرہ دیتے ہیں تاکہ جب سد پر نظر پڑے بات یاد آجائے، اُردو، دہلی کی زبان۔

دیکھیں آپ وعدہ کرکے کل تک
گرہ دے لیجیے بند قبا میں — داغ

قول فیصل ـ لکھنؤ میں ان معنوں میں بندہ دینا بولتے ہیں

بندِ نقاب ـ نقاب کے بند، اُردو، فصیح، راسخ

وا کر دیے ہیں شوق نے بند نقاب حسن
غیر از نگاہ اب کوئی حائل نہیں رہا — غالب

بند نہ ہونا ـ خوف نہ کرنا، اُردو، غیر فصیح، راسخ

ہوتا ہے سب کا ایک شاہیں فیصلہ
وہ خوش چشم بند نہیں ہوا بزدار پر — داغ

بند نہ ہونا ـ کسی سے انکار نہ کرنا ـ اُردو، متروک

دیکھی نہیں کوئی زبان دنیا میں ایسی
بندے پہ بند ہے نہ بڑھیا پہ جوان — شاد

بندوبست ـ انتظام، اہتمام، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔

دیکھے ہیں بندوبست کہیں ایسے لڑائی کے
آخر ہمن کے ہاں کھلے غم میں بھائی کے — مہر

قول فیصل ـ اس محاورہ میں بندوبست کی جمع ہوتی ہے۔

بندوبست استمراری ـ دائمی بندوبست جس میں میعاد کے گزرنے سے مالگزاری میں اضافہ نہیں ہوتا۔ فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔ زمینداری کی اصطلاح۔

بندوبست چند روزہ ـ عارضی بندوبست، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔ زمینداری کی اصطلاح

بندوبست سابق ـ پچھلا انتظام، اہتمام، بندوبست، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔ زمینداری کی اصطلاح

بندوبست سرسری ـ ایک قسم کا چند روزہ بندوبست، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔ زمینداری کی اصطلاح۔

بندوبست عارضی ـ چند روزہ بندوبست، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔ زمینداری کی اصطلاح

بندوبست عمدہ ـ اچھا انتظام، اہتمام، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔

بندوبست کامل ـ پورا انتظام، اہتمام، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔

بندوق ـ مشہور سلاح آتشی، عام، مؤنث، فصیح، راسخ

وہ بندوق محبوب ایک ایک تھی
وہ نالی بہت غضب ایک ایک تھی — نسیما

قول فیصل ـ اب اردو بھی ہے۔

بندوق بھرنا ـ بندوق میں کارتوس رکھنا، اُردو، فصیح، راسخ

جس صورت سے شیر کے شکار پر جب جائے تو پہلے بندوق بھر لے۔

بندوقچی ـ بندوق چلانے والا، بندوق ساز، بندوق کا ٹھیکہ لینے والا، بندوق بیچنے والا، بندوق کی مرمت کرنے والا، بندوق کی نال سیدھی کرنے والا، بندوق کی گدی بنانے والا، بندوق کی نال پر رانگ چڑھانے والا، بندوق کی نال پر نقش بنانے والا، بندوق کی نال پر سونے کا پانی چڑھانے والا، بندوق کی نال پر سونے کا پانی چڑھانے والا، بندوق کی نال پر سونے کا پانی چڑھ

بندوق بجانا۔ بغیر کارتوس بھرے ہوئے بندوق داغنا۔ اردو، متروک۔

گولیاں مجھ کو لگاتے تو بجا تھا صاحب
کبھی خالی بھی تو تم نے نہ بجائی بندوق امیر

بندوق جھگانا۔ بندوق داغنا، بندوق چلانا۔ اردو، متروک۔

بخت بیدار ہوئے میرے کیا بھر کر فشنگ
اس صنم نے جو ہوا لی میں جھگائی بندوق امیر

بندوق چڑھانا۔ بندوق میں بارود بھر کے داغنے کے لیے گھوڑا چڑھانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

پڑ گئی قتل کی سیدھ اٹھے گل چھرّے
دونوں پاؤں سے اگر اس نے چڑھائی بندوق امیر

بندوق چلانا فیرکرنا، سر کرنا، بندوق داغنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صروف۔ نشانہ صاف نہیں اور بندوق چلانے پر تیار ہو۔

قول فیصل۔ اس کا لازم "بندوق چلنا" بھی مستعمل ہے جیسے خدا جانے کیونکر خود بخود بندوق چل گئی

بندوق چھتیانا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا، بندوق داغنے کو تیار ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صروف۔ بندوق چھتیاتے ہی سارا مجمع فرار ہو گیا

بندوق چھوٹنا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

محل صروف۔ دو بجے رات تڑیں سلام کہاں بندوق چھوٹی ہے۔

قول فیصل۔ اس کا متعدی "بندوق چھوڑنا" بھی مستعمل ہے جیسے ہمیشہ آدمی کو دیکھ کے بندوق چھوڑا کرو۔

بندوقچی۔ وہ سپاہی جس کے پاس بندوق رہتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بندوق خالی جانا۔ بندوق کی گولی نشانے پر نہ لگنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خالی گئی جو یار کی بندوق عید پر
شیرہ پئے تیتاں سے ہزار دن نل پڑے بحر

قول فیصل۔ نشانہ خالی جانا زیادہ مستعمل ہے۔

بندوق داغنا۔ فائر کرنا، بندوق چلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے نہ جائے
بندوق اس طرح نہ بھری، فوج میں داغ امیر

بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کا متعدی "بندوق سر کرنا" بھی مستعمل ہے

بندوق کا پیندا۔ توڑے دار بندوق میں اوپر کی طرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جس میں تھوڑی سی باروت رکھتے ہیں۔ اس پیندے میں سوراخ ہوتا ہے جس میں سے آگ پہنچ کر باروت میں لگتی ہے۔

چھوڑے ہے بندوق کا فرقت میں یار
غنچہ کا چٹکنا نہیں سنی ہے چمن کی امیر

بندوق کھانا۔ گولی لگ جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال

دل کو مجروح کیا صبح کے دھڑکے نے امیر
مرغ بسمل تو کھائی بندوق امیر

بندوق کے چھرّے۔ لوہے کی وہ چھوٹی گولیاں جو کارتوس میں بھری جاتی ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صرف چھرّے زیادہ بولتے ہیں

بندوق کی گولی۔ وہ گولی جو بندوق سے چلائی جائے۔ اردو، فصیح، رائج

محل صروف۔ بیچارے کے بندوق کی گولی ایسی لگی کہ جانبر نہ ہو سکا

بندوق مارنا۔ کسی کو گولی کا نشانہ بنانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صروف۔ راجہ صاحب نے غصہ میں اپنے ملازم کو بندوق مار دی۔

بندہ۔ غلام، زرخرید۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

بندہ۔ دنیا میں جو بندہ کوئی آزاد ہوا نہیں

بندہ۔ بشر، انسان۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دل وہ جس سے ہو سکتا کوئی بے جا نہ ہو
بندے سے بندے اللہ کا خدا نہ ہو آبرو شاہ مبارک

بندہ۔ (بہ اضافت) کے لیے بھی خوشامدی کے محل پر کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صروف۔ اور اگر میرا قصور ہوتا بھی تو تم ہاتھ تو بندھے نے آج تک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب تجھ سے جوڑے جائیں گے (توجہ النصرح)

بندہ۔ عاجز، نیاز مند، خاکسار کے محل پر فارسی، فصیح، رائج۔

کہتے ہو تجھ کو دیکھتے ہیں ہم
بندہ صحرا نورد رہتا ہے شوق

بندھا جگر۔ بڑا کلیجا والا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بندھا۔ مثل ہے بندھا خوب کھاتا ہے مار شوق

قول فیصل۔ مقررہ کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے خیرات خانہ سے اون کا روزانہ پاؤ بھر دودھ بندھا ہوا ہے

بھرے کے معنی میں بھی عوام بولتے ہیں جیسے دو سال سے وہ بندھا ہوا ہے اب اسے شادی کر لینا چاہیئے۔

بندھا۔ (علان نون کے ساتھ) چھوٹے دریاؤں کا پانی روکنے کے لیے موٹی لوہے کی چادر اس سرے سے اس سرے تک کھڑی کر دیتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج

محل صروف۔ آج کل بندھا بندھا ہے اس لیے گوشتی میں پانی زیادہ ہے۔

بندھا پانی۔ ٹھہرا ہوا پانی۔ اردو، فصیح، رائج۔

بندھنا ۔ کسی کے بھلائے نہیں بھولتا
مچھلی کو بندھے پانی میں مگن نہیں دیکھا انیس

بندھنا ۔ خرچ ۔ سینہ مصارف ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔
بھلا ، صوف بدوں کے گھر کا بندھا ہوا خرچ ہے ایک
پیسہ نہیں ۔ ہمیں صرف ہوتا ۔

بندھنا ۔ توڑنا ۔ ہاری فصیل ۔ اردو ۔ متروک ۔

آپ نے مجھ کو فوراً بندھا توڑ پکڑ دیا
ربن الوقت ،

بندھنا ۔ فصل ۔ عورتیں پیسہ بچتے ہوئے روپیہ کو بندھنا
کہتی ہیں

بندھا احسان یمنون کرم فارسی ترکیب فصیح ، رائج
تو نے کی تلف کر احسان خدا سے ڈرا
بندھا حق ۔ وہ مقدار خرچ جس کی مقدار معین ہو ۔ بندھا
غیر فصیح

بندھا خوب مارکیا تاب ۔ مغلوب کر جو چاہو
کرو ۔ اردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

رہی ہوگی اس جا پہ بے اختیار
شکل ہے بندھا خوب کی تا ہے مار شوق

بندۂ آزاد ۔ آزاد غلام اس شخص کو کہتے ہیں جو
کسی دنیوی ضروریات سے بے پرواہ ہو ۔ فارسی
ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

جس کو بندۂ آزاد نہیں ، کہتے ہیں
نقد دل بھی ہے تو دھی ہے امانت تیری

بندۂ بشرب ۔ سود خوار ۔ ان کی فطرت
میں ہے ۔ اردو ۔ محدثوں کی زبان ۔

محل حروف ۔ غلطی ہونا تعجب نہیں ہے بندۂ بشر
ہے معصوم نہیں ہے ۔

بندۂ بنالینا ۔ مطیع کرلینا قابو میں کرلینا ۔ اردو

فصیح ، رائج ۔

کی جس پاک نظر نے بندہ بنالیا
اللہ کی پناہ ۔ ترں کی نگاہ سے جلیل

بندہ بننا ۔ مطیع ہو جانا ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

سوال جس کو بنتا ہے کون بندۂ عشق
جواب عشق کو دل لے کے یہ حضور کیا رائج

بندۂ بے دام ۔ نعمت کا غلام ، انتہائی نیاز مند ۔
فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

آپ کے دام محبت کا گرفتار حنیف
آپ کا بندہ بے دام گنہگار حنیف ظریف

بندۂ بے درم ۔ بندۂ بے دام ۔ فارسی ترکیب
متروک ۔

نیا لیکھا لکھو زر راہ کرم
کوئی چاہیئے بندۂ بے درم محسن

بندۂ بے زر ۔ بندۂ بے دام ۔ فارسی ترکیب
غیر فصیح ۔

کام آتا نہیں کچھ بندۂ بے زر بننا
شان و شوکت ہی سے بنتا بھی جو ہے بننا ظریف

بندہ پرور ۔ غلام کا پالنے والا ۔ حضور ، جناب ،
حضرت ، خداوند ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

وفا خلق ، ملا میں نے زندگی بھر کی
ابا اس کے بعد جو مرضی ہو بندہ پرور کی فطرت

بندۂ حقیر ۔ ہر شخص اپنے لیے از روئے انکسار
کہتا ہے ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

کیا یہ اصبر احمد مری ہمت کا کیا بیان
اک بندۂ حقیر دگنہ گار و ناتواں انیس

بندۂ حرص ۔ لالچی ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

بندۂ خالص ۔ خاص بندہ ، خدا کا مقرب بندہ ۔
فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

بندۂ خدا ۔ لطف ۔ وہ ولی اللہ جو اپنے
خدا کے بندے ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

قاتل سے کہہ رہا ہے مرا دم نکل گیا
لے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہیں

بندۂ درگہ ۔ شاہی نوکر ، خادم ، اپنے متعلق عموماً
انکسار سے کہتے ہیں ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج

غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہو جائے
قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہو جائے بحر

بندۂ درگہ ۔ زبانوں پر بندۂ درگاہ ہے ۔ اردو ۔
شوکی وجہ سے درگاہ کا لفظ آیا ہے جو مرتبہ
بندہ ترادہ ۔ (بفتح اضافت) لڑکا ، فرزند ۔ فارسی
ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ہے دوسرے کے پوچھنے پر اپنی لڑکی
کو بندہ زادی کہہ کے تعارف کراتے ہیں ۔

بندۂ زر ۔ لالچی ، حریص ، طماع ۔ فارسی ترکیب
فصیح ، رائج ۔

ہم لوگ جدھر دولت دنیا پہ ہیں ادھر
اللہ سے کچھ کام نہیں بندۂ زر ہیں نسیم

بندۂ عاجز ہے ۔ انسان بے بس ہے ۔ اردو ۔
فصیح ، رائج ۔

ہارے ہوؤں کو ان سے ہے کیا مطلب
بندۂ عاجز ہے گردش ایام غالب

بندۂ مخلص ۔ سچا بندہ ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔
عمل حروف ۔ تجھ سے بڑھ کے آپ کا بندۂ مخلص
مسلمان ہی سے ہے ۔

بندھن ۔ پھیرکی بندش ۔ اردو ۔ فصیح ۔

گل کے بندھن ہوئے ہیں ڈھیلے سب
پاکھے رہنے لگے ہیں گیلے سب میر

بندھن ۔ وہ رسی ، فیتہ وغیرہ جس سے کوئی چیز

بندھی ہو۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

چوٹ کے تجھ سے تیرے کاہیدہ پریشانی میں ہیں
ہجر نے بندھن چھڑایا دستہ جاروب کا رشک

بندھنا باندھا، باندھ پڑھنا اُردو۔ فصیح، رائج۔

وہ کچھا پہلوان تم جس نے مارا
ہوا چت عشق کا جس پر بندھا چ شہود

بندھنا مضمون کا۔ بست بیٹھنا۔ اُردو۔ فصیح رائج۔
محل صرف۔ شعر میں بہت اچھا مضمون بندھا ہے۔
بندھنا مقرر ہونا۔ اُردو۔ فصیح رائج
محل صرف۔ مارہ روپیہ ماہوار بکری کا گوشت سدھا ہوا ہے

بندھنا چھڑنا۔ رائج ہونا۔ نور اللغات
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں (بندھنا) نہیں بولتے ہیں اور یہ [illegible]

بندہ ماجیز جزو۔ بہت نواسی ترکیب فصیح۔ رائج
یا ادیب کچھ عرض کرنا چاہتا ہے یہ حقیر
[illegible] ناچیز تمنا ہے عزیزان لکھنؤ

بندۂ نفس خود غرض، نفس کا غلام۔ اردو۔ ترکیب۔ فصیح، رائج۔
نہیں، لیکن کوئی بندۂ نفس ہو مدبر بھی ہے
بندۂ نفس ہو اور قوم کا لیڈر بھی ہے ظریف

بندھنوار۔ آم کے پتوں اور مختلف پھلوں کا ہار جس کو کسی خوشی کے موقع پر دروازوں پر لٹکا باندھ دیتے ہیں
اُردو۔ فصیح۔ رائج

سب معراج میں شادی منائی تھی فرشتوں نے
ہجوم کہکشاں اس گھر بندھوار باندھا ہو دلفگار

بندہ نواز بندہ پرور، مالک مختار، حاکم، غلاموں کو عزت دینے والا، خادموں کو توقیر دینے والا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

نہیں، لیکن کوئی بندۂ نفس ہو مدبر بھی ہے
بندۂ نفس ہو اور قوم کا لیڈر بھی ہے ظریف

بندھنوار۔ آم کے پتوں اور مختلف پھلوں کا ہار جس کو کسی خوشی کے موقع پر دروازوں پر لٹکا باندھ دیتے ہیں
اُردو۔ فصیح۔ رائج

سب معراج میں شادی منائی تھی فرشتوں نے
ہجوم کہکشاں اس گھر بندھوار باندھا ہو دلفگار

بندہ نواز بندہ پرور، مالک مختار، حاکم، غلاموں کو عزت دینے والا، خادموں کو توقیر دینے والا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

یہ پوچھا جو مجھے آپ نے کی بندہ نوازی
تو لکھا آپ نے اسے بندہ نواز نے لیا تسلیم

بندھو دوست، رشتہ دار، ان طرق، وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن ناطہ داری دینے کے ذریعہ بن سکتا ہو۔ نور اللغات
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں کبھی نہیں بولتے

بندھوا۔ بیر قیدی۔ اُردو۔ [illegible]

قیدی جا کر چھڑا لائی ہوں
میں یک اور بندھوا اُڑا لائی ہوں میر حسن

قول فیصل۔ مجازاً مطیع، فرمانبردار کے معنی میں بھی مورثیں بولتی ہیں۔

[illegible]
[illegible] بھوا ہے اون کے گیسوؤں کے بال بال کا

بندھی آواز۔ وہ آواز جو گلے کے قابو میں ہو اور سُر پر قائم رہے بھٹکتی نہ ہو۔ اُردو۔ فصیح رائج۔
قول فیصل۔ موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

بندھی بات۔ لازم طور پر، یقیناً۔ فقرہ۔
جب کسی دل شکستہ کی کوئی دلداری کرتا ہے بندھی بات دل کو لگتی ہے۔ (فسانۂ عجائب)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اب کوئی نہیں بولتا۔

بندھی ٹکی۔ نپی تلی۔ اُردو۔ غیر فصیح رائج
محل صرف۔ بہ اون کی ہر بات بندھی ٹکی ہوتی ہے
بندھے ٹکے۔ مقررہ رقم۔ اُردو۔ غیر فصیح رائج
مثل صرف۔ جو کہو بندھے ٹکے ملتے ہیں اس میں اتنی گنجائش

کہاں کہ میں کسی کو دو چار روپیہ پیشگی دے سکوں

بندھی ٹکی بات۔ دستور، قاعدہ مقرر۔
عادت۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج

[illegible] بعد شہر
[illegible] بندھی ٹکی

بندھیج۔ [illegible]
جوں بندھیوں غیر کا آنا جانا
مجھے تو یہ بندھیج بھاتا نہیں ہے

بندھی چوٹ۔ مقررہ شوشی، وہ رقم جس [illegible] ہو۔ اُردو۔ غیر فصیح

بندھیل جو آغا میں کہے یہ نئی چوٹ
ہے یہ تو کھلاڑی تری مٹکی بندھی چوٹ

بندھیلہ۔ وہ سورما جس میں [illegible] ہو۔ اُردو۔ فصیح، رائج
محل صرف۔ [illegible] خدا بندھیلہ سے بچائے بڑی اولاد بیماری ہے

بندھی ٹکی۔ صنعتہ ناشکستہ۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج
دلی جو تھی بندھی ٹکی پھر لے لالہ ہو گئی
خرچ بعد خوشی کھائے بعد فراغ گل

بندھی مٹھی۔ خفیہ، پوشیدہ، راز سربستہ، پکی بات، قصیہ ارادہ۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔
لے پری بندش ترے جوڑے کی کھل جائیگی
اک بندھی مٹھی دلوں کی سر بسر کھل جائیگی ظفر
قول فیصل۔ چپ چاپ، بے خوف، بے کھٹکے کے معنوں میں۔ (دہلی کی زبان)۔
زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں تیر

بندھی مٹھی۔ مال اور اسباب جمع ہونا۔ اُردو۔

برنگ منجھ باج ہر میں کیا کو زر کیجے
بندھی نہ کھلی ہے اپنی درجان یا کو خلاصہ

بندھی مٹھی لاکھ برابر بھید نہ کھلنے دینے سے
عبارت رہتا ہے اتفاق کی بڑی قوت ہے۔ چند چیز
مٹھی پر بند کر کے دی جاتی ہے۔ یعنی راز داری اس بات
پر منحصر رہتا ہے۔ الخ۔
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یہ بولتے

بندسے عورتوں کے کان کا ایک زیور ہوتا ہے
فصیح۔ ک۔

بندسے یہ ہیں اس کو جو دیے جاتے ہیں بالا۔
کان کا اور بندسے نکل آئے گویا انت

بندسے انسان اردو فصیح درج
بھالے لیے بھی لٹر گذر گئے
سے تڑپ تڑپ کے تڑانی ہیں مرگئے

بندی عورت بندہ کا مونث ۔ دیا
فصیح ۔ ایک
مخل حروف:۔ کوئی بھی کوئی بندی بندیاں
سب ہی لیتی جاتی ہیں (محصنات)
بندی عورتیں حسن کلاوے سے لیتی ہیں۔
آدمی قلیل الاستعمار۔
مخل حروف:۔ جب جس نے ان کو ناراض کر کے
کاج کیا سے نہ دھر کی دنیا ادھر ہو جائے خالہ بندی
تیرے پاس ٹھہرنے والی نہیں۔ (محصنات)
بندی:۔ عاجزہ، خادمہ، جس جگہ مرد اپنی نسبت
بندہ بولتے ہیں عورتیں اس جگہ بندی بولتی ہیں۔ اردو
فصیح ۔ ک۔
مخل حروف:۔ بندی اردو کی شادی میں ہرگز
نہیں جائے گی۔
بندی:۔ عورتیں دعا دیتے وقت بھی نام کے بعد بندی

بندی:۔ قید معراست فارسی فریب پرستو ک۔
ف۔ یہ الیاں ہندی میں جیتیں یہ لاکھ کر (دیکھ)
بندی:۔ عاجزہ، خادمہ، رنڈی، کنجری۔ اردو قلیل الاستعمال
مخل حروف:۔ بچہ سچی کو ہاں سے خوشامد میں
ہیں نکار ٹھیک نہیں بندی کھولدی (محصنات)
بندی فقط صرف ہندی غیر فصیح رائے
قول فیصل:۔ اس بیوقوف وغیرہ سے بیٹی
جو خطاب رہتا ہے۔ شاعر اسے بھی بندی کہتے ہیں۔
بندیا:۔ ایک قسم کی سفید جوار کی روٹی پانی سے تھپ
کر توے پر پکتی ہے۔ بندی بھی کہتے ہیں۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں
اختیار کرتے ہیں

بندیا ہندی ٹیکہ۔ ہندی غیر فصیح ایک۔
بندے کی خدا سے نہیں چلتی سیت یہ ہے
کے مقابلے میں انسان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی
اردو فصیح ۔ ایک
جو چاہے رہے وہ تو لے مقصد ایک ہے
بندے کی خدا سے کچھ نہ نہیں چلتی (محصنات)
بندے ماترم:۔ ہندو ہندی میں تین دفعہ
ریاست ہندی میں ہندو کا مرادی لفظ۔
بندش میں آنا:۔ قید ہونے کے معنی۔ قریب پہنچنے
کے۔ مشکلات کی بیڑیاں ہندی میں آنے میں
بنڈا:۔ ایک قسم کی سفید جوار کی روٹی جو تھپ کر توے پر پکتی ہے۔ اس کو بھی کہتے ہیں
اردو مذکر فصیح ۔ ایک

بنڈل:۔ گٹھری، اردو مذکر فصیح ایک
صاف کپڑے پوچھتے ہو کا کنڈ
اردو میں بیس گٹھے آتے
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بولتے ہیں
بنڈل:۔ دفتی کاغذ، ڈبہ جس میں کپڑے کی بالوں کی
بنتی ہیں۔ اردو فصیح ایک
بن ہو کر پتیلی بے کنڈل
یل کے کیتے مت گئے بنڈل
بنڈی:۔ بے آستین کا چھوٹا کرتا، ایک قسم کی صدری
اردو، غیر فصیح ایک۔
گھوڑ سڑکوں پہ بھاگتے ہیں ٹھنڈی ٹھنڈی
جسم نازک پہ ہو گاڑھے کی فقط اک بنڈی
بنڈیری:۔ لانبی لکڑی جس پر چھپر رکھتے ہیں۔ بنڈی۔
مونث
بنڈیلا:۔ جنگلی سور۔ [illegible]
بنڑا:۔ دولھا، شادی کا گیت۔ ہندی سے۔ غیر فصیح ہے۔
قول فیصل:۔ دولھن کو ہندی میں بنڑی کہتے ہیں جو
غیر فصیح ہے
شاعر:۔ بنڑی میں وہ نوشا
بنڑی کے پاس صورت [illegible]
بنڑا بنڑی کا گیت [illegible]
غیر فصیح
بنس:۔ [illegible]
فصیح ۔ [illegible]
قول فیصل:۔ [illegible]
لفظ کا استعمال نہیں دوسرے روح اور غیر روح
کے لیے نفی کے ساتھ ہے جیسے فلاں شخص کا اتنا بڑا
خاندان تھا آج اس کا بنس نہیں
ان کے باغ میں کسی آموں کا بنس نہیں ہے

نون کے ساتھ بانس کا مخفف ہے۔

بنس بھوٹ۔ دونوں غنہ کے ساتھ، ایک پیشے کا نام، بانس یا بید سے کام کرنے والا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بنسلوچن۔ وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ میں پیدا ہوتی ہے، طباشیر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

؎ یہ کس نے تجھے بتایا ہے
بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہے — جان صاحب

بنس ناس ہونا۔ خاندان تباہ ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نثار کردوں مال و زر جو کچھ تمھارے پاس ہو
خوشی سے کٹ مرو تم بنس چاہے پاس ہو — ظریف

بن ستور کے بیٹھنا۔ زینت کر کے بیٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ جس دن بن ستور کے وصل کی شب بنس بیٹھیں
وہیں پیتے تھک گئی ہیں انگلیاں میری داغ

بنسواری۔ بانس کے ساتھ جس کو بنسی بجانے سے لگاؤ ہو، وہ جو بنسی بجتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بنسی۔ بانس کی پھلی پھرنے کی کیا شہرت ہنوز تھی، استعمال۔

قول فیصل: زیادہ تر اس محل پر "بانسری" بولتے ہیں۔

بنسی۔ ہری، فارسی۔ ہندی، مؤنث۔

بنصر۔ وہ انگلی جو چھنگلیا اور بیچ کی انگلی کے بیچ میں ہے۔

بنفشہ نفیس۔ بنفشہ خود فارسی ترکیب فصیح، رائج۔ محل صرف۔ نواب صاحب رامپور خود بنفشہ نفیس کے غریب کی شادی میں تشریف لے گئے۔

بنفشہ۔ اُردو، نیلگوں۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

سنبل و نسترن صنم جوشن و بنفشہ
پستہ سرتا بپا ہمہ بنفشہ (بہشت گلزار)

بنفشہ۔ ایک بوٹی کا نام۔ فارسی فصیح، رائج۔

ایک دعوت زور تزلہ کا دیا
جب بنفشہ پی لیا جاتا رہا — تسلیم

بنک۔ وہ ٹکہ جہاں روپیہ بطور امانت جمع ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

گویا ہیں ہے درہم داغ جنوں کا بنک
تیر نگاہ ناز کا پہلے جگر میں ہے — ظریف

قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ "بینک" ہے۔

بنکارنا۔ بیچ یا بانٹنے کے وقت میں خوب چیخنا چلانا۔ شور کرنا، للکارنا، بلند پکارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پاس مسجد کے ہے نیتی۔ بھی بنکار نماز
مست بنکارتے ہیں دیکھنے کیا ہوتا ہے — ذوق

قول فیصل: خوشی کی حالت میں چیخنے اور بڑے لگانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

بنکا وہ آج خوب چلو میکدے کو ذوق
گھر دیکھیں وہ نہیں بہت بڑبڑا چکے — ذوق

لکھنؤ میں کسی پر غصے میں چیخنے چلانے کے معنوں میں زیادہ بولتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ لفظ "بنکارنا" کیا جاتا ہے۔

بن کریلا۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بن کرونداء جنگلی کرونداء اُردو، فصیح، رائج

بن کنڈا۔ جنگلی کنڈا۔ اُردو، غیر فصیح۔

قول فیصل: لکھنؤ میں "بنو کنڈے" کہتے ہیں۔

بن کے بیٹھنا۔ زینت کر کے بیٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج

بیٹھ ذرا چلمن تک آئیں گھر میں دلہا بن کے بیٹھے ہیں (امیر)

بنکیت۔ بانک کی مؤنث۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج

بنکیت آنکھ ہے میری بھی نگاہ کچھ ایسی
جگر پہ چرکے میں کھاؤں کرو اشارہ تم — سحر

قول فیصل: بول چال میں حذف نون کے ساتھ مستعمل ہے۔

بنکیتی۔ بانکپن۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج

ٹوپی کی کجی دیکھی تھی، بلوں کی سنی تھی
یہ حد کی بنکیتی ہے کہ ٹیڑھی ہے نظر بھی — تمنا

بنگ۔ (بنگال، بنگاں، بنگاں کا مخفف۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

عجب سحر پیشہ عجب سبزہ رنگ
چبے چبکے آئے۔ جادوئے بنگ — اختر

بنگ۔ بھنگ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

نہ تو پی بنگ کبھی اور نہ نے نوش ہے
سبزہ رنگوں کی نگاہوں ہی سے بیہوش ہے — ظفر

قول فیصل: بھنگ کا مخرس ہے۔

بنگال۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جس کا پایۂ تخت کلکتہ ہے۔

قول فیصل: اسی کو بنگالہ بھی کہتے ہیں، یہاں کا جادو بہت مشہور ہے۔

؎ مسخر کر لیا ہے مجھ کو بنگالے کے جادو نے
بنگالن۔ بنگال کی عورت۔ اُردو، فصیح، رائج

بنگالی۔ بنگالے کا باشندہ، بنگال کا رہنے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شوق طول و طج اس قلمکدہ میں ہے اگر
بات بنگالی کی سن بنگالنوں کے بال دیکھ — تمنا

قول فیصل: بنگال کی بولی کو بھی بنگالی کہتے ہیں جسے وہ بنگالی بولنے میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔

بنگاہ۔ جگہ، مکان۔ اسباب رکھنے کی جگہ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

چھپنے ہے غم عشق شکیبائی و آرام
ایدل یہ پڑی لٹتی ہے بنگاہ کسو کی — سودا

بنگش۔ پاکستان میں ایک شہر۔

قول فیصل: مذاق ہے عوام بیوقوف اور نیچی آدمی کو

بھی کہتے ہیں۔
بنگلا، بنگالی زبان اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف، وہ بنگلا بولتے ہیں اردو نہیں بول سکتے
بنگلا، انگریز پر ہنسنے کی کیا صورت ہوئی ہے
جو چپ کا تماشا بنا ہے، تو بنگلا کہتے ہیں
رتن۔
رخ جاں کے دست نیخ قضا
یار کی انگیا کا بنگلا ہو گیا
بنگلہ، چھپر کا مکان جو انگریزی طرز کا بنا ہوتا ہے
اردو فصیح، رائج۔
تھے پچنے لگے بہار میں ہم
بنگلا شاید وہ چھانے لگے خس کا
قول فیصل، اس کا املا بالواو "بنگلہ" رائج ہے۔
بنگلا پن، تذکیر، اردو، غیر فصیح، رائج
قول فیصل، شیخ حشمت اللہ تذکیر کہتے ہیں اور
اور ہمعصرات کا جن کا تعلق بہت سے زیادہ ہے
تانیث بولتے ہیں۔
بنگلا پن، ایک قسم کا پان، اردو فصیح، رائج۔
کی کہ یہ ہوئی کاتیں لکھ دیں سے
بنگلا پان پہ چمکا کے قطرہ چار
بنگلہ چھوٹا، بنگلا ہونا، پھوس کا چھپر ڈالنا، اردو
فصیح، رائج۔
بنگلہ چھوائے کہیں جانے کے قریب
رہنے کی نہ آئی ہے برسات کچھ
بنگیا، وہ چھوٹی ڈونگی جس پر چھت کے کام سے
ہوتے ہیں، اردو، مذکر
قول فیصل، اس کا املا بالواو "بنگلہ" رائج ہے۔
بنگلا پن، تذکیر، اردو، غیر فصیح، رائج

قول فیصل، کھنڈ بنگلی کہتے ہیں۔
بن مارے کی توبہ، ناحق کی توبہ بیجا شکایت۔
اردو، عورتوں کی زبان۔
بن مانس، ایک قسم کا بندر، اردو، غیر فصیح، رائج
وہ جو جنتی ساتھ آتا ہے بن مانس تھیں
بھیڑ بیٹک بہت سے نسلی ہے یہی وہ قسم
قول فیصل، اسی کو عوام بدمانس بھی کہتے ہیں یہ
آدمی سے بہت زیادہ مشابہ ہوتا ہے
بن مانگے موتی ملیں مانگے نہ ملے بھیک۔
سوال کرنے کی ذلت سے یعنی سوال سے نہیں ملتا بغیر
مانگے مطلب حاصل ہو جاتا ہے جب اتفاقیہ دولت
ملجائے جو کوشش سے نہ مل سکتی ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔
قول فیصل، لکھنؤ میں یہ مثل یوں بولتے ہیں "بن
مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک"
بن مالتی، جو شوخ و بیحجاب عورت کے لئے بولا
جاتا ہے، اردو، تانیثی، مذکر
کسی جا پہ بن مالتی کے شجر
رہیں بڑے تھے مست سب جانور
بن نمو، بال کی جڑ، ریاں، فارسی ترکیب
عرق شرم میں ہر دو لب گئے روز
ہر بن مو سے ہمارے یہ پسینہ چھوٹا
بنتا، مالدار ہونا، امیر ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
بنتے بنتے بنتے بگڑتے ہیں دل
کیا کروں منتظم عالم اسباب نہیں
بنتا، پیدا ہونا، ظاہر ہو جانا، (شعر کے لکھنے
کی اصطلاح ہے
بنتا، تباہ ہونا، مفلوک ہونا، اردو، دہلی کی زبان،
عام دوسرے صوبوں میں بگڑے ہوئے اکثر بنے
بنے سے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے

بنتا، دکان بنانا، ناواقفیت ظاہر کرنا، اردو
فصیح، رائج۔
محل صرف، ان کو تماشہ دکھا رہے ہیں
بن رہے ہیں ہنسی اڑا رہے ہیں۔
بنتا، بھیس بدلنا، وضع بدلنا، اردو فصیح
محل صرف، اس وقت آپ نے یہ جو بھیس
بنتا، تیار ہونا، مثل ہونا، اردو فصیح
محل صرف، یہ تصویر بہت اچھی بنی ہے
بنتا، بیل بوٹے بنانا، نقاشی کرنا، اردو
فصیح، رائج
بنتا، بننا، یکسے بعد دیگرے
قول فیصل، اس کا مترادف لفظ "تانتا" ہے
بنتا، تیار ہونا، مستعد ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج
کی اصطلاح
بنتا، مالدار ہونا، امیر ہونا، اردو فصیح، رائج
محل صرف، کچھ دنوں میں تو وہ بڑا بنتا
بنتا، درست ہونا، کل ہونا، صحیح ہونا، اردو
درست ہونا، اردو فصیح، رائج۔
محل صرف، یہ پرانے زمانہ کی کوٹھی ہے اس کا بننا
مشکل ہے
بنتا، وجود میں آنا، اردو فصیح، رائج
نہ چلتی جو قسمت کی تدبیر
کیوں بنتی چاند سی بیبی تیری
بنتا، تیار ہونا، اردو فصیح، رائج
تیری چوٹی ہے بنی بڑھتی سی
بنتا، بنانا، ساز، قابل
بنتا، تیار ہونا، اردو فصیح، رائج
یہ بنا قابل قبول صحت
بنتا، بھی، مثل اختیار کرنا، وضع

بننا اُردو، فصیح، رائج۔

آدمی سب فرشتے بن جاتے
آسماں پر اگر زمیں بنتی
داغ

بننا: تصنیف ہونا، تصنیف ہونا، لکھا جانا، مرتب ہونا، انتخاب ہونا۔ (فقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابوں کو تو ایسی خدا کی سند ہے کہ اِدھر بنیں اُدھر چھپیں اور لطف تو ل فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بنتے

بننا کہنا، اُردو، حضرت اہل ہنود کی خاص اصطلاح محل صرف۔ پانچ روپیہ مہینہ دیں گے دونوں وقت کے چار سے گھر کا کھانا بنا دیا کرو

قول فیصل۔ بلحاظ زبان اُردو غیر فصیح ہے۔

بننا درست ہونا، مناسب ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کے بغیر
غالب

بننا اصلاح ہونا، درست ہونا، صحیح ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ دشمنوں سے کہنا اُن کی بن گئی جو ہمارے دوستوں میں

بننا ممکن ہونا، ہو سکنا، صحت پانا، اُردو، مستعمل، اُردو، غیر فصیح، رائج

محل صرف۔ جس طرح بھی بنے اپنا مقصد حاصل ہونا چاہیے

بننا پھٹا یا جانا، صاف ہونا، کوڑا کرکٹ الگ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ گیہوں بنے رکھے ہیں پیسو اور۔

بننا مستعد ہونا، آمادہ جانا، اصلاح ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ آپ کا خط ایک گھنٹے سے کہیں نہیں بنتا۔

بننا طے ہونا۔ اُردو، متروک۔

قیمت حسن نہیں بننے کی
پا گیا یار خریدار ہمیں
رشک

بننا مشکل پیش آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ بنی اب کہ لڑے الفت میں
دم پہ جو وقت وہ پیر بنتی
داغ

بننا آراستہ ہونا، سنورنا۔ اُردو، فصیح، رائج

وعدہ کرتے ہی کیا وہ آج آتے
رات بھر زلف عنبریں بنتی
داغ

بننا احمق بننا، بیوقوف بننا۔ اُردو، فصیح، رائج

گو وہ منہ آیا کیے تاویر بیٹھے تو سہی
داغ ان کی بزم میں دانستہ ہم اکثر بنے

بننا ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا، بننا۔ اُردو، غیر فصیح

محل صرف۔ تم بتا سکتے ہو کہ ہوائی جہاز کب بنا اور کس نے بنایا ہے۔

بننا پلنگ میں تار وغیرہ سے ہاتھ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بدھو پلنگ بننے میں استاد تھا۔

قول فیصل۔ بعض لوگ پیش کے ساتھ (بُننا) بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

بُننا۔ دھاگوں کا ترتیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا اُردو، غیر فصیح۔

زہر کیوں جامۂ ہستی سے جرأت
بُنوانا نہ بُننا اس کا آئے
قلق

قول فیصل۔ لکھنؤ میں فصحا بُنوانا اور بُننا بولتے ہیں۔

بُننا چُننا۔ بین سے چننا۔ اُردو، غیر فصیح، دیہاتی زبان۔

محل صرف۔ سیری کے نیچے بہت سے بیر پڑے ہیں سب بین لو

بننا ٹھننا۔ بناؤ کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

دیکھ کیا آیا بھجو کا سادہ بن ٹھن کے صبا
ہر روش چمکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا
جرأت

بننا سنورنا۔ سنگار، بناؤ زینت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ دلہنیں سنور کے یہ کر نکلتے ہیں۔

بنن دھنن سرعت تیزی کے ساتھ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

محل صرف۔ چور کے پیچھے لوگ بنن دھنن بھاگتا ہوا نکل گیا

بنو ہری پیلی، خام، پکے پیڑ سے چھوٹی ڈالی کو بھی کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پس گئے مر گئے جسے دیکھا
میری بنو کا ہے یہی لیکھا
تپش

بنوا ان اپلا بنوان کنڈا گائے بھینس کا گوبر جو چرنے کا جوں میں خشک ہو جاتا ہے، اور جلانے کے کام آتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "بنوان کنڈا" مستعمل ہے "بنوان اپلا" کوئی نہیں بولتا۔

بنوائی۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ نقاش جو اجرت اب دو آنے سے کم کوئی نہیں لیتا

بنوٹ۔ ہتھیار کی ایک فن کا نام۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اس میں محبت بہت نکھری ہے
مدتوں میں یہ ہنر پیدا ہوا ہے
اختر شیرانی

بنوٹ۔ بناوٹ۔ اردو، فصیح، رائج

تھا جو بنوٹ سے فیقہ کا مقابلہ
بھڑکے نگر والیاں ہر اک تک پڑا
(نور اللغات)

بنولا۔ کپاس کا بیج، بنولہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بنونا ناج پھٹکنے کے بعد جو کوڑا کرکٹ بچ رہتا ہے

بنی ہونا۔ ف۔ ہونا۔ اصل۔ فارسی۔ تصحیح۔ راسخ۔

بے سبب اپنی جگر کاوی نہیں
عشق کی بنیاد ڈالی جائے گی (جلیل)

بنیاد از حقیقت۔ وقت۔ حوصلہ۔ ہمت۔ تحمل۔ استقلال۔

ہوئے عشق میں اول بنیاد کی ضرورت
بھلا بنیاد دیکھے یک لخت عاشق آدمی کی (میر)

بنیاد از مال و دولت۔ پونجی۔ سرمایہ۔ اردو۔ مستعمل۔

بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی
تب خود وہ کھلونا ہمیں آئی (گلزار نسیم)

بنیاد از بنا۔ عمارت۔ نوت۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

بحر ہستی میں حباب آسا ہے تیری بود و بہ
استقامت تو کر اس سست بنیاد پر (میر)

بنیاد پڑنا۔ ابتدا ہونا۔ شروع ہونا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

محل صرف۔ جس پر عمارت کی بنیاد رکھی جائے۔

بنیاد پست ہونا۔ حسن کمزور ہونا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

دیں ہے بندہ کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے ان کی شکست ہے (انیس)

بنیاد ڈالنا۔ بنا رکھنا۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

دل خانہ خراب کا ہو برا
جس نے بنیاد عشق ڈالی (سودا)

بنیاد رکھنا۔ وقت تعمیر میں پہلی اینٹ رکھنا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

وہ مست ہوں کہ رکھے تو بیکدہ میں اینٹ
بنیاد میکدہ مری ہستی سے ہے (ذوق)

بنیاد کا پتھر رکھنا۔ ابتدا کرنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

عاشقوں کی خانہ ویرانی سے تھی کس کو غرض
پہلے پتھر جس نے رکھا عشق کی بنیاد کا (دلآزار)

قول فیصل۔ اس محل پر سنگ بنیاد رکھنا تصحیح مستعمل ہے۔

بنیاد کرنا۔ تعمیر۔ بنا۔ اردو۔ تصحیح۔

موخر ہے غرب آنکھ سے خوں کا بہاؤ
رہے یاد میں یوں بھی تو سب دن کرتے رہے (نظیر)

بنیاد کھودنا۔ جڑ اکھاڑنا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

ذرہ ذرہ ہے محبت دے
تو نے کھودے ہیں خود بنیاد (نظیر)

بنیاد نہ ہونا۔ جڑ نہ ہونا۔ حقیقت نہ ہونا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

محل صرف۔ جس دعوے کی کوئی بنیاد نہ ہو اسے بیان کرنا عداوت کی دلیل ہے۔

بنیاد ہلنا۔ جڑ کمزور ہونا۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

تو نے جو یوں کو بھی بے دل کر دیا ہے
کعبے کی بنیاد سب ہلنے لگی ہے (نظیر)

بنیاد ہی متزلزل۔ بنیاد ہی کمزور۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

محل صرف۔ جس عقیدہ میں دلائل کا سہارا نہ ہو اس کا یہی حال ہوتا ہے۔

بنیان۔ عمارت۔ بنا۔ اردو۔ تصحیح۔

محل صرف۔ [illegible]

بنیان۔ ایک قسم کا [illegible] پہننے کا ہوتا ہے۔ اردو۔ تصحیح۔ راسخ۔

بنی بنائی۔ بنی ہوئی۔ اردو۔ تصحیح۔

بنی بنائی ہوئی [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible]

محل صرف۔ [illegible] کے مقابلہ میں بنی بنائی زیادہ رائج ہے۔ اور صحیح تر ہے۔

بنی بنائی بات : (ا مؤ) مسلّمہ امر، ثابت شدہ امر، تسلیم شدہ امر۔ (اردو، فصیح، رائج)

نام ہے بنی بنائی بات
جو ک تجھ سے اگر نہ ہو جائے

بنیٹ : (ا مؤ) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیٹ : (ا مؤ) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیٹی : (ا مؤ) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیٹی : (ا مؤ) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیک لال بیرجی کے چوپٹے : (ا مؤ) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیٹی : (ا مؤ) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنی ہونا : (ا مؤ) تیار ہونا، آمادہ ہونا۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیئے بقال : (ا مؤ) کسی بازار کے دکاندار، دکاندار۔ (اردو، فصیح، رائج)

بنیئے بقال حاضر ہوتے ہیں
سارے دوکاندار دوڑے ہیں

بو : (ا مؤ) پسینہ، بدبو، خوشبو۔ (اردو، فصیح، رائج)

بو : (ا مؤ) پسینہ، بدبو، خوشبو۔ (اردو، فصیح، رائج)

بو : (ا مؤ) پسینہ، بدبو، خوشبو۔ (اردو، فصیح، رائج)

بو : (ا مؤ) پسینہ، بدبو، خوشبو۔ (اردو، فصیح، رائج)

**بو آنا

بوبا ... بوبا ... بوبا ... بوبا ...

بوبا باس نکلنا ... بوبا باس نکلنا ...

بوبا پانا ... بوبا پانا ...

بوبا بس ... بوبا بس ...

بوبا بھری ہونا ... بوبا بھری ہونا ...

بوبا پانا ... بوبا پانا ...

بوبا پکڑنا ... بوبا پکڑنا ...

بوبا پھوٹنا ... بوبا پھوٹنا ...

بوبا پھوٹنا ... بوبا پھوٹنا ...

بوبا ہونا ... بوبا ہونا ...

بوبا ... بوبا ...

بوبا ... بوبا ...

بوبا ... بوب

بوتل دیکھو۔ انگریزی میں بوتل ہے جس سے اردو میں بوتل ہوئی۔

بوتل مرنا۔ بوتل کی تہ تل پی جانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔

زاہد ذرا تو بہر خدا بھی گھونٹ لگا دے
سو بوتلیں الگ کے بھی بیٹھا رہی رہا ذوق

بوتل پر بوتل گلاس پر گلاس چڑھانا۔ بے انتہا شراب پینا۔ اردو غیر فصیح۔

بوتل چڑھانا۔ بوتل پر بوتل گلاس پر گلاس چڑھنے جانا۔ بے انتہا شراب پینا۔ اردو غیر فصیح۔

دانت چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا
یہ بھی ہے جوگیوں کے کسی کا سم ہو

بوتل دینا۔ بعض علاقوں میں شرابی بوتل کو بھی بوتل کہتے ہیں۔ دوتل پینا بھی۔

بوتل کا ٹٹو۔ شراب کی تہ ہی کا بچا ہوا کھرچن کھانے والے۔ اردو۔ ہندی۔ مذکر۔

بوتل کا نشہ۔ شراب کا نشہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

چڑھا تھا بوتل کی اس شوخ سے
نشہ تھا جو کچھ بوتل کا سو

بوتلا۔ (واؤ مجہول کے ساتھ) سونا چاندی کی کٹوری۔ فارسی، مذکر۔ قدیم کی اصطلاح۔

بوتلیا۔ (واؤ معروف کے ساتھ) بوتل دینے معروف کے ساتھ۔ بنگلا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

دیکھا کس ادا سے بوتیمار
مچھلیوں کا شکار کرتا ہے تسلیم

قول فیصل۔ مشہور ہے کہ یہ جانور دریا کے کنارے چپ چاپ غوطہ بیٹھا رہتا ہے اور اس خوف سے کہ دریا کا پانی گدلا نہ جائے پانی نہیں پیتا اور اس کے لفظی معنی مدام کھانے والا ہیں

بوٹ (واؤ معروف کے ساتھ) کچے سبز چنے۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ٹوکروں میں جو بوٹ رکھے ہیں
دیکھ سستے ہیں کہ مہنگے ہیں مستہا

قول فیصل۔ اس کا تلفظ ہمیشہ جمع کے ساتھ ہوتا ہے جیسے بوٹ بہت سستے ہیں۔ بوٹ رکھے ہیں۔

بوٹ (واؤ مجہول کے ساتھ) ایک پرند دار کپڑا گلے کا تمغہ۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

یار پر دل عدو کا یوں آیا
شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے داغ

قول فیصل۔ بعض لغت جس میں لفظ بھل لاتے ہیں اسی کو بوٹ کہتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی گوشت کا ٹکڑا گوشت کی بڑی بوٹی لکھے ہیں۔ اہل لکھنؤ اس کو بوٹا بولتے ہیں

بوٹ۔ (واؤ مجہول کے ساتھ) حصے سے زیادہ۔ بیدھا یا بدھا۔ قسم کو۔ اردو۔ غیر فصیح

بوٹ۔ (واؤ مجہول کے ساتھ) کشتی۔ انگریزی۔

قول فیصل۔ اودھ میں اس معنی میں انگریزی بوٹ بھی بولتے ہیں

بوٹ۔ (واؤ معروف کے ساتھ) مرد، مرزی جو بڑھاپے میں تمام آتا ہے۔ اب بوٹ کو بھی جوشکنوں کے بچے بولتے ہیں

بوٹ۔ (واؤ مجہول کے ساتھ) ایک پرند دار کپڑا گلے کا تمغہ۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ہر ہیں ملبوس شان و شوکت کا
بانا میں پوشش ولایت کا دآغ

(واؤ معروف)

قول فیصل۔ پرانے لوگ ہر قسم کے گوشت کو بوٹ کہتے ہیں یہ لفظ ہندو بھی ہے۔

بوٹا۔ (واؤ مجہول کے ساتھ) گوشت کا ٹکڑا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بوٹا۔ (واؤ معروف کے ساتھ) پودے کا قصائی کی دکان سے سیدھا کا ایک بوٹا لاؤ۔

قول فیصل۔ ہندی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو بھی بوٹا کہتے ہیں۔

بوٹا۔ (واؤ معروف کے ساتھ) پھولوں کا چھوٹا درخت لگانے کی اردو فصیح۔ رائج۔

یہ کیا کہ ان دانستہ ہمارے کیا کیا دکھیں

نہیں اچھی یہ بوٹا خوش نما ہے سرخ گلستاں

بوٹا۔ (واؤ مجہول کے ساتھ) پھول پتی کا کام جو کاغذ پتھر کپڑے وغیرہ پر بناتے ہیں۔ اردو فصیح۔ رائج۔

اپنی بہار خاک دکھاتی ہے غریب بوٹا

برنی۔ مچھیٹ کی بٹ ہوتا ہے شال کا

بوٹا ساقہ۔ خوشہ۔ بور۔ سب قد۔ اردو فصیح۔ رائج۔

گر دیکھے تجھ ترے بوٹا قد کو یوں کہ
تھا گل میں جو زر گلو فیر جوں

بوٹا کاڑھنا۔ کپڑے پر تار یا کچھ لے کر ٹانکے سے پھول بوٹا بنانا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

بوٹ پالش۔ جوتے کو چمکانے والا مخلوط روغن۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بوٹ پلاؤ۔ گوشت کے بجائے ہرے چنوں میں پکا ہوا پلاؤ۔ بعض صوبوں میں سبز پلاؤ کہتے ہیں۔ کلب اب کسی دن بوٹ پلاؤ پکنا چاہیے

بوٹی ۱۔ چھوٹا جھول جھوٹا ۔ اردو ۔ مونث ۔ تصغیر

محل صرف ۔ ساری میں چار بوٹیاں ہیں تو بنا دو ایک

۲۔ پودا کی مزید ہوتی ہے۔

بوٹی ۲۔ جڑی جس کی تلاش میں عموماً جنگلوں میں جاتے ہیں۔ اردو

تصغیر ۔

۱۔ ہندو بوٹی سے کہتا ہے کہ اپنے نفس کو

۲۔ قصاب و فقیر بے کیے گوشت ہو گیا

محل فیصلہ ۔ اس کا استعمال ۱۔ زیادہ ہوتی زیادہ ہے۔

بوٹی ۲۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا ۔ اردو ۔ تصغیر ۔

قول فیصل ۔ اس کی جمع آخر میں الف و نون کا اضافہ

سے بوٹیاں اور دوسرے کا اضافہ تذکیر مستعمل ہے

بوٹی ۳۔ پودا کا وہ بچہ جس کے پتے نکلے ہوں ۔ اور ۔ مونث

قول فیصل ۔ کھڑکیں نہیں ہوتے صاحب ۔ اور لغات

نے نہایت صحت کے ساتھ بھی لکھا ہے لیکن کھڑکیں کوئی

نہیں بولتا ۔

بوٹیا ۱۔ مونث ۔ بہت چھوٹی امرتی کی کوئی چھوٹے

چھوٹے پتوں سے جھاڑو وغیرہ میں کام آتے ہیں ۔ اردو ۔

تذکیر و تانیث کی مصطلح ۔

بوٹیاں اڑانا ۔ کاٹنا ۔ کمال ادھیڑ دینا ۔ اردو ۔

تصغیر و رائج ۔

پہنچ مرد حسن پر وہ مرچی بوٹیاں اڑائیں

دوستوں سے دیر جواب دشمنان محال کا

قول فیصل ۔ خوب ۔ تانگے کے حق میں بھی مستعمل ہے عورتیں

زیادہ بولتی ہیں جیسے تھم جا تو نہیں ۔ تو میں ابھی تیری

بوٹیاں اڑا دیتی ہوں ۔

بوٹیاں توڑنا ۔ تکلیف دینا ۔ چٹکیاں لینا ۔ بوٹیاں

نوچنا ۔

محل صرف ۔ ایک بہن تو ایسی تھی تن بھی کا مبتلا اس کے

پاس صبح کو روتی ہوئی اور بوٹیاں توڑتے گئی اور اس

نے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۔ نقصان

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ اور بجز لغات

نے طعنے دینا کے معنوں میں بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں کوئی

نہیں بولتا ۔

بوٹیاں چیل کوؤں کو دینا ۔ انتہائی غصے کے

محل پر کہتے ہیں ۔ اردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ تو جیسا مجھے ستاتی ہے ہی چاہتا ہے تو

بوٹیاں چیل کوؤں کو دیدوں ۔

بوٹیاں کاٹنا ۔ نہایت غصے میں ہونا ۔ بھلا ڈالنا ۔

اردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

مجھی کو جب آئے وہ دانتے
میں غصے میں دو بوٹیاں کاٹتے ۔ شوق

قول فیصل ۔ اپنے غصے کے محل پر حالت مجبوری میں اپنے

دانتوں سے اپنی بوٹیاں کاٹ لیتے ہیں ۔ اور تھانی

تہذیب و ندامت میں بھی ہوتے ہیں ۔

بوٹیاں ٹوٹ کر گرنا ۔ ایذا پہنچا چکنے پر شاق ہونا ۔

اردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ اگر ذرا بھی بیگربات ہو تو لڑکیوں

کی بوٹیاں ٹوٹ کر گر جائیں (محصنات) ۔

بوٹی بنانا ۔ چھوٹی بنانا ۔ اردو ۔ تصغیر ۔ رائج ۔

چرخ اطلس پر بنا دیں بوٹیاں
اس مرے آوشتر افشاں سے آگ ۔ داغ

بوٹی بوٹی ۔ ہر ہر بوٹی ۔ اردو ۔ تصغیر ۔ رائج ۔

نہیں ہو سکتا تیرے مجھ بخشش سے
تو بوٹی بوٹی سے ہو جاک کر دے ۔ ذوق

بوٹی بوٹی پھڑکنا ۔ تمام اعضا سے حرکت ہونا ۔

اردو ۔ تصغیر ۔ رائج ۔

بوٹی بوٹی مری قفس میں پھڑکتی ہے پڑی
پڑ رہے ہو کبھی نہ بچھوا اور تم دب اٹھا بلبلی

تصغیر ۔ نہایت شوخ بچے کو بولتے ہیں ۔

شوخ نہیں شریر ہے بوٹی بوٹی ہے

بوٹی بوٹی ناچنا ۔ نہایت خوشی سے ۔ ۔ ۔

ضبط نہ کر سکنے سے ہر عضو میں حرکت

ظاہر ہونا ۔

محل صرف ۔ میرا تو بوٹی بوٹی ناچ رہا ہے ۔ ۔ ۔

دوسرے کو حیرت ضبط کرتے ہوئے دیکھ کر

تھی ۔ تحسینات ۔

بوٹی بوٹی ۔ ہر بوٹی ۔ ہر ہر بوٹی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اپنے زور شور یا چشمکوں وغیرہ سے ۔ ۔ ۔

ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہو گئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہے جس کو بوٹی بوٹی ہو گئے ۔ ۔ ۔

خود بخود بول اٹھتی ہے جس کو بوٹی بوٹی ہو گئے ۔ ۔ ۔

وہ بات بھی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اردو ۔ مطبع ہو گئی ۔

بوٹی بوٹی ہو گئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بوٹی بوٹی ہو گئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فیصل ۔ محاورہ میں بولتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بہرحال اب لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔

بوٹی چڑھنا ۔ بوٹی ہونا ۔ اردو ۔ عورتوں کی زبان

حقیر و نادار وہ ہتا ہے جس کو حرص دنیا ہے
لبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے نادار و قناعت پر

قول فیصل ۔ کبھی کبھی مرد بھی بول دیتے ہیں ۔

بوٹی کاڑھنا ۔ بوٹی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تھی مجھ کو بھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بوجھ لڑنا ... بوجھ کا بھاری ہونا ... خوف ہونا

(دلی محاورہ)

... بوجھ پڑنا ... اردو، تصحیح ... رائج

... بوجھ پڑنا ... اردو، تصحیح ... رائج

... بوجھ ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ ... اردو، تصحیح ... رائج

... بوجھ ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ اٹھانا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ بٹانا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ بجھکڑ ... ہوشیار، دقیقہ رس، ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ بجھول ... پہیلی، بوجھ بوجھل ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ بھار ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ بھارا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ پڑنا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ پڑنا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ جانا ... سمجھ لینا، دریافت کر لینا، ... اردو، غیر فصیح۔

بوجھ ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ حسن ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ دینا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ ڈالنا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ سر پہ رکھنا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ سر پر ہونا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ سے سر مارنا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ سمجھانا ... اردو، تصحیح ... رائج

بوجھ ا

بوجھ گردن پر رہنا ا

بوجھ گردن سے اترنا ا

بوجھل ا

بوجھنا ا

بوچھل ا

بوچھنا ا

بوجھنا ا

بوجھ ہلکا کرنا ا

بوچھل ا

بوچھنا ا

بوچھنا ا

بوچھنا

بوچھار کا رہنا یا برسنا ۔ موسلا دھار بارش ہونا
اردو، استرک

نہ تو دوچی کا دیکھے برسنا تو نہ
ہو رہے تھی، رشک قتل اس کی میر

بوچھار کرنا ۔ بھرمار کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

پھوڑتے ہیں کہ کئی دو چار برسے ہیں یہ
چشمیاں سے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر

قول فیصل ۔ کثرت سے، زور دینے کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے تمسخر ہی اڑانے کی بوچھار ہو گئی، ادھر غزل میں گالی تھی شروع کی اور ادھر معمولی دیوں کی بوچھار کرنے لگے، کثرت سے غیر اضافت کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے حکومت کے خلاف پبلک نے ایک لفظہ کہنے دیا چاروں طرف سے مطالبات کی ایسی بوچھار ہوئی کہ مقرر گھبرا گیا ۔

بوچھار ہونا یا بوچھار پڑنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

روئی بھیل جو سو حیرانی لگا گرنے لگا
غم کی بوچھار ہوئی اشکوں کا مینہ برسنے لگا

بوچھوب نا ۔ خفیف سا اثر ہو جانا ۔ واحد قلیل الاستعمال ۔

جھلکی ہو ہمیں محبت کی
رنگ چہرہ سے خوبیں اڑنے لگا

بوڑ ۔ ق ۔ ہندی مذکر غیر فصیح ۔

لیڈ ہوں مکتب غم دل میں سبق یہ ہوا
نہ ہے کہ کثرت کی ہو بود مٹا

بوڑنا ۔ آتی ہوئی خوشبو کا ہوا میں تحلیل ہو جانا ۔ واحد قلیل الاستعمال ۔

سنے معطر ملاحت کا یہ
ہے مدت سے بوڑ عالم کو

بوڑنا ۔ تریجی ۔ فارسی مذکر

سنج پر شرف ہے اسی پیڑ کا ۔ ۔ ۔
فرصت سے بوڑ کیسی خار و خس کو

بوڑھا ۔ (بواؤ مجہول) ایک مذہب کا نام جس کا بانی گوتم بدھ تھا ۔ ہندی ۔

تم کہتے ہیں بودا دل ناکام بہت ہے
یہ بچ کہ کم ہے بے تکلف ہم بہت ہے

قول فیصل ۔ مونث کے لیے بودی بولتے ہیں ۔

دھمکی کسی بودی کو تلوار دکھاؤ
تو نخوار پن اپنا وہ ہر بار دکھاؤ

بودا کی جمع "بودے" بھی مستعمل ہے ۔

ع ۔ بودے ہیں جن کو دور کے حربے پسند ہیں

سگے ہونے کمزور، عدد بوسیدہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں ۔

بودائن ۔ ہندی ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ انسان کا بودی پن مدت سے میدان جنگ میں نہیں ٹھہرنے دیتا ۔

قول فیصل ۔ عوام اسی محل پر "بودا پنا" بھی بولتے ہیں ۔

بودار ۔ وہ خوشبودار چمڑا جو چین میں ہوتا ہے دستور ہے کہ چمڑا میدان میں جمع کرتے ہیں، اس پر جب سیں شارے کی روشنی پڑتی ہے نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے، فارسی، قلیل الاستعمال ۔

پہنے میں داغ محبت ہے سہیل یعنی
چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو

بودا ۔ (بواؤ مجہول) بیوقوف ۔ اردو، عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ عورت کے لیے "بودی" بولتے ہیں ۔

ع ۔ میں بودی تھی جو تیرے دام میں آؤں گی (نامعلوم)

اب قلیل الاستعمال ہے ۔

بودوباش ۔ رہنا سہنا، سکونت ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج ۔

تیری گلی کو دیکھ کے یہ یاد آ گیا
اپنی بھی اس زمیں پہ کبھی بود و باش تھی

بودینا ۔ چنا دینا، علامت ہر ہونا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

شہادت نامۂ دل کو بچہ قاتل سے لایا ہے
کہ دیتی ہے لہو کی بوند بال کبوتر کی

بوذر ۔ رسول اسلام کے خاص صحابی کا نام، عربی، فصیح، رائج ۔

بولے حسین جا مرے مہمان الوداع
لے میرے بوذر سے سلام مرے سلمان الوداع

قول فیصل ۔ زبان پر عام طور سے ابوذر اور بوذر غفاری ہے ضرورت شعری کی وجہ سے حذف الف کے ساتھ بھی مستعمل ہے ۔ آپ کو حضرت علی کے خاص صحابی ہونے کا بھی شرف حاصل تھا ۔

بوڑ ۔ آم کا پھول ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ڈھاک پھولا ہے بور آیا ہے
لالا کو رنگ لایا ہے

قول فیصل ۔ دیہاتی اسی کو مور بھی کہتے ہیں ۔ اس کا صرف آنا (بور آنا) کے ساتھ ہے ۔

بورسعید ۔ مصر کا بندرگاہ ۔ انگریزی، غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ ہمارا سفر بہت بورسعید پر ٹھہرے ہوئے جہاز میں قیمیں پڑھ نہیں سکتے ۔

قول فیصل ۔ بورسعید میں اردو زبان کا خاصا چلن ہے

بوڑا ۔ (بواؤ مجہول) بیوقوف ۔ اردو، عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ عورت کے لیے "بوڑی" بولتے ہیں ۔

بوڑا ۔ (بواؤ مجہول) بیوی، بگڑا ہوا، ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل ۔ وہ غیرت جو شادی کے وقت پر بانی جاتی، کہتے تھے جو اب متروک ہے ۔

کیا کنگنیاں ہیں دیجیو یہ مہر بانی کی خواہیں
اتنا ہی کہدوں کرتی ہیں یہ بوڑ کی جائیں

بوڑا ۔ (بواؤ مجہول) چور، لمبوترہ، ہندی، مذکر، فصیح، رائج ۔

بوڑا ۔ دھان کی جونی شکر، اردو، مذکر، فصیح، رائج ۔

خلق تیرے تن سے ترسے ہوئی عبادت گر عام
کام میں خلق کے بوڑا ہو بھی شے بوڑن

بورڈ ... [illegible]

قواعد فیصل۔ ... [illegible]

بورڈ آف ریونیو ... [illegible]

بورڈنگ ہاؤس ... [illegible]

بورڈنگ ... [illegible]

قواعد فیصل۔ ... [illegible]

بورڈ ... [illegible]

بورڈ ... [illegible]

بورڈ

بوڑھا ہونا: ۔ دھاگے کل پر بولتے ہیں ۔ فصیح، رائج

بوڑھا ہونے میرے بال ہوں ۔ ۔ ۔ مصحفی

کاڑھی طرح سے ہو یہ مشک میں سفید ۔ ۔ ۔ رائج

بوڑھا نصاب: ۔ سن رسیدہ عورت ۔ ۔ ۔ اردو، فصیح، رائج

قول فیصل: ۔ بڑھاں زیادہ بولتے ہیں

بوڑھی بات: ۔ دقیانوسی بات جس پر آج کل ہنسی آئے ۔ ۔ ۔ اردو

بات ۔ ۔ ۔ مزدک۔

نعت سن کے بوڑھی بات ان کی

ہنس پڑے اک گدگدی سی ہونے لگی ۔ ۔ ۔ رائج

بوڑھے بڑے: ۔ بزرگ لوگ ۔ ۔ ۔ اردو، غیر فصیح رائج۔

ل جاؤ بچوں سے تو ڈاڑھی ہو نہ سفید ۔ ۔ ۔ میر

مرحبا شیخ صاحب تم بوڑھے یا بڑے ہو ۔ ۔ ۔ میر

قول فیصل: ۔ اس محل پر بڑے بوڑھے بولتے ہیں ۔

بوڑھی ہنسیں قدر میں ہنسی: ۔ ایسی مجبوری جس سے چھٹکارا مشکل ہو۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

ہیں پڑی گیا ہے کے گھر میں
ہنسی گئی بوڑھی ہنسی دالان میں ۔ ۔ ۔ جان صاحب

بوڑھی ڈھنڈو: ۔ حقارت کے محل پر بہت بوڑھی عورت کو کہتے ہیں ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

مثال میں: ۔ تمہاری ماں بوڑھی ڈھنڈ ہو گئیں ۔ ۔ ۔ دلگیر

۔ نہیں معلوم کہ گھر میں ننگی کیا بوڑھی نہیں آتی۔

بوڑھی عجیب: ۔ مونث ۔ ہنسی کی زبان۔ اس عید کو کہتے ہیں جس میں رمضان کا چاند تیس کا ہو اور شوال کا چاند انتیس کا ہو۔ محاورہ۔ مکھنؤ میں ہنس بولتے۔

بوڑھی گھوڑی لال لگام: ۔ پیری میں جوانی کا سنگار۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

بوڑھے نخلِ محبت سے: ۔ بڑھاپے میں ایسا کام کرنا جو جوانوں کو زیبا دیتا ہو۔ اردو، شعر، فصیح، رائج۔

ع مثل بچے ہے کہ بوڑھے نے کیا ہے ۔ ۔ ۔ ناسخ

قول فیصل: ۔ اسی محل و معنی میں پوری مثل بوڑھے منہ مہاسے لوگ چلے تانے بولتے ہیں۔

بوڑی: ۔ (بوڑ بھول) ۔ بھی محل، اردو، بہت فصیح، رائج۔

خلقت سے اور ٹھگ کی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمیں پہ تیرے کی بوڑی کٹی ہوئی ۔ ۔ ۔ دلگیر

قول فیصل: ۔ اس کے جمع بوڑیاں بھی مستعمل ہے۔

بوڑی بوڑ: ۔ نیز بوڑ بوڑ ۔ ۔ ۔ اردو، بہت قریب بہ متروک۔

تب وہ آتش تھے کہ خوش رفتار
بوڑی بوڑ سے ہو گیا درکار ۔ ۔ ۔ دلگیر

بوزنہ: ۔ عربی، فارسی، غیر فصیح۔

ع ڈرو دن بوزنہ ہوں میں ۔ ۔ ۔ اکبر آبادی

قول فیصل: ۔ انھیں معنی میں "بوزینہ" بھی مستعمل ہے۔

بوستاں: ۔ باغ، فارسی، فصیح، رائج۔

پرنگ آشیاں ہا دارے بیتی آتش حل
رہنے کو قابل اپنے یہ بوستاں نہ سمجھ ۔ ۔ ۔ آتش

بوستاں: ۔ سعدی کی مشہور منظوم کتاب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہر غزل میں نظم رکھے یاد کی ترکیب کی
مثل سعدی بوستاں ہم نے بھی تصنیف کی ۔ ۔ ۔ دلگیر

بوسمانا: ۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا۔ اردو، بول چال۔

ایسی کہاں بوسما گئی تم کو
ہم سے ہر اس قدر نباہ ہو ۔ ۔ ۔ ناسخ

بوس و کنار: ۔ بوسہ بازی، لپٹنا، بغل میں لینا۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

ہم جلیس گل عذاراں رہا ہے
روز و شب بوس و کنار رہا ہے ۔ ۔ ۔ سرور

بوسونگھنا: ۔ خوشبو سونگھنا۔ اردو، فصیح، رائج

محبت جو سر پر نہ تو کر کرم کی
برسوکھے لئے تیغ ابر تم کی

بوسہ :- چوما، پیار کرنا، دیکھو، مکرر، فصیح، رائج

ٹالتے ہیں وہ مدت حسن کی یاد نہیں آتا
میں تو اک بوسہ بھی بڑی مشکل سے مانگا

بوسہ بازی :- ایک دوسرے کو بوسہ لینا چومنا
ترکیب فصیح، رائج۔

بوسہ بہ پیغام :- وہ بوسہ جو قاصد یا وسائط غیر
کی زبانی بھیجا جائے، تشبیہ، استعمال۔

تو ہمارے واسطے بوسہ بھیجتا ہے غیر کے ہاتھ
کیا طریق ہے بوسہ بھیجنے کا

بوسہ دینا، تقبیل کرنا، متبرک شے کو چومنا
بوسہ دینا، فصیح، رائج۔

بوسہ دیا جانا، تقبیل کرنا، متبرک شے کو چومنا
بوسہ دینا، فصیح، رائج۔

بوسہ زمین :- زمین کو بوسہ دینا، تعظیم کے لئے
زمین کو بوسہ دینا، فارسی مرکب، فصیح، رائج۔

بوسہ زن :- بوسہ لینے والا، فارسی مرکب،
فصیح، استعمال۔

کس لیے بلبل شیدا کا ہدف ہے صیاد
خصرت گل پہ ہوا بوسہ زن دام ہمہ

بوسہ گاہ :- چومنے کی جگہ، مرکب، فصیح، رائج

بوسہ گاہ بنوں کاش درستی سے کہ وہ
قول فیصل۔ اسی معنی میں بوسہ گہ بھی مستعمل ہے۔

ہے ہے یہ گلا بوسہ گہ مطلبی ہو
جیتا رہے کر اس کو دیا جی سبھی نے

بوسہ لینا :- چوم لینا۔ مرکب، فصیح، رائج۔

ہے تو یوں سوتے ہیں بوسے پہ دہن کے مگر
اسی باتوں سے رہ کافر جگہ بنا جائیگا

بوسیدگی :- پرانا پن، خستگی، ناری، پن، مصدر
سونا، فصیح، رائج۔

یہ مرے بیت الحزن پہ چھائی ہے بوسیدگی
ڈھتے ڈھتے رکھا ہوا پاؤں دیوار پر

بوعلی سینا :- ایک مشہور طبیب

حسرت ہوں بوعلی کا ہے جو حال وہ
محرت کا رنگ فق بڑے ہے زماں خا

بوقبیل :- ایک پہاڑ کا نام، مکہ معظمہ میں
قول فیصل۔ یہ پہاڑ اپنے لقب امین
سے مشہور ہے، شہر سے متصل ہے، اسی
کے دامن میں حضرت ابراہیم کا بنایا ہوا
خانہ کعبہ ہے، اسی پہاڑ پر حضرت نوح
کی کشتی ٹھہری تھی، اسی پہاڑ پر حضرت
اسمٰعیل کی قبر ہے، اسی پہاڑ پر حضرت
آدم نے کلمات کی تعلیم پائی، اسی
پہاڑ پر حضرت ابراہیم کے استقبال کی
خاطر چاند دو ٹکڑے ہو کر ایک ٹکڑا
اس پہاڑ پر آیا تھا، اسی پہاڑ پر حضرت
عیسیٰ کی عمر میں یعنی ۹۰۰ برس میں یہ مرجع ملک و عالم اس ارفع
سے ملک جاودانی کو روانہ ہوا۔

بوقلمون :- (بو و قبل) ہر رنگ، ہر کیڑ جس میں
مختلف سامان باندھ کے رکھا جاتا ہے، فارسی مذکر، متروک

اے دوا اطلس کی نگاری بنائی کیا ہوئی
وہ نہیں ملتی ہے سب میں نے ٹٹولا بوقلمون

قول فیصل۔ بوقلمون بھی مستعمل تھا۔

بوقراط :- بچھو، ہندی، متروک

آتش جزا پہ ہار بھی کھا دے
اس بیچ گو بوقراط نکل جاوے

قول فیصل۔ (بوقراط) عوام بوقراط بولتے ہیں

بوقلمون :- چڑیل، بھوت، بدشکل، بدقطع، مونث
فارسی، متروک۔

ہے کیڑے کی مادہ کیا چیز بوقلمون جو
اس بوکو نہیں پہنچے وہ بوقلمیں میا

قول فیصل۔ عام طور پر بوقلمون بولتے ہیں

بو کے ہیں

گھوڑے کی ہانڈی میں [illegible]
کہا ہے [illegible]

بوں :- (بو اور معروف) قرنا، بھی، عربی، مونث
فصیح، استعمال۔

بوں و قرنا کا بار بار اک غُل
ستور نقارہ و علم اے دل

بوقلمون :- ایک قسم [illegible]
[illegible]
[illegible]

بوقلمونی :- [illegible]
[illegible]

بوقلمونیہ :- [illegible]
[illegible]

بوکرنا، بوکرنا، سونگھنا۔ اردو، متروک

اے قسمت گل کی ہو تنا کس کو
[illegible]

بوکرنا، بوکرنا :- [illegible]
[illegible]

بوکرنا :- [illegible]
[illegible]

بوکرنا :- [illegible]
[illegible]

**

سب ہی دیر میں دل لگنے ہیں
یوں نہیں دکھلائے جاتے ہیں

بوکھلاہٹ ... بوکھلاہٹ ... گھبراہٹ ... پریشانی کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بول چال ۔ مذکر ۔ گفتگو ، اردو ، فصیح و رائج ۔

اس کی گفتگو بہت طرز کی ہے ۔ بول چال

اس بات کا بول چال ہونا تو درکنار فصیح

و فصیح ۔ مذکر ۔ گفتگو ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بول چال میں تو ہم مسیح و کلیم کو

بول چال ۔ مذکر ۔ گفتگو ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بول چال میں تو اپنے میں تکلف

بول چال ۔ مذکر ۔ گفتگو ، اردو ، فصیح و رائج ۔

کم سخن بول چال کرتے ہیں

بول چال ۔ مذکر ۔ گفتگو ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بول چال کا لفظ ۔ مذکر ۔ گفتگو ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بول مارنا ۔ فعل ۔ ڈینگ مارنا ، لاف زنی کرنا ۔

بول نہیں بولتے

بولنا ۔ فعل ۔ کہنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا ۔ فعل ۔ آواز نکالنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا ۔ فعل ۔ نغمہ سرائی کرنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

عاشق شاہد ہوں تھکے جو قیامت میں تک

بولنا ۔ فعل ۔ مخاطب کرنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا ۔ فعل ۔ مقرر کرنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا ۔ فعل ۔ آواز نکالنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا ۔ فعل ۔ نیا ہوا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا ۔ فعل ۔ چہل پہل ہونا ، اردو ، مذکر ۔

کتے کو شت پر کا اسیری تو تھی مگر

بولنا ۔ فعل ۔ کلام میں بولی بولنا ، اردو ، فصیح و رائج

بولنا ۔ فعل ۔ بیان کرنا ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنا چالنا ۔ فعل ۔ متانا ، کسی کی بات میں دخل دینا ،

اردو ، فصیح و رائج ۔

بولنے پر آنا ۔ محاورہ ۔ اٹھا دینا ، جواب دینے پر آمادہ ہونا ،

اردو ، فصیح و رائج ۔

بولی ۔ مؤنث ۔ آواز ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولی ۔ مؤنث ۔ زبان ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولی ٹھولی ۔ مؤنث ۔ بات چیت ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولی ٹھولی ۔ مؤنث ۔ بات چیت ، اردو ، فصیح و رائج ۔

بولی ۔ تمام جانور اپنی اپنی بولی میں تسبیح پروردگار کرتے ہیں۔

بُولی ۔ کلام کی آواز، اردو، فصیح اور رائج۔

بولی ۔ پہلی بولی میں ماں ہی نے کہا۔

بُولیاں بُولنا ۔ لطف و تشنیع کے الفاظ، اردو، فصیح اور رائج

سنا نہ ہوتا آپ کا ہو کوئی پھر ہمدم دیکھتے
اپنی اپنی بولیاں اختیار کیوں کر بولتے

بولی ٹھولی ۔ اس کا صرف بولنا کے ساتھ مخصوص ہے اور زیادہ تر عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

بُولیاں بولنا ۔ کلام، ہر جنت نگاہ، اردو، قلیل الاستعمال

حور جنت میں اس طرح پردہ کے ساتھ بولیں
بولنا، مستعمل ہے۔

بُولیاں بولنا ۔ ہر طرح طرح کی آوازیں نکالنا جیسے بچہ کا خوش ہونا، اردو، فصیح اور رائج۔

محل ضرورت ۔ خورشید خاں جانوروں کی بولیاں خوب بولتے ہیں۔

بُولیاں بُولنا ۔ سننے دیا آواز سے کہنا، نکالیاں دینا، اردو، غیر فصیح۔

ع مرحبا بول گیا آپ کا دربار مجھے

بُولیاں سُنانا ۔ طعنوں کی بوچھاڑ کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

ترے رکھنے سے پیارے بس مرا دم ہے کہتے کھاتی
ہنس گو بولتا تو بولیاں میں سب سناتیں تراتے

بُوں بڑھانا ۔ بیل مرچ کی بیل کی تحقیق زیادہ لگانا۔ اردو، فصیح اور رائج۔

محل ضرورت ۔ اگر تم بوں بڑھا دیے تو میرے نام پانچ روپے پر مکان چھوٹ جاتا۔

ذی فیصل ۔ اس کا استعمال بولی بڑھانا بھی بنیاد ہے جیسے زیادہ ہونا کے معنی میں مستعمل ہے۔

بُولی بولنے والا ۔ نیلام کرنے والا، اردو، فصیح اور رائج

بُولی ٹھولی ۔ آواز، آواز سے تو اور سے، مزاح، طعن تشنیع، اردو، مشترک۔

خفا کیوں ہو جو آواز سے کسے عاشق نے غیروں پر
ہوا آزادوں کی باتیں میں یہ ان کی بولی ٹھولی ہے

بُولی ٹھولی مارنا ۔ لعنت ملامت کرنا، اردو، مشترک

بلا سے اگر آئی ہوں کہا دو
نہ مارو مجھے بولی ٹھولی کہا دو

بُولی ٹھولی میں کہنا ۔ آواز سے تو اور سے کہنا، اردو (دہلی کی زبان)

کبھی آتی ہے کام آزادی
دل کی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں

بُوم ۔ (بوم مصروف) الو، ناری، مذکر، قلیل الاستعمال

وہ کون بوم ہے جس پر ہما ہے سایہ فگن
یہاں تو بوم بھی بالائے سر نہیں آتا

بُولنا ۔ بولنا، اردو، قلیل الاستعمال

کچھ شہیدان وفائے خوں کی بولتی ہے
گل شدہ بگھلی ہوئی اس شمع محفل کے تئیں

بُونا ۔ پستہ قد، غیر معروف چھوٹا قد، اردو، مذکر فصیح اور رائج۔

قد سے چھوٹا رقیب بونا ہے
آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے

قول فیصل ۔ بونے کو بونی کہتے ہیں۔

بُونا ۔ کاشت کرنا زمین میں بیج چھڑکنا۔ اردو فصیح اور رائج۔

محل ضرورت ۔ اب کی میں نے چار بیگھوں میں تمباکو بویا ہے

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے بھٹیے کا جنتی کرنا کے معنی میں بھی لکھا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

بُونا جُوتنا ۔ کھیت میں بیج ڈالنا، ہل چلانا، اردو، فصیح اور رائج۔

محل ضرورت ۔ کل میں دو بیسے کے لئے گاؤں جا رہا ہوں مجھے بونا جوتنا ہے۔

بُوند ۔ (بوند مصروف) قطرہ، اردو، اکثر فصیح اور رائج

آنکھ سے گرتی ہے جو خون دل انگار کی بوند
اس کی ہمسر کہاں ابر گہربار کی بوند

بُوند ۔ ایک قسم کا دبیز کپڑا جس پر بوٹیاں بوٹی بنتی ہیں۔ اردو، مشترک۔

بُوند ۔ نہایت اونچا۔ اردو، غیر فصیح اور رائج

محل ضرورت ۔ ایک گولہ نے دور پار لگنے کے کنکو بوند ہو گیا۔

بُوندا ۔ چھرا جس کو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں۔ مذکر، قلیل الاستعمال۔

بُوندا ۔ اڑنے والے پرندوں کے سر کی ہماری، اردو، قلیل الاستعمال۔

بُوندا باندی ۔ ترشح، ہلکی بارش، اکا دکا بوند باندی، اردو، غیر فصیح اور رائج۔

بوندا باندی ہو رہی ہے چلتی سے ٹھنڈی ہوا
ہے کہاں ساقی ادھر آ اے چلے دور شراب

بُوند برابر ۔ قطرہ بھر، ذرا سا، اردو، فصیح اور رائج

ہائے یوں پیاس میں مانگے کی مجھ پانی
آب پیکاں سے مرے بوند برابر پانی

قول فیصل ۔ اسی معنی میں اور اسی محل پر بوند بھر بھی مستعمل ہے۔

ہزار دل خار پا سے وادی الفت میں ہیں یارب
چلاؤں کس کو کس کو بوند بھر پانی جو چھالے ہیں

بُوند پانی نہ ہونا ۔ نہ دانہ آب ہونا، پانی کا وجود نہ ہونا۔ اردو، فصیح اور رائج۔

پھول مرجھا گئے کلیاں رہیں خاک اڑتی ہے
تو ہے پانی نہیں سرکار رحمت اڑتی ہے

بوند پڑنا:۔ قطرہ گرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ترے دل پر گر کسی بوند محبت کی پڑی
یک بیک عرق ترے دل کو اضطراب ہوا

بوند تھم لینا:۔ دم سا بھر جانا۔ مذکر سے موقوف کرنا۔ اردو، متروک

تھک ہر قطرہ تو ہری کر نظر اے ابر
تخم نخل ہے کاشتہ بوند تھم لے کھیتی

بوند ٹپکنا:۔ قطرہ گرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رحم ان سے مرے کیوں خوں کی بوندیں ٹپکیں
صاف کر کچھ غصہ میں گریاں تو نامہ مرا

قول فیصل۔ ٹپکنے کے ساتھ بوندیں ٹپکنا اور واحد کے ساتھ بوند ٹپکنا زیادہ تر مستعمل ہے۔

بوند چھڑنا:۔ بوند گرنا۔ اردو، دہلی کی زبان)

تو کی ہر بوند مرگاں سے تھڑی ہے
ہی گلزار کی دل شکھڑی ہے

بوند چرنا:۔ بوند ہونا۔ (دور للعام)

قول فیصل۔ مٹھو میں بس رہنے اور عاطفہ ہونے کے ساتھ ہی ہے۔ بوند چوٹی لکھا ہے یہ بھی غلط ہے عورتیں ہمیں بولتیں۔

بوند ساون:۔ چھوٹا۔ ن اردو عورتوں کی زبان

ہجر کا رونا اسی آنکھوں سے دکھلاتا رہا
بوند ساون پھل کا پل مارتے جاتا رہا

بوند کا چوکا گھٹ بڑھ کے ہے۔ جب وقت گزر جاتا ہے، اور موقع نہیں رہتا اور رونا دھونا کام آتا ہے، اور وہ مثل مشہور الاستمثال

بوند چوکا گھڑے ٹھکنے نہ دیگا

بوند کرنا:۔ بوند ٹپکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہم کبھی رو دے جو تو دم بھر تو ہو کر
ایک گھڑی آنکھ سے دریا ہو کر

بوند ہو جانا:۔ بہت لذیذ ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

ہو ہے تمہارے رنگ پر رنگ پر تل
ہوئی ہے آج مرے یار دانتوں کی بوند

قول فیصل۔ جاڑوں کی چھوٹی پھلی کو کہتے ہیں جیسے ارہر، جوار، باجرہ وغیرہ آج کل بوند ہو رہے ہیں۔

بوندی: (مؤنث بوند) بوند بانی کا قطرہ اردو مونث فصیح رائج۔

رکھ تو ترچھی نظر سر گور برسے
ہجر بوندوں کو چھیدوں کی صاف ہو

قول فیصل۔ اس کا صرف اردو کے قطرے کے ہے۔ بوندی، جیسا کہ جہاں کے نام جہاں کی کثرت آبادی میں مشہور ہے۔ کسی وجہ سے ہر قطرہ کو بوندی کہنے لگے۔ اردو متروک۔

دور سا ساون خفت ہو گئے کہ بوندی بانی
کھ تو دوائے رکھ دیا ہوں بوندیاں ٹاپو

بوندی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا نام بتانے کے ساتھ ہے جیسے آج کل میں بوندیاں بہت ہیں۔

ہے کہ ریزاں ہو جو یاد لب شیریں میں شہد
بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے شکر پارے ہیں

بوندیاں:۔ بوندی کی جمع۔ اردو، فصیح، رائج

بوندیاں پڑنا:۔ بارش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

کہے ہو بوندیاں پڑنی ہیں کیونکر شام کو یارو
مرے اشکوں سے ٹپکنے کی صدا آتی ہے شب

بوندیاں پڑنا:۔ [illegible]

بونگا:۔ [illegible]

[illegible] ہے یہ سارے لوگ
[illegible] تو بات ہی اور ہوتی
[illegible] جی میں
[illegible] ہوں گے

قول فیصل۔ عورتیں عموماً ان معنوں میں "بھونگا بولنے" کا محاورہ استعمال کرتی ہیں۔

بھونگا۔ صوفت، گنوار، کاہل، احمق، بیوقوف، نادان، بیوقوف، غیر فصیح، راسخ۔

[illegible] بھونگا کوئی بات تمہاری سمجھ میں نہیں آتی

بھونگا۔ [illegible] کا نام

[illegible] بھونگا [illegible] راسخ۔

قول فیصل۔ [illegible] راسخ۔

[illegible] بھونگا [illegible] فصیح۔

بھونگا۔ [illegible] بھونگا [illegible] بھونگا، بھونگی، بیوقوف، غیر فصیح، راسخ۔

[illegible] بھونگا [illegible] راسخ۔

[illegible] بھونگا [illegible] بھونگا [illegible] بھونگا [

بہار سکل ۔ عورت کی نسائی بناوٹ کے سلسلے کی ایک
اصطلاح بھی ہے ۔

بہاؤ ۔ ا ۔ مذ ۔ کسی چلتی ہوئی چیز کا رخ یا سمت
جس طرف وہ چلتی ہے ۔ ۲ ۔ مذ ۔ کسی چیز کا
اس طرح چلنا ۔ ۳ ۔ مذ ۔ کسی چیز کا اس طرح
چلنے کا عمل ۔ ۴ ۔ مذ ۔ کسی چیز کا اس طرح
چلنے کا انداز ۔ ۵ ۔ مذ ۔ کسی چیز کا اس طرح
چلنے کا عمل ۔ ۶ ۔ مذ ۔ کسی چیز کا اس طرح
چلنے کا انداز ۔

بہاؤ ۔ ا ۔ مذ ۔ کسی چیز کا اس طرح چلنا ۔
۲ ۔ مذ ۔ کسی چیز کا اس طرح

پھلدار درختوں کے پھل رسیدگی اور سبزگی پھلوں کے خود سے پیلے پچ دیے جاتے ہیں، اس کو بہار کا بچھا کہتے ہیں۔ (مخزن دبحر س)

قول فیصل۔ اب درخت میں پھل آنے کے بعد خربوزہ فرحت ہوتی ہے اور اس کو فصل بھی کہتے ہیں۔

بہار پر آنا:۔ رونق پر آنا، شباب پر آنا، پر لطف و کیف ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

محل صرف۔ جب جوانی بہار پر آئی تو غریب کو موت بھی آگئی۔

قول فیصل۔ اس کا صرف، جوانی کے ساتھ ہی زیادہ ہے۔

بہار پر ہونا:۔ سرسبز ہونا، شاداب ہونا، اردو محاورہ، فصیح و رائج

وہ قد ہے تل سرو چمن بہار پہ ہے
وہ لب ہے جاں بہار دہن بہار پہ ہے

بہار پھولنا:۔ ہر طرف بہار کا سماں نظر آنا اردو محاورہ، متروک۔

کھپ گیا حسن بہار آنکھوں میں
کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں

بھارت:۔ بھرت راجہ کا ملک یعنی ہندوستان ہندی، رائج۔

محل صرف۔ بھارت ماتا کی جے۔ ایک دعائیہ فقرہ ہے یعنی، دیر دھن پائندہ باد۔

قول فیصل۔ ہندوستان کے آریائی نسل جو اس ملک کا نام بھارت پڑنا گمان کرتے ہیں یہ غلط بھی ہو سکتا ہے۔ بعض لوگ، بھارت درشن بھی کہتے ہیں۔

بہارستانہ:۔ نئی بہار، فارسی، فصیح رائج

بہار جاوداں:۔ ہمیشہ رہنے والی بہار، فارسی

فصیح، رائج۔

بہار جاوداں جاوید ہم اس کو سمجھ لیتے
جو پھولوں کے عوض ہوتے گل رخسار ہاتھوں میں

حاذق

بہار خزاں ہونا:۔ بہار کی فصل جانا اور خزاں آنا۔ اردو محاورہ، قابل استعمال۔

نہ گل کھلیں گے نہ چہکے گا کوئی بلبل
بہار باغ کو ہونے تو دے خزاں صیاد

رند

بہار دکھانا:۔ سماں دکھانا، کیفیت دکھانا اردو فصیح و رائج۔

گویا گھٹائے آدھے چمن کو ہے چھا لیا
کھڑے ہوا ان کے جو بہر دکھاتی بہار زلف

جان صاحب

بہار دیکھنا:۔ کیفیت دیکھنا، لطف دیکھنا اردو فصیح و رائج۔

بہار باراں کو کون دیکھے بغیر اداس ہو تیرے ہجراں
ہم اس کے بدلے سرشک حسرت کی اتنی سندت دیکھتے ہیں

بہار دینا:۔ لطف دینا، دلکش ہونا، اردو، فصیح و رائج

سیر چمن سے دل فرقت سے داغ بھر
پھولوں سے دے رہے ہیں زیادہ بہار داغ

رنگ

بھار کش:۔ بوجھ اٹھانے کا چھکڑا یا تسمہ جو فیلے کی چوب میں بندھا ہوتا ہے تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑے رکھتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب صرف چھکڑے کے اس تسمے کے معنی میں بولا جاتا ہے جو گھوڑے کے ساز کا ایک جزو ہے لیکن اس میں مستعمل نہیں۔

بہار کھلنا:۔ رونق ہونا۔ بہار آنا، اردو محاورہ دہلی کی زبان۔

ہم تو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا
گلشن میں گر بہار ہے خوشا کھلی

داغ

بہار کے دن:۔ بہار کا موسم، بہار کا زمانہ، اردو

فصیح، رائج۔

ہم آشیاں بنانے کی جاڑھونڈتے رہے
آئے بھی اور گزر بھی گئے دن بہار کے

مختار

بہار لوٹنا:۔ سیر کرنا، تماشا دیکھنا، لطف اٹھانا اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

صاف ہو گلستان حسن کی لوٹے بہار وہ
یہ مراد آئینے کی تھی یہ سکندری غرض

سن

بہارنا، جھاڑنا، صاف کرنا، جھاڑو دینا جھاڑنا اردو غیر فصیح، رائج۔

حاتم نے اونٹوں سے تاتوں کو اتارا
سیدان کو دھر بار بہاری نے بہارا

جان صاحب

قول فیصل۔ بہارن، جھاڑے ہوئے کوڑے کے معنی میں دیہاتی غیر عوام بولتے ہیں لیکن تنبہ نہیں جھاڑو بہارن کہا کر بولتے ہیں۔ صاحب اور لطف سے بہارنے کے معنی جھاڑنے کا کپڑا بھی لکھے ہیں، کس ان معنوں میں "جھاڑن" ہی بولتے ہیں

بھاڑ:۔ (بواؤ معروف) دوبھر، اجیرن۔ اردو گنواروں کی زبان۔

ہو جان جس کو بھاڑ وہ ایسا سفر کرے
دیدے کا پانی جس کے ڈھلا ہو وہ رو دے

خرمن

بھاری:۔ وزنی، بوجھل، اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ تنا بھاری بوجھ نہیں اٹھ سکتا۔

بھاری:۔ قیمتی، بیش بہا وہ پتھر جس پر بھاری کام بنا ہو اردو، فصیح، رائج۔

وہ ہے اب کی جو مجھ سے تو علی جی کی قسم
دوں گلے اپنے کا جوڑا تجھے بھاری آتا

بنگلہ

بھاری:۔ امیر، دولت مند، اردو غیر فصیح، رائج محل صرف۔ چودھری صاحب اپنے خاندان کے بڑے بھاری آدمی تھے۔

بھاری ۔ مذ۔ کھلی ہوئی ماش۔ اردو، فصیح، راسخ
محل استعمال۔ اپنے سے بڑے گھرانے میں رشتہ قائم کرنا بڑی بھاری غلطی ہے۔
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور پر بڑی بھاری بولتے ہیں۔

بھاری پتھر ۔ بہت زیادہ وزنی، اردو، اہل کی زبان
خیر کی لاش کیوں اٹھاتے ہو
بدنصیبوں سے بھاری پتھر ہے داغ
قول فیصل۔ لکھنؤ میں بھاری پتھر بولتے ہیں
بھاری بھرکم ۔ بڑا موٹا تازہ، اردو، قلیل الاستعمال
ہاتھی دیکھے بھاری بھرکم
جس نے دیکھا ہلکا پھلکا آنکھ بھر کم
بھاری بھرکم ۔ بڑی عزت، وزنی، بڑا متادم اردو، غیر فصیح، راسخ۔
بھاری بھرکم دیکھنے کے ہیں یہ بھروسے مند
کھوکھلے تربوز سے دے انکو سند
بھاری بھرکم ۔ مثل، بردبار، سنجیدہ، متین اردو، قلیل الاستعمال۔
سبھا بیٹھا ہزاروں جن کے پا جاتے ہیں
حضرت ناصح سے کم ہیں بھاری بھرکم آدمی داغ
بھاری بھرکم ۔ بار دار، مستحکم، ثبات و استقلال رکھنے والی چیز۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
محل استعمال خدا کرے تمہاری توبہ پہاڑ کی طرح مستحکم ہو بھاری بھرکم ہو۔ (محسنات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں صرف انسان کے لیے بولتے ہیں، عوام کی زبان ہے۔
بھاری پانی ۔ وہ پانی جس میں ہائیڈروجن کی مقدار زیادہ ہو۔ اردو، فصیح، راسخ۔
ع ناحق ہے پانی ہلکا نہ بھاری دکھائیے۔ جانفشاں

بھاری پتھر ۔ [illegible]
[illegible]
بھاری پتھر [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
بھاری پتھر چوم کے چھوڑ دینا ۔ [illegible]
[illegible]
بھاری پتھر کو چوم کے چھوڑ [illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
ہے
بھاری جوڑا ۔ [illegible]
[illegible]
بھاری ہاتھ ۔ [illegible]
[illegible]
بھاری ہونا ۔ [illegible]
[illegible]
بھاری ہونا ۔ [illegible]
[illegible]
بھاری ہونا

جسم روئی ہے گراں سنگ کہ ہو دل بھاری
ہے وہ دریا جسے حسن کی لہر اٹھی بھاری

بعض کسی کسی بات کے بھی ہوتے ہیں جہاں مطلب بگڑ جانے کا کام کرنے کے لئے آگے جانا ہو۔

ج - جہاں کی منزل بھی عضب بھاری ہے اٹھنا

بھاڑ:- مٹی کا وہ بڑا گول برتن جس میں بھاڑ دیتے ہیں اور اس کے نیچے آگ سلگاتے ہیں اناج بھوننے کے لئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسکو کھارا بھی کہتے ہیں۔

بھاڑا:- مکان یا دوکان کا کرایہ۔ ہندی، غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ اردو میں کرایہ اور بھاڑا دونوں کہتے ہیں مگر کرایہ بھاڑا کی بہ نسبت زیادہ عام ہے۔

بھاڑ جھونکنا:- کسی کام سے نوکر کے ذریعہ سے مزدوری کے بدلے ہوتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ آج کل شہر میں جھوک کا لفظ زیادہ رائج ہے۔

بھاڑ پھٹنا:- کسی بڑے کنبہ سے مزدور لوگ ہونے کے لیے ہوتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ آج کل شہر میں جھوک کا لفظ زیادہ رائج ہے۔

بھاڑ جلنا:- بھاڑ کا آگ سلگنا، بھاڑ گرم ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھاڑ جھونکنا:- بھاڑ کو گرم کرنے کے لیے اس کے کوڑا کرکٹ جلانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ بھاڑ جھونکنا بھی کہتے ہیں

بھاڑ جھونکنا:- بھاڑ کو گرم کرنے کے لیے اس کے کوڑا کرکٹ جلانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ [illegible] بھاڑ جھونکنا بھی کہتے ہیں

سیلقہ نہ پیدا ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں کسی کی انتہائی نالائقی کی دلیل میں ایک مثل بارہ برس دل میں رہے اور بھاڑ جھونکا بھی ہوئے ہیں یعنی دلی ایسے شہر میں جہاں سیر سے سیر ذریعہ سوداگری ہو سکتا ہے وہاں کچھ نہ بن پڑا اور بھاڑ جھونکنے کی نوکری کر لی۔

بھاڑ سا منھ کھولنا:- بہت بڑا منھ کھولنا برا معلوم ہوتا ہے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

محل مرف:- جماہی لینے میں بھاڑ سا منھ کھول دیتے ہیں ذرا منھ پر ہاتھ ہی رکھ لیا کرو۔

بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا:- چھوٹی مصیبت سے نکالنے کے بڑی مصیبت میں ڈال دینا۔ اردو، مسل۔

(دور خطاب)

قول فیصل۔ کہنے میں سب کم ہوتے ہیں۔

بھاڑ میں پڑے:- غارت ہو، چولھے میں جائے

اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان

ہم قفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہے بہار
آگ جنگل کو لگے بھاڑ میں گلزار پڑے — رند

قول فیصل۔ کوسنے کے علاوہ پرخلوص بے تکلفی کے معنی پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے بھاڑ میں پڑو، کہاں کے پاس ایسا چھپیں کہ میں اچھل پڑی۔

بھاڑ میں جائے:- جہنم میں جائے تباہ ہو، غارت ہو۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

رات کو اوس اور دن کو دھوپ
بھاڑ میں جائیں ایسے بیل و نہار — غالب

قول فیصل۔ کوسنے کے علاوہ کسی بات سے عاجز ہو کر بھی کہہ دیتے ہیں۔

مدد پھر تن ہے لونڈی مری جا کر خالی —
بھاڑ میں جائے کرے بوا کریمن گلہ بان — جان صاحب

بھاڑ میں جھونکنا:- بیکار کسی چیز کو ضائع کرنے کے معنی پر بولتے ہیں۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

محل مرف:- گزشتہ سال کلکتہ تجارت کرنے گئے تھے دو مہینے میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ بھاڑ میں جھونک کے چلے آئے۔

قول فیصل۔ کسی چیز کے ضائع ہونے کی دو صورتیں ہوتی ہیں، ذرا چوٹوں کے لیے ہیں سوٹ خراب ہو کے آئے گیا ہیں اس کو بھاڑ میں جھونکو گے۔

بھاڑ میں ڈالنا:- کسی چیز سے بیزاری ظاہر کرنے کے لیے، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

محل مرف:- بھاڑ میں ڈالو اس کی، تو نے کیا خراب کر ڈالا ہے۔ کنایہ۔

بھاڑے دینا:- صدقہ دینا، چیز یا کسی مصیبت سے نجات پانے کے لیے روپیہ لٹانا اور خرچ کرنا

لگے ہے رات اس کے اس سر سے پانی
جو بھاڑے دیں کسی ناؤ نے کے ساتھ — سودا

بھاڑے کا ٹٹو:- کرایہ کا ٹٹو، پورا استعمال کی نسبت بولتے ہیں جس کو اگر مزدوری دی جائے تو ہر کام میں جا عدو تک جائے، اور اگر مزدوری نہ دی جائے تو اپنے مالک ہی کو لات مارے۔ اردو، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ کرایہ کا ٹٹو بھی کہتے ہیں۔

بھاشا:- ہندوستان کی پرانی زبان، ہندی زبان۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل۔ بھاشا کے معنی بولی کی ملک کی زبان کے ہیں لیکن اصطلاح میں اس قدیم ہندی کو کہتے ہیں جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اس وقت کا یا بھاکھا بھی کہتے ہیں۔

بھگت:- یعنی بھگت، ہندی، مذکر غیر فصیح رائج

بھاگ

بھاگ بھاگ کر ہانپنا ۔ بہت تیز دوڑنے کے معنوں میں بھاگ جانا اور بھاگ نکلنا بولتے ہیں

رہے باپ سے بیٹے بھائی سے بھائی
رہا خاوند سے مستورات کا آرام
بڑھا ظلم حد سے ہوئے خلق سب تنگ

بھاگ دوڑ ۔ کسی کام کے لئے بہت تیزی کے ساتھ جانا اور دوڑنا بھاگنا ۔ اردو فصیح اور صحیح ہے ۔

بھاگ کر ۔ فعل ۔ جلد جلد قدم اٹھا کر ۔ بھاگ کر جانا ۔ بھاگ کر آنا ۔ بھاگ کر لانا ۔ بھاگ کر لے جانا ۔ بھاگ کر ہو آنا ۔ بھاگ کر ہو جانا ۔ بھاگ کر ہو لینا ۔ بھاگ کر ہو لینا ۔ بھاگ کر ہو لین

دوڑ دوڑ کر ہانپنا۔ اور دھاوہ، فصیح، رائج۔

ہو کر سید اور کر رہے ہیں
ہے کہ ہوں، ہے آرام کے

بھاگ : پیر سے ساتھ چلنا، دوڑنا، اور دھاوہ، فصیح، رائج

بھاگ جو سر پر کا مستریلیٹ کے
رستے دھوپ ہو کی دن سے

بھاگ سکنا : بھاگ کھڑا ہونا۔ اور تعلیل الاستعمال

چھٹنے پر ہیں ہوا ہے نا وسوسان کے بان
میں گردوں کھاگ نکلے گا ابھی تھا کر

بھاگا : ان اسم مؤنث، اور دھاوہ، فصیح، رائج۔

جیسے اپنا خبر کچھ اسی دل نے ہم کو کھویا۔

قول فیصل۔ عورتیں لڑکے کے مل پر برعکس معنوں میں بھی بھاگ بولتی ہیں۔

مرے جنکا ہے کل کھا گوان علیتی ہے

بھاگ : بھاگنے کا مصدر، اور دھاوہ، فصیح، رائج

بھاگ بھاگ : بھاگنے کی بیوی

بھانڈ ا۔ مذ۔ وہ سامان جانچنے کا نیا مٹی کے برتن جو بھٹوں میں پکائے جاتے ہیں ہر سامان کو مسالے وغیرہ ملا کر تیار کرتے ہیں (اردو، فصیح، رائج)

کس بھانڈ میں یہ دلیوں کا ہے
کہ جس کو شیروں کا ناج دیوں

سرشار

قول فیصل: یہ لوگ جو ہتی کی تقریروں پر ہلے، مقیاز نہیں ہے وقت کہ پر جائے نام ہی لیتے ہیں بھانڈ اس شخص کو بھی بھانڈ کہتے ہیں جو کسی سے کی سنانے، لی مانی کرے۔

بھانڈا ا۔ (دال، نمک کے ساتھ) مٹی کا گڑوا، ہنڈی بھی اس کو کہتے ہیں (اردو، فصیح)

قول فیصل: اردو میں تنہا مستعمل ہیں۔

بھانڈا پھوٹنا ا۔ بھید کھل جانا، وغیرہ (اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج)

بھانڈا پھوڑنا ا۔ بھید کھولنا۔ مار ڈالنا، مرنا (اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج)

غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا
سب سے پہلے نے بھانڈا پھوڑا

آتش

بھانڈوں کے ساتھ بھیجنا کی گا بجا کے بھانڈ دینا
مفرق آدمیوں کے ساتھ بھیجنا کسی کام کرنے سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے (اردو، غیر فصیح، الاستعمال)

بھانک ۔ (دن، غسل کے ساتھ) مکمل صاف وقت (اپنی جس کو دوسرے، حوالے کے ساتھ بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں) جانگ (اردو، فصیح، رائج)

اس وقت میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھ جوبن بھر گئی پڑی ہے بھانگ

میر

دونوں جگہ ہیں رکھی ہیں [illegible]
لیکن اب [illegible]

بھانویں ۔ [illegible]

[illegible]
تیسری کس دن کو [illegible]
یہ کھاوں [illegible]

بھانویں ۔ [illegible]
[illegible] (اردو، غیر فصیح، رائج)

[illegible]
گر [illegible]

قول فیصل: [illegible]
بھانڈا [illegible]
[illegible]

جو جیسے رہتے ہیں [illegible]
تب [illegible]

بھانڈا بار [illegible] (اردو، غیر فصیح، رائج)

قول فیصل: [illegible]

بھانڈا بازی ۔ [illegible]
قول فیصل: [illegible]
[illegible]

بھانڈا بتانا ا۔ [illegible] (اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج)

جس برتن میں کھایا جائے تو اسی میں چھید کیجیے

بھانڈا جوڑ ۔ [illegible]

بھانڈا پھوٹنا ا۔ بھید کھل جانا، وغیرہ (اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج)

بھانڈا پھوڑنا ا۔ بھید کھولنا۔ مار ڈالنا، مرنا (اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج)

بھانڈوں کے ساتھ بھیجنا کی گا بجا کے بھانڈ دینا
مفرق آدمیوں کے ساتھ بھیجنا کسی کام کرنے سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے (اردو، غیر فصیح، الاستعمال)

بھانک ۔ (دن، غسل کے ساتھ) مکمل صاف وقت (اپنی جس کو دوسرے، حوالے کے ساتھ بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں) جانگ (اردو، فصیح، رائج)

اس وقت میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھ جوبن بھر گئی پڑی ہے بھانگ

میر

بہانہ ۔ ... بھاؤ

... ہ ... ع ...

... ہ ... ہ ... ہ

بھاؤ تاؤ: ۔ مول تول قیمت میں کمی زیادتی اردو
مکالمہ، فصیح، رائج

مثل مشہور کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے
اس کو بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے ۔ "
قول فیصل۔ بھاؤ تاؤ کرنا (خریدنے سے کسی چیز کی
قیمت کم کرانے کے معنی میں) بولتے ہیں جب کچھ سے
بھاؤ تاؤ کرکے کم دام کہہ دیا کرو۔

بھاؤ تیز ہو جانا: ۔ قیمت بڑھ جانا، گراں ہو جانا
اردو، فصیح، رائج۔

بھاؤ چڑھانا: ۔ قیمت بڑھانا، مہنگا کرنا، اردو، قلیل الاستعمال

بھاؤ چڑھنا: ۔ قیمت بڑھنا، اردو، فصیح، رائج

کسی نہیں جس دل پہ تیرے ستم کو ۔
داغ
وہ اب بھاؤ چڑھا ہوا ہے اس کا

بھاؤ کرنا: ۔ بھاؤ مقرر ہونا، اردو، محاورہ،
غیر فصیح، رائج

محل استعمال۔ سردی کا بھاؤ کپڑا ان کی خریداری تھی
(دلگداز، سرور)

قول فیصل۔ اس کا متعدی (بھاؤ کرنا، قیمت
کی تشریح معین کر دینے کے معنی میں) بولا جاتا ہے۔

بھاؤ گرنا: ۔ نرخ گھٹنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ آج سونے کا بھاؤ کچھ گرا ہے اور امید ہے
کہ دو چار روز میں اور گر جائے گا۔

بھاؤ نہ بتانے والا: ۔ (راجپوتانہ) بازاری
قیمت پر مال کا دینا نہیں چلتا اور مثل (نور اللغات)
قول فیصل۔ گھنٹہ میں مستعمل نہیں۔

بھائی: ۔ ایک ماں باپ کے دو یا دو سے
زیادہ لڑکے آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہوتے
ہیں اردو، فصیح، رائج۔

اوٹ سے فاطمہ زہرا کی کمائی بچ جائے
کوئی تدبیر ہو ایسی مرا بھائی بچ جائے ۔ انیس

قول فیصل۔ ایک شہر کی مختلف بیوی سے جو لڑکے
ہوں وہ بھی آپس میں بھائی ہوئے اور ایک عورت کے مختلف
شوہروں سے جو لڑکے ہوں وہ بھی ہوئے لیکن ایسے
بھائیوں کو سوتیلے بھائی کہتے ہیں مختلف قومی حیثیت
اور دو لڑکے بھی آپس میں بھائی ہوتے ہیں اور ان
کو رشتے کی حیثیت سے ذکر کرتے ہیں جیسے خالہ زاد
بھائی، چچا زاد بھائی، ماموں زاد بھائی، پھوپھی زاد
بھائی وغیرہ۔ دو کے رشتہ دار دو لڑکے آپس میں رشتے
کے بھائی کہلاتے ہیں۔ ایک بھائی دوسرے بھائی کو
صرف بھائی کہہ کر بھی پکارتا ہے اور بعض قومیں بھائی
اپنے بڑے بھائی کو بھائی صاحب اور ماں کی جگہ
بھی کہہ دیتے ہیں۔ اردو فصیح رائج۔

محل استعمال۔ ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم
بھی صاف صاف کہہ گزرو۔ (مرآۃ العروس)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عورت کے لیے بھی ہوتے
ہیں جیسے صاحب خانہ، گھر کی مالکہ کے لیے اور بھائی
اب کھانے پر کسی دیر ہے۔

بھائی: ۔ بھاؤ، ایک وضع قطع یا صورت سر
کے بال کی اردو، فصیح، رائج۔

بال ہی بنے پر بڑے جب مستعد تو اس پہ کیا
وہ ہنس رہی ہے اس کا کوئی بھائی ہو (گلزار نسیم)

بھائی: ۔ (سنسکرت) روح یا حالات جو روح سے متعلق
ہیں کبھی کبھی بھاؤ بھی بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان

اجنبی سے بھائی نے بھی مجھ کو
فضل ہے نہ حشمت کی خبر کی ۔ بحر

قول فیصل۔ جس سے بھائی چارہ کیا ہو اس کو بھائی

بھائی بند: ۔ (سنسکرت) اردو، محاورہ، وہ لوگ جن سے
برادرانہ تعلقات ہوں، ہم قوم ہم مذہب، اردو
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ... بھائی بندی بولتے ہیں۔

بھائی بھائی: ۔ مثل بھائی کے اردو، فصیح، رائج
محل استعمال۔ ہندوستان جب تک کی ملک کے باشندے
... آپس میں بھائی بھائی ہیں

بھائی چارا: ۔ دو یا دو سے زیادہ غیر آدمی جب
آپس میں ایک دوسرے کو اپنا بھائی بنا لیں اور بھائیوں
... ان کو بھائی چارا کہتے ہیں۔ اردو
غیر فصیح، رائج

... کرتے ہے جو سب جی سے
اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہو ۔ "

قول فیصل۔ ... کی رسم میں ... اور سردار
کلس بھر ہے لالہ و گل سے اگرچہ سب
... اس سرا نے دھائی گی ... گئی ۔ نظیر

بھائی بھائی کرنا: ۔ کسی بڑے کام کے
کام ... کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو غیر فصیح، رائج
محل استعمال ... سب لوگ بھائی بھائی کرکے گھر گھر سے
حاضر کرنے لگے۔

قول فیصل۔ اس کا ... ہے ... ہے ... ہے
بھبھکا: ۔ آگ کی ... ہوئے ... ترکیب
... ہوتی ہے۔ اردو فصیح، رائج۔

... کیا ہے آگ کی بھبھکا ... ہے ... ہے
بھبھک: ۔ مرد ... اردو فصیح، رائج

بھبکا ... [illegible]

بھبکا ... [illegible]

بھبکا ... [illegible]

بھبکو کا ہونا : مقطعے ال ہونا، اڑ جانا
خلص الاستعمال۔

بھبکیا : اس کو بھبکا بھی بولتے ہیں۔

بھبکی : اس کو بھبکا بھی بولتے ہیں۔

بھبکی

بہت اچھا :- بہت عمدہ، بہت مناسب، اردو فصیح، رائج

سوے سمجھا نہ کہ حضرت چلا ہے
خاکسار بہت اچھا، رست خو — رائج

بہتا :- تو ہر، ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

بہتانی :- وہ، کہ بداری عورت ہو ایک، ایک وقت میں بس، بس خاوند کرتی ہو۔

بہتان :- افترا، تہمت، الزام، عربی، فصیح، رائج

کون کہتا ہے رہی محفل میں ہو جسم نحیف
ہے رقیبوں کا یہ بہتان نہ محفل میں چلے — اثر

بہتان اٹھانا :- الزام لگانا، اردو، بولی زبان

اس نے سیدھا پہ یہ بہتان اٹھایا —
وہ باطل، دیا ہے وفا ہو نہیں سکتا — داغ

بہتان باندھنا :- تہمت رکھنا، الزام لگانا، اردو، فصیل الاستعمال۔

گھر میں آج اس کے کوئی شخص آتا نہیں آنکھ — حسرت
میں دو حیراں ہوں کہ کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا

بہتان جوڑنا :- دھرنا، اردو، فصیل الاستعمال، تہمت رکھنا، الزام لگانا، اردو، دہلی کی زبان۔

میں اور تم سے شکوا کروں تمہارا
بہتان جوڑتے ہیں یہاں یار منتے ہیں — داغ

بہتان دھرنا :- الزام لگانا، اردو، دہلی کی زبان

جو بے خبر صبور کرے ہو تم
مرے ذمے یہاں دھرے ہو تم — داغ

فول فیصل :- مکہ میں اس جگہ، بہتان رکھنا بولتے ہیں۔

بہتان لگانا :- تہمت لگانا، اردو، قریب بہ مترادف۔

عصمت سے یہ کام بیجان ہوگا —
کسی نے کہا اس پہ بہتان ہوگا — جلال

بہتان لگانا :- تہمت رکھنا، الزام لگانا، اردو، فصیح، رائج۔

مجھ سے کہتے ہو ترے خواب میں جو آتی ہے
تم سلامت رہو بہتان لگانے والے — داغ

بہتان لینا :- بہتان رکھنا، اردو، فصیل الاستعمال

مرتا ہے مجھ کو ان پہ نہ بہتان لوں گی میں —
مرا جو مجھ سے کرتے ہیں ترک بھیرے — عالم

بہت بری کی :- بہت غلطی کی، بہت نادانی کی، اردو، محاورہ، مترادف۔

ستم اٹھائے، وفا بھی تو کامیاب نہیں ہے
مگر بھلائی کی تو نے ان سے امید کی بہت بری کی — مسلم

فول فیصل :- اس محل پر بہت رکھا، بولتے ہیں۔

بہت بڑی عمر ہے :- ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی شخص کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ آجائے، اردو، فصیح، رائج

ہم دست زدن میں بھی ذکر ہو رہا تھا
آپہنچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے — جلال

فول فیصل :- مذکورہ بالا مترادف میں بہت، واحد استعمال ہوا ہے باقی سب بڑی عمر بولتے ہیں، بڑی زندگی بھی مستعمل ہے۔

برائیاں مری ہوتی نہیں ہیں جو آپہنچا
عدد سے ہوئے بڑی اس کی زندگی ہوگی — داغ

بہت بہت پوچھنا :- کسی سے دریافت، عزیز یا دوست کو کسی کی طرف پیام خیریت پہنچانے اور اسکی خیریت معلوم کرنے کے محل پر کہتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جب انصار حسین صاحب سہسوان سے واپس ہوئے تو میری طرف سے بھی بہت بہت پوچھ دینا

بہت بہتر :- بہت اچھا، بہت خوب، اردو، فصیح، رائج۔

وہ عرض وصل پر کہا کی کا
بہت بہتر، بہت اچھا، بہت خوب — رائج

فول فیصل :- طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

بہت بہت سلام کہنا :- احترامی سوال اور خوشی کے ساتھ کسی کو سلام کہوانے کے بولتے ہیں، اردو، جملہ، فصیح، رائج۔

سلام عشق کو صبر بہت بہت کہا
وہ کہتے کسی حسرت سے اقبال — سحر

بہت جل نکلنا :- بہت تیز اور بہت چالاک ہو جانا، بہت نظر فریب قسم کی باتیں کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج

ہم سے انکار ملاقات پہ غیروں سے ملاپ
آپ جل نکلے ہیں کچھ آج کل اے بدعہد — سحر

بہت خاصے :- ایسے محل پر طنز سے کہتے ہیں جہاں کسی کاموں یا فعل پسند نہ ہو اور اس کی تائید مقصود نہ ہو، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بہت خاصے، چار کے حصے کا سلان ہے اور آپ دو بچے کے پڑے میں کر جانے کو تیار ہو گئے۔

بہت خوب :- بہت اچھا، اردو، فصیح، رائج

ع سنتے ہو کہ ہاں بھی ہو بہت خوب مگر کیا — اسیر

فول فیصل :- کسی خواہش یا حکم کی تعمیل کے موقع پر بھی کہتے ہیں جیسے بہت خوب، اب کسی وقت سے چیز تیار حاضر ہو جاوں گا۔ کسی کے کسی فعل سے ناخوشی کے محل پر بھی کہتے ہیں۔ جیسے بہت خوب اس وقت آپ جو چاہے کہہ لیں، اس کا جواب بھی آپ کو دوں گا۔

بہت دن پڑے ہیں :- بہت زمانہ باقی ہے، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- الٰہی سے عید اور خیر کے رکھو گے

بہت وغیرہ ہو جائے گا۔ اچھی سرزمین کے بہت دن پڑے ہیں۔ دس بارہ سیر ملے تو بہت ہے۔

بہت دُور :- زیادہ ماہر ملے پر، محاورہ، بڑا چالاک بڑا ہوشیار، اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

بہت دے دیا پاس ٹھیکا نہ لیکن
وہ عیار پرفن بہت اور نکلا

بہتر :- اعلیٰ عمدہ، اقابل ترجیح، فارسی، فصیح، ریختہ

بھلے مانس یہ کہتے ہوئے وہ دور
ہیں اس سے اقابل کوئی بات بہتر

بہتر :- اچھے کسی بڑے کی حکم پر تعمیر اطاعت کہتے ہیں، اردو، صرف، فصیح، ریختہ۔

شراب سیدھے ہیں رکھتے فرس سے آتش۔
کرتے ہیں جن کے یہ کہا بہتو سس

بہتر :- کسی کی بات مان کر اور سمجھ کر کسی کے عمل پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہتے ہیں، اردو، صرف، فصیح، ریختہ۔

محل صرف :- بہتر ہے! کل سے آپ صبا فرمائیے ہی سبا ہی ہوگا۔

بہتر :- سر، دو، دو، گنتی، اردو، اعلیٰ، فصیح، ریختہ۔

بہتر :- شکر، شکرانہ کی سرکار نے عمل، اردو، اعلیٰ الاعلان۔

محاورہ، جس کے مذہب میں سوری حرام ہے۔
کھیت کو بوئی زمانے میں بہتر کھل سے میر

بہتر اجانا :- جھگڑے کے دانوں کا، اعضائے بدن جسم کے سوجھ کر دب کے رہ جانا، اردو، غیر فصیح، ریختہ۔

محل صرف :- دونوں کے برابر سے جھگڑ نکلی تھی دونوں کے بہتر آگئے لیکن وہ مسئلے کے بہتر آگئے ہیں۔ اور اس کے علاج میں اب بڑھتی گھٹتی رہتی ہے۔

قول فیصل :- ہر دو فریق جھگڑے کے دونوں کے بہتر ہی کھوپڑی سے

بہتری :- اچھائی، بھلائی، خوبی، فارسی، مؤنث، فصیح، ریختہ

محل صرف :- میں نے اس سے ہے ایک بہتری کی۔ کافی ہے کہ انھوں نے میرا کہا مانا تو ہے ماننے میں رہی ہے۔

قول فیصل :- جو ہم بھلی معنوں میں سمجھا ہی ہوئے ہیں ہمیں ہمارے ذریعہ آپ ہی کی بہتری کے لئے ہے۔

بہترین :- سب سے اچھا، نہایت اچھا، سب سے اچھا۔ سب سے بہتر، فارسی، ذریعہ کا تفصیل طلب، فصیح، ریختہ

محل صرف :- یہ میرے لئے بہترین وقت ہے اس وقت نزدیک دور ہیں سے خوش اور کم عمل کے دن ہیں

بہت سا :- بہت زیادہ، بہت کثیر سے زیادہ، مقدار میں، زیادہ تعداد میں، اردو، مذکر، غیر فصیح، ریختہ

محل صرف :- جب تک جب ڈوبتا ہے تو مرے جہاز کا بہت سا دریا میں ڈوب گیا۔

بہت سارا :- بہت زیادہ، کافی تعداد میں، واحد تعداد میں، اردو، مذکر، غیر فصیح، ریختہ۔

محل صرف :- چوری کا بہت سارا مال پولیس نے برآمد کر لیا ہے۔

قول فیصل :- عرف کے لیے، بہت سا، بہت سارا، ہی بولتے ہیں۔

بہت سے :- کثیر تعداد میں۔ اردو، فصیح، ریختہ۔

پگلی جو کہیں ہوئے سب
مجلس میں ہوئے خیشہ دل چربہت سے

بہت دفعا یوں میں گاگے مراد :- علاج کا معاملے کام خراب ہوتا ہے، اردو، مثل

قول فیصل :- کھوٹے ہیں مستقل ہیں۔

بہت کڈ گئی تھوڑی رہ گئی :- بچے بوڑھے پر بولتے ہیں جب زندگی کا زیادہ حصہ گزر گیا ہو اور کم باقی ہو، اردو، مقولہ، غیر فصیح، ریختہ۔

محل صرف :- اب تو ہمارے بوڑھے بوڑھے سر ہیں ہوں سمجھئے کہ بہت کٹ گئی ہے تھوڑی رہ گئی ہے۔

بہت کچھ :- بہت، زیادہ، کافی، اردو، فصیح، ریختہ۔

لمبے دن کی بہت کتا
سب کچھ آدھی رات بھی مرد

بہت کرنا :- بڑا ہونا، زیادہ ہونا، اردو، غیر فصیح، ریختہ۔

محل صرف :- اگر تم اس کا بھی جب پریشان تھا اس نے اس وقت سے نہیں کہا ہوگا، ہم سے کہا ہوتا، ہم سے روتے دھوتے رہتے، ہم سے کام ہیں چلا لیں۔

قول فیصل :- اس کا بھی ہوتا ہے جیسے سر عرب نے علم میں اپنی لڑکی کی شادی میں بھوں حرکت کا مت کر۔

بہت کھیا :- بچوں کی چائی ہوئی چیز جس کو وہ کھیل کے طریقے سے چھوٹے چھوٹے برتنوں میں پکاتے ہیں۔ اردو، تفصیل، اسمان

قول فیصل :- کھوٹے ہیں مستقل ہیں۔ ہر کھوٹے

بہت

بہت آپ کی ذرہ بھول جاتا ہے

بہت کتوں میں ایک ناک والا کتا۔ ذکر

بہت نام بہت عیب والوں میں ایک بے عیب بھی عیب

بہتیرا

بہتیرے

بہتیرے

بہتیرے

بھٹ (بضم اول و ثانی) وہ جگہ جہاں دریا سے لکڑی نکالتے ہیں اس کو بھٹ کہتے ہیں۔ اردو

بھٹا سی گردن اڑا دینا :- (قتل کی صفائی کے ساتھ

بھٹ پھٹ، ورنہ۔

بھٹ پڑنا :- (کسی سے ٹوٹ کر

اس محل پر بولتے ہیں جب کسی نفع کے ساتھ اتفاقاً زحمت و تکلیف بھی ہو۔ اردو مثل مولفوں کی زبان۔

جان کر ڈالی سب مری

بھٹ پڑے

قول فیصل۔ بھٹ پڑے" عام میں جلنے کے معنوں میں بولا گیا ہے لیکن اب متروک ہے۔ عام طور سے دونوں

بھٹ تیتر۔ (سدسر کسی

تیتر کا رنگ ساہی

بھٹ بازوں کی اصطلاح۔

بھٹ پھٹنا۔ (کسی

بھٹ سا اڑ جانا :- صفائی کے ساتھ سر

غیر فصیح و رائج۔

صیاد کی چھری بھی ہے کیا تیز ان دنوں۔
سر جانوروں کے بغل سے اڑ گئے

بھٹکا پھٹکا

بھٹکنا

بھٹکنا

بھٹکنے پھرنا

یہ ایسا ٹھوکر کھا جانے پر منزل کا پتہ ڈھونڈھتے پھرنا

بھٹکنا، کسی نے بھی نہ منزل کا پایا

بھٹکنا

بھٹکنا

بھٹکنا

بھٹکنا

بھٹکنا

بھٹکنا

بھجانا : [illegible] کے صحیح میکہ تک پہنچنے کی [illegible] فصیح راسخ

بھجوانا [illegible] رہنمائی، دعوت کے پیغام کا وہ حصہ جسے [illegible] کرنے کو دعوت دینے والے، بندی، غیر فصیح اور راسخ [illegible] کو بھیجوں کی ہیں لکھ کر دیتا یا زبانی بھیجنا۔ [illegible] اردو ہندی بھجنیاں اور گری گاؤں بھجوانیاں دکنی

بھٹی : [illegible] وہ جگہ جہاں شراب کشید کی جاتی ہے۔ اردو غیر فصیح، راسخ۔

ہو جو مسجد میں دل گرفتہ امیر
کسی بھٹی پہ کیوں نہ چلی بیٹھو امیر

[illegible] شراب کی بھٹی کہتے

بھٹ : [illegible] خاص وضع کا آتشدان یا چولھا جس [illegible] اردو فصیح، راسخ۔

بھٹہ : [illegible] کی وضع کی بنی ہوئی وہ جگہ جس میں [illegible] اردو فصیح، راسخ۔

بھٹی : [illegible] پر دھوبی میلے کپڑوں کو پانی بھرے [illegible] ایک بڑے ہودے میں کھولتا ہوا پانی بند کر کے بھاپ [illegible] اردو فصیح، راسخ

بھٹیارا : [illegible] شراب وغیرہ کا [illegible] چلانا [illegible] کا [illegible] کرنے والا [illegible] فصیح، راسخ۔

[illegible] بھٹ [illegible] سرکنے کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] دوں میں [illegible]

[illegible] بھٹیاروں [illegible] ہوتے ہیں [illegible] شراب [illegible] کے [illegible] فرق [illegible] ہوتا ہے۔

بھٹیاری : [illegible] بھٹیارے کی بیوی، وہ عورت جو سرائے میں مسافروں کے قیام و طعام کا انتظام کرتی ہے۔ اردو فصیح، راسخ

تو جو اب نہیں اور سرا کی بھٹیاری
کہ دن چڑھے کے اوپر گنوار راہ میں ہے

قول فیصل۔ راہ کو بھٹیارن بھی کہتے ہیں لیکن بھٹیاری کے مقابلے میں قلیل الاستعمال ہے۔

بھٹی چڑھانا : میلے کپڑوں کو صاف کرنے کے لیے ان میں رسا اور صابن وغیرہ لگا کے ایک پانی بھرے ہوئے ہودے میں خاص طریقے سے رکھ کے جوش دینا۔ اردو دھوبیوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس میں مفعول ہی اس کا لازم "بھٹی چڑھنا" بھی مستعمل ہے۔

جس پیرکی سراب کھنچی جائے اس کو بھٹی پر رکھنے کے لئے بھی "بھٹی چڑھنا" بولتے ہیں لیکن مفعولوں سے شراب کھینچنے کو وہ [illegible] سے [illegible] صرف مستعمل ہے

نئی سراب کی جو چڑھائی ہوئے فروخت
[illegible] ہو جو رنگ کا شہد، عنقریب چڑھنا

بعد معنوں میں اس کا لازم بھٹی چڑھنا بھی کہتے

ساتھ مستعمل ہے۔

[illegible] اس کو دوزخ سے کام کیا
انگور رحم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں شکر

بھٹے کی طرح دانوں میں لد جانا : چیچک کے دانے کسی کے جسم پر کثرت سے نکل آنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو فقرہ، قلیل الاستعمال

بھٹیج : ثلث کا صلع، ہندی، راسخ

قول فیصل۔ سکولوں میں ہندی زبان میں تعلیم پانچ ہونے کے زمانے سے (تقسیم ملک) میں اس لفظ کا استعمال شروع ہوا ہے۔

بھیج : بیٹے کی بیٹی اور بیٹی کے درمیان کا حصہ، ڈنڈ۔ اردو، ہندی، غیر فصیح۔

قول فیصل۔ اردو میں یہ مستعمل نہیں بلکہ دیہات کے لوگ بھتیجے کہتے ہیں جو مستعمل ہے۔

بھیج کے معنی میں بھانجی بھی دیہات کی زبان ہے۔

بہہ جانا : پانی کی [illegible] اردو فصیح راسخ

[illegible] محل [illegible] نمبر ۱۹۶۵ء میں دریائے گومتی میں اتنا سیلاب آیا کہ کنارے پر آباد کھاتوں کے [illegible] تک پانی میں بہہ گئے۔

قول فیصل۔ نرم ہونے پھیل جانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "دال پڑے جائے روٹی بھجے جا رہی تھی تم نے پانی پانوں میں نکالا اس کے سب پڑے بہہ گئے" بھجا ہوا آٹا دیر تک رکھا رہنے سے پتلا ہو جائے تو اس کو بھی بہہ جانا کہتے ہیں

بعض علاقوں میں بھیڑ کو بہہ جانا بھی کہتے ہیں اور اس کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ بھیڑ تیلی اور اصولی سے زیادہ بیٹ کرنے لگتی ہے اور عادی ہو جاتا ہے کہ لڑنے کے وقت بھی [illegible] اس حالت کو بھی بہہ جانا کہتے ہیں۔

بھجالی : [illegible] چوڑی [illegible] ہاتھوں [illegible] لوگ

عبادت

عبادت

بھدا اسم ۔ بدوضع ، بدشکل ، کھل کے ساتھ بولا جاتا ہے
جیسے بھدا سوئی کرفٹ ان کے کھدڑ بن بھدا بھدا کر
بھدا ۔ بے ڈھنگا ، بدوضع ، بدشکل ، بدنما ، بھدا

بھرا بہشتی اندھا دھرنی ہر آدمی کس کی بڑی

بھرا ہوا کی طرح دل میں ایسا غصہ

بھرا ہوا ہونا

بھرا ہوا کہنا

بھرا ہوا کہنا

بھرا ہوا کہن

بھرا ہونا

بھرا ہونا کسی ظرف کا چیز سے بھر جانا، لبریز ہونا

بھرائی ۔ مزدوری جو کسی چیز کے بھرنے پر دی جائے

بھرا ہوا خالص ہوا جو ہوا کے دباؤ سے بھری جاتی ہے

بھرا ہوا ہونا کسی ظرف کا چیز سے بھر جانا

بھرائی ۔ مزدوری جو کسی چیز کے بھرنے پر دی جائے

بھرا ہوا خالص ہوا جو ہوا کے دباؤ سے بھری جاتی ہے

بھرا ہوا ہونا کسی ظرف کا چیز سے بھر جانا

بھرائی ۔ مزدوری جو کسی چیز کے بھرنے پر دی جائے

بھرا ہوا خالص ہوا جو ہوا کے دباؤ سے بھری جاتی ہے

بھرتا ہونا

بھرپور ہاتھ مارنا۔ پوری قوت سے ضرب لگانا۔ لعد محاورہ، فصیح، رائج۔

بھرتا بنا دینا۔ مارتے مارتے کسی کو کچومر نکال دینا۔ کسی کو خوب زدوکوب کرنا۔ لعد محاورہ، فصیح، رائج۔

بھرتی۔ اسم مؤنث۔ عربی، فارسی، اردو، تینوں زبانوں میں مستعمل۔

بھرتی ہونا

بھرتی کرنا

بھرتی کرانا

بھرتی کرنا

بھرتی ہونا

بھرتی ہونا

بھرتی ہونا

بھرتی ہونا

ہر حال میں خوش رہنا
گزارا کرنا ہر حال میں خوش رہنا
قول فیصل ۔ ہر حال میں، ہر حالت میں کے معنوں میں بھی بولتے ہیں وہ چاہے مجھے کچھ دیں یا نہ دیں میں ہر حال میں ان کا احسان مانوں گا

ہر حال میں ہر وقت، ہمیشہ
ہر حال میں ہر آپ ہوتے ہیں
ہر حال میں ہر نہ ہو سکے

ہر حال میں، ہر حالت میں کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

ہر حال میں ہر وقت، ہمیشہ

ہر حال میں ہر وقت، ہمیشہ

ہر حال میں ہر وقت، ہمیشہ

بھرنا

[illegible]

بھرم کا ہر مکتوب بہت سے انسام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

بھڑنا

بھڑنا

خالی کیے پر ۔ ہ نوں میں کبھی بھرن
دعویٰ یہ تھا کہ ہے مرے حصے میں صفدری (جسن)

بھرنا بھرنا ۔ دوسرے کے لیے خود مصیبت اٹھانا
اردو ۔ کاوہ ۔ ہ عورتوں کی زبان"

کوں سوت کی س آگ میں جل میں مروں گی
ہوں سہت کے یہ ہ ۔ کی جو بھرن اس ۔ ہ ۔ ں گا

بہرگیر ۔ ہ ۔ ر ۔ ہ ۔ ر ۔ ہ ۔ ر

ہیرہ ۔ ہیرہ ہونا ۔ کسی کام میں دخل ہونا ۔ مصلحت ہونا ۔
ضرورت ہونا ۔ وہ قلیل و مستعمل ۔

محل ۔ وہ حور جو بہشت کے آدمی مزدور ہیں لیکن
[illegible] تو یہی ہے کہ وہ آدمی کی نوکری کے علاوہ کوئی
دوسری وزارت اپنے لیے تلاش کریں ۔

ہیرہ یاب ۔ کامیاب ۔ فتح مند ۔ ظفری ۔ فصیح ۔ رائج
علامہ دستیاب ہونا ۔ ہیرہ یاب ہونا ۔ یہ سخن
اکبر کو ہیرہ یاب کرے ۔ ریاض الفصحا

ہیری ۔ ہندی کا مونث ۔ اگر اس کو شوہر عورت نہ رکھے
عورت دارد ۔ وہ فصیح و رائج ۔

ہیری ۔ ایک وزن جو مارہ سے گیارہ ماشے کے
قریب ہوتا ہے ۔ ہندوستانی روپیے کے برابر وزن
ارلدہ فصیح و رائج ۔

ہیرا جیتی ۔ آج سونے کا بھاؤ ایک سو دس روپیہ
ہیرا کا ہے امید ہے کہ دو ہی چار روز میں ایک
بڑھ جائے گا ۔

ہیرا نیل ۔ سونہ چاندی کے ورق کے لیے ہیرا ہوتا ہے
ہیریں ۔ ایک شکاری پرند جو اکثر نیلی پارٹی
ہوتے کبوتروں نیز چھوٹے پرند جانوروں کا شکار
کرتی ہے اس کا قد تیتر سے بڑا ۔ [illegible]
[illegible] فصیح رائج ۔

جان جاوید کا کھیل رہی [illegible]
[illegible]

ہیرے کی [illegible] ۔ وہ فصل [illegible]
[illegible] ۔ فصیح [illegible]

[illegible] ۔ کبوتر دیکھ کر ہیری کو [illegible]
صادق ۔ اس [illegible] ہیرے [illegible]

ہیت آنا ۔ [illegible] کھوں میں [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] فصیح رائج
[illegible] ہیرے کی [illegible]
کہ بھیجے آتے ہیں خود ان کے بھی [illegible]
ہیرے کی [illegible]

ہیرے برسات میں بھی اس طرح [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

ہیت زدن ۔ [illegible] ۔ غصہ ضبط کیے ہوئے [illegible]
کنا ۔ وہ فصیح رائج ۔

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

ہیرے بیٹھنا ۔ [illegible] ۔ [illegible]
**ہیرے ہیرے

بھڑی

بھڑی محفل ۔ وہ محفل جس میں گانا بجانا ہوتا ہے

بھڑی محفل میں دو گانے والے ایک دوسرے کو

بھڑ ہونا ۔ غصہ ہونا ۔ کسی پر بھی طرح غصہ اتار لینے کے لیے دل کا بھرا ہوا ہونا ۔ اردو محاورہ

بھڑ ہونا ۔ جب بیوی سے کسی بات پر لڑے تو اس کا بھڑ ہونا ۔

قول فیصل ۔ لفظ بھڑ اس کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے

ابھی بھڑ کیا ہے ابھی دل کی بھڑاس کم نہیں ہوئی ۔

بھڑ ہونے کے معنی غصہ ور ہونے کے بھی ہیں جیسے

بھڑ ہونا ۔ غصہ ہونا ۔ کسی پر غصہ اتارنے کے لیے دل

بھڑ ہونا ۔ جب بیوی سے کسی بات پر لڑے تو اس کا

جھگڑنا

محل فقرہ: ۔۔۔ کے ساتھ کو ایک اس قدر ہو کر
۔۔۔ کھٹک گئی۔ ٹھے جو کہ کہ جھگڑنے کی
۔۔۔ ہو جھگڑا کرنا۔

جھگڑا ۔۔۔ آپ ۔۔۔ نا لیکن
۔۔۔ اس سے زیادہ ۔۔۔
۔۔۔ جھگڑا ہوا اور ۔۔۔ کے مقابلہ کرنا
۔۔۔ تصحیح ۔۔۔ سنگ

جس ۔۔۔ ہوتا ہے ۔۔۔
۔۔۔ جھگڑا ہونا اور ۔۔۔ تصحیح ۔۔۔ سنگ

۔۔۔ کھڑکیوں سے کھول ۔۔۔
۔۔۔ ہو
۔۔۔ جھگڑے پر ۔۔۔
۔۔۔ ہو

محل ۔۔۔ ۔۔۔ میں ایک ۔۔۔
۔۔۔ جھگڑنا ۔۔۔ ۔۔۔ سے
ایک سلامت ۔۔۔

جھگڑنا ۔۔۔ ۔۔۔ ہوا ۔۔۔
۔۔۔ ۔۔۔ کی ۔۔۔
۔۔۔ تصحیح ۔۔۔

محل ۔۔۔ ۔۔۔ ہوا ۔۔۔
۔۔۔ تصحیح ۔۔۔

جھگڑنا ۔۔۔ ۔۔۔ ہوا ۔۔۔
۔۔۔ ۔۔۔ ہوا ۔۔۔
۔۔۔ تصحیح ۔۔۔

محل ۔۔۔ ۔۔۔ ہوا ۔۔۔

جھڑکنا

جھڑکنا ۔ ف ۔ ڈانٹنا۔ جھڑکی دینا۔ ڈپٹنا۔ ڈانٹ بتانا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرن

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بھڑ ۱؎ - قرباتی قوت دہ درمیانی تنکس نوعائی صفت تامہ رکھنے کے بیسر مردوں کو خیر فورزوں سے اور غیر خونوں کو خیر مردوں سے ملتا۔ اردو غیر فصیح ہے۔ بھڑ ۲؎ - گھونسلہ جس میں بھڑ رہتی ہے۔ بھڑ ۳؎ - ایک قسم کا بھڑ۔

بہشت بریں:- وہ بہشت جو دوسرے بہشتوں سے بلند برتر اور مماز ہے فارسی، فصیح، رائج۔

بہشت شدّاد:- شداد ایک بادشاہ عاد کا نام ہے جس نے ارم ذات العماد بنایا تھا اور یہ بہشت اسی کی بنائی ہوئی ہے اسی بہشت کو بہشت شدّاد کہتے ہیں۔ فارسی

کام و دہن کے آب بہشت شدّاد
روح دوزخ میں پڑی جلتی ہے

بہشت کا جانور:- ہاتھی، گھوڑا وغیرہ جانور۔

قول فیصل۔ عام طور پر مستعمل نہیں

بہشت کا میوہ:- انار، کھجور وغیرہ۔

قول فیصل۔ عام طور پر مستعمل نہیں۔

بہشت کی حور:- جنت کی رہنے والی عورت اردو مونث۔ (نور اللغات)

بہشتی۔ نام ہے ایک پرندہ کا۔

بہشتی ہوا۔ خوشگوار ہوا، نسیم سحری۔ (نور اللغات)

بہشتی۔ خوشگوار ہوا کے لئے بولتے ہیں

بہشتی ہوا کے جھونکے
بہشتی بیٹھ کر اڑنا۔ جہاز میں بیٹھ کر سفر کرنا۔ اردو محاورہ

بہشتی ہوا۔ خوشگوار ہوا

بہشتی ہوا کھانا۔ خوشگوار ہوا میں سانس لینا۔ اردو محاورہ

بہشتی ہوا کے جھونکے
بہشتی ہوا کے جھونکے ہیں

بہشتی ہوا کے جھونکے ہیں۔ خوشگوار ہوا کے جھونکے ہیں۔ اردو محاورہ

بہشتی ہوا کے جھونکے ہیں

بہشتی ہوا کے جھونکے ہیں

بہشتی ہوا کے جھونکے ہیں

بہشتن :- بہشتی کی بیوی ، عورت جو بہشت میں جائے گی
بہشت نصیب :- دیانے والے ، جنتی ، جنت میں جانے والے
قول فیصل :- مرنے والے کے لیے بولتے ہیں
بہشتی :- جنت کا رہنے والا ، وہ شخص جو دنیا میں ایسے کام کرے کہ اس کی بخشش کا یقین ہو جائے
محل استعمال :- عبدالرحمٰن کا کیا ذکر ، اللہ بخشے ، وہ بڑی نیک بی بی تھی ، اب دنیا میں کہاں ۔
قول فیصل :- مرنے والے کے لیے بولتے ہیں
بہشتی :- جنت کا رہنے والا ، وہ شخص جو دنیا میں ایسے کام کرے کہ اس کی بخشش کا یقین ہو جائے
قول فیصل :- مرنے والے کے لیے بولتے ہیں
بہشتی :- جنت کا رہنے والا ، وہ شخص جو دنیا میں ایسے کام کرے کہ اس کی بخشش کا یقین ہو جائے
محل استعمال :- عبدالرحمٰن کا کیا ذکر ، اللہ بخشے ، وہ بڑی نیک بی بی تھی ، اب دنیا میں کہاں ۔

بھکاری ؛ مگ۔ فقیر بھک منگا، اردو، غیر فصیح، رائج
کسی کو ہاں مت کہو کسی کو اب نہ راج کو ہو
کوئی بھکاری آج کا ہے یہ وجہ کیا ہے کہ نہ ناتا سودا
بھکاری سے رسم بھید دنیا، گزر کرو نیا — فصیح، رائج

بھکاری ستر ہے بادہ پرستوں کو سوں
یہ وہی راہ ہے زاہد کو جو بھکاتی ہے — امثال

بھکانا ؛ کسی کو آنا نشہ یا دینا کہ وہ بہکی باتیں کرنے لگے۔ اردو، تعلیل الاستعمال۔

تب ہی لطف ہے ساقیا مے کشی کا
گر تو بھی بہک اور مجھ کو بھی بہکا — انشا

بھکانے میں آنا ؛ دم میں آنا، فریب میں آنا
اردو، تعلیل الاستعمال۔

محل حرف۔ لالی اب الوقت کیا اردو دھ پیتے بچے
تھے کہ بھکانے میں آ گئے۔ (ابن الوقت)

قول فیصل ؛ اب اس محل پر کسی کے بہکانے میں آ گئے۔ زیادہ بولتے ہیں۔

بھک بھک ؛ بھق بھق، دھکے کے ساتھ بھیگوں کے بہ نکلنے کی آواز۔ اردو، تعلیل الاستعمال۔

برے کو ر بھک بھک ہوں میں چلی آتی ہے آج
نکلی ہے شاید صبا چوکی کسی گل کے بیچ میں سیر

قول فیصل۔ بھک بھک کی جگہ اب بھق بھق زیادہ بولتے ہیں

بہک جانا ؛ ٹھیک راستے سے ہٹ جانا
اردو، فصیح، رائج۔

محل حرف۔ نئے شہر میں ہوٹل میں قیام تھا۔ رات کو شغل کے لیے نکلے تھے اور ہوٹل سے دور نکل گئے تو واپسی میں راستے سے ایسا بہکے کہ وہ گھنٹے تک ہوٹل نہیں پہنچ سکے۔

بہک جانا ؛ کسی ذکر کی جگہ، جیسے کسی کا کھانا، گوارا نہ کرنے سے

محل حرف۔ بچپنے پر اس طرح عادی نہ چھوڑ دیا کرو لیا نہ کسی دن کسی کے بھک جائے۔

بہک چلنا ؛ ہنسنے مذاق کرنا، اردو، فصیح، رائج

کسی خاص قاعدے کی بھی سکیشی کی بھوم — دلچسپ
وہ چھوکریں میں آج وہ حسرت بہک چلے

بھکرا ہند ؛ کھانے پینے کی چیزوں سے سی بو نکلنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ چیز خراب ہونا شروع ہو گئی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل حرف۔ آج کل بازار میں اسا خراب آٹا مکس دار ہے۔ بازی روٹی میں بھکرا ہند آتی ہے۔

کسی سے آ رہی ہے بھکرا ہند
رکھے گا کوئی کب تک بند (انور سعدین)

قول فیصل۔ جس لوگ اس کا تلفظ بھکرا ہند بھی کرتے ہیں اور جس چیز میں سے اس قسم کی بو آ رہی ہو اس کو بھکرا ہندا یا بھکرا ہندی کہتے ہیں۔

بھکر بھکر ؛ بکری کے کھانے کے طریقے کو کہتے ہیں
اردو، فصیح، رائج۔

محل حرف۔ دن بھر بکری کی طرح بھکر بھکر کھاتے رہتے ہو پھر بھی تمہارا پیٹ نہیں بھرتا۔

بھکسا ہند ؛ ایک قسم کی بدبودار سانپ جو برسات کے پانی میں گھنگنے کے پیڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اردو، تعلیل الاستعمال

بھکنا ؛ جانوروں کے طریقے سے کھانا، پیٹ سے زیادہ کھا جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان

محل حرف۔ چار روٹیاں تمہارے لیے رکھی تھیں۔ چار چھوٹے بچوں کے لیے۔ تم آٹھوں بھکس گئے۔

قول فیصل۔ جب کسی کا کھانا گوارا نہ کرے تو کہتے ہیں۔

بھک سے اڑ جانا ؛ بارود یا کسی آگ پکڑنے والی چیز کا دفعتاً جل جانا، اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

ٹھہر اے چاند، ہی رخ انور کے سامنے
مہتاب کا جو نور تھا وہ بھک سے اڑ گیا — رائخ

قول فیصل۔ اب بھک سے اڑنا یا بھو سے اڑ جانا زیادہ بولتے ہیں۔

بھک منگا ؛ دستگاری فن کے ساتھ منگا کے روزی پیدا کرنے والا، بھکاری، گو اکثر مانگنے میں جانا کرنے والے ہوتے ہیں، اردو، تعلیل الاستعمال، فقیر، مفلس، محتاج، اور غیر فصیح، رائج

سڑی مرا ہوا بھک منگا چیخیے دلا — ہجو

ہ عاشقوں کے لقب میں چار سو نے ہیں — طرب

قول فیصل۔ "منگا" بروزن ہوا بھی لکھا ہوا ہے جو باعتبار کلمہ غیر فصیح ہے

لو سنو کہ اور کچھ خواہش حور کی کہنے لگے
بھک منگا تجھ سا دانے میں کہیں دیکھا نہیں — رائخ

بہکنا ؛ منزل مقصود کے راستے سے ہٹ جانا، جادہ مستقیم یا اس راستے سے دور ہو جانا۔ اردو فصیح، رائج

مستی میں بہک کے کعبے ہو گئے
جانا تھا کدھر، کدھر گئے ہم — امیر

بہکنا ؛ پاؤں پھسلنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل حرف۔ راستہ اندھیا تھا، اندھیرے میں پاؤں بہکا کہ گڑھے میں گر پڑی۔

بہکنا ؛ منہ میں کچھ کا کچھ منہ سے نکلنا، اردو، فصیح، رائج

بہکنا ؛ دھوکا کھانا، بھول جانا، اردو، فصیح، رائج

دل کی جگہ دیے مجھ کو سنگ کے چار
رہتے نہ تھے ہوش میں پڑا انھیں دھوکا ہائے میں

بہکنا ؛ پینے میں زیادہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تشبیہ تیر جس سے جلد ہی جھلک گیا
سر غیرت بھی کی تو ہاتھ شق کا تک گیا (اختر)

بھگونا۔ (ا) ابال، خمیر، قوت بخش جوہر، (۲) بھرنا، قرصاتی، ہندی، صفت، جاننے والا، قول فیصل، اردو میں صرف ایک کلمہ تحقیری مذکر ہے مؤنث اور بہبودہ کے معنی میں مستعمل ہے جیسے وہ بھگا ایجاد کیا کہ کے پیرا نخاط کریگا۔

فقرے یا مذاق میں، بیشتر بھی لیتے ہیں جیسے جب بہت دن گھر میں نہ آنے سے کوئی بھگا کبھی ان کے گھر پر نہ آئے۔

بہت سے بھڑی پڑتے ہیں جیسے مارتے، کہ معاوضہ میں دیا بھگتی ہوتی کوئی بھاگی بغلول

بھگی بھگی۔ کھوئی کھوئی، بے ربط، اور صفت نوشہ

فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تعیش کے ساتھ رہنے کی عادت ہو جائے تو عیش کی وہ حالت مراد ہے جس میں اتنا سرمایہ کو جمع کرنے یا ہر روز کمانے کی ضرورت ہو طبیعت اس حالت کے لیے ہر وقت کوئی بھی بہانہ ڈھونڈتی رہتی ہے۔

بھگی بھگی باتیں۔ بے ربط باتیں کرنا، نشے کی سی باتیں کرنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ آج تو خوب بھگت ہوئے ہو کہاں رات کو نشہ بھر کے سوئے تھے۔

بھگی ہوئی باتیں کرنا۔ بے ربط باتیں کرنا نشے کی سی باتیں کرنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ جب سے وہ دن کو دو دن کی مار پیٹ کر رہا ہے تب سے بھگی باتیں کرتا ہے۔

قول فیصل۔ ہاں بھگی بھگی باتیں کرنا بھی ہے مگر عموماً بھگی باتیں کرنا ہی بولتے ہیں۔

دھوبی کا مال نکل جائے گا غیروں سے کہیں
بھگی بھگی تری گفتار نہیں اچھی ہے۔ (اختر)

بھگا۔ کسی بیڑے سے لڑکر بھاگا ہوا بیڑا اردو، تحقیر، نازیبا کی اصلاح۔

بھگا۔ مسعود، سادھا، بھولا، اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ وہاں کا لڑکا دیکھنے میں تو بڑا بھگا ہے لیکن بڑا ہی شریر ہے۔

قول فیصل۔ بھولے پن کے بھگا میں بھی ہوتے ہیں۔ عمر کے قبل مستعمل ہے۔

بھگا بھگا۔ بھرا بھرا، اردو، فصیح، رائج

محل استعمال۔ بعض بچوں کا دیا بھگا بھگا چہرہ ہوتا ہے کہ دیکھتے ہی بے اختیار پیار آجاتا ہے۔

قول فیصل۔ عموماً قبول صورت اور بھولے بچوں کے لیے یہ لفظ بولتے ہیں۔

بھگا دینا۔ ہر دیانت دیدہ دانستہ پر اسطرح غالب آنا کہ وہ میدان سے فرار کر جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

جعفر کے تیر نے دانہ کے پیارے
متم کر بھاگا دیئے ہیں ہوش سارے (اختر)

بھگا دینا۔ ہرانے کے بعد بھاگنے پر مجبور کر دینا ہر ایک کا اس طرح کا جواب ہونا کہ دوسرا مقابلہ پر سے ہٹ جائے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ جو بیر کہ خصوصاً اور کو عموماً بیر پڑا تھا

اور [illegible] ہے [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
بھرا ہوا کے [illegible] ہے [illegible]
بھگا لے جانا۔ کسی عورت کو کسی [illegible]
کہ [illegible] اس کے [illegible] رشتہ داروں [illegible]
پار پر لوگوں سے چھپا کر لے جانا کہ [illegible]
لے جانا، [illegible] کوئی بیرا [illegible]
فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ [illegible] کہیں [illegible]
[illegible] کسی [illegible]
[illegible] دن سے [illegible]
کری بیٹھ [illegible]
بھگا۔ [illegible] کا [illegible]
اردو، فصیح، رائج
محل استعمال۔ اندھیری رات میں [illegible]
کرو تو [illegible] کہ [illegible]
جاتے ہو؟ رائج ہے۔
بھگت۔ [illegible]
کھر [illegible] اردو، فصیح، رائج
محل استعمال۔ [illegible]
کا بیٹا۔
بھگانا۔ [illegible]
کرا [illegible] اردو، فصیح، رائج
محل استعمال۔ [illegible]
[illegible] کہ [illegible]
بھگت۔ [illegible]
کے گئے، الاہنوی، رائج
قول فیصل۔ [illegible]

بھگتان ہونا۔ قرضہ یا ادھار کی ادائیگی۔ بھگتان کرنا۔ دین ادا کرنا قرضہ چکانا۔ بھگتان کر دینا۔ دین ادا کر دینا قرضہ چکا دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ لالہ کے سو روپیہ دو برس سے میرے ذمہ چلے آتے ہیں۔ اب وہ سخت تقاضہ کر رہے تھے میں نے دوسرے سے قرض لے کر دن کا بھگتان کر دیا۔

بھگت جانا۔ دین دھیرے دھیرے ادا ہو جانا قرضہ چکتا ہو جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ دس روپیہ مہینے میں سے تنخواہ سے دیتا تھا کچھ دن تکلیف ضرور رہی لیکن سال کی بھر میں سارا قرضہ بھگت گیا۔

بھگت جانا۔ جسمانی تقرروں کا ایک حد تک دور ہو جانا یا کلیتہً مرض کی شدت کے مقابلہ میں بہت کمزور ہو جانا۔ بزرگوں کی جوڑ نہ رہنا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ ہمارے بھائی آپ دونوں کو موافق نہیں سوئی سال ہی بھر میں بالکل بھگت گئے۔ اب تو کسی کی بھی جوڑ نہ رہی۔

بھگت جانا۔ کھانا ختم ہو جانا تمام ہو جانا پورا ہو جانا۔ انجام پانا اردو علوم کی زبان

بھگت جانا۔ سفر کا طے ہو جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ ہمارے بھائی سفر سے آئے ہوئے تھے لکھنؤ ہی پہنچے تھے کہ ان کے بیٹے کے انتقال کی خبر پہنچی۔ سفر بھگت گیا۔

بھگت لینا۔ تکلیف برداشت کر لینا تکلیف جھیل لینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ گرو بستوں نے تو پھیر لیے تو میں بھی دو کی خوشامد میں کروں کاہے کو پڑے کی میں اکیلے ہی بھگت لوں گا۔

بھگت لینا۔ بھگتا دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہم دیکھ لیں گے تم تو ہمارے میں میں کہاں سے بھگت لو گے بھگتنا۔ بھگتانا۔ برداشت کرنا۔ اردو غیر فصیح۔ راسخ۔

محل ف۔ اپنی غلطی کا نتیجہ خود ہی بھگتنا پڑے گی دوسرا کیوں بھگتے گا۔

بھگتان ہونا پڑنا ہے۔

بھگتان کر دینا۔ دین ادا کر دینا قرضہ چکا دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ لالہ کے سو روپیہ دو برس سے میرے ذمہ چلے آتے ہیں۔ اب وہ سخت تقاضہ کر رہے تھے میں نے دوسرے سے قرض لے کر دن کا بھگتان کر دیا۔

بھگت جانا۔ دین دھیرے دھیرے ادا ہو جانا قرضہ چکتا ہو جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ دس روپیہ مہینے میں سے تنخواہ سے دیتا تھا کچھ دن تکلیف ضرور رہی لیکن سال کی بھر میں سارا قرضہ بھگت گیا۔

بھگت جانا۔ جسمانی تقرروں کا ایک حد تک دور ہو جانا یا کلیتہً مرض کی شدت کے مقابلہ میں بہت کمزور ہو جانا۔ بزرگوں کی جوڑ نہ رہنا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ ہمارے بھائی آپ دونوں کو موافق نہیں سوئی سال ہی بھر میں بالکل بھگت گئے۔ اب تو کسی کی بھی جوڑ نہ رہی۔

بھگت جانا۔ کھانا ختم ہو جانا تمام ہو جانا پورا ہو جانا۔ انجام پانا اردو علوم کی زبان

بھگت جانا۔ سفر کا طے ہو جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ ہمارے بھائی سفر سے آئے ہوئے تھے لکھنؤ ہی پہنچے تھے کہ ان کے بیٹے کے انتقال کی خبر پہنچی۔ سفر بھگت گیا۔

بھگت لینا۔ تکلیف برداشت کر لینا تکلیف جھیل لینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ گرو بستوں نے تو پھیر لیے تو میں بھی دو کی خوشامد میں کروں کاہے کو پڑے کی میں اکیلے ہی بھگت لوں گا۔

بھگت لینا۔ بھگتا دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہم دیکھ لیں گے تم تو ہمارے میں میں کہاں سے بھگت لو گے بھگتنا۔ بھگتانا۔ برداشت کرنا۔ اردو غیر فصیح۔ راسخ۔

محل ف۔ اپنی غلطی کا نتیجہ خود ہی بھگتنا پڑے گی دوسرا کیوں بھگتے گا۔

خدا سے دعا ہے کہ ظالم تیرے
بھگت جائیں روز شمار اول آوں

داغ

بھگت جانا۔ قرضہ چکتا ہو جانا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل ف۔ دس روپیہ مہینے میں سے تنخواہ سے دیتا تھا کچھ دن تکلیف ضرور رہی لیکن سال کی بھر میں سارا قرضہ بھگت گیا۔

بھگت جانا۔ جسمانی تقرروں کا ایک حد تک دور ہو جانا یا کلیتہً مرض کی شدت کے مقابلہ میں بہت کمزور ہو جانا۔ بزرگوں کی جوڑ نہ رہنا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ ہمارے بھائی آپ دونوں کو موافق نہیں سوئی سال ہی بھر میں بالکل بھگت گئے۔ اب تو کسی کی بھی جوڑ نہ رہی۔

بھگت جانا۔ کھانا ختم ہو جانا تمام ہو جانا پورا ہو جانا۔ انجام پانا اردو علوم کی زبان

بھگت جانا۔ سفر کا طے ہو جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ ہمارے بھائی سفر سے آئے ہوئے تھے لکھنؤ ہی پہنچے تھے کہ ان کے بیٹے کے انتقال کی خبر پہنچی۔ سفر بھگت گیا۔

بھگت لینا۔ تکلیف برداشت کر لینا تکلیف جھیل لینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ گرو بستوں نے تو پھیر لیے تو میں بھی دو کی خوشامد میں کروں کاہے کو پڑے کی میں اکیلے ہی بھگت لوں گا۔

بھگت لینا۔ بھگتا دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔ راسخ۔ محل ف۔ تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہم دیکھ لیں گے تم تو ہمارے میں میں کہاں سے بھگت لو گے بھگتنا۔ بھگتانا۔ برداشت کرنا۔ اردو غیر فصیح۔ راسخ۔

محل ف۔ اپنی غلطی کا نتیجہ خود ہی بھگتنا پڑے گی دوسرا کیوں بھگتے گا۔

بھگتنا بھگتنا: بھوگنا کی ہے ساتھ نباہ کرنا بھوگنا کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال: وہی زندگی جس کے ساتھ بھگتنا ہے باقی آج اسی کے ساتھ بھگتنا ہے۔ اگر قسمت میں ہے تو کبھی نہ کبھی راحت نصیب ہو جائے گی ورنہ اسی حال میں مر جائیں گے۔

قبیلہ: ۳ دان دیا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل مذاق: ہم تم سے پہلے ہی منع کرتے تھے کہ دیکھو روپیہ پیسے کے معاملے میں کسی کے جھانسے میں نہ آنا لیکن تم نے ہماری دوست کو تم نے والے روپیہ قرض نہ اٹھا دیا روپیہ لینے ہی کہیں چل دیے اب بھگتنا پڑے گا۔

بھگت ہونا: سدھ لیا جانا، گت بنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال: ہم نے بچے کو سمجھا کر اپنے ساتھ بھگت ہونا۔ اب اس محل پر گت بنانا، گت بنانا، بھگت بنا لیتے ہیں۔

بھگدڑ: جھگڑا، جان و مال کے خوف سے بلبلاہٹ دھوم مچانا، بھاگنا، معلوم ہی ملک پر فوج کے چڑھ آنے کے دن جو حواس دنوں سے بھگدڑ مچی ہے اس کے بے پوچھے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

ہو کیا عدو مقدر میں لکھے
ایسے بھی شہر میں ہیں بھگدڑ

قول فیصل: لکھنؤ میں ۱۸۵۷ء کے غدر کے زمانہ میں عام طور پر بولی جاتی تھی۔

صاحب قران السعدین (حیدرآباد دکن) نے بھگدڑ کے معنی ہلکارہ اور ناسور بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں مستعمل نہیں، دیگر لغات سے اس کی تائید ہوتی ہے۔

بھگدڑ مچنا: بھگدڑ مچنا: بھگدڑ مچنا سے آدمیوں کے بے تحاشا بھاگنے کے لیے بولتے ہیں، بالعموم دشمن سے جان یا عزت بچانے کے لیے لوگوں کے بھاگنے پر بولتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

محل استعمال: جوئے خانے میں پولیس کے پہنچ جانے سے جواریوں میں بھگدڑ مچ گئی سارے جواری جوتے چھوڑ چھوڑ کے اور دیوار پھاند پھاند کے بھاگے۔

بھگل: دھوکا، فریب، بناوٹ، وضع، قطع، بہروپ، قول فیصل۔ اردو، عورتوں کی زبان، فصیح، رائج۔

محل استعمال: وہ اگر روپ میں تو کوئی مرد ہے نہیں کسی بھگل بنائے رہتے ہیں، روپ، بھیس، بھگت، کوئی فقیر ہے۔

بھگندر: سبز امیرود (پھوڑا پچانے کے مقام) پر یا اس کے قریب ہو۔ ہندی۔

قول فیصل۔ اردو میں اس کا تلفظ بھگدر کیا جاتا ہے۔

صاحب قران السعدین (حیدرآباد دکن) نے امیرود میں بھگندر بھی لکھا ہے اور بیاز کا سوشال میں مشہور ہونا بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں مستعمل نہیں

ہو اکیا تجھے بدبخت بھگندر
کرے خود اور ہو ملزم مقدر

بھگو: اسم، بواد محرف بھگوڑا، آدمی وہ آدمی جو خطرے سے بھاگنے کا عادی ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال: لڑائی بھگڑے میں کھانے پینے والے بھگو آدمی کو ساتھ رکھنا بجائے فائدے کے نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

بھگوتی: اسم، مونث، بھگوان کی بیوی، لکشمی، درگا، کالی، پاربتی، سرسوتی، سیتا، رادھا، رکمنی، ستیہ بھاما، جامونتی، ستیہ وتی، ستیہ بھام

بھگوڑا ... (واحد مؤنث) جو ناپ سے بھاگ جائے
... (اردو) ... فصیح ... راسخ۔

... جو ... سے بھاگتے ہو
... گا بھگوڑا کہو

بھگوڑے دُولگانا ... (کنایہ ہے) جوتے لگانے سے
اردو ... فصیح ... راسخ

... جو بات سے فش کر حرام
... کے دولگے بھگوڑے ... میں ... راسخ

بھگونا ... جوڑے کھلے ہوئے منہ کی کمانے والی
... ناپکا ہے ... اسکی تصحیح بڑے ... اس
... کی ... ہندی ... راسخ۔

قول فیصل۔ اس لفظ کو ابھی اتنی مدت نہیں ہوئی
... کہا جائے۔

بھگونا ... بھیگنا سا معلوم ہو، کسی چیز کو پانی سے تر کرنا
اردو ... فصیح ... راسخ۔

... ہنس کے نشہ چھو دیا کیا
... کے دامن بھگو دیا کیا

بھگی ... کا مؤنث۔ اردو ... فصیح ... راسخ

قول فیصل۔ مرکب جیسے مرد عورت دونوں طرح بولا جاتا
ہے اس طرح اگر مذکر بولا گیا ہے تو بھگا ہے اور اگر مؤنث
بولا تو بھگی۔

تحقیق ... بھاگڑ، ہندی مؤنث دونوں لغات
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

بھگی پڑنا۔ بھاگڑ مچنا، کھلبلی پڑنا، افراتفری ہونا
... (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کل پڑھا گڑ پڑنا بولتے ہیں

بھل۔ ... کی گھاس جس کو بھل بھی کہتے ہیں ... سرک
... کو سیدھا ... سے بھی گرداب ...
... کوئی ... کوئی ... بھل ...

بھل۔ ... میں صرف بلی بولتے ہیں

بھل۔ ... گھاس۔ جز ... فرہنگ اردو
... استعمال۔

بھل ... گھر ... یہاں
... ایک ... اور ...

تحقیق۔ ... بھل کا بگڑا ہوا ہے بھیل ایک غیر ... قوم کا نام ہے جو بنی مذہبی آباد ہے اس قوم کے لوگ وحشی جنگلی اور نہایت ... ہوتے ہیں اسی ... سے ... ہوئے ... آدمی کو کہنے لگے کثرت استعمال سے بھل ہو گیا۔

بھل۔ ... فصیح ... راسخ۔

... فرسا پہ اللہ تری گردن پہ ہے بھل
... تیرے گرنہ پڑے ... کے بھل

قول فیصل۔ پلو اور کروٹ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بھلا۔ ... کا ... ہے کہ کسی بھل کا لام نہیں تھا۔ ... میں اس بھل پڑ بل بولتے ہیں۔

بھلا۔ ... کٹا ... بکری وغیرہ جو بھگا بھی ہونے کی علامت ... رکھتی ہو۔ ... قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا تلفظ بیا کیا جاتا ہے۔

بھلا۔ ... فصیح ... راسخ۔

... طلب کی یہی روش ورنہ
... ایک ... ہیں کیا بھلا ہوگا

بھلا۔ ... فصیح ... راسخ۔

... ہم کر کہیں خواہ برا بھلا ہیں
... حال اپنا ہر طور بھلا ہے

بھلا۔ ... کسی کے پکارنے کے جواب میں کہا

تحقیق۔ ... بھلا آواز گر پڑی ہے جواب مزید کہ ہے۔

بھلا آئے ... (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

بھلا۔ ... فصیح ... راسخ۔

بھل ... گر ... کا درخت جب پھولتا ہے ... بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔

بھلا۔ ... اچھا کے ساتھ بطور تابع اچھا بھلا بولتے ہیں اردو فصیح ... راسخ۔

بھل ... میں اچھا بھلا گھر میں ... کے پیار سے ... ہار ... زخمی ہونے کے جنگل میں پڑ گیا۔

بھلا۔ ... عجیب بات میں ... پیدا کرنے کے ... برتتے ہیں ... فصیح ... راسخ۔

... سے اوڑ ... پہ پیدا ہوتے ہے
... کیا کہیں ہم تم سے بھلا یاد رہے

قول فیصل۔ اب اس محل پر ... زیادہ ...
بولتے ہیں۔

... پیے جاتے ہیں ساقی یہ ذرا یاد رہے (اردو)

بھلا۔ ... کام سے پہلے زیادہ ... فصیح ... راسخ۔

ازل سے ہے یاں ترہ بختی اسیر
... کیا ... رات

بھلا۔ ... نیک ... طبیعت ... خوش اخلاق ...
فصیح ... راسخ۔

بھل ... آج کل استعمال میں ایک بہت ... ڈاکٹر ... ہے ... مریض کا بہت ... کرتا ہے ... کوئی دوا ... میں ... فوراً سے ... کر دیتا ہے

بھلا۔ ... فائدہ ... اردو فصیح ... راسخ۔

... احباب یا ... یار ... رہو
... کیجئے بھلا ہو جس میں خلق اللہ کا

بھلا آدمی: ۔ مذکر بلحاظ انسان نیکدل آدمی وہ آدمی جو کسی کو نقصان نہ پہنچائے بلکہ حتی الامکان ہر شخص کے ساتھ نیکی کرے اسم تفضیل، رواج۔

ہے آرزو جو مجھ کو خدا آدمی کرے
گر آدمی کرے تو بھلا آدمی کرے امیر

بھلا بُرا۔ اچھا برا ایک کلمہ جو دعا کے لیے اور بالعموم خود اپنے لیے بولتے ہیں جب دوسرے کے کام کی تعریف یا اپنے کام میں انکسار کے ساتھ اظہار خلق بھی کرنا ہو اور بھلا بُرا اول کو صرف "بھلا" مراد لیتے ہیں اسم تفضیل یا مستعمل۔

محل تعریف۔ تجھ سے بھلا برا جو کچھ ہو سکا ان کا کام کر دیا
اب ان کو پسند آئے یا نہ آئے۔

قول فیصل۔ زیادہ تر زبانوں پر بُرا بھلا ہے۔

بھلا برا کہنا: کسی کو سخت سست کہنا گالی دینا غیبت یا بدگوئی میں کسی کے برے اوصاف بیان کرنا اسم عادہ، تفضیل، مستعمل

کوئی بھلا برا کہے ہم کو کام ہے
بندی کو بندے حضور کے حکم سے غرض حالت

قول فیصل۔ شیخی میں آدمی اپنا بھلا کہتا ہے ہی زبانوں پر ہے اور اسی کو ترجیح ہے: بھلا برا یا برا بھلا کہہ کر صرف "بھلا" مراد لیتے ہیں۔

بھلا چاہنا: کسی کی اچھائی یا خوشحالی کا خواہشمند ہونا کسی کی بہتری کا خواہاں رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وقتوں کا سب ہم برا چاہتے ہیں
بروں کا بھی ہم ہی بھلا چاہتے ہیں وحشی

قول فیصل۔ خود غرض سے بھی بولتے ہیں

خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ
کہ بھلا چاہتے ہیں اور برا ہوتا ہے غالب

بھلا چنگا۔ اچھا بھلا، اچھا خاصہ، تندرست

لوٹا تازہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

میں تو مرتا ہوں وہ یہ کہتے ہیں
اچھا خاصہ بھلا چنگا ہے

بھلا دینا: فراموش کر دینا یاد نہ رکھنا اردو، فصیح، رائج

بھلا دینا: بجائے کسی کا غرور مٹا دینا کسی کی ناگفتہ بات پر مقابلہ کر کے اس کو پست کر دینا اردو، محاورہ، فصیح، رائج

وہ تو اچھی تھی پڑے میں نہ ہوئی
یار الٹو دائی پن بھلا دیتی حالت حالی

بھلا دینا: کسی بڑی چیز یا بڑی بات کے خوف کو اپنی چیز یا معمولی بات سے خوش کر دینا اردو، محاورہ، فصیح، رائج

محل تعریف۔ الٰہی سورہ کا سامان ہے تجھ پر
آتا ہوں تم کو اور سورہ کے بھلا دیتا ہوں آخر اس طرح کب تک بڑائے رہو گے۔

قول فیصل۔ ننھے بچوں کے کسی خوفناک چیز کے ہیبت ضد کرنے پر ان کو کسی اور چیز سے خوش کر دینے کے عمل پر بولتے ہیں

بھلا رہنا: ۔ ایک لفظ جو دوستی کے رہنے کے لیے رہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

لگائی ذلف کو شانے نے جو انگلی بگڑا دل
یہ گستاخی بھلا رہ تو ہی ادب آیا دوق

بھلا رہنا: ۔ آرام سے رہنا۔ سکون سے رہنا اردو، محاورہ، متروک۔

گاہے گاہے باز آیا کر یہ معنی گاہ گاہ
تا کہ تجھ سے بھلا رہے میر

بھلا ری بھلا: ۔ دیکھا جائے گا کیا جائیگا اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

یہ سن سن کے وہ نازنیں مسکرا
لگی کہنے اچھا بھلا ری بھلا سرشار

بھلا صاحب: ۔ کسی بات پر تعجب ظاہر کرنے یا کسی کام سے انکار کرنے کے محل پر کسی شخص کو اس کلمہ سے

سلما صاحب کرتے ہیں [illegible]
حسن منتخب۔ بھلا صاحب بڑے لوگوں کی ہیں [illegible]
[illegible] سنوں گا۔

بھلا کر بھلا ہوگا۔ ۔ محاورہ، فصیح

نقرہ تفضیل، استعمال

ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے

قول فیصل۔ برائے رہنے خیر سے [illegible] کے ساتھ خیر و عافیت کی صدا بھی عموماً ہے

بھلا کرنا: ۔ رحم کرنا کرم کرنا مہربانی کرنا اردو، محاورہ، فصیح، رائج

لاؤ گے تم جو اس بت بیدادگر کو ہاں
اے بھلوں کرے گا تمہارا بھلا جرأت

قول فیصل۔ [illegible] کے بھلے ہی بولتے ہیں۔ دعا کے طور پر خدا تمہارا بھلا کرے وغیرہ بولتے ہیں۔

بھلا لگنا: ۔ اچھا معلوم ہونا پسند آنا دل کے موافق ہونا، آنکھوں کو اچھا لگنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

واقعی دل پر بھلا لگتا ہے داغ
زخم سینہ روح سے سرسبز ہے قیاس

بھلا مانس: ۔ شریف طبیعت سلیم، سکھڑ، آدمی وہ آدمی جو کسی کو نقصان نہ پہنچائے، مہذب، شریف، ضرورت کے وقت ہر شخص کے کام آنے والا، اسم، غیر فصیح، رائج۔

غیر کو سمجھے تم بھلا: ۔ [illegible]
یہ بھلے آدمی کی [illegible]

قول فیصل۔ طنز کے لیے بھی، جس پر ہو اس کو بھلی مانس کی جگہ بھلی، مانس بھی بولتے ہیں

اب بھلی مانس کی [illegible]
اچھے مردوں کو ہونے کچھ بڑے تعالی لگا

بھلا ماننا :- اچھا سمجھنا۔ ممنون ہونا۔ اچھا سمجھنا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ مگر اس کا استعمال مشکل ہے۔
بہلانا :- دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے سے غم غلط کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔
محل عبرت۔ جب تمہاری بیوی میکے چلی جاتی ہیں تو تم کچھ چپ چپ ہو جاتے ہو۔ ذرا دیر گانے بجانے سے دل بہلایا کرو۔
بہلاوا :- جھوٹی دلی بات کہہ کر کسی کو ٹالنا دم دلاسا دے کر کسی ضد کرنے والے کا ذہن دوسری طرف متوجہ کر دینا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔
آپ آ جائیں تو شاید کہ قرار آ جائے — داغ
دل بیتاب کو کیا ہم بہلاوے سے
بہلانا :- بچوں کو کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔
محل عبرت۔ ماں جان کو پانی پلا دیا کرتی ہے۔ ننھی بڑا کو ہلا دیا کرتی ہوں (توبۃ النصوح)
روتے روتے جو جائے صبر او ٹوٹیا
شہزادی کو تم کھیل میں بہلایا کیجیو — امیر
بھلا نہ ہونا :- بہتری نہ ہونا، نکبت نہ ہونا، آسودگی نہ ہونا۔ اردو۔ محاورہ، فصیح، رائج۔
اور تھوڑی سی مہلت اے ساقی
ایک ساغر سے کچھ بھلا نہ ہوا — جلیل
بہلاوا :- تفریح، وقت گزاری کا ذریعہ۔ اردو۔ بہلاوے کی دہاں۔
محل عبرت۔ ہمارا کام پڑھنے کے اور قربان جایئے اس بے فرصت کا شغل اور دل کا بہلاوا ہو (بہار بے خزاں)
بہلاوا :- تفریح کا شغل، دل خوش رکھنے کا ذریعہ۔ اردو۔ مؤنث، رائج۔

کہیں ستون ہے بادل ہیں اور ہم ہیں کیوں سوچیں
ایک دل کا بہلاوا تھا سو وہ بھی آخر نکلا — آزاد
بھلاوا :- فریب، دھوکا۔ مغالطہ دہی۔ اردو۔ فصیح۔ قول فیصل۔ کثرت استعمال سے اردو بھی ہے۔ اس کا صرف دینا کے ساتھ (بھلاوا دینا) زیادہ ہے۔
کدھر سے کدھر لے گیا دائے قسمت — داغ
بھلاوا دیا رہبر نے بھی ہم کو
بھلاوں :- ایک پھل کا نام جو دوا میں استعمال ہوتا ہے اس کی دھونی اگر جسم میں دی جائے تو سوجن پیدا کرتی ہے۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔
آپ کا منہ آج کیوں پھولا ہوا ہے خیر ہے — مومن
کچیوں نے کاٹ کھایا یا بھلاوا دل لیا
قول فیصل۔ فارسی میں بلاذر اور عربی میں بلاذر کہتے ہیں۔
بھلاوے میں ڈالنا :- کسی کام یا بات کو ٹالنے کے لیے کسی صورت اختیار کرنا جس سے دوسرا شخص اصرار نہ کر سکے۔ جان بوجھ کر کسی بات کو بھول میں ڈال دینا۔ اردو۔ محاورہ۔ فصیح، رائج۔
محل عبرت۔ انھوں نے میرا دیہ بھلاوے میں ڈالی دیا ہے جو ماہانہ ہوں ہی کہتے ہیں کہ کل حساب نکال کے دیکھوں گا اور برسوں دیکھوں گا اگر زیادہ دن گزر گئے تو نہ تجھ ہی کو یاد رہے گا نہ انھیں کو۔
بھلاوے میں رہنا :- دھوکے میں رہنا، غلط فہمی میں رہنا۔ اردو۔ محاورہ، فصیح، رائج۔
[illegible] — داغ
کبھی تو [illegible] اے بیدگر جا
بھلائی کا داغ :- بھلائی میں سے جو دھبہ پڑے وغیرہ پڑ جائے اس کو کہتے ہیں۔ اردو۔ تفصیل طلب۔

قول فیصل۔ چونکہ بھلائی میں کام صبر کثرت سے ہوتا ہے اس لیے ہمارے محاورات اسی معنی کے لیے بھی بولتے ہیں جو ہمیشہ باقی رہ جائے (اس کو ٹکنگ کاٹ کیا بھی کہتے ہیں) لیکن ان معنوں میں بھی قلیل الاستعمال ہے۔
بھلا ہو :- دعائیہ کلمہ۔ اردو۔ فصیح، رائج
تعریف نے کو تری مجھے خوب پائی
کیا بات ہے واہ طبع تری بھلا ہو — داغ
بھلا ہو :- (تعزیہ) بددعا کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو۔ فصیح، رائج۔
رسوا کن خاتمہ ہے سلامت رہے الٰہی
عالم سے برا ہم کو کیا اس کا بھلا ہو — جلال
بھلا ہوا :- اچھا ہوا، خوب ہوا، خیر ہوئی۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔
بھلا ہوا نہ سنی ہم نے بدزبانی یار
ہمارے منہ سے بھی اس تک کچھ نکل جاتا — قلق
قول فیصل۔ اب اس محل پر بھلے کو زیادہ بولتے ہیں۔
بھلا ہو جانا :- فائدہ ہو جانا، کام نکل جانا، نفع پہنچ جانا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔
برائی ہوئی منہ دکھانے سے کیا
ہزاروں کا اس میں بھلا ہو گیا — مومن
بھلا ہونا :- بہتری ہونا۔ اردو۔ متروک۔
بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران یار میں
یہ دل بھلا نہ ہوا تو بھلا ہوا — امیر
قول فیصل۔ اب اس جگہ "اچھا ہونا" بولتے ہیں۔
بھلائی :- نیکی، اچھائی، سلوک، تواضع۔ اردو۔ فصیح، رائج۔
کرو بھلائی جس طرف سے بھلائی — عشق
یہاں ہے لوٹ وہاں پھر ہے لوٹ
بھلائی ٹھہرنا :- نیکی سمجھی جانا، اچھائی معلوم ہونا

بھلائی ... فصیح و رائج۔

بھلائی کی برائی بھلائی ... فرسے کی برائی و بھلائی مقرر کی ... واقع ... ہے عمل بد کی سکافات ... نکی

بھلائی رہ جانا ... نیکی کی ... گار ہی رہ جانا ... اردو ... فصیح رائج۔

بھل بھل ... انسان دنیا سے جاتا ہے لیکن اس کی بھلائی ... رہ جاتی ہے

بھلائی کرنا ... نیکی کرنا ... کسی کے ساتھ اچھا سلوک ... اردو ... فصیح رائج

بھلائی سے پیش آنا ... نیکی کی لیکن ہر وقت ... ہمارے کام نہ آیا۔

بھلائی کی بات اور خیر خواہ کی بات ... نازک کی بات ... بات ہیں جس میں دوسرے کا نفع ... مخصر ... اردو ... فصیح رائج۔

بھل بھلا ... بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔

بھل بھل ... ترشے ہوئے فرش سے پانی بہنے کی آواز ... اردو ... فصیح رائج۔

بھل بھلیاں ... جس میں راستے بھول بھلیاں ہوتے ہیں۔ ... بہت سے راستے جو بھول بھلیاں میں زیادہ ہوتے ہیں جیسے گھومنے کے بعد کسی نے منزل پالی۔ سارا دن بھل بھل ... بھلیاں میں بہہ گیا۔

بھلبھلا ... گرم ہوا ... اردو ... فصیح رائج۔

بھلبھلا ... ننگے پاؤں بھلبھلی میں چلنے سے دونوں تلوے ... جلنے لگے۔

بھلبھلانا ... گرم ہوا ... کرم ہوا ... عمل ... کسی چیز کو ... اردو ... فصیح رائج۔

بھلبھلا ... گرم ہوا ... ہو گیا ہے ... چوتھے ... کرنے ... اردو

بھلبھلانا ... کی لذت ... سے پانی کا ... ہوا ... کرنا ... اردو ... فصیح ... رائج۔

بھلسوں ... یہ بات تو گزگی ... اردو ... فصیح ... رائج

بھلبھل مونہا ... اس ... کے لیے ... بات پر ... دکھانے ... اردو ... محاورہ ... فصیح رائج

بھلسانا ... ہوا ... کرنا ... اردو ... فصیح رائج

بھلا ... سونا ... اخارت ... اردو ... ان

بھلا مانس ... ... کے ... ہوتے ... کا کھانا ... مثل ... ہی نہیں ...

بھلا کا بھلا ... ... اردو ... فصیح ... رائج۔

بھلا ہے ... آپ ... کا ... رہنے ... آیا اور سب روٹیاں لے کر بھاگ گیا۔ بہت ... آدمی اس کے پیچھے دوڑے لیکن وہ کوسوں ... غائب ہو گیا۔

بھلا ہو بھلا ... ... کرنا ... اردو ... فصیح ... رائج

بھلا ... ... ہو

بھلا کرنا ... کے دوسرے خفیف اور بعض صورتوں میں بدلے ہوئے معنوں میں ہے
موکل جاسوس کہ کام بھلا دیکھا زبان سے ادا ہو کر نون غنہ ہو گئے تھے
جو لوگ اس راز سے آگاہ تھے وہ اکثر بھلول دانا کہتے تھے۔
بھلا ہٹ چڑے کا دستانہ جس کو شکاری ہاتھ میں پہن کر
شکرے یا باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں، فارسی۔
قول فیصل، اب مستعمل نہیں۔
بھلائی ... بھلا کی تانیث، اچھی خوشنما، اردو، ہندی
فصیح، رائج۔
جوانی جس کی بھلی معلوم ہوتی ہے (میر)
بھلی ... کنٹھ کا ایک زیور جس میں ایک طرف کا ہاتھ
باندھ کر اس طرف کی مالا کو بیچ تک سے کھینچ کر تعاقب
والے کو گراتے ہیں۔ اردو، پٹوانوں کی اصطلاح
بھلی ... بیل گاڑی، اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔
ڈال کر پردہ گئے سیر کو تم پر وے میں
خوب بھلی کی سواری ہیں طبیعت بھلی (قائم)
قول فیصل ... دیہاتی لوگ بھلی بولتے ہیں لیکن شہر والے
بیل گاڑی زیادہ بولتے ہیں۔
بھلے ... برے کی ضد، اچھے آدمی نیک طبیعت
انسان، اردو فصیح، رائج۔
اس واسطے تھا یہ مشورہ نشور
ظہور فساد فنائے ظہور
کہ سب اگلے پچھلے بڑے اور بھلے (محسن)
تمہیں شہر دیکھا ہو دیکھیں ہے
بھلیا ... بہت دن کا شکاری تیر کمان سے مارنے والا، اردو قریب بہ متروک۔
بھلیاں ... بھول بھلیاں (اردو) بھلی کی

حیلہ، متروک۔
سودا نہ ہوگیا اے ہمدم آخر کہہ کر
نہ کہتا تھا میں نے دام کہ یہ باتیں نہیں بھلیاں (میر)
بھلے آدمی ... نیک، صلح، نیک دل انسان اردو
بھلا آدمی کی بھی فصیح، رائج۔
قول فیصل، صفتاً ایک آدمی کے لیے بھی بولتے ہیں۔
جیسے، بھلے آدمی کی پہچان یہ ہے کہ اوس سے کسی آزار
نہ پہونچے۔
کسی شخص سے کوئی بات خلاف مرضی سرزد ہونے پر
طنز سے اس لفظ کے ساتھ خطاب کرتے ہیں۔ جیسے
بھلے آدمی! میں نے کب کہا تھا اور صاحب کو پیار
بلا لا میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ دیکھ آ کہ وہ گھر
میں ہیں یا نہیں۔
بھلی بات ... بھی بات پسندیدہ بات، خوشگوار بات،
اردو، فصیح، رائج۔
جو آپ تو جاتے ہیں میری بھلی بات بری، (میر)
قول فیصل، کسی کی طرف سے مایوس ہو جانے کے
بعد اگر وہ بات اس سے عمل میں آجائے تو طنزاً کہتے ہیں
جیسے بھلی بات ہو آپ اب جب تشریف لائے۔
بھلی چلائی ... جب کسی کی کوئی بات قابل ذکر تاثیر
نہ ہو تو کہتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
محل استعمال ... کسی بھلی چلائی تم کو ان کے تاسف کھلنے
پر تب ہے، ... ابھی کوئی مل جائے تو وہ جوا بھی کھسو ہو
گئے۔
بھلے دن ... اچھا زمانہ، خوشحالی کا زمانہ، اردو، ہندی
زمانہ، اردو، غیر فصیح، رائج۔
حد سے واقف نہ تھے غم سے شناسا نہ تھی
کیا بھلے دن تھے طبیعت جب کہیں آئی نہ تھی (سودا)
قول فیصل، انہیں معنوں میں بھلے ایام بھی بولتے ہیں

بھلے کو — اچھا ہوا۔ خیریت ہوئی۔ اردو۔ عورتوں کی زبان

بے جوڑ تو تنخ ہی رکھا خاتگی کو
کچھ بات بڑی تھی نہ نکلی بھلے کو — سودا

قول فیصل جس تخاطب کے معنوں میں بھی آئی ہے بھلے کو کئی بار سوچ رہی تھی کہ تنہائی میں روبرو بٹھا کے کہیے بھلے کو فرماوت ہے کہ آپ آگے۔

بھلے کو کہنا — کسی کی اچھائی، دوغلے پن سے کچھ کہنا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

اے دل تو اور چارہ پاشش ہر لحظہ کو کیا
یہ سے رتبہ بھلے کو کہا کیا بر، کیا

بھلی کہی — اچھی چلائی، تعجب، تعریف ہیہ۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

اپنی سمجھ گزرتی ہے کس طرح اے میر
ہم ہیں فقیر لوگ، ہماری بھلی کہی — میر

قول فیصل تعجب اور حیرت ظاہر کرنے کے محل پر بھلی کہی بولتے ہیں جیسے یہ بھی نرے بھلی کہی کہ نوکری تو یہ بھی سے کریں اور تنخواہ بھی نہ مانگیں۔

بھلے کے لیے — بہتری کے واسطے، اچھائی کی غرض سے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ہر بھلے سے یہ کہتے ہیں تمہارے اے جاں
یہ سا ہ — دشمن ہے جو تم سے پیار کرتے ہو — شوق

بھلا گھوڑے کو ایک بھلے آدمی کو ایک بات

بھلی مٹھ سے اور شریف آدمی کو ذرا سی ٹھیس پہنچنے سے کافی ہوتی ہے۔ اردو۔ محل فصیح، رائج

قول فیصل — اور طور پر کسی شریف سے کہتے ہوئے کہ جس سے اس کی شرافت مراد ہوتی ہو جیسے شریف کیسے ہو کہا اچھا بھلی دوسروں کی بہت سے پر سرزنش اور

ہر بھلے سے آج تک چھ سے کوئی نہ کوئی شریف بہت ہی ہنسا کی۔ تکلیف ہے جیسے گھوڑے کو ایک بھلے آدمی کو ایک بات۔

ہی کہ بھلے کرنے وقت سناٹا بھی بولتے ہیں جیسے کسی مہذب کو سکوت ہے کوئی کیا بات ہے جو اچھا بھلا اپنے ہی، ہے تو تم شریف لڑکے ہو جیسے گھوڑے کو ایک چابک اور جیسے آدمی کو ایک بات کافی ہوتی ہے۔

بھلی لگنا — موقع نامعلوم ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج

اپنے موقع پہ ہر اک چیز بھلی لگتی ہے
کاٹنے دن سبزوں سے اچھے جو گریباں ہیا

بھلے مانس کی سب رح خرابی ہے — شریف

اور نیک طبیعت رکھنے والے آدمی کو تکلیف دہ بات برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اردو۔ مقولہ غیر فصیح، رائج

قول فیصل۔ کسی نیک آدمی کے سیدھے پن سے جب اس کو دنیا داروں کے ہاتھ سے نقصان پہنچ تو اور لوگ اس کی ہمدردی اور تعریف میں یہ فقرہ استعمال کرتے ہیں

بھگم — کوئی وغیرہ جو کسی چیز کے گرنے کی آواز ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

جس بیچ سا سنوہر رت کو کرمیں ہی کیا چیز
رہی تھی جو بھرے آواز آنے کے معنوں میں بھرس
بھم سے ہونا بھی بولتے ہیں۔

بھم — آپس میں — ایک دوسرے کے ساتھ، فارسی فصیح، رائج۔

بیکے سے ٹوٹے بولتے ہیں ہو نہ ہو ہے عام
مضمحلہ پردار سے چشم خمار آپ کو شوق

قول فیصل — باہر کا مصدر ہے۔

بھم آنا — ایک ساتھ آنا بہت سے آدمیوں کا مل کر آنا، اردو، فصیح، رائج۔

تسلیم کو اسلام کا شکر ہو آیا
کہ سوکت و اقبال رحمے عزم

بھمبا قا — ہیڈ جھیڈ — اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل فصیح — برسوں سے عزت جو ہیں ہتھی کو ہتھنی کرتے کرتے دلو ریں بھمبا قا ہو گیا۔

بھمبھٹ کرنا — کھیل بگاڑنا، کھیل پر فعل متعدی۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل فصیح — بڑے زور دلی پر کھیل ہو رہا تھا کہ یک بارش نے سارا کھیل بھمبھٹ کر دیا۔

بھمبھٹ ہو جانا — کشادہ ہو جانا، پھٹ جانا، ڈھیلا ہو جانا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل فصیح — بڑی شروانی وغیرہ ہے مگر استین بھمبھٹ ہو رہی ہیں۔

قول فیصل — بازاری عوام برے فعل کے سلسلے میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیطان نے آدمی کی آنکھ بھمبھٹ ہو گئی۔ تیرہ بے آپس میں ایک دوسرے کو بھمبھٹ بھوں کہہ کے چڑھاتے ہیں جس کا مطلب ہوتا ہے کہ بھوں یعنی گانڑ پھٹ گئی۔

بھم پہنچنا — حاصل ہونا، ہیر آنا، دستیاب ہونا، مہیا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل فصیح — جب تن کی قوت کے برابر تو قوت بھم پہنچے تو مقابلہ کا ارادہ کرنا۔

قول فیصل — اردو تر کیب کا استعمال ہوتا ہے جیسے [illegible] خدا ہی کا کام ہے۔ اس کا [illegible]

بھمن — [illegible]

اٹھ گیا بہن دوئے کا جیتاں سے عمل
سوسا
سنسکرت ایک بوٹی کا نام ہے جو سفید پیلے سرخ
رنگ کی ہوتی ہے۔ دونوں کو ملا کے اس کو بھمن یعنی
تین سرخ و بہن سفید) لکھتے ہیں۔

بہن :- ہمشیر، خواہر، اردو، مونث، فصیح، رائج۔
بہن کے واسطے قائم کی دلھن رونق ہو
کہ ڈولے دان تنا چھوٹی بہن رونق ہو
(اصل لفظ بھگنی ہے لیکن عام طور پر بہن زبانوں پر ہے)

ہم عمر عورتیں ہیں یک دوسرے کو بھی اسی
لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔
خلوص و محبت کے برتاؤ میں ایک عورت کو
بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔

بہنا :- مذاق، دھوکا۔ اردو، فصیح، رائج
قول فیصل مسلمانوں میں یہ ایک قسم کی حسن
کھوریے نکھیے بنانا، صفائی بنانا اور روپ بھرنا
عام طور پر عورتوں میں زیادہ مستعمل ہے۔

بہن :- بیاہ سے پہلے کو کہتے ہیں، اردو، مذکر
ہتی تھی سے پہلے سفید دوست
ہو۔ بہا گیا ہمیں بھی دوست دشمن

بہرا :- سوئے، کان کا مٹا ہوا، ڈور کا بھلا
ہوا، اردو، ہندی، زبان، ڈور لفظ
قول فیصل ہندوؤں میں کل کو بھول جانا یا
بہنا :- اردو، دھوکا جانا، اردو، فصیح، رائج
محل ضرب :- ۱۹۶۰ء میں جو سیاسی
کوئی نہ بہا تھا اس میں ہوشی اور شکار کان تک
بہہ سکتے۔

بہنا :- ضائع ہونا، بیجا صرف ہونا، اردو، فصیح، رائج
قول فیصل :- اس کا صرف زیادہ تر پانی کے
ساتھ ملی کر ہے جیسے ان کے لڑکے کے علاج میں
دودھ پانی کی طرح بہا ہے۔

بہنا :- ہو کے دھارے کے لیے بولتے ہیں۔
اردو، فصیح، رائج۔
محل ضرب :- اس وقت خوب بہتی ہوئی ہوا ہے
فرصت ہو تو دو ایک ہینچ لڑا لو مزہ آجائے گا۔

بہنا :- پھوڑا پھوٹنا، زخم سے مواد نکلنا
اردو، فصیح، رائج۔
محل ضرب :- پھوڑے پر اسی کا پھاہا لگا لو بیٹھے
والا ہے تو بیٹھ جائے گا نہیں پھوٹ کے بہہ جائیگا

بہنا :- گھلنا، گھلنا، اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ :- تم نے تمع تیز بھی لگا دی تھی دیکھ
نٹ میں بہہ گئی۔ کیڑے میں بڑ لیٹ کے نہیں
رکھی سب بہہ گئی۔

بہنا :- (چوپایہ کے متعلق) انقطاع ہونا (دودھ وغیرہ)
قول فیصل :- ہل تھنے نہیں بولتے۔

بہنا :- کبوتر کے جوڑے کا بہت انڈے دینا اردو
(کبوتر بازوں کی اصطلاح)
محل ضرب :- ایسا بہتا ہوا جوڑا تم نے ایک روپیہ
کو بیچ ڈالا بڑا غضب کیا۔

بہنا :- جاری ہونا، بھنا، اردو، فصیح، رائج
محل ضرب :- ہوا کی رو تیز ہے کوئی جہاز ہیں تو صبح سے
نہ بہہ رہی ہے

بہنا :- بیڑ ہاتھ سے اڑ جانا، میڑ کا دبا ہوا جانا
اردو (بیڑ بازوں کی اصطلاح)
محل ضرب :- یہ بہا ہوا بیڑ دو مہینہ بھر میں بھی لڑنے
کے قابل نہیں ہوگا۔

بہناپا :- دو غیر عورتوں میں زیادتی محبت کی وجہ
سے عزیزوں کے سے تعلقات ہو جانا، اردو، عورتوں کی زبان
ع رشتہ بنانے کا توڑ ہے وہ جوڑ ہے خواہ
بھنانا :- بہت تیز لکڑی گھانے پر جو آواز پیدا ہو
اس کو کہتے ہیں۔ اردو غیر فصیح، رائج۔
ہم کے سنبھلی کو بن جائیں گے گھن جیکر
بھنا تا وہ باد صبا کے سر زلف پھریرے
بھنا جانا :- سر چکرانا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
ناصحا خاموش بس یک بک نہ کر
سر مرا چکرا گیا بھنا گیا
قول فیصل :- سر پر چوٹ لگنے کے اثر سے جو کیفیت
ہوتی ہے اس کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے دیوار سے اگر
اینٹ جو سر پر گری تو سر بھنا گیا۔
کوئی مانے نا کوئی روکے پر طبیعت آجائے نکلے ہی بنے
ہیں جیسے میں نے کہی بات جو کہی وہ بھنا گئے۔
بھناس :- ناخنی یا بندھنے کا کھونٹا، اردو، متروک
قول فیصل :- اب اپنے خوبی معنوں میں مستعمل نہیں
صرف مجازی معنوں میں امر کے لیے تقاضا کے لیے
بازاری لوگ بولتے ہیں کبھی کبھی بازاری لوگ سے
بھناس پاڑ تجھ کو دیتے ہیں جو کہ بھی ترک ہے
بادس میں دروازے کی شکنی کو بھناس کہتے ہیں
بھنانا :- ہیجڑے میں ہونا کی، کو زبان پر لانے
خود غصہ آنا، اردو غیر فصیح، رائج۔
ناتوانی قیس کی بھی کو بھی دل سے لگا ہے
کہوں نہ طاقتی وہ قد اور بھونڈا بھنکیر ہے
بھنانا :- کبوتروں یا مچھروں کا جمع ہونا، اردو
متروک۔ (نور اللغات)
ان کے بھنانے کی یہ ہے آواز
تار جس سے کبھی نہ ہو دمساز

بھنانا ف ۔ بہت غصہ کرنا ، غصہ کرنا ، اردو ، غصہ کرنا ، غصہ ہونا ، غصہ کرنا ، غصہ ہونا ، غصہ کرنا ، غصہ ہونا

داغ چھینچ گئے نہیں ان رخسار بگڑ گئی۔

بھینچنا ۔ سرنا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

تنگ ہو کے دل سے کھینچتے ہیں
حسرت کر پردہ بھینچتے ہیں داغ

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں صرف سمیٹنے ، سکڑنے اور تنگ ہو جانے کے معنی میں مستعمل ہے ۔

بہن چود ۔ ایک سخت قسم کی گالی ۔ اردو ، مراٹھی زبان

محل استعمال ۔ منھ سے زبان بڑاتا ہے ۔ بہن چودی ڈائیگس پیر ڈالوں گا ۔

قول فیصل ۔ بعض لوگ اس کا تلفظ بگاڑ کر بھن چود اور بھرچود کہتے ہیں ۔

بھنڈ ۔ پینے کے تمباکو کا پنڈا بنا ہوا تمباکو کھجور میں یا دوسری چیز کے اوپر چپٹے کڑے کی صورت میں ہوتا ہے ۔

قول فیصل ۔ بھنڈا بھی کہتے ہیں ۔ مگر اردو میں دونوں بہت قلیل الاستعمال ہیں ۔

بھنڈار ۔ اناج کا گودام ، دولت خانہ ، وغیرہ وغیرہ ۔ مذکر ، غیر فصیح ، رائج ۔

قابل دید وہاں کا ہے بھنڈار
اور شے کا کیا بتائیں شمار ہم

بھنڈارا ۔ خیرات خانہ ، باورچی خانہ ، ہندی غیر فصیح ۔ ج ۔

محل استعمال ۔ کہاں ہے بھنڈارا جاری کرو ، چلو ، دعوت کھاؤ ۔

قول فیصل ۔ منہ فقیر سا کی دعوت بھی بھنڈارے سے کم

بھنڈار ۔ سمندر کا ایک دیو جسے بحر بھی کہتے ہیں رفع حاجت ہے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ پاخانہ پھینی چھری کی لڑائی کا ایک واقعہ سے موسوم کیا جاتا ہے ۔

بھنڈار خانہ ۔ گھر کی چیز واسباب کا ترتیب پڑا ہونا

اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل استعمال ۔ یہ کیا بھنڈار خانہ پھیلا رکھا ہے اگر کوئی جائے تو کیا کہے گا کہ گھر والے کیسے بد سلیقہ ہیں ۔

بھنڈاری ۔ جس کے گودام کا حافظ ہو سرکار کی طرف سے تمام اجناس کو تقسیم کرنے والا ۔ خانساماں ، باورچی ہندی ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل استعمال ۔ وہ تمام دن بھنڈاری کا بھیس بدلے رہا ۔

بھنڈ کرنا ۔ خراب کرنا ، بگاڑنا ، بیٹھی پھیلانا ۔ اردو دہلی کی زبان ۔

شراب ان کو کہیں مت پلائیو انشا
وہ مست ہو کے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں انشا

قول فیصل ۔ لکھنؤ تمام میں جگہ "بھر بھنڈ" کرنا بولتے ہیں

بھنڈی ۔ ایک ترکاری کا نام ۔ اردو ، فصیح ، رائج

گوڑی بھنڈیاں ایسی خراب ہوتی ہیں
کسی حیلے سے پکاؤ تب کھاتا ہے عمان

بھن سے کہنا ۔ بہت چپکے سے کوئی بات کہنا ۔ اردو غیر فصیح ، رائج ۔

محل استعمال ۔ تم تو سبا جن سے کہدیتے ہو کہ قریب بیٹھے ہونے پر بھی سنائی نہیں دیتا ۔

بھنک ۔ دھیمی آواز ، ہلکی آواز ۔ اردو ، دہلی کی زبان

شور محشر کو بھی تو اس کے ستم
بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں داغ

بھنک ۔ پڑتی پڑتی خبر ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل استعمال ۔ بادشاہ کو اپنے کان ایسے کچے نہ رکھنا چاہیے کہ ہر ایک کی بھنک سنتے ۔ (نباتات افسوس)

قول فیصل ۔ عوام کسی کسی میں ۔ بھنگ بھی بولتے ہیں ۔

بھنکارا ۔ (اطلاق نون) کسی کھانے کی چیز پر مکھیوں کا بیٹھنا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل استعمال ۔ مٹکری کا ڈبہ بند کر دو خواہ مخواہ بھنکارا ہو رہی ہے

بھنکار ۔ (اطلاق نون) کسی کھانے کی چیز پر مکھیوں کا بیٹھنا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل استعمال ۔ تم نے یہاں کوئی میٹھی چیز رکھی ہے کہ مکھیاں بھنک رہی ہیں ۔

بھنگ ۔ (اطلاق نون) بنگ ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنے والی پتی ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے
گھاڑھی ہے چھنی بھنگ کہ سینگ اس میں گڑا ہے امیر

بھنگا ۔ (اطلاق نون کے ساتھ) ایک مشہور بہت چھوٹا پرند کیڑا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

بھنگا سا اڑ گیا کہیں سے کہیں
تیوری کر گئی بدل کے زیب (بہت گلزار

قول فیصل ۔ بھنگا ہشت بے معنوں میں بھی جرأت نے منظم کیا ہے جواب لکھنؤ پر مستعمل نہیں

کیسی بھنگا دار آری ہے جہاں
جا کے باہر تو دکھو کیا ہے وہاں جرأت

بہن کا لوڑا ۔ بہت سخت گالی ۔ اردو ، بلکہ ہندی زبان

محل استعمال ۔ وہ بہن کا لوڑا اب میرے گھر پر آئے تو بدلوں پچاس جوتوں سے کم نہیں مارونگا ۔

قول فیصل ۔ عورتوں کے لیئے ہر کی روزی بولتے ہیں ۔

بھنک پانا ۔ سن لینا ، علم ہو جانا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج

کچھ بھنک پا گئی گلشن میں تو آنے کی بہار
اخگر خیالی

بھنک پڑنا ۔ علم ہونا ، خبر ہونا ۔ اللہ غیر فصیح ، رائج

گر بھنک شہ کے کان میں پڑی
جیتا رہنے نہ دے گا ایک گھڑی (بہت گلزار

بھنکتا ہوا ۔ رونی شکل کا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان

محل استعمال ۔ کیا بھنکتا ہوا لونڈا ہے کہ کوئی پیار سے بات بھی کرے تو رونے لگتا ہے ۔

بھنکنا ۔ مکھیوں کا ہجوم کر کے کھانے کی چیز یا اور کسی چیز پر مکھیوں کا اڑنا اور بیٹھنا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل استعمال ۔ تم نے یہاں کوئی میٹھی چیز رکھی ہے جس پر مکھیاں بھنک رہی ہیں ۔

بھنگ ۔ (اطلاق نون) بنگ ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنے والی پتی ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے
گھاڑھی ہے چھنی بھنگ کہ سینگ اس میں گڑا ہے امیر

بھنگا ۔ (اطلاق نون کے ساتھ) ایک مشہور بہت چھوٹا پرند کیڑا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

بھنگا سا اڑ گیا کہیں سے کہیں
تیوری کر گئی بدل کے زیب (بہت گلزار

بھنگا :- مذکر (نر) کے ساتھ، اول چشم، وہ شخص جس کی آنکھوں کی دونوں پتلیاں دیکھنے کے وقت برابر سامنے نہ رہتی ہوں بلکہ ایک پتلی کونے طرف کھوئی ہوئی ہو اردو، فصیح، رائج

آپ ہی دیکھ کے سب اس کو کہیں گے بھنگا
اگر اس شوخ کی ترچھی ہے نظر ہونے دو — نظیری

قول فیصل - اس طرح دیکھنے کو "بھنگا دیکھنا" اور اس صفت کو "بھنگا پن" کہتے ہیں۔

بھنگ تو نہیں کھا گئے ہو :- خلاف عقل باتیں کرنے پر کسی شخص کو اس فقرہ سے خطاب کرتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

بھنگ :- تھتے ہوئے ہرکیہ، بنا جبر کو مول سے کھود دے۔ کچھ بھنگ تو نہیں کھا گئے ہو

بھنگرا :- ایک قسم کی بوٹی، اردو، فصیح، رائج۔

بھنگراج :- ایک چھوٹا سا پرند جو خوش آواز ہوتا ہے، ہندی۔

[illegible] کھا گئے ہو

[illegible] بھنگراج

بھنگرا :- خیمہ کی پشت اور وہ لوہے کی لاٹ جس کے سرے کونے ہوتے ہیں، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل تشریح - عجب بیوقوف ہے نہ پیسہ کو دیکھتا ہے نہ چھوٹے کو زبان لڑائے چلا جاتا ہے۔

بھنگ رہنا :- مست رہنا، ہر حواس رہنا، نشے میں چور رہنا۔ اردو، متروک۔

دل مرا پی کے محبت کی شراب ... — عشق
تھا بھنگ رہا کرتا

بھنگڑ خانہ :- [illegible] اردو، غیر فصیح، رائج

بھنگڑ خانہ :- وہ بیت الخلا جہاں ہر وقت تعفن رہتا ہے، ہم، دیہات کے جمع ہونے کی جگہ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل تشریح - ہمارے یہاں ہر وقت تعفن رہتا ہے

اسلوہ ہے گھر کیا ہے بھنگڑ خانہ ہے۔

قول فیصل - عوام اس کو بھنگیڑ خانہ بھی کہتے ہیں۔

بھنگ کھانا :- نشے میں ہونا، بدحواس ہونا، بے عقلی کی باتیں کرنا، اردو، فصیح، رائج

لپٹا پڑتا ہے مردوے سے بھی
آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے — حالی

قول فیصل - بھنگ کو پیس کر گرم پلاؤ کریں اور کھلا بنا کر کھائیں تو بھنگ کھانا کہتے ہیں اور اگر پی کر استعمال کریں تو بھنگ پینا بولتے ہیں۔

بھنگ کھانا :- اہل ہو لیکن اس کی ترتیب بگڑ گئی ہو، بے کام کاج، ناکارہ، ناسمجھ ہونے میں مبالغہ کا نتیجہ برداشت کرنا پڑتا ہے اور دیکھا گیا ہے کہ سبز رنگوں پر ہرائے ستوی کریں وہ رنگ پھر نہیں بھنگ کھانا اہل ہو لیکن [illegible] چھ قدم

بھنگ گھوٹنا :- کڑوی کا وہ سوٹا جس سے بھنگ گھوٹتے ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج

بھنگ گھوٹنا :- بھنگ کا کھرل ہونا، پینا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

ادھر اوندھے گھلتی ہے ادھر بھنگ گھٹتی ہے
ادھر پینے کی ترکیبیں ہو رہی ہیں نت نئی بازوں میں — رنگین

بھنگن :- (دونوں فتحہ) بھنگی کی بیوی، اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

ملت دیوی تو آتی نہیں بھنگن تو نہیں
جھاڑو دیجئے یہ منڈا اس کا نہ تیرا — رنگین

قول فیصل - کچھ بھنگی سے مستری زیادہ ہوتے ہیں

بھنگی :- (دونوں فتحہ) شہر، حلال خور، حاکروب، اردو، قلیل الاستعمال

پتہ کے آگے تو ستا ہے ضعیف
بھنگی کی نظر دل میں دھری ہو جیسے — سودا

قول فیصل - [illegible]

بھنگی :- ایک قسم کا سوٹا [illegible]
فصیح، رائج

محل تشریح - [illegible] تو [illegible]

بھنگی :- [illegible] بھنگی کے دونوں پاؤں ہاتھ کے دونوں سروں پر زرد کپڑے کی دھجی دو [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] سر پر [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] جھکیا جاتا ہے [illegible] ہونا، نشے کی کیفیت ہو جانا، بے عقلی کی باتیں کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل تشریح - کیا کچھ بھنگیا گئے ہو، لہجے کبھی بیہودہ پن [illegible]

قول فیصل - خلاف واقع اور جھوٹ بات کہنے کو [illegible] کہتے ہیں [illegible] ہمارا کل حساب بیباق کر دیا تھا اور آج تم کہہ رہے ہو کہ تین روپیہ اور پانی ہیں کیا کچھ بھنگیا گئے ہو؟

بھنگیڑن :- [illegible] بھنگی کی عورت، وہ عورت جو بھنگی سے بیاہی ہو، [illegible] ہنجہ کش، بھنگیڑن سے [illegible] چھوڑ دے میری کلائی [illegible]

بھنگ :- ہلکی آواز، [illegible] سر گوشیاں رقیبوں نے کیں [illegible] سنی ہی میرے کان میں کچھ کچھ بھنگ

قول فیصل - [illegible] بھنگ پینے ہی کی حق [illegible] ہیں [illegible] ہوتا ہے

بھنور :- [illegible]

بھنور پڑنا

ایسا بھنور میں رہا بچے پکڑ کھور کے ہاتھ
سر گشتگی بھاگ کی سب جن کے بیچ

بھنور پڑنا ۔ دورہ کے ساتھ بکری کا بیٹھنا ۔ اردو ۔ مذکر ۔ رائج

بار ہو گشتی ہماری کس طرح
جب بھنور پڑتا ہو سب جوں بیچ میں

بھنور کلی ۔ ایک قسم کا بڑا گھونگھا ، اور بکری کے بچے کے جنم سنبھالنے کے لئے ڈالا جاتا ہے ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ رائج

وہ ہلالی تری بھنور کلیاں
جھولیں رعنف میں وہ جلوہ نماں

بھنوی ۔ بہن کا شوہر ۔ اردو ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محشر میں کیا خدا کو منہ دکھائے گا
بھنوی کے قتل سے جو کرے احترام رند

بھشتی ۔ وہ قسمت جو دکاندار کو دکان کھولنے کے بعد سب سے پہلی بکری سے حاصل ہو ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

وہ پیرو مرشد کی جیسی پر ضی ہو ۔
بلا سے آپ ہی کے بھشتی ہو

قول فیصل ۔ اس کا صرف جنا اور کرنا کے ساتھ ہو

بھنی بہنا ۔ بہن کے ساتھ اس کے شوہر کا ایسا عمل ہم ۔ اردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

محل مذاق ۔ اجی بھنا بھنا کچھ ہوا ہیں تم سویرے سویرے فرض مانگنے آگئے ۔

بھوائی ۔ دولہا دولہن کے بھائی کی بیوی ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج

کیا کہنا ہو کہ دونوں میں ہے جوڑ کی
بھوائی ہے ایک ایک بہو ہے بتول کی

قول فیصل ۔ بھائی کی بیوی کو بھی بھوائی کہتے ہیں ۔ اس مذکورہ محاورہ میں آنے والی بھوائی لڑکی کو بھی کہہ سکتے ہیں

بھوت ... [illegible]

بھوت بننا ... [illegible]

بھوت پریت ... [illegible]

بھوت چڑھنا ... [illegible]

بھوت سا چپٹنا ... [illegible]

بھوت سوں رہنا ... [illegible]

بھوت سے ... [illegible]

بھوت ہو جانا: ... [illegible]

بھوتان: ... [illegible]

بھوتی: ... [illegible]

بھوج: ... [illegible]

بھوجائی: ... [illegible]

بھوجن: ... [illegible]

بھوجی: ... [illegible]

بھوجی: ... [illegible]

بھوجی

بھوکا

بھوکا ہونا ۔ محاورہ ۔ مسہر شکر چلنے ہوم کرنے
کا بھوکا ۔ ۔ ۔

بھوک مرنا

بھوک آنا

بھوک جاتی رہنا کھانے کی خواہش نہ رہنا بھوک

بھوک دینا

بھوک کی مہار

بھوک موقوف ہونا

بھوگ

بھول

بھول چوک

بھول جانا

بھول کر بھی

بھوت ...

بھوت سورت ...

بھوگی وھرا ...

بھوگی ...

بھوگ بھوگنا ...

بھوگ بھوگنا ...

**بھوگ بھوگنا

کھجوری ہے ۔۔۔ وہ روٹی جو گندم کی گرم راکھ

قول فیصل ۔۔۔ دیہات والے اس کا تلفظ کھجوری

کھجوری ہے ۔۔۔ اس کا وہ چکر جو

کھجوری ۔۔۔ قول فیصل ۔۔۔ کھجوری مستقل نہیں۔

کھجوری ہے ۔۔۔ وہ روٹی جو گندم کی گرم راکھ

قول فیصل ۔۔۔ دیہات والے اس کا تلفظ کھجوری

کھجوری ہے ۔۔۔ اس کا وہ چکر جو

کھجوری ۔۔۔ قول فیصل ۔۔۔ کھجوری مستقل نہیں۔

بھونکن ۔ قول فیصل ۔ صاحب نوراللغات نے غلط کرا اللہ کر کہ
ہے ۔ مذکورہ بالا شعر سے صحیح ترکیب نکلتی ہے نظر ہمارے نام
[illegible]
بھونکنی ۔ [illegible] کوئی دوسرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھونکنا ۔ [illegible]
[illegible]
بھونکنا ۔ [illegible] اردو
فصیح و رائج
محل ضرب ۔ موٹر نکل جاتا ہے اور کتے بھونکا کرتے
ہیں
بھونکن ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھونکنا ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھونکنی ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[

بھی

اس کا اور پریشان ہو رہے ہو۔

متوسط متصل۔ متصل نے کئی اور نئی [illegible] ہے

مرفصل کا مفہوم کو

بھی ہو گا تو سر شام آ سکے گی
ہو سکے تو بات کل نہ جائے گی تلخ

[illegible] ہو کرنے [illegible] ہیں

[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

بھیجنا : دینا، روانہ کرنا، ارسال کرنا، بھیجنا، بھیجنا، بھیج

گن گیے آسمان سے اور گئے

بھید بھاؤ

خفیہ بھید کھلنا، اس کا پتہ چلنا

ہے ہیں

بھید لینا - چھپی ہوئی بات معلوم کرنا، فیصلہ بات

ہونا، بھید لینا، دریافت کرنا، پتہ

لگانا، راز

-- پوچھو جا کے غم کس کا ہے

بھید تمہارے جی پر ہے کیا

بھید بتانا - راز کی بات کہنا، سرگذشت

بیان کرنا

خفیہ بات کہنا، راز کہنا

بھید اس کا بتا نہیں سکتا

بھید جاننا - بھید کی بات معلوم کرنا، کھوج

لگانا، پتہ لگانا، بھید

خاک نے کچھ تو بھید

بھید خیل - تکفوذیں "بھید خانا" متعلق ہے۔

بھیدی - راز دار، پوشیدہ حالات سے واقف

رہنے والا، مصلح، رائج۔

ہے وہ تک رسی دیدنی ہے

نظر کے بھیدی نے نکالا وہ بھی ہے

خفیہ بھید، خفیہ باتوں سے بھی متعلق ہے

دیکھا ہے بھیدی جس کو

رہتی ہے جس کی آنکھ میں (نظیر اکبر آبادی)

بھیر - دو بیلوں کے جوڑے، دو گھریلو جانور جن کو ایک

ہی قسم کی غذا دیتے رہنے سے ان کی

بوجھ برداشت کرنے کی

ع وحشی کی کب سیر ہوئی ہے دست بدست

بھیرا آنا - بیلوں کا ہوا سے سکون سے

شروع ہونا، بیلوں کی دوڑ میں

یہ سترواں دور ہے نکلا، دوڑ شروع ہونے کی اطلاع

اصل قوت دل سے ہوتی ہے بیرا آنے سے

ہے اور دوسرا بیرا ہے

قول فیصل جانب دار ہونے سے بیل ہوں میں

بھیرا بھی ہو تو بھیوں میں

بھیرا ڈال - دوڑ کھلنے کے وقت بیلوں

کا ہوا سے سکون

ان کا بھیرا ہوا ہے

بھیرا دینا - دوڑ کھلنے کے وقت بیلوں

کا ہوا سے سکون

بھیرا دیتے ہوئے

بھیرا کرنا - بیلوں کا ہوا سے سکون

بھیرا کیا وقت ہے

بھیرا لینا - بیلوں کا ہوا سے سکون

بھیرا لیتے ہوئے

بھیرا بھاڑ - بھیرا دینا، دوڑ کھلنے کے وقت بیلوں کا ہوا سے سکون

ہونا، مصلح، رائج

بھیرا بھاڑ کے بھیرا بھی

ہے ہیں بھیرا بھاڑ کے

بھیرا بھاڑنا - بھیرا دینا، دوڑ کھلنے کے وقت بیلوں کا ہوا سے سکون

ہونا، مصلح، رائج

بھیرا بھاڑ کے بھیرا بھی

ہے ہیں بھیرا بھاڑ کے

بھیرا بھاڑنا - بھیرا دینا، دوڑ کھلنے کے وقت بیلوں کا ہوا سے سکون

ہونا، مصلح، رائج

بھیرا پھرنا - بیلوں کا ہوا سے سکون

ہونا، بیلوں کی دوڑ میں

خوب بھیرا پھرا، بھیرا ہوا ہے۔

بھیرا ناچنا - بیلوں کا ہوا سے سکون

ہونا، بیلوں کی دوڑ میں

بھیرا ناچتے ہوئے بیل

بھیرا دینا - بیلوں کا ہوا سے سکون

ہونا، بیلوں کی دوڑ میں

بھیرا دیتے ہوئے بیل

**بھیرا بھاڑ

دوسرے کے سر پر گناہوں کو بھیڑ جانا ڈالنا
دوزخ کو جانے والے تو بڑے کرتوت کرتے ہیں
بھیڑ [illegible] بھیڑ کا بچا [illegible]
[illegible] اردو [illegible]
[illegible] بھیڑ [illegible]
[illegible]
بھیڑ پڑنا: (بھیڑ یائے مجہول) مصیبت پڑنا
[illegible] اردو [illegible]
[illegible]
بھیڑ جہاں جائے گی منڈی بائے گی۔
[illegible] اردو [illegible]
[illegible]
بھیڑ گھسیٹنا: (بھیڑ یائے مجہول) [illegible]
[illegible] اردو [illegible]
[illegible]
بھیڑ ہونا: (بھیڑ یائے مجہول) [illegible]
[illegible]
بھیڑ یا: (بھیڑ یائے مجہول) ایک جانور
[illegible]
بھیڑ یا دھسان: (بھیڑ یائے مجہول) [illegible]
[illegible]
بھیڑ یا ڈ

بھیڑی قول فیصل ... تو ہی ہے۔

بھیڑی کا جنم ہے ۔ جھوٹے کان کی، کہ جب بروت ... رکھتا ہے ... وہ ورنہ تو لعنۃ جہاد اور کرتے بھیس اتی ہیں۔ تو سورس آتی ہیں۔ اور دھوکہ عورتوں کی زبان

بھیڑی کی کھال بنجوں تک ۔ کہ عورت کی بات ہی ہے۔ اس سے مرد کا کیا خوف۔

(ہندوستان)

قول فیصل ... ہے اور مضبوط ہے۔

بھیڑیے کا بچہ ۔ بھیڑیے کے رہنے کا دریا ... روز ... ہے۔

... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

بھیڑیے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

بھیگ ... گرما سنور ردون گی ... بھیگ ... گ کے ... ر د کیے ... ہر ... ب ... خ ... بھیگ ... گ گئی ... ھ ... ر ... ہ ... ش ... ر ... ہ ... ہ ... ہ

سے شروع ہوتا ہے اور جس میں ہر سوت کو بھی سکی سی
شکل دے دی جاتی ہے۔ اور وہ تصویر رنگ
کی ہوئی ہوتی ہے اور دیکھنے والے کو
دکھائی ہوئی تصویر بالکل

بھینگا مرغی ... مرغی جو ہر وقت اپنے
... کی رہتی ہے

بھینگی ہونا ... بھینگا ہونا، بھینگا پن

بھینگی ہوئی آنکھیں ... بھینگا ہونے کی وجہ سے
... ہوئی آنکھیں ظاہر ہوتے ہیں

... کے ہوتے ہیں

... تصویر کے کھینچنے کے

... رنگ

... ہوتے ہیں

نیز بھینگا ہونے کے وہ جملہ مشتقات مستعمل ہوتے ہیں
جو عموماً اس طرح جڑ دیے جاتے ہیں کہ ایک مرکب فعل

... ہوتا ہے

... بھینگی ہوئی ہوتی ہے

... ہوتی ہے

بھینگی ہونا ... ہوتا ہے

... ہوتے ہیں

بھینگی ... ہندوستان کی ایک قوم
... جو ہمیشہ پیشہ ور چوروں کی حیثیت سے مشہور رہی ہے اور اس قوم کے
... بہت سے افراد ہوتے ہیں جو ہر شہر میں
... رہتے ہیں اور جن کا کام چوری
... ہے اور جو اس کام میں بہت مشاق ہوتے ہیں۔

بھینگی ... ہونے کی حالت، بھینگا ہونے کی حالت
... ہوتی ہے

بھینٹ

بھینٹ دینا

بھینٹ لینا

بھینٹ ہونا

بھینٹ کرنا

بھینچ بھینچ کے پیار کرنا

بھینچنا

بھینچنا بھینچنا

بھینچنا بھینچنا کے کھونے

بھینچنا بھینچنا کے کھونے

بھینچنا بھینچنا کے کھونے

بے ۔ بی ۔ بی ۔ بی

بے اصل ... بے ... بے ... بے

بیاہ :- شادی، عروسی، اردو، مذکر، فیصح، رائج
کسی مرد اور عورت کا رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونا
خورشید۔ بیاہ بردوں راہ صحیح ہے اور بہ دردی
سیدہ سلطانہ۔ مصنف کہ اب بیاہوں عمر شادی زیادہ
ہوتے ہیں، خوش نصیب، اس لفظ کا استعمال بھی ہے۔
بیاہا :- شخص جس کی شادی ہو چکی ہو، اردو، فصیح، رائج
بیاہا جانا :- شادی ہو جانا، اردو، فصیح، رائج
ڈولا بیاہ کے گئے صاحب اولاد ہو گئے
وہ ترجن پھول کھلے گلشن جیادہ ہوئے
بیاہتا :- وہ بیوی جو کسی کے ساتھ بیاہ کر لائی گئی ہو
ہو، اردو، فصیح، رائج
اسی راجہ کن بیاہتا رانی
ہے شفق کس آنی ورانی
قول فیصل۔ صاحب نور لغات نے لکھا ہے کہ اس کو
کبھی بیاہتا لکھتے ہیں جس کے ساتھ باضابطہ شادی
کی رسمیں ادا کی گئی ہوں۔ یہ غلط ہے
بیاہ کرنا :- شادی ہونا، اردو، فصیح، رائج
کسی صورت میں بیاہ کرنا بیٹی کی بیاہ کرنا
بیاہ کر لانا :- شادی کر کے دلہن رخصت کرا کے
اردو، فصیح، رائج۔
مجھ کو تو آپ نے دل بھی بیاہ
وہ ۔ ہی دل میں آیا ہو آپ کا گھر
بیاہ جانا :- شادی ہو جانا، اردو، فصیح، رائج
تو بیاہ کا ہوا ہے
بیاہ جانا :- شادی ہو جانا، اردو، فصیح، رائج
قول فیصل۔ بیاہ ہو جانا بھی مستعمل ہے
بیاہ ہے چڑھنا :- بیاہ کے لئے جانا، اردو، فصیح، رائج
بیاہ ہیں کیا بڑائیں تو دیکھی ہیں
محل پر بیٹھے ہیں جہاں دلہن ہو وہیں کا
بھگتے بھگتے حاصل کیا ہو۔ بیاہ کی شادی
قول فیصل۔ لکھنؤ میں بیاہ کی جگہ شادی بولتے ہیں۔
بیاہ ہونا :- شادی ہو، اردو، فصیح، رائج
سنتے ہیں کہ بیاہ ہوا کا
بیاہی :- وہ عورت جس کی شادی ہو چکی ہو، اردو، فصیح، رائج
بیاہی رات :- شب زفاف، اردو، فصیح، رائج
قول فیصل۔ جس لڑکی کی شادی ہو چکی ہو اسے بیاہی
بھی کہتے ہیں۔
بیاہی بیٹی کا رکھنا باتھی کا

بے ایمان :- بد دیانت، اردو، فصیح، رائج
بے ایمانی :- بد دیانتی، اردو، فصیح، رائج
بے بسی :- بے کسی، اردو، فصیح، رائج
بے بہا :- بہت قیمتی، اردو، فصیح، رائج
بے پروا :- لاپروا، اردو، فصیح، رائج
بے پروائی :- لاپروائی، اردو، فصیح، رائج
بے پیر :- بے مرشد، اردو، فصیح، رائج
بے تحاشہ :- بے روک ٹوک، اردو، فصیح، رائج
بے تکلف :- بے روک ٹوک، اردو، فصیح، رائج
بے تکلفی :- بے روک ٹوک، اردو، فصیح، رائج
بے تمیز :- بے ادب، اردو، فصیح، رائج
بے تمیزی :- بے ادبی، اردو، فصیح، رائج
بے توقیر :- بے عزت، اردو، فصیح، رائج
بے توقیری :- بے عزتی، اردو، فصیح، رائج
بے جا :- نامناسب، اردو، فصیح، رائج
بے جوڑ :- بے میل، اردو، فصیح، رائج
بے حجاب :- بے پردہ، اردو، فصیح، رائج
بے حد :- بے انتہا، اردو، فصیح، رائج
بے حس :- بے ہوش، اردو، فصیح، رائج
بے حسی :- بے ہوشی، اردو، فصیح، رائج
بے حیا :- بے شرم، اردو، فصیح، رائج
بے حیائی :- بے شرمی، اردو، فصیح، رائج
بے خبر :- غافل، اردو، فصیح، رائج
بے خبری :- غفلت، اردو، فصیح، رائج
بے خطر :- بے دھڑک، اردو، فصیح، رائج
بے خوف :- نڈر، اردو، فصیح، رائج
بے دخل :- بے گھر، اردو، فصیح، رائج
بے دخلی :- بے گھری، اردو، فصیح، رائج
بے دریغ :- بے روک ٹوک، اردو، فصیح، رائج
بے دل :- بے ہمت، اردو، فصیح، رائج
بے دلی :- بے ہمتی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھب :- بے میل، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھبا :- بے میل، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھبی :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگا :- بے میل، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگی :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے :- بے میل، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پن :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے کا :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے کی :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے کے :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے کو :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے سے :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے میں :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے پر :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک کا :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک کی :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک کے :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک کو :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک سے :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک میں :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج
بے ڈھنگے پنے تک پر :- بے میلی، اردو، فصیح، رائج

بے آبی

بے آبی: بے پانی، بے عزتی، ذلت، رسوائی۔ فصیح، رائج۔

بے آبرو، ظلم ڈھانے کی ہے روزی رخسار
بے آبی سے اور ہے تھے ہیں گہر نہیں

بے آپ ہونا: بہت شرمندہ ہونا، بے عزت ہونا، بے آبرو ہونا۔

بے آپ ہونا: بے آبرو

بی بی [illegible]

بی بی جنو [illegible]

بی بی زن [illegible]

بی بی کا کوٹھا [illegible]

بی بی کی بالا [illegible]

بی بی کی مرونا [illegible]

بی بی نے پیر پر نتھ فقیر [illegible]

بی بی کی بندی [illegible]

بے پردگی [illegible]

کوئی جتنے کا خواہاں ہے کوئی گوہر کا طالب ہے
اڑا کرتی ہے بے پروا ہمیشہ بادہ خوروں میں

بے پروا ۱ سے ۔ فون ۔ بے توجہ ، فارسی
ترکیب ۔ ترکیب ۔

حسینہ بے پروا کو خود بین و خود آرا کر دیا
کیا کیا میں نے کہ اظہار تمنا کر دیا

تمنا ۔ مصدر ۔ بھی ۔ درآرزو کے معنی ۔ تب
پروانی بھی ہوتے ہیں ۔

بے پروائی ۔ سے ۔ فارسی ۔ فصیح ۔ رائج
۔ کا ۔ کیہ ہو ۔ پروائی ۔ تک ۔ کرنے
۔ کرنا ۔ سے ۔ یہ ۔ میں ۔ تک ۔ فصیح ۔ مشہور

بے پرہی ۔ سے ۔ بھی ۔ بھوجی ۔ فارسی ۔ فصیح ۔ رائج ۔

بے پروے کا ۔ سیران ۔ قفس ۔ میں ۔ فصیح ۔ مشہور
طائر ۔ میاب ۔ کا ۔ آتش ۔ سے ۔ ادا ۔ تا ۔ دیکھئے

بے پوچھے تاچھے ۔ سے ۔ بے ۔ اجازت ، بغیر ، دریافت
کیے ہوئے ۔ اردو ۔ بول ، عورتوں کی زبان ۔

بے پیر ۔ فصیح ۔ مذکر ۔ ہو ۔ بھی ۔ ایسی ۔ کیا ۔ ہے ۔ دستی ۔ ہے ۔ کہ
بے پوچھے ۔ تاچھے ۔ بولنا ۔ گی ۔ مرد ۔ عورت

بے پیرہ ۔ بے ۔ پیرہن ، بے ۔ کپڑے ، دل ، دیا ، مرد ، ہوا ، ہم
جامہ ۔ سنگ ۔ عورت ، مکاری ، تو ، مرد ، عورت ، ہے ، ہوا ، ہم
۔ ہے ۔ فارسی ۔ فصیح ، رائج

بے پیرہن کیا ہے ہوا ہے سنگ گستر
ہوا ہے کیا کا نیا گیا لشکر ہے پیرہن

قول فیصل ۔ کثرت ، اور ، نہ ، کے معنی میں بھی ہوتے ہیں
جیسے ہے پناہ ، ظلم ، اور ، بے پناہ ، رونا ۔

بے پیندی کا بدھنا ۔ وہ بدھنا جس میں
پیندی نہ ہو ۔ ۲ ۔ مجازاً ، مختلف خیال ، و ، غیر ، یقین
متزلزل ، آدمی بھی عجب مخلوق ہے ، اس کو ہم
ان ایک بے پیندی کا بدھنا کہا جائے تو بیجا نہیں

(المخلوق ما لغر نفس) (دوراحات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں کوئی ہیں روز اس کی پریم
بن ٹونٹی کا بدھنا ۔ ہے ۔ ہو ۔ ہو ۔ ہو ۔ قطع
وبیرہ ہوتے ہیں ۔

بیت ۔ ۱ ۔ گھر ، مکان ، ہر ، قبیل ، سامان
سر سے ۲ ۔ پا ۔ اپنے ٹھکانے کی طرح تھرا گئی
تمع کر جس شب عرابت خزاں یاد آگیا ۔ تاج

قول فیصل ۔ نظم میں اکثر و بیشتر استعمال ہوتا ہے

بیت ۲ ۔ ۔ دوہا ۔ ربط ۔ دو ، مصرعے ، جن ، کا ، وزن ، بھی
ایک ہو ۔ عربی ، نوٹ ، فصیح ، رائج

دیوان کو داغ کہے تو ۔ کہو ۔
ہر بیت ہے انتخاب اس کی ۔ ۔ ۔

بیتاب ۔ ۱ ۔ بیچین ، بیکل ، بیقرار ، مضطرب
فارسی ، فصیح ، رائج ۔

دیکھ کر تیغ علم چرخ بھی گھبرا گیا تھا
ہوئی بیتاب زمیں ، دل ، سحر استادہ ۔

بیتابانہ ۔ ۔ بیقراری ، کیفیت ، فارسی ، فصیح ، رائج
دیکھیے جوں ہر سے سطر کا تو ہو پروانہ بیتابانہ ۔ تجمل حسین

بے جگر کی طرح دستک پہ ہتا بانہ ۔ تجمل حسین

بیتابی ۔ ۔ بیقراری ، گھبراہٹ ، پریشانی ، فارسی
فصیح ، رائج ۔

کہوں کیا دل کی کیا حالت ہے ہجر یار میں حیرت
کہ بیتابی ہے ہر دم تا بہ سر بار دگر ہے ۔ ماہر

بے تاک ہونا ۔ سے ۔ پروائی ، بے فکر ، اور ، مترادف ۔

کرم کر ابر انگوروں کی بیلیں ہو رہی ہیں
پھلے پھولے ذخیرہ تاک کا بے تاک ہو جائے ۔ ۔ ۔

بے تالا ۔ ۔ وہ شخص جو کام سے ، تال ، سے ، باہر
ہو جائے ۔ وہ ، گانے ، والوں کی اصطلاح ۔

جی جی کیا ناچتے ہو ، رقص ، حال ، و ، قال ، میں
تا یہاں قوال ، بن ، گئے ، تم ، جب ، تالے ، ہوئے ، مسعود

بیت الحرام ۔ بیت ، اللہ ، خانہ کعبہ ، عربی
مذکر ، فصیح ۔ رائج ۔

آہ اے بیت الحرام زہد اہل سخن
ہو گیا پھر آج پامال خزاں تیرا چمن اقبال

قول فیصل ۔ صاحب لکھنؤ نے بغیر الف
۔ بیت الحرم بھی نظم کیا ہے ۔

کیوں نہ اس بت کی ہوں بھویں محراب
در بیت الحرم کی ہیں محراب ۔ انگلش مشق

بیت الحزن ۔ ۔ غم ، کا ، گھر ، رنج ، کا ، گھر ،
عربی ، مذکر ، قلیل الاستعمال

بیچ کر جائے وہ سایہ نہ پلٹ کر دیکھے
آ نکلے گر کبھی مرے بیت الحزن پاس ۔ ۔ ۔

بیت الخلا ۔ ۔ پاخانہ ، عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج
گو بد کرے اس آن میں دستم کی نگاہ سر
بیت الخلا کو یاد کرے سام بار بار ۔ سودا

بیت الشرف ۔ گھر ، بڑے ، لوگوں ، کا ، محل
عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج

پھر رفع سب کو بیٹھنی کا نصب کیا
بیت الشرف ، سے ، صحن ، زمرد ، طلب کیا ۔ دبیر

بیت المنعم ۔ ۔ بیت ، اللہ ، قلیل ، الاستعمال
ع ۔ یارب ، در ، قلوب ، ہی ، بیت المنعم ہوا ۔ ۔ ۔

بیت الحقیقت ... وہ گھر جو عمر بھر کے لیے استعمال
بیت الحزن سب غمزدوں کی آخری منزل
بیت الخلا ... کے لیے بھی بیت الخلا کہتے ہیں
بیت الشعر ... شعر
بیت العنکبوت ... مکڑی کا جالا
بیت المال ... خزانہ، سرکاری خزانہ
بیت المقدس ... یروشلم کی مسجد جو کعبے کے
بیت النار ... آتش کدہ
بیت النسل ... نسل
بیت الوبر ... خیمہ
بیت الہ ... بت خانہ
بیت بازی ... شعروں کا کھیل
بیت بھر ... ایک شعر
بیت بھر ... ایک شعر
بیت بھر ... ایک شعر

بے تکلف ... بے حجاب (خریطے کی مدد) ... فصیح ... رائج

... تکلف نشہ نے تو ان کو کر دیا

... ان سلاموں کا مزا جب تا ... تھا

بے تکلف ... بلا عذر تک بے خوف ... فارسی ... فصیح ... رائج

... صورت ... تو گری ہوا تا ... بے تکلف ... دم ... در کھا

... ع مرزا ... (فسانہ عجائب)

بے تکلف ... ہم مذاق محبان ... فارسی ... فصیح ... رائج

... صورت ... ... ہے بے تکلف دوستوں میں ... ہے جیسے

... ہوس ... ضرورت کی ... سکتا ہے ...

بے تکلف ... بے ساختہ بے عبارت ہو کر ... کیے

... فارسی ... فصیح ... رائج

... ن کے ... کرہ ... زیادہ ... ادا

بے تکلف ... نہانے کو کہیں ... گا

بے تکلفی ... بے حجابی ... آزادی ... بے ... تکلفی ... فارسی ... فصیح ... رائج

... صورت ... دوست سے ... کار ... کرنا ... بے تکلفی ...

... ہے

بے تکی ... بے ربط ... بے عمل ... بوڑھے ... ٹھنگی ... اردو ... فصیح ... رائج

... صورت ... ہر موقع کچھ کچھ ... بے تکی ... نہیں ...

... ہے

بے تکی اڑانا ... بے ربط ... اڑانا ... خلاف ... کہنا ... اردو ... محاورہ ... رائج

... سالی خفا ہیں اڑاتے ہیں حسان ... رنگ

... تو ... ان کے جہاں پر کا ... ہوتا ہے

بے تمیز ... بے ادب ... بے ... بیوقوف ... تمیز ... (اردو ... ثبات)

... فصل ... زیادہ ... فصل ...

بے توشہ ... بغیر زاد ... فارسی ... فصیح ... رائج

... بھی ... ہے ... نازیں بھی ہیں ... آخر

... ہے ... ہتھیلیاں ... پہ ... مسافر ... دبیر

بے توفیق ... پست ... ہمت ... بست ... حوصلہ ... فارسی ... مفرد ... فصیح ... رائج

... داد ... حق ... تو ... ہے ... تم ... ہو ... بڑے ... بے توفیق ... انیس

... ہے ... کو ... گھر ... نہ ... جاتے ... ہی ... نہیں ... انیس

بے تھاہ ... بے ... گہرا ... ناپ ... تھاہ ... فصیح ... رائج

... صورت ... بیابانے ... تھاہ ... کہ ... اس ... کل ... پر ہے ... انیس

... تو ... فارسی ... ڈل ... کی ... تھاہ ... نہ ... پائی ... انیس

بے ہتی ... بے ... وجہ ... بے ... ہتی ... اردو ... ہندی ... ہتی ... فصیح ... رائج

... دان ... دشت ... سوکھا ... اڑ ... کی ... بے ... ہتی ... سے ... انیس

جنگل میں رونے کو اب ... بھی ... جائیں گے ... میر

بیتی ... بہ ... ہر ... زمانے ... صورت ... مصیبت ... گذری ... ہوئی ... سرگذشت ... ہندی ... صورت ... غیر ... فصیح ... رائج

بیتی کہنا ... بیتی ... بہ ... ہر ... زمانے ... صورت ... اپنے ... اوپر ... پڑی ... ہوئی ... مصیبت ... یا ... جو ... گذری ... ہو ... اسے ... بیان ... کرنا ... ہندی ... غیر ... فصیح ...

شمع ... مرا ... دانہ ... ہو ... پر ... جس ... سوز ... عشق

... بتا ... بیتی ... ہماری ... جبتی ... کہو ... پتنگ

بیت ... بیانے ... صورت ... تحریر ... دوہا ... کو ... پڑھنے ... کو ... اردو ... صورت ... فصیح ... رائج ...

بیت الخلا ... بیانے ... بھوں ... بیت ... کھیتے ... کی ... بنائی ... گئی ... صورت ... غیر ... فصیح ...

بیٹا ... بیانے ... بھول ... پسر ... فرزند ... لڑکا ... اردو ... فصیح ... رائج ...

... فارسی ... میں ... لڑکے ... بہ ... فرزند ... لڑکا ... ہندی

... ہر ... کیب ... ات ... کی ... بڑی ... ہے ... تمنا

بیٹا بیٹی ... فرزند ... نسبت ... بیانے ... بیٹا ... بیٹی ... خواہ ... لڑکا ... ہو ... یا ... لڑکی ... بیٹا ... کہنے ... سے ... خواص ... کرتے ... ہے ... عوام ... کبھی ... کبھی ... خاص ... کر ... کے ... محاورہ ... کے ... محل ... پر ... تو ... ہین ... کے ... لیے ... بھی ... کہتے ... ہیں ... جیسے ... بڑا ... بیٹا ... سن ... تو ... معلوم ... ہوگا ... جب ... ان ... میں ... کی ... سوا ... کھاوے ...

بیٹا بنانا ... گود ... بٹھانا ... متبنیٰ ... کرنا ... اردو ... صورت ... فصیح ... رائج ...

... صورت ... خدا ... نے ... عمر ... دی ... بیٹا ... بنایا ... تھا ... تو ... اپنی ... تم ... جائیداد ... اور ... اس ... کے ... نام ... لکھ ... دی ...

بیٹا بن کے سب کھاتے ہیں بیٹا بن کے کوئی نہیں کھاتا ... جو ... فائدہ ... تواضع ... اور ... انکساری ... سے ... حاصل ... ہو ... سکتا ہے ... وہ ... ہر ... دم ... گرمی ... سے ... نہیں ... ہوسکتا ... اردو ... مثل ... غیر ... فصیح ... رائج ...

بیٹا بیٹی ... بچہ ... آل ... اولاد ... بال ... بچے ... اردو ... فصیح ... رائج ...

... صورت ... کبھی ... کبھی ... بیٹا ... بیٹی ... موجود ... ہیں ... لڑکا ... بالا ... کی ... طرح ... پالا ... کھلایا ... پھرتے ... ہیں ...

بیٹا بیٹی ... بچہ ... بچی ... کبھی ... کبھی ... بڑی ... عمر ... کی ... بھی ... کہتے ... ہیں ... جیسے ... بڑا ... بیٹا ... سن ... کر ... کہ ... قریب ... سن ... پہنچتے ... ہیں ... بڑی ... اولاد ... کی ... شادی ...

بیٹھڑی ... (اللہ رحمی ادا کرنا) بیٹھتے ہیں۔ دلی، (راز الفاظ) قول فعل۔ بھروسہ یا اندازہ طرح و کون عمل کیلئے ... روزمرہ یہ ہم رائج ہیں۔

بیٹھڑی ... بیٹھنے والی (ہوا) ... (اللہ تعالیٰ) ... رائج۔

... آج کل ... بیٹھڑی ... میں بیٹھڑی ... گاڑی۔

بیٹھڑی ... (بیٹھنے کا) ... عمل جس کی نوعیت ... ہیں۔ (اللہ تعالیٰ) ... (خاص قسم کے) ... ہیں۔ (اکثر یہ) رائج۔

... ذاتی ... بیٹھڑی ...

... ہوئی ... ہزار ...

بیٹھک ... (بیٹھنے کی) ... (اللہ تعالیٰ) ... رائج۔

یا رب حاضران مشہد کی خطاعات
... کے ... بیٹھک ...

... فعل۔ ... بیٹھک ...

بے ٹوٹی کا بیٹھنا ... بیٹھک ... (اللہ تعالیٰ) ... فعل۔ بھروسے ... صرف ... بیٹھنے ... کہتے ہیں۔ بلکہ مراد اس ... ہوتی ... ہیں جسے موقوف ... ہوتا ہے۔ اور اول ... جانے ... کہتے ہیں۔

بیٹھا رہنا ... (بیٹھنے ... رہنا) ... رائج۔

... بھروسے ... ہوئے ... بیٹھا رہنا ...

بیٹھے بٹھائے ... بیٹھن

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

محل ... [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

محل ... [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

محل ... [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو، [illegible]

بیٹھک ... [illegible] اردو،

بیٹھنا ... کرد ٹھیک ہے تو وہی ایک
جریدہ اور مہینے کا

بیٹھنا ... دسطح ... بچھی ... خیمہ میں ... کوٹ یا ہیرے
... کھ پر رکھنا اور ... جوتے ... اور شطرنج بازوں
... اصطلاح۔

بیٹھنا ... ڈوبنا ... تہ نشین ہونا اور ... صبح ... راسخ
محل ... ... دریا ... صاف ... تک ... موٹے
... اور ... کو ... گیا۔

بیٹھنا ... بیٹھ ... عامر ... ای مگر ... اور ... نزدیک
... نسبت ... سے ... شعلہ ... سمیع
... اور ... صحیح ... کہ ... خانہ ... تسلیم

بیٹھنا ... کشش ... لگنت ... اور ... حاصل ... کرنا ... مستقل ... اور
... سے ... کبیر ... تھا۔ ... اور ... نفیس ... اردو ... محاورہ
... دوستوں ... کا ... تحفہ ... ہے ... سکتا ... ہوں ... کہ ... دل ... میں
... بیٹھے ... اٹھتے ... ہیں ... سکتا ... کہ ... تم ... ہی ... ہو ... ستم ا

... بیٹھنا ... ہے ... کہ ... فصیح ... رائج۔

بیٹھے ... کہیں ... یہ ... میں ... ہمارا ... رہا
... تھا ... اٹھ ... گئے ... اب ... زود ... تمہارا ... نہ ... رہا — امیر

بیٹھے بٹھائے ... معاملے ... میں ... دخل ... نہ ... دینا ... محاورہ
... اردو ... فصیح ... رائج۔

... کہا ... سوتے ... سے ... ہے ... تو
... نقیروں ... کو ... جگا ... دے ... بیٹھے ... بٹھائے — مرتضیٰ

بیٹھے بٹھائے ... لڑکوں ... کو ... نفس ... کیا ... بڑا ... دخل ... کیا
... غرض ... ہے۔ ... اردو ... فصیح ... رائج

بیٹھے رہو ... بیٹھے ... رہو۔ ... تم ... نے ... کیا ... مطلب ... تم ... کہاں ... کسی ... کے
... معاملے ... میں ... دخل ... دیتے ... ہو۔

بیٹھے سے پگڑی ... بلی ... ...
... کام ... بگاڑ ... سے ... ...
... ہے ... اردو ... غیر ... فصیح ... رائج

بیٹھے بٹھائے ... خواہ ... مخواہ ... بیکار ... ...
... ... اور ... فصیح ... رائج

... بیٹھے ... بٹھائے ... مجھے ... کہ ... ہر
... رہنے ... نکالا ... دی ... مجھے ... کہا — نفس

بیٹھے بٹھائے ... مصیبت ... ...
... ...

بیٹھے بٹھائے سوجھی ... ...
... انتظار ... کرتے ... تھک ... گئے ... (... ...)

بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی ... خواہ ... مخواہ ... بیکار ... ...
... جب ... کوئی ... عمل ... نامناسب ... ہو ... تو ... کہتے ... ہیں ... اردو ... فصیح ... رائج

دل جو ... توڑا ... تو ... آنکھ ... کیوں ... روئی
بیٹھے ... بٹھائے ... اسے ... یہ ... کیا ... سوجھی — امیر

بیٹھے رہو ... چپ ... رہو۔ ... دخل ... نہ ... دو ... بولو ... نہ ... دو ... اردو ... فصیح ... رائج۔

... کہا ... سوتے ... سے ... ہے ... تو
... نقیروں ... کو ... جگا ... دے ... بیٹھے ... بٹھائے — مرتضیٰ

بیٹھے رہو ... بیٹھے ... رہو۔ ... تم ... نے ... کیا ... مطلب ... تم ... کہاں ... کسی ... کے
... معاملے ... میں ... دخل ... دیتے ... ہو۔

بیٹھے سے پگڑی ... بلی ... ...
... کام ... بگاڑ ... سے ... ...
... ہے ... اردو ... غیر ... فصیح ... رائج

بیٹھے بٹھائے ... خواہ ... مخواہ ... بیکار ... ...
... ... اور ... فصیح ... رائج

... بیٹھے ... بٹھائے ... مجھے ... کہ ... ہر
... رہنے ... نکالا ... دی ... مجھے ... کہا — نفس

بیٹھے بٹھائے ... مصیبت ... ...
... ...

بیٹھے بٹھائے سوجھی ... ...
... انتظار ... کرتے ... تھک ... گئے ... (... ...)

بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی ... خواہ ... مخواہ ... بیکار ... ...
... جب ... کوئی ... عمل ... نامناسب ... ہو ... تو ... کہتے ... ہیں ... اردو ... فصیح ... رائج

دل جو ... توڑا ... تو ... آنکھ ... کیوں ... روئی
بیٹھے ... بٹھائے ... اسے ... یہ ... کیا ... سوجھی — امیر

بیٹھے رہو ... چپ ... رہو۔ ... دخل ... نہ ... دو ... بولو ... نہ ... دو ... اردو ... فصیح ... رائج۔

... کہا ... سوتے ... سے ... ہے ... تو
... نقیروں ... کو ... جگا ... دے ... بیٹھے ... بٹھائے — مرتضیٰ

بیٹھے رہو ... بیٹھے ... رہو۔ ... تم ... نے ... کیا ... مطلب ... تم ... کہاں ... کسی ... کے
... معاملے ... میں ... دخل ... دیتے ... ہو۔

بیٹھے سے پگڑی ... بلی ... ...
... کام ... بگاڑ ... سے ... ...
... ہے ... اردو ... غیر ... فصیح ... رائج

بیٹی ذات ہے ۔ لڑکی ہے، باجا ہے، اردو عورتوں کی زبان۔

محل مذکر ۔ وہ تو یوں کہو حاد قہ بیٹی ذات ہے اور ہی کی یک روپیہ کا ہارنی

بیٹی کا لوڑا ۔ بہت سخت قسم کی گالی۔ اردو مذکر عورتوں کی زبان۔

محل مذکر ۔ ہزار دفعہ مجھے بیٹی کا لوڑا مانا ہے۔ فوراً جھگڑا کھڑا ہو جاتا ہے۔

بیٹی لینا ۔ لڑکی سے شادی کرنا، اردو عورتوں کی زبان۔

محل مذکر ۔ صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا صاف کلمہ نہ بھی دینے میں ہاں جیسا انشش

بیٹی والے ۔ دولھن کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ دولھا کے ماں باپ وغیرہ کو بیٹے والے کہتے ہیں اور یہ صرف شادی کے فعل تک کہتے ہیں

بے ثبات ۔ ناپائدار، فنا ہونے والا، فارسی فصیح رائج

محل مذکر ۔ کہتے ہیں کہ دنیا بے ثبات ہے کہیں ہر دس میں سے ایک جیتا رہتا ہے، جیسے کہنا ہی غلط ہے۔

بے ثباتی ۔ ناپائداری، فارسی فصیح، رائج

بے ثبوت ۔ ۔ ۔ کوئی بھی

بیج ۔ لڑائی، اردو، فصیح، رائج۔

محل مذکر ۔ آدمی کو ایک بیج، اور مسلمان کو بیان رہے گی۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف بیج اور واحد دونوں کے ساتھ ہے۔

بیج ۔ مجازاً تلطف، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل مذکر ۔ شادی کے موقع پر بعض خاندان بیج دیکھنے ہیں زمانہ نہیں دیکھے۔

حول فیصل ۔ بعضے اس کو مذکر بولتے ہیں۔

بیج ۔ بالفتح بلا تمغا، انگریزی، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ عوام جتھا اور دستہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جو غلط ہے۔ ان معنوں میں انگریزی ہی سے آیا ہے

بیجا ۔ بے محل، بے موقع، بے سبب، فارسی فصیح، رائج۔

شور رونے کا بیجا ہے بیجا ہے یہ غل انیس

بال کیوں کھولے ہیں اے والدہ مثل سنبل

بیجا بات ۔ بے موقع بے محل بات، نازیبا کی بات، اردو، عوام، فصیح، رائج

کان بھی ہلا دے سر سے تری خو سنا ہوئی میر

بیجا بھی بات دے کہی تو بجا ہوئی

بیجا صرف کرنا ۔ بے موقع روپیہ اٹھانا، اردو، فصیح، رائج

محل مذکر ۔ دس روپیہ کی جراب کیوں لائے شادی ہو گئی اور بیجا صرف کرنا نہیں چھوڑتے۔

بیج کرن ۔ کھوا بھوسا، اردو، فصیح، رائج۔

محل مذکر ۔ گدھے کے دس بیج ایسے تھے بیچ آئے۔ بیج دیئے

بیچ ۔ بیچ، بیچ کے، بیچوں، غیر فارسی روح، فارسی فصیح، رائج

قول فیصل ۔ کسی عمارت میں جب جان ڈالنی ہو تو اس کو بھی بیچ ہی کہتے ہیں اور کسی چیز کے بھی ہوتے ہیں جو بہت سی چیزوں کے بیچ ہو جیسے

بیچ ۔ جوان ہوتا ہے مسلمان کے ہاتھ میں ناسخ

بے جانے بوجھے ۔ بغیر واقفیت، بغیر شناسائی بغیر سمجھے ہوئے، اردو، فصیح، رائج

محل مذکر ۔ بعضے ویسے آدمی کو مرد کہتے ہیں جو بے جانے بوجھے بیچ میں بولے گناہ بخشوا دیتا ہے، فارسی ترکیب فصیح، رائج

بیچ ۔ ہیں جو تی سے جب نسبت نہ عالم
بے جرم و خطا ذبح کریں گے اسے ظالم انیس

بے جرم ۔ جس گنجینہ میں داغ دھبا نہ ہو، فارسی ترکیب فصیح، رائج

بیچک ۔ ۔ ۔ فصل یا داشت میں اس کی تعداد قیمت کی شرح جن فصول اور دگر جو حوالہ کی مدح ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج

ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار کھتے ہیں
کہیں تربت کھلے اس کی گل رخسار بیچک ہو مجنوں

بے جگر ۔ ۔ ۔ بہادر، دلاور، شجاع، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

زخم لگا تو ہیں یا ہنکر ما جو ہوں
اے مرے بے جگر حبیب دشمن اس حصار میں

حول فیصل ۔ دلیر، لڑاکا، بہادروں کے معنوں میں بے جگری بھی مستعمل ہے۔

بے جگہ ۔ بے ٹھکانے۔ اردو، فصیح، رائج

محل مذکر ۔ جب چیز بے جگہ رکھ دی جائے گی وہ نہیں ملے گی۔

بیچ مارا جانا ۔ آئندہ کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا، امید ہونا، اصل فصیح ہے، اردو، صرف، استعمال۔

ماں صاحب ہے گیا لڑکی کا ارادہ بیچ
مبتلا ہے گئے صورت میں نہ صورت ٹھہری حالت

بیچ ہونا ۔ کسی امر کی بنیاد ڈالنا پختہ ہونا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل مذکر ۔ یہ تمغا ہی بیچ ہو یا ہوا تھا جو پر سوں فساد ہو گیا۔

حول فیصل ۔ زیادہ تر برسات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

بیچ پڑنا

بیچ پڑنا (محل) رخنہ ڈالنا، خلل انداز ہونا، دقت پیدا ہونا۔ (ف) بیچ پڑنا: کھانے کے کام کی نہ رہنا، (ف) بیچ پڑنا: جب تک اس کا بیچ پڑا ہے یہ کام نہ ہو سکے گا۔

بیچ جمنا۔ بیچ آگنا، کھوا چھوٹنا، (ف) بیچ جمنا: کسی مشہور کوچے کا نام جو بستی میں اکثر اور جن میں ہمیشہ رہا۔

بے جوڑ۔ بے ربط، بے سلسلہ، (ف) بے جوڑ، فصیح، رائج

بے جوڑ تری باتیں ہیں ساری ہمارے
وحسیاں کھلے کہاوت ہے

بے جہت: بے سبب، بے تحاشی، بے تحاشا۔

بے جہت اڑھے ہیں ملزم جس طرح
کہتے ہیں انگریز بلا بے جہت جوتی

بے چراغ۔ اندھیرا، بے روشنی، (ف) بے چراغ، فصیح

بے چراغی ہے ہمارے گھر میں
شام سے صبح ہوئی ہے

بے فعل۔ بیکار، بے کام، بے مصرف، (ف) بے فعل، فصیح

بے فعل ہے جو کوئی سو یہ بات ہے بری
بیٹھا نہ ہو تو کچھ نہ کچھ اٹھا کیا کرے

بے کھٹکے۔ بے تکلف، بے روک ٹوک، بے دھڑک، (ف) بے کھٹکے، فصیح

عالم ہے بے کھٹکے کی ہوا خواہی کا
کرتے ہیں سب کوئی زبان شکوے کی

بے کھٹکا۔ بے تکلف، بے روک ٹوک، بے دھڑک، (ف) بے کھٹکا، فصیح

بے کھٹکا ہے ہمارا آنا جانا
یوں کی طرح نہ آنا نہ جانا شمع

بے دھڑک۔ بے تکلف، بے روک ٹوک، بے کھٹکے، (ف) بے دھڑک، فصیح

جس سے جو کہتے ہو تمہارے پاؤں پڑتا ہوں
اس کو بے دھڑک بلا جھجک کہہ دیتا ہے

بے دھڑک بے چھوڑ دینا۔ کام، تمام چھوڑ دینا، (ف) بے دھڑک بے چھوڑ دینا، فصیح

بے فعل۔ بیکار، بے کام، بے مصرف، (ف) بے فعل، فصیح

بے فعل ہے جو کوئی سو یہ بات ہے بری
بیٹھا نہ ہو تو کچھ نہ کچھ اٹھا کیا کرے

بے چارہ:۔ علاج، تدبیر، امداد سے عاجز، فارسی مرکب، فصیح، رائج۔

بے قصور۔ جرم سے پاک، بے گناہ، بے جرم، (ف) بے قصور، فصیح، رائج

بے قصور ہوں میں ساری بات
وحسیاں کھلے کہاوت ہے

بے فعل۔ اس کی جمع آتی ہیں یا ہوتی ہے، (ف) بے فعل، فصیح

کیا خلیلی وہ بے فعل ہے جو بیٹھا ہے
کل سے لیکے مرکہ مکھی نے بھی نہیں

بے کھٹکے، اردو ہی بولتے ہیں جیسے

بے کھٹکا، اردو ہے، فصیح

بے بچاؤ۔ بے بنائے معروف، ہونے ہوئے کو نہ روکنے کی روک تھام، اردو، غیر فصیح، رائج

بے بچاؤ کرنا:۔ جو بچاؤ نہ کر دیا تو کل ایک آدھ کا سر ضرور لے لیا۔

بے بچاؤ کرنا:۔ منع و دفع کرنا، ہونے ہوئے کو نہ روکنا، اردو، غیر فصیح، رائج

آپ کیجیے نہ اس میں بے بچاؤ
ہونے دیجیے وہ جو ہونے پر ہے

بے ڈال:۔ (دیہات میں) فروخت کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

بے کھٹکے

بے کھٹکے۔ بے تکلف، بے روک ٹوک، بے دھڑک، (ف) بے کھٹکے، فصیح

بے کھٹکے کی ہوا خواہی کا
کرتے ہیں سب کوئی زبان شکوے کی

بے کھٹکا۔ بے تکلف، بے روک ٹوک، بے دھڑک، (ف) بے کھٹکا، فصیح

بے کھٹکا ہے ہمارا آنا جانا
یوں کی طرح نہ آنا نہ جانا شمع

بے دھڑک۔ بے تکلف، بے روک ٹوک، بے کھٹکے، (ف) بے دھڑک، فصیح

جس سے جو کہتے ہو تمہارے پاؤں پڑتا ہوں
اس کو بے دھڑک بلا جھجک کہہ دیتا ہے

بے دھڑک بے چھوڑ دینا۔ کام، تمام چھوڑ دینا، (ف) بے دھڑک بے چھوڑ دینا، فصیح

بے فعل۔ بیکار، بے کام، بے مصرف، (ف) بے فعل، فصیح

بے فعل ہے جو کوئی سو یہ بات ہے بری
بیٹھا نہ ہو تو کچھ نہ کچھ اٹھا کیا کرے

بے چارہ:۔ علاج، تدبیر، امداد سے عاجز، فارسی مرکب، فصیح، رائج۔

بے قصور۔ جرم سے پاک، بے گناہ، بے جرم، (ف) بے قصور، فصیح، رائج

بے قصور ہوں میں ساری بات
وحسیاں کھلے کہاوت ہے

بے فعل۔ اس کی جمع آتی ہیں یا ہوتی ہے، (ف) بے فعل، فصیح

کیا خلیلی وہ بے فعل ہے جو بیٹھا ہے
کل سے لیکے مرکہ مکھی نے بھی نہیں

بے کھٹکے، اردو ہی بولتے ہیں جیسے

بے کھٹکا، اردو ہے، فصیح

بے بچاؤ۔ بے بنائے معروف، ہونے ہوئے کو نہ روکنے کی روک تھام، اردو، غیر فصیح، رائج

بے بچاؤ کرنا:۔ جو بچاؤ نہ کر دیا تو کل ایک آدھ کا سر ضرور لے لیا۔

بے بچاؤ کرنا:۔ منع و دفع کرنا، ہونے ہوئے کو نہ روکنا، اردو، غیر فصیح، رائج

آپ کیجیے نہ اس میں بے بچاؤ
ہونے دیجیے وہ جو ہونے پر ہے

بے ڈال:۔ (دیہات میں) فروخت کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

تیغ کی انگلی ا۔ تلوار کے بیچ کی انگلی اور تضمیح، راسخ
محل استعمال ۔ اس عورت کی انگلی میں انگوٹھی
تیغ کی انگلی بڑی ہوتی ہے ۔ وسطی
شاعری خوب ہے اوسط میں شعر
تیغ کی انگلی بڑی ہوتی ہے
یہ شعر نہیں ہے بلکہ تیغ حقیقی
مصرعوں میں استعمال ہوا ہے ۔
تیغ کے گھسے کی ۔ اوچھا، ہلکا سراسر بے
سراسر ۔ اردو، دہلی کی زبان ۔
سراسر ناز ہے بھی صبر رہے
پر مجھے تیغ کے گھسے کی ہے
تیغوں ۔ وہ جس کے حواس مختل ہوں
ہو گئے سالی اردو، تضمیح، راسخ
ہوں وے مگوں سے تیغوں
حد اعداد ہے سراسر نام تیرا
تیغ میں آ پڑنا، حکم ماننا اردو، تضمیح
ہیں کیے کے بکرے ہیں وہ گھر کے
تیغ تصرف کے تیغ میں آ پڑے
تیغ میں آ جانا ۔ قابو میں ہونا، اردو، تضمیح، راسخ۔
وہ کاہے جاوے بیٹھے
آ کے تیغ میں جاں نزا
تیغ میں جوں اٹھانا ۔ اردو، تضمیح، راسخ
دارس ہو کچھ بنا اردو، تضمیح، راسخ
اس سے ہے کس کی دوستی جو
ہو کہ کسی تیغ میں جوں نہ
تیغ میں جوں رینگنا ۔ جوں دینا، دخل دینا اردو، تضمیح، راسخ

تضمیح، راسخ
تیغ میں بولنے والے بھی نصف دھنیا ہیں
تیغ میں پڑ جانا، کسی معاملے کو سلجھانے کے لئے تیار
ہو جانا اردو، تضمیح، راسخ
محل استعمال ۔ برسوں سے شادی کا معاملہ نہیں ہو سکا تھا
جب خود رقیبہ تیغ میں آ گئے تو کاروبار طے ہو گیا ۔
تیغ میں پڑنا، ۔ ضامن ہونا، ثالث بننا، صلح کرانا
دخل دینا، حکم بننا، اردو، تضمیح، راسخ ۔
زلف پر پیچ سے دل کھچا
تیغ میں روح پڑ اضطرابی کی
تیغ میں ڈالنا، حکم کرنا، ثالث کرنا اردو، دخل دینا
اردو، تضمیح، راسخ
جب میں کہتا ہوں نہ جھگڑا سر و گردن کاٹا
تیغ کہتی ہے مجھے تیغ میں ڈالا ہوتا
تیغ میں سان لینا، ۔ جھگڑے میں جھگڑنے والے
سرگرم کر دینا اردو، غیر تضمیح ۔
وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے
تیغ میں مجھ کو سان لیتے ہیں
قول فیصلی ۔ لکھنؤ میں عام ان معنوں میں بھی سان
لینا بولتے ہیں ۔
تیغ میں قدم ہونا، ۔ واسطہ ہونا، حائل ہونا
اردو، محرف، تضمیح، راسخ ۔
رو کی ہے یہ کس نے آفت جنتر
کس ستمگر کا تیغ میں قدم ہے
تیغ میں کودنا، ۔ بیجا دست اندازی کرنا، دخل دینا
اردو، غیر تضمیح، راسخ ۔
محل استعمال ۔ کسی کی کوئی بات ہم سے بجواہ نہ تھی
اور لڑتے ہو
تیغ میں لگ کر رہ جانا، ۔ کام ادھورا

تیغ کی ۔ ماننا اردو، غیر تضمیح، راسخ
ل استعمال ۔ کہا جاتا ہے جس کام میں ہاتھ ڈالنے
کامل نہ ہو سکا تیغ میں لگ کر رہ گیا ۔
بیچنا، ۔ دیانت بھول فروخت کرنا اردو، تضمیح، راسخ
چل بیٹھے دل بیچنے دونوں بے عشق
سنتے ہیں کہ گھر ہے میر بزاز کسی کا
بیچنا ہو جانا، ۔ فروخت کرنا، کاروبار کرنا اردو
غیر تضمیح، راسخ
محل استعمال ۔ میری دکان پر عاقلوں کا بھاؤ نہیں
ہے اور جس وقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں تو
بیچا کچھ بیچا ہے ۔
تیغ ۔ وہ جو ہر ان، وہ شخص، اور آدمی کے
ی معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرے، ۔ غیر
تضمیح، راسخ ۔
ہوں تضمیح کا تخلص، اس میں پڑنا، ساتھ شامل ہونے
ہے چوبہ ۔ ایک قسم کا خیمہ جس
ہوتی ہے، بھاری آسمان، پارسی، تضمیح، راسخ ۔
ا کا تیغ سرد ہو چوبہ ۔ گرہوں تک جاتے
ہ وہ بے چوبے میں بیٹھا حاضر تک سیر
بے چوں ۔ بے شل، بے نظیر، وہ جس کی
شل کی رسائی نہ ہو، واحد، اردو، تضمیح، راسخ
بے چوں رے جگوں ہے تیغ ذات تیری
واحد، اردو، غیر تضمیح
بے چوں تیغ ۔ ٹھیک وسط، عین، اردو، تضمیح
غیر تضمیح، راسخ ۔
ہو گستی ہاں کس طرح
ہے تصور پڑتا ہو چوں تیغ میں
بے چوں و چرا، بے دھڑک، بے عذر، بے
فارسی ترکیب، تضمیح، راسخ ۔

بے تحاشی

صفت قیاسی۔ خطا کرنا ایسا شک ہے جس بات کو میں
سمجھ نہ سکوں سے چون و چرا ماں تک ہے۔

حسن قیاسی۔ بے تحاشی مستعمل ہے جو میر
صحیح ہے۔

بے تحاشی حلال ہونا۔ بے تحاشی سے دوری سے
دور ہونا صرف صحیح رائج۔

حلال ہے سنیا اور رکھ اے باد
دل فریبے کہیں بے تحاشی حلال ہو میر

قول فیصل۔ بے تحاشی حلال کرنا بھی مستعمل ہے اور
بے تحاشی رکھ کر بھی تلفظ ہے

بے تحاشی کرتے ہیں کہ ذبح نسلوں کو بے ذبح
تو ہر قصاب کس قفل پر بہن میں ہیں میر

بے تحاشی، بے تکلی اور بیقراری کے معنوں میں بے چینی
کی مستعمل ہے

بے حال ہوں بات کرنے کی تاب نہیں
صحیح رائج

جاتی ہے کوئی کشمکش اندوہ عشق کی
اے دل کہاں تک اور طبیعت کو غم کشی

بے حجاب ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بازاری ضعیف
ہے صحیح رائج

شرم کب تک دے دکھائے اپنی ہے ہے تمہی
اب کہیں ہے ہے کہ تم بے حجاب ہو گئے

قول فیصل۔ بے حجاب حلال کرنا بھی مستعمل ہے اور
بے حجاب رکھ کر بھی مستعمل ہے۔

بے حجاب کس قفل پر بہن میں ہیں میر
ہے بیٹھ جاتے ہیں بیکل بیقرار ہوتے ہو
کیسے تربت میں گلن پہنے ہوئے تو تے ہو

نوٹ۔ بے چینی، بیکلی اور بیقراری کے معنوں میں بے چینی
کی مستعمل ہے

بے حال۔ بیمار، بہت تکلیف میں ہونا۔ بازاری
صحیح رائج

حال ہی میں جو جب لڑکیاں
سنتے ہی اس کو ہو گئی ہے حال

بے حجاب۔ بے شرم ہونا۔ بازاری ضعیف
ہے صحیح رائج

شرم کب تک دے دکھائے اپنی ہے ہے تمہی
اب کہیں ہے ہے کہ تم بے حجاب ہو گئے

قول فیصل۔ بے حجاب حلال کرنا بھی مستعمل ہے۔

بے حجاب کس قفل پر بہن میں ہیں میر
ہے بیٹھ جاتے ہیں بیکل بیقرار ہوتے ہو
کیسے تربت میں گلن پہنے ہوئے تو تے ہو

نوٹ۔ بے چینی، بیکلی اور بیقراری کے معنوں میں بے چینی
کی مستعمل ہے

بے حال۔ بیمار، بہت تکلیف میں ہونا۔ بازاری
صحیح رائج

حال ہی میں جو جب لڑکیاں
سنتے ہی اس کو ہو گئی ہے حال

بے حجاب۔ بے شرم ہونا۔ بازاری ضعیف
ہے صحیح رائج

شرم کب تک دے دکھائے اپنی ہے ہے تمہی
اب کہیں ہے ہے کہ تم بے حجاب ہو گئے

قول فیصل۔ بے حجاب حلال کرنا بھی مستعمل ہے۔

بے حجاب کس قفل پر بہن میں ہیں میر
ہے بیٹھ جاتے ہیں بیکل بیقرار ہوتے ہو
کیسے تربت میں گلن پہنے ہوئے تو تے ہو

نوٹ۔ بے چینی، بیکلی اور بیقراری کے معنوں میں بے چینی
کی مستعمل ہے

بے حال۔ بیمار، بہت تکلیف میں ہونا۔ بازاری
صحیح رائج

حال ہی میں جو جب لڑکیاں
سنتے ہی اس کو ہو گئی ہے حال

بے حجاب۔ بے شرم ہونا۔ بازاری ضعیف
ہے صحیح رائج

شرم کب تک دے دکھائے اپنی ہے ہے تمہی
اب کہیں ہے ہے کہ تم بے حجاب ہو گئے

قول فیصل۔ بے حجاب حلال کرنا بھی مستعمل ہے۔

بے حواس ۔ بے ہوش ۔ بے خبر ۔ بے تاب ۔ بے قرار ۔ بے چین

بے خور

بے خور و خواب

بے دانع

بے دانع بیشہ شے جس میں دھبہ نہ ہو۔ فارسی فصیح و رائج۔

بے دانگی

بے دانگی بندگی

بے دانگی کی بندگی

بے دانگی کی بندگی

بے دانگی ک

بیدِ سادہ ۔ (صفت) بید کی طرح کا، بید کی مانند، بید کا سا۔ (اسم) بید کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے بید سے کچھ بڑے ہوتے ہیں۔ (فارسی) صفت یائے مجہول + اسم۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدِ سادہ ہے ترے سامنے مدت سے خموش
یہ گماں کون کرے اس میں خبر ہو کہ نہ ہو

بیدِ شق ۔ بید کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے بید کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں۔ (اسم) بید + شق۔ فارسی۔ تذکیر و تانیث۔

بیدِ طرح کا پتا ۔ خوبصورت پتا۔ (اسم) بید + طرح + کا + پتا۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدل ۔ (صفت) بے سہارا، بے آسرا، بے یار و مددگار، بے کس، بے بس، بے چارہ، بے وطن، مسافر۔ (اسم) ایک قسم کا پرندہ جو بہت اونچا اڑتا ہے۔ (فارسی) بے + دل۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدل ہونا ۔ بے سہارا ہونا، بے یار و مددگار ہونا، بے کس ہونا، بے بس ہونا، بے چارہ ہونا، بے وطن ہونا، مسافر ہونا۔ (اسم) بیدل + ہونا۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدلی ۔ بے سہارا پن، بے یار و مددگار ہونے کی حالت، بے کسی، بے بسی، بے چارگی، بے وطنی، مسافرت۔ (اسم) بیدل + ی۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدم ۔ بید کے درخت کا ایک پھل جو بید کے پھل سے بڑا ہوتا ہے۔ (اسم) بید + م۔ فارسی۔ تذکیر و تانیث۔

بیدم ۔ (صفت) بے دم، بے جان، بے طاقت، بے ہوش، بے حواس، بے خود، بے قابو، بے اختیار، بے بس، بے چارہ، بے وطن، مسافر۔ (اسم) ایک قسم کا پرندہ جو بید کے درختوں پر رہتا ہے۔ (فارسی) بے + دم۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدم ہونا ۔ بے دم ہونا، بے جان ہونا، بے طاقت ہونا، بے ہوش ہونا، بے حواس ہونا، بے خود ہونا، بے قابو ہونا، بے اختیار ہونا، بے بس ہونا، بے چارہ ہونا، بے وطن ہونا، مسافر ہونا۔ (اسم) بیدم + ہونا۔ اردو۔ تذکیر و تانیث۔

بیدمشک ۔ بید کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے بید کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں۔ (اسم) بید + مشک۔ فارسی۔ تذکیر و تانیث۔

بیدمشک ۔ بید کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے بید کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں۔ (اسم) بید + مشک۔ فارسی۔ تذکیر و تانیث۔

بیدِ مجنوں ۔ ایک قسم کا بید جس کے پتے باریک اور شہتوت کے پتوں کی طرح چکنے ہوتے ہیں۔ (اسم) بید + مجنوں۔ فارسی۔ تذکیر و تانیث۔

بیدِ مجنوں کی ایک شاخ ہری
سر پہ رکھ لیجئے جوں تاج سری

بیدِ مشک ۔ بید کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے بید کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں۔ (اسم) بید + مشک۔ فارسی۔ تذکیر و تانیث۔

بے ڈھب ۔ بے سلیقہ، بدتمیز، بے ڈھنگا

بے ڈھب چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھبا ۔ بے ڈھنگا، بدنما

بے ڈھنگا ۔ بے ڈھب، بدنما

بے ڈھنگی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگے ۔ بدتمیز، بدسلوک

بے ڈھنگے جانے ۔ بدتمیز لوگ

بے ڈھنگے پن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی بات ۔ بدتمیزی کی بات

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چال ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلن ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

بے ڈھنگی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی چلنی ۔ بدتمیزی، بدسلوکی

فتح حاصل کرنا۔

تازہ دم ہونا۔ پھر نیا دم پھر نیا جوش

[illegible] دھری

اور [illegible] ملک سبھی ہوتا ہیں جیسے زعفران سندھی، بنگلی، تیز بھری کا گھٹ سنھاد بنڑہ

[illegible] گورا، ارد، عربی کے سنوں میں بھی بولتے ہیں۔

پیر ملہ (بہائے مردوں) ہوا اس سادہ سوداگری، خدا کی کرنسل اہ سنھال۔

پیر ہونا۔ وکیل وہ غیبت ہیں کو سامنے کسی کے مسلط کرنا۔ فارسی نژاد پیر سنھیع رائج۔

پیر [illegible] ہندی۔ انگریزی مونث، پیر سنھیع رائج۔

پیرا۔ [illegible] اردو، پیر سنھیع رائج۔

پیر [illegible] انگریزی سنھاد، پیرو سے مگر گرنا ہے [illegible] ہوا ہوں تبقہ زیادہ پر قدیم۔

پیرا گراف۔ گوشہ تسلیمی، جس کسی قرطاس مذہبی [illegible] کر سر السطیع رائج۔

[illegible] نژاد کی [illegible] ہیں۔

پیرا گی۔ سادہ فقیروں کی بھوں اور خوشامد کرنا۔

[illegible] سر پر ریڑھ اور رگ پیر کی علم

[illegible] ہوتا ہے اور درویش کی تعظیم کرنا۔ ایسٹر

پیر اعظم۔ [illegible] ہوتا ہے [illegible] کرنے والے [illegible] ہوتا ہے [illegible] اور حضرت عیسیٰ کی [illegible] رائج

[illegible] ہوتا ہے [illegible]

پیر سالہ۔ [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتا ہے

بیرنگی

جو تھوڑے سے شاعر ہیں ویرنگی سے بندھے رہتے ہیں ہر ایک
موت بھی ہے ریخ

کوئی صنعت بھی ہو شوق دل سے آتی ہے
سرشت ہیرنگی سے سعدی میں جادو آ گیا ہے

بیرنگی کلام کا وہ سرمایہ ہے جو موسیقی کے تو سعدی کی
بات ہی پر ہوں طرح قافیہ ہو اور دل کو موسیقی کی اصلاح
عمل کرتے ہم نے دن سے ریاض کرتے ہوئے بھی جب
کوں ہیرنگی ہو تو ہم سر دن سے بیٹ جاتے ہو تھا
کوا بھی کہہ ہیرنگی ہے۔

ہیرنگی ہے جس کا مقام فنا ہو لیا۔ دوسرا
ہے تک۔

حوروں کا حال ہے نہ پریوں کا ہیرنگی سے
نہ سریحی ہے مجھ سے ہر زباں تک کا

قول فیصل ہے اس لئے کہ سر جانا ہوتے ہیں

ہیرم خاں اہمایوں کا تک ترک، ہیرم کے
ہیرم خاں سے جانا۔ واپسی راگھرا۔ ہیرنگی
کر ہمایوں کی دوست پر خانماں کو خطاب ملا۔ اور
ہیرنگی اس کا ہیرم دوا شیشہ میں کہرے
خاں سلطنت ہیے ہوئے ہیرم خاں سے دوست
کی ہیرنگی کھائی۔ ہیرنگی ہو گیا اور پچاس ہزار
کا ہیرم خاں پھر حج کو روانہ ہوا۔ رستے میں ایک
ہیرنگی ہے جب سے کہ اس نے قتل کرا دیا تھا سے مارا گیا۔
اس کا اس بات شیشہ ہے۔

ہیرنگی: دوسرے ہوئے، بھاگنا۔ مندرجہ ذکر
ہو تصحیح رہے۔

ہیرنگی ہیرنگی کی حالت ہے ہیرنگی ہے ہیرنگی
قول فیصل ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی
ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی
ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی

ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی ہیرنگی

بے ریش :- خربہ صورت کا، وہ جیز جو ہر کہ ابھی تک داڑھی کی سیاہی نہ آئی ہو۔ اردو قرار فصیح، رائج۔

محل ضرب :- گھی اتار لینے سے سالن کیسا پھیکا ہو گیا۔

قول فیصل :- جوان، جیز کے لئے بے ریش زیادہ موزوں ہیں۔ سب سے اچھے کو وہ دیکھتی نہیں ملتی۔ بیر، بے ریش پر ظاہر کیے ہوئے دل کا مطلب حاصل نہیں ہوتا نیز کوشش کے کوئی کام نہیں بنتا۔ اردو مستعمل، فصیح رائج۔

بے ریش :- وہ جیز جس کے ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو۔ اردو۔ عوام کی زبان۔

محل ضرب :- اس لڑکے کے ابھی ڈاڑھی مونچھ تک نہیں نکلی یا کل بے ریش ہے۔

قول فیصل :- اب تم نے تخل دھی کیا ہے اب تم بے ریش نہیں ہوتے۔

بیڑا :- عدد اول، ایک کی مقدار، مذکر فصیح رائج۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیڑا مذ (۱) وہ بیڑا جو فوجوں، جہاز وغیرہ کے حصول کا بیڑا ہے
رہے ... رہنا، رہنا،
قول فعل - ... ہے ...

بیڑا (۲) مذ (۱) وہ جہاز جو بیڑے میں ہو، (۲) وہ جہاز جس پر سردار لشکر یا کمانڈر رہے، (۳) وہ جہاز جو سب سے آگے رہے۔

ہے سامان ... لاکھوں لشکر ... ہزار
... جہاز ... سلطنت کا بیڑا ہو گیا تھا

بیڑا (۳) مذ (۱) بیڑا، کھوپرا، آنولہ، ترجھا۔ ... (۲) ... اور دیاتیوں کی زبان۔

بیڑا (۴) مذ (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ... (۱۱) ... (۱۲) ... (۱۳) ... (۱۴) ... (۱۵) ... (۱۶) ... (۱۷) ... (۱۸) ... (۱۹) ... (۲۰) ...

[illegible] ہوئے [illegible] پر چاندی کا
[illegible] کلاسے [illegible] جس کا معلب ہوتا ہے کہ
[illegible]

[illegible] ہوئے اون جیسی وہ مخصوص کپڑا جس پر
[illegible] کرتے ہیں پہاڑی علاقوں کی زبان۔

بیڑی [illegible] ہوئے [illegible] خاص [illegible]
[illegible] کو کہتے ہیں [illegible] ہیں
[illegible] جیسے کوئی [illegible] گرفتار کی
[illegible] ہیں [illegible] ہے۔

بیڑی [illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہیں جو ہیر [illegible] ہے۔

قول فیصل [illegible] اس کی جمع الف نون کے ساتھ بیڑیوں آتی ہے

بیڑی [illegible] جائے اون جیسی [illegible]
[illegible]

بیڑی [illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]

کے پاؤں میں اس فریب سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ سکے
[illegible] صحیح و رائج۔

۔ بیڑی ہے تُو مَت مدعی ۔ کہ لڑا
رکھے ہے تا قیامت اس کو جکڑا — سودا

قول فیصل ۔ اس کا استعمال جمع کے ساتھ زیادہ ہے۔

کیجئے عالمگیر فصلِ بہار آ پہونچی
بیڑیاں کھیتوں میں ہیں دیوانوں کی — رند

بیڑیاں کھڑکانا ۔ بیڑیاں ڈالنا۔ اردو، مترادف
شور پیدا کرنا جو بیڑیوں کی کھنک سے ہو۔

پاؤں میں بیڑیاں دیکھنے کا ہاتھ جوڑنے کا تماشا

بیڑیاں ڈالنا ۔ بیڑیاں پہنانا۔ اردو، مصحح و رائج
اور کوڑے مار کر ڈالنا ہاتھ ہتھڑیں
ہاتھ میں میرے گریباں آ گیا تمہارا کا — داغ

بیڑیاں کاٹنا ۔ مجرم کے پاؤں سے بیڑی ہوئے کو
[illegible] کاٹنا آزاد کرنا [illegible] اردو، صحیح رائج
[illegible] ہیں [illegible] کاٹے۔

[illegible] ہیں [illegible] ہوئے [illegible]

قول فیصل ۔ اس کا [illegible] بھی مستعمل ہے
[illegible] بیڑیاں کاٹنا۔ [illegible] ہوئے نہیں۔

بیڑیاں کڑکڑانا ۔ [illegible] بیڑیوں کو [illegible]
[illegible] اردو، صحیح و رائج۔

ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھر نے لگے ہیں
ذرا سودائیوں کے شور و غل کا سلسلہ نکلے تو

بیڑیاں گرانا ۔ بیڑیاں [illegible] اردو، مترادف
[illegible] بیڑیاں گرانے کرانے حداد تیار قوڑ [illegible] رنگ

بیڑی پڑنا ۔ [illegible] بیڑی [illegible]
[illegible] اردو، صحیح
[illegible]

سنتے ہیں کون مجھ کو اپنے گھر میں آتے دے
پڑی ہو پاؤں میں بیڑی تو سد باب ہوا

قول فیصل ۔ کسی وہ [illegible] کی بیڑی میں [illegible] معنوں
میں بھی بولتے ہیں

پاؤں میں پڑ گئی بیڑی جو [illegible] کی
سرو مت اب بیاہ ہو گئی [illegible] حسن — سحر

[illegible] نکاح ہونا، شادی ہونا، [illegible] بچوں کا پھنسنا
آزاد و رہنے کے معنوں میں [illegible] ہیں

بیڑی پھنسانا ۔ [illegible] ہوئے [illegible] یا پھنسنے
[illegible] سے [illegible] پر بیڑی [illegible] اس کو بیڑی
پھنسانا کہتے ہیں۔ اردو، صحیح۔

اے جنوں بیڑی پھنستے [illegible] کو سر پر ہیں
جب سے مت بڑھ گئی [illegible] ہم

قول فیصل ۔ [illegible] ڈور سے [illegible] ہوئے
اسے بھی بیڑی پھنسانا کہتے تھے اس [illegible] ہیں

تو نے مت کی جنہاں جوہ [illegible] بیڑی
تو وہ اجان [illegible] ہو گئی [illegible]

مت کے طور پر بیڑی پھنسانے کا [illegible] ہوتا ہے
[illegible] زیادہ [illegible] ہے اس کا [illegible] بیڑی پہنانے
ہوئے پر ہوتا ہے [illegible] کرانے [illegible] کی
[illegible] کر [illegible] بیڑیاں پہنچ گئی [illegible]

بیڑی پہنانا ۔ [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] اردو، صحیح و رائج

قول فیصل ۔ [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]

بیڑی ڈالنا ۔ [illegible] کے [illegible]
[illegible] اردو، صحیح و رائج

کوئی [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]

بے زبان ہے جو اپنا مدعا کہہ سکے

بے زبانی ایک خاموش گویائی ہے

بے زبان ہونا ایک قسم کی گویائی ہے

بے زبان ہونا ایک قسم کی گویائی ہے

بے زبان ہونا ایک قسم کی

بے سبب بلا وجہ خواہ مخواہ فی سبیل اللہ، مفت۔

تھی مجھ سے خطا یوں اس دم
بے سبب بے مروتی اس دم (آتش)

بے سلیقہ بیسلیقہ (یائے معروف) پرلے درجے کا پھوہڑ، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بیسلیقہ اور بےسلیقہ کے معنی میں بھی فرق ہے اور اپنے اپنے معنی میں دونوں ایک ہیگ کے معنی میں عام طور پر بولتے ہیں

بے شرا بے وقوف جس میں نفس نہ ہو، دیوانہ، مگر سمجھ بوجھ کی باتوں کی ہو۔

محل استعمال۔ آج کل یہ بے شرا آدمی کلاہے کہ کسی کا کھانا بھی کھا نہ سکے

بیسوا (یائے مجہول) یہ لفظ ایک مشہور ہندو دیوی کا نام ہے جس کے پوجنے کا رواج تھا، فارسی فصیح، رائج

بیسوا کا ہے کی خاک سے پائی برت
پیشگی کچھ بھی نہ فرمادے تو بے بیسوا (داغ)

قول فیصل۔ بیسوا بیسوں ہی صحیح ہے۔

بے شعور بیوقوف، بیعقل، بیہودہ، فارسی، غیر فصیح، رائج

بے کدھ پڑے ہیں ہمارے تجاہل پر ناز ہے
وہ روپے دو ہمیں اپنے شعور سے (آتش)

بے سر بیوقوف، بیہودہ، فارسی، فصیح، رائج۔

ش۔ یہ بے سر حسین نشہ تجھ حسین (شوکت بلگرامی)

بیسر (یائے مجہول) چھوٹی تھیلی جو کمر کے بیچ میں بچانے والی عورتیں باندھتی ہیں، ہندو عورت قلیل الاستعمال

ایک رنڈی کا نام تھا کیسر
کہ کمر اس کی تھی بہت ہی باریک (مصحفی)

بے سرا وہ شخص یا وہ آلہ جس کی آواز کا کنارہ ٹھیک نہ ہو، اردو، فصیح، رائج۔

کیجیے گا سماعت میرے قصور
بے سرا ہو اگر ستار حضور (گلشن عشق)

قول فیصل۔ نجار ہر اس چیز کو کہہ دیتے ہیں جس کی آواز بے سری ہو جیسے "ورنہ ہمارے کوچل کی آواز کے لیے بولا گیا ہے

ٹوٹ جائے کہیں یہ تیری چوٹل
اور ہو جیسے سُر سے گونگے کا راگ (آتش)

اور عورت کے لیے بے سُری بولتے ہیں

ع۔ حالانکہ بے سُری ہے مگر چیختی تو ہے مشہور

بے سرا بے سردار، بے مالک، خود سر، آوارہ، خراب (ہر ایک کے ساتھ) دہلی کی زبان۔

محل استعمال۔ ان بچوں کی شرارت کی وجہ سے میں نے شادی بیاہ میں جانا کم کر دیا لوگ کہتے ہیں نوج کیسی بے سری اولاد اٹھائی ہے (بنات النعش)۔

بے سر پیر کی بے اصل، لاطائل۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ ایسی بے سر پیر کی ہانکتے ہو کہ سن کے ہنسی آتی ہے۔

بے سر و پا بے اصل بے بنیاد، فارسی، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ تمہاری بے سر و پا باتوں کا جواب میرے پاس نہیں ہے۔

قول فیصل۔ مجاز اً اعاشق کو بھی کہتے ہیں۔

بکلم وصف سراپا کے کتابے پائے
کچھ نہیں اور ترے بے سر و پا کہہ دیں (رشک)

بے سر و پا سراسیمہ، پریشان حال، بے خبر، ہراساں، فارسی، فصیح، رائج۔

مہر بالائے فلک بے سر و پا پھرتا تھا
زرد پتہ تھا کہ آندھی میں اڑا پھرتا تھا (نقش)

بے سر و سامان محتاج، مفلس، بے توشہ، غریب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع شکر ہے مجھ کو خدا نے بے سر و ساماں کیا (آتش)

قول فیصل۔ عربی اور علمی کے معنوں میں بے سر سامانی بھی بولتے ہیں۔

بیس کرح کے (یائے معروف) قسم قسم کے کئی قسموں کے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال کثرت ظاہر کرنے کیلئے ہے۔

بے سلیقہ بیسلیقہ (یائے معروف) بے ہنر، بے شعور، پھوہڑ، فارسی، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ گھر کی بدنظمی عورت کے بےسلیقہ ہونے کی دلیل ہے۔

قول فیصل۔ بے سلیقہ کی جگہ بدسلیقہ زیادہ بولتے ہیں، پھوہڑ کے معنی میں کثرت سے استعمال ہے، بے سلیقہ کے معنوں میں بے سلیقگی بولتے ہیں۔

بیسن (یائے مجہول) چنے کا آٹا، اردو، فصیح، اللہ

قول فیصل۔ جس کی روٹی کو جیسی روٹی اور اس کے لڈو کو جیسی لڈو کہتے ہیں۔

بیسوا (یائے مجہول) رنڈی، کسبی، ایسی عورت، اردو، عورت جو اجرت لے کے جماع کرائے، اردو، بازاری زبان

نہ صوفیوں پہ نہ رندوں پہ بند ہے اے شاد
غضب کی دختر رز ہے بیسوا ہے ہر جائی (شاد)

قول فیصل۔ کسی عورت سے ناراض ہونے کے محل پر بھی اس لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

بیسواں (یائے معروف) مرنے کا بیسویں دن کا فاتحہ دودھ، اردو، فصیح، رائج۔

موت و حیات دونوں میں یہ ربط مناسب
مشتاق کا ہو روز دن ماشق کا بیسواں ہو (تعریف)

بیسود (یائے مجہول) بے فائدہ، بے نتیجہ، مفت، فارسی، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ وہ اس مقدمہ میں کبھی صلح نہیں کریگا تمہاری کوششیں بیسود ہیں۔

بیسوں ۔ بیسوں ۔ ۲۰ کی تعداد، کثرت کے معنی پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ ہے۔

بیسوں بیماریوں کا ایک بیماری ۔ بیسوں بیماریوں کا ایک بیماری ۔ بیسوں مرضوں کا ایک مرض

بےشمار ...

بےشمار ...

بےشمار ...

بے طرح

بے طرح [illegible]

بے طرح [illegible]

بے طریق [illegible]

بے طریقہ [illegible]

بے طلب [illegible]

بے ظلم [illegible]

بیع خرید و فروخت کرنا

بیع بالتجارہ [illegible]

بیع بالوفا وہ بیع جس کی دستاویز میں یہ شرط لکھ دے کہ اگر خریدار نے [illegible] کے سلسلے میں کہا ہے تو بیع [illegible] فارسی الفعیل ہے۔

بیعت [illegible]

بیعت خدا سے ہے مجھ سے [illegible]

[illegible] کے معنوں میں مستعمل ہے

بیعت اٹھانا بیعت کی ذمہ داری سے سبکدوش کرنا

تھا، جس طرف جی چاہے چلے جاؤ۔

بیعت توڑنا کسی کی بیعت سے نکل [illegible]

بیعت کھانا [illegible]

بیعت کرنا [illegible]

بیعت لینا [illegible]

بیعت ماننا [illegible]

بیعت میں ہونا [illegible]

بیعت ہونا [illegible]

بیعدار [illegible]

بے عذر [illegible]

بے عزت [illegible]

فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ موت دیدے مگر خدا کسی کو بے عزت نہ کرے۔

قول فیصل۔ رسوائی، ذلت کے معنوں میں بے عزتی بھی بولتے ہیں۔

دنیا میں ایسے لوگ ملیں گے بہت سے کم
حرصت کا جن کے پاس نہ بے عزتی کا غم ظریف

بیع شرطی جس میں کوئی خاص شرط ہو۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ جب تمہاری بیع شرطی ہے تو مدت باقی ہوتے ہوئے روپیہ کیوں نہیں ادا کر دیتے۔ تمہاری چیز تمہیں واپس مل جائے گی۔

بیع قطعی مکمل بیع، وہ بیع جس میں کوئی شرط نہ ہو۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ جب کہ سودا بیع قطعی کرے بیع شرطی وغیرہ میں بڑے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔

بے عقل۔ ناسمجھ، احمق، بیوقوف۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ تم بڑے بے عقل انسان ہو مکان کا کرایہ دیا اور رسید نہ لی۔

بیع نامہ وہ مضمون جو کسی بیع کے لیے لکھا جائے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عوام بیاعہ نامہ کہتے ہیں جو غلط ہے۔

بے عنوانی بے قاعدگی، بدانتظامی، بدنظمی، بدسلیقگی۔ مونث، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ تمہاری اس بے عنوانی نے بڑھاپے میں رنگ لا رہی ہے۔ پیٹ بھرنے کو محتاج ہو۔

قول فیصل۔ اس محل پر بدانتظامی بھی بولتے ہیں۔

بے دستورا بدوضع، بدتمیز، فارسی، ترکیب عربی، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ ہمیشہ سے یوں ہی بے دستورا صاحب آتے ہیں۔

قول فیصل۔ بے دستور کے معنی میں بے ضابطہ بھی بولتے ہیں۔

ہمیں ہے بے محل طعنی کی بہتر
جوانی میں ہوئے بے دست بد ابش شوق

بے غور۔ جس کی دیکھ بھال نہ ہو جس کی واقفیت نہ ہو۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

گھوڑوں کو دیکھتے تو ہے چلانا انھیں گراں
بے غور ہیں لال ہوئے جب سے قدر داں نفیس

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں گھوڑے کے لیے خاص طور سے اس لفظ کا استعمال تھا اب کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

بے غور و فکر۔ بے سوچے سمجھے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ بے غور و فکر کسی بات کا جواب دینا خلاف عقل ہے۔

بے غوری میں پڑا ہونا۔ بے توجہی میں پڑا ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ ان کے باہر رہنے کی وجہ سے ان کا مکان بے غوری میں پڑا ہے کچھ دن بعد کھنڈر ہو کے رہ جائے گا۔

بے غیرت۔ بے حمیت، بے شرم۔ فارسی، فصیح، رائج۔

غیرتِ عشق کے اٹھانے کو تھے بے غیرت
گر پہاڑ آپ کے احسان کا چھپر ہوتا ظریف

قول فیصل۔ بیحیائی کے معنوں میں بے جبری بھی بولتے ہیں۔

بے غیرت کی عمر دراز۔ بے عیب آدمی زیادہ جیتا ہے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان

محل صوف۔ مردہ کمبخت تو سزا کاٹ چکا خدا ان کی ناک کٹوا دیتا جس برس سے وہ جیل میں مبتلا ہے کسی طرح مرتا نہیں دیکھ لیا بے غیرت کی عمر دراز۔

قول فیصل۔ اب اس محل پر بے غیرتی کی عمر زیادہ بولتی ہیں۔

بے غیرتی پر کمر باندھنا۔ بیحیائی پر تلنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ اب تو وہ بے غیرتی پر کمر باندھے ہوئے ہیں آنی کی شرم

قول فیصل۔ شرارتی، شریر بھی صحیح ہے

بے عیب، بے داغ، بے نقص۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ تم ہر ایک کی عیب جوئی کرتے ہو۔ یاد رکھو بے عیب ذات خدا ہی کی ہے۔

بے عیب ذات۔ خدا کی ذات میں کوئی نقص نہیں ہے۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی عیب نہیں ہے عیب ذات خدا کی۔ (موعظہ حسنہ)

بے غایت۔ انتہائی، بے انتہا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

بے غرض۔ بے طمع، بے لوث۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ غرض سے تو سب ملتے ہیں انسان وہی ہے جو بے غرض ملے۔

بے غسلا۔ نجس، ناپاک، جو غسل نہ کرتا ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صوف۔ مدرسہ دیوبند نے سنہ دھوتا ہے نہاتا ہے کپڑے بدلتا ہے ایسے بے غسلے کو اپنے پاس کون بٹھائے۔

قول فیصل۔ کسی کے لیے حقارت کے محل پر بولتے ہیں۔

بے غل و غش۔ ادھار دھوڑ، بے تکلف، بے دوئی، اناپ شناپ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بے فکری سے، بے پروائی سے "اور گشت" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "جب پیسہ اس کے ہاتھ میں آ جاتا ہے تو کمبخت دو دن میں بے غل غش اڑا ڈالتا ہے۔ عربی میں "غل" بکسر غین و تشدید لام اور "غش" بفتح غین و تشدید شین ہے۔ اردو میں "غل" کے غین کو زبر دے کے بولتے ہیں اور "بے غل و غشی" بھی بولتے ہیں۔

بے غم۔ جس کو غم نہ ہو، جو غمگین نہ ہو۔ فصیح، رائج۔

محل صوف۔ وہ ایسا بے غم انسان ہے کہ ہزاروں روپے کوڑی دوڑ میں ہار گیا مگر اس کی تیوری پر بل تک نہ آیا۔

بے خیرتی کا خیکرا آنکھوں پر رکھنا بے مروتی کرنا۔ دوستی یا آشنائی کا لحاظ نہ کرنا۔ اردو محاورہ

بے خیرتی کا جامہ پہننا۔ بے مروتی، بے لحاظی کرنا۔ اردو محاورہ

بے فائدہ۔ فضول، بیکار، بغیر کسی مطلب کے۔ فارسی، فصیح، اردو

بے فائدہ۔ بے مقصد، بے نتیجہ، بے ثمر

بے فکر۔ جسے کوئی فکر نہ ہو۔ فارسی، فصیح، اردو

بے فکرا۔ بے فکر، آزاد، بے پروا۔ اردو

بے فکری۔ بے فکر ہونے کی حالت یا کیفیت۔ اردو

بے قاعدہ۔ بے ترتیب، قاعدہ قانون کے خلاف

بے قدر۔ بے عزت، بے وقعت، بے توقیر

بے قدرا۔ بے قدر، بے عزت، بے وقعت

بے قرار۔ بے چین، بے تاب، بے کل، تڑپتا ہوا۔ فارسی، فصیح، اردو

بے قرینہ۔ بے ترتیب، بے سلیقہ، بے ڈھنگا۔ اردو

بے قید۔ آزاد، بے روک ٹوک

بے قیدی۔ آزادی، بے روک ٹوک

بے قیمت۔ بے قدر، بے وقعت

بے کار۔ بے مصرف، بے فائدہ

بے کاری۔ بے کار ہونے کی حالت

بے کس۔ بے بس، بے سہارا

بے کسی۔ بے کس ہونے کی حالت

بے کل۔ بے چین، بے قرار

بے کلی۔ بے چینی، بے قراری

بے گانہ۔ اجنبی، غیر، بیگانہ

بے گانگی۔ بے گانہ ہونے کی حالت

بے گناہ۔ بے قصور، بے جرم

بے لاگ۔ بے تعلق، بے غرض

بے لحاظ۔ بے مروت، بے مروتی کرنے والا

بے لطف۔ بے مزا، بے مزہ

بے مروت۔ بے لحاظ، بے مروتی کرنے والا

بے مروتی۔ بے لحاظی، بے مروت ہونے کی حالت

بے مزا۔ بے لطف، بے مزہ

بے مزہ۔ بے لطف، بے مزا

بے مہار۔ بے لگام، بے قابو

بے نتھا۔ بے لگام، بے مہار

بے نتھارنا۔ بے لگام کرنا

بے نقط۔ بے عیب، بے داغ

بے نقط سنانا۔ گالی دینا

بے نکا۔ بے ڈھنگا، بے ترتیب

بے نوا۔ بے کس، بے بس، غریب

بے نیاز۔ بے پروا، بے غرض

بے نیازی۔ بے پروائی، بے غرضی

بے وجہ۔ بے سبب، بے فائدہ

بے وفا۔ بے مروت، بے لحاظ

بے وفائی۔ بے مروتی، بے لحاظی

بے ہودہ۔ فضول، بیکار، بے فائدہ

بے ہوش۔ بے حس، بے خبر

بے ہوشی۔ بے ہوش ہونے کی حالت

بے ہودہ گو۔ فضول بکنے والا

بے ہودہ گوئی۔ فضول بکنے کی عادت

بے ہودہ گو۔ بے ہودہ گوئی کرنے والا

بے ہودہ گوئی۔ بے ہودہ گو ہونے کی حالت

بے ہودہ گو۔ بے ہودہ گوئی کرنے والا

بے ہودہ گوئی۔ بے ہودہ گو ہونے کی حالت

بے ہودہ گو۔ بے ہودہ گوئی کرنے والا

بے ہودہ گوئی۔ بے ہودہ گو ہونے کی حالت

بے قیل و قال ...

بیکار ...

بیکاری ...

بیکاری ...

**بیکاری

یہ معاملہ بیگانے ہوتے نظر آتے ہیں
حسرت

بیگانہ باشی تو کو مُردے کی بیت پڑی جب
یہ مرحوم منشور کے کہتے ہیں۔ منشور حضرت اہل
ہنود کی زبان۔

بے گفتگو بے حرف۔ بے حرف۔ اردو۔ بے گفتگو
محل صرف۔ برسیں بادلی تھے بے گفتگو چاہیں
کھلے جا سکتے ہیں

بے کیف کیفیت سے مرکب۔ بے لطف۔ بے مزہ۔
فارسی۔ بے کیف

ہوں گرفتہ بے کیف ہے تو پاس ہے
پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
نسیم

بے کیفی بے لطفی۔ بدمزگی۔ فارسی۔ صفت بے کیف
بلا سے کس سے ہو جھگڑا تو سر لی بے کیفی پر
درد

تم سے بہت ہوتے ہیں ایسے بھی ہوتے ہیں
بے کیفی

بے کیفیت بے لطفی۔ بدمزگی۔ فارسی۔ صفت بے کیف
محل صرف۔ رنگ میں تم ایسے بے کیفیت کھرے
ہو کے لڑتے ہو کہ ہر وقت دال کھا جانے کا ڈر رہتا ہے
قول فیصل۔ کہیں ہوں میں بے کیفی کی بدلے
میں جب تھا ستان ترشہ اب میں مست کیفم
ہوں۔

بے کیفیت بے لطفی۔ بدمزگی۔ فارسی۔ صفت بے کیف
سے مرکب۔ بے کیفی کی صفت فصیح۔ رنگ۔

ہے طوطیِ دل آئینہ دار بے کیفیت
صاف آئینہ ہے اک دل کے کیفیت حسین
انیس

بینگ ایک بوٹی جس سے چرس کا فیلا۔ اردو۔
مذکر فصیح۔ رنگ۔

لیں مزہ رند خوشی سے بار آئے
بھنگ پی ہو جو بینگ بھی پیئے
قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا نام بینگ ہے۔

بینگ صفت۔ بدمعاش۔ شریر۔ بدمعاش کا مترادف
ہے۔ فصیح۔ رنگ۔

قول فیصل۔ اردو میں عرب محل کا مترادف ہے کہتے
ہیں ہمارے محلہ میں بینگ ہے۔ یعنی شریر۔ بدمعاش
وغیرہ

بیگار بے اجرت کام۔ جبری کام جو کسی کام
کے بدلے کسی کو جبراً یا قانوناً لیا جائے۔ فصیح۔ رنگ۔

یہ بار ناز ہم سے اٹھایا نہ جائے گا
بیگار کوئی ڈھونڈ مرے بیگار کے لیے
ذوق

قول فیصل۔ اس کام کو بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت
کسی سے لیا جائے۔

یہ کہہ کر جیسے کاہش سے چلیسا رانجھے آخر
مرے سر پر مصیبت لی آخر پر بیگار کیسی ہے
بیتاب

بیگار گیرنا اردو۔ زبردستی کسی کام پر لگانا۔ اردو
فعل فصیح۔ رنگ۔

محل صرف۔ جو اب پرتاش کو مرے گھوڑا ہوتا اس
لیے چھوڑ دیا ہے کہ وہاں پولیس بیگار پکڑ لے جاتی ہے۔
قول فیصل۔ بیگار کے لیے پکڑا جانا بھی مستعمل ہے۔

آیا جو دیکھنے ترے حسن و جمال کو
پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لیے
آتش

بیگار کاٹنا بے اجرت کام کرنا۔ وقت ضائع کرنا
بیہودہ کسی کا کام کرنا۔ اردو۔ فعل فصیح۔ رنگ۔
محل صرف۔ تم نے کیا خاک پتروں پر رہ کر یہ
اتنے ماری بنائی ہے کہ بیگار کاٹی ہے۔
قول فیصل۔ بغیر اجرت جبر کسی کام کرنے کو بیگار
کرنا کہتے ہیں۔

بیگانہ اجنبی۔ غیر۔ اردو۔ صفت بیگانہ
ہے کہ ہم سے بیگانہ ہو گیا ہے
بیگانہ

بیگانہ پن اجنبیت۔ غیریت۔ اردو۔ مذکر
بیگانہ سے کیا بیگانہ پن ہو
بیگانہ

بیگانہ وار غیر کی طرح۔ اجنبی کی طرح۔ اردو۔
فصیح۔ رنگ۔

عشق بیگانہ وار رہتا تھا
بس یہی کچھ سے یاد رہتا تھا
مومن

بیگانہ وضع جس کی وضع اجنبیوں کی سی ہو

بیگانی کھیتی پر جھینگر تاپے ۔ جس شخص کو محبت ہوتے
(یہ خود اس کی حیثیت پر غور کرے۔ (مذہب اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں نہیں ہوتے۔

بے گتی۔ بے سلیقگی جو ہر ایک اردو عورتوں کی زبان
محل صرف: تم نے ایسی بے گتی سے ساری باندھی کہ دو ہی
دن میں ڈھیلی ہو گئی۔

بے گرا۔ اوس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بغیر محنت و
سے حاصل کیے ہوئے کوئی کام کرنے لگا ہو۔ اردو قول فیصل
محل صرف: بے گرا آدمی کسی کام کرکر (کھ شاق ہو)
دے کے، محنت نہیں کر سکتا۔

بے گم۔ اوس شخص کو بولتے ہیں جو بغیر محنت و
سے حاصل کیے ہوئے کوئی کام کرنے لگا ہو۔ اردو قول فیصل
محل صرف: بے گرا آدمی کسی کام کرکر (کھ شاق ہو)
دے کے، محنت نہیں کر سکتا۔

بیگم۔ بیسوائے عورتوں، بلکہ خانگی امیر زادی بیبیوں
کی نسبت۔ اردو قول فیصل۔ رائج۔

دختر زنی تو نہ شد بیگمی بمد سے
میں جو نہ ہوئی تو یہ تو رہی بیگم سے

قول فیصل۔ ترکی میں اس لفظ کو بیبیوں کے
لیے بولتے ہیں۔ اگر کسی کے ساتھ یہ لفظ اردو میں
لگاتے ہیں تو صرف تعظیم کی کہتے تھے اس کے
معنی نہیں، وہی ادنیٰ درجہ کی عورت تھی۔ جو خود دار
بیبیاں ہوتی ہیں وہ کبھی اپنے نام کے ساتھ یہ لفظ
نہیں لکھتی تھیں۔ اگر کسی کے نام کے ساتھ یہ لفظ
ہوتا تو سمجھ لیتے تھے کہ یہ بیبی نہیں ہے۔

بیگمات۔ بیگم کی جمع، اردو، قول فیصل، رائج۔

بیگمات بے لقاب سر بازار نکل آئیں۔
قول فیصل۔ بیگم کی جمع بیگمیں اور بیگموں بھی مستعمل ہے۔

بے گمان۔ بے شک۔ فارسی نصیح، رائج۔

بے گمان تو نہیں ہے ہوتا ہے شبہ بیگم کا۔
تو نہیں تک خدا جوہ محبوب رب العالمین (مظہر الدین)

بیگمی۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ چاول۔ پیر کے دوسرے
درجے کی قسم جس کی نمک کم ہوتا ہے (مذہب اللغات)
قول فیصل۔ پیر اور چاول کے بے قلیل الاستعمال ہے
اہل لکھنؤ صرف پان کے لیے بولتے ہیں۔

بیگمی پان ہے دساور کا (گلشن عشق)
بلکہ یہ جان ہے دساور کا

زبان سفید اور اچھے قسم کا دساوری ہوتا ہے۔

بیگن۔ (بے گن) ایک قسم کی ترکاری جس کا چھلکا
زیادہ تر اودے رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ گول اور بے دو قسم کے
ہوتے ہیں۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: ہم نے تیل کے پکے ہوئے بیگن حیدرآباد سے
بہتر کہیں نہیں کھائے۔
قول فیصل۔ بازاری لوگ بیگن بول کے آلو بیگن (قطع)
بھی مرد لیتے ہیں جیسے وہ بگڑتے تو ہمارے بیگن سے کیا ہم
کسی سے دھونس کھاتے ہیں۔

بیگناہ۔ (بیائے مجہول) بے جرم، بے قصور، فارسی،
فصیح، رائج۔

ع۔ ۔۔۔ ہے میں بیگناہوں (مولف)
قول فیصل۔ ناحق کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

اس فوج میں یقین ہے کہ ہووے وہ رو سیاہ
مارا ہمارے بھائیوں کو جس نے بے گناہ (امیر)

بیگنا۔ ۔۔۔ (بیائے مجہول) ۔۔۔ کی نارنگی
۔۔۔ جس کے ۔۔۔ کیے ہوتے ہیں۔ فارسی
فصیح، رائج۔

بے گنی بے جرم بیقصور ہونا۔ فارسی، مرکب
فصیح، رائج۔

محل صرف: وکیل صاحب نے بڑی دیر تک مجرم کی
گرفتاری کے سامنے مجرم کی بیگناہی کا ثبوت دے کر کے
قول فیصل مدعا کی نافرمانی سے محفوظ ہونے کے معنی میں
بھی برتتے ہیں جیسے "حشر میں انسان اپنی بیگناہی کیونکر
ثابت کرے گا جبکہ اس کے ہاتھ پاؤں اس کے خلاف گواہی
دے رہے ہوں گے"۔

بے گنتی۔ بیشمار، بے حساب۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

پکی ہوئی قدیم محبت ہے ان دنوں
بے گنتی برسے لوہ اجازت سے ان دنوں (بحر)

قول فیصل۔ بے گنتی بیشمار (گنتی کے معنوں میں) ساتھ
ساتھ بھی بولتے ہیں۔ جیسے ذرا سی غلطی سے مریض کو رات
بھر میں بے گنتی بے شمار دست آئے۔

بیگنی۔ (بیائے مجہول) اودے رنگ کا۔ اردو،
صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف: تم نے نئی کرسیاں جو بنوائی ہیں، ان پر بیگنی
پالش کروانا۔

بیگنی۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں بیگن کی پتلی پتلی دھجیاں
کاٹ کے بیچ میں لپیٹ کے چکنائی میں سی لیتے ہیں۔

بے گنی۔ بھولا پن، سادگی۔ اردو، عورتوں
کی زبان
محل صرف: ۔۔۔ کی خدائی میں میں نے تو کبھی ایسی بے گنی
عورت نہیں دیکھی۔

بیگہ۔ (بیائے معروف) بیس بسوے ایک سو بیس
مربع فٹ زمین۔ سنسکرت، مذکر۔
قول فیصل۔ کثرت استعمال سے اب اردو بھی ہے۔

اس کا مؤنث بیگہ ہے لیکن لفظ بیگھا کیا جاتا ہے۔

بے گھر ے خانماں۔ اردو۔ صفت۔ مذکر۔

فعل متعدی۔ کسی کو ایسی مصیبت میں گرفتار کرنا جس سے وہ گھر بار سے بے گھر ہو جائے۔

بے گھرا ے خانماں۔ اردو۔ صفت۔ مذکر۔

قول فیصل۔ جس کا گھر بار نہ ہو۔ آوارہ گھومنے پھرنے والا۔ اس کی جمع (ا) ہے۔ مذکر مؤنث کے لئے یکساں بولا جاتا ہے

مسکن بھی ہے یہی بے گھروں کا گھر
کیا جانے اس مقام سے ہو کس طرف سفر (بیتاب)

بیل ف (بیائے مجہول) وہ پودا جس کی شاخیں زمین پر پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں۔ اردو۔ مؤنث فصیح۔ الف۔

باغ میں پھیلنے کی جا جو نہیں پاتی ہیں
بیلیں گھبرا کے درختوں پہ چڑھی جاتی ہیں (بشیر)

بیل ف (بیائے مجہول) ایک شہور پھل جس کا چھلکا دیر پا سبز ہوتا ہے۔ اردو۔ فصیح۔ الف۔

قول فیصل۔ بیل کے پھل سوہیل کے بھی ہوتے ہیں۔ وہ آبی پیش میں بھی اس کا شمار ہوتا ہے اس کا شربت دل و دماغ کی مقوی ہوتا ہے۔ ناواقف لوگ کہتے ہیں جو طاقور کی اصطلاح ہے۔

بیل ف (بیائے مجہول) وہ مال جو تجارت پر کاٹھ پیا ان کی پتوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ بنانے اور رنگریزی میں جاتے ہیں۔ اردو۔ مؤنث فصیح۔ الف۔

بیل پتے کی ہر قسم نیسلم کا
سونے چاندی کے تاروں کا رستا (اکبر الہ آبادی)

بیل ف (بیائے مجہول) ایک عمدہ قسم کا کپڑا جس پر کا ہوا ہوتا ہے۔ اردو۔ مؤنث فصیح۔ الف۔

بیل بوٹے کی ہر قسم نیسلم کا
سونے چاندی کے تاروں کا رستا (اکبر الہ آبادی)

بیل ف (بیائے مجہول) ایک عمدہ قسم کا کپڑا جس پر کا ہوا ہوتا ہے۔ اردو۔ مؤنث فصیح۔ الف۔

بیل ف (بیائے مجہول) ایک شہور چوپایہ جو گائے کا نر ہوتا ہے۔ اردو۔ مذکر فصیح۔ الف۔

بیلا ف (بیائے مجہول) ایک درخت کا نام ہے جس کا پھول سفید اور خوشبودار ہوتا ہے۔ اردو۔ مذکر فصیح۔ الف۔

محل تصرف: بیلے کے پھول اتنے خوشبودار نہیں ہوتے جتنے موتیے کے پھول مہک دیتے ہیں۔

بیلا ف (بیائے مجہول) وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر بطور خیرات تقسیم کی جائے۔ اردو۔ مؤنث تصدق خیرات مذکر متروک۔

پھول ہاروں کے لگے راہ میں
یہ نیا بیلا ہوا خیرات سے (سیت)

بیلا ف (بیائے مجہول) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اردو۔ مذکر فصیح۔ الف۔

محل تصرف: کل ایک ڈھاڑی اتنا عمدہ بیلا بجا رہا تھا کہ نشان تو نشان درد بھی درست نظر آ رہے تھے

خریدے یا دلفریب خوشنمائی کیلئے بنائی جاتی ہیں۔ اردو فصیح، رائج

بیل روتے کی تھی چکل پہ بہار
دیکھے جس تو حرم کے کہائے ہزار (گلشن عشق)

قول فیصل:۔ اس کا صحیح بنانا تنگ کے ساتھ (بیل بوٹے کا بنانا) اور کاڑھنا کے ساتھ (بیل بوٹے کا کاڑھنا) ہے۔

بیل بوٹے بنانا۔ یہ دونوں محاورے (محاورہ) بنانے اور کاڑھنے کے ہیں، جیسا کہتے ہیں، اردو دونوں زبان۔

جیرے رہے کے تیغ قاتل سے
بیل بوٹے کھلے ہیں تن پر (سوز)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر بیل بوٹے بنانا کہتے ہیں

بیل پڑنا۔ (محاورہ) ۔۔۔ کا ہونا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

بیلچہ۔ ۔۔۔ کا ہوتا ہے۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

کاندھا، جس کا کھودنے والا سرا چپٹا اور دھار دار ہوتا ہے۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

بے ہاتھ میں بیلچے، کسیں
جمن کو کیں دیکھ بھالیں (میر حسن)

بیلدار۔ (بیلدار) ۔۔۔ کھودنے والا مزدور۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو زمین کھودنے کا پیشہ کرے۔ اردو، مذکر فصیح، رائج۔

۔۔۔ نے کہا کہ آگ بجھانے
بیلدار اور سقے جلد بلاؤ (سودا)

بیلدار۔ ۔۔۔ جس میں لیس لگی ہو جیسے جلد یا ڈبہ وغیرہ۔ اردو صفت فصیح، رائج۔

بے لطف۔ سست، بدمزہ۔ اردو فصیح، رائج

محل استعمال:۔ ۔۔۔ کے کل دن طبیعت بے لطف رہی۔

بے لطفی۔ بدمزگی، بے لذتی۔ فارسی فصیح، رائج

محل استعمال:۔ بارش ہو جانے سے شادی میں بڑی بے لطفی رہی۔

قول فیصل:۔ اردو میں الف زیادہ بڑھا کے اس کی جمع بے لطفیاں مستعمل ہے۔

ع۔ بے لطفیاں ہوئیں گل رعنا میں بارہا (قتیل)

دلتنگی کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے آج ہم دونوں بھائیوں میں تمہاری ذات سے یہ بے لطفی پیدا ہوئی۔

بے لگام۔ منہ زور، سرکش، شریر، گھوڑا، منہ پھٹ آزاد، بے روک۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

ظلم ہے احمقوں کی منہ زوری
تنگ یہ بے لگام کرتے ہیں (صبا)

بے لگام و لگام۔ (بے لگام) بے توڑ، اردو قلیل الاستعمال

ع۔ چلتا ہے بے لگاموں کو وہ تیز سا سبک (رنگین)

بیل لینا۔ (بیل لینا) انعام دلوانا کرنا، اردو غیر فصیح، رائج۔

گایاں صد رعنوں کر دیتا گاہ
ناز خرے سے بیل لیتا گاہ (نظیر)

بیل منڈھے نہ چڑھنا۔ کسی کام میں کامیابی نہ ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہوئے نہ ہاتھ حاصل کسی کی گردن میں
چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی (بحر)

بیلن۔ (بیلنا) لکڑی یا پتھر کی بنی ہوئی عام شکل کی ایک شے جس سے روٹی پوری وغیرہ بیل کے بڑھاتے ہیں۔ اردو مذکر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بعض شہروں کے ایک خاص ڈھب کے پتھر سے کو نیز زمین ہموار کرنے کے بڑے گول اور وزنی پتھر کو بھی کہتے ہیں۔

بیلنا۔ روٹی یا پوری وغیرہ بیلن سے بیل کر بڑھانا۔ اردو فصیح، رائج۔

بیلن پھیر دینا۔ تباہ کر دینا، برباد کر ڈالنا۔ اردو

غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال:۔ دشمن کیسی بھلائی سے تھی مگر سب بھائیوں کے خلاف گواہی دے کے انھوں نے سب پر بیل پھیر دیا۔

بے لوث۔ بے غرض، بے تعلق۔ فارسی فصیح، رائج۔

جو بے لوث ہو جائے کیوں اس گلی میں
گل دے گا سایہ بھی ویراں ہو کر (آرزو)

بے لیے دیے کام نہ چلنا۔ بغیر کچھ سرو کے مطلب پوری نہ ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

بے دل دیے چو بوسہ لے یہ محال ہے
چلتا نہیں ہے کام کوئی بے لیے دیے (شاہ)

بیلی۔ (بیلے) اول بھول، گلبہار، اردو استعمال

امیروں کو مبارک ہو حویلی
غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی (اسمٰعیل میرٹھی)

بیلی گاردی۔ (بیلے) اول بھول، گاز، چھپی چھلنی، اردو غیر فصیح، رائج۔

گریاں ہر کوچہ و بازار میں پڑنے لگیں
بیلی گاردی کی طرح تھا شہر کا آدھا (طرب)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں گوشتی کے کنارے ایک شاہی عمارت کا نام ہے جس میں شاہان اودھ کے زمانے میں انگریزوں کا رزیڈنٹ رہتا تھا۔ اور مختصر انگریزی فوج رہا کرتی تھا۔ اس کو انگریزی میں بیری کہتے ہیں، سنہ ۱۸۵۷ء کے غدر میں انگریزی فوج نے اسی عمارت کے اندر پناہ لی تھی اور بندوق کی گولیوں اور توپ کے گولوں کے نشانات اس کی دیواروں پر آج تک بکثرت باقی ہیں۔ اسی مناسبت سے ہم ہر اس چیز کو جس میں بکثرت نشانات یا سوراخ ہوں بیلی گارد کہدیتے ہیں۔

بیم۔ (بیمے) ڈر، خوف، اندیشہ۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

ع بیم باتنگ حوصلہ ہیں سما (ریاض خیرآبادی)

بیمار

قول فیصل ۔ کہ وہ میں تمہاری نہیں ہوتے زیادہ تر مید
کہ تو بہت بہتر مستعمل و فصیح ہے۔

بیمار ۔ (ب ا ر) صفت جس کی طبیعت مرض سے مائل
ہو۔ فصیح اردو۔

یہ میں ہمہ ۔۔۔ تم جو دوچار چھپتے
یوں ہو جیسے تم ہی بیمار پڑے ہیں

بیمار پڑنا ۔ بیمار ہونا۔ اردو فصیح۔

بڑے گر بیمار تو کوئی نہ ہو بیمار دار
اور اگر مر جائے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو

بیمار دار ۔ بیمار کی دیکھ بھال کرنے والا۔ فارسی
فصیح۔

دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا
ہم نے کی سعی بہت یار کو راضی نہ ہوا

بیمار کا بڑھنا ۔ مرض کی حالت میں بڑھنا۔ اردو مستعمل۔

بیمار کا پڑنا ۔ بیمار ہونا۔ اردو فصیح۔

بیمار کرنا ۔ بیمار ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

حال پوچھا کسی نے ۔۔۔ تم شرط
جس نے بیمار کیا ہے وہی اچھا کرنا

قول فیصل ۔ اب اس کو بیمار ڈالنا بولتے ہیں۔

بیمار کی تو بہ ۔ مصدر ی تعلق بیمار کی وجہ کے مالدار
اور تندرست ہونے کی حالت میں

بیمار کی ہے تو یہ اک شور الاماں ہے
لشکر بتاؤ معشوق بھی کہاں ہے

فریفتہ

قول فیصل ۔ اب عورتیں یہ ۔۔۔ زیادہ تر

بیماری ۔ (ب ی) بیمار ہونے کی حالت۔ فارسی
فصیح۔

چاہ جیب ۔۔۔ نے عقل دی
۔۔۔ رکھی ہے تقدیر ۔۔۔

بیماری بڑھنا ۔ مرض کا زور ہونا۔ اردو فصیح۔

۔۔۔ لعنت ہے ۔۔۔
۔۔۔ جتنی جتنی ہے ۔۔۔

بیماری پالنا ۔ مرض کو دعوت دینا۔ اردو فصیح۔

اپنے ۔۔۔ تو نہیں ۔۔۔
جس سے بیماری ۔۔۔
خون ۔۔۔ زیادہ تر ۔۔۔
۔۔۔

بیماری سے اٹھنا ۔ بیماری سے ۔۔۔ ہونا
۔۔۔ فصیح۔

محل صرف ۔۔۔ بیماری سے اٹھنے ۔۔۔ بولتے
پھر نہیں۔

بیماری ۔ (ب ی) ۔۔۔ بیماری ۔۔۔

محل صرف ۔۔۔ بیماری سے کہیں ۔۔۔
ہو جائے گا

قول فیصل ۔ اسی محل پر عوام تپ دق بھی بولتے
ہیں لیکن یہ بھی غلط ہے۔

بے ماں کا بچہ ۔ وہ بچہ جس کی ماں نہ ہو۔ مستعمل۔
فصیح اردو۔

اپنے سائل کو مالک جو کر چلتا نہیں
بے ۔۔۔ کا ۔۔۔ دودھ بھی پاتا نہیں

ظفر

قول فیصل ۔ ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

بے مائنہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مائل ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مایہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مایہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

بے مزہ ۔ بے ۔۔۔ مستعمل ۔۔۔

۔۔۔

یہ الجھ پڑنے کی خو اچھی نہیں
بے محل گفتگو اچھی نہیں
صائب

بے محل۔ بے موقع، بیجا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہم نے یہ مانا کہ جب گلشن میں مرغِ صبح خواں
بے محل ہے چہچہائی واں صدائے گل کی داستاں
سالک

بے محل بات۔ بیموقع بات۔ نامناسب قول۔ اردو، فصیح، رائج۔

بے محل بات بھلی بھی تو بری ہوتی ہے
شکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کیسی
وحشت

بے مدعا۔ بے مطلب، بے غرض۔ فارسی، فصیح، رائج۔

گر تجھ کو ہے یقین اجابت دعا۔ مانگ
یعنی بغیر یک دلِ بے مدعا۔ نہ مانگ
غالب

بے مروّت۔ وہ شخص جس کو کسی کا پاس یا لحاظ نہ ہو۔ اردو، فارسی، چشم۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بیمروت ہائے فکر آفریں صد آفریں
دل کا دل بھی کیا یہ ناں کا یہ کا بھی کچھ
شہود

بے مروّتی۔ بداخلاقی، خلاف مروت بات۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل حاضر۔ واقف تمہارے بیمروتی کی جو کرتی ہے لیلیٰ سے
لحظہ میں ہو اور تک ہم سے سوا ہاں نہیں آتے۔
قول فیصل۔ اس کی جمع بیمروتیاں بھی نظر سے گزری ہے۔

یہ بیمروتیاں دیکھیے کب تک نہ چلے
جو پاس تھے ہم اور نہیں وہ بھی نہیں آتے
ثاقب لکھنوی

بے مزگی۔ بدمزہ حال۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

اب رہا جانا ہے جز بیمزگی کیا حاصل
تیرہ بختی میں برسنے لگے برسانے والے
شہود

قول فیصل۔ اس محل پر مزگی زیادہ مستعمل ہے۔

بے مزہ۔ بدمزہ، ناخوش۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وصل کی رات اور یہ مجنت
بے مزہ ہو نہ بدمزہ کر کے
داغ

قول فیصل۔ اس محل پر بدمزہ زیادہ مستعمل ہے۔

بے مصرف۔ بیکار، بیفائدہ، بے نتیجہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ہم کو بے مصرف پھرایا گردشِ افلاک نے
کب ہماری خاک کا سا غربیا چاک نے
شعور

بے معنی۔ وہ لفظ جس کا کچھ مفہوم نہ ہو۔ بیفائدہ، بے نتیجہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

الغرض ہر طرح بے معنی بتاتے ہیں مجھے
دیدہ و دانستہ یہ ناداں ستاتے ہیں مجھے
ظریف

قول فیصل۔ بات کے ساتھ (بے معنی بات) بھی بولتے ہیں۔

بے مغز۔ خالی کھوکھلا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

سرکشی کرتے ہیں بے مغز و پُر معنہ روزگار
جز حباب آپ سے سر کھینچے نہ بالا گر بہم
قدسی

قول فیصل۔ پوچ پکر کے معنوں میں بھی مستعمل ہے

عالی ہے دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم
ہونے کی طرح نالہ و فریاد کریں گے
محو

بے مقدور۔ مجبور، جس کے امکان میں نہ ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس مہجور کا
دل نہ ہو تجھ کا سے کہیں اس بے مقدور کا
ذوق

بے منت۔ بغیر احسان رکھے ہوئے۔ بے پروا، بے نیاز۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کیا کہوں بیاسی غم کی فراغت کا بیان
جو کہ کھایا خونِ دل بے منت کیموس تھا
غالب

بے منگا۔ بھنگ چھاننے کی صافی، وہ دستار خاص جس میں بھنگڑا صافی باندھ کر بھنگ چھانتے ہیں۔ اس آلہ کے

کے ذریعہ سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں۔

بے مروت مارنا۔ کسی طرف کا نہ رکھنا، تباہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گریہ و نالۂ دل نے بھلے اسے بے مروت
دشمن اور از آب و ہوا کیا کرتا
خیر

قول فیصل۔ اس کا لازم بنے موت مرنا بھی مستعمل ہے۔

دم توڑتا ہوں اس گلی رہنما کے سامنے
بے موت مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے
شرف

بے موجب۔ بے موقع، خلاف دستور، ناحق۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ مشروک۔

چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب
اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ چیٹا اخلاص
جانفزا

بے موسم۔ بے وقت، بیوقت۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

کہتے ہیں عاشق پہ تیری مہربانی دیکھ کر
اور بے موسم بڑا جاڑا پڑا پالا پڑا
داغ

بے موقع۔ بے محل، بیوقت، اناڑیپا، نامناسب۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل حاضر۔ تمہارا کہنا بے موقع اور بے محل باتوں کا نتیجہ ہے کہ تم محفل میں ذلیل ہوتے ہو۔

بے میکہ۔ (بیائے مجہول) ٹھیکہ، ضمانت، ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانے کی ذمہ داری۔ فارسی، انگریزی۔

قول فیصل۔ انگریزی لفظ "انشورنس" کا ترجمہ ہے۔ موجودہ زمانہ میں اس کا استعمال کثرت سے ہو گیا ہے۔ زندگی کا بیمہ، موٹر کا بیمہ اور ریل کارخانوں نیز دوسری سے گودام وغیرہ کا بیمہ خاص طور سے رائج ہے۔ انگریزی داں حضرات اس معنوں میں "انشور" زیادہ بولتے ہیں۔ اس کا مصدر "کرنا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے ہم بھی اپنی زندگی کا بیمہ کرا لو۔

بے بہا ر۔ آنہ دو بیسہ روک ٹوک متعلق احسان۔
اور اس تغیر تبدیل، رائے۔

وہ جب جن کی لڑکپن میں تربیت بری
وہ بڑھ کے اک شریر بے مہار ہوتے ہیں

بے پر ہم۔ بیموت۔ اردو تغیر، رکھ۔
رنگ کہتا ہے کہ اس کا طیر سدرہ اعلیٰ میں ہے
عقل کہتی ہے کہ وہ بے مہر کس کا آشنا

بے پرکی ۔ بیہودگی۔ اردو تغیر، اسم
کرتے کیوں ہو غربت کی شکایت غالبؔ
تم کو بے مہری یارانِ وطن یاد نہیں

بے تیر بانی آبشار۔ گچھے کی بانی میں پہلی
تغیر میں کسی نے پاس یہ نہیں سے تو وہ یہ فقرہ کہہ کر
دیتا ہے، اور بچے کے سر سے ہاتھ اٹھاتے ہیں:
جبر سر پرست کے جہالت کو رہا اور پریشان رہتی ہے۔

۱۲ پیر لطافت،

بے تیل ۔ اردو تغیر، کھانے کی اصطلاح، واحد
اصوات مستعمل ہیں۔

بے تیل ۔ (بے تیل) بے جوڑ، بے میل، غیر مناسب، اردو
تغیر رائج۔

کنڈوں میں ہے بے رنگ کا بیل
جاری ہنگا طیفہ دریے میل

بے تیل ۔ بے جوڑ کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے یہ
بیوی بے تیل ہے، یہ جوڑ بے تیل ہے۔

بے تین ۔ بے چین، مضطرب، فارسی
دل میں ہے تیر، تن میں
یا سینہ سے آب ہو گیا

قول فیصل: بے تین بے چین کا مخفف ہے۔

بے تین ۔ (بے تین) بے چین، مضطرب، اردو تغیر، اسم
بے تین کرتی تھیں یہ
کیسے پیاسا تجھے

بے ٹینا ۔ (بے ٹینا) آنکھوں والا (نابینا کی ضد)
فارسی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: حقہ اور بوتیا رکے معنوں میں مستعمل ہے
جیسے قرواں بن سوکے، ایسی نجوبہ کاری کی ہیں ریت کر۔

بے ٹینا ۔ تیکھے کی قسم کا ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا
جاتا ہے۔ اردو، مذکر، متروک۔

عجب نقلی بیگو پنفقت ہوئی
کہ بے ٹینا یہ خوبصورت ہوئی

بے ثبات ۔ بے ثبات، اردو تغیر، اسم
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: بے ثبات کا مترادف ہے حروف تہجی کے علاوہ کا
ایک طریقہ جس پر کہ قرار دیا ہے مختلف طریقوں پر صوت
سے ماوہ تاریخ نکالتے ہیں جنجوان کے ایک طریقہ میقات
کا بھی ہے اس کی صورت یہ ہے کہ مثلاً بسم کے لفظ
ب کی مکتوبی شکل (ب) قرار دے کے حرف ب کو
چھوڑ کے، یا اور فن کے عادی ہیں گے یعنی حرف ب کے

دس لفظ حرف "ب" سے شروع ہوتے ہیں گے۔ اور حرف
"ب" سے شروع ہونے والے جوڑ کے الفاظ کو دیں گے اور حرف
[illegible]

بے ٹینا کاری ۔ کسی [illegible]
[illegible] عورتوں کی [illegible]
محض حسن ہے۔ ان کی عادت ہے کہ ہر کام میں اپنی بے ٹینا
کاری سے نہیں چوکتے۔

بے ٹین الشکوہ ۔ [illegible]
ذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
[illegible]

بے نام ۔ [illegible]
[illegible]

بے نام و نشان ۔ [illegible]
[illegible]

بے نیاز ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

بے نیل ۔ [illegible]
[illegible]

ڈھیر میں رسی سے پڑی ہوئی ہو، اور غیر مقیس، رائج۔

بینڈا فیصل۔ بالعموم ان معنوں میں "بینڈا باجا" مستعمل ہے۔ بینڈ بجانے والوں کا سرگروہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ آلۂ بینڈ، مستعمل ہیں۔

بینڈ۔ (بیائے معروف) کاغذ کا گتھا ہوا بنڈل جس میں روپوں کی گڈی ہو، بنڈی فعیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ بہت سے روپوں کو جو برابر سے نیچے اوپر رکھے ہوں بینڈ کہتے ہیں اور اسی معنوں میں مستعمل ہے۔

بینڈا (بہ معروف) بڑی بینڈی، مذکر قلیل الاستعمال۔

بینڈا۔ (بہ مجہول) ضخیم، مذکر۔ بڑا آوارہ گرد۔

مثل بینڈا جب تہ جاتا ہے تو بڑی بڑی گانٹھیں ہوتی ہیں جو اچھی طرح نہیں کھل سکتیں۔

(نذیر۔ طلاق)

قول فیصل۔ بالعموم ان معنوں میں "بینڈا باجا" مستعمل ہے۔ بینڈ بجانے والوں کا سرگروہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ آلۂ بینڈ، مستعمل ہیں۔

بینڈ۔ (بیائے معروف) کاغذ کا گتھا ہوا بنڈل جس میں روپوں کی گڈی ہو، بنڈی فعیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ بہت سے روپوں کو جو برابر سے نیچے اوپر رکھے ہوں بینڈ کہتے ہیں اور اسی معنوں میں مستعمل ہے۔

بینڈا (بہ معروف) بڑی بینڈی، مذکر قلیل الاستعمال۔

بینڈا۔ (بہ مجہول) ضخیم، مذکر۔ بڑا آوارہ گرد۔

مثل بینڈا جب تہ جاتا ہے تو بڑی بڑی گانٹھیں ہوتی ہیں جو اچھی طرح نہیں کھل سکتیں۔

(نذیر۔ طلاق)

بے نمک قول فیصل۔ عورتوں میں کمی کے ساتھ رائج ہے۔

بے نمک ۔ بے مزہ، پھیکا سادھا، ماکی ضد

اس کا نمک ہو بہت نام خدا کیا جانو
ہے بھلا آدمی وہ تم پہ مرا کیا جانو — تحسر

قول فیصل۔ مراد ناگوار، بے رونق پھیکا کے معنوں میں کسی شعر سے

دیکھنا کیا اداس چتون ہے
بے نمک کتنا سانولا پن ہے — عشق

بے نمک پیرہ ۔ وہ چہرہ جس پر ملاحت نہ ہو، اردو فصیح ہے رائج۔

حل لغت۔ بے نمک چہرہ کتنا ہی حسین کیوں نہ ہو۔ اس میں دلکشی نہیں ہوتی۔

بے نمکی ۔ پھیکا پن، کچ ادائی، نامی قلیل الاستعمال

نمک بے نمکی جس پہ جھڑک جاتی ہے
وہ ملاحت ہے جو دریا پہ چھڑکا تا ہے — عشق

بینیٹ ۔ زیر بائے مصدر۔ گھٹیا زمین سے کسی کھجوری ہوئی چھپر کا قطع۔ اردو دیہاتیوں کی زبان۔

حل لغت۔ جھونپڑا سا مکان ہو لیکن باجیر کا مکان بہت شکل ہی

بے ننگ و نامُوس ۔ بے شرم، بدچلن، بدضع، آوارہ (زوائد لغات)

قول فیصل۔ اردو زبان کے اعتبار سے قلیل الاستعمال ہے۔

بے نوا بیٹا ۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو نہ ہی تینوں سے آزاد رہتا ہے۔

مرنا چین ہوا تری فرقت میں بے نوا
کل ہاتھ میں لٹھ کے پیادہ نکل گیا — بحر

قول فیصل۔ بلسنت حضرات کی اصطلاح ہے اور بہت قریب متروک ہے

بے نوائی ۔ بے سامانی، فارسی، فصیح، رائج۔

ع بے نوا بان غیب پر گذر بدنہ کر — آتش

بے نوائی کرنا ۔ بے سامانی کا اظہار، فقرا کرنا، اردو رائج

دوائے فرقت جاں بخش کی ضرورت کیا
کھنچے کہ قبضہ شمشیر پر سے ڈھل جائے — بحر

بے نہایت ۔ بے حد، بے انتہا، فارسی، فصیح، رائج

بے نیاز ۔ مستغنی، آزاد، بے پروا، وہ جو کسی کا محتاج نہ ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مرے سے جو ہم کو نذر وہ دل گھر یہ ہے
وہ بار بے نیاز کے قابل لبشہ یہ ہے — عشق

بے نیازی ۔ بے پروائی، فارسی، فصیح، رائج

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی — غالب

بے نیل مرام ۔ (نیل بیائے مجہول) کام پورا نہ ہونے کی حسرت متعلقہ ناکام۔ فارسی، فصیح

بے وارث ۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

بے وارث ودالی ۔ مرد کی خبر گیری کرنے والا کوئی نہ ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

گھر ہوا اشرفی قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
ملا لی دشت کی بے وارث و والی ہو کر — عشق

بے واسطے ۔ بلا وجہ، بلا ضرورت، اردو قلیل الاستعمال

بے واسطہ ۔ براہ راست، بلا توسط کسی کے ذریعہ (زوائد لغات)

بے واسطہ ۔ بلا توسط کسی کے ذریعہ کسی کام کا ہونا۔ اردو

بے وجہ ۔ بلا سبب، بلا ضرورت، اردو

بے وقت ۔ بلا موقع، بلا ضرورت، اردو

بے ہودہ ۔ لغو، فضول، بیکار، اردو

بے ہودہ گو ۔ لغو بکنے والا، اردو

بے ہودہ گوئی ۔ لغو بکنا، اردو

بے ہودہ گی ۔ لغو بکنا، اردو

بے ہودہ گی ۔ لغو بکنا، اردو

**بے ہودہ گ

بیوت ا۔ بہت سے گھر، بہت کی جمع، عربی قیاسی استعمال

بیوتات سب کی جمع، اشیاء عربی قیاسی، گھر کا سامان

(نور اللغات)

بیوتنا ف۔ گھر میں رکھنا، میں کسی چیز کا متعلق ہونا۔

بیوجہ اسواد، مکرر، بے سبب، بارسی، فصیح، رائج۔

وہ نازک بدن ہیں جنکے دکھے پر زرے نکلے ہاتھوں کو
نہیں بیوجہ لگھا ہم نے خط کاغذ کے پرزے پر

بے وجہت ا۔ بیوجہ، بے شرم ہے ہے، بدلحاظ، بیمروت، اسم مؤنث، مستعمل۔

ایسی استعمال کی کثرت ہوئی
دنیا میں گور بے وجہت ہوئی

قدیم فصیح، میر کے ساتھ بے وجہتوں میں بھی مستعمل تھا۔

سے اوج وہ سے پر حرمت تمام
نہیں ہیرا سے دشمنوں سے کلام

بیوارثہ چھوڑنا ف۔ بیوارث، بلا وارث، عوام کا زبان۔
مخلص شخص، جنہیں مالکہ کی شرکت میں تجارت کا پیشہ گھر
سوا لاکھ ہزار روپیہ۔

بیوفا ا۔ بیمروت، بے مروت، جس پر بھروسہ کا پیمانہ ہو،
فارسی، فصیح، رائج۔

[illegible]
[illegible]

بیوفائی [illegible] فارسی، فصیح، رائج۔

[illegible] آپ کی
[illegible] آپکی

بیوقت ا۔ بیوقت کے خلاف، ہندی، فارسی،
فصیح۔

[illegible]

بے وقت کی [illegible]

تعلیل استعمال

منظم دعا جانے وقت آگی مکاتیب
بیوقت کا اڑا پہ تو اسے خوشنگ نہیں

بیوقت کی بھیر دینی ف۔ کسی خلاف مزاج بات کی نسبت
کہنے میں تعلیل کا استعمال۔

عاشق کو وہ بھیر دیں ہے وقت کی تعریف

بیوقت گل چڑھنا ف۔ کسی سے بیوقت بات کرنی بڑنا،
فعل کرنا، بیوقت [illegible] اردو، بیادہ و متروک۔

ہو وقت کی پڑھی کہ نہ ہو کارآمد آج
ہوتے ہیں تیر سے سست کمانی موثر آج

بیوقت کی راگنی ف۔ [illegible] کے اوقات معینہ کے
خلاف، مہمل، [illegible] کہنے، بیوقت کی، اردو،
تعلیل کا استعمال۔

بے وقت کی سوجھنا ف۔ کوئی کام یا بات بے محل
کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

یہ کیا بیوقت کی اے حضرت دل آگئی تجھ کو
اٹھے ہیں کھا دھوکے آپ سے تو دن سنتے ہیں ایسے

بے وقت کی شہنائی ف۔ بے محل بات، اردو، فصیح، رائج،
بے وقعت، بے وقت، فارسی، متروک۔

نہ سوچے وقت تو کرتے ہیں بندہ ایسے کام
خدا کی مرکشی سے عارفی کب زندہ رہ سکتا ہے

بیوقوف ا۔ کم عقل، احمق، نادان، نادان، فصیح، رائج۔

تو وہ ہے کہ سب کے تئیں وہ بیوقوف
کہ عقل اس کو تیرا ہے بیوقوف

بیوقوف بنانا ف۔ [illegible] فصیح، رائج۔

[illegible] کل [illegible] بیوقوف بنانے [illegible]
کوئی بیوقوف بنانے [illegible]

بیوقوفی ا۔ [illegible] حماقت، نادانی، فارسی، فصیح، رائج۔

[illegible] ہے کہ [illegible] بیوقوفی [illegible] یہ ہے کہ تم
[illegible] اظہار [illegible] ظاہر کر دیا۔

بیوکال ا۔ [illegible] بیوہ، فارسی، فصیح، رائج۔

[illegible] آپ بھی [illegible]
[illegible] بیوگان کے [illegible]

بیوگی ا۔ [illegible] بیوہ ہونا، رنڈاپا، فارسی،
فصیح، رائج۔

[illegible] عورت کے [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہوتا۔

بیوقت ا۔ [illegible] وقت، بیوقت، اردو، فصیح، رائج۔

[illegible] ہو تو [illegible]
[illegible] ہے۔

بول بیٹھنا ف۔ [illegible] کسی کام کا [illegible]
کے معنی [illegible] ہے کہ [illegible]
[illegible] ہے۔

بیوقت بیٹھنا ف۔ [illegible] اردو،
[illegible] فصیح، رائج۔

بیوقت بیٹھنا ف۔ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

بیوت

کرانی کی وجہ سے خرچ ہوئی عورت کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس کا مقدر بیوت بھانا، یعنی نکلنا ہے

بیوت لگانا۔ اندازہ لگانا، حساب بٹھانا، تک

ٹھ اردو، گجراتی، دکھنی، پنجابی، راجستھانی

محل ضرب۔ جب سے بیوت لگا کر ہم کپڑا تیار کرتے

بیوقوف۔ کم عقل، بے وقوف، احمق، نفیس، رائج

محل ضرب۔ زنانہ کپڑے بیوقوفوں میں ہماری شناخت

بہت ہوشیار ہیں۔

بیوہ۔ وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو

فارسی، نفیس، رائج۔

ایک بیوہ کے یہ نالے ہیں کہ سہ سے والی

ہے ہی کام یہاں ہو گئی دنیا فانی

بیوپار۔ تجارت، بیع دین، ہندی فیہ نفیس، رائج

ہنر کا جہاں گرم بازار ہے

جہاں عقل و دانش کا بیوپار ہے

قول فیصل۔ تم اس دن کے معنوں میں بھی مستعمل

ہے جیسے اگر تمہارے اور لالہ امر پرشاد کے بیوپار

ہو تو ہم کو بھی کچھ روپیہ قرض دلوا دو۔ بیوپار اس

لفظ سے ادا کیا جاتا ہے۔

بیوی۔ مسلم ہر دو یائے معروف، مذکر، جورو،

اردو، نفیس، رائج۔

قول فیصل۔ چھوٹی لڑکی کو بھی پیار سے کہتے ہیں گھر

کی اکلوتی بزرگ عورت کو بھی گھر کی نوکرنیاں "بیوی"

کہتی ہیں۔

بیوی پتنی لونڈی کہاں تک ہتھیلی دے

کسی کی زبان کہاں تک چھپائی جائے۔ ظاہری عیب

پر کسی کو پردہ ڈالا جائے۔ امثال، قلیل الاستعمال۔

بیوی زن۔ باعصمت اور پاکدامن عورت، اہل

عورت کی زبان۔

بھل۔ تھوڑی صحنک چھ ہے کسی بیوی زن کو بلا

کے کھلا دو۔

بیوی کی جھاڑو۔ ایک سم کا گوسنا۔ اردو

عورتوں کی زبان

بیوی کی جھاڑو سے سوے پر معاش پر

اثر ہے یہاں یہ کون [illegible]

قول فیصل۔ بیوی سے [illegible]

بیوی کی صحنک۔ جب تو کی نذر اور نفیس، رائج

محل ضرب۔ آج تو یہ پڑھیں نی۔ کی کر سینی بن کر

چاہے گی کہ ہماری ماں سوں کے ساتھ بیوی کی صحنک

کھائے۔ (تخصصات)

قول فیصل۔ بالعموم سارے چاولوں پر ہی شکر ڈال

کر نذر دیتے ہیں اور اسی کو صحنک کہتے ہیں مگر کسی کسی

قسم کے میٹھے چاولوں کی صحنک بھی ہوتی ہے۔

بیہڑ۔ (بیائے معروف) ناہموار زمین، اونچی

نیچی زمین۔ اردو، غیر نفیس، رائج۔

روح لے گر بھی چکی پت و بند ہستی

فقط کریں کھائے گا بیہڑ میں یہ تو سن کنبک

بے ہمت۔ کم حوصلہ، پست ارادہ، فارسی نفیس، رائج

محل ضرب۔ پردیس کی نوکری سے گھبرانے ہوئے

بے ہمت انسان کو۔

بے ہمہ و با ہمہ۔ خدا کی بے نیازی اور کریمی کی

نسبت کہتے ہیں اور اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کہ دنیا

اور جھگڑے فساد سے الگ رہ کر لوگوں سے میل جول

رکھے۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

محل ضرب۔ یہ بھی تو ہے کہ نفس کا مکر تمام دنیا

سے تعلق اور اپنی زندگی کو بے ہمہ و با ہمہ

[illegible]

بے ہنر۔ وہ شخص جس کو کوئی [illegible]

فارسی، نفیس، رائج۔

قول فیصل۔ [illegible]

بے ہنری۔ [illegible]

محل ضرب۔ [illegible]

[illegible]

بے ہنگام۔ بیوقت، فارسی، نفیس، رائج۔

بے ہنگم۔ بھونڈے ڈول، اردو، غیر نفیس، رائج

ع [illegible]

بیہودگی۔ [illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

بیہودہ۔ بیکار، لغو، فضول، عبث، نفیس،

اردو، فارسی، رائج۔

محل ضرب۔ ان کا صاحبزادہ آدمی ہے تک نہیں دیکھا

قول فیصل۔ اسی معنی میں بیہودہ بولتے ہیں۔

فارسی قاعدے سے بیہودگی، اردو قاعدے سے بیہودہ پن

بدتمیزی اور ناشائستگی کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بیہودہ گو۔ فضول بکنے والا، فارسی، نفیس، استعمال

قول فیصل۔ بیہودہ گوئی، فضول گوئی سے بھی مستعمل ہے

بیہوش۔ بے حواس، غافل، فارسی، نفیس، رائج۔

ع چلی گئی مجھے بیہوش کر کے بیتری (تلفیق)

قول فیصل۔ کسی کو بھی سوتے میں بھی اور جاگتے ہوئے بھی

کچھ فکر و خبر نہ [illegible]

بیہوشی۔ [illegible]

بیہوشی۔ [illegible]

بیہیا۔ [illegible]

پ :- دارئ اردو کا تیسرا حرف۔ لب، لبوں، ہونٹ سے ادا ہوتا ہے۔ مجہور، منفتح، رائج۔

محل مذکر - پ کے بیچ تین لفظے ہوتے ہیں۔

قول فیصل - فارسی میں اس کا تلفظ پا ہے اور اردو میں پے ہے۔ اس کو پائے فارسی کہتے ہیں۔ حساب ابجد میں اس کے وہ عدد مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ حرف بعض ہندی الفاظ کے آخر میں بڑھا کر حاصل مصدر بنا لیتے ہیں جیسے ملن سے ملاپ، ڈر سے ڈراپ وغیرہ۔

پا :- ہندی اسم ذات کے آخر میں کبھی معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بڑا پا، اچھا پا، جلاپا وغیرہ اردو خبر فصیح اور رائج۔

پاؤں :- پاؤں، قدم، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

علی کے در پہ پاتی تھی دربان دولت پیر کی
شکست بت سے آتی تھی صدا اللہ اکبر کی ناسخ

پایہ :- درجہ، مرتبہ، حد، کنارہ، کھلا، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل - تنہا مستعمل نہیں، دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں، جیسے پایہ دار وغیرہ۔

پا انداز :- وہ فرش جو آداب و رفعت کی جگہ دروازے کی چوکھٹ پر رکھتے ہیں۔ مندے یا موٹے ٹاٹ یا وہ ٹکڑا جو کاڑی میں یا فرش پاؤں رکھنے کی جگہ بچھاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

مذکر تیرے ہیں مگر مستی خرام ناز ہے
اس جگہ شوخ قیامت فرش پا انداز ہے سودا

قول فیصل - فرش کے ساتھ ملا کے اس کا استعمال زیادہ ہے جیسے فرش پا انداز۔

پابجولاں :- مقید، پابند، بیڑیاں پہنے ہوئے۔ فارسی تعلیل الاستعمال۔

دل تڑپتا رہ گیا دشت جنوں کی سیر کو
سنگ پا کا بار ہو پابجولاں ہو گیا بجر

قول فیصل - جولاہا ناری میں اس کنکر کو کہتے ہیں جو کھیروں کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ عام طور سے اس کا تلفظ جیم کے زبر کے ساتھ ہے۔

پابدست دگرے دست بدست دگرے
پاؤں ایک کے ہاتھ میں اور ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں،
کتاں کتاں، زبردستی، فارسی مثل، تعلیل الاستعمال۔

پابرکاب :- رکاب میں پاؤں رکھے ہوئے جانے پر آمادہ، سفر پر مستعد، فارسی، فصیح، رائج۔

اب شہر میں اک مہ سا شہر نامراد شوار
ہیں پا بہ رکاب اور ہو تم ماہ آسمان آزار انیس

پابرہنہ :- ننگے پاؤں، فارسی، فصیح، رائج۔

مرداں صروں پہ سر مہ دواکے ہاتھ سے
جبریل پا برہنہ خزانے کے ساتھ سے انیس

قول فیصل - اسی کو بعضوں نے ہندی بنا لیا ہے اور بولتے ہیں۔

ع پابرہنہ پھیری گئی ہیں گھر گھر کہاں (دلگداز)

پابہ زنجیر :- (دیوانے عرف) مقید، پابند، زنجیر پہنے ہوئے، فارسی، تعلیل الاستعمال۔

محل مذکر - اگلے زمانے میں قیدیوں کو قید خانے کے اندر بھی پابہ زنجیر رکھا جاتا تھا۔

پابگل :- وہ شخص جس کے پاؤں دلدل میں پھنس گئے ہوں، مقید، بے بس، مجبور، قیدی، حسبان فارسی تعلیل الاستعمال۔

پابگل تھے سب جو ان چین
دل بھر آیا بہر کار یہ دیکھ کر قدر بگزی

پابزنجیر :- مقید، گرفتار، فارسی، تعلیل الاستعمال۔

دن بھر تو رہیں ایک ہی زنجیر میں پابند
اور رات کو ہو ایک جدا ایک جدا بند انیس

پابند :- پھنسا ہوا، مقید، فارسی، فصیح، رائج۔

پابند مصیبت ہوں گرفتار بلا ہوں
خود پاؤں سے اپنے طرف قبر چلا ہوں انیس

قول فیصل - انگریزی و طبیعی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں اور دوسرے کسی ایک کا ہو کے رہنے والا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے رنڈی بھی کسی کی پابند ہو کے نہیں رہتی۔

پابند :- خوگر، عادی، عادت رکھنے والا، فارسی، فصیح، رائج۔

محل مذکر - محور، نادر، روزے کا بڑا پابند ہے۔

پابند :- بیڑی، پچھاڑی، وہ رسی جس سے گھوڑے کے پچھلے پاؤں باندھتے ہیں۔ (دربھنگہ)

قول فیصل - مکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پابند :- کسی بات پر قائم رہنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج

محل مذکر - ان کی عرتیں جیسی بھی ہوں مگر وہ اپنی بات کے بڑے پابند ہیں۔

پابندی :- اطاعت، فرمانبرداری، ذلت، عبودیت

محل مذکر - ہر انسان کو اپنے حکام مذہب کی پابندی

ضروری ہے۔
قول فیصل۔ بابا خاندان اور نئے سنوں میں بھی رہے ہیں
میسے روی صاحب نے جب سے رٹکی کو قرآن پڑھانا
شروع کیا ہے بڑی پابندی سے تشریف لاتے ہیں۔

پابندی ؛ مؤ۔ عادت، عادت، خیال (دفتر لغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں نہیں بولتے۔

پابوس ؛ مذ۔ پاؤں کا چومنے والا، قدمبوس فارسی
فصیح، رائج۔

پابوس ؛ مذ۔ قدمبوسی، قدم چومنا، فارسی، مذکر فصیح، رائج
گرے قدموں پہ سدا سر ہر اتقے سے جدا ہو کر
میسر کاش یہ نہ ہو مجھے پابوس قاتل کا

پاؤں چومنا ؛ پاؤں چومنا، قدم لینا، پاؤں چھونا
اردو، فصیح، رائج۔

پابوسی ؛ مذ۔ قدمبوسی۔ خاطر تواضع تعظیم، فارسی
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ پڑنے ہی بھی ہوتے تھے جواب
متروک ہے

رنگ ہو جو کچھ رچا ہے دل تن میں آپ سے
پائے بوسی کو ترستے ہیں وطن میں آپ سے

پاپ ؛ مذ۔ گناہ، معصیت، زلت، بدی۔
پاپا ؛ مذ۔ باپ۔ گھریلو، غیر فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ ہمارے پاپا جب سے لوآباد گئے ہیں
تک کوئی خط نہیں بھیجا۔
قول فیصل۔ تاجر پیشہ والے طبقہ میں، اس کا استعمال
کثرت سے ہے اس لیے اب یہ لفظ کسی حد تک اردو
میں جذب ہو سکتا ہے

پاپا ؛ مذ۔ ایک سفید کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا
ہے۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

پاپائے اعظم ؛ عیسائی مذہب میں، وہ کیتھلک

فرقے کا سب سے بڑا پیشوا جس کو انگریزی میں پوپ کہتے
ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پاپڑ ؛ مذ۔ دھوئی ہوئی مونگ یا دھلی ماش کی دال
ہوئی پتلی بڑی بیلن کی ہوئی چپاتی۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ بغیر تلے ہوئے کو بھی پاپڑ کہتے ہیں اور یہ
جو کہتے ہیں لوگ باہر سے آکے گھر میں جو تل لیتے ہیں۔

پاپڑ اکھا ؛ مذ۔ نمک کی ایک قسم، ہندی، غیر فصیح، رائج
قول فیصل۔ یہ نمک پاپڑ میں ڈالا جاتا ہے اسی لیے
زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ لکھنؤ میں اس کو پاپڑ کھار کہتے ہیں

پاپڑ بیلنا ؛ بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا۔ اردو،
فصیح، رائج۔

پاپڑ بیلنا ؛ پریشانی میں بسر کرنا، تنگی سے بسر
اوقات کرنا، مصیبتیں جھیلنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

مزدور ہوئے خاک کے تو دے ڈھوئے
روٹی سے لگے جب ایسے پاپڑ بیلے

پاپڑ بیلنا ؛ نہایت محنت کرنا، مشقت کرنا، سخت
کام کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

عشق پاپڑ نہیں کچھ کھیل مہراک کھیلے
سر نے رکھ بڑی، ہر قدم میں پاپڑ بیلے

پاپڑ بیلنا ؛ چاپلوسی، خوشامد کرنا، بری حرکتیں کرنا۔ اردو
غیر فصیح، رائج۔ (دفتر لغات)

دلوں سے جس نے مرے سارے دل بیکار کیا
ستم ایسے پاپڑ جس نے صبا بھی دشوار کیا

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں بولتے۔

پاپڑ پیلنا ؛ پاپڑ بیلنا۔ اردو، اسی کی زبان

پاپ کرنا ؛ گناہ کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان

پاپوش ؛ جوتا، کفش، اردو، فصیح، رائج
جب تلک نہ ہو ہر دو مسکہ دفن ہے پیر
ذکر چھڑی تو اترا ہوئی پاپوش کے پھر

قول فیصل۔ اصل میں اس سے جوتی بھی پہننے والے
والے کے ہیں۔

پاپوش ؛ مؤ۔ نیز ملاحظہ ہو نے کے لئے اور تحقیر کے
محل پر بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
جان جائے گی ان کی جائے گی
میری پاپوش بھی نہ آئے گی

پاپوش پر مارنا ؛ جوتی پر مارنا، ٹھکرانا، پروا
نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حد سے زیادہ بے پروائی کرنا
اردو، عورتوں کی زبان۔
ماروں پاپوش پر ہوں ایسی دولت پہ کی
چوتیا دھاروں گے کل دیں گا بابا دودھ جاتا

پاپوش جانے ؛ کسی حالت سے بے تعلق ہونے
کے محل پر غصے کے وقت بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
دلے کے وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش
مطلب یہ کہ ہاں کیا ہے کون جانے

پاپوش سے ؛ سے کچھ پروا نہیں، حق سے
بے اعتنائی اور بے تعلقی ظاہر کرنے کے موقع
پر غصے کے وقت بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان
ہم چپ گئے خراب تو بولا رقیب نے کہا
پاپوش سے اگر کوئی یاں ہو گیا

پاپوش کاری ؛ جوتیاں پڑنا۔ اردو، متروک
کروں گا اس طرح پاپوش کاری
اتر جائے گی سب عزت تمہاری

قول فیصل۔ یہ جملہ اس گھ[illegible] بولتے ہیں

پاپوش کو کیا غرض ۔ ب، قضائی اور بے تعلقی ظاہر کرنے کے محل پر عورتیں غصہ کے وقت بولتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

میری پاپوش کو غرض کیا تھی
کہ میں اس امر میں مصر ہوتی (گلشن حسن)

قول فیصل ۔ اس کا مؤنث اول میں "میری" کے اضافہ کے ساتھ ہے۔

پاپوش کے برابر نہ سمجھنا ۔ نہایت ذلیل سمجھنا نہایت حقیر جاننا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل مذکر ۔ ان کو اپنے اوپر بڑا گھمنڈ ہے مگر میں ان کو پاپوش کے برابر بھی نہیں سمجھتی۔

پاپوش کی خاک سے ۔ پاپوش سے، جوتی سے۔

محل مذکر ۔ یہی ناکہ لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے۔ جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پاپوش کی نوک پر مارنا ۔ پاپوش پر مارنا جب کسی چیز کو نہایت ذلیل ثابت کرنا ہوتا ہے تو عورتیں حقارت سے کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل مذکر ۔ وہ اپنے کو سمجھے کیا ہیں میں ان کو پاپوش کی نوک پر مارتی ہوں۔

قول فیصل ۔ اب عورتیں اس محل پر "جوتی کی نوک پر مارنا" زیادہ بولتی ہیں۔

پاپوش کی نوک سے ۔ ہاسے، کچھ پروا نہیں

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں اب اس محل پر "جوتی کی نوک سے" بولتی ہیں۔

پاپوش مارنا ۔ سے، کمال بے توجہی کے لیے اردو، متروک۔

پاپوش اڑتے نہیں اولاد کو ہیں
بعضے گھوڑے چوتے ہیں ایسے چار پائے (جان صاحب)

قول فیصل ۔ زیادہ تر اس محل پر "پاپوش پر مارنا" بولتے تھے

ادیب کو جی سے اب اتار دیں ہے
پاپوش پہ گھنگرو ں کو مار دی (شوق قدوائی)

اب جوتی پر مارنا بولتے ہیں۔

پاپوش مارنا ۔ سے، کسی چیز پر، کسی چیز کو ترک کرنا۔ اردو، متروک۔

پاپوش ہم نے ماری ہے وقار و تاج پر
سودائے زلف یار میں رہتے ہیں سر کھلے (جان صاحب)

پاپی ۔ سنی ہتیارا، مجرم، حرام، بیرحم، ناقابل قبول، ہندی، قفسیل، استعمال۔

پاپیادہ ۔ (سوار کا ضد) پیدل، فارسی، فصیح، رائج

محل مذکر ۔ بہت سے ایسے حاجی گزرے ہیں جنھوں نے اپنی زندگی میں پاپیادہ حج کر ڈالے۔

پاپی کا پرایت چائے ہر کنجوس کا مال آخر برباد ہی ہوتا ہے۔ (راز محاورات ہندستان)

قول فیصل ۔ پشل بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

پاپی کنواں ۔ سے، وہ کنواں جس میں اکثر آدمی ڈوب کے مرجائیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ تجربہ نے پاپی کا استعمال چاہ (کنواں) کے ساتھ بھی کیا ہے۔

کس ناکس کو ڈبو کر ہوا پاپی مشہور
بھیٹ مجھ کو یہ ترا چاہ زنخدان نہ لیا (بحر)

پاپی مال ۔ بخیل کی جمع کی ہوئی دولت، جو نہ مالک کو فائدہ پہنچا سکے نہ کسی دوسرے کے کام آسکے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف تمام زندگی کنجوسی سے بسر کی، دولت جمع کر کے دنیا سے چلے گئے، ایسے پاپی مال سے خدا محفوظ رکھے

قول فیصل ۔ پاپی روپیہ، پاپی پیسہ، پاپی دولت بھی بولتے ہیں۔

پات ۔ سے، پتا، برگ، ہندی، متروک

چلتے ہو تو چمن کو چلیے کہتے ہیں کہ بہاراں ہے
پات ہرے ہیں پھول کھلے ہیں (میر، اردو، ہندی)

پاتابہ ۔ پیادہ، فارسی

قول فیصل ۔ فارسی میں اسی کو پاتابہ بھی کہتے ہیں اردو میں اس جگہ پیادہ مستعمل ہے۔ تراب کے اوپر اس لیے بٹھایا ہے کہ تراب بنے۔

پاتال ۔ زمین کا آخری طبقہ، ہندی، قفسیل، استعمال

اس حد سے مرتبہ، اس کی پاتال
ہم گاؤ زمیں کا کیا کہیں حال (سودا)

قول فیصل ۔ اردو میں اس محل پر "پاتال" بولتے ہیں۔

بڑھی جو ہوئیں ناگنیں اس مان کو پہنچیں
سر پٹنے لگا چھاں پتال کو پہنچیں (جلال)

پاتراب ۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کو سفر کرنے کے ارادے سے قبل و حرکت کرنے کو کہتے ہیں۔ ایک ہی شہر میں دونوں مکان ہوں یا الگ الگ۔ اس نقل و حرکت کو منزل اوّل شمار کرتے ہیں جب پہلی ٹیکا ساعت میں سفر کرنا منظور نہ ہو تو دوسری ساعت سفر کے لیے تجویز کرتے ہیں اور اگر ایسی ساعت کہ ساتھ لے جانے والی کوئی چیز کسی ایسی جگہ رکھ دیتے ہیں جو دست رس پڑتی ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ کرنا، ہونا، کے ساتھ اس کا صرف زیادہ ہے

جاگے گا تو نے کنارے ہم
کوچ کی ٹھہری پاتراب کیا (درد)

جب کہ میں نے وطن سے کوچ کیا
گور میں میرا پاتراب ہوا (تاج)

تلفظ سے بھیا کے ساتھ بھی اس کا صرف کیا ہے جو

پاٹ

پاٹنا ہے ڈھیر لگانا، کسی چیز سے بھر دینا، اردو، فصیح رائج۔
آئی جب غزل پہ داشوں کی گدیں پاٹ گئی
دستہ پاٹھ دیکر گردن اور سر کاٹ گئی
پاٹوں پاٹ کھلا ہونا، دروازے کے دونوں پٹ جب پورے طور پر کھلے ہوں تو بولتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ تمیں اپنے پردے کا بالکل خیال نہیں دروازے پاٹوں پاٹ کھلے ہیں اندر تم سامنے بیٹھی ہو
پاٹھ۔ سبق، درس، پڑھی، مذکر۔
پاٹھا۔ بھنگی کا بچہ، مذ، اردو، فصیح رائج۔
قول فیصل، لکھنؤ میں بھنگی کے بچے کو زیادہ تر بھنگی کا پاٹھا کہتے ہیں صرف پاٹھا نہیں کہتے۔
پاٹھ شالا۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ، ہندی رائج۔
قول فیصل، مرہٹا بچہ اپنے مدرسہ کو پاٹھ شالا بولتے ہیں نیز اس کا دوسرا نام "پاٹ شالا" رائج ہے۔
پاٹھک:۔ وہ استاد علم، جو برہمنوں کی ایک قسم ہے وہ برہمن جو رزمیہ نظمیں اور پران پڑھتے ہیں۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو میں کوئی نہیں برتتا۔
پاجامہ:۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں پائجامہ کی کے ساتھ اور پاجامہ کثرت سے مستعمل ہے۔
پاجامے سے باہر ہو جانا۔ نہایت برافروختہ ہونا، آپے سے باہر ہو جانا، نہایت غصہ ہونا، (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں عوام کس کیساتھ بولتے ہیں
پاجامے میں ڈال کر سی لینا:۔ کسی سے نہایت بیباک ہونا، بد تمیز ہو جانا، حاضر میں نہ ہونے کی جگہ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر بولتے ہیں۔ فلاں صاحب

ڈالی کے بیچ لینا بولتے ہیں۔
پاجامے میں ہگ دینا:۔ کنایۃً خوف و دہشت سے جو اجابت ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام کی زبان پر پاجامہ کی جگہ پیجامہ اور ہگ دینا کی جگہ ڈھائی سیر گ دینا یا ہگ مارنا یعنی ہم معنی بولتے ہیں۔
پاجانا:۔ ہے جزو، اردو، متروک۔
مصحفی در و محبت ہو جہاں کیا دیکھیں
یار تو بات کے اشارے پا جاتے ہیں
پاجانا:۔ ہے ماض، کر چکنا، فہم، اردو، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ تم حصہ پا چکے ہو، اور پھر مانگتے ہو۔
پاجانا:۔ ہے جگہ ملنا، جانا، اردو، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ جب انسان اپنے اعمال کی سزا پا جاتا ہے تو مزاج درست ہو جاتا ہے۔
پاجی:۔ ذلیل کمینہ، لچا شریر، اردو، فصیح، رائج۔
وہ بڑا ہی کمینہ پاجی ہے
اسمٰعیل میرٹھی
مرد خاسے نکلتا ہے کام
قول فیصل۔ اس کی جمع صرف واؤ نون کے ساتھ بولی جاتی ہے۔
نہ ستغفر کمال پاجیوں سے
یاں تھی رغبت شریف زادیوں سے
(نور اللغات)
پاجی پن:۔ کمینگی، بدذاتی، شرارت، اردو، غیر فصیح رائج۔
محل استعمال۔ لڑکو کچھ اگر تم اپنے پاجی پن سے باز نہیں آتے۔
قول فیصل۔ اس محل پر پاجی پنا اور پاجی پنے بھی مستعمل ہے۔
پاجی پرست:۔ کمینہ کمینہ دوست رذیل آدمی جو رذیلوں کی خاطر کرے یا عزیز رکھے، فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ تم کیا کرو مزاج ہی پاجی پرست ہے (مشور)
پاجی کا قرضہ:۔ احسان کا اسی وقت بدلہ کر دینے پر بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ کل جو ہم تمہارے بچے کو روپیہ دے آئے تھے تو آج تم ہمارے لڑکے کے لیے سیر بھر مٹھائی لے آئے، ہمیں یہ پاجی کا قرضہ نہیں اچھا لگتا۔
قول فیصل۔ چونکہ پاجی دوسرے کی خلاف مزاج بات پر بگڑ کے بیر اتی پر تیار ہو جاتا ہے اور فوراً اپنے قرضہ کا مطالبہ کرنے لگتا ہے اس لیے ہر شریف آدمی پاجی کے قرضہ سے ڈرتا ہے اور جلد از جلد اس کے قرضے کو ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے اسی مناسبت سے کہنے لگے۔
پاجی کا قرضہ ہے جو نہ اترے
پوست کھینچا جائے گا لاکھ کھنچے کر پاجی فراغ
پاچاک:۔ (بروزن ناوک) مگائے تھیلیس کا سوگھا گوبر، اپلا، کنڈا، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔
پاچکہ شتی:۔ خشکی کنڈے، بوا کنڈے، فارسی مذکر قلیل الاستعمال۔
پاچھنا:۔ خشخاش کی بوندی گوندنا، مکا افیون نکلے پینہ لگانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں ہے
پاچھی کرنا:۔ گھوڑے کا وہ تتی اچھالنا پچھلی ٹانگوں سے مارنا، اردو، قلیل الاستعمال۔
محل استعمال۔ تو سن طبع بھڑک چکا تھا اب یہ لاکھ کوڑا کرتے ہیں مگر وہ پاچھی ہی کیے جاتا ہے (اردو، رائج)
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک سنی پوستے کو افیون نکالنے کے لیے گودنا بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں مستعمل نہیں
پاخانہ:۔ بیت الخلا، جائے ضرورت۔ (نور اللغات)

پاخانہ ۔

قول فعل ۔ کھڑکی پیمانہ ہیں ہوتے نظر میں پاخانہ
در عام بول چال میں پیخانہ رائج ہے۔
ب کی پر کس طرح کی ہیں گے
ہ کھائے ہے سب کھائیں گے (چرکین)

پاخانہ ۔ (اردو لغات)

قول فعل ۔ کھڑکی ہیں ہے ۔ ہے ہیں ۔

پاخانہ آنا ۔ (اردو لغات)

قول فعل ۔ کھڑکی پیمانہ ہونا بولتے ہیں

پاخانہ خطا ہونا ۔ ہے گوکے اخبار ماہر خانہ
ہے ہے ہے پاخانہ نکل جانا (اردو لغات)

قول فعل ۔ کھڑکی پیمانہ خطا ہونا بولتے ہیں

پاخانہ خطا ہونا ۔ حوف و دہشت ظاہر کرنے
ہیں کہتے ہیں ۔ اردو ۔ غیر فصیح ۔

پاخانہ کرنا ۔ پیچھے پر کتے ہو کر اس کے سامنے جانے
ہوئے پاخانہ خطا ہو جانا ۔

قول فعل ۔ کھڑکی ہیں پیمانہ ۔ خاہر ہونا بولتے ہیں ۔

پاخانہ کرنا ۔ پیچ ۔ چرنا ۔ اردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج

قول فعل ۔ جلاد اور کسن بچے پیخانہ کرا دیتے ہیں
کہ ہے خطا ہو پیخانہ کرس تم سی چھوڑیں

پاخانہ لگنا ۔ پیخانے ہونے کی ضرورت ہونا پیخانہ
ہونا ہیں ۔ اردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

قول فعل ۔ کھڑکی پیچ ۔ کی سفلی ہے جیسے
پیخانے سے سوی خطا ہیں ۔ دور سے پیخانہ لگا تو ۔

پاخانہ نکل جانا ۔ دہشت کی پیخانے ہیں لگ
جانا ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

پاخانہ نکلنا ۔ خوف و دہشت سے حواس
حل ہونا ۔ فصیح ۔ کھڑکی ہیں ایک زائد بات پیخانہ نکلنا گیا

قول فعل ۔ کھڑکی ہیں ۔ پیخانہ نکلنا بولتے ہیں ۔

پاخانے کا مقام ۔ مقعد ۔ گوہ ۔ مقام ہے ۔ ۔

پاخانے میں ٹانگ رکھوانا ۔ مت ہیں
کھڑکی کی ٹانگ ۔ ۔ ۔ (اردو لغات)

قول فعل ۔ کھڑکی ہیں پیخانے میں ٹانگ رکھوانا بولتے ہیں

پاد ۔ ریح ۔ ریاح ۔ گوز ۔ ۔ ۔ فصیح ۔ رائج

پادی ہے رقیب کی آواز
پاد تو ناگوار ہوتا ہے (دیوان احسن)

پادنی ۔ ۔ ۔ ۔ (اردو لغات)

یہ ایک ہی گوز ہے ٹوٹ صاحب
جب پاد پونی تھا ۔ ۔ ۔ ہے

قول فعل ۔ عام طور پر ۔ ۔ ۔ ۔

ہے معنی ہیں کھڑکی ۔ ۔ ۔ صحیح نہیں ہے ۔

پادائش ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محبت خان ۔ ۔ ۔ ۔
پادائش فسق و جہل کی ۔ ۔ ۔

قول فعل ۔ کھڑکی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جو حقیر معنی ہیں ۔ ۔ ۔ لیکن ۔ ۔ ۔ ۔
زیادہ ہے ۔

پاڈالوں ۔ (اردو لغات) گاڈنگ

قول فعل ۔ ہیجڑوں کی زبان ۔

پاڈامی ۔ شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فعل ۔ کھڑکی ہیں پیڈامی کہتے ہیں جو جال
اور نقشہ بدل جانے کی وجہ سے اردو ۔

پادسند ہونا ۔ خوف و دہشت سے کسی
کے ہوش جاتے رہنا ۔ اردو ۔ غیر فصیح
رائج ۔

پادر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پادر پکا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
فارسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
اے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پادرکل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
وقت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پادر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
حضرت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پادرق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پادری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فعل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فعل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فعل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پادشاہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ڈوبے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فعل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قول فعل

پاد

ہے صحیح ہے اور ہندوستان میں بائے عربی سے اس لیے
رائج ہوگیا کہ اردو میں پاد مکروہ لفظ ہے اور استعمال
سیاست سمجھا پاد یعنی تخت اور شاہ بھی صاد سے ہے
اور پات یعنی پاسبانی ہے۔ موجودہ دور میں
عوام اور خواص سب بادشاہی بولتے اور ترکیب کے
ساتھ ہم بھی کرتے ہیں۔

پادمارنا:۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی غیر
معمولی زلزلے، ٹھاٹھے یا اور ایسا غیر فصیح
محل حذف:۔ ذرا سا بکس وہاں سے یہاں تک
رہنے ہی رہنے پادمار۔

قول فیصل:۔ جب کوئی ذرا سی بات ناگوار ہوتو
ایسے محل پر پادمارنا بولتے ہیں جیسے ایک
معمولی ماتحت تم سے نہیں، تمہیں پادے مارتے ہوں۔

پادنا:۔ گورنمنٹ کے تحت ہونا۔ مذکر غیر فصیح اور رائج
فارسی سے بنانے کی تائید نہیں رہی

گھڑی کو دیکھا جو تو پادے چکے بار بار — سودا

قول فیصل:۔ اسی محل پر پادینا بھی بولتے ہیں۔

پادے گا:۔ ہم ایک دوسرے کو مذاق میں کہتے
ہر جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم نے فلاں کو بھی کیا
سمجھ رکھا ہے۔ مذکر غیر فصیح اور رائج۔

قول فیصل:۔ کسی کو ذلیل کرنے کی دھمکی دیتے ہیں

پار:۔ ورائے، اس طرف، دریا، سمندر، پہاڑ، منزل، مقام

جب جہاز نے شہد ملا تیل دیا
دیکھتے ہی سیر یار کی ناؤ لے دوڑے — شوق

قول فیصل:۔ زیادہ تر دریا، پار، سمندر پار سے
ہیں اور دریا کی خصوصیت کے علاوہ دوسری
چیز جدا کرنے کے لئے بھی طرف کے معنی میں بولتے ہیں مگر اس کا
اس کے اضافہ کے ساتھ جیسے تم نے لکڑی میں اس پار سے
اس پار تک سوراخ کردیا۔

پارا پانا:۔ سیماب۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

شعلوں کو اس کی تو نے سترا رانا دیا
گرمی نے بڑھ کے آگ کو پارا بنا دیا — نفشق

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ پارے کی کان کے روبرو جب
کوئی جنس کھڑا کردیا جائے تو پارہ خود بخود ہر شکل کی
دوڑتا ہے جیسی شکل جب آئی ہے نظر — سحقی
معتقی دل میں مرے آئینے کی صورت ہے

اس کا صرف ادا ہونے کے ساتھ ہے۔

سپہ شام پہ ٹوٹا کبھی تارے کی طرح
گوری حسن بڑھی اور گیا پارے کی طرح — مؤلف

پارا:۔ نہایت ذلیل، بھاری، تفصیل، اردو
تفصیل الاستعمال۔

محل حذف:۔ تمہاری گدی کی جوڑی تو پارہ ہو رہی ہے
مجھ سے نہیں اٹھ سکتی۔

پارا:۔ بیقرار، بے چین، ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں صرف دل کی بیقراری کے
ساتھ بولتے ہیں مراد کا تم معنی ہے۔

دل سیماب فطرت خون ہو جا
حریف چشم تر جیحون ہو جا — عزیز لکھنوی

پار پانا:۔ کسی چیز کو دور کرنے کے لیے اس میں پارا
بھر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل حذف:۔ اس قدر کمزور ہو گیا ہوں کہ تمہاری پارا
پلائی ہوئی گدی کی جوڑی مجھ سے نہیں اٹھ سکتی۔

پارا پلانا:۔ مجازاً بے حس بنا دینا۔ بے حس و حرکت
بنا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل کو پتھر بنا دیا ہم نے
اس کو پارا بلا دیا ہم نے — بیخ

پارا پی لینا:۔ سست ہو جانا، حرکت کرنے کے قابل
نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل حذف:۔ کہ ناکھائے پھر تم سے کوئی کام نہیں
ہو سکتا تو پڑا لیٹا رہتا ہوں، معلوم ہوتا ہے جیسے
اچھے نے پارا پی لیا ہے۔

قول فیصل:۔ جو ہاتھی پارا پی لیتا ہے تو اپنی جگہ سے
ہل نہیں سکتا، اگر اس کی دم پکڑ کے اٹھا کر دیا جائے
تو پارہ منہ سے نکل آتا ہے۔

پارا اتارنا:۔ دریا سے عبور کرانا، دوسری کنارے
پر پہنچانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل حذف:۔ ناؤ ایک ہی تھی مگر ملاحوں نے دن بھر میں
سیکڑوں آدمیوں کو اس پار سے اس پار اتار دیا۔

پار اتارنا:۔ مجازاً انجام کو پہنچانا، مراد کو پہنچانا،
کام بنانا، فارغ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں کھڑیں مستعمل نہیں ہے۔

پار اترنا:۔ مرادیا کامیاب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناؤ میں جس جس خوف تمام کیا بیٹھے
پار اتر جاؤں جو میٹھوں کشتی گرداب پر — امیر

پار اترنا:۔ مرنا۔ دہلی۔ (نور اللغات)

پارا مارنا:۔ سیماب کو گستہ کرنا، اردو، کیمیا گروں
کی اصطلاح۔

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا — دلگیر

پارسٹر:۔ حصہ، انگریزی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ صرف انگریزی داں طبقہ اور گفتگو میں
کسی کسی قدر بولتا ہے۔

پارسٹر:۔ شریک، حصہ دار، انگریزی، قلیل الاستعمال

قول فیصل:۔ انگریزی داں طبقہ بولتا ہے۔ جیسے
وہ ہمارے پارسٹر ہیں

پارچہ بننے کپڑے کا ٹکڑا۔ فارسی مذکر فصیح رائج

جس دم یہ خبر بخیر صادق نے سنائی

اسماعیل اک پارچہ سرخم پہ لائی

پارچہ بننے کپڑے کا ٹکڑا۔ فارسی مذکر فصیح رائج

پارچہ بافت بننے کپڑا بننے والا۔ فارسی

پارچہ بیدہ۔ کپڑا بھاں کیا ہوا۔ فارسی

پارچہ فروش۔ کپڑا بیچنے والا۔ فارسی

پارچے۔ گوشت کے ٹکڑے۔ اردو فصیح رائج

پارسا۔ پرہیزگار۔ خدا پرست۔ صالح۔ نیک

پاکدامن۔ فارسی فصیح رائج۔

پارسائی۔ پرہیزگاری۔ فصیح رائج

پارسل۔ بندھا ہوا مال۔ اردو فصیح رائج۔

پارسی آپ کا وصول ہوا
شکریہ

پارسی۔ ایران کا باشندہ۔ زرتشتی

پارسی۔ ایران کا باشندہ۔ زرتشتی

پارسی۔ ایران کا باشندہ۔ زرتشتی

پارنگھا ... اس کا استعمال بڑے کے ساتھ

پارنگھا ... (فرہنگ آصفیہ)

پارلیمنٹ ... حکومت کا انتظام

پارہ ... اور پارہ پارہ ہونا ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... کی طرف رکھ کر دھواں جمع کرنا

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ پارہ کرنا ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ جگر ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ جگر ... قول فیصل ... اب مستعمل نہیں ہوتے۔

پارے کی کان ... وہ جگہ جہاں سے پارہ نکلتا ہے اردو تصحیح رائج۔

پارہ ہونا ... کسی نوکدار چیز کا کسی چیز پر لگ کر ٹوٹ جانا اور اردو تصحیح رائج۔

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارے کا کنواں ... پارے کی کان اردو، رائج

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پارہ ... (فرہنگ آصفیہ)

پاس [illegible]

پاسبان چوکیدار، محافظ، نگہبان، فارسی تصحیح شدہ

پاسبانی چوکیداری، محافظت، نگہبانی، تصحیح شدہ

پاس بک [illegible]

پاس جمع کیا ہوا روپیہ [illegible]

پاس خاطر [illegible]

پاس داری [illegible]

پاس دار [illegible]

پاس دفتر [illegible]

پاس رکھنا [illegible]

پاس کرنا [illegible]

پاس کرنا [illegible]

**پاس کر

پاس لگا رہنا ۔ قریب رہنا، متصل رہنا، اللہ تعالیٰ کی
[illegible] کے پھوٹ نکلنے سے جگر کے زخم
[illegible] تب لگی رہے ہرے بیٹھ اکھڑن کے پاس

پاسنا ۔ (مذکر) دودھ اتارنا (دواطلاعات)

پاسنگ ۔ [illegible] چیز کے ایک پلے میں
دوسرے پلے سے وزن برابر کرنے کے لیے باندھتے ہیں
فارسی، مذکر، فصیح، رائج

[illegible]
تو کوہ طور کی چوٹی میں بس پاسنگ ٹھہرا

قول فیصل ۔ اپنے سے کمتر اور اپنے سے بہت کو بھی
[illegible]

[illegible]
مجھے برسنے کو جو پاسنگ تراز و رہنا
پاسنگ بھی [illegible] زمین
[illegible] دو فصیح رائج

اصل ۔ [illegible] دو بھی [illegible] پاسنگ
سنے سے پاسنگ بھی ہیں۔

پاش پاش ۔ [illegible] کھیل
[illegible]

[illegible]
[illegible]

پاشا ۔ [illegible] اور عورتوں کی زنانہ

اصل ۔ [illegible]
[illegible] کنارہ رکھنا جس کے
[illegible]

[illegible] (دو لغات)

پاسی ۔ [illegible] دو لغات

پاسی ۔ [illegible] مذکر، فارسی، فصیح، رائج

محل فرق ۔ نمک میں پڑے ہوئے ہیار نے پاسنگ لانے سے فوراً آنکھیں کھول دیں

قول فیصل ۔ اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے بخار اترنے کے لیے کپڑے یا لوہے کے ٹکڑے پر پانی رکھ کے قدموں کو سہلانے کے لیے بھی پاشویہ کرنا مستعمل ہے۔

پاک ۔ [illegible] ظاہر، وہ چیز جو نجس، مذکر، فارسی فصیح، رائج
[illegible] وہ نے [illegible] پاک ہو گئے
[illegible] وہ [illegible] ہے [illegible] پاک ہو گئے
قول فیصل ۔ [illegible] اسلام کی خاص اصطلاح
پاک ۔ [illegible] پاک، ہر طہارہ، فارسی فصیح رائج
[illegible] سے کھلا ہوا سے مجھے تو نہ اچھا لگا
تو [illegible] رہا ہے مجھے پاک اٹھا
پاک ۔ [illegible] صحیح، مذکر، فصیح رائج۔
محاورہ ۔ جب چاہے وہ خوش ہو لیں، جب ہمارا **صاف پاک ہے تو پھر ڈر کیا ہے۔**
پاک ۔ [illegible] مذکر، فارسی، فصیح، رائج
محل فرق ۔ [illegible] کی ذات ہر عیب سے پاک ہے
قول فیصل ۔ بزرگ و برتر کے معنوں میں [illegible] یہ صفت بھی مستقل ہے جیسے مقدس پاک، صاف پاک، روح پاک، وغیرہ
پاکباز ۔ [illegible] ہر، بیگناہ، صاف دل، عبادت پاک [illegible] والا، عاشق صادق، فارسی صفت فصیح، رائج۔
قول فیصل ۔ [illegible] ہر کے معنوں میں پاکدامن کی اصل ہے

علاوہ سور کثرت پائی جاتی ہے اور سور کی شراب پینا کبیرہ سمجھتی ہے شہد ہے کہ یہ قوم بہت سنبھلی اور ہشیار ہوتی ہے۔

پاش ۔ [illegible] والا، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ تنہا استعمال نہیں ہوتا دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کے فاعلیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گلاب پاش، نمک پاش وغیرہ۔

اونگ پاش ۔ [illegible] اپنی ملاحت کی قسم
[illegible] تو جب ہو کر ہر زخم نمکداں ہو جائے — میرزا یگانہ لکھنوی
پاشا ۔ [illegible] ترکی زبان [illegible] ایک ترکی خطاب
[illegible]
[illegible] جیسے آبادان [illegible]
ہوتے ہیں [illegible] علی پاشا وغیرہ

پاشان ۔ [illegible] کھلا ڈلا، [illegible] فارسی، فصیح، رائج

[illegible] خاص طور
یہ [illegible] کیا جاتا ہے رطوبات صدر [illegible] جان
[illegible] ہو جائے۔

پاش پاش ۔ ٹکڑے ٹکڑے، [illegible] فارسی
صفت، فصیح، رائج۔

[illegible]
[illegible]

[illegible] کا [illegible] کے ساتھ ہو

پاشنہ ۔ [illegible] کی [illegible]
خون [illegible] [illegible] تک [illegible]
[illegible] کی ہے جو [illegible]

پڑی ہے پاؤں بھاری کچھ بھالا
[illegible]

پاشویہ ۔ [illegible] کرنا [illegible] حوض کے [illegible]
[illegible] آگ [illegible] پیروں کو [illegible] کرنا۔

فعل، استعمال۔

یہ ہیں وہ دو سہ کیوں دیکھ کر مسیحوں کو
وہ فعل صانع ہے پاک جیسوں کو

پاک پروردگار:۔ خدائے یک و بے ہمتا
اور صفات ملہمت کی تصحیح۔

پاکٹ:۔ جیب گریبان، اوقات پر تصحیح، رائج

مکرمہ صاحب کا رکھنا خیال
کہ خالی نہ جوان کی پاکٹ کا مال (فرزند اکبر)

قول لیکل، بعض نے نہ کر بھی نظم کیا ہے۔

عوض میں کرتی کے بھائی حسینوں کے جاکٹ
لگی ہیں ہاتھیاں مارو پہ اس کے پاکٹ (نسیم)

پاکٹ مار:۔ کرہ کٹ جیب کترنے والا اور غیر تصحیح
تھی بی بی بیٹھی پاکٹ گھر کے لٹر کوں پہ مل مرزوں
سے کھا رہتا ہے کہ۔ پاکٹ مار سے ہوشیار!

فعل متعدی۔ مضمون اس محل پہ۔ گرہ کاٹ۔
اور سے ہیں

پاکٹ بک:۔ وہ چھوٹی کتاب جس پر یادداشت
کے لیے لکھا جاتا ہے رائج

پاک دامن:۔ پارسا، عفت۔ اسم صفت
تصحیح رائج

پاکھے:۔ ترکے کھیتوں کے کاٹنے کی کل۔ اس
قوں تصحیح۔ کل پر پاکھا ان بھی مستعمل ہے اور
پاکھا، اصل پاکھے کی معمول بنا لیتے ہیں۔ مگر
کہ کسی طرح ہے تو مستعمل اور استعمال تو۔

ہاتھ ہاتھ کسی پاکھے نے
جس کی تصحیح مصحف نہ کر دیا

پاک روح، پاک مرد:۔ پارسا، اللہ والا، نیک
پرہیز سے جو پاکیزہ کچھ ارم ہیبت، اور صفت
تفضل لاسمان۔

پاکستان:۔ ہندوستان کا وہ حصہ جو گریزوں کے
ملک چھوڑنے وقت تقسیم کی رو سے ہندوستان سے علیحدہ
کر کے اس کے دو حصوں میں سے ایک ہندوستان
کے شمال پر ہمسایہ یا نصف بیان پر مشتمل ہے جس کو
مشرقی پاکستان کہتے ہیں دوسرا حصہ جو ہندوستان کے
شمال مغرب میں واقع ہے جس کا نام مغربی پاکستان
رکھا گیا ہے اور ان میں پہلا صوبہ سندھ صوبہ پنجاب
صوبہ سرحد صوبہ بلوچستان اور ریاست بہاولپور
ریاست خیرپور کی دو ریاستیں شامل ہیں یہ ملک ۱۵
اگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشہ پر نمودار ہوا۔

پاک شہید:۔ [illegible] پاک

محل تصحیح:۔ مرد [illegible] خدا کا نام
پاک تھا۔ [illegible]

پاک لعاف:۔ پاک [illegible] صاف
اور تصحیح رائج۔

دل میں ان آئینوں کے سوا کر بھرا ہے زنگ
مرزا پاک صاف ہے تیرے حضور میں

پاک طینت:۔ شریف الاصل، نیک ذات،
غاری، تصحیح رائج۔

محل تصحیح:۔ [illegible] اور
پاک سیرت ہیں۔

پاک کرنا:۔ [illegible] کسی چیز کو، اور تصحیح رائج
کچھ نہ کہیے کہ بھرا ہوا پاک ہے
[illegible] پاک کرنا کسی چیز کا [illegible]
اور تصحیح رائج

ہاں سے ہاتھ میں کل چھ ہزار ہے
پاکی نے لیا پاک صاف دار ہے

پاک کرنا:۔ [illegible]

پاکی:۔ [illegible]
اصل پاکی [illegible]

پاکیزہ:۔ [illegible]
پاکیزہ [illegible]

پاکیزگی:۔ [illegible]

پاکیزہ:۔ [illegible]

پاکیزہ:۔ [illegible]

پاکیزہ

پاکھر: ایک قسم کی آبی چڑیا جو کھوڑے کو پیٹھ اور رخسار میں پہناتے ہیں۔ چپاڑ آبینہ اور [illegible] اصیل ان سنتان۔

پلنے میں کپڑے رنگنے شلوار کو پہنانے [illegible] پاکھر ہی دوسری [illegible]

پاکھر: ایک درخت کا نام۔ اردو دہلی کی زبان [illegible] پاکھر: کہتے ہیں۔ یہ درخت [illegible]

پاکیزہ: ۔ پاکیزگی، طہارت [illegible]

پاکیزگی: سفائی، طہارت، نارسی، صحیح، رائج

محل حذف۔ اون کے مزاج میں ابتدا ہی سے پاکیزگی ثبت ہے۔

پاکیزہ: ۔ پاک، صاف، ستھرا، خوش نما، خوبصورت، دیدہ زیب، فارسی، صحیح، رائج۔

پاکیزہ خط: ۔ صاف تحریر، خوبصورت، اچھا خط، دلکش تحریر، فارسی صحیح، رائج۔

محل حذف۔ خوشنویسوں میں جناب وحی مشہور ہیں اس لقب کا نہایت پاکیزہ خط ہے۔

پاکیزہ صورت: ۔ حسین، خوبصورت، فارسی، صحیح، رائج۔

محل حذف۔ کہوں تم ایسی حسین صورت دیکھے [illegible] اگر بیان کرو۔

پاکیزہ کلام: ۔ [illegible] فارسی، صحیح، رائج

محل تشریح۔ [illegible] پاکیزہ کلام کہتے ہیں۔

پاکیزہ گھر: ۔ نیک ذات، [illegible] اہل اسلام۔

[illegible] پاکیزہ گھرانا، [illegible]

پاکیزہ نفس: ۔ پاکیزہ، جس کا نفس [illegible] ایسے کہتے ہیں۔ فارسی، صحیح، رائج۔

محل حذف۔ مرجس ہزار آدمیوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ لیکن آج ایک ایسے پاکیزہ نفس [illegible] دیکھنے سے لذت ہوئی کہ جس [illegible] گرویدہ ہو گیا۔

پاکی لینا: ۔ وکالتاً، [illegible] اہل اسلام۔

پاگل: ۔ سڑی، دیوانہ، اردو، فصیح، رائج۔

محل حذف۔ اچھا خاصہ آدمی تھا، نہ جانے کیا تمار [illegible] کہ پاگل ہو گیا۔

قول الفعل۔ عشق اور جنون کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے تو پاگل ہو گئے ہو۔ جلاہ اور مجھے شاعرہ میں نا سمجھ یہ معانی نقل کئے ہیں۔

پاگل پن: ۔ سڑا پن، دیوانگی، جنون، اردو، فصیح، رائج۔

محل حذف۔ تمہارے پاگل پن سے [illegible] حیران ہیں۔

قول الفعل۔ اسی محل پر پاگل بنانا بھی بولتے ہیں۔

پاگل خانہ: ۔ پاگلوں کے رہنے کی جگہ۔ مدخانہ پاگلوں کا اسپتال، اردو، فصیح، رائج۔

محل حذف۔ [illegible] سے وہ پاگل خانہ میں ہیں لیکن [illegible] ٹھیک نہیں ہوا ہے۔

پاگلا: ۔ [illegible] کپڑوں پر نقش کا قوام چڑھانا، اردو، فصیح، رائج۔

[illegible] کپڑے کو [illegible] پاگلا دیتے ہیں۔

پاگل: ۔ پرانا خیمہ، کپڑے یا سرکیوں کا [illegible] اردو، عوام، فصیح، رائج۔

[illegible] پاگل کہیں [illegible] بہتر [illegible]

پال ... جس میں سر کھرے سے کٹی ہے ...
... استعمال

پال ... بچے ... بھوں ... اگر کہا ... اور ... گر

پالا ... فصل ... کھار ... پڑنا ... وغیرہ کے ... سے ...

پالا ... پر ... سے ... مرد ... پانی کو ... اور ... اور ... فصیح ... رائج۔

... کو ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... آ ہے ... ہے

... ہے ... ہے ...

پالا ... ہے ... اور ... جگہ ... اور ... فصیح ... رائج

... ہے ... اور ... ہے ...
... ہے ... ہے ...

پالا ... ہے ... کی ... ہے ... اور ... اور ...

پالا ... ہے ... ہی ... کو ... ہے ... اور ... اور ... ہے ... اور ... اور ... فصیح ... رائج۔

... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...

پالا ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

پالتی ۔ ۔ سب قسم کی ساری جس میں ہاتھ اور نو میٹھے کو پالا
میں سیرے ہیں۔ دو دو پیروں کی اصطلاح۔

پالتی مارنا ۔ پاؤں اوپر تک مٹھا تھیہ دیں کی
۔ ۔ ۔ دہنی کی دہان۔

ہر ہر میں رہنے کی دہنوں کو کہاں پالتی دب ۔
۔ ۔ ۔

پامال ہونا۔ پامال ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول مثل۔ دریا کو کوزے میں بند کرنے کے لئے ہیں جس طرح

پامال کرنا۔ اردو۔ متعدی۔ پامال ہونا

پامال کرتے ہیں آپ ہی تمھارے چاہنے والے

پامال ہونا۔ اردو۔ فصیح۔

پامال۔ سری۔ کوئی۔ صبا پائے پڑے

کہ نہ گل دیکھنے کے بھی نہ پامال پڑے تیر

پامال ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

قول مثل۔ دریا کو کوزے میں بند کرنے کے لئے ہیں جس طرح

پامال۔ اردو۔ متعدی۔ پامال کرنا۔ کسی کے

پامال رہتے ہیں

پامال۔ وہ دشمن یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری

پامال۔ اردو۔

پامال ہونا۔

تحقیق۔ یہ لفظ پا اور مال سے مرکب ہوا ہے اور

پامال ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

شیشہ تو بدست گیرد راحت ہے سونسہ کا

تا خاطر شکستہ نہ پامال ہو کسی

پامال کی جیسی۔ پامال ہونا۔

خزاں بہار میں ایسے کوئی نہال نہ ہو

شباب میں جن عمر پائمال نہ ہو

پامال زمین۔ اصطلاح خراد میں اس طرح

کو کہتے ہیں جس پر بکثرت سیر کی جا

کر چکے ہوں۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

صل۔ وہ جوتا جو طریق کا پہنا

پامال۔ اردو کی پچاسوں غزلیں موجود ہیں۔

پامال کرنا۔ تاراج کرنا۔ روندڈالنا۔ تباہ

کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

خزاں میں صدقے اس موسم کے لال

کھیتی تو ہری ہوں کرتے ہیں

قول مثل۔

پامال۔ ہری

ہے تمام سوا جاں کی پامال ہو

پامال ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

پامردی۔ ہمدردی۔ طرفداری۔ مدد۔ فصیح۔

رائج۔

کہا مرزا مردی کا کہتے ہیں خیال ہو تم سے

مگر یہ بیچے پھاندنے میں رائج کا دیوار

قول مثل۔ مستعمل ہے عورتوں میں۔ مرد بھی مستعمل ہے

پیدا کریں جو تجھ کو ایسی کرے ہے مستعد تا

پامرد ہیں وہی جو تری جستجو کریں

پامردی۔ ایک قسم کا کپڑا جس کے پنجوں پر پیر ہوتا

ہیں اردو۔ کپڑوں کی قسم۔

قول مثل۔ مرد کے ساتھ ہے کہ مرد

ہوتے ہیں۔ اردو۔ فصیح۔ رائج

پامردی۔ مدد۔ طرفداری۔ اردو۔ فصیح۔

پانا

محل استعمال - دوستوں کے ہاتھوں ہم نے اتنے دکھ پائے ہیں کہ ہمارا جی دل جانتا ہے۔

پانا ؛ سکنا - اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال - اتنے قصے دیکھیں ہیں کہ وہ ایک جیسے سے زیادہ کوئی ملازم نہیں ٹھہر پاتا۔

پانا ؛ محسوس کرنا، اردو، فصیح، رائج

دے نے پائی گل زہیرا کی جو خوشبو
آنکھوں کو تو کھلا یہ سنگھے لگے تو

پانا ؛ سرانجام ہونا، کامیاب ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال - اس علم و فضل میں کوئی ساکو نہیں پاتا۔

پانا ؛ ہمزہ، عاری، متروک

ہاتھ پر جو ہر نوشتہ سودے سے لیتے ہیں
عہدہ دار پانے جو اس کا پانا ہو گیا

قول فیصل - اس محل پر انسام مستعمل ہے۔

ہمیشہ کہ ہوں اپنا پانام دار
خراج عمر و سالیانہ زکیسہ

پان بنانا - گلوری تیار کرنا، پان میں کتھا چونا لگانا اردو، فصیح، رائج۔

جیا گیا پان بنانے کے لیے ہاتھ جو
ہوئے متوکل کا مرا آہیں سلف سو

قول فیصل - ان کا عندیہ یہاں ہوا ہے جو محل کو خوبی کے ساتھ پان دولگی جاتے ہیں تحریر

پان پتا - تمام خانہ داری سے عبارت ہے۔

(مرزا رفیع سودا)

قول فیصل - مرزا موصوف کی یہ ایک زبردست کتاب

۴۸۴

ہیں کہ جو کچھ پان پتا حاضر ہوگا ان کی خاطر مدارات کریں گے

پانچ ؛ چار اور ایک، پانچ، ۵، عدد اردو، فصیح، رائج

محل استعمال - گرو کی کوئی دعا ہے کہ پانچ آم ایک روپیہ کے لے۔

پانچ ؛ عقلمند، ہوشیار، چالاک، سیانا، اردو، متروک۔

انگلیں ہیں پانچ ہے چلاتے وہ پنجوں کے بھل
راہ میں تھکتی نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں

پانچ ؛ زمرد، پنّا - (دکن) (نور اللغات)

پان چبانا - پان کھانا، اردو، فصیح، رائج۔

پان اس نے کبھی چبا لیا تھا
اب تک وہ گلا ہے تازہ برگ

پانچ پیچ کیجئے کاج رہے جیتے نہ آوے لاج

جو کام صلاح و مشورے سے ہوتا ہے اس کی ناکامیابی سے ذلت نہیں ہوتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل - کہنہ ہیں ہوئے

پانچ مقاری نکلی کانچ :- یہ جملہ عام طور سے آپس میں مذاق سے کہتے ہیں۔ اردو بازاری زبان۔

قول فیصل - یہ جملہ یوں بھی بولتے ہیں "پانچ مقاری نکلی کانچ" دیوی کا ہم نے دیا

پانچ جوتیاں حقے کا پانی :- جب کوئی شخص زیادہ اگتا ہے اس کے حواس پر غرض تحقیر کہتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل - عوام لکھنؤ، جوتیاں کا لگنا، کہتے ہوتے ہیں۔

پانچوں ؛ سب، تمام، اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال - سودا موصوف ہیں پانچ حصہ دار تھے چار آدمیوں کو ان کا حصہ مل گیا پانچواں حصہ محمد شاہ تک پہنچایا جا سکا۔

پانچوں پاؤں ؛ عجلت، ہماہمی کا مقولہ، اردو بازاری زبان۔

محل استعمال - تم نے ہماہمی و پانچوں پاؤں دیکھا ہے۔

پانچوں پکی ؛ کل، تمام، اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال - ہماری ہیں پانچ آم رکھے ہیں تم پانچوں لے لو۔

پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں ؛ انسان مختلف طبائع کے ہوتے ہیں سب آدمی یکساں نہیں ہوتے، اردو، فصیح، رائج۔

پانچوں انگلیاں گھی میں سر کڑھائی میں

دوسرے کے گھر کا مالک و مختار ہے۔ دوسرے کی دولت سے بڑے فائدے اٹھا رہا ہے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل - ان معنوں میں پانچوں انگلیاں گھی میں ہیں بھی بولتے ہیں۔

دیدیا ہے آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام
اب تو پانچوں انگلیاں ہیں گھی میں جو چاہیں کریں

پانچوں تن :- مراد بغیر آپ کے۔ جواب محمد مصطفیٰ علی سرتقی فاطمہ، حسن، حسین، اردو، اسم، حسین، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدا کے فضل سے پیدا ہوئے ہیں پانچوں تن
محمد، علی، فاطمہ، حسن، حسین و محسن (مصحفی)

پانچوں حواس اکٹھا کرنا :- بدحواس ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال

بخشی نادانی سے آنے لگے
کر پانچوں حواس اب اکٹھا کرنے لگے (اسیر)

پانچوں عیب شرعی تمام بری باتیں کل (ایاک اللہ ترکیا) عیب شرعی ترے پانچوں نہیں عالم پہ نہاں
دیدہ اندھیاری تری آنکھوں پہ تفضح جو کیا (سودا)

قول فیصل ... اب ... ہر ... ہوتے ہیں۔

پانچوں کپڑے ... کرتی ... گھاگھرا ... پہنا ہوا ڈوپٹا ... اور ... پاجامہ ... جانگیا ... (لڈ الغات)

پانچوں کپڑے بدن کے ہیں اپنے
دوں گی مشکل بتا جنہاں کو (نظیر)

قول فیصل ... اس کھوکی کے ساتھ ... ہیں

پانچوں میوے ... بادام ... چرونجی ... گشنش ... کھوپرا ... اور ... فصیح ... رائج

محل استعمال ... بازار ... ایک روپیہ کے پانچوں میوے لیتے آنا۔

پانچوں وقت ... نماز کے اوقات ... صبح ... ظہر ... عصر ... مغرب ... عشا ... اور ... فصیح ... رائج

تو اور کی نماز پانچوں وقت
شاہ یا دولت پر بھی کئے تحمل

پانچوں ہتھیار ... تلوار ... برچھی ... تیر ... کمان ... (لڈ الغات)

قول فیصل ... اب بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں

پانچوں سواروں میں ہونا ... اپنے کو بڑا سمجھنا ... بڑوں کی برابری میں اپنے کو شمار کرنا ... اور ... محل ... فصیح ... رائج۔

تاکہ شمار ہوں ہزاروں میں
ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں (بیدار شوق)

قول فیصل ... کمی کے ساتھ ... پانچوں سواروں میں ... بھی ہوتے ہیں۔

پانچوں سہیلیاں ... ہوش ... بھولا ... پاگل ... دیوانہ ... ان ... سب ... کو ... ملا ... کر ... پانچوں سہیلیاں ... اور ... محل ... ہوتا ہے ... رائج

پانچوں سواروں میں ہونا ... اپنے کو بڑا سمجھنا ... بڑوں کی برابری میں اپنے کو شمار کرنا ... اور ... محل ... فصیح ... رائج۔

تاکہ شمار ہوں ہزاروں میں
ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں (بیدار شوق)

قول فیصل ... کمی کے ساتھ ... پانچوں سواروں میں ... بھی ہوتے ہیں۔

پانچوں سہیلیاں ... ہوش ... بھولا ... پاگل ... دیوانہ ... ان ... سب ... کو ... ملا ... کر ... پانچوں سہیلیاں ... اور ... محل ... ہوتا ہے ... رائج

پانچوں ہتھیار ... تلوار ... برچھی ... تیر ... کمان ... (لڈ الغات)

قول فیصل ... اب بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں

پانچوں سواروں میں ہونا ... اپنے کو بڑا سمجھنا ... بڑوں کی برابری میں اپنے کو شمار کرنا ... اور ... محل ... فصیح ... رائج۔

تاکہ شمار ہوں ہزاروں میں
ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں (بیدار شوق)

قول فیصل ... کمی کے ساتھ ... پانچوں سواروں میں ... بھی ہوتے ہیں۔

پانچوں سہیلیاں ... ہوش ... بھولا ... پاگل ... دیوانہ ... ان ... سب ... کو ... ملا ... کر ... پانچوں سہیلیاں ... اور ... محل ... ہوتا ہے ... رائج

پانچوں ہتھیار ... تلوار ... برچھی ... تیر ... کمان ... (لڈ الغات)

قول فیصل ... اب بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں

پانچوں سواروں میں ہونا ... اپنے کو بڑا سمجھنا ... بڑوں کی برابری میں اپنے کو شمار کرنا ... اور ... محل ... فصیح ... رائج۔

تاکہ شمار ہوں ہزاروں میں
ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں (بیدار شوق)

قول فیصل ... کمی کے ساتھ ... پانچوں سواروں میں ... بھی ہوتے ہیں۔

پانچوں سہیلیاں ... ہوش ... بھولا ... پاگل ... دیوانہ ... ان ... سب ... کو ... ملا ... کر ... پانچوں سہیلیاں ... اور ... محل ... ہوتا ہے ... رائج

پانا
... رکھتے ہیں وہ چڑ ترتیب سے
پانسا بمعنی بخت کا شاید پلٹ گیا
پانسا پانا ... قدرت ہونا اردو
جس دن فراق یار کا پانسا پلٹ گیا
ہم جی اٹھے گے تو کی ضرور مرنے سے
پانسا پلٹنا ... خلاف توقع کام ہونا اردو
محل ... سر پہ مالی نے چلی اور پانسا پلٹ گیا
اس فسانے کے ... سے
پانسا پھینکنا ... ڈی کے چوپٹ کرنے کو ... پر
... ہوتے ہیں جو سر کھیلنے کی غرض سے پھینکتا اردو
... رائج۔
محل ... رقم نے جب بھی ... پانسا پھینکا
... آج تک ... کون سی ترکیب ہو ... نہ ہوئی۔
پانصدی ... خانہ خود ... خاندان کے
... میں ... کرتے تھے۔ ... سے ایک
... سب یا پانصدی بھی تھا۔ منصب دار کو ... ہزار
... سوار ... کرتے تھے۔
... حکم خزانہ شرفی ہو
مدد پرگنہ اسم پانصدی ہو
محسن
(لغات)
قول فیصل ... اسم اس کا استعمال ... ہے۔
پانک ... وہ شے ... جس ... ہو
... رہ جاتا ہے ... (لغات)
قول فیصل ... میں ...
پان کا پیڑا ... معروف ... پان کی گلوری اردو
... رائج۔
بوسہ لب کی تم سے کیا امید
... پیڑا ... پان کا نہ دیا

پان کا لالکھا ... پان کا رنگ ... موٹوں پر جم جاتا ہے اردو
قصیح ... رائج
... پیلیں ... اس کے یہ ... ہے پان کا لالکھا
نکل آیا ہے کھا کر جوش خوں لعل بدخشاں کا
پان کا لالکھو ... وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے ہونٹوں
پر ہوتی ہے۔ اردو ... عورتوں کی زبان۔
کاہے کی دھڑی ہے گہرا لکھیا پان کا
... جاتش سرخ ... مل لیا ہے
پان کھانا ... پان چبانا۔ اردو ... رائج۔
پان کے بدلے خون دل کھانا
دیکھ کر ... پاؤں پھیلانا
پان کھلانا ... پان دینا۔ ... مٹھائی کی رسم ... (لغات)
... زراصفت)
پان کی پتی ... پان کا ٹکڑا جس میں چونا کتھا ڈالی
... ہوئی ہو۔ اردو ... مستعمل۔
محل ... ... رکھے ... سے تباکو نہیں
کھائی ہے ... جس لپیٹی جاتی ہیں ایک پتی پان
کی دیکھیے۔ (لغات)
قول فیصل ... اب اس محل پر پان کا ٹکڑا لیتے ہیں۔
پان کی تحریر ... پان کا رنگ ... موٹوں پر جم جانا
... اردو ... مستعمل۔
... پان کی تحریر ... دور ... والوں کا
... رنگین ... ہونے ... مقرر ... کا
پان کی ... پان کی سرخی اردو ... رائج۔
... پان کی ... ہونٹ
قول فیصل ... محاورہ میں پان کی سرخی بھی ... ہے
... کے ... کی ... ضرور ہے ... (لغات)
پان لگانا ... پان بنانا۔ ... پر کتھا ... چونا ... اردو
... رائج

پانی پت
... یا ... کھلوا دیتے جائیں
پان کھی ... لگاتے جائیں
پان مردہ ہو جانا ... پان ... سوجانا ... نہ ... شے
... مرجھا جانا۔ اردو ... رائج۔
محل ... تم نے صاف ... پان نہیں رکھے ... پان
... سب پان مردہ ہو گئے۔
پانہ ... وہ لکڑی ... لکڑی ... والا ... زمین ... رکھ دیتے
ہے۔ فارسی ... (لغات)
قول فیصل ... اردو ... اسے ... کہتے ہیں۔
پانی ... آب ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... بچکی ہوئی ڈانڈیں ... چکنے ... پتے ہیں
... سے ... بھی ... ہوا ... پانی
پانی ... ... بارش ... اردو ... فصیح ... رائج۔
... ہی ... میں ... پر ... یوں ... برس
... آئی ہوئی برسات کا چلا پانی
پانی ... دکھانا ... شعر ... اردو ... متروک۔
... کیا رکھیں وہ ... رہے ... نے ...
پانی پانی ... کے شب ... گزارتے ہیں
پانی ... بجانا ... تصور ... قلیل ... استعمال۔
... جس ... پیاسے ... پانی
... روئے ... تو آنکھوں ... پانی
پانی ... آب شمشیر ... اردو ... فصیح ... رائج
... اس نے پانی ... کاٹ ... ہے۔
... ہو ... ملک ... سے ...
پانی ... وہ ... یا ... میں ... پانی کا ... نہ
... کرائے ... اردو ... کی ... ہے
پانی ... ... فصیح ...
... اس ... پانی کی ... اس ...
... چاہیے ... ہو کو ...

پانی ۔ پلا رقیق ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ وہ وقت کہاں سے کہاں سے پھیر آؤ ۔ وہ آسمان سے پانی نم بشب لیں گے ۔
پانی ۔ آسمان سہل ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ تم ہی کام کر شکل کھیتے ہو سر سے باندھ پانی ہوتا ہے ۔
پانی ۔ مؤنث غیر جاندار بے وقعت ، اردو فصیح رائج ۔

یہ پسینہ ہے یار کا خوشبو
جس کے آگے گلاب پانی ہے ۔ رنگت

پانی اترجانا ۔ پانی کی فضا کا موقوف ہو جانا ۔ پانی کا کسی جگہ سے نیچے اترجانا ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ گوشی کا پانی اب گھٹ رہا ہے ۔ رات بھر میں پانی اتر گیا ہے ۔
پانی اترجانا ۔ بے زور ہو جانا ، بے طاقت ہو جانا ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر تھوڑا پانی اترنا بولتے ہیں ۔
پانی اترنا ۔ بارش ہونا ، دلی (نور اللغات) ۔
پانی اترنا ۔ بخار ۔ درد کسی وجہ سے تکلیف کا اترنا ، اردو فصیح رائج ۔

گریں آنکھیں یہ بے سبب کیا ہے
خون دل میں ہی اب اتر آیا ہے ۔ جرأت

قول فیصل ۔ مردوں سے لڑائی کے وقت بولتے ہیں ۔ اگر وہ جنگ سے بھاگ جائے تو کہتے ہیں پانی اتر گیا ۔ محاورہ ۔
پانی اترنا ۔ پانی کی فضا کا موقوف ہو جانا ۔
پانی اترنا ۔ پانی میں سے نیچے اترنا ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ مرض کی اس حد تک پہنچنا کہ دوا کسی پانی سے نیچے نہ نکل سکے ۔
پانی اترنا ۔ کھسنا ۔ پانی دریا بند کا کم ہو جانا ۔

اردو فصیح ، رائج ۔
محل ۔ پہروں سے گوشی کا پانی اترنا شروع ہو گیا ہے امید کہ دو چار دن میں کنارے کی ترکس ساف ہو جائیں گی ۔
پانی اٹھانا ۔ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا ،

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ شب بت بلاس پر پانی چھڑکنا ،

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ پانی بہت خرچ کرنا ، اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
محل ۔ گھر کی مامت پانی اٹھاتی ہے ۔ بھشتی کو کہتے ہیں جو مشکیں بھر بھر لاتا ہے ۔
قول فیصل ۔ پانی خرچ ہونے کے معنوں میں پانی اٹھانا بھی بولتے ہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ ہوا کا ابر کو اٹھانے کا بھرنا ، اٹھانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا ۔
پانی اٹھانا ۔ جذب کرنا ، اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
محل ۔ یہ آٹا بہت پانی اٹھاتا ہے ۔ اس روٹی نے بہت سا گھی پانی اٹھا لیا ۔
پانی اٹھنا ۔ ابر کا گھٹا بن کر اٹھنا ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ ابھی سے برسات کا پانی اٹھا ہے آثار بتا رہے ہیں کہ جھڑی لگے گی ۔
پانی اندیانا ۔ کس طرف سے پانی لانا ، یا دوسرے

پانی
اردو فصیح ، رائج ۔
محل ۔ پہروں سے گوشی کا پانی اترنا شروع ہو گیا ہے امید کہ دو چار دن میں کنارے کی ترکس ساف ہو جائیں گی ۔
پانی اٹھانا ۔ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا ،

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ شب بت بلاس پر پانی چھڑکنا ،

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ پانی بہت خرچ کرنا ، اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
محل ۔ گھر کی مامت پانی اٹھاتی ہے ۔ بھشتی کو کہتے ہیں جو مشکیں بھر بھر لاتا ہے ۔
قول فیصل ۔ پانی خرچ ہونے کے معنوں میں پانی اٹھانا بھی بولتے ہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ ہوا کا ابر کو اٹھانے کا بھرنا ، اٹھانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا ۔
پانی اٹھانا ۔ جذب کرنا ، اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
محل ۔ یہ آٹا بہت پانی اٹھاتا ہے ۔ اس روٹی نے بہت سا گھی پانی اٹھا لیا ۔
پانی اٹھنا ۔ ابر کا گھٹا بن کر اٹھنا ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ ابھی سے برسات کا پانی اٹھا ہے آثار بتا رہے ہیں کہ جھڑی لگے گی ۔
پانی اندیانا ۔ کس طرف سے پانی لانا ، یا دوسرے

پانی
اردو فصیح ، رائج ۔
محل ۔ پہروں سے گوشی کا پانی اترنا شروع ہو گیا ہے امید کہ دو چار دن میں کنارے کی ترکس ساف ہو جائیں گی ۔
پانی اٹھانا ۔ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا ،

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ شب بت بلاس پر پانی چھڑکنا ،

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ پانی بہت خرچ کرنا ، اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
محل ۔ گھر کی مامت پانی اٹھاتی ہے ۔ بھشتی کو کہتے ہیں جو مشکیں بھر بھر لاتا ہے ۔
قول فیصل ۔ پانی خرچ ہونے کے معنوں میں پانی اٹھانا بھی بولتے ہیں ۔
پانی اٹھانا ۔ ہوا کا ابر کو اٹھانے کا بھرنا ، اٹھانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا ۔
پانی اٹھانا ۔ جذب کرنا ، اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
محل ۔ یہ آٹا بہت پانی اٹھاتا ہے ۔ اس روٹی نے بہت سا گھی پانی اٹھا لیا ۔
پانی اٹھنا ۔ ابر کا گھٹا بن کر اٹھنا ، اردو فصیح رائج ۔
محل ۔ ابھی سے برسات کا پانی اٹھا ہے آثار بتا رہے ہیں کہ جھڑی لگے گی ۔
پانی اندیانا ۔ کس طرف سے پانی لانا ، یا دوسرے

کا روک دینا۔ اردو، فصیح، رائج

محل امر۔ برسات کا زمانہ ہے بارش نہیں ہوتی

مصرع۔ ہمت کسی نے پانی باندھ دیا ہے

پانی سوں پتلنا۔ پانی میں طغیانی ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نرگس ہیں چشم ترے دریا نکل رہا ہے

وہ جوش ہے کہ پانی بانسوں اچھل رہا ہے

پانی بچھانا۔ کسی دھات یا اینٹ کو خوب گرم کرکے پانی میں ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج

پانی عبث دے ہی ہمیں کیا بجھا ہوا

تشنہ دل کی زندگی ہے ہمارا بجھا ہوا

پانی برسنا۔ بارش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل امر۔ تین دن سے پانی برس رہا ہے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

اس نے بھیگے ہوئے بالوں سے جو جھٹکا پانی

جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی

پانی پڑنا۔ بارش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل امر۔ تین دن سے پانی برس رہا ہے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

اس کی بھیگی ہوئی پلکوں سے جو جھٹکا پانی

جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی

پانی پڑنا۔ بارش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل امر۔ تین دن سے پانی برس رہا ہے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

کے ہے پانی روک دینا۔ اردو، فصیح، رائج

محل امر۔ کھیت پر پانی بند کرو۔ مثل سابقہ ہے۔

[illegible] ہمارے لفظوں کے خیال سے پانی دینا

[illegible] معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے ڈاکٹر نے پانی بند کر دیا ہے وہ خیال رکھا کہیں یہ پانی نہ دیں۔ پانی بند ہونا بھی اسی معنوں میں بولتے ہیں۔

تلواروں سے ٹکڑے ہیں ہوگئے ترے دل بند

پانی نہیں ہو جائے گا بچوں پہ ترے بند

پانی بوندا۔ بارش، پھوار۔ اردو، فصیح، رائج

محل امر۔ یہ حضرت کچھ وامق کے خیال سے نہیں بلکہ صفت دل جیسا۔ ہنھائی کے دنوں کی مات پر مسافر قلیل پہ مالک رہیت ٹھیکہ لیے ہوئے تھے اور اس دن پانی بوندا اور اندھیری سے مجبور ہو کر سجدیں گویا سجدہ سہو کرنے آگئے تھے۔ (کاپا پلیٹ)

قول فیصل۔ سب عورتیں "پانی بندی" اور "پانی بوندی" بولتی ہیں۔

پانی بہانا۔ جانوروں کا رسم سے کرت اڈھنے بعد گھر کا پانی پھینک دیتے ہیں اردو، فصیح، رائج

مردم خانہ ہائے پس مردہ ہمسایہ
سینچ گھاٹ کر بہا دیتے ہیں گھر کا پانی (نامعلوم)

پانی پانی ہو جانا۔ شرم سے پانی پانی ہونا، عرقِ عرق ہو جانا۔ اردو، فصیل، استعمال

مرے جس پر چار آنسو بہائے اس نے مردے پر
ہوئی بیت کرنا یہ گیا جیتم مردت کا

فصیل۔ اس کا مصرع جیتم آنکھ دفیرہ کہاں

پانی بھرنا۔ کسی چیز میں پانی نیز کنوئیں سے پانی نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل امر۔ تم جب کنویں سے پانی بھرنا ایک گھڑا ہمارا بھی بھر دینا۔

پانی بھرنا۔ پانی لانے کی خدمت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل امر۔ حوضی کھانے یہاں پانی بھرتا ہے اور اس سے کہدو دو مشکیں ہمارے یہاں بھی ڈال دیا کرے۔

پانی بھرنا۔ غلامی کرنا، عاجز ہونا، سپر انداختہ ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھرے شفق تو زرد ہو گلوں کے سامنے
پانی بھرے گھٹا ترے بالوں کے سامنے

پانی بہنا۔ پانی جاری ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل امر۔ تمہارے یہاں پرنالے سے ہر وقت پانی بہا کرتا ہے راہگیروں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

پانی بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

نہ کرتا ہے چشم تر سے پانی
یہ پرنالہ کبھی ہوتا نہیں بند

پانی پانی کرنا۔ شرمندہ کرنا، نادم کرنا، غیرت دلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پانی پانی مجھ کو کرتی ہے مری روسیاہی
پایئے اشکوں کی چادر تھا نہ چھپانے کیلئے

پانی پانی کرنا۔ شدت تشنگی میں بار بار پانی مانگنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پانی پانی جو وہ کرتے ہیں تو شرماتے ہیں
پاس رہتا ہے جو اک بوند نہیں پاس رہیں

پانی پانی ہونا۔ شرم سے [illegible] ہونا، عرق عرق ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تو دکھا دے مجھ کو قبر سرد و مشاد
پانی پانی ابھی مشاد لب جو ہو جائے

پانی پر بنیاد رکھنا۔ کوئی بات یا ایسا کام کرنا جس میں ثبات نہ ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

سمجھ بھر بچہ کے دودھ کی بھر پیٹ کھانا دینا۔
یہ کہ کتے سے پانی میں رکھا رکھو
خون خشک۔ کمزور ہونا یا مر جانے کے معنوں سے
بولتے ہیں۔
محض پانی بہ جانے سے بنیاد
بے بنیاد جواب کی دلیل
پانی پر لکھا ہونا نقش برآب ہونا۔ بنیاد ہونا
ناقابل اعتبار ہونا۔
سر کہا مانو اسے بے ثبات نقش ستی کا
ہو جائے گا یہ پانی پہ لکھا ہے
پانی پڑنا پانی برسنا اور دو فصیح رائج۔
جا کے تو نے گھر سونہ وہ برق جمال
پانی اس کا نے چوں ستگار پڑنے
پانی پڑنا یا جانے کے وقت سونے
کے وقت سونا خراب ہونا۔
دو فصیح رائج۔

سوئے دریا اندوہ سے وہ بار جان بھر گیا
موتیوں کی آرزو میں آج پانی بھر گیا
پانی بھر جانا سے نقصان ہو جانا ضائع ہو جانا
اور دو فصیح رائج۔
محل مثل جنت تو دیکھیے دوکان رکھی تو چل
بیٹھے تھا وہ ہزار اور دس پر پانی پھر گیا۔
پانی پھر جانا سے تابنے یا لوہے پر سونے یا چاندی
کا پانی چڑھایا ہوا ہو جانا اور دو فصیح رائج۔
پانی پھرنا
پھر جانے کے معنوں میں سے اور دو فصیح رائج
پانی پھر جانا سے اور دو فصیح رائج
پانی پھیرنا سے خراب کرنا اور دو فصیح رائج
پانی چھوٹنا سے کسی نالے کو توڑ کر پانی کا
اور دو قلیل الاستعمال
جس پر آب جس عاشق کی بھر جائے اور
جانا لاسہ کا طوفاں ہے جو پانی بھرے
پانی پڑھا ہے پانی پر پڑھ کر پھونکنا۔ اور دو قلیل الاستعمال
پانی پھونکنا سے پڑھ کر پانی پر پھونکنا۔ اور دو
فصیح رائج
محل مثل۔ جتنے میں پانی زیادہ سے زیادہ پھونک دو
اس سے کم
پانی پھیر دینا سے خراب کر دینا اور دو فصیح
محل۔ ایک نے اپنی کے کہ وہ
اور دو فصیح
پانی پھیر دینا سے خراب کر دینا اور دو فصیح رائج

سامان
پانی پھیرنا۔
فصیح
محل مثل۔ بیاہ دی کے ہوئے پانی
روکی
پانی پھیرنا
بھر کے پانی حرارہ
اس قدر تکلیف برداشت کرنا
پانی پیا
دو
قلیل الاستعمال
پانی پی پی کے
پانی پی پی کے دعا دینا۔
دعا دینا۔ اور دو قلیل الاستعمال۔
پانی پی پی کے
پانی پی پی کے کوسنا
پانی کے ذات

...ی لگ کر ... چیا پیری ذات کیا ہے۔
...اس سے کہ کوئی ... بت ... ہو لیکن
...ہو سکتا ہے۔ (نور اللغات)

...ی پینا ... کھا کے دات
کیا ... ہوا، ... دے کے رات کیا۔ ... ہوتے ہیں

پانی پینا ... ش کرنا ... اردو، فصیح رائج۔
... کہ ... ہوا ... ہی جاں پر
... ہو ... کے ... ہے ...

پانی تلے دھن ... اوپر ... برسنا ... سبد کا
... ہے ... اردو ... اصطلاح
... فصیح ... ش ... ل ... ہوا ... اور
... ہوا ...
... ہو ... فصیح ...
... ہو ... ہو ...
... ہو ... ہو ...
... ہو ... ہو

پانی

پانی چڑھنا ... پانی جوش پر ہونا ...

پانی چڑھ جانا ... پانی جوش پر ہونا ...

پانی چڑھاؤ ... پانی جوش پر ہونا ...

پانی چڑھاؤ ... پانی جوش پر ہونا ...

پانی چڑھاؤ

پانی سورج کو چڑھانا:۔ اہل ہنود کے پوجا کرنے کا ایک خاص طریقہ، اردو، اہل ہنود کی اصطلاح

کرتی دنیا تھی تمنا زعفرانی
یہ جانی تھی کہ پانی سورج کو پانی

پانی سونیزے چڑھانا:۔ مار ڈالنا، جان سے ہلاک کرنا اردو محاورہ ولی کی زبان۔

اشک نے تیرے مژگاں پہ کیا پار اسے ابھی
پانی سونیزے دیا ہا، ہو کے طوفاں چڑھا

پانی سے پتلا:۔ حقیر، خسیف (نور اللغات)

قول جمیل۔ اس سے بس لکھنؤ نہیں بولتے۔

پانی سے پتلا ہونا:۔ ذلیل و خوار ہونا، شرمندہ زمین، اردو، متروک

اپنے حضور پانی سے پتلا ہے آدمی
بیطف عارد نگ بیان تنگ وعار ہے

پانی سے پہلے پار دیل ہونا:۔ بچنا، قبل از وقت داد دینا

کسی معاملہ کے وقوع سے پیشتر اس کے ہونے کا یقین کر لینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ محاورہ مستعمل نہیں۔

پانی قد آدم ہونا:۔ انسان کے قد کے برابر پانی گہرا ہونا اردو، فصیح، رائج۔

وہ خربوزہ کو دیکھ کر دیکھ جو اتراتا ہے
اگر رہنہ ہو تو قد آدم ہے پانی سے

قول فیصل۔ اب اس کی جگہ ایک مرد پانی ہونا بولتے ہیں۔

پانی کا بتاسا۔ جلد مٹنے والا پانی کا بلبلہ، اردو، مستعمل الاستعمال۔

پانی کا بلبلا:۔ حباب، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ پانی کے بلبلہ پر انسان کے بلبلے بھی ہوتے ہیں جیسے رشک کا یہ مضمون ہزار آرزو ایک دن کا بلبلہ ہے

دل کی سوزش ہوتے ہوتے ہوگی کم
آبلہ کیا بلبلہ پانی کا ہے — داغ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نے خصوصیاً بہت کم کے ساتھ اس کا استعمال کیا ہے۔ اب اس محل پر پانی کا بلبلہ بولتے ہیں۔

پانی کا پھندا پڑنا:۔ اچھا ہونا، گلے میں پانی اٹک جانا اردو، فصیح، رائج۔

وہ اسیر دام کاکل ہوں کہ جب پانی پیا
حلق سے گھونٹ اتر کے پھندا رہ گیا — شاد

پانی کاٹنا:۔ تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا کشتی میں ٹھوکر دے پانی ہٹانا، ایک ملاح سے دوسرے ملاح میں پانی لیجانا، اردو، فصیح، رائج۔

پانی کا سانپ:۔ وہ سانپ جو مچھلی کی طرح پانی میں رہتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو عرق آلودہ رشح پر نہ لے جائے غم نہیں
سانپ ہے پانی کا ہر قطرہ یہ ہے ناسخ — ناسخ

قول فیصل۔ اسی کو پنیر سانپ بھی کہتے ہیں۔

پانی کا قحط:۔ نایابی آب، اردو، فصیح رائج۔

مر جائیں گے ذائقے میں قسم کھائے ہوئے تھے
پانی کا جو قحط تو مرجھائے ہوئے تھے — انیس

پانی کا گھونٹ گلے سے نہ اترنا:۔ نزع کی حالت میں یا کسی مرض سے پانی کا حلق سے نیچے نہ اترنا اردو، فصیح رائج۔

یاد آتا ہے کسو کا اس مریض غم سے خون دل
اترتا بھی نہیں جس کے گلے سے گھونٹ پانی کا — شرف

پانی کا مگا منھ پر آنا ہے، آسان کا تھوکا منھ پر آتا ہے۔ بے کیے کی سزا بلا عیب بغیر بلا مرتکب ہوئے بھگتنا، اردو، متروک۔

پیچھا پانی کا آخر منھ پہ آیا — شاد

پانی کرڈالنا:۔ پتلا کر دینا، نرم کر دینا، پگھلا دینا، اردو، فصیح، رائج۔

عجب رنگ کو بھی دیا ہے اثر
کہ کر دے ہے بھر کا پانی جگر — میر حسن

پانی کر دینا:۔ آسان کر دینا، سہل کر دینا، اردو، فصیح، رائج۔

محل فلسفہ:۔ فلسفہ کا اتنا تماشا آپنے دوست کی تعریف پانی کر دیا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔

پانی کرنا:۔ مرغوں کا باہم دم مارنا لڑنا، اردو، مرغ بازوں کی اصطلاح۔

محل فلسفہ:۔ جاپان سے کہ بار بار ہمکتے ہوئے پورٹ آرتھر پر ماتھا گھسنے دو گھنٹے تک مرغ کی طرح دونوں پانی کرتا اور اور بھڑتا رہے۔ — دو ہفتہ بیچ!

پانی گڑا ہونا:۔ پانی کا بہت گہرا ہونا، اردو، قلیل الاستعمال۔

گڑے پانی میں مثل ان کے کہیں
کھڑی پیر ایماں نہیں دیکھیں — ذوق (نور اللغات)

پانی کمر کمر ہونا:۔ آدمی کی کمر تک گہرا پانی ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

لا سنج گلے گلے ہو تو منت کی ناؤ دوں
رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر — رائج

پانی کہتا ہے کہ آج برس کے پھر نہ برسوں گا:۔ بہت تیز اور مسلسل بارش ہوتے رہنے پر کہتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

محل فلسفہ:۔ اس وقت میرا آنا دوبھر ہے، بہت ضروری ہے، وہ پانی کہتا ہے کہ آج برس کے پھر نہ برسوں گا کہ تمام ہو کر جاؤں۔

پانی کھڑا ہونا:۔ پانی کا رکنا، اردو، دلی کا محاورہ۔

رو کے نہ رکتی بوش پہ آکر مرے آنسو
پانی نہ کھڑا سر کبھی اس سیل رواں کا
پانی کھلنا ۔ پانی برتنے برتنے رک جانا، ارکا جھٹنے پڑنا، اردو فصیح، رائج۔
نہ کھلا آخر پہ ہم سے بھی دو چار گھڑی
پندرہ روز سے پانی کو ترستا تھا محسن
پانی کھینچنا ۔ کنویں سے پانی کا نکالا جانا، اردو فصیح رائج
اٹھ جاؤں تو آنکھ سے آنسو بہا دیئے
پانی کھنچ رہا ہے جنازہ کا حوض سے
پانی کھینچنا ۔ پانی کو کنوئیں سے نکالنا، اردو فصیح رائج۔
محل استعمال ۔ چار آدمیوں نے ملکر جب سلسل دن بھر پانی کھینچا ہے تو کنویں کا پانی ٹوٹا
پانی کی بھڑک ۔ پیاس کی شدت اردو۔ مذکر۔
ع گھر میں تھے پانی کی بھڑک رہتی تھی دن بھر
قول مقبل ۔ اب دم نکل پر پیاس بھڑکا رہے ہیں۔
پانی کی پوٹ ۔ بالکل پانی سا پتلا سرپانی یعنی بہت پتلا ہوا۔ اکثر کسی چیز دن کی نسبت بولتے ہیں جیسے کھانے کا وقت پیٹ بھر جائے، ذرا دیر کے بعد بھر بھوک لگے یا وہ چیز ہضم ہو جانے کے بعد بھوک کر فوراً ہی دست آجائیں، اور اجابت ہو جائے۔
جب سے اس نے ترسے گویا پانی کی پوٹ ہے
اے سحاب اب دے دیا تو نے، یہ پانی کی پوٹ ہے
(نور اللغات)
قول مقبل ۔ کھڑا ہوا پانی برتنے سے جو کائی وغیرہ کھا جاتا ہے کہ مثلاً کوئی پانی کی پوٹ کہے تو کھڑا

ن سے نہیں بہتے۔
پانی کی چادر ۔ پانی کی موٹی اور چندمونی اردو فصیح و رائج۔
دریائے مشک نہ فنا بھی تھے زور پر
چادر کے بہے پانی کی حادر کو گور پر
پانی کے چھینٹے لڑنا ۔ دو یا زیادہ شخصوں میں ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے مارنا اردو فصیح رائج۔
چھینے عنبر دوست جو کل آپ پڑے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں ہیں سم پر گھڑے پانی کے
پانی کی دھونکنی لگنا ۔ گھڑے گھڑی پانی کی نوبت ہونا یا پیاس کی شدت ہونا اردو۔ مؤنث فصیح رائج۔
کنوئیں آنکھوں کے کر کے مغرب پانی نہ
کبھی نہ بجھے تشنگی سرخ گل یہ پانی کی دھونکنی ہے
پانی کے کچے گھڑے بھر دانا ۔ دشوار بات کو سہل کرنا، کسی سے انتہائی اخاعت کرنا اردو۔ محاورہ قلیل الاستعمال۔
خون دل آنکھوں میں شوق کے عوض لبالب
عشق ترے کچے گھڑے پانی کے بھر دانے
قول مقبل ۔ صحیح مثل کچے گھڑوں پانی بھر دانے
پانی کی کربلا ہونا ۔ کسی جگہ پانی کا قحط ہونا۔ اردو۔ صرف قلیل الاستعمال
ابر دل وحشی میں جاوہ ذوق کا رہ دھواں
پانی کی کربلا ہو نہ کچے کی راہ میں
حل مسئل ۔ بالعموم صرف کربلا بولتے ہیں جیسے اگر اکثر ان جگہ جہاں پانی کا قحط ہو یا سرکار کی طرف سے
پانی کے گھڑے پڑ جانا ۔ نہایت تشنہ مذکر ہونا اردو۔ صرف قلیل الاستعمال۔

حصہ دوم [illegible]
ترجمہ کا قول [illegible]
فیہ بالفعل [illegible]
پانی کی نہریں بہنا ۔ [illegible]
فصیح رائج
[illegible]
[illegible]
پانی کے مول ۔ بیجا [illegible]
بننے میں [illegible]
پانی [illegible]
پانی کے کچے گھڑے پر پانی کے اوپر ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] جلی کٹھریا [illegible]
نہ پانی سے اوپر [illegible]
پانی گرنا ۔ [illegible]
محل استعمال ۔ کل رات بھر ایسا پانی گرا کہ معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] آیا ہوگا۔
پانی گلے تک آجانا ۔ کسی بات کی انتہا ہو جانا اردو فصیح رائج۔
[illegible]
[illegible]
پانی گلے سے اترنا ۔ [illegible]
اردو فصیح رائج
کروں بیجا سنی میں کیا بادہ نوشی
کہ پانی گلے سے اترتا نہیں ہے
صورت قبل [illegible]
پانی گلے لگنا ۔ [illegible]
[illegible] اردو فصیح رائج
محل [illegible]

پانی کے علاج میں اثر: ... پانی کے ...

... پانی نے مجھ کو یہ دیکھا
... میں شکل سے عاشق

... پانی کے ... جیسے خلق اور ...
... کا پانی ...

پانی کھٹا ہونا: ... پانی کا ...
... ہونا ...

پانی گرم ہونا: ... پانی ...
... ہونا ...

پانی گرنا: ... پانی ...
... پانی ...

پانی گرنا: ... پانی ...
... پانی ...

پانی گرنا: ... پانی ...
... پانی

پانی

پانی

پاؤں اسم۔ چلنے کے وقت زمین پر رکھا جانے والا قدم۔ اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں اٹھنا ۔ چلنے کے لیے آگے بڑھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں اکھڑ جانا ۔ ہمت پست ہو جانا، بھاگنے پر آمادہ ہو جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پاؤں الجھنا ۔ کسی چیز میں اس طرح پاؤں پھنس جانا کہ راستہ نہ چلا جا سکے۔ اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں ایک جگہ نہ ٹھہرنا ۔ کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا، چلتے پھرتے رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

پاؤں آگے بڑھنا ۔ چلنے کے لیے پاؤں اٹھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں آگے نہ بڑھنا ۔ کسی خوف یا کمزوری کی وجہ سے آگے بڑھنے کے لیے پاؤں نہ اٹھنا۔ اردو، فصیح، رائج

پاؤں آنکھوں سے لگانا ۔ محاورہ کمال محبت و تعظیم سے پیش آنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

پاؤں باہر نکلنا ۔ عورت کا گھر کے باہر نکل کے گھومنا پھرنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پاؤں بھاری ہونا ۔ عورت کا حاملہ ہونا، پیٹ سے ہونا۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

پاؤں بھر جانا ۔ زیادہ تھکن کی وجہ سے پاؤں کا مزید چلنے کے قابل نہ رہنا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

پاؤں بھاری ہو جانا ۔ انتہائی خوف یا گھبراہٹ میں بھاگنے کے لیے قدم نہ اٹھنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

پاؤں بچلنا ۔ پاؤں پھسلنا۔ اردو، ہندی کی زبان

پاؤں بڑھانا ۔ تیز قدمی سے چلنا۔ جلدی جلدی قدم اٹھانا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

پاؤں پھیلانا ۔ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

**پاؤں پھیلن

جہاں بھی نقش غم کی یادگار دیکھے
[illegible]

محاورہ فعل ہے اس عمل کرنا۔ محکم ہونا۔ راسخ ہونا

[illegible]

پاؤں بہکنا۔ قدم لڑکھڑانا۔ راستہ چلنے میں دھوکہ
[illegible]

پاؤں تلے میں ہونا۔ کسی بات میں کسی کی ذمہ
[illegible]

[illegible]

[illegible]

زمین پر پاؤں لگانا۔ پیر ٹیکنے کے لئے کسی
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاؤں پاؤں چلنا۔ [illegible]
پیروں سے چلنا۔ اردو محاورہ فصیح۔ رائج۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیروں پر لوٹتے ہیں۔

پاؤں پڑنا ؛ کسی کے قدموں پر سر رکھ دینا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج

رحم کر رحم کر اے دوست بدن
پاؤں پڑتا ہے گریباں سر — امیر

پاؤں پڑنا ؛ راستہ چلنے میں کوئی چیز پیر کے نیچے آجانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تمہاری ٹھوکر کہ یاد آئیں گی ہمیں مردن
کسی کا پاؤں پڑے گا جو کاسۂ سر پر — عشق

پاؤں پسارنا ؛ پاؤں پھیلانا۔ اردو، اہل کی زبان

تنگی نہ سہے زمانے کے جو ہم خوگر تھے
گور میں بھی نہ کبھی ہاں پسارے ہم نے — داغ

قول فیصل صاحب فرہنگ آصفیہ اس کے معنی لکھتے ہیں۔ پاؤں پھیلنا۔ یعنی جس سے سونا، رونا، بے آرام ہونا۔ یہ معنی لکھے ہیں لیکن تحریر میں کسی سند میں بھی مستعمل نہیں ہیں۔ اس کا لازم "پاؤں پسارنا" بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ بھی مستعمل نہیں۔

پاؤں پکڑ لینا ؛ نہایت عاجزی کے ساتھ کسی سے کسی امر کی استدعا کرنے کے محل پر مرد کے سر کر کے اپنی عرض بیان کرتے ہیں۔ عورتوں کے لیے بولتے ہیں اردو، غیر فصیح، رائج۔

پاؤں پڑنا ؛ خاکسار شاگرد، ملازم جب رخصت ہونے لگتا ہے مالک کے پاؤں پکڑ لیتا ہے تو مالک سے اس کی خطا معاف کرا دیتا ہے۔

پاؤں پکڑنا ؛ کسی کو چلنے سے روکنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

کس کس سے ہم کو دعا اس وقت ہم جو بیٹھے
غرض نے پاؤں پکڑے دامان نے ہاتھ کھینچا — امیر

پاؤں پوجنا ؛ کسی کے اقتدار بزرگی میں اس کے پیرو کا

چونا، خاتمہ کسی کے رتبہ کمال تعظیم سے پیش آنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اگر لائے جواب یار دل خواہ
تو پھر میں پاؤں پوجنا ہو کے — داغ

پاؤں پوجنا ؛ نیازمندی کے ساتھ کسی سے ملتجی ہونا، التجا کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال

جب رنگ ہو حنا پر جیسے تمہارے پاؤں
نہ آنے کے لیے مہندی کا وعدہ کیجیے دن — رشک

پاؤں پھسلنا ؛ زمین پر پڑی ہوئی کسی چیز یا کائی وغیرہ پر پاؤں پڑ کر اس طرح آگے دوڑ جانا کہ آدمی یا گر پڑے یا گرنے کے قریب تر ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

نور برساتی ہے زلفوں کی گھٹا چہرے پر
پاؤں اس کو ہے میں پھسلنے کا مقرر اپنا — بحر

پاؤں پھنسنا ؛ کسی جھگڑے میں الجھ جانا۔ اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل وضاحت۔ تمہارے مقدمے میں میرا پاؤں ایسا پھنسا ہوا ہے کہ میں کہیں باہر نہیں جا سکتا ہوں۔

قول نبیس۔ اس کا مستدرک (پاؤں پھنسانا) اپنے کو یا دوسرے کو کسی جھگڑے کی بات میں پھنسا دینے کے معنی میں بولتے ہیں۔

پاؤں پھولنا ؛ پاؤں میں چلتے چلتے دم ہو جانا اردو، غیر فصیح، رائج۔

ہے قاصد کو بھیجا تھا میاں کوئے دوست سے
پاؤں پھولے خط گرا بھولے نشاں کوئے دوست سے — بحر

قول نبیس۔ اس معنی میں پاؤں سوجنا" فصیح ہے۔

پاؤں پھولنا ؛ خوف، کمزوری یا کوئی سہارا ٹل جانے سے پیروں میں ایسا بھاری پن معلوم ہونا کہ سر نہ چلا جائے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

پاؤں پھولے ہیں ہمارے دشمنوں کو دیکھ کر — داغ

پاؤں پھونک پھونک کے رکھنا ؛ بہت محتاط ہونا، کسی کام میں بہت ہی احتیاط سے کام لینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں
ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں — امیر

قول فیصل۔ صحیح محاورہ "پھونک پھونک کے رکھنا" ہے اور یہی زیادہ مستعمل ہے۔

پاؤں پھیرنا ؛ جب سونے والے کے نیچے پیر سو جانے کے بعد حلقہ بنا کے رسہ پھیرنے لگتا ہے اس کو "پاؤں پھیرنا" کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، مزدوروں کی زبان۔

پاؤں سب کی پھیرنے لگے کرامات ہو چکی
کل اس رہی نہ آپ سے سر کی قسم ہمیں — نامعلوم

پاؤں پھیرنا ؛ کہیں سے لوٹ کر واپس چلے جانا اردو محاورہ، متروک۔

ڈال مکس جسم کہیں چھونے کی حاجت نہیں
پھیرے کو پاؤں آ ہی جائے گا کعبہ سفید — رشک

پاؤں پھیلا کے سونا ؛ آرام کی نیند سونا۔ عفت کی نیند سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے کھٹکے سونا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

تکیے نصیب نرم بچھونا نصیب ہو
پھیلا کے پاؤں قبر میں سونا نصیب ہو — محسن

پاؤں پھیلانا ؛ کسی بات کا اپنی حد سے بڑھ جانا اردو محاورہ فصیح، رائج۔

کیا حاذق اللہ مری وحشت سے پھیلا ہیں پاؤں
راہ رسول کی مزاحم گر پاؤں پر گیسو — نامعلوم

پاؤں پھیلانا ؛ کسی بات کو اختیار سے باہر ہو جانے دینا، بے جا فکر کرنا، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

پاؤں پھیلانا ۔ پیر کم پر قناعت نہ کرکے زیادہ کی طلب کرنا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح و رائج ۔

ہاتھ میں نے جو بڑھایا تو کہا
بس بہت پاؤں نہ پھیلایئے گا امیر

پاؤں پھیلائے پڑا رہنا ۔ آزادی اور بےفکری کے ساتھ کہیں ٹیا رہنا ۔ اردو محاورہ ۔ تعلیل الاستعمال

پاؤں پھیلائے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں
صورت سایۂ دیوار ترے کوچے میں

پاؤں پھیلنا ۔ کسی بات کے حد سے بڑھ جانے کے محل پر بولتے ہیں ۔ اردو محاورہ ۔ تعلیل الاستعمال

ہاتھ بانے لگا گریباں تک
جاکے پاؤں پھیلے واں تک

پاؤں پیٹ پیٹ کے مرجانا ۔ ریشہ جائے سوزش ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرجانا ۔ نہایت مصیبت ، ٹھاکے مرجانا ۔ اردو محاورہ ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرجانا بولتے ہیں ۔

پاؤں پٹنا ۔ پٹنا بمعنے سوزش ، کسی تکلیف سے پاؤں دے دے مارنا ۔ مجازاً تڑپنا ۔ اردو محاورہ ۔ پوربی کی زبان ۔

پیئے سر بستر رہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ ذوق

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر خواہ مخواہ پاؤں پٹکنا اور ہم پاؤں پٹخنا بولتے ہیں ۔

پاؤں پٹنا ۔ (پٹنا بمعنے سوزش) پاؤں پٹکنا ، مجازاً کسی کام میں ہاتھ پاؤں مارنا ، کوشش کرنا ۔ اردو محاورہ ۔ پوربی کی زبان ۔

پیچھے نہ ہٹے شہ سے نہ منزل مقصود تک کبھی
پہنچے وہ اپنے منزل مقصود تک کبھی ذوق

پاؤں پیچھے نہ ہٹنا ۔ کسی کام میں ہمت نہ ہارنا ، ثابت قدم رہنا ۔ اردو محاورہ ۔ تعلیل الاستعمال

پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤں
سو بار تیغ کے جا قدم آگے دھر گیا آتش

قول فیصل ۔ اس کا مستعمل پاؤں پیچھے نہ ہٹانا بھی مستعمل ہے ۔ اب پاؤں کی جگہ قدم زیادہ بولتے ہیں ۔

پاؤں پیدل ۔ پیدل ، بغیر سواری کے ۔ اردو ۔ غیر فصیح ، رائج ۔

محل مرض ضعیفی کی وجہ سے زیادہ دور پاؤں پیدل چلنا پیرے میں بہت دشوار ہے ۔

قول فیصل ۔ بعضے اس محل پر صرف پیدل بولتے ہیں ۔

پاؤں تلے سے زمین نکل جانا ۔ پیروں کے نیچے سے زمین کا ہٹ جانا ، کنایہ ہے زمین پر قدم قائم نہ رہنا مجازاً متحیر ہو جانا ، اردو ، تعلیل الاستعمال ۔

جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے ذوق

قول فیصل ۔ فصحائے لکھنؤ ۔ پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جانا بولتے ہیں ۔

صف الٹتی ہوئی کوئی جو سنبھل جاتی ہے
خود زمیں پاؤں کے نیچے سے نکل جاتی ہے آتش

پاؤں تلے سے مٹی نکل جانا ۔ کسی بات کی فکر پیدا ہو جانا ، دل میں کوئی شک آجانا ۔ اردو محاورہ ۔ متروک محل حرف ۔ ایک دن بڑی بیگم صبح کو پلنگ سے اٹھیں تو پٹ چھینک پڑی ۔ چھینک کا پڑنا تھا کہ ان کے پاؤں تلے سے مٹی نکل گئی ۔ (فسانۂ آزاد)

پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلانا ۔ جب کسی کا کوسنا اثر کر جاتا ہے تو جاہل عورتیں اس کے پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلاتی ہیں تاکہ اس کا اثر زائل ہو جائے عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے خوف سے کسی کے پیروں کے نیچے کی مٹی لے کر عورتیں چولھے میں ڈال دیتی ہیں لکھنؤ میں کسی سے کوئی ضد ڈاہ کرنے کے لیے یہ عمل نہیں کیا جاتا ۔

پاؤں توڑ کے بیٹھنا ۔ بہت بار کے بیٹھ جانا ۔ اردو محاورہ ، پوربی کی زبان ۔

دیر سے بیٹھے ہیں کہیں پاؤں توڑ کے
ناصح کریں گے یاد کہ ہم بھی تھے بزم میں

پاؤں توڑ کے بیٹھنا ۔ گوشہ نشین اختیار کرنا ۔ اردو محاورہ ، تعلیل الاستعمال

کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو
توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کوئی کرتا کیا

پاؤں توڑنا ۔ تیاہ و زد و کوب کرکے اپنے کو تھکانا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح و رائج ۔

ناحق اپنے پاؤں توڑے یہ نہ سمجھا زاہدا
وہ رگ جاں سے بھی ہے نزدیک کب دور رگ ذوق

پاؤں توڑنا ۔ کسی کی ہمت توڑ دینا ۔ اردو محاورہ ۔ فصیح و رائج ۔

راہ جنوں میں جلد اٹھا کوئی جو میں قدم
پائے خیال دہشت زنجیر کو توڑ دوں ذوق

پاؤں تھرانا ۔ کسی کے رعب یا خوف سے پیر کا ہٹنا ۔ اردو ، فصیح و رائج ۔

پاؤں تھرائے تھے جن کے وہ رو برو جا کے
کاسۂ سر ان کے دیکھے ٹھوکریں کھاتے ہوئے

پاؤں تھرتھرانا ۔ خوف یا ضعف سے پیر کا ہٹنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ سردی سے کانپنے کے لیے بھی بولتے ہیں

اعلان

بسلسلۂ اشاعت مہذب اللغات جلد دوم

بیسویں صدی کا قابل فخر شاہکار جواہر ادب کا مایۂ ناز خزانہ یعنی حضرت مہذب لکھنوی کا تالیف کردہ لغت "مہذب اللغات" بحر ترتیب و تدوین میں غوطہ زن ہوتا ہوا ۱۹۵۹ء میں ساحل مراد تک پہنچا۔ دامن امکان و اسباب کی کوتاہی سے سو سو صفحات کی ایک ایک قسط شائع ہوتی رہی یہاں تک کہ ۵۹ء میں باقساط شائع شدہ پانچسو صفحات کو یکجا کر کے ایک مکمل جلد قرار دی گئی۔ سو سو صفحات کی قسطیں شائع ہونے کے زمانے میں بازار کی موجودہ قیمتوں کے لحاظ سے ہر قسط کی قیمت صرف ڈھائی روپے رکھے گئے تھے اور جس وقت ان پانچسو صفحات کو یکجا کر کے ایک مکمل و مجلد جلد پیش کی گئی تو انھیں متفرق قیمتوں کو یکجا شمار کر کے اس مجلد جلد کی قیمت صرف پندرہ روپے مقرر کی گئی اس کے بعد کاغذوں کی گرانی، روز بروز بڑھتی ہوئی گرانیوں کی خواہش خریداری کو پیش نظر رکھتے ہوئے مسلسل ادارۂ اشاعت کو توفیق کر کے آج پورے پانچسو صفحات کی یہ دوسری جلد پیش کی جا رہی ہے لیکن اس جلد کے چھپنے کے بعد ایک خاص بات قابل ذکر نیز خاص طور سے قابل سماعت پیش آ گئی ہے کہ اس لغت کے ہمدرد نصف سے زائد خریداروں کے سامنے زمانے کی بڑھتی ہوئی گرانی کا اشارۃً حوالہ دیتے ہوئے یہ بتایا جائے کہ سال رواں کے دوران میں جہاں ضروریات زندگی کے مختلف شعبوں پر گرانی کا اثر ہوا ہے وہاں ایک کتاب کی اشاعت کے اسباب بھی ایک حد تک متاثر ہوئے ہیں۔ جاننے والے بخوبی جانتے ہیں کہ کاغذ کی قیمتوں میں کیا فرق ہو گیا ہے اور اہل حرفہ کی اجرت کار کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے چنانچہ ان حالات کے پیش نظر آج انتہائی مجبور ہو کر ہم نے "مہذب اللغات" کی دو پانچسو صفحات کی جلدوں ہر جلد کی قیمت صرف اٹھارہ روپے کر دی ہے اور اس قیمت پر اگر آئندہ کوئی خاص ناقابل برداشت وجہ پیش نہ آئی تو ہرگز کسی اضافے کی ضرورت نہ پڑے گی بلکہ اگر ہماری مشکلوں اور زحمتوں پر رحم کھا کے گرانی نے ارزانی کی طرف رخ کیا تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم قیمت میں اسی وقت کی مناسبت سے تخفیف نہ کر دیں۔

آخر میں ہم اس امر کی طرف توجہ دلائے بغیر نہیں رہ سکتے کہ ہماری محنت و جانفشانی کی قدر یہی ہے کہ مہذب اللغات کی خریداری قبول فرما کر ہماری عزت افزائی فرمائی جائے۔

قیمت جلد اول :-

مجلد	غیر مجلد
۱۸ روپیہ	۱۵ روپیہ

قیمت جلد دوم :-

مجلد	غیر مجلد
۱۸ روپیہ	۱۵ روپیہ

منجانب

منیجر مہذب اللغات محل منصور نگر لکھنؤ

PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081